1

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

اے نبی! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور [illegible] کی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

(الاحزاب: ۴۵)

سُنن نسائی

(مترجم)

تصنیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی رحمہ اللہ

مترجم

مولانا دوست محمد شاکر رحمہ اللہ

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyai.com

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

اے نبی! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور ثواب کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(الاحزاب: ۴۵)

سُنن نسائی (مترجم)

شریف

الجزءُ الاوّل

تصنیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ

(متوفی ۳۰۳ھ/۹۰۵ء)

مترجم

مولانا دوست محمد شاکر رحمۃ اللہ تعالیٰ

تصحیح ونظرِ ثانی

حافظ اختر حبیب اختر

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

Copyright ©
All Rights reserved

This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, line, paragraph or material from it is a crime under the above act.

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یہ کتاب کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی جملہ، پیرا، لائن یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔

الطبع الاوّل : جمادی الثانی 1431ھ/جون 2010ء
تصحیح : مولانا محمد ارشد تبسم، حافظ محمد اللہ رکھا، حافظ محمد عثمان
مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور
قیمت : روپے

Farid Book Stall
Phone No:092-42-7312173-7123435
Fax No.092-42-7224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۳۱۲۱۷۳۔۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۲۲۴۸۹۹
ای۔میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

www.waseemziyai.com

فہرس

سنن نسائی (جلد اوّل)

باب	عنوان	صفحہ
★	انڈیکس سنن نسائی (جلد اوّل)	۲۹
★	عرضِ ناشر	۳۰
★	امامِ نسائی	۳۱
☆	ولادت وسلسلہ نسب	۳۱
☆	ابتدائی حالات	۳۱
☆	احادیث کے لیے سفر	۳۱
☆	اساتذہ ومشائخ	۳۱
☆	تلامذہ	۳۲
☆	شخصیت اور عام حالاتِ زندگی	۳۲
☆	عبادت وریاضت	۳۲
☆	تشیع کی بحث	۳۲
☆	تصانیف	۳۴
☆	وفات	۳۴
★	سنن نسائی	۳۵
☆	تسمیہ اور سببِ تالیف	۳۵
☆	مصنف ''سنن نسائی'' کی تحقیق	۳۶
☆	اسلوب	۳۶
☆	شرائط	۴۱
☆	تعدادِ مرویات	۴۲
☆	تسامح	۴۲
☆	شروح وحواشی	۴۲
☆	سنن نسائی کے روات	۴۳
	۱ - كتاب الطهارة	۴۵
۱	اللہ عزوجل کے فرمان ''جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنا منہ دھوؤ اور ہاتھ (دھوؤ) کہنیوں سمیت'' کی تفسیر	۴۵
۲	رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنا	۴۵
۳	مسواک کرنے کا طریقہ	۴۵
۴	کیا امام اپنی رعایا کی موجودگی میں مسواک کرے؟	۴۵
۵	مسواک کرنے کی ترغیب	۴۶
۶	کثرت سے مسواک کرنا	۴۶
۷	روزہ دار کے لیے تیسرے پہر مسواک کی رخصت	۴۶
۸	ہر وقت مسواک کرنا	۴۷
۹	ختنہ کرانا فطرتی خصلت ہے	۴۷
۱۰	ناخن کاٹنا	۴۷
۱۱	بغل کے بال اتارنا	۴۸
۱۲	زیر ناف بال مونڈنا	۴۸
۱۳	مونچھیں کترنا	۴۸
۱۴	اِن کاموں کے لیے وقت کی حد بندی	۴۸
۱۵	مونچھوں کے بال کاٹنا اور ڈاڑھی بڑھانا	۴۹
۱۶	رفع حاجت کے لیے دور جانا	۴۹
۱۷	رفع حاجت کے لیے دور نہ جانے کی رخصت	۴۹
۱۸	بیت الخلاء جائے تو کیا کہے؟	۵۰
۱۹	رفع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت	۵۰
۲۰	قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت	۵۰
۲۱	رفع حاجت کے وقت مشرق یا مغرب کی طرف	

MARKAZUL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ
	منہ کرنے کا حکم	۵۱
۲۲	گھروں کے اندر پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے کی رخصت	۵۱
۲۳	رفعِ حاجت کے دوران شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کی ممانعت	۵۲
۲۴	صحرا میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی رخصت	۵۲
۲۵	گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا	۵۳
۲۶	کسی چیز کی آڑ میں پیشاب کرنا	۵۳
۲۷	پیشاب سے بچنا	۵۴
۲۸	برتن میں پیشاب کرنا	۵۴
۲۹	طشت میں پیشاب کرنا	۵۴
۳۰	سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت	۵۴
۳۱	رُکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت	۵۵
۳۲	نہانے کی جگہ پیشاب کرنے کی ممانعت	۵۵
۳۳	پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا	۵۵
۳۴	وضو کے بعد سلام کا جواب دینا	۵۵
۳۵	ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت	۵۶
۳۶	لید سے استنجاء کرنے کی ممانعت	۵۶
۳۷	استنجاء کرنے میں تین ڈھیلوں سے کم ڈھیلے استعمال کرنے کی ممانعت	۵۶
۳۸	دو ڈھیلوں سے استنجاء کرنے کی رخصت	۵۷
۳۹	ایک ڈھیلے سے استنجاء کرنے کی رخصت	۵۷
۴۰	صرف ڈھیلوں سے استنجاء کرلے تو کافی ہے، پانی لینا ضروری نہیں	۵۷
۴۱	پانی سے استنجاء کرنا	۵۷
۴۲	دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت	۵۸
۴۳	استنجاء کرنے کے بعد ہاتھوں کو مٹی سے رگڑ کر صاف کرنا	۵۹
۴۴	پانی کی تحدید کا بیان	۵۹

باب	عنوان	صفحہ
۴۵	پانی میں کسی حد کا مقرر نہ ہونا	۵۹
۴۶	رُکے ہوئے پانی کا بیان	۶۱
۴۷	سمندر کا پانی	۶۱
۴۸	برف (کے پانی) سے وضو کرنا	۶۲
۴۹	برف کے پانی سے وضو کرنا	۶۳
۵۰	اَولوں کے پانی سے وضو کرنا	۶۳
۵۱	کُتّے کا جھوٹا	۶۳
۵۲	کتے کے چاٹے ہوئے برتن میں باقی ماندہ چیز کو بہادینے کا حکم	۶۴
۵۳	جس برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹے، اسے مٹی سے صاف کرنا	۶۴
۵۴	بلی کا جھوٹا	۶۵
۵۵	گدھے کا جھوٹا	۶۵
۵۶	حائضہ عورت کا جھوٹا	۶۵
۵۷	مردوں اور عورتوں کا ایک ساتھ وضو کرنا	۶۶
۵۸	جنبی کے غسل کا بچا ہوا پانی	۶۶
۵۹	آدمی کو وضو کے لیے کس قدر پانی کافی ہے	۶۶
۶۰	وضو کی نیت	۶۷
۶۱	برتن سے وضو کرنا	۶۷
۶۲	وضو کی ابتداء بسم اللہ سے کرنا	۶۹
۶۳	ملازم کا وضو کرنا	۶۹
۶۴	ہر عضو کو ایک ایک بار دھونا	۶۹
۶۵	ہر عضو کو تین تین بار دھونا	۶۹
۶۶	وضو کا طریقہ، دونوں پہنچوں کو دھونا ہے	۷۰
۶۷	ہاتھوں کو کتنی بار دھویا جائے؟	۷۱
۶۸	کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا	۷۱
۶۹	کس ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے؟	۷۱
۷۰	ایک ہی دفعہ ناک صاف کرنا	۷۲
۷۱	ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا	۷۲

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ
۷۲	ناک میں پانی ڈال کر اسے جھاڑنے کا حکم	۷۲
۷۳	سو کر اٹھنے کے بعد ناک میں پانی ڈال کر اسے جھاڑنے کا حکم	۷۳
۷۴	کس ہاتھ سے ناک صاف کرے؟	۷۳
۷۵	چہرہ دھونا	۷۳
۷۶	چہرہ کتنی مرتبہ دھویا جائے؟	۷۴
۷۷	دونوں ہاتھ دھونا	۷۴
۷۸	وضو کا طریقہ	۷۵
۷۹	ہاتھ کتنی مرتبہ دھوئے جائیں؟	۷۵
۸۰	ہاتھ کہاں تک دھوئے جائیں؟	۷۶
۸۱	سر پر مسح کرنے کی ترکیب	۷۶
۸۲	سر پر کتنی بار مسح کیا جائے؟	۷۶
۸۳	عورت کا اپنے سر پر مسح کرنا	۷۷
۸۴	کانوں کا مسح کرنا	۷۷
۸۵	کانوں اور سر کا مسح ایک ساتھ کرنا اور کانوں کے سر ہی میں شامل ہونے کی دلیل	۷۸
۸۶	عمامہ پر مسح کرنا	۷۹
۸۷	پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنا	۷۹
۸۸	عمامہ پر کیسے مسح کیا جائے؟	۸۰
۸۹	پاؤں دھونے کا وجوب	۸۰
۹۰	پہلے کون سا پاؤں دھویا جائے؟	۸۱
۹۱	دونوں ہاتھوں سے پاؤں دھونا	۸۱
۹۲	انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم	۸۱
۹۳	پاؤں کتنی دفعہ دھوئے جائیں؟	۸۲
۹۴	ہاتھ اور پاؤں کہاں تک دھوئے جائیں؟	۸۲
۹۵	جوتے پہنے ہوئے وضو کرنا	۸۲
۹۶	موزوں پر مسح کرنا	۸۳
۹۷	دورانِ سفر موزوں پر مسح کرنا	۸۴
۹۸	مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت	۸۵

باب	عنوان	صفحہ
۹۹	مقیم کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت	۸۵
۱۰۰	پاکی کی حالت میں وضو کرنے کا طریقہ	۸۶
۱۰۱	ہر نماز کے لیے وضو کرنا	۸۶
۱۰۲	پانی چھڑکنے کا بیان	۸۷
۱۰۳	وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا	۸۸
۱۰۴	وضو کا فرض ہونا	۸۹
۱۰۵	وضو میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا	۸۹
۱۰۶	پورا وضو کرنے کا حکم	۸۹
۱۰۷	مکمل وضو کرنے کی فضیلت	۹۰
۱۰۸	حکم کے عین مطابق وضو کرنے کا ثواب	۹۰
۱۰۹	وضو کرنے کے بعد کی دعا	۹۲
۱۱۰	وضو کا زیور	۹۲
۱۱۱	جو اچھی طرح سے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے' اس کا ثواب	۹۳
۱۱۲	وضو کے ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کے اسباب' مذی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۹۴
۱۱۳	پاخانے اور پیشاب سے وضو کا ٹوٹ جانا	۹۵
۱۱۴	وضو کا پیشاب سے ٹوٹ جانا	۹۶
۱۱۵	ہوا خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا	۹۶
۱۱۶	نیند سے وضو کا ٹوٹ جانا	۹۶
۱۱۷	اونگھنے کا بیان	۹۶
۱۱۸	ذکر چھونے سے وضو کا ٹوٹ جانا	۹۷
۱۱۹	وضو کا شرمگاہ چھونے سے نہ ٹوٹنا	۹۷
۱۲۰	مرد اپنی عورت کو شہوت کے بغیر چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا	۹۸
۱۲۱	بوسہ دینے سے وضو کا نہ ٹوٹنا	۹۹
۱۲۲	آگ پر پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو کرنا	۹۹
۱۲۳	آگ سے پکائی گئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنا	۱۰۱
۱۲۴	ستو کھا کر کلی کرنا	۱۰۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۲۵	دودھ پی کی کلی کرنا	۱۰۲
۱۲۶	جن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے اور جن سے واجب نہیں ہوتا' کافر کا غسل کرنا جب وہ اسلام لائے	۱۰۳
۱۲۷	کافر جب مسلمان ہونے لگے تو پہلے غسل کرے	۱۰۳
۱۲۸	مشرک مردے کو دفن کرنے پر غسل کا وجوب	۱۰۳
۱۲۹	جب مرد اور عورت کی شرمگاہیں باہم مل جائیں تو غسل واجب ہے	۱۰۴
۱۳۰	منی نکلنے پر غسل کرنا	۱۰۴
۱۳۱	عورت پر غسل واجب ہے جب وہ نیند میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے	۱۰۵
۱۳۲	کسی شخص کو احتلام ہوا اور وہ تری نہ دیکھے	۱۰۶
۱۳۳	مرد اور عورت کی منی کے درمیان فرق	۱۰۶
۱۳۴	حیض سے فراغت کے بعد غسل کا ذکر	۱۰۶
۱۳۵	اَقراء کا بیان	۱۰۸
۱۳۶	مستحاضہ کے غسل کا بیان	۱۱۰
۱۳۷	نفاس کے بعد غسل کرنا	۱۱۰
۱۳۸	حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق	۱۱۰
۱۳۹	رکے ہوئے پانی میں جنبی کا غسل کرنا ممنوع ہے	۱۱۲
۱۴۰	رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے اور اس میں نہانے کی ممانعت	۱۱۲
۱۴۱	اوّل رات میں غسل کرنا	۱۱۲
۱۴۲	رات کے پہلے اور آخری حصے میں غسل کرنا	۱۱۳
۱۴۳	غسل کے وقت پردہ کرنا	۱۱۳
۱۴۴	آدمی کے غسل کے لیے کافی پانی کی مقدار کا ذکر	۱۱۴
۱۴۵	اس بات کی دلیل کا بیان کہ غسل کے لیے پانی کی مقدار مقرر نہیں	۱۱۵
۱۴۶	ایک ہی برتن سے مرد اور اس کی بیوی کا غسل کرنا	۱۱۵
۱۴۷	جنبی کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے نہانے کی ممانعت	۱۱۶

باب	عنوان	صفحہ
۱۴۸	اس معاملہ میں اجازت کا بیان	۱۱۷
۱۴۹	جس برتن میں آٹا گوندا جاتا ہو' اس سے غسل کرنا	۱۱۷
۱۵۰	جنبی عورت کا غسل کرتے وقت مینڈھیاں نہ کھولنا	۱۱۷
۱۵۱	حائضہ جب احرامِ حج باندھنے کے لیے غسل کرنا چاہے تو بالوں کا کھولنا ضروری ہے	۱۱۸
۱۵۲	جنبی شخص برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل انہیں دھو لے	۱۱۸
۱۵۳	برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل انہیں کتنی بار دھویا جائے؟	۱۱۹
۱۵۴	جُنبی کا دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی دور کرنا	۱۱۹
۱۵۵	جنبی کا جسم سے ناپاکی دھو کر پھر سے دونوں ہاتھ دھونا	۱۱۹
۱۵۶	جنبی کا غسل سے قبل وضو کرنا	۱۲۰
۱۵۷	جنبی شخص کا اپنے سر کے بالوں میں خلال کرنا	۱۲۰
۱۵۸	سر پر پانی بہانے کی وہ مقدار جو جنبی کے لیے کافی ہے	۱۲۰
۱۵۹	حیض سے فارغ ہو کر کیسے غسل کیا جائے؟	۱۲۰
۱۶۰	غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں	۱۲۱
۱۶۱	غسل خانہ کے علاوہ جگہ پر پاؤں دھونا	۱۲۱
۱۶۲	غسل کے بعد تولیہ استعمال نہ کرنا	۱۲۲
۱۶۳	کھانا کھانے کے لیے جنبی شخص کا وضو کرنا	۱۲۲
۱۶۴	جنبی شخص کھانا کھانے کے لیے صرف ہاتھ دھولے	۱۲۲
۱۶۵	جنبی آدمی کھانے پینے کا ارادہ کرے تو صرف ہاتھ ہی دھولے	۱۲۲
۱۶۶	جنبی شخص کا وضو کرنا جب وہ سونے کا ارادہ کرے	۱۲۳
۱۶۷	جنبی سوتے وقت وضو کرے اور اپنی شرمگاہ دھوئے	۱۲۳
۱۶۸	جنبی شخص اگر وضو نہ کرے تو؟	۱۲۳

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۶۹	اگر جنبی شخص دوبارہ جماع کرنا چاہے	۱۲۴
۱۷۰	ایک ہی غسل سے کئی عورتوں سے صحبت کرنا	۱۲۴
۱۷۱	جنبی شخص تلاوتِ قرآن نہ کرے	۱۲۴
۱۷۲	جنبی شخص کو چھونا اور اس کے ساتھ بیٹھنا	۱۲۴
۱۷۳	حائضہ عورت سے کام کاج کروانا	۱۲۵
۱۷۴	حائضہ عورت کا مسجد میں چٹائی بچھانا	۱۲۶
۱۷۵	حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوتِ قرآن کرنا	۱۲۶
۱۷۶	حائضہ عورت کا اپنے خاوند کا سر دھونا	۱۲۶
۱۷۷	حائضہ کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا	۱۲۷
۱۷۸	حائضہ عورت کی باقی ماندہ چیز استعمال کرنا	۱۲۸
۱۷۹	حائضہ عورت کے ساتھ سونا	۱۲۸
۱۸۰	حائضہ عورت کے ساتھ لیٹنا	۱۲۹
۱۸۱	اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور وہ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں'' کی تفسیر	۱۲۹
۱۸۲	جو اللہ عزوجل کی نہی کا علم رکھنے کے باوجود اپنی حائضہ بیوی سے جماع کرے، اس کا کفارہ	۱۳۰
۱۸۳	حالتِ احرام میں عورت حائضہ ہو جائے تو وہ کیا کرے؟	۱۳۰
۱۸۴	حائضہ عورتیں احرام باندھتے وقت کیا کریں؟	۱۳۱
۱۸۵	اگر حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرے؟	۱۳۱
۱۸۶	اگر کپڑے میں منی لگ جائے؟	۱۳۲
۱۸۷	کپڑے سے منی دھونا	۱۳۲
۱۸۸	کپڑے سے منی کھرچ دینا	۱۳۲
۱۸۹	جو بچہ ابھی کھانا کھانے کے قابل نہ ہوا ہو اس کے پیشاب کا بیان	۱۳۳
۱۹۰	لڑکی کے پیشاب کا بیان	۱۳۴
۱۹۱	حلال جانوروں کا پیشاب	۱۳۴
۱۹۲	کپڑے پر حلال جانور کا گوبر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟	۱۳۵
۱۹۳	کپڑے میں تھوک لگ جانا	۱۳۶
۱۹۴	تیمّم کی ابتداء	۱۳۶
۱۹۵	حضر میں تیمّم کرنا	۱۳۷
۱۹۶	حضر میں تیمّم کرنا	۱۳۷
۱۹۷	سفر میں تیمّم کرنا	۱۳۸
۱۹۸	تیمّم کی کیفیت میں اختلاف	۱۳۹
۱۹۹	تیمّم کرنے کی ایک اور ترکیب اور ہاتھوں میں پھونک مارنا	۱۳۹
۲۰۰	تیمّم کی ایک اور قسم	۱۴۰
۲۰۱	تیمّم کی ایک اور قسم	۱۴۱
۲۰۲	جنبی کا تیمّم کرنا	۱۴۱
۲۰۳	مٹی سے تیمّم کرنا	۱۴۲
۲۰۴	ایک تیمّم سے کئی نمازیں پڑھنا	۱۴۲
۲۰۵	جس شخص کو پانی اور مٹی دونوں نہ مل سکیں	۱۴۲
	۲- کتاب المیاہ	۱۴۳
۱	پانی کے مسائل، اللہ عزوجل نے فرمایا: ''اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اتارا'' اور فرمایا: ''وہ تم کو پاک کرنے کے لیے آسمان سے پانی اتارتا ہے'' اور فرمایا: ''اگر تمھیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کرو''	۱۴۳
۱م	بضاعہ کنویں کا ذکر	۱۴۴
۲	جتنی مقدار پانی نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا	۱۴۴
۳	جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت	۱۴۵
۴	سمندر کے پانی سے وضو کرنا	۱۴۵
۵	برف اور اولوں کے پانی سے وضو کرنا	۱۴۵
۶	کتے کا جھوٹا	۱۴۷

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ
۷	کتے کے جھوٹے برتن کو مٹی سے مانجھنا	۱۴۷
۸	بلی کا جھوٹا	۱۴۸
۹	حائضہ عورت کا جھوٹا	۱۴۸
۱۰	عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا	۱۴۹
۱۱	عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کا استعمال نہ کرنے کی فضیلت	۱۴۹
۱۲	جُنبی کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی اجازت	۱۴۹
۱۳	آدمی کو کس قدر پانی وضو اور کس قدر غسل کے لیے کافی ہے؟	۱۴۹
	۳ - كتاب الحيض والاستحاضة	
۱	حیض کی ابتداء اور کیا حیض کو نفاس کہا جا سکتا ہے؟	۱۵۰
۲	استحاضہ کا ذکر اور خون کا جاری اور ختم ہونا	۱۵۰
۳	جس عورت کے ہر ماہ ایامِ حیض متعین ہوں	۱۵۱
۴	حیض کا بیان	۱۵۲
۵	مستحاضہ عورت اگر دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے تو دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کافی ہے	۱۵۳
۶	حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق	۱۵۴
۷	زرد اور خاکی رنگ حیض میں شامل نہیں	۱۵۵
۸	حائضہ عورت سے جماع وغیرہ کرنا اور اللہ عزوجل کے ارشاد ”اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم، تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے تو عورتوں سے الگ رہو حیض کے دنوں میں“ کی تفسیر	۱۵۵
۹	اللہ تعالیٰ کی ممانعت کا علم رکھنے کے باوجود جو حائضہ بیوی سے جماع کرے اس کا کفارہ؟	۱۵۶
۱۰	حائضہ عورت کو اس کے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا	۱۵۶
۱۱	مرد کا اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ ایک لحاف میں سونا	۱۵۷
۱۲	حائضہ عورت سے مباشرت کرنا	۱۵۷
۱۳	جب نبی ﷺ کی کسی زوجہ کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے؟	۱۵۷
۱۴	حائضہ عورت کو اپنے ہمراہ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا	۱۵۸
۱۵	حائضہ عورت کا جھوٹا استعمال کرنا	۱۵۹
۱۶	آدمی کا حائضہ عورت کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھنا	۱۵۹
۱۷	حائضہ کے ذمّہ سے نماز کا ساقط ہونا	۱۵۹
۱۸	حائضہ عورت سے خدمت کرانا	۱۵۹
۱۹	حائضہ کا مسجد میں چٹائی بچھانا	۱۶۰
۲۰	حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرنا جب کہ اس کا خاوند مسجد میں معتکف ہو	۱۶۰
۲۱	حائضہ بیوی کا اپنے خاوند کا سر دھونا	۱۶۰
۲۲	حائضہ عورتوں کا عیدین میں حاضر ہونا اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہونا	۱۶۱
۲۳	طوافِ زیارت کے بعد عورت کو حیض آ جائے تو؟	۱۶۱
۲۴	حائضہ احرام کے وقت کیا کرے؟	۱۶۲
۲۵	نفاس والی عورت کی نمازِ جنازہ	۱۶۲
۲۶	حیض کا خون کپڑے کو لگ جائے تو؟	۱۶۲
	٤ - كتاب الغسل والتيمم	۱۶۳
۱	جنبی شخص کو رکے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت	۱۶۳
۲	حمام میں جانے کی اجازت	۱۶۴
۳	برف اور اولوں کے پانی سے غسل کرنا	۱۶۴
۴	ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا	۱۶۴
۵	نیند سے قبل غسل کرنا	۱۶۴
۶	رات کے پہلے حصے میں غسل کرنا	۱۶۴
۷	غسل کے وقت پردہ کرنا	۱۶۵

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۸	غسل کے لیے پانی کی حد کا مقرر نہ ہونا	۱۶۶
۹	مرد اور عورت کا ایک ہی برتن میں پانی لے کر غسل کرنا	۱۶۶
۱۰	ایک برتن میں نہانے کی اجازت	۱۶۶
۱۱	جس برتن میں آٹا لگا ہوا ہو اس میں پانی بھر کر غسل کرنا	۱۶۷
۱۲	غسل کے وقت عورت کا مینڈھیاں کھولنا ضروری نہیں	۱۶۷
۱۳	اگر کوئی شخص خوشبو لگائے اور غسل کرے پھر اس خوشبو کا اثر باقی ہو تو؟	۱۶۷
۱۴	سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے جنبی بدن پر لگی ہوئی نجاست زائل کرے	۱۶۸
۱۵	شرمگاہ دھونے کے بعد ہاتھ زمین پر مارنا	۱۶۸
۱۶	وضو سے غسلِ جنابت کی ابتداء کرنا	۱۶۸
۱۷	طہارت میں دائیں طرف سے شروع کرنا	۱۶۹
۱۸	غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح نہ کرنا	۱۶۹
۱۹	غسل جنابت میں بدن صاف کرنا	۱۶۹
۲۰	جنبی شخص کو اپنے اوپر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے؟	۱۷۰
۲۱	حیض سے پاک ہو کر غسل کیسے کیا جائے؟	۱۷۰
۲۲	دورانِ غسل تمام اعضاء کو صرف ایک بار دھونا	۱۷۱
۲۳	احرام باندھتے وقت نفاس والی عورت کا غسل کرنا	۱۷۱
۲۴	غسل کرنے کے بعد وضو نہ کرنا	۱۷۲
۲۵	متعدد بیویوں سے جماع کر کے صرف ایک ہی غسل کرنا	۱۷۲
۲۶	مٹی کے ساتھ تیمّم کرنا	۱۷۲
۲۷	اگر ایک شخص تیمّم کر لے' بعد ازاں پانی ملے اور وقت باقی ہو تو؟	۱۷۳
۲۸	مذی آنے سے وضو کرنا	۱۷۴
۲۹	نیند سے بیدار ہونے پر وضو کا حکم	۱۷۵
۳۰	ذکر کو چھونے سے وضو کا حکم	۱۷۶
	۵ - كتاب الصلٰوة	۱۷۷
۱	نماز فرض ہونے اور حدیثِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اسناد میں ناقلین اور ان کے لفظی اختلاف کا ذکر	۱۷۷
۲	نماز کہاں فرض ہوئی؟	۱۸۵
۳	نماز کیسے فرض ہوئی؟	۱۸۵
۴	رات دن میں کتنی نمازیں فرض ہوئیں؟	۱۸۶
۵	پانچوں نمازیں ادا کرنے کی شرط پر بیعت کرنا	۱۸۷
۶	پانچوں نمازوں کی محافظت	۱۸۷
۷	پانچ نمازوں کی فضیلت	۱۸۸
۸	جان بوجھ کر نماز نہ پڑھنے والے کا حکم	۱۸۸
۹	نماز کا حساب	۱۸۹
۱۰	نماز پڑھنے والے کا ثواب	۱۹۰
۱۱	حضر میں ظہر کی رکعتیں	۱۹۰
۱۲	سفر میں ظہر کی رکعتیں	۱۹۰
۱۳	نمازِ عصر کی فضیلت	۱۹۱
۱۴	نمازِ عصر کی نگہداشت	۱۹۱
۱۵	عصر کی نماز چھوڑنے والا	۱۹۲
۱۶	حضر میں نمازِ عصر کی رکعتوں کی تعداد	۱۹۲
۱۷	سفر میں نمازِ عصر کی رکعتیں	۱۹۲
۱۸	مغرب کی نماز	۱۹۳
۱۹	نمازِ عشاء کی فضیلت	۱۹۳
۲۰	سفر میں نمازِ عشاء پڑھنا	۱۹۴
۲۱	باجماعت نماز کی فضیلت	۱۹۴
۲۲	قبلہ رُخ ہونا فرض ہے	۱۹۵
۲۳	غیر قبلہ کی طرف کس حال میں رُخ کر سکتا ہے؟	۱۹۵
۲۴	غور و فکر کے بعد کسی طرف منہ کیا' بعد میں معلوم ہوا کہ اس طرف قبلہ نہیں	۱۹۶

MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
	٦ - كتاب المواقيت	۱۹۷	۲۷	نمازِ فجر روشنی میں پڑھنا	۲۱۵
۱	حضرت جبریل کی امامت اور پانچوں نمازوں کے اوقات کی حد کا بیان	۱۹۷	۲۸	طلوعِ آفتاب سے قبل جس شخص نے نمازِ فجر کی ایک رکعت پالی	۲۱۵
۲	نمازِ ظہر کا ابتدائی وقت	۱۹۷	۲۹	نمازِ صبح کا آخری وقت	۲۱۶
۳	سفر میں نمازِ ظہر جلدی پڑھنا	۱۹۸	۳۰	جس نے کسی نماز کی ایک رکعت پالی	۲۱۶
۴	سردیوں میں نمازِ ظہر جلدی پڑھنا	۱۹۸	۳۱	نماز کے اوقاتِ ممنوعہ	۲۱۷
۵	سخت گرمی میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنا	۱۹۸	۳۲	صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے	۲۱۸
۶	ظہر کا آخری وقت	۱۹۹	۳۳	طلوعِ آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت	۲۱۸
۷	نمازِ عصر کا ابتدائی وقت	۲۰۰	۳۴	عین دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت	۲۱۸
۸	نمازِ عصر جلدی ادا کرنا	۲۰۰	۳۵	نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے	۲۱۹
۹	نمازِ عصر میں تاخیر کرنا	۲۰۳	۳۶	نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت	۲۲۰
۱۰	نمازِ عصر کا آخری وقت	۲۰۲	۳۷	سورج غروب ہونے سے قبل نماز پڑھ لینے کی اجازت	۲۲۲
۱۱	جس نے عصر کی دو رکعتیں پالیں (اس نے نمازِ عصر پالی)	۲۰۳	۳۸	مغرب سے قبل نماز پڑھنے کی اجازت	۲۲۲
۱۲	نمازِ مغرب کا ابتدائی وقت	۲۰۴	۳۹	طلوعِ فجر کے بعد نماز پڑھنا	۲۲۳
۱۳	مغرب میں جلدی کرنا	۲۰۵	۴۰	فجر کے بعد فرض پڑھنے تک نفل نماز پڑھنا	۲۲۳
۱۴	نمازِ مغرب میں دیر کرنا	۲۰۵	۴۱	مکہ مکرمہ میں ہر وقت نماز پڑھنے کی اجازت	۲۲۴
۱۵	نمازِ مغرب کا آخری وقت	۲۰۶	۴۲	مسافر کا نمازِ ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا وقت	۲۲۴
۱۶	نمازِ مغرب پڑھ کر سونا مکروہ ہے	۲۰۷	۴۳	اسی (ظہر و عصر) کو جمع کرنے کا بیان	۲۲۴
۱۷	نمازِ عشاء کا اوّلین وقت	۲۰۸	۴۴	مقیم کا دو نمازوں کو جمع کر سکنے کا وقت	۲۲۵
۱۸	نمازِ عشاء میں جلدی کرنا	۲۰۹	۴۵	وہ وقت جس میں مسافر نمازِ مغرب اور عشاء جمع کر سکتا ہے	۲۲۶
۱۹	شفق ڈوبنے کا وقت	۲۰۹			
۲۰	نمازِ عشاء کو مؤخر کر کے پڑھنا مستحب ہے	۲۱۰	۴۶	دو نمازوں کو جمع کرنے کی حالت	۲۲۹
۲۱	نمازِ عشاء کا آخری وقت	۲۱۱	۴۷	حضر میں دو نمازوں کو ملا کر پڑھنا	۲۲۹
۲۲	نمازِ عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت	۲۱۳	۴۸	عرفات میں نمازِ ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا	۲۳۰
۲۳	عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے	۲۱۳	۴۹	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھنا	۲۳۰
۲۴	نمازِ صبح کا ابتدائی وقت	۲۱۴	۵۰	(نمازوں کو) کیسے جمع کیا جائے؟	۲۳۱
۲۵	حضر میں فجر اندھیرے میں پڑھنا	۲۱۴	۵۱	نماز وقت پر ادا کرنے کی فضیلت	۲۳۱
۲۶	سفر میں نمازِ فجر اندھیرے میں ادا کرنا	۲۱۴	۵۲	جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے	۲۳۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۵۳	جو شخص نماز سے غافل ہو جائے	۲۳۲
۵۴	نیند میں قضا ہونے والی نماز کو دوسرے دن پڑھ لینا	۲۳۳
۵۵	فوت شدہ نماز کیسے ادا کی جائے؟	۲۳۴
	۷ - کتاب الاذان	۲۳۶
۱	اذان کی ابتداء	۲۳۶
۲	کلماتِ اذان کو دو دو مرتبہ کہنا	۲۳۶
۳	اذان میں شہادتین کو ایک مرتبہ اونچا اور ایک بار آہستہ کہنا	۲۳۷
۴	اذان کے کل کتنے کلمے ہیں؟	۲۳۷
۵	اذان کیسے دی جائے؟	۲۳۸
۶	سفر میں اذان دینا	۲۳۹
۷	سفر میں لوگوں کا علیحدہ علیحدہ اذان کہنا	۲۴۰
۸	حضر میں دوسرے شخص کی اذان پر قناعت کرنا	۲۴۰
۹	ایک مسجد کے لیے دو مؤذنوں کا ہونا	۲۴۱
۱۰	کیا دو مؤذن اکٹھے اذان پڑھیں یا الگ الگ؟	۲۴۲
۱۱	وقتِ نماز کے بغیر اذان پڑھنا	۲۴۲
۱۲	صبح کی اذان کا وقت	۲۴۲
۱۳	مؤذن اذان دیتے وقت کیا کرے؟	۲۴۲
۱۴	اذان کہتے وقت آواز کو بلند کرنا	۲۴۳
۱۵	فجر کی اذان میں تثویب	۲۴۴
۱۶	اذان کے آخری الفاظ	۲۴۴
۱۷	بارش والی رات جماعت میں حاضری سے قاصر ہونے کی صورت میں اذان کہنا	۲۴۴
۱۸	اگر کوئی شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے تو وہ پہلی نماز کے وقت میں اذان کہے	۲۴۵
۱۹	پہلی نماز کا وقت گزرنے پر جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے تو اسے اذان دینی چاہیے	۲۴۵
۲۰	دو نمازیں ملا کر پڑھنے والا شخص ایک یا دو دفعہ تکبیر کہے	۲۴۶
۲۱	قضا ہو جانے والی نماز کے لیے اذان کہنا	۲۴۶
۲۲	کئی قضا نمازوں کی اذان ایک اور اقامت ہر ایک کے لیے الگ الگ ہے	۲۴۷
۲۳	ہر نماز کے لیے فقط تکبیر کہہ لینا	۲۴۷
۲۴	جو نماز کی رکعت بھول جائے، اس کے لیے اقامت کہنا	۲۴۷
۲۵	چرواہے کا اذان کہنا	۲۴۸
۲۶	تنہا نماز پڑھنے والے کی اذان	۲۴۸
۲۷	تنہا نماز پڑھنے والے کی تکبیر	۲۴۹
۲۸	تکبیر کیسے کہی جائے؟	۲۴۹
۲۹	ہر شخص کا اپنے لیے علیحدہ تکبیر کہنا	۲۴۹
۳۰	اذان کی فضیلت	۲۴۹
۳۱	اذان پڑھنے کے لیے قرعہ اندازی کرنا	۲۵۰
۳۲	ایسے شخص کو مؤذن بنانا جو اذان پر اجرت نہ لے	۲۵۰
۳۳	مؤذن کی طرح کلماتِ اذان کہنے کا بیان	۲۵۰
۳۴	اذان دینے کا ثواب	۲۵۰
۳۵	جو کچھ مؤذن کہے سننے والا بھی وہی کہے	۲۵۱
۳۶	مؤذن جب ”حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح“ کہے تو سننے والے کو کیا کہنا چاہیے؟	۲۵۱
۳۷	اذان دینے کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنا	۲۵۲
۳۸	اذان کی دعا	۲۵۲
۳۹	اذان اور اقامت کے درمیان نماز	۲۵۳
۴۰	مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد نماز پڑھے بغیر باہر جانا گناہ ہے	۲۵۳
۴۱	مؤذنوں کا اماموں کو نماز کے لیے آگاہ کرنا	۲۵۴
۴۲	امام کے باہر نکلتے وقت مؤذن کا تکبیر کہنا	۲۵۵
	۸ - کتاب المساجد	۲۵۵
۱	مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت	۲۵۵
۲	تعمیر مساجد میں فخر اور بڑائی کرنا	۲۵۵

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۳	کون سی مسجد پہلے تعمیر ہوئی؟	۲۵۵
۴	مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۵۶
۵	خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا	۲۵۶
۶	مسجد اقصیٰ کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنا	۲۵۶
۷	مسجد نبوی ﷺ کی برتری اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۵۷
۸	تقویٰ پر تعمیر کی ہوئی مسجد کا ذکر	۲۵۸
۹	مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کی فضیلت	۲۵۸
۱۰	کون کون سی مساجد کی طرف سفر کرنا درست ہے؟	۲۵۹
۱۱	گرجے کو مسجد بنانا	۲۶۰
۱۲	(مشرکین کی) قبروں کو کھود کر اس جگہ مسجد تعمیر کرنا	۲۶۰
۱۳	قبروں کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت	۲۶۱
۱۴	مسجد میں آنے کا ثواب	۲۶۱
۱۵	عورتوں کو مساجد میں نماز پڑھنے کے لیے جانے سے منع نہ کرنا	۲۶۲
۱۶	کن کو مسجد میں آنا منع ہے؟	۲۶۲
۱۷	کون سا شخص مسجد سے نکالا جائے؟	۲۶۲
۱۸	مساجد میں خیمے لگانا	۲۶۳
۱۹	مساجد میں بچوں کو ساتھ لانا	۲۶۳
۲۰	قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھنا	۲۶۴
۲۱	اونٹ کو مسجد کے اندر داخل کرنا	۲۶۴
۲۲	مساجد میں خرید و فروخت کرنے اور نمازِ جمعہ سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت	۲۶۴
۲۳	مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت	۲۶۴
۲۴	مسجد میں اچھے شعر کہنے کی اجازت	۲۶۴
۲۵	گم شدہ اشیاء مسجد میں تلاش کرنے کی ممانعت	۲۶۵
۲۶	مسجد میں ہتھیار لے کر آنا	۲۶۵
۲۷	مسجد میں انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا	۲۶۵
۲۸	مسجد میں لیٹنا	۲۶۶
۲۹	مسجد میں سونا	۲۶۶
۳۰	مسجد میں تھوکنا	۲۶۶
۳۱	مسجد میں قبلہ رُخ تھوکنے کی ممانعت	۲۶۷
۳۲	نبی ﷺ نے نماز میں اپنے سامنے یا دائیں طرف تھوکنے کی ممانعت فرمائی ہے	۲۶۷
۳۳	نمازی کو پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی اجازت	۲۶۷
۳۴	کس پاؤں سے تھوک کو ملا جائے؟	۲۶۷
۳۵	مساجد میں خوشبو لگانا	۲۶۸
۳۶	مسجد میں داخل ہوتے اور خارج ہوتے وقت کیا کہے؟	۲۶۸
۳۷	مسجد میں جا کر بیٹھنے سے قبل دو رکعت نماز پڑھنا	۲۶۸
۳۸	مسجد میں نماز پڑھے بغیر بیٹھنے اور نکلنے کی اجازت	۲۶۸
۳۹	مسجد سے گزرنے والے کا نماز پڑھنا	۲۶۹
۴۰	مسجد میں بیٹھنے کی ترغیب دینا اور نماز کا انتظار کرنا	۲۷۰
۴۱	اونٹوں کے پانی پینے کی جگہ نماز پڑھنے سے نبی ﷺ کا منع فرمانا	۲۷۰
۴۲	ایسی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت	۲۷۰
۴۳	چٹائی پر نماز پڑھنا	۲۷۰
۴۴	کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھنا	۲۷۱
۴۵	منبر پر نماز پڑھنا	۲۷۱
۴۶	گدھے پر نماز پڑھنا	۲۷۲
	۹ - کتاب القبلة	۲۷۲
۱	قبلہ کی طرف منہ کرنا	۲۷۲
۲	قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا کب جائز ہے؟	۲۷۲
۳	کسی نے پوری کوشش سے قبلہ کی طرف منہ کیا، بعد میں غلطی معلوم ہوئی تو وہ کیا کرے؟	۲۷۳
۴	نمازی کا سُترہ	۲۷۳
۵	سترہ کے قریب ہونے کا حکم	۲۷۴
۶	سترہ سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہونا چاہیے؟	۲۷۴

www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ
۷	جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز سے نماز ٹوٹتی ہے اور کس چیز سے نہیں؟	۲۷۴
۸	سترے اور نمازی کے درمیان سے گزرنے کی بُرائی	۲۷۶
۹	نمازی کے سامنے سے گزرنے کی اجازت	۲۷۷
۱۰	سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا	۲۷۷
۱۱	قبر کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت	۲۷۷
۱۲	کپڑے پر بنی ہوئی تصاویر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا	۲۷۷
۱۳	نمازی اور امام کے درمیان آڑ کا ہونا	۲۷۸
۱۴	ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا	۲۷۸
۱۵	صرف ایک ہی قمیص میں نماز ادا کرنا	۲۷۹
۱۶	تہبند میں نماز پڑھنا	۲۷۹
۱۷	آدمی کا ایسے کپڑے میں نماز پڑھنا جس کا کچھ حصہ اس کی بیوی پر ہو	۲۷۹
۱۸	ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب کہ کندھوں پر کچھ نہ ہو	۲۷۹
۱۹	ریشمی کپڑا پہن کر نماز پڑھنا	۲۸۰
۲۰	نقش ونگار والی چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے کی اجازت	۲۸۰
۲۱	سرخ کپڑوں میں نماز پڑھنا	۲۸۰
۲۲	بدن سے لگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنا	۲۸۰
۲۳	موزے پہن کر نماز پڑھنا	۲۸۱
۲۴	جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنا	۲۸۱
۲۵	جب امام لوگوں کو نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کہاں رکھے؟	۲۸۱
	۱۰ - کتاب الامامة	
۱	امام اور جماعت کا بیان، اہل علم کی امامت اور فضیلت	۲۸۲
۲	ظالم حاکموں کے ساتھ نماز پڑھنا	۲۸۳
۳	امامت کا زیادہ حق دار کون ہے؟	۲۸۴
۴	زیادہ عمر والے شخص کا امامت کرانا	۲۸۴
۵	جس جگہ مساوی حیثیت کے لوگ جمع ہوں، وہاں امامت کون کرائے؟	۲۸۴
۶	جس جماعت میں حاکم وقت ہو	۲۸۵
۷	جب رعایا میں سے کوئی شخص نماز پڑھا رہا ہو اور حاکم آ جائے تو کیا وہ امامت چھوڑ دے؟	۲۸۵
۸	امام کا اپنی رعایا میں سے کسی کی اقتداء میں نماز پڑھنا	۲۸۶
۹	مہمان کی امامت کا حکم	۲۸۶
۱۰	نابینا کی امامت	۲۸۷
۱۱	لڑکے کا بلوغت سے قبل امامت کرانا	۲۸۷
۱۲	امام کے نماز کے لیے نکلتے وقت عوام کا کھڑا ہونا	۲۸۸
۱۳	تکبیر کے بعد امام کو ضرورت کا پیش آنا	۲۸۸
۱۴	مصلّیٰ امامت پر کھڑے ہونے کے بعد امام کو یاد آئے کہ اس کا وضو نہیں ہے	۲۸۸
۱۵	امام کا کہیں جانے کی صورت میں نائب مقرر کرنا	۲۸۸
۱۶	امام کی پیروی کرنا	۲۸۹
۱۷	امام کی اقتداء کرنے والے کی اقتداء کا حکم	۲۹۰
۱۸	تین افراد کی موجودگی میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ اور اس میں اختلاف	۲۹۰
۱۹	امام سمیت تین مرد اور ایک عورت (جماعت کے لیے) ہو تو؟	۲۹۱
۲۰	دو مرد اور دو عورتیں ہوں تو وہ صف کس طرح باندھیں؟	۲۹۲
۲۱	جب امام کے ساتھ صرف ایک لڑکا اور ایک عورت ہو تو امام کے کھڑے ہونے کی جگہ	۲۹۲
۲۲	جب مقتدی لڑکا ہو تو امام کس جگہ کھڑا ہو؟	۲۹۳
۲۳	کون کون سے لوگ امام کے قریب ہوں؟	۲۹۳
۲۴	امام کے نکلنے سے قبل صفیں درست کرنا	۲۹۴
۲۵	امام صفیں کس طرح درست کرائے؟	۲۹۴

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۲۶	جب امام آگے بڑھے تو صفوں کو درست کرنے کے لیے کہے؟	۲۹۴
۲۷	امام کتنی مرتبہ کہے کہ صفیں درست کرلو؟	۲۹۵
۲۸	امام کا عوام کو صفیں درست کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کی رغبت دلانا	۲۹۵
۲۹	پہلی صف کی دوسری صف پر فضیلت	۲۹۶
۳۰	پچھلی صف میں کھڑا ہونا	۲۹۶
۳۱	جو صف میں خالی جگہ کھڑا ہو جائے	۲۹۶
۳۲	عورتوں کی بہترین اور مردوں کی بدترین صفیں	۲۹۶
۳۳	ستونوں کے درمیان صفیں باندھنا	۲۹۷
۳۴	صف میں کون سی جگہ کھڑا ہونا بہتر ہے؟	۲۹۷
۳۵	امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنی چاہیے؟	۲۹۷
۳۶	امام کو (نماز میں) لمبی سورتیں پڑھنے کی اجازت	۲۹۷
۳۷	نماز میں امام کے لیے کون سا عمل جائز ہے؟	۲۹۸
۳۸	امام سے پہل کرنا	۲۹۸
۳۹	جو شخص امام کی نماز سے علیحدہ ہو کر الگ مسجد کے کونے میں نماز پڑھے	۲۹۹
۴۰	امام کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز مکمل کرنا	۳۰۰
۴۱	امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف	۳۰۲
۴۲	جماعت کی فضیلت	۳۰۳
۴۳	تین آدمی ہوں تو جماعت کرائیں	۳۰۴
۴۴	جب تین افراد یعنی ایک مرد، ایک عورت اور ایک لڑکا ہو تو جماعت کرائیں	۳۰۴
۴۵	جب دو آدمی ہوں تو جماعت کرائیں	۳۰۴
۴۶	نفل نماز کے لیے جماعت کرانا	۳۰۵
۴۷	قضا نماز کے لیے جماعت کرانا	۳۰۵
۴۸	جماعت چھوڑنے پر وعید	۳۰۶
۴۹	جماعت میں شامل نہ ہونے پر وعید	۳۰۶
۵۰	جہاں بھی اذان ہو نمازوں کی پابندی کرنا	۳۰۷
۵۱	جماعت چھوڑنے کا عذر	۳۰۸
۵۲	جماعت کا ثواب جماعت کے بغیر	۳۰۸
۵۳	اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھ چکا ہو تو جماعت کے ساتھ دوبارہ پڑھے	۳۰۹
۵۴	جو شخص نمازِ فجر اکیلا پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لے	۳۰۹
۵۵	وقت گزرنے کے بعد جماعت کے ساتھ نماز لوٹانا	۳۱۰
۵۶	جو شخص مسجد میں امام کے ساتھ باجماعت نماز پڑھ چکا ہو اس کا دوسری جماعت میں شریک ہونا ضروری نہیں	۳۱۰
۵۷	نماز پڑھنے کے لیے چلنا	۳۱۱
۵۸	نماز کے لیے دوڑے بغیر جلدی چلنا	۳۱۱
۵۹	نماز کے لیے جلدی نکلنا	۳۱۲
۶۰	جب جماعت کے لیے تکبیر ہو تو نفل یا سنت پڑھنا مکروہ ہے	۳۱۲
۶۱	جو شخص فجر کی سنتیں پڑھ رہا ہو اور امام فرض پڑھا رہا ہو	۳۱۳
۶۲	صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھنے والا	۳۱۳
۶۳	صف میں ملے بغیر رکوع کرنا	۳۱۳
۶۴	ظہر کے بعد نماز (میں کتنی سنتیں پڑھی جائیں؟)	۳۱۴
۶۵	نمازِ عصر کی سنتیں اور ابو اسحاق سے روایت لینے میں ناقلین کے اختلاف کا ذکر	۳۱۴
	۱۱ - كتاب الافتتاح	۳۱۵
۱	نماز کے شروع میں نمازی کا عمل	۳۱۵
۲	تکبیر کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کا اٹھانا	۳۱۵
۳	کندھوں تک ہاتھ اٹھانا	۳۱۶
۴	کانوں تک ہاتھ اٹھانا	۳۱۶
۵	ہاتھ اٹھائے تو انگوٹھوں کو کہاں تک لائے؟	۳۱۷
۶	دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا	۳۱۷

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ
۷	تکبیر اولیٰ کہنا فرض ہے	۳۱۷
۸	نماز کی ابتداء میں کیا پڑھا جائے؟	۳۱۸
۹	نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا	۳۱۹
۱۰	جب امام کسی کو بایاں ہاتھ، دائیں ہاتھ پر باندھے ہوئے دیکھے	۳۱۹
۱۱	دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر کہاں رکھا جائے؟	۳۱۹
۱۲	کولھوں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا منع ہے	۳۲۰
۱۳	نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا	۳۲۰
۱۴	نماز شروع کرنے کے بعد امام کا تھوڑی دیر خاموش رہنا	۳۲۰
۱۵	تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان دعا پڑھنا	۳۲۱
۱۶	تکبیر اولیٰ اور قراءت کے درمیان ایک دوسری دعا	۳۲۱
۱۷	تکبیر اولیٰ اور قراءت کے درمیان ایک اور قسم کی دعا	۳۲۱
۱۸	تکبیر اولیٰ اور قراءت کے درمیان ایک اور دعا کا ذکر	۳۲۳
۱۹	تکبیر اولیٰ کے بعد ذکر کی ایک اور قسم	۳۲۳
۲۰	کوئی سورۃ پڑھنے سے پہلے سورۂ فاتحہ سے ابتداء کرنا	۳۲۳
۲۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا	۳۲۴
۲۲	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے نہ کہنا	۳۲۵
۲۳	سورۂ فاتحہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھنا	۳۲۵
۲۴	نماز میں فاتحہ پڑھنا واجب ہے	۳۲۶
۲۵	سورۂ فاتحہ کی فضیلت	۳۲۷
۲۶	اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور بے شک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن'' کی تفسیر	۳۲۷
۲۷	امام جہری قراءت کر رہا ہو تو مقتدی قراءت نہ کرے	۳۲۹
۲۸	جہری نماز میں امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا	۳۲۹
۲۹	جہری نماز میں امام کے پیچھے ام القرآن پڑھنا	۳۳۰
۳۰	اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے'' کی تفسیر	۳۳۰
۳۱	مقتدی کے لیے امام کی قراءت کا کافی ہونا	۳۳۱
۳۲	جو قرآن اچھی طرح نہ پڑھ سکے، اس کے لیے قراءت کا بدل	۳۳۱
۳۳	امام کا آمین بلند آواز سے کہنا	۳۳۱
۳۴	مقتدی کو امام کے پیچھے آمین کہنے کا حکم	۳۳۲
۳۵	آمین کی فضیلت	۳۳۲
۳۶	اگر مقتدی کو نماز میں چھینک آئے تو کیا کہے؟	۳۳۳
۳۷	قرآن کا بیان	۳۳۴
۳۸	فجر کی دو رکعتوں کی قراءت	۳۳۹
۳۹	فجر کی دو سنتوں میں کافرون اور اخلاص پڑھنا	۳۳۹
۴۰	فجر کی دو رکعتوں میں تخفیف کرنا	۳۳۹
۴۱	نمازِ فجر میں سورۂ روم کی تلاوت کرنا	۳۴۰
۴۲	نمازِ فجر میں ساٹھ سے سو آیات تک پڑھنا	۳۴۰
۴۳	نمازِ فجر میں سورۂ قاف کی تلاوت کرنا	۳۴۰
۴۴	نمازِ فجر میں ''اذا الشمس کوّرت'' پڑھنا	۳۴۰
۴۵	نمازِ فجر میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنا	۳۴۱
۴۶	سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنے کی فضیلت	۳۴۱
۴۷	جمعہ کے دن نمازِ فجر کی قراءت	۳۴۱
۴۸	قرآن عظیم کے سجدوں کا بیان اور سورۂ ص میں سجدہ	۳۴۲
۴۹	سورۂ نجم میں سجدہ کا بیان	۳۴۲
۵۰	سورۂ نجم میں سجدہ نہ کرنا	۳۴۲
۵۱	''اذا السماء انشقت'' میں سجدہ کرنا	۳۴۳
۵۲	''اقراء باسم ربك'' میں سجدہ کرنا	۳۴۴
۵۳	فرض نمازوں میں سجدۂ تلاوت کرنا	۳۴۴

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۵۴	دن کے وقت قراءت کرنا	۳۴۴
۵۵	ظہر کے وقت قراءت کرنا	۳۴۵
۵۶	نمازِ ظہر کی پہلی رکعت میں قیام کو لمبا کرنا	۳۴۵
۵۷	امام کا ظہر کی نماز میں مقتدیوں کو آیت سنانا	۳۴۶
۵۸	ظہر کی دوسری رکعت میں پہلی رکعت کی نسبت تھوڑی دیر قیام کرنا	۳۴۶
۵۹	ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا	۳۴۶
۶۰	عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا	۳۴۷
۶۱	قیام اور قراءت کو مختصر کرنا	۳۴۷
۶۲	نمازِ مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھنا	۳۴۸
۶۳	مغرب میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ'' پڑھنا	۳۴۸
۶۴	نمازِ مغرب میں سورۂ والمرسلات پڑھنا	۳۴۹
۶۵	نمازِ مغرب میں سورۃ الطور پڑھنا	۳۴۹
۶۶	نمازِ مغرب میں سورۂ حٰم دخان پڑھنا	۳۴۹
۶۷	نمازِ مغرب میں سورۂ اعراف پڑھنے کی فضیلت	۳۴۹
۶۸	مغرب کی سنتوں میں کون سی سورت پڑھی جائے؟	۳۵۰
۶۹	''قل هو الله احد'' پڑھنے کی فضیلت	۳۵۰
۷۰	نمازِ عشاء میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ'' پڑھنا	۳۵۱
۷۱	نمازِ عشاء میں ''والشمس وضحٰها'' پڑھنا	۳۵۲
۷۲	نمازِ عشاء میں ''والتین والزیتون'' پڑھنا	۳۵۲
۷۳	عشاء کی پہلی رکعت میں ''والتین والزیتون'' پڑھنا	۳۵۲
۷۴	پہلی دو رکعتوں کو طول دینا	۳۵۳
۷۵	ایک رکعت میں دو سورتوں کی تلاوت کرنا	۳۵۳
۷۶	سورت کا کچھ حصہ تلاوت کرنا	۳۵۴
۷۷	قاری کا آیت عذاب آنے پر اللہ کی پناہ مانگنا	۳۵۴
۷۸	قاری کا آیت رحمت پڑھتے وقت سوال کرنا	۳۵۵
۷۹	ایک ہی آیت کئی بار پڑھنا	۳۵۵
۸۰	اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ''	۳۵۵
۸۱	بلند آواز سے قرآنِ عظیم کی تلاوت کرنا	۳۵۶
۸۲	آواز کھینچ کر تلاوت کرنا	۳۵۶
۸۳	خوش آوازی سے قرآن مجید پڑھنا	۳۵۶
۸۴	رکوع کے وقت تکبیر کہنا	۳۵۸
۸۵	رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں کی لوؤں تک اٹھانا	۳۵۸
۸۶	رکوع کرتے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھانا	۳۵۸
۸۷	رفع یدین نہ کرنا	۳۵۹
۸۸	رکوع میں پیٹھ برابر رکھنا	۳۵۹
۸۹	رکوع میں اعتدال کرنا	۳۵۹
	۱۲ - کتاب التطبیق	۳۵۹
۱	رکوع میں دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھنا	۳۵۹
۱م	اس حکم کا منسوخ ہونا	۳۶۰
۲	رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا	۳۶۱
۳	رکوع میں دونوں ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ	۳۶۱
۴	رکوع میں دونوں ہاتھ رکھنے کی جگہ	۳۶۱
۵	رکوع میں بغلیں کھلی رکھنا	۳۶۲
۶	رکوع میں اعتدال کرنا	۳۶۲
۷	رکوع میں قراءت کی ممانعت	۳۶۲
۸	رکوع میں رب کی عظمت بیان کرنا	۳۶۳
۹	رکوع میں کیا پڑھا جائے؟	۳۶۴
۱۰	رکوع میں اس کے علاوہ کلمات کا ذکر	۳۶۴
۱۱	رکوع میں اس کے علاوہ کلمات کا ذکر	۳۶۴
۱۲	رکوع میں اس کے علاوہ کلمات کا ذکر	۳۶۵
۱۳	رکوع میں ایک اور دعا	۳۶۵
۱۴	رکوع میں ایک اور طرح کا کلمہ	۳۶۵
۱۵	رکوع میں کچھ نہ پڑھنے کی اجازت	۳۶۶

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۶	رکوع کو پورا کرنے کا حکم	۳۶۶
۱۷	رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا	۳۶۶
۱۸	رکوع سے سر اٹھایا جائے تو دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا	۳۶۷
۱۹	رکوع سے سر اٹھاتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا	۳۶۷
۲۰	رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت	۳۶۷
۲۱	جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟	۳۶۹
۲۲	مقتدی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟	۳۶۹
۲۳	''ربنا ولك الحمد'' کہنا	۳۷۰
۲۴	رکوع اور سجود سے اٹھنے کے بعد کتنی دیر کھڑا رہنا چاہیے؟	۳۷۱
۲۵	رکوع سے کھڑے ہوتے وقت کیا کہے؟	۳۷۱
۲۶	رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا	۳۷۲
۲۷	صبح کی نماز (فجر) میں قنوت پڑھنا	۳۷۳
۲۸	نمازِ ظہر میں قنوت پڑھنا	۳۷۴
۲۹	نمازِ مغرب میں قنوت پڑھنا	۳۷۴
۳۰	قنوت میں کافروں پر لعنت کرنا	۳۷۴
۳۱	قنوت میں منافقین پر لعنت کرنا	۳۷۵
۳۲	قنوت نہ پڑھنا	۳۷۵
۳۳	کنکریوں پر سجدہ کرنے کے لیے ان کو ٹھنڈا کرنا	۳۷۶
۳۴	سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا	۳۷۶
۳۵	سجدے میں کیسے جائے؟	۳۷۶
۳۶	سجدہ کرتے وقت رفع یدین کرنا	۳۷۷
۳۷	سجدہ کرتے وقت ہاتھ نہ اٹھانا	۳۷۷
۳۸	سجدہ کرتے وقت زمین پر پہلے کون سا عضو رکھا جائے؟	۳۷۸
۳۹	سجدوں میں منہ کے ساتھ ہاتھ بھی زمین پر رکھنا	۳۷۸
۴۰	کتنے اعضاء پر سجدہ کیا جائے؟	۳۷۸
۴۱	سات اعضاء کی تفصیل	۳۷۹
۴۲	پیشانی پر سجدہ کرنا	۳۷۹
۴۳	ناک پر سجدہ کرنا	۳۸۰
۴۴	دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا	۳۸۰
۴۵	دونوں گھٹنوں پر سجدہ کرنا	۳۸۰
۴۶	دونوں پاؤں پر سجدہ کرنا	۳۸۰
۴۷	دونوں پاؤں سجدے میں کھڑے رکھنا	۳۸۱
۴۸	پاؤں کی انگلیاں سجدے میں کھلی رکھنا	۳۸۱
۴۹	سجدہ میں ہاتھ رکھنے کی جگہ	۳۸۱
۵۰	سجدہ میں دونوں بازو زمین پر نہ رکھنا	۳۸۲
۵۱	سجدہ کی ترکیب	۳۸۲
۵۲	دونوں ہاتھ سجدے میں کھول دینا	۳۸۳
۵۳	سجدے میں اعتدال رکھنا	۳۸۳
۵۴	اپنی پیٹھ سجدے میں برابر رکھنا	۳۸۳
۵۵	کوے کی طرح ٹھونگیں لگانے کی ممانعت	۳۸۳
۵۶	سجدے میں بال جوڑنے کی ممانعت	۳۸۴
۵۷	زلفیں باندھے ہوئے شخص کا نماز پڑھنا	۳۸۴
۵۸	سجدے میں کپڑے جوڑنے کی ممانعت	۳۸۴
۵۹	کپڑے پر سجدہ کرنا	۳۸۴
۶۰	سجدے کو پورا کرنے کا حکم	۳۸۵
۶۱	سجدے میں قراءت کی ممانعت	۳۸۵
۶۲	سجدے میں کوشش سے دعا کرنے کا حکم	۳۸۵
۶۳	سجدے میں دعا کرنا	۳۸۶
۶۴	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۶
۶۵	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۷
۶۶	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۷
۶۷	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۷
۶۸	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۸

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۶۹	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۸
۷۰	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۸
۷۱	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۸
۷۲	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۹
۷۳	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۸۹
۷۴	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۹۰
۷۵	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا	۳۹۰
۷۶	سجدے میں کتنی بار تسبیح کہی جائے؟	۳۹۰
۷۷	سجدہ میں ذکر نہ کرنے کی اجازت	۳۹۱
۷۸	بندہ اللہ عزوجل کے قریب کب ہوتا ہے؟	۳۹۲
۷۹	سجدہ کی فضیلت	۳۹۲
۸۰	اللہ عزوجل کے لیے سجدہ کرنے والے کا ثواب	۳۹۳
۸۱	سجدے میں زمین پر لگنے والے اعضاء	۳۹۳
۸۲	کیا ایک سجدہ دوسرے سجدہ سے لمبا کیا جا سکتا ہے؟	۳۹۴
۸۳	سجدے سے سر اُٹھاتے وقت تکبیر کہنا	۳۹۴
۸۴	پہلے سجدے سے اُٹھتے وقت دونوں ہاتھ اُٹھانا	۳۹۵
۸۵	سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اُٹھانا	۳۹۵
۸۶	دونوں سجدوں کے درمیان دعا کرنا	۳۹۵
۸۷	دونوں سجدوں کے درمیان چہرے کے سامنے دونوں ہاتھ اُٹھانا	۳۹۶
۸۸	دو سجدوں کے درمیان کس طرح بیٹھا جائے؟	۳۹۶
۸۹	دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی مقدار	۳۹۷
۹۰	سجدے کے لیے تکبیر کہنا	۳۹۷
۹۱	جب دونوں سجدے کر کے اُٹھنے لگے تو پہلے سیدھا بیٹھ جائے اور پھر اُٹھے	۳۹۷
۹۲	کھڑے ہوتے وقت زمین کا سہارا لینا	۳۹۸
۹۳	گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھوں کو اُٹھانا	۳۹۸
۹۴	سجدے سے اُٹھتے وقت تکبیر کہنا	۳۹۸
۹۵	پہلے قعدہ میں کس طرح بیٹھا جائے؟	۳۹۹
۹۶	تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے پورے قبلہ کی طرف رکھنا	۳۹۹
۹۷	پہلے قعدہ میں بیٹھتے وقت ہاتھ رکھنے کی جگہ	۳۹۹
۹۸	تشہد کی حالت میں نظر کہاں ہونی چاہیے؟	۴۰۰
۹۹	تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا	۴۰۰
۱۰۰	پہلا تشہد کیا ہے؟	۴۰۰
۱۰۱	تشہد کی ایک دوسری قسم	۴۰۴
۱۰۲	تشہد کی ایک اور قسم	۴۰۵
۱۰۳	تشہد کی ایک اور قسم	۴۰۵
۱۰۴	تشہد کی ایک اور قسم	۴۰۶
۱۰۵	پہلا قعدہ مختصر کرنا	۴۰۶
۱۰۶	پہلا قعدہ بھول جائے تو کیا کرے؟	۴۰۷
	۱۳ - كتاب السهو	۴۰۷
۱	دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہونے پر تکبیر کہنا	۴۰۷
۲	جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اُٹھے تو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے	۴۰۸
۳	جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے کھڑا ہو تو کانوں کے برابر ہاتھ اُٹھائے	۴۰۷
۴	نماز میں ہاتھ اُٹھانا، اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنا	۴۰۸
۵	نماز میں ہاتھ اُٹھا کر سلام کرنا	۴۰۹
۶	دورانِ نماز اشارے سے سلام کا جواب دینا	۴۱۰
۷	نماز میں کنکریاں ہٹانے کی ممانعت	۴۱۱
۸	نماز میں ایک دفعہ کنکریاں ہٹانے کی اجازت	۴۱۱
۹	دورانِ نماز آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت	۴۱۱
۱۰	نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت	۴۱۱
۱۱	نماز میں دائیں بائیں دیکھنے کی اجازت	۴۱۳
۱۲	نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا	۴۱۳
۱۳	نماز میں بچے کو اُٹھانا اور نیچے اتارنا	۴۱۴

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۴	امام کا نماز میں قبلہ کی طرف چند قدم چلنا	۴۱۴
۱۵	نماز میں ہاتھوں پر ہاتھ مارنا	۴۱۴
۱۶	نماز میں سبحان اللہ کہنا	۴۱۵
۱۷	دورانِ نماز کھانسنا	۴۱۵
۱۸	نماز میں رونا	۴۱۶
۱۹	دورانِ نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اللہ سے پناہ مانگنا	۴۱۶
۲۰	نماز میں گفتگو کا حکم	۴۱۶
۲۱	جو شخص درمیانی قعدہ کیے بغیر بھولے سے کھڑا ہو جائے' وہ کیا کرے؟	۴۱۹
۲۲	جو دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر لے اور گفتگو کرے' وہ کیا کرے؟	۴۲۰
۲۳	دو سجدوں کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں اختلاف کا ذکر	۴۲۲
۲۴	جب نماز میں پڑھی گئی رکعتوں میں شک ہو جائے تو یقینی ٹھہرنے والی رکعتوں پر بنا کرنا	۴۲۴
۲۵	شک پڑنے کی صورت میں غور و فکر کرنا	۴۲۴
۲۶	جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لے' وہ کیا کرے؟	۴۲۷
۲۷	اپنی نماز میں کچھ بھول جانے والا شخص کیا کرے؟	۴۲۸
۲۸	سجدۂ سہو میں تکبیر کہنا	۴۲۹
۲۹	آخری قعدہ میں کیسے بیٹھنا چاہیے؟	۴۲۹
۳۰	دونوں ہاتھ رکھنے کی جگہ	۴۳۰
۳۱	کہنیاں رکھنے کی جگہ	۴۳۰
۳۲	ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ	۴۳۱
۳۳	کلمے کی انگلی کے سوا دائیں ہاتھ کی سب انگلیوں کو بند کر دینا	۴۳۱
۳۴	ہاتھ کی دو انگلیوں کو بند کرنا اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانا	۴۳۱
۳۵	بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر پھیلانا	۴۳۲
۳۶	تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا	۴۳۲
۳۷	دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرنے کی ممانعت اور یہ کہ کس انگلی سے اشارہ کیا جائے؟	۴۳۳
۳۸	کلمے کی انگلی کو اشارے میں جھکانا	۴۳۳
۳۹	اشارہ کرتے وقت نگاہ رکھنے کی جگہ اور شہادت کی انگلی کو حرکت دینے کا حکم	۴۳۳
۴۰	نماز میں دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کی ممانعت	۴۳۳
۴۱	تشہد پڑھنا واجب ہے	۴۳۴
۴۲	قرآن کی سورت سکھانے کی طرح تشہد سکھانا	۴۳۴
۴۳	تشہد کیسے پڑھا جائے	۴۳۴
۴۴	تشہد کی ایک اور قسم	۴۳۵
۴۵	تشہد کی ایک اور قسم	۴۳۶
۴۶	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام پیش کرنا	۴۳۶
۴۷	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے کی فضیلت	۴۳۶
۴۸	نماز میں اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا	۴۳۷
۴۹	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم	۴۳۷
۵۰	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح پیش کیا جائے؟	۴۳۸
۵۱	درود شریف کی ایک اور قسم	۴۳۸
۵۲	درود شریف کی ایک اور قسم	۴۳۹
۵۳	درود شریف کی ایک اور قسم	۴۴۰
۵۴	درود شریف کی ایک اور قسم	۴۴۱
۵۵	نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت	۴۴۱
۵۶	نماز کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا اور دعا مانگنے کا اختیار	۴۴۲
۵۷	تشہد کے بعد ذکر	۴۴۲
۵۸	ذکر کے بعد دعا کرنا	۴۴۳
۵۹	دعا کی ایک اور قسم	۴۴۴

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

باب	عنوان	صفحہ
٦۰	دعا کی ایک اور قسم	۴۴۴
٦۱	دعا کی ایک اور قسم	۴۴۴
٦۲	دعا کی ایک اور قسم	۴۴۵
٦۳	دورانِ نماز اللہ کی پناہ طلب کرنا	۴۴٦
٦۴	تعوذ کی ایک اور قسم	۴۴۷
٦۵	تشہد کے بعد ذکر کی ایک اور قسم	۴۴۷
٦٦	نماز کو کم کرنا	۴۴۸
٦۷	نماز کے لیے کم از کم شرط کیا ہے؟	۴۴۸
٦۸	سلام کا بیان	۴۵۰
٦۹	سلام پھیرتے وقت دونوں ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟	۴۵۰
۷۰	دائیں طرف کیسے سلام پھیرے؟	۴۵۰
۷۱	بائیں طرف کیسے سلام پھیرے؟	۴۵۱
۷۲	ہاتھوں سے سلام کرنا	۴۵۲
۷۳	جب امام سلام کرے تب مقتدی سلام کرے	۴۵۲
۷۴	نماز سے فراغت کے بعد سجدہ کرنا	۴۵۳
۷۵	سلام پھیر لینے اور بات چیت کر لینے کے بعد سجدہ سہو کرنا	۴۵۳
۷٦	سجدۂ سہو کے بعد سلام پھیرنا	۴۵۳
۷۷	سلام پھیرنے کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے؟	۴۵۴
۷۸	سلام پھیرنے کے بعد فوراً چلا جانا	۴۵۵
۷۹	امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنا	۴۵۵
۸۰	نماز سے سلام پھیرنے کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم	۴۵۵
۸۱	سلام پھیرنے کے بعد استغفار پڑھنا	۴۵٦
۸۲	استغفار کے بعد ذکر کرنا	۴۵٦
۸۳	سلام پھیرنے کے بعد ''لا الٰہ الا اللہ'' پڑھنا	۴۵٦
۸۴	سلام کے بعد تہلیل اور اللہ کا ذکر کرنا	۴۵٦
۸۵	نماز کے بعد دعا کی ایک اور قسم	۴۵۷

باب	عنوان	صفحہ
۸٦	یہ دعا کتنی مرتبہ پڑھے؟	۴۵۷
۸۷	سلام کے بعد ذکر کی ایک اور قسم	۴۵۸
۸۸	سلام کے بعد ذکر اور دعا کی ایک اور قسم	۴۵۸
۸۹	نماز پڑھنے کے بعد ایک اور طرح کی دعا	۴۵۹
۹۰	نماز کے آخر میں تعوذ پڑھنا	۴۵۹
۹۱	سلام کے بعد تسبیح کی تعداد	۴۵۹
۹۲	تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم	۴٦۰
۹۳	تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم	۴٦۰
۹۴	تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم	۴٦۱
۹۵	تسبیح کی ایک اور قسم	۴٦۲
۹٦	دعا کی ایک اور قسم	۴٦۲
۹۷	تسبیح کا شمار کرنا	۴٦۲
۹۸	سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا	۴٦۲
۹۹	سلام کے بعد امام کا اس جگہ بیٹھنا جس جگہ نماز پڑھی ہے	۴٦۳
۱۰۰	نماز پڑھ کر منہ کس طرف پھیرا جائے؟	۴٦۳
۱۰۱	عورتیں نماز سے کب فارغ ہوں؟	۴٦۴
۱۰۲	نماز سے فراغت کے بعد امام سے جلدی اٹھنا ممنوع ہے	۴٦۵
۱۰۳	جو امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہے، اس کا ثواب	۴٦۵
۱۰۴	امام کا لوگوں کی گردنیں پھلانگنا درست ہے	۴٦٦
۱۰۵	جب کسی سے پوچھا جائے: کیا تو نماز پڑھ چکا؟ تو کیا وہ کہے کہ نہیں؟	۴٦٦
	۱۴ - كتاب الجمعة	۴٦۷
۱	نمازِ جمعہ واجب ہے	۴٦۷
۲	نمازِ جمعہ چھوڑنے کی سزا	۴٦۷
۳	جو عذر کے بغیر جمعہ چھوڑ دے، اس کا کفارہ	۴٦۸
۴	جمعہ کے دن کی فضیلت	۴٦۸

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۵	جمعہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ درود شریف بھیجنا	۴۶۹
۶	جمعہ کے دن مسواک کا حکم	۴۶۹
۷	جمعہ کے روز غسل کا حکم	۴۷۰
۸	جمعہ کے غسل کا واجب ہونا	۴۷۰
۹	جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی اجازت	۴۷۰
۱۰	جمعہ کے دن غسل کی فضیلت	۴۷۱
۱۱	جمعہ کے لباس کی کیفیت	۴۷۱
۱۲	نمازِ جمعہ کے لیے جانے کی فضیلت	۴۷۲
۱۳	نمازِ جمعہ کے لیے جلدی جانے کی فضیلت	۴۷۲
۱۴	جمعہ کا وقت	۴۷۳
۱۵	جمعہ کی اذان	۴۷۵
۱۶	جمعہ کے روز جب امام خطبہ کے لیے نکل چکا ہو' اگر اس وقت کوئی مسجد میں آئے اور نماز پڑھے؟	۴۷۵
۱۷	خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کا مقام	۴۷۶
۱۸	خطبہ میں امام کا کھڑا ہونا	۴۷۶
۱۹	امام کے قریب ہونے کی فضیلت	۴۷۶
۲۰	جمعہ کے دن امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا منع ہے	۴۷۷
۲۱	جمعہ کے دن امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اس وقت آئے اور نماز پڑھے؟	۴۷۷
۲۲	جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنا	۴۷۷
۲۳	جمعہ کے دن خاموش رہنے اور بے ہودہ بات نہ کہنے کی فضیلت	۴۷۸
۲۴	خطبہ کس طرح پڑھا جائے؟	۴۷۸
۲۵	امام جمعہ کے دن خطبہ میں غسل کرنے کی ترغیب دے	۴۷۹
۲۶	امام کا جمعہ کے دن خطبہ میں لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دینا	۴۷۹
۲۷	امام کا منبر پر اپنی رعایا سے مخاطب ہونا	۴۸۱
۲۸	خطبۂ جمعہ میں تلاوتِ قرآن مجید کرنا	۴۸۱
۲۹	خطبہ میں اشارہ کرنا	۴۸۱
۳۰	امام کا خطبہ پورا ہونے سے پہلے منبر سے اترنے' اپنے کلام کو منقطع کرنے اور دوبارہ واپس منبر پر آنے کا حکم	۴۸۱
۳۱	مختصر خطبہ پڑھنا مستحب ہے	۴۸۲
۳۲	جمعہ کو کتنے خطبے پڑھے	۴۸۲
۳۳	دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا	۴۸۲
۳۴	دونوں خطبوں کے دوران خاموشی سے بیٹھنا	۴۸۲
۳۵	دوسرے خطبہ میں تلاوتِ کلامِ مجید اور اللہ کا ذکر کرنا	۴۸۲
۳۶	منبر سے اتر کر کھڑا رہنا یا کسی سے گفتگو کرنا	۴۸۳
۳۷	نمازِ جمعہ کی رکعتوں کی تعداد	۴۸۳
۳۸	نمازِ جمعہ میں سورۂ جمعہ اور منافقون کی تلاوت کرنا	۴۸۳
۳۹	نمازِ جمعہ میں ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه'' پڑھنا	۴۸۴
۴۰	نمازِ جمعہ میں قراءت کے متعلق حضرت نعمان بن بشیر پر اختلاف کا ذکر	۴۸۴
۴۱	جس نے امام کے ساتھ جمعہ کی ایک رکعت پالی' اس نے جمعہ پالیا	۴۸۴
۴۲	جمعہ کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے؟	۴۸۵
۴۳	جمعہ کے بعد امام کی نماز	۴۸۵
۴۴	جمعہ کے بعد دو رکعتیں طویل کرنا	۴۸۵
۴۵	جمعہ کے دن کی اس ساعت کا بیان' جس میں دعا قبول ہوتی ہے	۴۸۵
	۱۵ - کتاب تقصیر الصلٰوۃ فی السفر	۴۸۸
...	باب	۴۸۸
۲	مکہ میں نماز (قصر کرنا)	۴۹۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۳	منیٰ میں قصر کرنے کا بیان	۴۹۱
۴	کتنے دنوں کی اقامت ہو تو نماز میں قصر کی جائے؟	۴۹۲
۵	سفر میں نفل ادا نہ کرنا	۴۹۳
	۱۶ - كتاب الكسوف	۴۹۴
۱	سورج اور چاند گرہن کا بیان	۴۹۴
۲	جب سورج گرہن ہو تو تسبیح و تکبیر کہنا اور دعا مانگنا	۴۹۴
۳	سورج گرہن کے وقت نماز کا حکم	۴۹۴
۴	چاند گرہن کے وقت نماز کا حکم	۴۹۵
۵	جب سورج گرہن ہو تو سورج کے صاف ہونے تک نماز پڑھنا	۴۹۵
۶	سورج گرہن کی نماز کے لیے لوگوں کو بلانے کا حکم	۴۹۵
۷	سورج گرہن کی نماز میں صفیں باندھنا	۴۹۶
۸	سورج گرہن کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟	۴۹۶
۹	سورج گرہن نماز سے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک دوسری روایت	۴۹۶
۱۰	سورج گرہن کی نماز کی ایک اور قسم	۴۹۷
۱۱	سورج گرہن کی نماز سے متعلق حضرت عائشہ سے ایک روایت	۴۹۷
۱۲	سورج گرہن کی نماز کی ایک اور روایت	۵۰۰
۱۳	گہن کی ایک اور قسم کی نماز	۵۰۱
۱۴	نماز گرہن کی ایک اور قسم	۵۰۲
۱۵	گہن کی نماز کی ایک اور قسم	۵۰۴
۱۶	نمازِ گرہن کی ایک اور قسم	۵۰۴
۱۷	سورج گرہن میں قراءت کی مقدار	۵۰۷
۱۸	سورج گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قراءت کرنا	۵۰۸
۱۹	سورج گرہن کی نماز میں قراءت بلند آواز سے نہ کرنا	۵۰۸
۲۰	نمازِ گہن کے سجدے میں کیا پڑھا جائے؟	۵۰۸

باب	عنوان	صفحہ
۲۱	نماز گہن میں تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا	۵۰۹
۲۲	نمازِ گہن کے بعد منبر پر بیٹھنا	۵۱۱
۲۳	نمازِ گہن میں خطبہ کیسے پڑھا جائے؟	۵۱۱
۲۴	سورج گرہن میں دعا مانگنے کا حکم	۵۱۲
۲۵	سورج گرہن میں استغفار کا حکم	۵۱۲
	۱۷ - كتاب الاستسقاء	۵۱۳
۱	امام نمازِ استسقاء پڑھنے کب جائے؟	۵۱۳
۲	نمازِ استسقاء کے لیے امام کا عیدگاہ کی طرف نکلنا	۵۱۳
۳	امام کو کون سی مستحب حالت میں نکلنا چاہیے؟	۵۱۴
۴	نمازِ استسقاء کے لیے امام کا منبر پر بیٹھنا	۵۱۴
۵	امام نمازِ استسقاء میں دعا مانگے تو وہ لوگوں کی طرف اپنی پشت کرے	۵۱۵
۶	امام کا استسقاء کے وقت اپنی چادر پلٹنا	۵۱۵
۷	امام اپنی چادر کب الٹے؟	۵۱۵
۸	امام کا نمازِ استسقاء میں ہاتھ اٹھانا	۵۱۵
۹	ہاتھ کس طرح اٹھائے؟	۵۱۶
۱۰	نمازِ استسقاء کی دعا	۵۱۷
۱۱	دعا کے بعد نماز پڑھنا	۵۱۸
۱۲	نمازِ استسقاء کی رکعتیں	۵۱۹
۱۳	نمازِ استسقاء کس طرح پڑھی جائے؟	۵۱۹
۱۴	نمازِ استسقاء میں بلند آواز سے قراءت کرنا	۵۱۹
۱۵	بارش برستے وقت کیا پڑھا جائے؟	۵۱۹
۱۶	ستاروں کی گردش سے بارش برسنے کا غلط عقیدہ	۵۱۹
۱۷	جب نقصان کا اندیشہ ہو تو امام کا بارش رکنے کی دعا کرنا	۵۲۰
۱۸	جب بارش رکنے کی دعا کرنی ہو تو امام اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے	۵۲۱
	۱۸ - كتاب صلوٰة الخوف	۵۲۲
	۱۹ - كتاب صلوٰة العيدين	۵۳۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱	باب	۵۳۲
۲	نمازِ عید کے لیے دوسرے دن جانا	۵۳۲
۳	نوجوان اور پردہ نشین عورتوں کی نمازِ عیدین کو روانگی	۵۳۲
۴	حائضہ عورتوں کا عیدگاہ سے دور رہنا	۵۳۲
۵	عیدین میں زیب و زینت کرنا	۵۳۳
۶	عید کے دن امام سے پہلے نماز ادا کرنا	۵۳۳
۷	عیدین میں اذان نہ کہنا	۵۳۴
۸	عید کے دن خطبہ پڑھنا	۵۳۴
۹	خطبہ سے پہلے نمازِ عیدین پڑھنا	۵۳۴
۱۰	سترہ کے لیے برچھی گاڑ کر نمازِ عید ادا کرنا	۵۳۴
۱۱	نمازِ عیدین کی رکعتیں	۵۳۵
۱۲	عیدین میں سورۂ ”قاف“ اور ”اقتربت الساعة“ پڑھنا	۵۳۵
۱۳	نماز عیدین میں ”سبح اسم ربك الاعلیٰ“ اور ”هل اتاك حديث الغاشيه“ پڑھنا	۵۳۵
۱۴	دونوں عیدوں میں بعد از نماز خطبہ پڑھنا	۵۳۵
۱۵	دونوں عیدوں میں خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا	۵۳۶
۱۶	عیدین کے خطبہ کے لیے زیب و زینت کرنا	۵۳۶
۱۷	اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ دینا	۵۳۶
۱۸	امام کا کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا	۵۳۶
۱۹	خطبہ پڑھتے وقت امام کا کسی آدمی کا سہارا لینا	۵۳۶
۲۰	امام کا خطبہ میں لوگوں کی طرف منہ کرنا	۵۳۷
۲۱	خطبہ کے وقت کسی کو خاموش کرانا	۵۳۷
۲۲	خطبہ کس طرح پڑھا جائے؟	۵۳۸
۲۳	امام کا خطبہ میں عوام کو صدقہ کی ترغیب دینا	۵۳۹
۲۴	خطبہ درمیانہ پڑھنا	۵۴۰
۲۵	دو خطبوں کے درمیان میں بیٹھنا اور خاموش رہنا	۵۴۰
۲۶	دوسرے خطبے میں تلاوت اور ذکرِ الٰہی کرنا	۵۴۰
۲۷	خطبہ ختم ہونے سے قبل امام کا منبر سے اترنا	۵۴۱
۲۸	امام کا خطبہ پڑھ کر عورتوں کو نصیحت کرنا اور انہیں صدقہ دینے کی رغبت دلانا	۵۴۲
۲۹	نمازِ عید سے قبل یا بعد نماز نہ پڑھنا	۵۴۲
۳۰	امام عید کے دن کتنی قربانیاں دے؟	۵۴۲
۳۱	نمازِ عید اور جمعہ کا ایک ہی دن میں ہونا	۵۴۳
۳۲	جمعہ اور عید ایک ہی دن ہو تو جمعہ چھوڑنے کی اجازت	۵۴۳
۳۳	عید کے روز دف بجانا	۵۴۴
۳۴	عید کے دن امام کی موجودگی میں کھیل کود کرنا	۵۴۴
۳۵	عید کے دن مسجد میں کھیل کھیلنا اور عورتوں کا اسے دیکھنا	۵۴۴
۳۶	عید کے دن گانا سننے اور دف بجانے کی اجازت	۵۴۵
	۲۰ - كتاب قيام الليل وتطوع النهار	۵۴۵
۱	نفلی نماز گھروں میں پڑھنے کی فضیلت	۵۴۵
۲	رات کا قیام	۵۴۶
۳	جو شخص رمضان میں ایمان و احتساب سے قیام کرے اس کا ثواب	۵۴۸
۴	ماہِ رمضان میں قیام کرنا	۵۴۹
۵	رات میں قیام کی ترغیب	۵۵۰
۶	رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت	۵۵۱
۷	سفر میں تہجد پڑھنے کی فضیلت	۵۵۲
۸	رات کو نفل پڑھنے کا وقت	۵۵۲
۹	رات کو اٹھ کر سب سے پہلے کیا کیا جائے؟	۵۵۳
۱۰	جب رات کو اٹھے تو مسواک سے کیا کرے؟	۵۵۴
۱۱	اس حدیث میں ابی حصین عثمان بن عاصم پر راویوں کے اختلاف کا ذکر	۵۵۵
۱۲	رات کی نماز کس دعا سے شروع کی جائے؟	۵۵۵
۱۳	رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کا ذکر	۵۵۶
۱۴	اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کی رات کی نماز	۵۵۷

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
۱۵	اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نماز کا ذکر اور حضرت سلیمان تیمی پر راویوں کا اختلاف	۵۵۷
۱۶	شب بیداری کا بیان	۵۵۹
۱۷	شب بیداری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی روایات میں اختلاف	۵۵۹
۱۸	جب کھڑے ہو کر نماز کی ابتداء کرے تو کس طرح کرے؟ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت لینے میں راویوں کے اختلاف کا ذکر	۵۶۱
۱۹	نمازِ نفل بیٹھ کر پڑھنے کا بیان اور اس حدیث میں ابواسحاق پر اختلاف کا ذکر	۵۶۳
۲۰	کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بیٹھ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت	۵۶۵
۲۱	بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی لیٹ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت	۵۶۵
۲۲	نفل نماز بیٹھ کر کیسے پڑھے؟	۵۶۶
۲۳	رات کو کیسے قراءت کی جائے؟	۵۶۶
۲۴	قراءت آہستہ کرنے کی فضیلت	۵۶۶
۲۵	رات کی نماز میں قیام، رکوع، سجود اور سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو برابر برابر کرنا	۵۶۶
۲۶	رات کی نماز کیسے پڑھنی چاہیے؟	۵۶۸
۲۷	وتر پڑھنے کا حکم	۵۶۹
۲۸	سونے سے قبل نمازِ وتر پڑھنے کی ترغیب دینا	۵۷۰
۲۹	نبی ﷺ نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے (یعنی دو بار پڑھنے سے)	۵۷۰
۳۰	وتر کا وقت	۵۷۰
۳۱	صبح کی نماز سے قبل وتر پڑھنے کا حکم	۵۷۱
۳۲	اذان کے بعد وتر پڑھنا	۵۷۱
۳۳	سواری پر وتر پڑھنا	۵۷۲
۳۴	نمازِ وتر کی رکعتیں	۵۷۲
۳۵	وتر کی ایک رکعت کو کس طرح پڑھا جائے؟	۵۷۳
۳۶	وتر کی تین رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟	۵۷۴
۳۷	وتر سے متعلق حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر	۵۷۴
۳۸	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی سعید بن جبیر کی حدیث میں ابواسحاق پر اختلاف کا ذکر	۵۷۵
۳۹	وتر کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں حبیب بن ابی ثابت پر راویوں کے اختلاف کا ذکر	۵۷۵
۴۰	وتر کے بارے میں حضرت ابوایوب سے مروی حدیث میں زہری پر راویوں کے اختلاف کا ذکر	۵۷۷
۴۱	وتر کی پانچ رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں اور وتر کی حدیث میں حکم پر اختلاف کا ذکر	۵۷۸
۴۲	وتر کی سات رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟	۵۷۹
۴۳	وتر کی نو رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟	۵۷۹
۴۴	وتر کی گیارہ رکعتیں کیسے پڑھی جائیں؟	۵۸۱
۴۵	وتر کی تیرہ رکعتیں پڑھنا	۵۸۱
۴۶	وتر میں تلاوت کرنا	۵۸۲
۴۷	وتر میں قراءت کی ایک اور قسم	۵۸۲
۴۸	اس حدیث کی سند میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر	۵۸۳
۴۹	مالک بن مغول پر اس حدیث میں اختلاف کا ذکر	۵۸۴
۵۰	حضرت قتادہ کی اس حدیث میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر	۵۸۴
۵۱	وتر میں دعا کا بیان	۵۸۵
۵۲	وتر میں دعا قنوت پڑھتے وقت ہاتھ بلند نہ کرنا	۵۸۶
۵۳	نمازِ وتر پڑھنے کے بعد سجدہ کرنے کی مقدار	۵۸۷
۵۴	نمازِ وتر سے فارغ ہو کر تسبیح کرنا اور اس حدیث میں سفیان پر اختلاف کا ذکر	۵۸۷
۵۵	وتر اور فجر کی دو سنتوں کے درمیان نفل پڑھنے کا جواز	۵۸۹

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ
٥٦	نمازِ فجر سے پہلے دو رکعتوں کا اہتمام کرنا	٥٨٩
٥٧	فجر کی دو سنتوں کا وقت	٥٩٠
٥٨	نمازِ فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر لیٹنا	٥٩٠
٥٩	رات کو عبادت شروع کر کے پھر ترک کر دینے والے کی مذمت	٥٩٠
٦٠	فجر کی دو رکعتوں کا وقت اور نافع پر اختلاف کا ذکر	٥٩١
٦١	جو شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور نیند کی وجہ سے نہ پڑھ سکے	٥٩٤
٦٢	''رضی'' ایک شخص کا نام ہے	٥٩٤
٦٣	ایک شخص اپنے بستر پر آیا اور وہ رات کو اٹھنے کی نیت رکھتا تھا لیکن سو جانے پر اٹھ نہ سکا	٥٩٤
٦٤	کوئی نیند یا علالت کی وجہ سے رات کو نماز نہ پڑھ سکے تو وہ کتنی رکعتیں ادا کرے؟	٥٩٥
٦٥	جو شخص رات کو اپنا وظیفہ نہ پڑھ سکے تو وہ دن کے وقت کیسے پڑھے؟	٥٩٥
٦٦	فرض نمازوں کے سوا دن رات میں بارہ رکعتیں ادا کرنے کا ثواب اور حضرت اُم حبیبہ کی حدیث میں ناقلین کا عطاء پر اختلاف کا ذکر	٥٩٦
٦٧	اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف	٥٩٩
	۲۱ - کتاب الجنائز	٦٠١
۱	موت کی خواہش کا بیان	٦٠١
۲	موت کی دعا کرنا	٦٠٢
۳	موت کو بہ کثرت یاد کرنا	٦٠٣
۴	میت کو تلقین کرنا	٦٠٣
۵	مسلمان کی موت کی نشانی	٦٠٤
٦	موت کی سختی	٦٠٤
۷	پیر کے دن موت کا آنا	٦٠٥
۸	وطن کے سوا کسی اور جگہ فوت ہونے کی فضیلت	٦٠٥
۹	مؤمن کی روح نکلتے وقت اس کو ملنے والے اعزاز کا بیان	٦٠٥
۱۰	اللہ کی ملاقات پسند کرنے والا	٦٠٦
۱۱	میت کو بوسہ دینا	٦٠٨
۱۲	میت کو ڈھانپنا	٦٠٩
۱۳	میت پر رونا کیسا ہے؟	٦٠٩
۱۴	کون سا رونا منع ہے؟	٦١٠
۱۵	میت پر نوحہ کرنا	٦١٣
۱٦	مردے پر آنسو بہانے کی رخصت	٦١٥
۱۷	جاہلیت کی طرح چلانا	٦١٦
۱۸	چلا کر رونا	٦١٦
۱۹	رخساروں کو پیٹنا	٦١٦
۲۰	مصیبت میں سر منڈانا	٦١٦
۲۱	گریبان پھاڑنا	٦١٧
۲۲	آزمائش و مصیبت میں اجر مانگنا اور صبر کرنا	٦١٨
۲۳	صبر اور اجر و حساب چاہنے والے کا ثواب	٦١٩
۲۴	جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کا ثواب	٦١٩
۲۵	جس کے تین بچے فوت ہو جائیں	٦١٩
۲٦	جس کے تین بچے فوت ہو چکے ہوں	٦٢٠
۲۷	موت کی اطلاع دینا	٦٢٠
۲۸	میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا	٦٢٢
۲۹	گرم پانی سے غسل دینا	٦٢٢
۳۰	میت کے بالوں کو کھولنا	٦٢٢
۳۱	میت کی دائیں جانب سے شروع کرنا اور وضو کے مقامات کو پہلے دھونا	٦٢٢
۳۲	میت کو طاق بار غسل دینا	٦٢٣
۳۳	پانچ سے زائد مرتبہ میت کو غسل دینا	٦٢٣
۳۴	سات سے زیادہ مرتبہ میت کو غسل دینا	٦٢٣
۳۵	میت کے غسل کے پانی میں کافور ملانا	٦٢٤
۳٦	میت کو کفن کے اندر ازار پہنانا	٦٢٥

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
۳۷	اچھا کفن دینے کا حکم	۶۲۵	۶۵	جو شخص وصیت میں ظلم کرے اس کی نمازِ جنازہ	۶۴۲
۳۸	کون سا کفن بہتر ہے؟	۶۲۶	۶۶	مالِ غنیمت میں خیانت کرنے والے کی نمازِ جنازہ	۶۴۲
۳۹	نبی ﷺ کا کفن	۶۲۶	۶۷	مقروض کی نمازِ جنازہ	۶۴۳
۴۰	کفن میں قمیص کا ہونا	۶۲۶	۶۸	خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنا	۶۴۴
۴۱	محرم فوت ہو جائے تو اسے کس طرح کفن دیا جائے؟	۶۲۸	۶۹	منافقین کی نمازِ جنازہ	۶۴۵
۴۲	مشک کا بیان	۶۲۸	۷۰	نمازِ جنازہ مسجد کے اندر پڑھنا	۶۴۵
۴۳	جنازہ کا اعلان کرنا	۶۲۹	۷۱	نمازِ جنازہ رات کے وقت پڑھنا	۶۴۶
۴۴	جنازہ کو جلدی لے جانا	۶۲۹	۷۲	نمازِ جنازہ کی صفیں باندھنا	۶۴۷
۴۵	جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم	۶۳۱	۷۳	نمازِ جنازہ کھڑے ہو کر پڑھنا	۶۴۸
۴۶	مشرک کے جنازہ کے لیے کھڑا ہونا	۶۳۲	۷۴	بچے اور عورت کا ایک ہی جنازہ	۶۴۸
۴۷	جنازے کے لیے کھڑا نہ ہونے کی رخصت	۶۳۲	۷۵	عورتوں اور مردوں کے جنازے کو ایک ہی جگہ رکھنا	۶۴۸
۴۸	مؤمن کا موت سے آرام پانا	۶۳۴	۷۶	جنازے پر کتنی تکبیریں کہی جائیں؟	۶۴۹
۴۹	کفار سے آرام اور چھٹکارا پانا	۶۳۴	۷۷	جنازہ کی دعا	۶۴۹
۵۰	مُردے کی تعریف کرنا	۶۳۴	۷۸	جس شخص پر سو آدمی نمازِ جنازہ پڑھیں	۶۵۲
۵۱	مُردوں کا ذکر صرف نیکی ہی سے کرنا	۶۳۶	۷۹	جنازہ پڑھنے والے کا ثواب	۶۵۳
۵۲	مُردوں کو بُرا بھلا کہنے کی ممانعت	۶۳۶	۸۰	جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا	۶۵۴
۵۳	جنازوں کے ہمراہ چلنے کا حکم	۶۳۶	۸۱	جنازے کے لیے کھڑا ہونا	۶۵۴
۵۴	جنازہ کے ساتھ جانے والے شخص کی فضیلت	۶۳۷	۸۲	شہید کو اس کے خون اور زخموں سمیت دفن کرنا	۶۵۴
۵۵	جنازہ کے ساتھ سوار آدمی کی جگہ	۶۳۷	۸۳	شہید کہاں دفن کیا جائے؟	۶۵۵
۵۶	جنازہ کے ساتھ پیدل آدمی کے چلنے کی جگہ	۶۳۸	۸۴	مشرک کو دفن کرنا	۶۵۵
۵۷	میت کے لیے نماز پڑھنا	۶۳۸	۸۵	لحد اور شق	۶۵۶
۵۸	بچوں پر نماز پڑھنا	۶۳۸	۸۶	کتنی گہری قبر کھودنا مستحب ہے؟	۶۵۶
۵۹	بچوں پر نمازِ جنازہ پڑھنا	۶۳۹	۸۷	قبر کو کھلا اور کشادہ رکھنے کا استحباب	۶۵۷
۶۰	مشرکین کی اولاد	۶۳۹	۸۸	قبر میں کپڑا بچھانا	۶۵۷
۶۱	شہداء کی نمازِ جنازہ	۶۴۰	۸۹	جن اوقات میں مُردوں کو دفن کرنا ممنوع ہے	۶۵۷
۶۲	شہداء کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنا	۶۴۱	۹۰	بہت سے افراد کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا	۶۵۸
۶۳	سنگسار ہونے والے پر نمازِ جنازہ نہ پڑھنا	۶۴۱	۹۱	قبر میں کسے آگے کیا جائے	۶۵۸
۶۴	زنا کی حد میں سنگسار کیے جانے والے شخص کی نمازِ جنازہ	۶۴۲	۹۲	دفن کرنے کے بعد مُردے کو قبر سے نکالنا	۶۵۸

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

باب	عنوان	صفحہ	باب	عنوان	صفحہ
۹۳	دفن کرنے کے بعد میت کو قبر سے نکالنا	۲۵۹	۱۲۱	تعزیت کی ایک اور قسم	۲۸۲
۹۴	قبر پر نماز پڑھنا	۲۵۹			
۹۵	جنازہ سے فارغ ہو کر سوار ہونا	۲۶۰			
۹۶	قبر پر زیادہ کرنا	۲۶۱			
۹۷	قبر پر عمارت بنانا	۲۶۱			
۹۸	قبروں پر چونا لگانا	۲۶۱			
۹۹	بلند قبروں کو برابر کرنا	۲۶۱			
۱۰۰	قبروں کی زیارت کرنا	۲۶۲			
۱۰۱	مشرک کی قبر کی زیارت کرنا	۲۶۳			
۱۰۲	مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کی ممانعت	۲۶۴			
۱۰۳	مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرنے کا حکم	۲۶۴			
۱۰۴	قبروں کے اوپر چراغ رکھنے کی بُرائی	۲۶۷			
۱۰۵	قبروں کے اوپر بیٹھنے کی بُرائی	۲۶۷			
۱۰۶	قبروں کو مسجد بنانا	۲۶۸			
۱۰۷	قبرستان میں سبتی جوتے پہن کر جانا مکروہ ہے	۲۶۸			
۱۰۸	سبتی جوتیوں کے سوا دوسری جوتیاں پہننا	۲۶۹			
۱۰۹	قبر میں سوال کا ہونا	۲۶۹			
۱۱۰	کافر سے سوالِ قبر	۲۷۰			
۱۱۱	جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مر جائے	۲۷۱			
۱۱۲	شہید کا بیان	۲۷۱			
۱۱۳	قبر کا دبانا اور دبوچنا	۲۷۱			
۱۱۴	عذابِ قبر کا بیان	۲۷۲			
۱۱۵	عذابِ قبر سے پناہ طلب کرنا	۲۷۳			
۱۱۶	قبر پر سرسبز شاخ رکھنا	۲۷۵			
۱۱۷	مسلمانوں کی روحیں	۲۷۶			
۱۱۸	قیامت کے دن اٹھنے کا بیان	۲۷۹			
۱۱۹	قیامت کے دن سب سے پہلے کس کو کپڑے پہنائے جائیں گے؟	۲۸۱			
۱۲۰	تعزیت کرنا	۲۸۲			

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

انڈیکس سنن نسائی (جلداوّل)

پارہ نمبر	نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ	تفصیل احادیث	کل احادیث
١	١	كتاب الطهارة	٤٥	١ تا ٣٢٣	٣٢٣
	٢	كتاب المياه	١٤٣	٣٢٤ تا ٣٤٦	٢٣
	٣	كتاب الحيض والاستحاضة	١٥٠	٣٤٧ تا ٣٩٣	٤٧
	٤	كتاب الغسل والتيمم	١٦٣	٣٩٤ تا ٤٤٦	٥٣
٢	٥	كتاب الصلوٰة	١٧٧	٤٤٧ تا ٤٩٢	٤٦
	٦	كتاب المواقيت	١٩٧	٤٩٣ تا ٦٢٤	١٣٢
	٧	كتاب الاذان	٢٣٦	٦٢٥ تا ٦٨٦	٦٢
	٨	كتاب المساجد	٢٥٥	٦٨٧ تا ٧٤٠	٥٤
٣	٩	كتاب القبلة	٢٧٢	٧٤١ تا ٧٧٥	٣٥
٤/١٣٦-باب	١٠	كتاب الامامة	٢٨٢	٧٧٦ تا ٨٧٤	٩٩
	١١	كتاب الافتتاح	٣١٥	٨٧٥ تا ١٠٢٧	١٥٣
	١٢	كتاب التطبيق	٣٥٩	١٠٢٨ تا ١١٧٧	١٥٠
	١٣	كتاب السهو	٤٠٧	١١٧٨ تا ١٣٦٥	١٨٨
	١٤	كتاب الجمعة	٤٦٧	١٣٦٦ تا ١٤٣١	٦٦
	١٥	كتاب تقصير الصلوٰة فى السفر	٤٨٨	١٤٣٢ تا ١٤٥٧	٢٦
	١٦	كتاب الكسوف	٤٩٤	١٤٥٨ تا ١٥٠٢	٤٥
	١٧	كتاب الاستسقاء	٥١٣	١٥٠٣ تا ١٥٢٧	٢٥
٥/١٠-باب	١٨	كتاب صلوٰة الخوف	٥٢٢	١٥٢٨ تا ١٥٥٤	٢٧
	١٩	كتاب صلوٰة العيدين	٥٣٢	١٥٥٥ تا ١٥٩٦	٤٢
	٢٠	كتاب قيام الليل وتطوع النهار	٥٤٥	١٥٩٧ تا ١٨١٦	٢٢٠
	٢١	كتاب الجنائز	٦٠١	١٨١٧ تا ٢٠٨٨	٢٧٢
				تعداد کل احادیث	٢٠٨٨

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

تمام تعریفیں اس ذاتِ باری تعالیٰ کے لائق ہیں جس نے ہمیں نہ صرف انسان بنایا بلکہ دولتِ ایمان سے بھی نوازا اور ہمیں مادی و روحانی نعمتوں سے بھی مالا مال فرمایا۔ کروڑوں درود و سلام اس کریم ذات حضور سیّد الانبیاء و خاتم النبیین ﷺ پر جس کی خیر امت ہونے کا ہمیں شرف حاصل ہوا' اور رحمتوں اور برکتوں اور نوازشات کی خوب بارش ہو ان محدثین وفقہاء کی اَرواحِ قدسیہ پر جن کی مخلصانہ کاوشوں اور انتھک محنتوں سے قرآن واحادیث کی صورت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کا پیغام پہنچا' جس سے امت فیض یاب و مستفید ہو رہی ہے اور قیامت تک ہوتی رہے گی۔

قرآن مجید اور احادیث طیبہ خالصتاً عربی زبان میں ہیں جن کو اہل زبان ہی اچھی طرح سمجھ کر ان سے استفادہ کر سکتے ہیں یا پھر وہ سمجھ سکتے ہیں جن کو عربی زبان پر مکمل عبور و دسترس ہو' جو شخص عربی زبان نہیں جانتا اس کے لیے براہِ راست قرآن وحدیث کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے' البتہ اگر قرآن وحدیث کا اہل علاقہ کی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہو تو ان کے لیے ان کا سمجھنا قدرے آسان ہوتا ہے جس سے ان پر عمل کرنا سہل ہو جاتا ہے اور اس طرح تبلیغ رسالت کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

اس وقت دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جہاں قرآن وحدیث کا ترجمہ اہل علاقہ کی زبان میں نہ کیا گیا ہو' یعنی دنیا کے ہر علاقہ میں اہل علاقہ کی زبان میں قرآن وحدیث کا ترجمہ کیا گیا ہے جس سے اہل علاقہ سمجھ کر ان سے مستفید ہو رہے ہیں اور یہ سہرا علماء دین کے سر پر ہے' اللہ تعالیٰ ان علماء کرام کو جزاء خیر اور جزیل عطا فرمائے! جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمت دین کے لیے وقف کر دی ہیں۔

ظاہر ہے قرآن وحدیث یا کسی بھی عربی کتاب کا کسی بھی زبان میں ترجمہ کرنا اور ان کی اشاعت وطباعت کا کام سرانجام دینا کوئی آسان کام نہیں ہے اور نہ ہی یہ فردِ واحد کا کام ہے بلکہ اس کے لیے ایک باقاعدہ ادارہ ہوتا ہے اور وہ ادارہ علماء کرام کے تعاون سے کام کرتا ہے' علماء کرام قرآن وحدیث اور دیگر عربی کتب کو اہل علاقہ کی زبان میں منتقل کرتے ہیں اور ادارہ اس کی اشاعت وطباعت کا کام سرانجام دیتا ہے' اس طرح وہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ کر منظر عام پر آتا ہے اور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

بحمدہٖ تعالیٰ وبعونہٖ فرید بک سٹال احادیث اور دیگر عربی کتب کے تراجم کرانے اور ان کی اشاعت وطباعت میں لگن اور جذبۂ خلوص سے کام سرانجام دے رہا ہے۔ ادارہ نے ابتداء میں صحاح ستہ کی کتب کے تراجم کرا کے اس کو شائع کیا' ظاہر ہے کہ کوئی بھی مترجم یا مصنف کامل نہیں ہوتا' ترجمہ وتصنیف میں کوئی نہ کوئی خامی رہ جاتی ہے اور بعض اوقات ادارہ کی طرف سے کتابت (کمپوزنگ وغیرہ) میں کوئی کمی رہ جاتی ہے اور بعض اوقات نظر ثانی (پروف ریڈنگ) میں سُستی یا کوتاہی ہو جاتی ہے' وغیرہ وغیرہ۔ جس کی وجہ سے ترجمہ وغیرہ میں نقص یا کمی رہ جاتی ہے یا پھر وقت کے اعتبار سے ترجمہ کا انداز پرانا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ایک عام شخص کو ترجمہ سمجھنے میں دِقت پیش آتی ہے۔ ابتدائی دور میں جن کتب احادیث کے تراجم کروائے گئے' ادارہ نے یہ ضرورت محسوس کی کہ ان خامیوں کو دور کیا جائے' چنانچہ طبع شدہ ان تراجم پر دوبارہ تصحیح ونظر ثانی کے کام کا آغاز کر دیا گیا۔ اور زیر نظر کتاب ''سنن نسائی'' جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے' جس کی حافظ اختر حبیب اختر صاحب نے بڑی گہری نظر اور محنت کے ساتھ تصحیح وترامیم کی ہیں۔ اُمید ہے کہ آپ کو ترجمہ خوب پسند آئے گا۔ اس کے علاوہ دیگر کتب احادیث پر بھی نظر ثانی جاری ہے' وہ بھی عنقریب جدید و بہتر انداز میں زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ جائیں گی۔

سید محسن اعجاز ۱۷ ذوالحج ۱۴۳۰ھ/ ۴ دسمبر ۲۰۰۹ء

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMI ISLAMIA ACADEMY

امام نسائی

ائمہ صحاح ستہ میں امام ابوعبدالرحمان نسائی اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ حافظ ابوعلی نیشاپوری کہتے ہیں کہ میں نے اپنے وطن اور بیرونِ وطن میں صرف چار ائمہ حدیث دیکھے ہیں' نیشاپور میں محمد بن اسحاق اور ابراہیم بن ابی طالب ''مصر'' میں نسائی اور ''اہواز'' میں عبدان' ان کے علاوہ ابوالحسین بن المظفر نے بیان کیا ہے کہ مصر میں ہمارے تمام مشائخ امام نسائی کے تقدم اوران کی امامت کا اعتراف کرتے تھے اور حافظ علی بن عمر کہتے ہیں کہ امام نسائی علمِ حدیث میں اپنے تمام ہم عصروں پر فائق تھے۔

(حافظ ابن حجر عسقلانی' متوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۳۷ تا ۳۸)

حافظ ابن حجر عسقلانی تحریر فرماتے ہیں کہ امام نسائی نقدرجال میں انتہائی محتاط' معتمد اور اپنے تمام معاصرین پر مقدم تھے۔ نیز فرماتے ہیں کہ فن رجال میں ماہرین کی ایک جماعت نے امام نسائی کو امام مسلم بن حجاج پر بھی ترجیح دی ہے اور دار قطنی وغیرہ نے ان کو فن اسماء رجال اور دیگر علوم حدیث میں امام الائمہ ابوبکر بن خزیمہ صاحب ''الصحیح'' سے بھی افضل گردانا ہے۔ (حافظ ابن حجر عسقلانی' متوفی ۸۵۲ھ' ہدی الساری ج ۱ ص ۲۲) الغرض امام نسائی ماہرین علم حدیث کی نظر میں ہمیشہ قابلِ احترام اور شائقین حدیث میں ہمیشہ مقبول رہے۔ اسی لگن میں زندہ رہے اور اسی راہ میں فوت ہوئے۔

ولادت وسلسلہ نسب

امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن بحر بن سنان بن دینار نسائی ۲۱۵ھ میں ''خراسان'' کے ایک مشہور شہر ''نسا'' میں پیدا ہوئے۔ (امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۶۹۸) امام نسائی کے سال ولادت میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔ لیکن اس باب میں قول فیصل امام نسائی کے قول کو قرار دینا چاہیے اور وہ فرماتے ہیں کہ اشبہ بالحق یہی ہے کہ میرا سال پیدائش ۲۱۵ھ ہے۔ حافظ ذہبی اور حافظ عسقلانی کا بھی یہی مختار ہے۔ لیکن شاہ عبدالعزیز نے آپ کا سال ولادت ۲۱۴ھ بیان کیا ہے۔

ابتدائی حالات

ابتدائی تعلیم کے بعد پندرہ سال کی عمر میں امام نسائی نے علم حدیث کی تحصیل شروع کی سب سے پہلے وہ قتیبہ بن سعید بلخی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی خدمت میں ایک سال دو ماہ رہ کر علم حدیث حاصل کیا۔ (امام ابوعبداللہ ذہبی متوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۶۹۸) بعدازاں دوسرے اساتذہ حدیث کی طرف رجوع کیا۔

احادیث کے لیے سفر

امام نسائی نے دور دراز شہروں میں جا کر علمِ حدیث کا اکتساب کیا اور احادیث کی طلب اور روایت کی خاطر متعدد سفر اختیار کیے۔ جن شہروں میں جا کر آپ نے علم حدیث حاصل کیا ان میں حجاز' عراق' شام' خراسان اور مصر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ کا مولد اور مسکن خراسان ہے۔ لیکن بعد میں آپ نے ''مصر'' میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی۔

اساتذہ ومشائخ

امام نسائی نے اپنے وقت کے نادر اور یگانہ روزگار مشائخ سے سماع حدیث کا شرف حاصل کیا جن میں ان حضرات کے اسماء خاص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طور پر قابلِ ذکر ہیں: قتیبہ بن سعید' اسحاق بن راہویہ' ہشام بن عمار' عیسیٰ بن زغبہ' محمد بن نضر مروزی' ابوکریب' سوید بن نصر' محمود بن غیلان' محمد بن بشار' علی بن حجر' ابوداؤد سلیمان بن اشعث اور ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری۔

(امام ابوعبداللہ ذہبی متوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۶۹۸)

تلامذہ

امام نسائی کے تلامذہ کا سلسلہ بھی بہت وسیع ہے۔ متعدد شہروں سے کثیر تعداد میں طلبہ آکر آپ سے اکتساب فیض کیا کرتے تھے۔ چند تلامذہ کے اسماء یہ ہیں: عبدالکریم بن احمد نسائی' ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق ابن انس' ابوعلی الحسن بن الخضر السیوطی' الحسن بن رشیق العسکری' حافظ ابوالقاسم اندلسی' علی بن ابوجعفر طحاوی' ابوبکر بن حداد فقیہ' ابوجعفر عقیلی' ابوعلی بن ہارون' حافظ ابوعلی نیشاپوری' ابوالقاسم طبرانی وغیرہم۔ (شہاب الدین ابن حجر عسقلانی' متوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۳۷)

شخصیت اور عام حالاتِ زندگی

امام نسائی ملیح رنگ کے نہایت خوبصورت شخص تھے' بے حد توانا اور جسیم تھے ان کے بدن پر عموماً خون کی سرخی دوڑتی رہتی تھی۔ ان کا دسترخوان انواع واقسام کے لذیذ کھانوں سے پر رہتا تھا۔ عام طور پر مرغ وغیرہ بھنوا کر کھایا کرتے تھے۔ بعض روایات میں ہے کہ کھانے کے بعد نبیذ پیا کرتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ خوش وضع اور خوش پوشاک تھے اور انتہائی قیمتی اور عمدہ لباس زیب تن کیا کرتے تھے۔ آپ کی چار بیویاں تھیں اور کنیزوں کی بھی ایک بڑی تعداد آپ کے ساتھ رہتی تھی۔

(الذہبی متوفی ۷۴۸ھ' التذکرۃ ج ۲ ص ۶۹۸ تا ۶۹۹)

عبادت وریاضت

امام نسائی بے حد عبادت گزار اور شب بیدار تھے۔ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار' صوم داؤدی کے طریقہ کو اپنایا ہوا تھا۔ طبیعت اور مزاج میں حد درجہ استغناء تھا اس لیے حکام کی مجلس سے ہمیشہ احتراز کرتے تھے۔

امام نسائی عقائد میں بھی راسخ اور متصلب تھے۔ جس زمانہ میں معتزلہ کے عقیدہ ''خلق قرآن'' کا چرچا تھا ان دنوں محمد ابن اعین نے ایک مرتبہ عبداللہ بن مبارک سے کہا کہ فلاں شخص کہتا ہے کہ جو شخص آیہ کریمہ ''اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ'' کو مخلوق مانے وہ کافر ہے' عبداللہ بن مبارک نے فرمایا: یہ حق ہے' امام نسائی نے جب یہ روایت سنی تو کہا: میرا بھی یہی مذہب ہے۔

امام نسائی کی کثرتِ مصروفیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ حافظ محمد بن مظفر اپنے مشائخ سے روایت کرتے ہیں کہ امام نسائی دن کے وقت میں امیر ''مصر'' کے ساتھ جہاد کرتے اور رات ساری عبادت میں گزار دیتے تھے۔ طبعاً فیاض تھے اور مسلمان قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑایا کرتے تھے۔ انہوں نے ساری زندگی اسوۂ رسول کو اپنانے اور اخلاق صالحین کے تخلق میں گزاری۔ یہاں تک کہ ''دمشق'' میں خوارج کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔ (امام ابوعبداللہ ذہبی متوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۷۰۰)

تشیع کی بحث

امام نسائی آخر عمر میں مصر سے دمشق تشریف لے گئے وہاں کے لوگ امیر معاویہ کی شان اور فضیلت میں انتہائی غالی اور حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے حق میں انتہائی متعصب تھے بلکہ دمشق میں اس وقت اکثریت ہی ان لوگوں کی تھی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں علی الاعلان بدگوئی کیا کرتے تھے۔ امام نسائی نے جب وہاں بدعقیدگی کی یہ فضا دیکھی تو اصطلاح عقائد کی غرض سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حضرت علی کے مناقب پر مشتمل ''کتاب الخصائص'' تصنیف فرمائی اس کتاب کی تصنیف سے ان کا مقصد حضرت علی کے فضائل اور مناقب کا احصاء کرنا تھا۔ اس لیے اس میں بعض ایسی روایات بھی آ گئی ہیں جو روایت اور درایت کے اصول پر صحیح نہیں ہیں۔

''خصائص'' کی تصنیف کے بعد امام نسائی نے ''دمشق'' کی جامع مسجد میں لوگوں کے سامنے اس کو پڑھ کر سنایا' چونکہ یہ کتاب وہاں کے لوگوں کے نظریات کے خلاف تھی اس لیے اس کتاب کو سن کر وہاں کے لوگ مشتعل ہو گئے۔ مجمع سے کسی شخص نے کہا: ہمیں آپ کوئی ایسی روایت سنائیں جس میں حضرت معاویہ کی فضیلت بیان کی گئی ہو۔ امام نسائی نے کہا: کیا معاویہ اس پر راضی نہیں ہیں کہ ان کا معاملہ برابر برابر ہو جائے چہ جائیکہ ان کی فضیلت بیان کی جائے؟ (امام نسائی کا یہ کہنا صحیح نہیں ہے' حضرت معاویہ کے فضائل میں بہت احادیث ہیں)۔

اس بات کا سننا تھا کہ وہ لوگ آگ بگولہ ہو گئے اور تمام آداب کو بالائے طاق رکھ کر انہوں نے آپ کو زدوکوب کرنا شروع کر دیا۔ اس حادثہ میں آپ کو شدید ضربات پہنچیں بعض اشقیاء نے آپ کے جسم کے نازک حصوں پر بھی لاٹھیاں ماریں جس کی وجہ سے آپ بہت نڈھال اور بے حال ہو گئے۔ (امام ابوعبداللہ ذہبی متوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۶۹۹ تا ۷۰۰)

یہ ہے وہ قضیہ جس کی بناء پر بعض لوگوں نے آپ کو رفض کی طرف منسوب کر دیا' حالانکہ اس الزام سے آپ کو دُور کا علاقہ بھی نہیں تھا۔ بعض لوگوں نے اس باب میں ''ابن خلکان'' کی اس عبارت سے دھوکہ کھایا ہے: ''وکان یتشیع'' (وہ تشیع کرتے تھے)۔ (قاضی شمس الدین احمد بن محمد المعروف بابن خلکان' متوفی ۶۹۱ھ' وفیات الاعیان ج ۱ ص ۳۵) علامہ ابن خلکان نے امام نسائی کے لیے ''تشیع'' کا لفظ استعمال فرمایا ہے اور تشیع اور رفض میں بہت فرق ہے اس کی تحقیق کے لیے علامہ ابن حجر کا یہ کلام ملاحظہ فرمائیے:

فالتشیع فی عرف المتقدمین هو اعتقاد تفضیل علی علی عثمان وان کان علیا مصیبا فی حروبه وان مخالفه مخطی مع تقدیم الشیخین وتفضیلهما الی ان قال واما التشیع فی عرف المتاخرین فهو الرفض المحض. (قاضی شمس الدین احمد بن محمد المعروف بابن خلکان متوفی ۶۸۱ھ' وفیات الاعیان ج ۱ ص ۳۵)

متقدمین کی اصطلاح میں حضرت علی کو حضرت عثمان پر فضیلت دینے کو ''تشیع'' کہتے ہیں جب کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تمام جنگوں میں حق پر اور ان کے مخالف کو خطا کار مانا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر شیخین کے تقدم اور ان کی فضیلت کو بھی مانا جائے اور متاخرین کی اصطلاح میں ''تشیع'' محض رفض کو کہتے ہیں۔

نیز علامہ عسقلانی اسی موضوع پر بحث کرتے ہوئے ''مقدمہ فتح الباری'' میں لکھتے ہیں:

والتشیع محبة علی وتقدیمه علی الصحابة فمن قدمه علی ابی بکر وعمر فهو غال فی تشیعه ویطلق علیه رافضی والا فشیعی' فان انضاف الی ذالک السب والتصریح بالبغض فغال فی الرفض.

حضرت علی کی محبت اور انہیں صحابہ سے افضل جاننے کو ''تشیع'' کہتے ہیں۔ پس جو شخص انہیں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے بھی افضل جانے وہ غالی شیعہ ہے جس کو رافضی کہتے ہیں ورنہ وہ شیعی ہے اور اگر وہ شیخین کو سب وشتم بھی کرے یا ان سے بغض ظاہر کرے تو وہ غالی رافضی ہے۔

(شہاب الدین ابن حجر العسقلانی' التوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۹۷)

خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شیخین سے افضل جانے وہ رافضی اور جو ان کو حضرت عثمان سے افضل جانے وہ شیعی ہے۔ لیکن امام نسائی کی تصانیف سے یہ کہیں ثابت نہیں ہوتا کہ وہ حضرت علی کو شیخین یا حضرت عثمان پر فضیلت دیتے ہوں' انہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ ULOOM ISLAMIA ACADEMY

نے اپنی ''کتاب السنن'' میں بیعت حضرت ابوبکر کے وقت حضرت عمر کا یہ فرمان روایت کیا ہے: ''الستم تعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قد امر ابا بکر ان یصلی بالناس فایکم تطیب نفسہ ان یتقدم ابا بکر قالوا نعوذ باللہ ان نتقدم ابا بکر''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج۱ ص۷۹) (حضرت عمر نے سقیفہ بنو ساعدہ میں مہاجرین اور انصار کے اجتماع سے خطاب کر کے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو امامت کرانے کا حکم دیا پھر تم میں سے کون ابوبکر پر مقدم ہونا چاہتا ہے؟ ان سب نے یک زبان ہو کر کہا: ہم ابوبکر پر مقدم ہونے سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ امام نسائی کی اس روایت کے ہوتے ہوئے ان کی طرف تشیع کی نسبت کیسے صحیح ہو سکتی ہے؟ خصوصاً جب کہ انہوں نے باقی صحابہ کے فضائل بھی تصنیف کیے ہیں۔ چنانچہ ان کے شاگرد محمد بن موسیٰ مامونی فرماتے ہیں:

سمعت قدما ینکرون علی ابی عبد الرحمان کتاب الخصائص لعلی رضی اللہ عنہ وترکہ تصنیف فضائل الشیخین فذکرت لہ ذالک فقال دخلت دمشق والمنحرف عن علی بہا کثیر فصنفت کتاب الخصائص رجوت ان یھدیھم اللہ ثم انہ صنف بعد ذالک فضائل الصحابۃ. (ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی' متوفی ۷۴۸ھ' تذکرۃ الحفاظ ج۲ ص۲۹۹)

مجھے معلوم ہے کہ بعض لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل لکھنے اور فضائل شیخین پر کچھ نہ لکھنے کی وجہ سے امام ابو عبدالرحمان نسائی کا انکار کرتے ہیں۔ تو میں نے اس مسئلہ پر امام نسائی سے گفتگو کی انہوں نے فرمایا: جب میں دمشق گیا تو وہاں اکثر لوگوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منحرف پایا۔ پس مَیں نے ''کتاب الخصائص'' اس توقع سے تصنیف کی کہ وہ لوگ راہ راست پر آ جائیں (مامونی کہتے ہیں:) اس کے بعد انہوں نے باقی صحابہ کے فضائل بھی تصنیف کیے۔

اس اقتباس سے ثابت ہوا کہ امام نسائی حسبِ مراتب تمام صحابہ کے فضائل کے معتقد تھے البتہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مقابلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت میں شدت کی وجہ سے ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ان کا تشیع کی طرف میلان تھا۔ اسی وجہ سے ابنِ کثیر نے لکھا ہے: ''وقد قیل عنہ انہ کان ینسب الی شیء من التشیع'' (کہا گیا ہے کہ وہ کچھ تشیع کی طرف مائل تھے)۔ (الحافظ عماد الدین المعروف بابن کثیر المتوفی ۷۷۴ھ' البدایہ والنہایۃ فی التاریخ ج۱۱ ص۱۲۴)

تصانیف

امام نسائی نے کثرتِ مشاغل کے باوجود متعدد کتب تصنیف کی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے: (۱) السنن الکبریٰ (۲) المجتبیٰ (۳) خصائص علی (۴) مسند علی (۵) مسند مالک (۶) مسند منصور (۷) فضائل الصحابۃ (۸) کتاب التمییز (۹) کتاب المدلسین (۱۰) کتاب الضعفاء (۱۱) کتاب الاخوۃ (۱۲) کتاب الجرح والتعدیل (۱۳) مشیخۃ النسائی (۱۴) اسماء الرواۃ (۱۵) مناسک حج۔

وفات

امام نسائی نے جب ''دمشق'' کی مسجد میں ''خصائص علی'' کا اقتباس سنایا اور لوگوں نے آپ کو زدوکوب کیا تو خدام اٹھا کر آپ کو گھر لے آئے' آپ نے فرمایا کہ مجھے فوراً مکہ معظّمہ پہنچا دو تا کہ مکہ یا اس کے راستہ میں میرا انتقال ہو جائے۔ چنانچہ مکہ معظّمہ پہنچنے پر ۱۳ صفر ۳۰۳ھ کو آپ کا انتقال ہو گیا۔ وصال کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان آپ کو دفن کر دیا گیا اور بعض روایات کے مطابق مکہ جاتے ہوئے راستہ میں رملہ (فلسطین) کے مقام پر آپ کا وصال ہو گیا اور وہاں سے آپ کی نعش مکہ معظّمہ پہنچائی گئی۔ (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی' متوفی ۱۲۲۹ھ' بستان المحدثین ص۲۹۸) حافظ ذہبی کے قول کے مطابق یہی بات صحیح ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

سنن نسائی

امام نسائی کی ''سنن'' کتب صحاح ستہ میں انتہائی اہم حیثیت رکھتی ہے۔امام نسائی نے اپنی کتاب میں عام طور پر صحیح الاسناد روایات بیان کی ہیں حافظ سیوطی ''زہر الربیٰ'' میں لکھتے ہیں کہ امام نسائی نے فرمایا کہ ''کتاب السنن'' کی اکثر احادیث صحیح ہیں البتہ بعض احادیث معلول ہیں اور جس انتخاب کا نام مجتبیٰ رکھا گیا ہے اس کی کل احادیث صحیح ہیں۔[1] بعض مشاہیر علماء نے بیان کیا ہے کہ ''سنن نسائی'' امام بخاری اور امام مسلم دونوں کے طریقوں کی جامع ہے۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب افادیت میں ان کی کتابوں سے بڑھ کر ہے۔کیونکہ امام نسائی نے اپنی ''سنن'' میں صرف روایات کو جمع ہی نہیں کیا بلکہ علل حدیث اور دیگر فنون حدیث کا بھی بیان فرمایا ہے۔حافظ ابوعبداللہ بن رشید فرماتے ہیں کہ علمِ حدیث میں جس قدر کتابیں تالیف ہوئی ہیں' یہ کتاب تصنیف کے لحاظ سے ان سب سے بہتر اور ترتیب کے اعتبار سے سب سے اعلیٰ ہے خصوصیات کے لحاظ سے یہ ''بخاری'' اور ''مسلم'' کے اسلوب کی جامع اور بیان علل میں یہ ان سے منفرد اور ممتاز ہے۔(حافظ شمس الدین سخاوی' متوفی ۹۰۲ھ فتح المغیث ص ۱۲)

حافظ سیوطی لکھتے ہیں کہ امام ابوالحسن نے کہا ہے کہ جب تم محدثین کی روایات پر نظر ڈالو گے تو تمہیں معلوم ہوگا کہ جس حدیث کا امام نسائی اخراج کرتے ہیں وہ باقی محدثین کے اخراج کی بہ نسبت صحت کے زیادہ قریب ہوتی ہے۔(حافظ جلال الدین سیوطی' متوفی ۹۱۱ھ مقدمہ زہر الربیٰ ص ۳۰) بعض مغاربہ ''سنن نسائی'' کو ''صحیح بخاری'' پر ترجیح دیتے ہیں چنانچہ حافظ سخاوی فرماتے ہیں کہ بعض مغربی محدثین نے تصریح کی ہے کہ امام نسائی کی کتاب امام بخاری کی ''صحیح'' سے زیادہ بہتر ہے۔(حافظ شمس الدین سخاوی' متوفی ۹۰۲ھ فتح المغیث ص ۱۲) اور محدث ابن احمر نے اپنے بعض مشائخ سے یہاں تک روایت کیا ہے کہ ''سنن نسائی'' علم حدیث کی تمام مصنفات میں سب سے افضل ہے اور کتب اسلامیہ میں ''سنن نسائی'' اپنی نظیر نہیں رکھتی۔(حافظ شمس الدین سخاوی' متوفی ۹۰۲ھ فتح المغیث ص ۱۲)

تسمیہ اور سبب تالیف

امام نسائی نے ابتداء میں حدیث کی ایک مبسوط کتاب تالیف کی جس کا نام ''سنن کبریٰ'' رکھا' سید جمال الدین فرماتے ہیں کہ یہ ایک عظیم کتاب ہے اور طرق حدیث کے جمع اور بیان مخرج میں آج تک اس کتاب کی کوئی نظیر سامنے نہیں آئی۔(محدث ملا علی قاری' متوفی ۱۰۱۴ھ مرقاۃ المفاتیح ج ا ص ۲۵) امام نسائی نے تالیف کے بعد امیر رملہ (فلسطین) کے سامنے اس کتاب کو پیش کیا' امیر نے پوچھا: کیا آپ کی اس کتاب میں تمام احادیث صحیح ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں' اس میں صحیح اور حسن دونوں قسم کی احادیث موجود ہیں۔امیر نے عرض کیا کہ آپ اس کتاب میں سے میرے لیے ان احادیث کو منتخب فرمادیں جو تمام تر صحیح ہوں۔لہٰذا امیر کی اس فرمائش پر آپ نے ''سنن کبریٰ'' میں سے احادیث صحیحہ کا انتخاب فرمایا اور وہ احادیث جن کی اسانید میں کلام کیا گیا تھا اس مجموعہ سے خارج کردیں اور اس انتخاب کا نام انہوں نے ''المجتبیٰ'' رکھا۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ نام ''المجتنی'' ہے بہرحال ان دونوں لفظوں میں معنیً مقاربت ہے' مجتبیٰ کے معنی منتخب کے ہیں اور مجتنیٰ اجتناء سے ماخوذ ہے جس کے معنی درخت سے پختہ میوے چننے کے ہیں' اس کتاب کو ''سنن صغریٰ'' معنی درخت سے پختہ میوے چننے کے ہیں' اس کتاب کو ''سنن صغریٰ'' بھی کہتے ہیں اور عرف عام میں یہ ''سنن نسائی'' کے نام سے مشہور ہے اور جب محدثین مطلقاً ''رواہ النسائی'' کہتے ہیں تو اس سے ان کی مراد یہی کتاب ہوتی ہے۔اسی طرح جب مطلقاً کتب ستہ یا اصول ستہ

[1] امام نسائی کا یہ قول تقریب پر محمول ہے ورنہ ''المجتبیٰ'' میں بھی شاذ' منکر اور معلل روایات موجود ہیں۔منہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

کہیں تو ان کتب ستہ میں یہی کتاب معتبر ہوتی ہے۔ (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، متوفی ۱۲۲۹ھ بستان المحدثین ص ۲۹۷) اور اطلاقات محدثین میں ''سنن کبریٰ'' کا اعتبار نہیں ہوتا۔

مصنف ''سنن نسائی'' کی تحقیق

تمام علماء اور محققین کے نزدیک یہ امر معروف اور محقق ہے کہ ''کتاب السنن'' امام نسائی کی تصنیف ہے۔ اس کے برخلاف حافظ ذہبی نے یہ کہا ہے کہ یہ کتاب امام نسائی کے شاگرد ابن السنی کی تصنیف ہے۔ کیونکہ انہوں نے ہی ''سنن کبریٰ'' کا اختصار کیا اور اس کا نام ''المجتبیٰ'' رکھا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں: ''**بل المجتبی اختصار ابنِ السنی تلمیذ النسائی**''۔ (علامہ محمد بن اسماعیل امیر یمانی، توضیح الافکار ج ۱ ص ۲۲۱) اور محققین اس تحقیق میں ان کا ساتھ نہیں دیتے۔ کیونکہ ابنِ اثیر نے ''جامع الاصول'' میں، حاجی خلیفہ نے ''کشف الظنون'' میں اور حافظ سیوطی، ملا علی قاری، شیخ عبدالحق اور شاہ عبدالعزیز وغیرہم نے اپنی اپنی تصانیف میں امیر ''رملہ'' کی فرمائش کا واقعہ بیان کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ امام نسائی نے خود اس کتاب کا ''سنن کبریٰ'' سے اختصار کیا ہے۔ نیز حافظ ابن حجر عسقلانی نے امام نسائی کو ''تہذیب التہذیب'' میں صاحب ''کتاب السنن'' کے نام سے تعبیر کیا ہے اور ابن السنی کے ساتھ امام نسائی کے نو شاگردوں کا ذکر کیا ہے جو امام نسائی سے ''کتاب السنن'' کی روایت کرتے ہیں۔ (حافظ ابن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۳۷) اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ''کتاب السنن'' کے بارے میں امام نسائی خود فرماتے ہیں کہ ''**کتاب السنن صحیح کله**''۔ (امام جلال الدین سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ مقدمہ زہر الربیٰ ص ۳۵) اس تفصیل کے بعد اس بات میں شک کرنے کی گنجائش نہیں رہتی کہ یہ کتاب خود امام نسائی کی تالیف ہے۔

اسلوب

امام نسائی نے اپنی اس تصنیف کی ترتیب اور تالیف میں جو اسلوب اختیار کیا ہے وہ اکثر کتب صحاح کے اسالیب کا جامع ہے۔ انہوں نے امام بخاری کی طرح ایک حدیث کو متعدد ابواب میں ذکر کر کے اس سے مختلف مسائل کا اثبات کیا ہے۔ امام مسلم کے طرز پر ایک حدیث کے تمام طرق کو اختلاف الفاظ کے ساتھ روایت کر کے ایک جگہ جمع کیا ہے۔ امام ابوداؤد کے انداز پر صرف احکام فقہیہ سے متعلق احادیث کی تدوین کی ہے اور امام ترمذی کی طرح احادیث کے ذیل میں ان پر فنی نقطہ نگاہ سے گفتگو کی ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں اور بھی بہت سی خوبیاں ہیں جن میں سے چند کا ذکر مع امثلہ کیا جاتا ہے:

(۱) امام بخاری کی طرح امام نسائی بھی ایک حدیث کو متعدد مسائل کے اثبات کے لیے مختلف ابواب کے تحت ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً اسامۃ بن عمیر سے ایک روایت ہے: ''**ان اللّٰہ عزوجل لا یقبل صلوٰۃ بغیر طهور ولا صدقة من غلول**'' اس حدیث کو امام نسائی نے ''کتاب الطہارۃ'' میں بھی ذکر کیا ہے اور ''کتاب الزکوٰۃ'' میں بھی۔ اسی طرح ضمام بن ثعلبہ کی وہ روایت جس میں اس نے حضور ﷺ سے ارکان اسلام دریافت کیے ہیں اس کو امام نسائی نے ''کتاب الصلوٰۃ'' کے ''**باب کم فرضت فی الیوم واللیلة**'' اور ''کتاب الایمان'' میں ''باب الزکوٰۃ'' کے تحت ذکر کیا۔ نیز حدیث جبرئیل کو ''**کتاب الایمان**'' کے باب ''**نعت الایمان**'' اور ''**باب صفت الایمان والاسلام**'' میں ذکر کیا ہے۔

(۲) ایک حدیث جس قدر طرق اور اسانید سے مروی ہو امام نسائی اس حدیث کو اختلاف الفاظ کے ساتھ ان تمام طرق سے ایک جگہ جمع کر دیتے ہیں جیسا کہ امام مسلم کا طریقہ ہے۔ لیکن امام نسائی میں یہ خوبی زائد ہے کہ وہ تمام طرق ذکر کرنے کے بعد بسا اوقات ان طرق میں جو اسانید مجروح ہوں ان کی نشاندہی کر دیتے ہیں اور بسا اوقات ان طرق کے درمیان محاکمہ کرتے ہیں اور بتلاتے ہیں کہ ان میں سے کون سا طریقہ صحیح اور کون سا مبنی برخطا ہے؟ اور اگر تمام اسانید صحیح ہوں تو بتلاتے ہیں کہ ان میں سے اصح اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ارجح کون سی اسناد ہے؟ مثلاً امام نسائی ''باب النھی عن التبتل'' کے تحت وہ حدیث لائے جس میں حضور ﷺ نے تجرد سے منع فرمایا ہے۔ اس حدیث کو انہوں نے پانچ طرق سے ذکر کیا ہے جن میں سے تین طرق پر جرح کی ہے ایک روایت اسماعیل بن مسعود کی ہے جس کی سند میں اشعث ہے دوسری روایت اسحاق بن ابراہیم کی ہے جس کی سند میں قتادہ ہے فرماتے ہیں: قتادہ اشعث سے زیادہ احفظ اور اشعث اثبت ہے مگر اشعث کی حدیث اشبہ بالصواب ہے۔ تیسری روایت یحیٰی بن موسیٰ کی ہے اس کی سند میں اوزاعی ہیں جو زہری سے روایت کرتے ہیں۔ امام نسائی فرماتے ہیں کہ اوزاعی کا زہری سے سماع ثابت نہیں ہے۔ اسی طرح ''باب التوقیت فی الخیار'' کے تحت وہ حدیث لائے ہیں جس میں حضور ﷺ نے حضرت عائشہ کو اختیار دیا تھا کہ وہ تنگی گزران کی وجہ سے حضور کو چھوڑ دیں یا اس کے باوجود حضور ﷺ کے نکاح میں رہیں' اس حدیث کو انہوں نے دو سندوں کے ساتھ ذکر کیا ہے' پہلی سند ''یونس بن عھد عن ابن وھب عن موسٰی بن علی'' ہے اور دوسری سند ''محمد بن عبد الاعلٰی عن محمد بن ثور عن معمر'' ہے۔ ان دونوں سندوں کے ساتھ حدیثوں کو ذکر کرنے کے بعد دوسری حدیث کے متعلق لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان ھذا خطاء والاول اولٰی بالصواب''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۲ ص ۸۶)۔ اسی طرح مردار جانور کی کھال کے استعمال کے جواز میں حدیث ''ان لا تنتفعوا من المیتة باھاب'' کو انہوں نے ''باب جلود المیتة'' میں اختلاف الفاظ کے ساتھ چار اور طرق سے ذکر کیا ہے۔ اسی طرح اس حدیث کو انہوں نے اٹھارہ طرق سے ذکر کیا ہے' اس کے بعد ان اٹھارہ طرق کے درمیان محاکمہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''قال ابو عبدالرحمان اصح مافی ھذا الباب فی جلود المیتة اذا دبغت حدیث الزھری عن عبید اللّٰہ بن عبد اللّٰہ عن ابن عباس عن میمونة''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۲ ص ۱۶۹)۔ یعنی ان اٹھارہ حدیثوں میں جو صحیح ترین حدیث ہے وہ زہری کی ''عن عبید اللّٰہ بن عبد اللّٰہ عن ابن عباس عن میمونة'' ہے اور وہ حدیث یہ ہے: ''ان النبی ﷺ مر علی شاة میتة ملقاة فقال لمن ھذا فقالوا لمیمونة فقال ما علیھا لو انتفعت باھا بھا قالوا انھا میتة فقال انما حرم اللّٰہ عزوجل اکلھا.

(امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۲ ص ۱۶۸)

(۳) بعض مرتبہ ایک حدیث سند غریب سے مرفوعاً مروی ہوتی ہے اور سند مشہور کے لحاظ سے وہ حدیث موقوف ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں امام نسائی اس کی غرابت اور وقف کا بیان کر دیتے ہیں مثلاً روایت کرتے ہیں: ''ان قتیبة بن سعید عن مالك عن عمرو بن یحیی عن سعید بن یسار عن ابن عمر قال رایت رسول اللّٰہ ﷺ یصلی علی حمار وھو متوجہ الی خیبر''. اس کے بعد امام نسائی لکھتے ہیں: ''قال ابوعبدالرحمان لا نعلم احدا تابع عمرو بن یحیٰی عن قولہ یصلی علی حمار وحدیث یحیٰی بن سعید عن انس الصواب موقوف. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۱ ص ۷۶) یعنی اس حدیث کے رفع میں عمرو بن یحیٰی متفرد ہیں اور اصل میں یہ حدیث موقوف ہے۔

(۴) بعض اوقات ایک حدیث مضطرب المتن ہوتی ہے یعنی راوی ایک حدیث کے متن کو دوسری حدیث کے متن میں ملا دیتا ہے ایسی صورت میں امام نسائی اس کی وضاحت کر دیتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے ایک روایت ذکر کی ہے: ''عن عائشة قالت ما لعن رسول اللّٰہ ﷺ من لعنة تذکر وکان اذا کان قریب عھد بجبرئیل علیہ السلام یدا راسہ کان اجود بالخیر من الریح المرسلة''. دراصل یہ الگ الگ حدیثیں ہیں جن کو راوی نے ملا دیا ہے۔ امام نسائی لکھتے ہیں: ''قال ابوعبدالرحمان ھذا خطاء وادخل ھذا حدیثا فی حدیث''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۱ ص ۲۱۳)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

(۵) بعض اوقات ایک حدیث فی نفسہٖ مشہور ہوتی ہے' لیکن بعض الفاظ کے لحاظ سے اس کو غریب قرار دیا جاتا ہے' ایسی صورت میں امام نسائی اُس کی غرابت کا بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً وہ روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا علی بن حجر اخبرنا علی بن مسهر عن الاعمش عن ابی رزین وابی صالح عن ابی هريرة قال قال رسول اللهﷺ اذا ولغ الكلب فی اناء أحدكم فليرقه فليغسله سبع مرات**''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۱ ص ۱۰) اس حدیث میں صرف علی بن مسہر نے ''**فليرقه**'' کے الفاظ کی روایت کی ہے۔ دوسرے راوی اس کی متابعت نہیں کرتے اس لیے امام نسائی فرماتے ہیں: ''**قال ابو عبد الرحمان لا اعلم احدا تابع علی بن مسهر علی قولہ فليرقه**''.

(٦) جو حدیث شاذ اور غیر محفوظ ہو اس کی تصریح کر دیتے ہیں مثلاً حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان **رسول اللهﷺ رای عليها مسكتی ذهب الحديث**. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۲ ص ۲۴۵) اس کے بعد فرماتے ہیں: ''**قال ابو عبد الرحمان هذا غير محفوظ**'' (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۲ ص ۸۲) یعنی یہ حدیث منکر ہے۔

(۷) بعض اوقات ایک حدیث کسی راوی سے موصولاً ذکر کرتے ہیں۔ لیکن وہ روایت درحقیقت مرسل ہوتی ہے ایسی صورت میں امام نسائی اس کا ذکر کر دیتے ہیں۔ مثلاً وہ روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا محمد بن وهب قال حدثنا محمد بن سلمة عن ابی عبدالرحيم قال حدثنی زيد بن ابی انيسة عن طلحة بن مصرف عن يحيی بن سعيد عن انس بن مالك قال قدم اعراب من عرينة الی النبیﷺ الحديث**''. اس کے بعد امام نسائی لکھتے ہیں: ''**قال ابو عبد الرحمن لا نعلم احدا قال عن يحيٰی بن انس فی هذا الحديث غير طلحة والصواب عندی والله اعلم يحيی عن سعيد بن المسيب مرسل**''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۱ ص ۳۳) یعنی اس حدیث کے تمام طرق میں صرف طلحہ نے ''**عن يحيٰی عن سعيد عن انس**'' روایت کر کے اس کو موصول قرار دیا اور درحقیقت یہ حدیث سعید بن المسیب سے مرسلاً مروی ہے۔

(۸) جو حدیث منکر ہو اس کی تعیین کر دیتے ہیں' مثلاً انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے ایک روایت ذکر کی ہے کہ حضور نے فرمایا: ''**امرك بيدك**'' ''تین طلاقیں ہیں' اس کے بعد فرماتے ہیں: ''**قال ابو عبد الرحمان هذا حديث منكر**'' یعنی یہ حدیث منکر ہے۔ (نسائی ج ۲ ص ۸۲)

(۹) امام نسائی حدیث مرسل اور منقطع میں کوئی فرق نہیں کرتے اور حدیث منقطع پر بھی مرسل کا اطلاق کر دیتے ہیں۔ مثلاً وہ روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا اسحاق بن ابراهيم قال حدثنا نصر بن محمد المروزی ثقة قال حدثنا العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة عن طلحه بن يزيد الانصاری عن حذيفة انه صلی مع رسول اللهﷺ فی رمضان فركع فقال فی ركوعه سبحان ربی العظيم مثل ما كان قائما الحديث**''. اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام نسائی لکھتے ہیں: ''**قال ابو عبد الرحمان هذا الحديث عندی مرسل وطلحة بن يزيد لا اعلم سمع من حذيفة وغير العلاء بن المسيب قال فی هذا الحديث عن طلحة عن رجل عن حذيفة**''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی' متوفی ۳۰۳ھ' سنن نسائی ج ۱ ص ۱۷۲) خلاصہ یہ ہے کہ اس حدیث میں طلحہ اور حذیفہ کے درمیان ایک اور شیخ کا واسطہ ہے جس کا دوسرے راوی ذکر کرتے ہیں مگر طلحہ نے اس کا ذکر نہیں کیا اس لیے یہ حدیث منقطع قرار پائی اور امام نسائی نے اس کو مرسل کہا ہے۔ خیال رہے کہ امام نسائی کا حدیث منقطع پر مرسل کا اطلاق کرنا بعض محدثین کے مذہب کے مطابق ہے۔ کیونکہ بہت سے محدثین مثلاً امام ابوزرعہ' ابوحاتم اور دارقطنی وغیرہ حدیث مرسل اور منقطع میں فرق نہیں کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

(۱۰) بعض دفعہ شیخ کی بیان کی ہوئی سند میں کسی راوی کا نام صحیح نہیں ہوتا تو حدیث ذکر کرنے کے بعد امام نسائی راوی کی اصلاح کر دیتے ہیں۔ مثلاً روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا** سوید بن نصر قال اخبرنا عبد اللّٰہ وھو ابن مبارك عن شعبة عن مالك عن عرفطة عن عبد خير عن علی انه اتی بكرسی فقعد عليه ثم دعا بتور فيه ماء الحديث''. اس حدیث کا ذکر کرنے کے بعد امام نسائی لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان هذا خطاء والصواب خالد بن علقمة ليس مالك بن عرفطة''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، سنن نسائی ج ۱ ص ۱۳) یعنی سند حدیث میں جس راوی کا نام مالک بن عرفطہ ذکر کیا گیا ہے اس کا نام اصل میں خالد بن علقمہ ہے۔

(۱۱) اگر کسی حدیث کی سند میں کوئی غریب راوی آجائے تو اس کی نشاندہی کر دیتے ہیں مثلاً روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا** بشر بن خالد العسكری قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن سليمان و منصور وحماد ومغيرة وابی ھاشم عن ابی وائل عن عبد اللّٰہ عن النبی ﷺ قال فی التشهد التحيات للّٰہ الحديث''. اس کے بعد لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان ابو ھاشم غريب''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، سنن نسائی ج ۱ ص ۱۱۷)

(۱۲) بعض اوقات سند حدیث میں کوئی راوی قوی نہیں ہوتا تو اس کا تعین کر دیتے ہیں۔ مثلاً روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا** احمد بن نصر قال حدثنا يحيی بن ابی بكير قال حدثنا ابو جعفر الرازی عن محمد بن المنكدر عن سعيد بن عائشة ان رسول اللّٰہ ﷺ قال فذكر نحوه''. اس کے بعد لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان ابو جعفر الرازی ليس بالقوی فی الحديث'' یعنی اس سند میں ابوجعفر نام کا ایک راوی ہے جو قوی نہیں ہے۔
(امام ابوعبدالرحمان نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، سنن نسائی ج ۱ ص ۱۸۳)

(۱۳) اسی طرح اگر سند میں کوئی راوی ضعیف ہو تو اس کی نشاندہی کر دیتے ہیں۔ مثلاً روایت کرتے ہیں: ''**اخبرنا** محمد بن عبد اللّٰہ بن المبارك قال حدثنی يحيی بن اسحاق قال حدثنا محمد بن سلمان عن سهيل بن ابی صالح عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی ﷺ قال من صلی فی يوم ثنتی عشرة ركعة الحديث''. اس کے بعد لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان هذا خطاء ومحمد بن سليمان ضعيف و هو ابن الاصبهانی''. یعنی اس سند میں محمد بن سلیمان نام کا ایک ضعیف راوی ہے۔ (امام ابوعبدالرحمان نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، سنن نسائی ج ۱ ص ۱۸۵)

(۱۴) اگر ایک نام کے دو راوی ہوں اور ان میں سے ایک راوی ضعیف اور دوسرا قوی ہو تو اس کا بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً روایت کرتے ہیں: ''اخبرنا محمد بن عبد اللّٰہ بن بزيع قال ثنا بشر يعنی ابن المفضل قال اخبرنا عبد الرحمان بن اسحاق عن الزهری عن سهل بن سعد قال رايت مروان بن الحكم جالسا الحديث''. اس کے بعد لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان عبد الرحمان بن اسحاق هذا ليس به باس وعبد الرحمان بن اسحاق يروی عنه علی بن مسهر و ابو معاوية وعبد الواحد بن زياد عن النعمان بن سعد ليس بثقة''. (امام ابوعبدالرحمان نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، سنن نسائی، ج ۲ ص ۴۳) یعنی عبدالرحمان بن اسحاق نام کے دو راوی ہیں۔ ایک وہ جن سے بشر بن مفضل اور ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں یہ قوی راوی ہیں اور اس حدیث میں انہیں سے روایت ہے اور ایک عبدالرحمان بن اسحاق وہ ہیں جن سے علی بن مسہر اور ابومعاویہ وغیرہ روایت کرتے ہیں یہ ضعیف راوی ہیں۔

(۱۵) بعض دفعہ کسی راوی میں کوئی ابہام ہوتا ہے تو اس کی کسی صفت کا ذکر کر کے اس ابہام کا ازالہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً ایک جگہ اثناء سند میں محمد بن ابراہیم کا ذکر کیا پھر اخیر میں اس کی وضاحت کی کہ وہ ابوبکر بن ابی شیبہ کے والد ہیں لہٰذا لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الرحمان محمد بن ابراهيم والد ابى بكر بن ابى شيبة''. (امام عبدالرحمان نسائی'متوفی ۳۰۳' سنن نسائی ج ا ص ۱۸۶)

(۱۶) بسا اوقات امام نسائی حدیث کے راویوں کے مراتب اور ایک استاذ کے متعدد شاگردوں کے درجات کا بھی تعین کرتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے وتر کے بعد ذکر بالجہر کے جواز پر یہ روایت ذکر کی: ''فاذا اراد ان ينصرف قال سبحان الملك القدوس ثلثا يرفع بها صوته''. اس روایت کو اختلاف الفاظ کے ساتھ انہوں نے پانچ طرق سے ذکر کیا ہے۔ اوّلاً: یہ روایت قاسم بن یزید سے ثانیاً: محمد بن عبید سے اور ثالثاً: ابونعیم سے ذکر کی ہے۔ پھر ان تینوں طرق کے مراتب کا فرق بیان کیا ہے فرماتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان ابونعيم اثبت عندنا من محمد بن عبيد ومن قاسم بن يزيد'' یعنی پہلے دوراویوں کی نسبت ابونعیم راجح ہے اور ابونعیم سفیان سے روایت کرتے ہیں' اس لیے سفیان کے شاگردوں میں ابونعیم کی حیثیت متعین کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''واثبت اصحاب سفيان عندنا والله اعلم يحيي بن سعيد القطان ثم عبد الله بن المبارك ثم وكيع بن الجراح ثم عبدالرحمان بن مهدى ثم ابو نعيم''.

(امام عبدالرحمان نسائی'متوفی ۳۰۳' سنن نسائی ج ا ص ۱۸۰)

یعنی سفیان کے شاگردوں میں ابونعیم پانچویں درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔

(۱۷) بعض دفعہ امام نسائی کسی حدیث کی تخریج میں دوسرے ائمہ حدیث سے اختلاف کرتے ہیں پھر اپنے مؤقف پر عقلی اور نقلی دلائل فراہم کرتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے ایک روایت ذکر کی: ''**اخبرنا** اسحاق بن ابراهيم قال قرأت على ابى قرة موسى بن طارق عن ابن جريج قال حدثنا عبد الله بن عثمان خثيم عن ابى الزبير عن جابر ان النبى ﷺ حين رجع من عمرة الجعرانة بعث ابابكر على الحج الحديث''. اس حدیث کی سند میں ابن جریج اور ابوالزبیر کے درمیان ایک راوی ہے' ابن خثیم جو ضعیف ہے' دوسرے ائمہ حدیث جب اس روایت کا ذکر کرتے ہیں تو ابن جریج اور ابوالزبیر کے درمیان ابن خثیم کا ذکر نہیں کرتے۔ امام نسائی نے اس کا ذکر اس وجہ سے کیا ہے کہ درمیان میں اس کا ذکر نہ کرنے کی صورت میں یہ حدیث منقطع ہو جائے گی چنانچہ لکھتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان ابن خثيم ليس بالقوى فى الحديث وانما اخرجت هذا لئلا يجعل ابن جريج عن ابى الزبير''. پھر اپنی تخریج کی تائید کے لیے ان محدثین کے حوالے دیتے ہیں' جنہوں نے ابن خثیم کا اسناد میں ذکر کیا ہے۔ پس لکھتے ہیں: ''وما كتبناه الا عن اسحاق بن راهوية ابن ابراهيم. ويحيى بن سعيد القطان لم يترك الحديث ابن خثيم ولا عبد الرحمان يعنى اسحاق''. یعنی اور عبدالرحمان یہ سب لوگ ابن خثیم سے روایت کرتے ہیں۔ اخیر میں ابن خثیم کے ضعف کی وجہ بتلاتے ہیں کہ وہ منکر الحدیث ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں: ''ان على بن المدينى قال ابن خثيم منكر الحديث''.

(امام عبدالرحمان نسائی'متوفی ۳۰۳' سنن نسائی ج ۲ ص ۳۴)

(۱۸) سنن نسائی میں ایک جگہ امام نسائی نے ایک حدیث سب سے طویل اسناد کے ساتھ بیان فرمائی ہے جس میں چھ تابعین کا ذکر ہے اور اس حدیث کے بعد امام نسائی لکھتے ہیں: میرے علم میں اس سے طویل اسناد اور کوئی نہیں ہے وہ روایت یہ ہے:

''اخبرنا محمد بن بشار حدثنا عبد الرحمان حدثنا زائدة عن منصور عن هلال بن سياف عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن ابن ابى ليلىٰ عن امرأة عن ابى ايوب عن النبى ﷺ قال قل هو الله احد ثلث القران قال ابوعبد الرحمان ما اعرف اسنادًا اطول من هذا''.

(امام عبدالرحمان نسائی'متوفی ۳۰۳' سنن نسائی ج ا ص ۱۰۰)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

(۱۹) بعض دفعہ متن حدیث میں کوئی مشکل لفظ مستعمل ہوتا ہے تو امام نسائی اس کا آسان لفظ کے ساتھ معنی بیان کر دیتے ہیں۔ چنانچہ امام نسائی نے ایک روایت ذکر کی کہ ایک اعرابی نے مسجد میں آ کر پیشاب کر دیا صحابہ کرام اس کو ڈانٹنے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: "لا تذرموه" امام نسائی اس کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "قال ابو عبدالرحمان يعني لا تقطعوا عليه". (امام عبدالرحمان نسائی متوفی ۳۰۳ سنن نسائی ج ۱ ص ۹)

(۲۰) امام نسائی نے "سنن صغریٰ" کی تالیف میں انتہائی غور و فکر، تتبع اور تحقیق سے کام لیا ہے۔ اس کے باوجود جس بات کی کنہ تک پہنچنے سے قاصر رہتے ہیں، صاف کہہ دیتے ہیں: "لم افهم كما اردت" میں اس بات کو حسب منشا نہیں سمجھا سکا۔

شرائط

فن حدیث کے ماہرین نے امام نسائی کی شرائط کو بڑی اہمیت سے بیان کیا ہے۔ بعض لوگ شرائط کے لحاظ سے امام نسائی کو امام مسلم پر ترجیح دیتے تھے۔ حافظ ابوعلی نیشاپوری کہتے ہیں کہ رجال میں امام نسائی کی شرائط امام مسلم سے زیادہ سخت ہیں اسی طرح حاکم نیشاپوری اور خطیب بغدادی نے بھی امام نسائی کی شرائط کو امام مسلم کی شرائط سے زیادہ سخت قرار دیا ہے۔

(حاجی خلیفہ، متوفی ۱۰۶۷ھ، کشف الظنون ج ۲ ص ۱۰۰۶)

اور بعض لوگ تو شرائط کے لحاظ سے امام نسائی کو امام بخاری پر بھی ترجیح دیتے تھے۔ چنانچہ ابن طاہر کہتے ہیں: مَیں نے امام ابوالقاسم سعد بن علی زنجانی سے ایک راوی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اس کی توثیق کی مَیں نے کہا کہ امام نسائی تو اس کو ضعیف قرار دیتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ رجال میں امام نسائی کی شرائط امام بخاری اور امام مسلم سے زیادہ سخت ہیں۔ (شمس الدین ذہبی المتوفی ۷۴۸ھ، تذکرۃ الحفاظ ج ۲ ص ۷۰۰) اور حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ بہت سے راوی ایسے ہیں جن کی روایت کو امام ابوداؤد اور امام ترمذی قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن امام نسائی ان سے روایت نہیں لیتے بلکہ امام نسائی نے تو صحیحین کے راویوں کی ایک جماعت سے بھی روایت میں احتراز کیا ہے۔ (حافظ جلال الدین سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ، مقدمہ زہر الربیٰ ص ۳۵)

امام نسائی کی شرائط کے بارے میں اس قسم کی اور بھی بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ لیکن ان کو ماننے میں ہمیں تامل ہے، کیونکہ ان باتوں کے ماننے سے یہ لازم آتا ہے کہ "سنن نسائی" کی احادیث صحت اور قوت کے اعتبار سے صحیحین کی احادیث سے زیادہ معتمد ہوں اور یہ واقعہ اور تحقیق کے سراسر خلاف ہے۔ کیونکہ خود امام نسائی کی تصریحات سے یہ بات ثابت ہے کہ ان کی اس کتاب میں شاذ، منکر، منقطع، معلول، مضطرب اور مرسل روایات بہ کثرت موجود ہیں اس لیے امام نسائی کی شرائط کے بارے میں ان کا اپنا بیان کیا ہوا ضابطہ پیش نظر رکھنا چاہیے: "لا يترك عندي حتى يجتمع الجميع على تركه". یعنی وہ کسی راوی کو اس وقت جائز الروایت سمجھتے ہیں جب تک کہ اس کے ترک پر سب کا اتفاق نہ ہو اور "سنن نسائی" میں ان کا یہ طریقہ ہے کہ اولاً کسی موضوع پر حدیث صحیح کو درج کرتے ہیں اور اگر حدیث صحیح نہ مل سکے تو حدیث ضعیف کو بھی لے آتے ہیں مگر اس کے ضعف کی تصریح کر دیتے ہیں۔

حافظ ابوبکر حازمی نے "شروط الائمۃ" میں ذکر کیا ہے کہ امام ابوداؤد کی طرح امام نسائی بھی کامل الضبط اور کثیر الملازمۃ، کامل الضبط اور قلیل الملازمۃ اور ناقص الضبط اور کثیر الملازمۃ راویوں کے ان طبقوں سے استیعاب کرتے ہیں اور ناقص الضبط اور قلیل الملازمۃ سے انتخاب کرتے ہیں اور پانچویں طبقہ سے اصلاً روایت نہیں کرتے۔

اور حافظ جلال الدین سیوطی نے "مقدمہ زہر الربیٰ" میں بیان کیا ہے کہ احادیثِ "نسائی" کی تین قسمیں ہیں:

(۱) وہ احادیث جو بخاری اور مسلم میں ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(۲) وہ احادیث جو بخاری اور مسلم کی شرائط کے مطابق ہیں۔
(۳) وہ احادیث جن کا خود امام نسائی نے اخراج کیا اور اگر ان میں کوئی علت تھی تو اس کا بیان کر دیا۔

تعدادِ مرویات

بعض تذکرہ نگاروں کی تصریح کے مطابق ''سنن نسائی'' کی مرویات کی کل تعداد پانچ ہزار سات سو اکسٹھ ہے (جدید نمبرنگ کے مطابق یہ تعداد ۵۷۷۴ ہے)۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

تسامح

''کتاب السنن'' میں بعض مقامات پر تتبع کی کمی کی وجہ سے امام نسائی سے تسامح بھی واقع ہوا ہے۔ عام طور پر کسی حدیث کے بارے میں امام نسائی یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ فرد ہے۔ اور اس کا کوئی متابع نہیں ہے، حالانکہ واقع میں اس کے بہت سے متابع ہوتے ہیں۔ مثلاً امام نسائی نے حماد سے فاطمہ بنت ابی حبیش کی روایت میں حضور ﷺ کا یہ فرمان ذکر کیا ہے: ''انما ذالك عرق وليست بالحيضة فاذا اقبلت الحيضة فرعي الصلوٰة واذا ادبرت فاغتسلي عنك الدم وتوضئي وصلي فانما ذالك عرق وليست بالحيضة''۔ اس حدیث کے بارے میں امام نسائی فرماتے ہیں: ''قال ابو عبد الرحمان قد روى هذا الحديث غير واحد عن هشام بن عروة ولم يذكر فيه وتوضئي غير حماد''۔ (امام عبدالرحمان نسائی، متوفی ۳۰۳، سنن نسائی ج ا ص ۳۹) یعنی اس حدیث کے راویوں میں صرف حماد نے ''توضئي'' کا لفظ ذکر کیا ہے حالانکہ حماد اس زیادتی میں منفرد نہیں ہیں بلکہ اور راویوں نے بھی اس حدیث میں ''وتوضئي'' کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ امام بخاری نے ''محمد بن سلام عن ابی معاوية عن هشام عن عروة عن عائشة'' کی سند سے یہ حدیث روایت کی ہے اور اس میں ''ثم توضئي لكل صلوٰة حتى يجئي ذالك الوقت''۔ (امام ابوعبداللہ بخاری، متوفی ۲۵۶ھ صحیح بخاری ج ا ص ۳۶) اسی طرح امام ترمذی نے بھی ابو معاویہ کی روایت سے ''وتوضئي'' کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں: ''قال ابو معاوية في حديثه وقال توضئي لكل صلوٰة حتى يجئي ذالك الوقت''۔ (امام ابوعیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ جامع ترمذی ص ۴۴) امام ابوداؤد نے حماد اور ابو معاویہ کے علاوہ ایک اور سند سے اس حدیث کو روایت کیا جس میں ''وتوضئي'' کا لفظ مذکور ہے اور وہ روایت اس طرح ہے: ''حدثنا محمد بن المثنى نا محمد بن ابی عدی عمه يعنی بن عمر قال ثنی ابنِ شهاب عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت ابی حبيش....... فاذا كان الآخر توضئي وصلي فانما هو عرق''۔ (امام ابوداؤد سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ سنن ابوداؤد ص ۳۹) اس کے علاوہ بیہقی نے ایک اور سند سے ''وتوضئي'' کا ذکر کیا ہے۔ (ابوبکر احمد بن علی البیہقی، متوفی ۴۵۸ھ سنن کبریٰ ج ا ص ۳۲۵) پس اس تفصیل اور تحقیق سے یہ ظاہر ہو گیا کہ ''وتوضئي'' کی روایت میں حماد تنہا نہیں ہیں اور ان پر تفرد کا حکم لگانا امام نسائی کا محض تسامح ہے۔ یہ صرف ایک مثال ہے ورنہ اس قسم کے تسامحات ''سنن نسائی'' میں کافی تعداد میں ہیں۔

شروح وحواشی

صحاح ستہ کی دوسری کتب کی جس قدر شروح اور تعلیقات تحریر میں آئی ہیں ''سنن نسائی'' کی شروح اور حواشی پر اس قدر توجہ نہیں دی گئی اس کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ یہ کتاب آسان اور سہل الحصول ہے۔ دوسری وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ''سنن نسائی'' کی اکثر احادیث چونکہ دوسری کتب صحاح میں آ چکی ہیں اور وہاں ان کی مفصل شرح کی جا چکی ہے اس لیے ''سنن نسائی'' کے عنوان سے ان احادیث کی مزید شرح نہیں کی گئی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

''سنن نسائی'' کی ایک مشہور شرح ''الامعان فی شرح سنن النسائی لابی عبدالرحمان'' کے نام سے ہے۔ یہ شرح علامہ ابوالحسن علی بن عبداللہ الانصاری التوفی ۵۶۷ھ کی تالیف ہے۔ (ابوبکر محمد بن محمود وطری' متوفی ۱۰۰۲ھ' نیل الابدتاج ص ۲۰۰) اور یہ غالباً ''سنن نسائی'' کی سب سے پہلی مبسوط شرح ہے' جس میں بہت سے مفید مطلب مباحث آ گئے ہیں۔ دوسری شرح ابن الملقن متوفی ۸۰۴ھ نے ''زوائد نسائی'' کے نام سے لکھی ہے۔ تیسری شرح ''زہر الربی علی المجتبیٰ'' کے نام سے حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ نے تحریر کی' اس شرح کو قبول عام حاصل ہوا ''سنن نسائی'' کے موجود نسخوں کے حواشی پر اس کتاب کو چھاپ دیا گیا ہے۔ (حاجی خلیفہ' متوفی ۱۰۶۷ھ' کشف الظنون ج ۲ ص ۱۰۰۷) ان شروحات کے علاوہ ''سنن نسائی'' پر حواشی اور تعلیقات کو بھی تصنیف کیا گیا جن میں '' حاشیہ سندھی'' بہت مشہور ہے۔

سنن نسائی کے رواۃ

امام نسائی سے جن لوگوں نے اس کتاب کو روایت کیا ہے ان کے اسماء یہ ہیں: (۱) عبدالکریم بن النسائی (۲) ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق بن السنی (۳) ابوعلی الحسن بن الخضر السیوطی (۴) الحسن بن رشیق العسکری (۵) الحافظ ابوالقاسم حمزۃ بن محمد اکنانی (۶) ابوالحسن محمد بن عبداللہ بن زکریا (۷) محمد بن معاویہ بن الاحمر (۸) محمد بن قاسم الاندلسی (۹) علی بن ابی جعفر طحاوی (۱۰) ابوبکر بن محمد احمد۔ (ابنِ حجر عسقلانی' متوفی ۸۵۲ھ' تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۳۷)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١ - كِتَابُ الطَّهَارَةِ

١ - تَاوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾ (المائدہ:٦)

١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَإِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

مسلم (٦٤١)

٢ - بَابُ السِّوَاكِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

٢ - اَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.

بخاری (٢٤٥ - ٨٨٩ - ١١٣٦) مسلم (٥٩٢ - ٥٩٣) ابوداود (٥٥) نسائی (١٦٢٠ تا ١٦٢٣) ابن ماجہ (٢٨٦)

٣ - بَابُ كَيْفَ يُسْتَاكُ

٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ اَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَسْتَاكُ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلٰى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَاْعَاْ.

بخاری (٢٤٤) مسلم (٥٩١) ابوداود (٤٩)

٤ - بَابُ هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهِ

٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى، قَالَ اَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ، اَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَاكُ، فَكِلَاهُمَا سَاَلَ الْعَمَلَ، قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

پاکیزگی کا بیان

اللہ عزوجل کے فرمان ''جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنا منہ دھوؤ اور ہاتھ (دھوؤ) کہنیوں سمیت'' کی تفسیر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ تم میں سے کسی کو یہ پتہ نہیں کہ رات کو (دورانِ نیند) اس کا ہاتھ کہاں رہا؟

رات کو نیند سے بیدار ہو کر مسواک کرنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو (سوکر) اٹھتے تو اپنا دہن مسواک سے صاف کرتے۔

مسواک کرنے کا طریقہ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسواک کر رہے تھے اور مسواک کا کنارہ آپ کی زبان پر تھا (آپ اپنا گلا صاف کر رہے تھے) اور عاعا کی آواز آ رہی تھی۔

کیا امام اپنی رعایا کی موجودگی میں مسواک کرے؟

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ہمراہ قبیلہ اشعر کے دو شخص میرے دائیں بائیں آ رہے تھے، رسول اللہ ﷺ مسواک کر رہے تھے دونوں افراد نے آپ کی خدمت میں ملازمت کے متعلق عرض کیا۔ میں نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ان دو حضرات نے اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

اَطْلَعَانِی عَلٰی مَا فِی اَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ اَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ، فَكَاَنِّی اَنْظُرُ اِلٰی سِوَاكِهٖ تَحْتَ شَفَتِهٖ قَلَصَتْ فَقَالَ اِنَّا لَا اَوْ لَنْ نَسْتَعِينَ عَلَى الْعَمَلِ مَنْ اَرَادَهُ، وَلٰكِنِ اذْهَبْ اَنْتَ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ، ثُمَّ اَرْدَفَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

بخاری (٢٢٦١-٦٩٢٣ - ٧١٥٦ - ٧١٥٧) مسلم (٤٦٩٥)

ابوداؤد (٣٥٧٩-٤٣٥٤)

سے قبل مجھے اپنی دلی خواہش نہیں بتائی اور نہ ہی مجھے علم تھا کہ وہ ملازمت طلب کرتے ہیں گویا میں اس وقت آپ کی مسواک کو آپ کے ہونٹوں کے اندر دیکھ رہا تھا اور آپ کا اوپر والا ہونٹ اٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا: ہم کبھی بھی اس شخص کو ملازمت نہیں دیتے جو خود اس کا طالب اور متمنی ہو کر اس کی درخواست کرے۔ لیکن اے ابوموسیٰ! آپ جائیں اور آپ نے حضرت ابوموسیٰ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا۔ پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو (ان کے نائب کی حیثیت سے) بھیجا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امام رعایا کے سامنے مسواک کر سکتا ہے۔

٥ - بَابُ التَّرْغِيبِ فِی السِّوَاكِ

مسواک کرنے کی ترغیب

٥ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی عَتِيقٍ، قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی، قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو پاک کرنے اور رضائے الٰہی حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

٦ - اَلْاِكْثَارُ فِی السِّوَاكِ

کثرت سے مسواک کرنا

٦ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسٰی قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ اَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِی السِّوَاكِ. بخاری (٨٨٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً مسواک کے متعلق میں نے تمہیں بہت زیادہ تاکید کی ہے۔

٧ - اَلرُّخْصَةُ فِی السِّوَاكِ بِالْعَشِیِّ لِلصَّائِمِ

روزہ دار کے لیے تیسرے پہر مسواک کی رخصت

٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِی لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ.

بخاری (٨٨٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر بوجھ نہ سمجھتا تو ضرور ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

ف: مسواک کرنا سنت ہے، علامہ بدرالدین عینی شارح بخاری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

امام نووی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

ائمہ لغت نے کہا ہے کہ لکڑی سے دانتوں کے صاف کرنے کے فعل کو مسواک کہتے ہیں اور علماء کی اصطلاح میں لکڑی یا اس کی مثل کسی چیز سے دانت صاف کرنے کو مسواک کہتے ہیں جس سے دانتوں کی میل یا پیلاہٹ زائل ہو جائے۔

(نووی شرح مسلم ج ۱ ص ۱۲۷ قدیمی کتب خانہ)

مفسر قرآن علامہ غلام رسول سعیدی دام ظلہٗ شرح مسلم (ج ۱ ص ۹۱۳ مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور) میں نقل کرتے ہیں کہ محیط میں مذکور ہے کہ عورت کے لیے دنداسہ کرنا مسواک کے قائم مقام ہے اور جب کسی کو مسواک میسر نہ ہو تو وہ انگلی سے دانت صاف کر لے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: انگلیاں مسواک کے قائم مقام ہیں۔

(سنن کبریٰ ج ۱ ص ۴۱ مطبوعہ نشر السنہ ملتان)

مذکورہ تعریف اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام کا مطالبہ فقط مخصوص لکڑی سے دانت صاف کرنا نہیں بلکہ اصل مقصود اپنے دانتوں کو صاف رکھنا ہے۔ اس لیے منجن ٹوتھ پیسٹ وغیرہ سے دانت صاف کر لیے جائیں تو تب بھی شریعت کے حکم پر عمل ہو جائے گا۔

اور باب کی مذکورہ حدیث سے ایک مسئلہ یہ بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ اختیار دیا ہے کہ آپ جس چیز کو چاہیں اپنی امت پر لازم کر دیں اور جس چیز سے چاہیں امت کو روک دیں اور احکام شرعیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف مفوض ہیں لیکن آپ کا احکام الٰہی نافذ کرنا مشیت الٰہی کے تابع ہے اللہ تعالیٰ بالذات شارع و معطی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بالتبع شارع و معطی ہیں۔ (اختر غفرلہٗ)

٨ - اَلسِّوَاكُ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ

ہر وقت مسواک کرنا

٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ؟ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ.

مسلم (۵۸۹_۵۹۰) ابوداؤد (۵۱) ابن ماجہ (۲۹۰)

حضرت مقدام بن شریح رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلے آپ کس کام سے ابتدا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: مسواک سے۔

٩ - ذِكْرُ الْفِطْرَةِ الْاِخْتِتَانُ

ختنہ کرانا فطرتی خصلت ہے

٩ - اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْاِخْتِتَانُ، وَالْاِسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ. مسلم (۵۹۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: فطرتی خصائل پانچ ہیں: ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، مونچھوں کے بال کترنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال صاف کرنا (یہ سب فطرتی خصائل اور قدیم سنتیں ہیں جو جملہ انبیاء کرام سے مسلسل منقول ہیں)۔

ف: اس حدیث میں فطرت سے مراد سنت ہے۔

١٠ - تَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ

ناخن کاٹنا

١٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرتی خصائل میں سے ہیں: مونچھیں

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ، وَنَتْفُ الْاِبِطِ، وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَالْاِسْتِحْدَادُ، وَالْخِتَانُ.

ترمذی (۲۷۵٦) نسائی (٥۲٤٠)

کترنا' بغل کے بال صاف کرنا' ناخن کاٹنا' زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرانا۔

١١ - نَتْفُ الْاِبِطِ

بغل کے بال اتارنا

١١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَنَتْفُ الْاِبِطِ، وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَاَخْذُ الشَّارِبِ. بخاری (٥٨٨٩-٥٨٩١-٦٢٩٧) مسلم (٥٩٦) ابوداود (٤١٩٨) ابن ماجہ (٢٩٢)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پانچ کام فطرتی خصائل میں سے ہیں: ختنہ کرانا' زیر ناف بال مونڈنا' بغل کے بال اتارنا' ناخن تراشنا' مونچھوں کے بالوں کو کاٹنا (یعنی مونچھوں کے بال اتنے کاٹنا کہ ہونٹ کے اگلے کنارہ سے آگے نہ بڑھے ہوئے ہوں)۔

ف: اکثر سلف صالحین کے نزدیک مونچھوں کا کتروانا بہتر ہے۔ بالکل منڈانا مکروہ ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مونچھیں منڈانا' مثلہ ہے۔ (نووی شرح مسلم' جلد اول ص ۱۲۹' قدیمی کتب خانہ)

١٢ - حَلْقُ الْعَانَةِ

زیر ناف بال مونڈنا

١٢ - اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْاَظْفَارِ، وَاَخْذُ الشَّارِبِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ.

بخاری (٥٨٨٨-٥٨٩٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ناخن تراشنا' مونچھیں کترنا اور زیر ناف بال مونڈنا فطرت ہے۔

١٣ - قَصُّ الشَّارِبِ

مونچھیں کترنا

١٣ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَّمْ يَاْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا. ترمذی (٢٧٦١) نسائی (٥٠٦٢)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مونچھوں کے بال نہ کترے وہ ہم میں سے نہیں۔

١٤ - اَلتَّوْقِيْتُ فِيْ ذٰلِكَ

ان کاموں کے لیے وقت کی حد بندی

١٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے مونچھیں کترنے' ناخن تراشنے' زیر ناف بال مونڈنے اور بغل کے بال اتارنے کے لیے حد مقرر فرما دی' کہ ہم انہیں چالیس دن یا چالیس رات سے زیادہ نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

يَوْمًا، وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً. مسلم(٥٩٨) ابوداؤد(٤٢٠٠) ترمذی(٢٧٥٨ - ٢٧٥٩) ابن ماجہ(٢٩٥)

بڑھائیں۔

١٥ - اِحْفَاءُ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحٰى

مونچھوں کے بال کاٹنا اور ڈاڑھی بڑھانا

١٥ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى.

مسلم(٥٩٩) نسائی(٥٢٤١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مونچھوں کے بال کترو اور ڈاڑھیوں کو بڑھاؤ۔

ف: مونچھیں کاٹنے کا مطلب بالکل مونڈنا نہیں بلکہ صرف کٹوانا ہے اتنا کہ لب سے کھانے پینے کے برتن میں کوئی بال نہ جائے، بالکل مونچھیں مونڈ دینا اہل سنت کے نزدیک درست نہیں۔ اور علامہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ (اشعۃ اللمعات ج ١ ص ٢١٢، مطبوعہ لکھنوء) میں فرماتے ہیں کہ قبضہ یعنی مٹھی بھر ڈاڑھی رکھنا واجب ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

١٦ - اَلْاِبْعَادُ عِنْدَ اِرَادَةِ الْحَاجَةِ

رفع حاجت کے لیے دور جانا

١٦ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَ عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْخَلَاءِ وَكَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ.

ابن ماجہ(٣٣٤)

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی قراد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رفع حاجت کے لیے بستی سے باہر گیا۔ اور آپ جب بھی رفع حاجت کا ارادہ کرتے تو دور تشریف لے جاتے۔

١٧ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ، قَالَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ وَهُوَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَقَالَ ائْتِنِيْ بِوَضُوْءٍ فَاَتَيْتُهٗ بِوَضُوْءٍ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ الشَّيْخُ، اِسْمَاعِيْلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ الْقَارِيُّ.

ابوداؤد(١) ترمذی(٢٠) ابن ماجہ(٣٣١)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ رفعِ حاجت کے لیے دور تشریف لے جاتے۔ ایک سفر میں رفعِ حاجت کے لیے دور تشریف لے گئے تو آپ نے مجھے وضو کا پانی لانے کا حکم دیا، میں نے وضو کا پانی پیش کیا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ شیخ نے کہا: راوی اسماعیل ابن جعفر بن ابی کثیر القاری ہیں۔

١٧ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ تَرْكِ ذٰلِكَ

رفع حاجت کے لیے دور نہ جانے کی رخصت

١٨ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَانْتَهٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ، فَدَعَانِيْ وَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا، یہاں تک کہ آپ قوم کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، میں آپ سے (پردہ کی غرض سے) دور چلا گیا، آپ نے مجھے بلایا، میں آپ کی پچھلی طرف تھا، آپ نے فارغ ہو کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بخاری(٢٢٤ -٢٢٥- ٢٢٦ - ٢٤٧١) مسلم(٦٢٣-٦٢٤) ابوداؤد (٢٣) ترمذی(١٣) نسائی(٢٦ تا ٢٨) ابن ماجہ(٣٠٥-٣٠٦- ٥٤٤) وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

ف: ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص رفع حاجت کے لیے جنگل میں جائے تو آڑ اور پردہ نہ ہونے کی صورت میں دور جانا بہتر ہے تاکہ کسی انسان کی نظر نہ پڑے اور اگر پردہ یا آڑ وغیرہ ہو تو نزدیک اور قریب ہونے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ حیا بہرحال ایمان کا ایک جزو ہے۔

آپ نے کھڑے ہو کر اس لیے پیشاب فرمایا کہ وہاں غلاظت ہی غلاظت تھی اور بیٹھنے کی جگہ نہ تھی تاکہ گندگی اور غلاظت نہ لگ جائے۔ نیز بعض دوسری روایات کے مطابق آپ کی پشت مبارک میں درد تھا۔

علماء فرماتے ہیں کہ آپ نے اس لیے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا تاکہ دوسری جانب سے حدث نہ نکلنے پر اطمینان اور تسلی ہو اور ایسے بیٹھنے میں نہیں ہوتا۔

ایک اور قول کے مطابق جو ابن منذری کا ہے کہ وہاں نجاست ہوگی اور جگہ گیلی لہٰذا اوپر چھینٹے پڑنے کے خدشہ سے آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

١٨ - اَلْقَوْلُ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ

١٩ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. مسلم(٨٣٠) ابن ماجہ(٢٩٨)

بیت الخلاء جائے تو کیا کہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے: اے اللہ! میں بھوتوں اور چڑیلوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔

١٩ - اَلنَّهْيُ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

٢٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَايِيْسِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ اَوِ الْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا. نسائی

رفع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جب کہ وہ مصر میں قیام پذیر تھے (اور مصر کے بیت الخلاء کے منہ قبلہ کی طرف بنائے گئے) تو فرمانے لگے: واللہ! میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں ان پاخانوں کے ساتھ کیا کروں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھے۔

٢٠ - اَلنَّهْيُ عَنِ اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

٢١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم پیشاب کی حالت میں قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا. بخاری(١٤٤ - ٣٩٤) مسلم(٦٠٨) ابوداؤد(٩) ترمذی(٨) نسائی(٢٢) ابن ماجہ(٣١٨)

نہ ہی پیٹھ ہاں! البتہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرلو۔

ف: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم مدینہ منورہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ کیونکہ وہاں سے قبلہ جنوب کی طرف ہے' پاکستان سے قبلہ مغرب کی طرف ہے تو یہاں مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر کے پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

٢١ - اَلْاَمْرُ بِاسْتِقْبَالِ الْمَشْرِقِ اَوِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

رفع حاجت کے وقت مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرنے کا حکم

٢٢ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ' قَالَ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ' قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ شِهَابٍ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ' عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ' قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا اَتٰی اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ' وَلٰكِنْ لِيُشَرِّقْ اَوْ لِيُغَرِّبْ.

سابقہ(٢١)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رفع حاجت کے لیے جائے تو قبلہ رُو ہو کر نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کر کے بیٹھے۔

ف: یہ حکم اس لیے ہے کیونکہ مدینہ منورہ کا قبلہ مغرب کی طرف نہیں ہے اور جہاں قبلہ مغرب کی طرف ہو وہاں مغرب کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا منع ہے۔

٢٢ - اَلرُّخْصَةُ فِیْ ذٰلِكَ فِی الْبُيُوْتِ

گھروں کے اندر پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے کی رخصت

٢٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ' عَنْ مَالِكٍ' عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيْدٍ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَی بْنِ حَبَّانَ' عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلٰی ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلٰی لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهٖ.

بخاری(١٤٥ - ١٤٨ - ١٤٩ - ٣١٠٢) مسلم(٦١٠-٦١١) ابوداؤد(١٢) ترمذی(١١) ابن ماجہ(٣٢٢)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو اینٹوں پر قضائے حاجت فرماتے ہوئے دیکھا' اور آپ کا رُخ کعبہ کی طرف تھا۔

ف: اس حدیث کی علماء کرام نے مندرجہ ذیل توجیہات بیان کی ہیں:

(١) یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فعل تھا اور اس سے قبل حدیث نمبر ٢٠ میں گزرا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت کعبہ کی طرف منہ اور پیٹھ کرنے سے منع کیا ہے' لہٰذا جب فعل اور قول میں تعارض ہو تو قول کو ترجیح ہوتی ہے اس لیے کہ فعل کبھی شارح علیہ السلام کی خصوصیت بھی ہوتا ہے۔

(٢) یہ ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیٹھ سمتِ کعبہ کی طرف ہو عینِ کعبہ کی طرف نہ ہو۔

(٣) اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیت ہو کیونکہ کعبہ کی تعظیم کرنا ہم پر واجب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہیں۔

(٤) جب حرمت اور اباحت میں تعارض ہو تو حرمت کو ترجیح ہوتی ہے اس لیے درست یہی ہے کہ قضاء حاجت کے وقت کعبہ کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

طرف منہ یا پیٹھ کرنا مطلقاً ممنوع ہے۔امام اعظم رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے۔(اختر غفرلہ)

٢٣ - بَابُ النَّهِي عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

رفعِ حاجت کے دوران شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے کی ممانعت

٢٤ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ اَنْبَانَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ، قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَاْخُذْ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ.

بخاری (١٥٣ - ١٥٤ - ٥٦٣٠) مسلم (٦١٢ - ٦١٣ - ٦١٤ - ٥٢٥٣) ابوداود (٣١) ترمذی (١٥) نسائی (٤٨-٤٧-٢٥) ابن ماجہ (٣١٠)

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص پیشاب کرے تو وہ اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے۔

٢٥ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ وَكِيْعٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ. سابقہ (٢٤)

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو وہ اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

ف: اسلام میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا' ہر کام کی ابتداء کرنا اور دوسرے اہم کام کرنے کے احکام ہیں اور بائیں ہاتھ سے پیشاب کے بعد استنجاء کرنے کا حکم ہے۔لہٰذا ہر عضو کو اپنے اپنے مقام پر استعمال کرنا چاہیے' وگرنہ ناجائز ہوگا کیونکہ ایسا کرنا وضع الشيء في غير محله کے ضمن میں آتا ہے۔

٢٤ - اَلرُّخْصَةُ فِي الْبَوْلِ فِي الصَّحْرَاءِ قَائِمًا

صحرا میں کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی رخصت

٢٦ - اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ اَنْبَانَا اِسْمَاعِيْلُ، قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا. سابقہ (١٨)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبیلہ کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر تشریف لائے' وہاں آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔

٢٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ اَنْبَانَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ اَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا.

سابقہ (١٨)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبیلے کے کوڑا کرکٹ کی جگہ پر تشریف لائے اور وہاں آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔

٢٨ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ اَنْبَانَا بَهْزٌ، قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ وَ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَشٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، قَالَ سُلَيْمَانُ فِيْ حَدِيْثِهِ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبیلے کے کوڑا پر تشریف لے گئے اور وہاں آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔سلیمان نے اپنی حدیث میں کہا کہ آپ نے اپنے دونوں موزوں پر مسح فرمایا اور منصور نے مسح

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَنْصُوْرٌ اَلْمَسْحَ. سابقہ (١٨)

کا ذکر نہ کیا۔

٢٥ - اَلْبَوْلُ فِي الْبَيْتِ جَالِسًا

گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا

٢٩ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ اَنْبَانَا شَرِيْكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ، مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا. ترمذی (١٢) ابن ماجہ (٣٠٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جو شخص تم سے رسول اللہ ﷺ کے متعلق یہ روایت کرے کہ آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا تو تم اسے سچ نہ سمجھو کیونکہ آپ تو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔

ف: اس روایت کو ترمذی نے روایت کیا اور آپ فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے باب میں اور تفصیل وطریقہ میں یہ روایت بہترین اور اصح ہے۔ حاکم کے فرمان کے مطابق یہی روایت شیخین کی روایت پر درست ہے۔

٢٦ - اَلْبَوْلُ اِلٰى سُتْرَةٍ يَّسْتَتِرُ بِهَا

کسی چیز کی آڑ میں پیشاب کرنا

٣٠ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَفِيْ يَدِهٖ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ، فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ اِلَيْهَا، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اُنْظُرُوْا يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ، فَسَمِعَهٗ فَقَالَ اَوَ مَا عَلِمْتَ مَا اَصَابَ صَاحِبَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ؟ كَانُوْا اِذَا اَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِّنَ الْبَوْلِ قَرَضُوْهُ بِالْمَقَارِيْضِ، فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ، فَعُذِّبَ فِيْ قَبْرِهٖ. ابوداؤد (٢٢) ابن ماجہ (٣٤٦)

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ کے دستِ مبارک میں ڈھال کی مانند ایک چیز تھی' آپ نے اسے سامنے رکھا اور اس کے پیچھے بیٹھ کر اسی کی طرف پیشاب کیا۔ کسی نے کہا کہ ان کی طرف تو دیکھو یہ عورتوں کی مانند پیشاب کرتے ہیں۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا: تم اس چیز کو نہیں جانتے جو بنی اسرائیل کے ایک شخص کو پہنچی (بنی اسرائیل کا یہ طریقہ تھا کہ) انہیں جہاں کہیں پیشاب لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو قینچی سے کاٹ ڈالتے' ان کے ساتھی نے انہیں منع کیا تو اس جرم کی پاداش میں اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

ف: (١) عورتوں کی طرح پیشاب کرتے ہیں جیسے عورتیں بہت حیا سے پردہ اور آڑ کرتی ہیں۔
(٢) بنی اسرائیل کے ایک شخص کو سزا ملی' یعنی اس نے بھلائی' نیکی اور معروف کام کرنے سے روکا
(٣) قینچی سے کتر ڈالتے یعنی اوپر سے چمڑا چھیل ڈالتے۔

بنی اسرائیل کی شریعت میں لازمی تھا کہ اگر ان کے بدن میں کہیں نجاست لگ جاتی تو وہ وہاں کا گوشت چھیل ڈالتے اگر کپڑے میں لگ جاتی تو وہ ایسے کپڑے کی نجاست وغلاظت والی جگہ کاٹ ڈالتے۔ اگرچہ یہ بات عقل سے بالا ہے تاہم ان کی شریعت میں پسندیدہ تھی اور عقل کو شریعت کے تابع ہونا چاہیے کیونکہ

ع عقل بے مایۂ امامت کی سزاوار نہیں

عقل سے بالا اس طرح کہ ایسا کرنے سے انہیں ضررِ مال وجان لازمی اٹھانا پڑتا۔

جب ایک عقل کے پجاری شخص نے انہیں ایسا نیکی اور پاکیزگی کا کام کرنے سے منع کیا تو اسے عذاب دیا گیا جب مشرکین حیا سے منع کرتے ہیں تو وہ بطریق اولیٰ لائق عذاب ہیں کیونکہ حیا اور پردہ شریعت وعقل ہر دو کے اعتبار سے بہتر اور ان کے عین مطابق

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۲۷ - اَلتَّنَزُّهُ عَنِ الْبَوْلِ

۳۱ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ، اَمَّا هٰذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهٖ، وَاَمَّا هٰذَا فَاِنَّهٗ كَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيْبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهٗ بِاثْنَيْنِ، فَغَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا وَعَلٰى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهٗ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا خَالَفَهٗ مَنْصُوْرٌ، رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ طَاوٗسًا.

بخاری (۲۱۸ - ۱۳۶۱ - ۱۳۷۸ - ۶۰۵۲) مسلم (۶۷۵)

ابوداؤد (۲۰) ترمذی (۷۰) نسائی (۲۰۶۷-۲۰۶۸) ابن ماجہ (۳۴۷)

پیشاب سے بچنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ ان کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ایک تو پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اس کے دو حصے کیے اور ہر ایک کی قبر پر ایک ایک حصہ گاڑ دیا اور فرمایا: یقیناً جب تک یہ خشک نہ ہوں گی تب تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔

ف: لفظ لعل کا معنی امید ہے جب نبی ﷺ کوئی امید کا لفظ فرمائیں تو آپ اندازہ فرمائیں اس کا یقیناً ہونا کیسا ہے' یہ آپ ﷺ کا علم غیب ہے۔ سبز درخت کی ٹہنی سے عذاب میں کیوں تخفیف ہوتی ہے؟ علماء حق نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ چونکہ وہ سرسبز و شاداب درخت اللہ کی تسبیح کرتا ہے لہٰذا اس وجہ سے عذاب میں تخفیف ہوگئی آج بھی مزاروں پر گل پاشی اور پھول چڑھانے کا جواز اسی حدیث سے لیا جاتا ہے۔

۲۸ - بَابُ الْبَوْلِ فِي الْاِنَاءِ

۳۲ - **اَخْبَرَنَا** اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَتْنِيْ حُكَيْمَةُ بِنْتُ اُمَيْمَةَ عَنْ اُمِّهَا بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ يَبُوْلُ فِيْهِ وَيَضَعُهٗ تَحْتَ السَّرِيْرِ. ابوداؤد (۲۴)

برتن میں پیشاب کرنا

حضرت حکیمہ بنت امیمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس لکڑی کا ایک پیالہ تھا۔ آپ اس میں پیشاب کرتے اور اسے چارپائی کے نیچے رکھ دیتے۔

۲۹ - اَلْبَوْلُ فِي الطَّسْتِ

۳۳ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ اَنْبَاَنَا اَزْهَرُ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَوْصٰى اِلٰى عَلِيٍّ، لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُوْلَ فِيْهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهٗ، وَمَا اَشْعُرُ، فَاِلٰى مَنْ اَوْصٰى؟ قَالَ الشَّيْخُ اَزْهَرُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ.

بخاری (۲۷۴۱ - ۴۴۵۹) مسلم (۴۲۰۷) ترمذی شمائل (۳۶۹)

نسائی (۳۶۲۴-۳۶۲۵) ابن ماجہ (۱۶۲۶)

طشت میں پیشاب کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی حالانکہ آپ نے تو محض پیشاب کرنے کے لیے برتن منگوایا۔ آپ (ﷺ) کا جسم دوہرا ہوگیا اور آپ کو خبر نہ ہوئی' بھلا کس کو کس کی وصیت فرمائی؟ شیخ نے کہا کہ راوی ازھر سے مراد ابن سعد السمان ہیں۔

۳۰ - كَرَاهِيَةُ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ

سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٣٤ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ اَنْبَانَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ قَالُوْا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ؟ قَالَ يُقَالُ اِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ. ابوداؤد(٢٩)

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ لوگوں نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ بل میں پیشاب کرنے کو ناپسند کیوں کیا گیا ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ کہا جاتا ہے کہ سوراخوں میں جن رہتے ہیں۔

ف: سوراخ میں پیشاب کرنا اس لیے منع ہے کہ سانپ، بچھو وغیرہ سوراخ سے نکل کر ایذا نہ پہنچائیں۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ بل اور سوراخ وغیرہ جنوں کے گھر ہیں۔ چنانچہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو اسی وجہ سے ایک جن نے مار ڈالا تھا۔

٣١ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

رُکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

٣٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ. مسلم(٦٥٣) ابن ماجه(٣٤٣)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

٣٢ - بَابُ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُسْتَحَمِّ

نہانے کی جگہ پیشاب کرنے کی ممانعت

٣٦ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مُسْتَحَمِّهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ.

ابوداؤد(٢٧) ترمذی(٢١) ابن ماجه(٣٠٤)

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرے کیونکہ اکثر و بیشتر وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔

ف: مفہوم یہ ہے کہ دل و دماغ میں اس بات کا کھٹکا اور وسوسہ جنم لے گا کہ یہیں پیشاب کیا تھا اور اسی جگہ غسل، لہٰذا غسل کرنے کی جگہ پر پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

٣٣ - بَابُ السَّلَامِ عَلٰى مَنْ يَّبُوْلُ

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا

٣٧ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَقَبِيْصَةُ، قَالَا اَنْبَانَا سُفْيَانُ، عَنِ الضَّحَّاكِ ابْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

مسلم(٨٢١) ابوداؤد(١٦) ترمذی(٩٠١ - ٢٧٢٠) ابن ماجه(٣٥٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ پیشاب کر رہے تھے، اس شخص نے آپ کو سلام عرض کیا، لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔

٣٤ - رَدُّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

وضو کے بعد سلام کا جواب دینا

٣٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ،

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ اَنْبَانَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ اَبِیْ سَاسَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ فَمَا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَيْهِ.

ابوداؤد(۱۷) ابن ماجہ(۳۵۰)

ﷺ کو سلام عرض کیا جب کہ آپ پیشاب کررہے تھے‘ آپ نے سلام کا جواب نہ دیا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے وضو کیا اور جب آپ وضو سے فارغ ہوئے تب سلام کا جواب دیا۔

۳۵ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالْعَظْمِ

ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت

۳۹ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّسْتَطِيْبَ اَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجا کرنے سے منع کیا ہے۔

۳۶ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ

لید سے استنجاء کرنے کی ممانعت

۴۰ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَعْقَاعُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ، اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهٖ وَكَانَ يَاْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَ الرِّمَّةِ.

ابوداؤد(۸) ابن ماجہ(۳۱۲-۳۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے بمنزلہ باپ کے ہوں‘ تو میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنے جائے تو وہ اپنا منہ قبلہ کی جانب کرے نہ پیٹھ اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے نیز آپ ہمیں تین پتھروں سے استنجا کرنے کا حکم فرماتے‘ لید اور پرانی ہڈی سے استنجا کرنے سے منع کرتے۔

ف: اس لیے کہ ہڈی جنوں کی اپنی اور لید گوبر وغیرہ ان کے جانوروں کی خوراک ہے۔ آپ ﷺ اپنی امت کے لیے بمنزلہ باپ ہیں یعنی رؤف و رحیم نبی‘ تعلیم و نصیحت‘ خیر خواہی‘ رحم و کرم‘ حلال و حرام اور فلاح و بہبود کے لیے باپ سے بھی بڑھ کر اپنے غلاموں کے خیر خواہ اور خیر اندیش ہیں۔

۳۷ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِكْتِفَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

استنجا کرنے میں تین ڈھیلوں سے کم ڈھیلے استعمال کرنے کی ممانعت

۴۱ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَانَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ اَجَلْ، نَهَانَا اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا، اَوْ نَكْتَفِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ.

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک (کافر) شخص نے مجھ سے (ازراہِ مذاق) کہا: تمہارے آقا (نبی ﷺ) نے تمہیں سب چیزیں سکھائیں حتیٰ کہ پیشاب کرنا بھی سکھایا؟ میں نے جواب دیا: بلاشبہ ہمیں پیشاب کرنا بھی سکھایا ہے‘ آپ نے ہمیں دوران پیشاب قبلہ رُو ہونے‘ دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے اور تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجا سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OMIL ISLAMIA ACADEMY

مسلم(٦٠٥) ابوداؤد(٧) ترمذی(١٦) نسائی(٤٩) ابن ماجہ(٣١٦)

ف: کافر نے ازراہِ تمسخر و مذاق حضرت سلمان رضی اللہ پر طعن کیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ نے بہت حکیمانہ جواب دیا اور اس کے مذاق کی پروانہ فرمائی۔

استنجا کرنے کے لیے ڈھیلا اگر سہ طرفہ ہو تو ایک ہی کافی ہے کیونکہ اس کی ہر جانب ایک ڈھیلے کا کام دے سکتی ہے۔

٣٨ - اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ

دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی رخصت

٤٢ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ لَيْسَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلٰكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ الْغَائِطَ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَوَجَدْتُّ حَجَرَيْنِ، وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ اَجِدْهُ فَاَخَذْتُ رَوْثَةً فَاَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ ﷺ، فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذِهٖ رِكْسٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ. بخاری(١٥٦) ابن ماجہ(٣١٤)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ بیت الخلاء میں تشریف لے گئے اور مجھے حکم فرمایا کہ میں آپ کی خدمت میں تین ڈھیلے پیش کروں۔ تلاش کرنے پر مجھے دو ڈھیلے دستیاب ہوئے مگر تیسرا نہ مل سکا تو تین پورے کرنے کے لیے گوبر کا ایک ٹکڑا ان کے ساتھ لے آیا' نبی ﷺ نے دو ڈھیلے تو لے لیے اور گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا: یہ پلید ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ ''رکس'' سے مراد جنوں کی خوراک ہے۔

٣٩ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَّاحِدٍ

ایک ڈھیلے سے استنجاء کرنے کی رخصت

٤٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ.

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو استنجا کرے تو طاق ڈھیلے استعمال کیا کر۔

ترمذی(٢٧) نسائی(٨٩) ابن ماجہ(٤٠٦)

ف: یعنی ایک یا تین یا پانچ حدیث سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ فقط ایک ڈھیلا بھی کافی ہے۔

٤٠ - بَابُ الْاِجْتِزَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُوْنَ غَيْرِهَا

صرف ڈھیلوں سے استنجا کرلے تو کافی ہے پانی لینا ضروری نہیں

٤٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ، عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهٗ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا، فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ. ابوداؤد(٤٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کے لیے جائے تو اسے (استنجا کے لیے) تین ڈھیلے ساتھ لے جا کر ان کے ساتھ پاکی حاصل کرنی چاہیے کہ یہ اس کے لیے کافی ہیں۔

ف: یہ اس وقت ہے جب نجاست مخرج سے متجاوز نہ ہو ورنہ پانی سے استنجا ضروری ہے۔

٤١ - اَلْاِسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ

پانی سے استنجا کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۴۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ' قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ ' قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ ' قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ اَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ مَعِيَ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ.

بخاری (۱۵۰ تا ۱۵۲ - ۲۱۷ - ۵۰۰) مسلم (۶۱۸ تا ۶۲۰) ابوداؤد (۴۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے تو میں اور میرے ساتھ ایک اور لڑکا پانی کا ایک ڈول لے کر آپ کے ساتھ جاتے چنانچہ آپ پانی سے استنجا کرتے۔

۴۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ ' قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَسْتَطِيْبُوْا بِالْمَاءِ ' فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْهِمْ مِنْهُ ' اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُهُ.

ترمذی (۱۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے عورتوں سے فرمایا کہ تم اپنے شوہروں کو پانی سے استنجا کرنے کا کہو کیونکہ مجھے ان سے یہ بات بیان کرتے ہوئے حیاء آڑے آتی ہے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے تھے۔

ف: یعنی نبی ﷺ قضائے حاجت کے بعد ڈھیلے استعمال فرماتے اور بعد ازاں پانی استعمال فرماتے جو افضل ہے۔

۴۲ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ

دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کی ممانعت

۴۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ' قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ ' عَنْ يَحْيٰى ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِيْ اِنَائِهِ ' وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهِ. سابقہ (۲۴)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص پانی پیئے تو اپنے برتن میں سانس نہ لے اور جب کوئی بیت الخلا میں جائے تو اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے صاف کرے۔

ف: برتن میں پھونک نہ مارے تاکہ منہ اور ناک کے جراثیم نکل کر پانی میں نہ پڑیں۔
مس ذکر کے متعلق امام نووی فرماتے ہیں کہ یہ نہی عام ہے اور تخصیص سے مقصود یہ ہے کہ جب دوران استنجاء بوجہ ضرورت دائیں ہاتھ سے چھونا منع ہے تو کسی اور وقت چھونا بدرجہ اولیٰ منع ہے۔

۴۸ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ' عَنْ اَيُّوْبَ ' عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ ' عَنِ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ ' عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ ' وَاَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ ' وَاَنْ يَسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهِ.

سابقہ (۲۴)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے برتن میں سانس لینے ' شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونے اور دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجا کرنے سے منع کیا۔

۴۹ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ ' عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ' عَنْ سُفْيَانَ ' عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ' عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّا لَنَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ ' قَالَ اَجَلْ ' نَهَانَا اَنْ يَسْتَنْجِيَ اَحَدُنَا بِيَمِيْنِهِ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ ' وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِيْ اَحَدُكُمْ بِدُوْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہیں مشرکوں نے کہا کہ ہم تمہارے نبی ﷺ کو دیکھتے ہیں کہ وہ تمہیں پاخانہ کرنے کے آداب سکھاتے ہیں۔ حضرت سلمان نے فرمایا: ہاں! آپ ﷺ نے ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے ' اور (اس دوران) قبلہ رُو ہونے اور تین ڈھیلوں سے کم کے ساتھ استنجا کرنے سے منع فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ . سابقہ (۴۱)

ف: اس حدیث میں لفظ ''دُوْنَ'' کو ''غَیْرَ'' کے معنی میں استعمال کرنا بالاجماع غلط ہے۔

۴۳ - بَابُ دَلْكِ الْيَدِ بِالْاَرْضِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کرنے کے بعد ہاتھوں کو مٹی سے رگڑ کر صاف کرنا

۵۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْرَمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَوَضَّاَ، فَلَمَّا اسْتَنْجَى دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ . نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا جب آپ نے استنجا کرلیا تو اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

۵۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ، ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيرُ، هَاتِ طُهُورًا فَاَتَيْتُهُ بِالْمَاءِ، فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَدَلَكَ بِهَا الْاَرْضَ، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ، وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى اَعْلَمُ.

ابن ماجہ (۳۵۹)

حضرت ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا' آپ بیت الخلاء میں تشریف لے گئے اور حاجت سے فارغ ہوکر مجھے فرمایا کہ اے جریر! پانی لاؤ! میں پانی لے کر خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے پانی سے استنجا کیا اور ہاتھ زمین پر ملے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: یہ حدیث شریک کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

۴۴ - بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ

پانی کی تحدید کا بیان

۵۲ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِي اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ . ابوداؤد (۶۳ - ۳۲۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے پانی کا حکم پوچھا جس پر چوپائے اور درندے وغیرہ آیا کرتے تھے۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: جب پانی دو قلوں کے برابر ہوتو وہ نجاست نہیں اٹھاتا۔

ف: ایسی ہی روایت ابوداؤد کی بھی ہے۔ اور حاکم کی روایت کے مطابق ایسے پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ اگر لم تحمل الخبث کا معنی یہ کیا جائے کہ ناپاکی اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ یعنی پانی نجس اور پلید ہو جاتا ہے جو پانی قلتین سے کم ہو وہ بدرجہ اولی پلید ہو جائے گا' لہٰذا یہ قید لگانے کی ضرورت ہی نہ تھی۔

پانی میں درندے آنے کا مطلب یہ ہے کہ وہاں آکر پیشاب وغیرہ کر جاتے ہیں اور وہ پانی پیتے ہیں۔

۴۵ - تَرْكُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ

پانی میں کسی حد کا مقرر نہ ہونا

۰۰۰ - عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّاُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقَى فِيهِ الْحِيَضُ وَلُحُومُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کیا ہم بئر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الْكِلَابِ وَالنَّتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْمَآءَ طَهُوْرٌ لَّا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

بضاعہ (مدینہ منورہ کے ایک کنویں) سے وضو کر سکتے ہیں اور وہ ایسا کنواں ہے جس میں حیض کے کپڑے مردہ جانور کتے اور دیگر بدبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے جواب میں فرمایا: پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

ف: بئر عربی میں کنویں کو کہتے ہیں اور بئر بضاعۃ کنواں نہ تھا یہ کنویں کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے بئر کہلاتا تھا یہ ایک نہر کے کنارے کے ساتھ متصل ایک گڑھا تھا جسے پنجابی میں ڈُم کہتے ہیں۔ اس کا پانی اس لیے پلید نہیں فرمایا گیا کیونکہ یہ جاری پانی تھا۔

٥٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوْهُ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي لَا تَقْطَعُوْا عَلَيْهِ

بخاری (٦٠٢٥) مسلم (٦٥٧) نسائی (٣٢٨) ابن ماجہ (٥٢٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا لوگ اس کی طرف (اسے مارنے) بڑھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اور اس کا پیشاب نہ روکو جب وہ پیشاب سے فارغ ہوا تو آپ ﷺ نے پانی کا ایک ڈول لانے کا حکم دیا اور وہ پانی اس جگہ بہا دیا۔

ف: نبی ﷺ نے اسے مارنے سے منع فرمایا اس لیے کہ اس میں بہت سی حکمتیں تھیں۔

(١) اس میں امت کے لیے تعلیم موعظت اور عبرت ہے کہ وہ اگر کوئی خلاف شرع کام دیکھیں تو نرمی اور ملائمت سے منع کریں نہ کہ سختی اور درشتی اور کڑوے مزاج سے۔

(٢) دوسری یہ کہ اگر وہ پیشاب اچانک روک لیتا تو اس بات کا احتمال تھا کہ اسے کوئی بیماری لاحق ہو جاتی۔

(٣) تیسری حکمت یہ کہ جو نصیحت آپ نے اسے پیشاب کرنے کے بعد فرمائی وہ اس تک نہ پہنچتی اور وہ ڈر کے مارے بھاگ جاتا۔

(٤) چوتھی یہ کہ اگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اسے مارتے یا ہٹاتے تو وہ پیشاب کرتا ہوا دوڑتا اور اس طرح نہ صرف ساری مسجد پلید ہو جاتی بلکہ نمازیوں پر بھی پیشاب پڑتا۔

(٥) پانچویں یہ کہ وہ گھبرا جاتا اور اس بات کا خدشہ تھا کہ مسلمانوں کو بدخلق سمجھ کر اسلام سے پھر جاتا۔ واللہ ورسولہ اعلم

٥٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ.

بخاری (٢٢١) مسلم (٦٥٨) نسائی (٥٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو نبی ﷺ نے پانی کا ایک ڈول لانے کا حکم دیا چنانچہ وہ (پانی پیشاب کی جگہ) بہا دیا گیا۔

٥٥ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اتْرُكُوْهُ فَتَرَكُوْهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ اَمَرَ بِدَلْوٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ. سابقہ (٥٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی مسجد میں آیا اور اس نے وہاں پیشاب کرنا شروع کر دیا لوگ اسے دیکھ کر چیخے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! لوگوں نے اسے کچھ نہ کہا حتیٰ کہ اس نے پیشاب کیا پھر آپ کے حکم کے مطابق اس جگہ پانی کا ایک ڈول بہایا گیا۔

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٥٦ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دَعُوْهُ، وَاَهْرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهِ دَلْوًا مِّنْ مَّاءٍ، فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ.

بخاری (٢٢٠ - ٦١٢٨) نسائی (٣٢٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر مسجد میں پیشاب کر دیا' لوگوں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے اس جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو کیونکہ تم نرمی کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو' دشواری پیدا کرنے کے لیے نہیں۔

٤٦ - بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ

رکے ہوئے پانی کا بیان

٥٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ وَقَالَ خِلَاسٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِثْلَهُ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر کہیں اس سے وضو ہی کر بیٹھے۔

٥٨ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَ يَعْقُوْبُ لَا يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اِلَّا بِدِيْنَارٍ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر کہیں اس سے غسل ہی نہ کر بیٹھے۔

٤٧ - بَابٌ فِيْ مَاءِ الْبَحْرِ

سمندر کا پانی

٥٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهِ عَطِشْنَا، اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ.

ابوداود (٨٣) ترمذی (٦٩) نسائی (٣٣١ - ٤٣٦١) ابن ماجه (٣٨٦ - ٣٢٤٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے ہمراہ تھوڑا سا پانی لے لیتے ہیں' تو اگر ہم اس پانی سے وضو کریں تو پیاسے رہ جائیں گے' کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیا کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے' اور اس میں مرجانے والا جانور (مچھلی) حلال ہے۔

ف: اگرچہ سائل نے صرف سمندر کے پانی کے متعلق عرض کیا تاہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے کا بیان بھی فرما دیا کیونکہ وہاں پانی کی کمی ہوتی ہے' ایسے ہی اکثر کھانے کی کمی اور دیگر کوئی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

بعض علماء کے نزدیک سمندر میں جتنے جانور رہتے ہیں۔ جن کی زندگی پانی کے بغیر ناممکن اور محال ہے' وہ سب حلال ہیں' خواہ وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

مچھلی کی شکل وصورت جیسے نہ ہی ہوں' لیکن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس حدیث میں مردے سے مراد مچھلی ہے' سمندر کے دوسرے جانور نہیں۔

حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے مرقاۃ الصعود میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے جب پانی میں تردد کے متعلق سوال کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے کھانے کا بھی حال بیان فرما دیا' جس کا حکم مخفی تھا۔ لوگوں نے سمندر کے پانی میں اس وجہ سے شک کیا کہ اس کا رنگ بدلا ہوا اور مزہ کھارا ہوتا ہے۔ حالانکہ وضو ایسے پانی سے کرنا چاہیے جو تمام عوارض سے خالی ہو اور اپنی اصلی حالت پر قائم ہو اور دوسرا سبب یہ ہے کہ سمندر میں سینکڑوں جانور مر جاتے ہیں اور مردہ نجس ہے' لہٰذا پانی بھی نجس ہوگا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا پانی بھی پاک ہے اور اس کا مردہ بھی پاک وحلال ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

٤٨ - بَابُ الْوُضُوْءِ بِالثَّلْجِ

برف (کے پانی) سے وضو کرنا

٦٠ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً، فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تَقُوْلُ فِيْ سُكُوْتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ؟ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ. بخاری (٧٤٤) مسلم (١٣٥٣) ابوداؤد (٧٨١) نسائی (٣٣٣ - ٨٩٣ - ٨٩٤) ابن ماجہ (٨٠٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرتے تو آپ تھوڑی دیر تک خاموشی اختیار کرتے۔ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ تکبیر اور قراءت کے دوران خاموش رہ کر کیا پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں یہ دعا پڑھتا ہوں: اے اللہ! میرے اور میرے خلاف اولیٰ کاموں (حقیقۃً ''حسنات الابرار سیئات عند المقربین'') کے درمیان اتنی دوری فرما دے جتنی مشرق ومغرب کے درمیان ہے اور مجھے خلاف اولیٰ امور سے صاف فرما دے جیسے سفید کپڑے کو میل سے صاف ستھرا کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے خلاف اولیٰ اُمور کو برف' پانی اور اولوں سے دھو ڈال۔

ف: اس عقیدہ پر امت کا اجماع ہے کہ ہر نبی خصوصاً رسول اللہ ﷺ معصوم ہیں' آپ ﷺ کے دامنِ عصمت پر گناہ کا کوئی داغ نہیں ہے۔

امام رازی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

والمختار عندنا انه لم يصدر عنهم الذنب حال النبوة البتة لا الكبيرة ولا الصغيرة.

(تفسیر کبیر ج ا ص ۳۰۲' مطبوعہ دار الفکر' بیروت' ۱۳۹۸ھ)

ہمارے نزدیک مختار یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام سے زمانہ نبوت میں یقینی طور پر کوئی گناہ صادر نہیں ہوتا کبیرہ نہ صغیرہ۔

علامہ شریف جرجانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

المختار عندنا وهو ان الانبياء في زمان نبوتهم معصومون عن الكبائر مطلقا وعن الصغائر عمدا.

(شرح مواقف ص ۶۸۹' مطبوعہ منشی نول کشور لکھنوء)

ہمارے نزدیک مختار یہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام زمانہ نبوت میں مطلقاً کبیرہ گناہ سے اور عمداً صغیرہ سے معصوم ہوتے ہیں۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام و مرتبہ چونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے ارفع و اعلیٰ ہے اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں عصمت پاک دامنی کا تحقق زیادہ اتم ہے۔ علماء اسلام کا اس پر اجماع ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ سہواً یا عمداً ثابت نہیں ہے' اعلان نبوت سے پہلے اور نہ اعلانِ نبوت کے بعد۔

اور حدیث میں جو خطاء کا لفظ آیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیمِ امت کے لیے خطا کی نسبت اپنی طرف کی ہے کہ میری امت اللہ تعالیٰ سے اپنی خطاؤں پر معافی طلب کرتی رہے۔

جلال الدین محلی لکھتے ہیں کہ استغفار کا حکم اس لیے کیا گیا تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استغفار کرنے سے یہ سنت ہو جائے اور امت کو شرف بالاقتداء حاصل ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر زبان مبارک سے ذکر الٰہی فرماتے تھے مگر بعض اوقات عوارض بشریہ مثلاً نیند یا جنابت وغیرہ لاحق ہونے کی وجہ سے ذکر نہ کر سکتے تھے تو اس وقت کو خطا پر محمول کرتے تھے اس لیے خطا کی نسبت اپنی طرف کی۔ (اختر غفرلہٗ)

٤٩ - بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ

برف کے پانی سے وضو کرنا

٦١ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ.

نسائی (۳۳۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: اے اللہ! میرے خلافِ اولیٰ اُمور کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال' میرے دل کو میرے خلافِ اولیٰ اُمور سے ایسے صاف فرما جیسے تو نے سفید کپڑا میل سے صاف فرمایا۔

٥٠ - بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الْبَرَدِ

اولوں کے پانی سے وضو کرنا

٦٢ - اَخْبَرَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُصَلِّىْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَاَوْسِعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ.

مسلم (۲۲۲۹ تا ۲۲۳۱) ترمذی (۱۰۲۵) نسائی (۱۹۸۲-۱۹۸۳)

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جنازے پر یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما' اس پر رحم فرما' اسے سلامتی سے رکھ' اس سے درگزر فرما' اس کی اچھی طرح مہمانی کر' اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی' برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے گناہوں سے اس طرح دھو ڈال جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

٥١ - سُؤْرُ الْكَلْبِ

کُتّے کا جھوٹا

٦٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

بخاری (۱۷۲) مسلم (٦٤٨) ابن ماجہ (۳٦٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا پی لے تو وہ اسے سات بار دھو لے۔

ف: شرح السنہ میں ہے کہ اکثر محدثین کے مذہب کے مطابق جب کتا پانی میں منہ ڈال دے یا کسی مائع شے میں تو وہ چیز بہا دی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جائے اور اس برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے' ایک بار مٹی سے مل کر دھویا جائے' یہی امام شافعی علیہ الرحمہ کا مذہب ہے۔

اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے نزدیک دوسری نجاستوں کی طرح کتے کے چاٹے ہوئے کو بھی صرف تین مرتبہ دھویا جائے۔ کتا اگر کسی برتن میں پیشاب کر دے تو جب وہ تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جاتا ہے تو اس کا جھوٹا برتن تو بدرجۂ اولیٰ تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور سات مرتبہ دھونا بہتر ہے اور کمالِ طہارت سات مرتبہ دھونے سے حاصل ہوگی۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

٦٤ - **اَخْبَرَنِی** اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ' قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ' قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ اَخْبَرَهٗ' اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹے تو وہ اس برتن کو سات مرتبہ دھولے۔

٦٥ - **اَخْبَرَنِی** اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ' قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ' قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ هِلَالُ بْنُ اُسَامَةَ' اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ مِثْلَهٗ. نسائی

یہ (مذکورہ حدیث) اس سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

٥٢ - اَلْاَمْرُ بِاِرَاقَةِ مَا فِی الْاِنَاءِ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ

کتے کے چاٹے ہوئے برتن میں باقی ماندہ چیز کو بہا دینے کا حکم

٦٦ - **اَخْبَرَنَا** عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ' عَنِ الْاَعْمَشِ' عَنْ اَبِیْ رَزِيْنٍ وَاَبِیْ صَالِحٍ' عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ' ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ عَلِیَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلٰی قَوْلِهٖ فَلْيُرِقْهُ.

مسلم (٦٤٦) نسائی (٣٣٤) ابن ماجہ (٣٦٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹے تو جو کچھ اس برتن میں ہے اسے بہا دے۔ پھر سات مرتبہ اس برتن کو دھو ڈالے۔

٥٣ - بَابُ تَعْفِيْرِ الْاِنَاءِ الَّذِیْ وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ بِالتُّرَابِ

جس برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹے اسے مٹی سے صاف کرنا

٦٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الصَّنْعَانِیُّ' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ' حَدَّثَنَا شُعْبَةُ' عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ' قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ' وَرَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ' وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ' وَعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ. مسلم (٦٥١ - ٣٩٩٧ - ٣٩٩٨) ابوداؤد (٧٤)

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا' مگر شکار اور بکریوں کی نگہبانی کے لیے کتے پالنے کی اجازت دی۔ آپ نے فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چاٹے تو تم اس برتن کو سات بار دھو لو اور آٹھویں بار اسے مٹی سے مانجھ کر صاف کر لو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

نسائی (٣٣٥-٣٣٦) ابن ماجہ (٣٦٥-٣٢٠٠-٣٢٠١)

ف: سات یا آٹھ مرتبہ دھونے کا حکم کمالِ طہارت حاصل کرنے کے لیے ہے وگرنہ محض طہارت تین مرتبہ دھونے سے بھی حاصل ہو جاتی ہے جیسا کہ پیچھے گزر چکا ہے۔

٥٤ - بَابُ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

بلی کا جھوٹا

٦٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا، ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوْءً ا، فَجَاءَ تْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ، فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ، قَالَ كَبْشَةُ فَرَاٰنِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِيْ! فَقُلْتُ نَعَمْ، قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ.

ابوداؤد (٧٥) ترمذی (٩٢) نسائی (٣٣٩) ابن ماجہ (٣٦٧)

حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابوقتادہ میرے پاس آئے پھر کوئی ایسی بات کہی جس کے یہ معنی تھے کہ میں نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا۔ اسی دوران بلی آ کر اس پانی سے پینے لگی۔ لہٰذا ابوقتادہ نے اس کے پینے کے لیے پانی کا برتن ٹیڑھا کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے (سیر ہو کر) پی لیا۔ حضرت کبشہ فرماتی ہیں: پھر ابوقتادہ میری طرف متوجہ ہوئے تو کیا دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ مجھے فرمایا: اے بھتیجی! کیا تو تعجب کرتی ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں! تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بلی پلید نہیں ہے کیونکہ وہ تمہارے گرد گھومنے والوں میں سے ہے (بصورت نر)، یا گھومنے والوں میں سے ہے (اگر مادہ ہے)۔

ف: بلی کا جھوٹا مکروہ ہے جب کہ اور پانی موجود ہو۔ اگر وہ پانی موجود نہ ہو تو بلا کراہت بلی کے جوٹھے پانی سے وضو جائز ہے نیز گھومنے والے یا والی ہیں سے مراد یہ ہے کہ یہ اکثر گھروں میں داخل ہوتے / ہوتی رہتے ہیں اس لیے ان سے احتیاط مشکل ہے۔

٥٥ - بَابُ سُؤْرِ الْحِمَارِ

گدھے کا جھوٹا

٦٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَانَا مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ.

بخاری (٢٩٩١ - ٣٦٤٧ - ٤١٩٨) نسائی (٤٣٥٢) ابن ماجہ (٣١٩٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے ہاں رسول اللہ ﷺ کے منادی تشریف لائے اور فرمایا: یقیناً رسول اللہ ﷺ تمہیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرماتے ہیں کیونکہ وہ پلید ہیں۔

ف: جب گدھے کا گوشت حرام، پلید اور نجس ٹھہرا تو اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہو گا۔

٥٦ - بَابُ سُؤْرِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کا جھوٹا

٧٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ، فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ، وَكُنْتُ اَشْرَبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں ہڈی کو چوستی تھی اور رسول اللہ ﷺ اپنا دہن مبارک اسی جگہ رکھ کر ہڈی سے گوشت تناول فرماتے تھے جہاں سے میں نے چوسا ہوتا، اس کے باوجود کہ میں حیض کی حالت میں ہوتی، میں برتن سے پانی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

مِنَ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ.

مسلم(٦٩٠)ابوداؤد(٢٥٩)نسائی(٢٧٨ تا ٢٨١ - ٣٤٠- ٣٧٥ تا ٣٧٨)ابن ماجہ(٦٤٣)

پیتی اور رسول اللہ ﷺ بھی اسی جگہ اپنا منہ لگا کر پانی پیتے جہاں میں نے لگایا تھا' حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

٥٧ - بَابُ وُضُوْءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا

مردوں اورعورتوں کا ایک ساتھ وضو کرنا

٧١ - **اَخْبَرَنِی** هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ' قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ' قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ' عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ' قَالَ حَدَّثَنِی مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُوْنَ فِی زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَمِيعًا.

بخاری(١٩٣)ابوداؤد(٧٩)نسائی(٣٤١)ابن ماجہ(٣٨١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں مرد اور عورتیں اکٹھے وضو کیا کرتے تھے۔

ف: یہ حدیث حجاب کے حکم سے پہلے کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے یہ وہ عورتیں تھیں جو محارم تھیں۔ مثلاً ماں' بہن' خالہ وغیرہ ان کے ساتھ آج بھی اکٹھے وضو کرنا جائز ہے البتہ غیرمحرم کے ساتھ وضو کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ان سے پردہ ضروری ہے۔

٥٨ - بَابُ فَضْلِ الْجُنُبِ

جنبی کے غسل کا بچا ہوا پانی

٧٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ' قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ' عَنْ عُرْوَةَ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ' اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِی الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ.

مسلم(٧٢٥)نسائی(٢٢٨ - ٣٤٣)ابن ماجہ(٣٧٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن میں نہایا کرتیں (یعنی ایک ہی برتن سے دونوں پانی لیا کرتے' تو ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتے)۔

٥٩ - بَابُ الْقَدْرِ الَّذِیْ يَكْتَفِی بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوْءِ

آدمی کو وضو کے لیے کس قدر پانی کافی ہے

٧٣ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ' قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ' قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِیَّ.

بخاری(٢٠١)مسلم(٧٣٤-٧٣٥)ابوداؤد(٩٥-٩٥م)ترمذی(٦٠٩م)نسائی(٢٢٩ - ٣٤٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُد پانی سے وضو اور پانچ مُد پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔

ف: رسول اللہ ﷺ مُد کے ساتھ وضو فرماتے اور صاع کے ساتھ غسل۔ اہل حجاز کے نزدیک مُد ایک رطل اور تہائی کا ہوتا ہے۔ اور اہل عراق کے نزدیک دو رطل کا ہوتا ہے۔ اسی حساب سے صاع چار مد کا ہوتا ہے اہل حجاز کے نزدیک صاع پانچ رطل اور ایک تہائی کا ہوگا جبکہ اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل ہوگا لیکن رسول اللہ ﷺ کا صاع پانچ رطل کا تھا۔

٧٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ

حضرت ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ قَدْرَ ثُلُثَيِ الْمُدِّ، قَالَ شُعْبَةُ فَأَحْفَظُ أَنَّهُ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَ يَدْلُكُهُمَا، وَمَسَحَ أُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا، وَلَا أَحْفَظُ أَنَّهُ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا. ابوداود (٩٤)

ﷺ کی خدمت میں ایک پانی کا برتن پیش کیا گیا۔ جس میں دوتہائی مُد پانی تھا۔ شعبہ نے فرمایا: مجھے یاد ہے کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا' ان کو ملا اور کانوں کے اندر مسح فرمایا اور مجھے یاد نہیں کہ آپ نے کانوں کے اوپر کی طرف مسح کیا ہو۔

٦٠ - بَابُ النِّيَّةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو کی نیت

٧٥ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ حَمَّادٍ وَالْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.

بخاری (١ - ٥٤ - ٢٥٢٩ - ٣٨٩٨ - ٥٠٧٠ - ٦٦٨٩ - ٦٩٥٣)
مسلم (٤٩٠٤) ابوداود (٢٢٠١) ترمذی (١٦٤٧) نسائی (٣٤٣٧ - ٣٨٠٣)
ابن ماجہ (٤٢٢٧)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے' اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔ لہٰذا جس کی نیت ہجرت' اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے واسطے ہوئی اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہوئی تاکہ اس کو پائے' یا کسی عورت کے لیے تاکہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی (دنیا یا عورت) کی طرف ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔

ف: کوئی نیکی اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک ایمان نہ ہو۔ کافر اور غیر مسلم اگر کوئی نیک کام کرتے ہیں تو ان کو اس کا بدلہ اس دنیا میں مل جائے گا تو فبہا مگر آخرت میں نہیں ملے گا۔ بلکہ اگر کوئی صاحب ایمان بھی کوئی نیک کام اللہ اور یوم آخرت کے تصور کے بغیر کرے تو ثواب نہیں ملے گا۔ ایک مشہور حدیث ہے کہ ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے''۔ یعنی اعمال کا ثواب اس وقت ملے گا جب کہ انسان ثواب کی نیت سے اس کام کو کرے گا مگر ایک شخص نماز اہل محلّہ کو دکھانے کے لیے پڑھتا ہے اور دوسرا شخص محض اس لیے کہ میں اپنے اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لیے عبادت کر رہا ہوں۔ اب دونوں ایک ہی طریقہ سے نماز پڑھیں گے۔ ثناء حمد قراءت' تسبیح' تحمید وغیرہ سب یکساں ہوں گی' قیام' رکوع وسجود بھی ویسا ہی ہوگا لیکن پہلے نمازی کے لیے نماز میں ہلاکت ہے اور دوسرے کے لیے کامیابی اور کامرانی کا اعلان ہے وجہ ظاہر ہے کہ پہلا شخص نماز ایمانی تقاضا کے مطابق نہیں پڑھ رہا اور دوسرا ایمانی تقاضا کے مطابق پڑھ رہا ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم جو کام کریں ایمانی تقاضوں کے مطابق کریں اور اس میں ثواب کا تصور رکھیں۔ اسی مفہوم کو حدیث میں ایمان واحتساب سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

٦١ - بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْإِنَاءِ

برتن سے وضو کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

٧٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَحَانَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ، فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي ذٰلِكَ الْاِنَاءِ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّئُوْا، فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهِ حَتّٰى تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ.

بخاری (۱۶۹ - ۳۵۷۳) مسلم (۵۹۰۱) ترمذی (۳۶۳۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نماز عصر کا وقت ہوگیا لوگوں نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا مگر کہیں نہ پایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا' آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اس برتن میں رکھ دیا اور لوگوں کو وضو کرنے کا حکم دیا' میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ کی انگلیوں سے پانی (کا چشمہ) بہہ رہا ہے حتیٰ کہ ہم میں سے آخری شخص نے بھی وضو کرلیا۔

ف: ایک روایت کے مطابق آپ کے ساتھ شریک لوگوں کی تعداد تین سو سے زائد تھی اور ایک دوسری کے مطابق کل آدمی ایک ہزار پانچ سو تھے۔

اللہ اللہ! رسول معظم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مقدس کی برکت جس کے پیش نظر امام اہل سنت نے کہا:

انگلیاں ہیں فیض پر' ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر ندیاں پنجاب رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

یہ وہ دست اقدس ہے جسے اللہ رب العزت نے اپنا ہاتھ فرمایا ہے۔ اور اسے اپنے دستِ قدرت کا مظہر قرار دیا ہے۔

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ. (الفتح:۱۰)

(۲) وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى. (الانفال:۱۷)

علامہ ابن نجیم لکھتے ہیں:

''ما افضل المياه؟ فقل ما نبع من اصابعه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' (الاشباہ والنظائر ص ۳۸۵' قدیمی کتب خانہ) (اگر یہ پوچھا جائے کہ سب سے افضل پانی کونسا ہے؟ تو تم کہو کہ وہ پانی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پھوٹا۔

پھر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قدرت اور قوت کتنی ہے؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نعت خوانِ بارگاہِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

له همم لا منتهى لكبارها وهمته الصغرى اجل من الدهر.

یعنی میرے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے شمار ہمتیں اور قوتیں ہیں' جن میں بڑی بڑی ہمتوں کی تو انتہا ہی نہیں اور آپ کی قدرت وقوت کا ادنیٰ کرشمہ پورے زمانہ پر حاوی اور غالب ہے۔

٧٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَلَمْ يَجِدُوْا مَاءً فَاُتِيَ بِتَوْرٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ وَيَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الطُّهُوْرِ وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ اَلْفٌ وَّخَمْسُمِائَةٍ.

بخاری (۳۵۷۶ - ۴۱۵۲ - ۵۶۳۹) مسلم (۴۷۸۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے لوگوں کو پانی نہ ملا تو آپ کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا' آپ نے اپنا دستِ مبارک اس میں ڈال دیا' تو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ کر نکل رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے آؤ پاکیزگی اور اللہ عزوجل کی برکت کی طرف۔ اعمش کہتے ہیں کہ انہیں سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ اس دن کتنی تعداد میں تھے؟ انہوں نے فرمایا: پندرہ سو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

٦٢ - بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوْءِ

وضو کی ابتداء بسم اللہ سے کرنا

٧٨ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ' قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ' قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ' عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ' عَنْ اَنَسٍ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَضُوْءًا' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ وَيَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ حَتّٰى تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ' قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِاَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ؟ قَالَ نَحْوًا مِّنْ سَبْعِيْنَ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ کرام نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ تو آپ نے اپنا دستِ مبارک پانی میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر وضو کرو' میں نے آپ کی انگلیوں سے پانی نکلتے دیکھا حتیٰ کہ ان کے آخری شخص نے بھی وضو کر لیا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کے خیال میں وہ کتنے لوگ تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ستر کے لگ بھگ۔

ف: حضرت انس سے مروی ایک روایت کے مطابق سب آدمیوں کی تعداد ستر (٧٠) تھی۔

٦٣ - بَابُ صَبِّ الْخَادِمِ الْمَاءَ عَلَى الرَّجُلِ لِلْوُضُوْءِ

ملازم کا وضو کرانا

٧٩ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ' عَنِ ابْنِ وَهْبٍ' عَنْ مَالِكٍ وَيُوْنُسَ وَ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ' عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ' عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ سَكَبْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تَوَضَّاَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ' فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَمْ يَذْكُرْ مَالِكٌ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ. بخاری (١٨٢ - ٢٠٣ - ٢٠٦ - ٤٤٢١ - ٥٧٩٩) مسلم (٦٢٥ - ٦٣٠ - ٦٣١ - ٩٥١) ابوداؤد (١٣٩ - ١٥١) نسائی (٨٢ - ١٢٤) ابن ماجہ (٥٤٥)

حضرت عروہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے والد کو بیان کرتے سنا کہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب وضو فرمایا تو میں نے پانی ڈالا پھر آپ نے دونوں موزوں پر مسح فرمایا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: مالک نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ملازم اور نوکر سے وضو کرانا درست ہے' اس میں کسی قسم کی کراہت نہیں۔

٦٤ - بَابُ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً

ہر عضو کو ایک ایک بار دھونا

٨٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى' عَنْ سُفْيَانَ' قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِوُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً.

بخاری (١٥٧) ابوداؤد (١٣٨) ترمذی (٤٢) ابن ماجہ (٤١١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو سے آگاہ نہ کروں؟ پھر انہوں نے سبھی اعضا کو ایک ایک بار دھو کر وضو کیا۔

٦٥ - بَابُ الْوُضُوْءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ہر عضو کو تین تین بار دھونا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٨١ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يُسْنِدُ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. ابن ماجہ (٤١٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے وضو کیا اور ہر عضو کو تین تین بار دھویا اور فرمایا: نبی ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

ف: وضو میں دھوئے جانے والے اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونے سے وضو ہو جائے گا لیکن تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے' ایک اور روایت کے مطابق آپ نے تین مرتبہ وضو فرمایا' پہلی دفعہ اعضاء کو ایک ایک مرتبہ اور دوسری مرتبہ دو دو مرتبہ اور تیسری مرتبہ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا اور پہلے وضو کے بارے میں فرمایا: یہ وضو ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتا اور دوسری مرتبہ وضو کر کے فرمایا: یہ وہ وضو ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کا اجر دوگنا فرما دیتا ہے اور تیسری مرتبہ وضو کرنے کے بعد فرمایا: یہ میرا اور مجھ سے پہلے والے انبیاء کا وضو ہے معلوم ہوا اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے۔

٦٦ - بَابُ صِفَةِ الْوُضُوْءِ غَسْلُ الْكَفَّيْنِ

وضو کا طریقہ' دونوں پہنچوں کو دھونا ہے

٨٢ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ رَجُلٍ حَتّٰى رَدَّهُ إِلَى الْمُغِيْرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا أَحْفَظُ حَدِيْثَ ذَا مِنْ حَدِيْثِ ذَا أَنَّ الْمُغِيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ، فَقَرَعَ ظَهْرِيْ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ، فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى أَتٰى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَرْضِ، فَأَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ، قَالَ فَذَهَبَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ؟ وَمَعِيْ سَطِيْحَةٌ لِّيْ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا وَعِمَامَتِهِ شَيْئًا، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا أَحْفَظُ كَمَا أُرِيْدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَتْ لِيْ حَاجَةٌ، فَجِئْنَا وَقَدْ أَمَّ النَّاسَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ، فَذَهَبْتُ لِأُوْذِنَهُ، فَنَهَانِيْ، فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا. سابقہ (٧٩)

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے میری پشت میں لکڑی لگائی (یعنی لکڑی کا کنارہ پشت پر رکھ کر دبایا) جو آپ کے پاس تھی پھر آپ راستہ میں مڑ گئے میں آپ کے ساتھ مڑا پھر آپ فلاں زمین پر تشریف لائے' وہاں آپ نے اونٹ بٹھایا۔ پھر آپ تشریف لے گئے حتیٰ کہ آپ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے پھر تشریف لائے اور مجھ سے پوچھا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میرے پاس پانی کی ایک مشک تھی میں اسے لے کر حاضر خدمت ہوا اور آپ کو وضو کرانے لگا' آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے اور منہ دھویا پھر آپ نے دونوں ہاتھ دھونے کا ارادہ فرمایا۔ لیکن آپ نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا۔ جس کی آستینیں تنگ تھیں (اسی وجہ سے آستینیں نہ چڑھ سکیں) آپ نے اپنا ہاتھ جبے کے نیچے سے نکال لیا اور منہ اور دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر حضرت مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کے مسح کی کیفیت اور طریقہ بیان فرمایا لیکن ابن عون نے فرمایا: مجھے اس طرح خوب یاد نہیں جیسے میں چاہتا ہوں۔ پھر آپ نے موزوں پر مسح کیا اور مجھے فرمایا کہ تمہیں کوئی حاجت ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کوئی حاجت نہیں بعد ازاں ہم نماز پڑھنے کے لیے آئے تو دیکھا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نماز پڑھا رہے تھے اور نمازِ فجر کی

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

ایک رکعت پڑھا چکے تھے۔ میں نے عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کو آپ کے تشریف لانے کے متعلق آگاہ کرنا چاہا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔ پھر ہمیں جماعت کے ساتھ جتنی نماز مل سکی اسے پڑھا اور جتنی رہ گئی تھی اسے (امام کے سلام پھیرنے کے بعد) پورا کیا۔

٦٧ - بَابُ كَمْ تُغْسَلَانِ

٨٣ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا. نسائی

ہاتھوں کو کتنی بار دھویا جائے؟

حضرت ابن ابی اوس رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھوں پر تین بار پانی بہایا۔

٦٨ - بَابُ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

٨٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا، ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ فِيْهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

بخاری (١٥٩ - ١٦٤ - ١٩٣٤) مسلم (٥٣٧ - ٥٣٨) ابوداؤد (١٠٦) نسائی (٨٥ - ١١٦)

کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

حمران بن ابان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا بعد ازاں اپنا منہ تین بار دھویا' پھر کہنیوں تک اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر تین بار اپنا دایاں پاؤں دھویا۔ پھر ویسے ہی بایاں پاؤں دھویا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے ایسے ہی وضو کیا جیسا میں نے کیا ہے۔ بعد میں آپ نے فرمایا تھا: جو شخص میرے وضو جیسا وضو کرے ۔ پھر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور دل میں اِدھر اُدھر کے خیالات نہ لائے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

ف: اللہ غفور اور رحیم ہے لہٰذا اگر وہ چاہے تو صغائر اور کبائر معاف ہو جائیں گے۔

٦٩ - بَابُ بِاَيِّ الْيَدَيْنِ يَتَمَضْمَضُ

٨٥ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ، عَنْ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ حُمْرَانَ اَنَّهٗ رَاٰى عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ

کس ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے؟

حضرت حمران رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور برتن سے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈال کر تین مرتبہ اسے دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا' کلی کی اور ناک صاف کیا۔ پھر اپنا

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

عَلٰى يَدَيْهِ مِنْ اِنَائِهٖ فَغَسَلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهٗ فِي الْوَضُوْءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ، ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ مِنْ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ وُضُوْئِيْ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوْئِيْ هٰذَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. سابقہ (٨٤)

چہرہ تین بار دھویا اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دھوئے۔ پھر سر کا مسح کیا اور ہر ایک پاؤں کو تین تین بار دھویا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایسے ہی وضو فرمایا جیسے میں نے یہ وضو کیا۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا تھا: جو شخص میرے اس وضو جیسا وضو کرے' پھر کھڑا ہو کر وسوسوں اور پراگندہ خیالات سے خالی ہو کر نماز پڑھے تو اللہ اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دے گا۔

ف: اس سے یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ آدمی دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے۔

٧٠ - بَابُ اِتِّخَاذِ الْاِسْتِنْشَارِ

ایک ہی دفعہ ناک صاف کرنا

٨٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى، عَنْ مَعْنٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِيْ اَنْفِهٖ مَاءً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ.

بخاری (١٦٢) مسلم (٥٥٩) ابوداؤد (١٤٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر ناک صاف کرے۔

٧١ - بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ

ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا

٨٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ، قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا. ابوداؤد (١٤٢ - ١٤٣ - ١٤٥ - ٢٣٦٦ - ٣٩٧٣) ترمذی (٣٨ - ٧٨٨) نسائی (١١٤) ابن ماجہ (٤٤٨)

حضرت عاصم بن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے وضو کے بارے میں بتائیے؟ آپ نے فرمایا کہ تم اچھی طرح وضو کیا کرو' اور اگر تم روزہ دار نہ ہو تو ناک میں اچھی طرح پانی ڈالو۔

٧٢ - بَابُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ

ناک میں پانی ڈال کر اسے جھاڑنے کا حکم

٨٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ. بخاری (١٦١) مسلم (٥٦١) ابن ماجہ (٤٠٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے تو ناک صاف کرے اور جو استنجا کرے تو وہ طاق ڈھیلے استعمال کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA-ACADEMY

۸۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ. سابقہ (۴۳)

حضرت سلمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب تم ڈھیلے لو تو طاق لو۔

۷۳ - بَابُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ عِنْدَ الْاِسْتِيْقَاظِ مِنَ النَّوْمِ

سو کر اٹھنے کے بعد ناک میں پانی ڈال کر اسے جھاڑنے کا حکم

۹۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيْشُوْمِهِ. بخاری (۳۲۹۵) مسلم (۵۶۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ اپنی نیند سے بیدار ہو تو وضو کرے ناک میں تین بار پانی ڈال کر اسے جھاڑے کیونکہ شیطان رات، ناک کی جڑ میں بسر کرتا ہے۔

ف: دوران نیند بلغم دماغ سے اتر کر ناک کی جڑ میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آدمی سست ہو جاتا ہے، لہٰذا تین بار چھینکنے کا حکم فرمایا تاکہ سستی دور ہو جائے اور آپ نے بلغم و رطوبت کو شیطان فرمایا کیونکہ اس سے سستی اور غفلت پیدا ہوتی ہے، جو شیطان کی عین آرزو ہے۔ واللہ و رسولہ اعلم بالصواب

۷۴ - بَابُ بِاَيِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَنْثِرُ

کس ہاتھ سے ناک صاف کرے؟

۹۱ - اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى، فَفَعَلَ هٰذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُوْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ.

ابوداؤد (۱۱۱ تا ۱۱۳) ترمذی (۴۹) نسائی (۹۲ تا ۹۴)

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لیے پانی منگوایا، کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیا تین دفعہ ایسے ہی کیا اور فرمایا: یہ اللہ کے نبی ﷺ کا وضو ہے۔

ف: معلوم ہوا کہ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنی چاہیے۔

۷۵ - بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرہ دھونا

۹۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلّٰى، فَدَعَا بِطَهُوْرٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهِ وَقَدْ صَلّٰى مَا يُرِيْدُ اِلَّا لِيُعَلِّمَنَا، فَاُتِيَ بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ فَاَفْرَغَ مِنَ الْاِنَاءِ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنَ الْكَفِّ الَّذِيْ يَاْخُذُ بِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ نماز ادا کر چکے تھے انہوں نے وضو کا پانی طلب فرمایا، ہم نے آپس میں کہا کہ یہ تو نماز پڑھ چکے ہیں لہٰذا پانی کو کیا کریں گے؟ لازماً ہمیں سکھانے کے لیے پانی منگوایا ہوگا۔ آپ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں پانی تھا اور ایک طشت (لایا گیا)، آپ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّعْلَمَ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَهُوَ هٰذَا. سابقہ (٩١)

برتن سے پانی اپنے ہاتھ میں ڈال کر تین بار اس سے اپنا ہاتھ دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں تین دفعہ اسی ہاتھ سے پانی چڑھایا' جس سے پانی لیتے تھے پھر منہ کو تین بار دھویا' پھر دایاں اور بایاں ہاتھ تین تین مرتبہ دھویا' پھر ایک مرتبہ سر کا مسح کیا' پھر دایاں پاؤں تین مرتبہ دھویا اور بعد ازاں بائیں پاؤں کو تین دفعہ دھویا' بعدازاں فرمایا: جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو معلوم کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہو تو وہ وضو یہی ہے۔

ف: احناف کے نزدیک ایک ایک چلو علیحدہ علیحدہ لینا افضل ہے۔

٧٦ - بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْوَجْهِ

چہرہ کتنی مرتبہ دھویا جائے؟

٩٣ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ، فَكَفَأَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِّنْ نَاصِيَتِهِ إِلٰى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدَّهُمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَّنْظُرَ إِلٰى طُهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَهٰذَا طُهُوْرُهُ. وَقَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ، وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ. سابقہ (٩١)

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کرسی لائی گئی' آپ اس پر رونق افروز ہوئے۔ پھر آپ نے پانی کا ایک برتن طلب کیا اور برتن جھکا کر اپنے ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالا' پھر آپ نے کلی کی اور تین بار ناک میں چلو سے پانی ڈالا' تین دفعہ منہ دھویا اور دونوں بازوؤں کو تین تین بار دھویا' اور پھر پانی لے کر سر کا مسح کیا۔ شعبہ (راوی) فرماتے ہیں کہ آپ نے مسح اس طرح کیا کہ پیشانی سے شروع کیا اور گدی تک لے گئے۔ بعدازاں فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ آپ دورانِ مسح ہاتھ کو گدی سے پھر پیشانی پر لائے یا نہیں۔ پھر انہوں نے دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے اور فرمایا: جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنے کا خواہاں ہو تو یہی آپ کا وضو ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی کہتے ہیں کہ یہ حدیث خطا پر مبنی ہے اور صحیح روایت خالد بن علقمہ کی ہے نہ کہ مالک بن عرفطہ کی۔

٧٧ - بَابُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

دونوں ہاتھ دھونا

٩٤ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' انہوں نے ایک کرسی لانے کا حکم دیا' اور اس پر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے ایک برتن میں پانی لانے کا حکم فرمایا' دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی' ناک میں ایک ہی چلو سے تین دفعہ پانی چڑھایا پھر تین دفعہ منہ دھویا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَهٰذَا وُضُوءُهُ.

سابقہ (٩١)

اور دونوں ہاتھ تین تین دفعہ دھوئے۔ پھر اپنا دستِ مبارک پانی میں ڈبو کر سر پر مسح کیا پھر اپنے پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ اس کے بعد فرمایا: جو شخص رسول اللہ ﷺ کے وضو کو دیکھنے کی خواہش رکھتا ہو تو دیکھ لے یہی آپ کا وضو ہے۔

٧٨ - بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ

وضو کا طریقہ

٩٥ - **أَخْبَرَنَا** إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ، قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَلِيٌّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَعَانِي أَبِي عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَقَرَّبْتُهُ لَهُ، فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا، ثُمَّ الْيُسْرَى كَذٰلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا، ثُمَّ الْيُسْرَى كَذٰلِكَ، ثُمَّ قَامَ قَائِمًا، فَقَالَ نَاوِلْنِي، فَنَاوَلْتُهُ الْإِنَاءَ الَّذِي فِيهِ فَضْلُ وَضُوئِهِ، فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا، فَعَجِبْتُ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَا تَعْجَبْ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَبَاكَ النَّبِيَّ ﷺ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَأَيْتَنِي صَنَعْتُ، يَقُولُ لِوُضُوئِهِ هٰذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا. ابوداود (١١٧)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے والد حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے وضو کا پانی طلب کیا۔ میں نے وضو کا پانی لا کر حاضر خدمت کیا۔ آپ نے وضو کی ابتداء یوں کی کہ پانی میں ہاتھ ڈالنے سے قبل دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کی اور تین دفعہ ناک صاف کیا۔ پھر تین دفعہ منہ دھویا پھر دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین مرتبہ دھویا‘ بعد ازاں بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھویا۔ پھر اپنے سر مبارک پر ایک دفعہ مسح کیا۔ اس کے بعد دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین دفعہ دھویا پھر ایسے ہی بائیں کو‘ اس کے بعد آپ کھڑے ہوئے اور پانی پکڑانے کا حکم فرمایا۔ میں نے وہی برتن جس میں وضو کا بچا ہوا پانی تھا حاضر خدمت کیا۔ آپ نے کھڑے کھڑے اس میں سے پانی پیا۔ مجھے تعجب ہوا‘ پھر آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: حیران نہ ہو! کیونکہ میں نے تمہارے نانا جان نبی ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا‘ آپ اسی طرح وضو فرماتے اور آپ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیتے تھے۔

٧٩ - بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ

ہاتھ کتنی مرتبہ دھوئے جائیں؟

٩٦ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ طُهُورُ النَّبِيِّ ﷺ.

ابوداود (١١٦) ترمذی (٤٨) نسائی (١١٥)

حضرت ابوحیہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا‘ انہوں نے اپنے ہاتھ دھوئے اور انہیں خوب صاف کیا۔ پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا‘ تین بار منہ دھویا اور دونوں ہاتھ تین تین دفعہ دھوئے پھر سر کا مسح کیا پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے پھر کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی نوش کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی ﷺ کے وضو کی کیفیت بتانا چاہتا تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

٨٠ - بَاب حَدِّ الْغَسْلِ

٩٧ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

بخاری (١٨٥ - ١٨٦ - ١٩١ - ١٩٢ - ١٩٧ - ١٩٩) مسلم (٥٥٤) ابوداؤد (١٠٠ - ١١٨ - ١١٩) ترمذی (٢٨ - ٣٢ - ٤٧) نسائی (٩٨ - ٩٩) ابن ماجہ (٤٠٥ - ٤٣٤ - ٤٧١)

٨١ - بَابُ صِفَةِ مَسْحِ الرَّأْسِ

٩٨ - **أَخْبَرَنَا** عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. سابقہ (٩٧)

٨٢ - بَابُ عَدَدِ مَسْحِ الرَّأْسِ

ہاتھ کہاں تک دھوئے جائیں؟

حضرت عمرو بن یحییٰ مازنی رضی اللہ عنہ اپنے باپ یحییٰ بن عمارہ بن ابی حسن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے صحابی رسول عبداللہ ابن زید ابن عاصم سے کہا جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں۔ (یہ راوی کی غلطی ہے‘ عبداللہ بن زید‘ عمرو بن یحییٰ کے نہ دادا ہیں نہ نانا۔ صحیح یہ ہے کہ ایک شخص نے پوچھا: عبداللہ بن زید سے اور وہ شخص عمارہ بن ابی حسن تھا جو دادا ہے عمرو بن یحییٰ کا۔) کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اور وضو کا پانی طلب کیا اسے اپنے ہاتھوں پر ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو دو دو بار دھویا‘ پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا‘ پھر تین دفعہ منہ دھویا‘ پھر دو دو بار ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھویا اور دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا پہلے ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر آگے کی جانب لائے۔ سر کے اگلے حصے سے شروع کر کے دونوں ہاتھ گدی تک لے گئے‘ پھر ان کو واپس اسی جگہ لائے جہاں سے ابتداء کی تھی پھر دونوں پاؤں کو دھوئے۔

سر پر مسح کرنے کی ترکیب

حضرت عمرو بن یحییٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے‘ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم‘ جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں‘ ان سے کہا: کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ بتا سکتے ہیں؟ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں! انہوں نے پانی منگوایا اور اپنے دائیں ہاتھ پر بہایا‘ دو بار دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار‘ پھر تین بار منہ دھویا‘ پھر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دو دو دفعہ دھوئے۔ پھر سر کا مسح کیا پھر دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے‘ سر کے اگلے حصے سے شروع کر کے گدی تک لے گئے‘ پھر پیچھے سے وہاں لے آئے جہاں سے ابتداء کی تھی بعد ازاں پاؤں دھوئے۔

سر پر کتنی بار مسح کیا جائے؟

www.waseemziyai.com
MAKTAB-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

٩٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ' عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِیْ اُرِیَ النِّدَاءَ ' قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مِرْفَقَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّتَيْنِ. سابقہ (٩٧)

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی' ان کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو آپ نے منہ کو تین بار اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دو دو بار دھویا۔ اور دونوں پاؤں دو دو مرتبہ دھوئے اور سر پر دو بار مسح کیا۔

٨٣ - بَابُ مَسْحِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا

عورت کا اپنے سر پر مسح کرنا

١٠٠ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى' عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ ' قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ سَالِمٌ سَبَلَانُ' قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَعْجِبُ بِاَمَانَتِهٖ وَتَسْتَاْجِرُهٗ' فَاَرَتْنِیْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ' فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا' وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا' ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَالْيُسْرٰى ثَلَاثًا' وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِیْ مُقَدَّمِ رَاْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَاْسَهَا مَسْحَةً وَاحِدَةً اِلٰى مُؤَخَّرِهٖ ' ثُمَّ اَمَرَّتْ يَدَيْهَا بِاُذُنَيْهَا ' ثُمَّ مَدَّتْ عَلَى الْخَدَّيْنِ ' قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ اٰتِيْهَا مُكَاتَبًا مَا تَخْتَفِیْ مِنِّیْ ' فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَیَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِیْ ' حَتّٰى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ ادْعِیْ لِیْ بِالْبَرَكَةِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ' قَالَتْ وَمَا ذَالِكَ؟ قُلْتُ اَعْتَقَنِیَ اللّٰهُ ' قَالَتْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ' وَاَرْخَتِ الْحِجَابَ دُوْنِیْ فَلَمْ اَرَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ. نسائی

حضرت ابو عبد اللہ سالم سبلان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی کمال امانت داری پر حیران تھیں اور ان سے اجرت پر کام کاج کراتیں' ایک دفعہ انہوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی طرح وضو کر کے دکھایا۔ چنانچہ انہوں نے کلی کی' ناک میں پانی ڈالا تین تین بار اور تین دفعہ منہ دھویا۔ دایاں ہاتھ اور بایاں ہاتھ دھویا تین تین مرتبہ۔ پھر ایک بار اپنا ہاتھ سر کے آگے رکھ کر پیچھے تک مسح کیا' پھر اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں پر پھیرا اور بعد ازاں رخساروں پر۔ حضرت سالم فرماتے ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں مکاتب غلام کی حیثیت سے حاضر ہوا کرتا تھا لہٰذا آپ مجھ سے پردہ نہ کرتی تھیں بلکہ میرے پاس تشریف لا کر بیٹھ جاتیں اور مجھ سے گفتگو کرتیں۔ ایک دن میں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: اے ام المؤمنین! میرے لیے برکت کی دعا فرمائیں' آپ نے دریافت کیا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: اللہ نے مجھے آزاد کروا دیا (یعنی بدل کتابت ادا کر دیا) انہوں نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے اور اسی وقت میرے سامنے پردہ لٹکا لیا اس دن کے بعد میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔

ف: مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس سے مولیٰ کچھ رقم بذریعہ اقساط طے کر لے یہ کہہ کر کہ جب تو اتنی رقم ادا کر لے گا تو تُو آزاد ہے۔

٨٤ - بَابُ مَسْحِ الْاُذُنَيْنِ

کانوں کا مسح کرنا

١٠١ - اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ الطَّالَقَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ' عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ' قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ' فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے دیکھا' آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا' کلی کی ایک ہی چلو سے ناک میں پانی ڈالا' رخ انور دھویا اور دونوں ہاتھ ایک ایک بار دھوئے' سر اور کانوں کا ایک

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OVAIS ISLAMIA ACADEMY

وَاحِدَةٍ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً. قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عَجْلَانَ يَقُولُ فِي ذٰلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ. بخاری (١٤٠)

ابوداؤد (١٣٧) ترمذی (٣٦) نسائی (١٠٢) ابن ماجہ (٤٠٣ - ٤٣٩)

بار مسح فرمایا۔ عبدالعزیز نے بیان کیا: مجھے خبر دی اس شخص نے جس نے ابن عجلان کو بیان کرتے سنا کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

٨٥ - بَابُ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ مَعَ الرَّأْسِ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُمَا مِنَ الرَّأْسِ

کانوں اور سر کا مسح ایک ساتھ کرنا اور کانوں کے سر ہی میں شامل ہونے کی دلیل

١٠٢ - **أَخْبَرَنَا** مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَغَرَفَ غُرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى، ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ، ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى، ثُمَّ غَرَفَ فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى.

سابقہ (١٠١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا تو ایک چلو لیا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، پھر چلو لے کر منہ دھویا، پھر چلو لیا اور دایاں ہاتھ دھویا پھر چلو لے کر بایاں ہاتھ دھویا، دایاں ہاتھ دھویا، پھر چلو لے کر بایاں ہاتھ دھویا، پھر آپ نے سر اور دونوں کانوں کا مسح فرمایا اور دونوں کانوں کے اندر کا مسح شہادت کی انگلی سے فرمایا اور کانوں کے باہر انگوٹھوں سے مسح فرمایا۔ پھر ایک چلو لے کر دایاں پاؤں دھویا اور دوسرے چلو کے ساتھ بایاں پاؤں دھویا۔

١٠٣ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ، فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ، فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ، فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهُ نَافِلَةً لَهُ. قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ. ابن ماجہ (٢٨٢)

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ مومن جس وقت وضو کرتا ہے تو کلی کرتے وقت اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب وہ ناک میں پانی ڈالتا ہے تو اس کی ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے گناہ نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ آنکھوں کے پپوٹوں تک سے نکل جاتے ہیں، جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو گناہ اس کے دونوں ہاتھوں حتیٰ کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں، جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو گناہ اس کے سر سے نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کے کانوں سے بھی، جب پاؤں دھوتا ہے تو گناہ اس کے دونوں پاؤں سے خارج ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔ پھر اس شخص کا گھر سے مسجد کی طرف چلنے کا ثواب اس کے لیے علیحدہ ہوگا۔ حضرت قتیبہ نے حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ بے شک نبی ﷺ نے (ایسا ہی) فرمایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: معافیٔ گناہ سے مراد صغائر ہیں' کبائر نہیں تو جس شخص کے سب گناہ صغائر ہیں اس کے بالکل معاف ہو جاتے ہیں۔ البتہ کبائر گناہ ہونے کی صورت میں ان گناہوں میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اگر صغائر اور کبائر ہر دو قسم کے گناہ کسی بندۂ خدا کے ذمے نہ ہوں تو اس شخص کی نیکیوں میں ترقی اور اضافہ ہوتا ہے۔

٨٦ - بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

عمامہ پر مسح کرنا

١٠٤ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَاَنْبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

مسلم (٦٣٦) ترمذی (١٠١) ابن ماجہ (٥٦١)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو پگڑی اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

١٠٥ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِیُّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ. نسائی

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

١٠٦ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، عَنْ وَكِيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰی، عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ.

نسائی

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمامہ اور موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

٨٧ - بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ

پیشانی اور عمامہ پر مسح کرنا

١٠٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِیُّ، قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهٗ وَعِمَامَتَهٗ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهٗ مِنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ.

مسلم (٦٣٣ - ٦٣٥) ابوداؤد (١٥٠) ترمذی (١٠٠-١٠٠ **تعليقاً**)

حضرت مغیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دورانِ وضو پیشانی' عمامے اور موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ سے سنا' وہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں۔

١٠٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت حمزہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں دوسرے لوگوں سے پیچھے رہ گئے۔ میں بھی آپ کے ہمراہ پیچھے رہا۔ جب آپ قضائے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM
ISLAMIA ACADEMY

قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهُ قَالَ اَمَعَكَ مَاءٌ؟ فَاَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ، فَاَلْقَاهُ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلٰى خُفَّيْهِ.

مسلم(٦٣٢ - ٦٥٢)نسائی(١٢٥)

حاجت سے فارغ ہو چکے تو مجھ سے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں پانی کا ایک برتن آپ کے پاس لایا۔ آپ نے اپنے ہاتھ اور منہ مبارک دھویا' پھر ہاتھ اپنی آستینوں سے نکالنے لگے تو جبے کی آستینیں تنگ تھیں' آپ نے جبّے کو اپنے کندھے پر رکھا (اور اپنے دستِ مبارک اندر سے نکال لیے) پھر آپ نے دونوں بازو دھوئے اور پیشانی' پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔

٨٨ - بَابُ كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ

عمامہ پر کیسے مسح کیا جائے؟

١٠٩ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا اَسْاَلُ عَنْهُمَا اَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِيْ سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، قَالَ وَصَلٰوةُ الْاِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ، فَشَهِدْتُّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاحْتُبِسَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ فَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلّٰى بِهِمْ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَضٰى مَا سُبِقَ بِهِ.

ابن ماجہ(١٢٣٦)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں یہ دو باتیں کسی سے نہ پوچھوں گا جب خود رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھ چکا ہوں۔ ہم ایک سفر میں آپ کے ساتھ تھے آپ حاجت کے لیے تشریف لے گئے پھر تشریف لا کر وضو کیا اور پیشانی عمامے اور موزوں پر مسح کیا۔ (دوسری یہ کہ) امام کا رعایا میں سے کسی کے پیچھے نماز پڑھنا (درست ہے) کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ چکا ہوں کہ آپ سفر میں تھے نماز کا وقت آ گیا لیکن نبی ﷺ تشریف نہ لائے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نماز شروع کر دی اور عبدالرحمٰن بن عوف کو آگے کیا۔ انہوں نے نماز پڑھانا شروع کی اسی دوران رسول اللہ ﷺ تشریف لائے چنانچہ آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے باقی ماندہ نماز ادا فرمائی۔ جب عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر باقی رہ جانے والی نماز کو پورا کیا۔

٨٩ - بَابُ اِيْجَابِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

پاؤں دھونے کا وجوب

١١٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَاَنْبَاَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ وَيْلٌ لِّلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ.

بخاری(١٦٥) مسلم(٥٧٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا کہ جہنم کی آگ سے ایڑی کی ہلاکت ہے۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ پاؤں کا مسح ناکافی ہے بلکہ انہیں دھونا واجب ہے۔ ایڑی' ٹخنے وغیرہ اگر وضو کرتے ہوئے خشک رہ گئے تو قیامت میں عذاب ہوگا۔ العیاذ باللہ' واللہ ورسولہ اعلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١١١ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ' قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ' حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَاَنْبَانَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ' قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ' عَنْ مَنْصُوْرٍ' عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ' عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَوْمًا يَتَوَضَّؤُوْنَ فَرَاٰى اَعْقَابَهُمْ تَلُوْحُ' فَقَالَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ' اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ.

مسلم(٥٦٩)ابوداؤد(٩٧)ابن ماجه(٤٥٠)نسائی(١٤٢)

حضرت عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا اور ان کی ایڑیاں خشک ہونے کی وجہ سے چمک رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: جہنم کی آگ سے ایڑیوں کی خرابی (تباہی) ہے' وضو اچھی طرح کیا کرو۔

٩٠ - بَابُ بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَبْدَاُ بِالْغَسْلِ

پہلے کون سا پاؤں دھویا جائے؟

١١٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْلٰى' قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ' قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ' قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ' عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا' وَذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهِ وَنَعْلِهِ وَتَرَجُّلِهِ' قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْاَشْعَثَ بِوَاسِطٍ يَقُوْلُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ' فَذَكَرَ شَانَهُ كُلَّهُ' ثُمَّ سَمِعْتُهُ بِالْكُوْفَةِ يَقُوْلُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ.

بخاری(١٦٨ - ٤٤٦ - ٥٣٨٠ - ٥٨٥٤ - ٥٩٢٦)مسلم (٦١٥-٦١٦)ابوداؤد(٤١٤٠)ترمذی(٦٠٨)نسائی(٤١٩ - ٥٢٥٥)
ابن ماجه(٤٠١)ترمذی شمائل(٨٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ طہارت و پاکیزگی' جوتا پہننے اور کنگھی کرنے کی ابتداء دائیں طرف سے کرنا پسند فرماتے جس قدر ممکن ہوتا (آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھرپور کوشش ہوتی کہ اچھے کام دائیں جانب سے شروع کیے جائیں)۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اشعث سے واسط میں سنا کہ آپ دائیں طرف کو پسند فرماتے تھے' پھر اسی طرح تمام بیان کیا' پھر کہتے ہیں کہ میں نے کوفہ میں ان سے سنا کہ آپ دائیں طرف کو کوشش کے ساتھ پسند فرماتے۔

٩١ - بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ

دونوں ہاتھوں سے پاؤں دھونا

١١٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ' قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ' قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرَ الْمَدَنِيُّ' قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ يَعْنِيْ عُمَارَةَ' قَالَ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَاُتِيَ بِمَاءٍ' فَقَالَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِنَاءِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً' وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً' وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَمِيْنِهِ كِلْتَاهُمَا. نسائی

حضرت قیسی کا بیان ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے برتن جھکا کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا ان کو ایک دفعہ دھویا۔ اپنے منہ اور بازوؤں کو ایک ایک مرتبہ دھویا اور دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں دھوئے۔

٩٢ - بَابُ الْاَمْرِ بِتَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ

انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم

١١٤ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ' قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ' عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ' وَكَانَ يُكْنٰى اَبَا هَاشِمٍ وَاَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ' قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ' قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ' عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطٍ' عَنْ اَبِيْهِ

حضرت عاصم بن لقیط رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو پورا کر اور انگلیوں کا خلال کر۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ. سابقہ(٨٧)

٩٣ - بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

پاؤں کتنی دفعہ دھوئے جائیں؟

١١٥ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ، قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ(٩٦)

حضرت ابوحیہ وادعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو دونوں ہتھیلیوں (ہاتھوں) کو تین دفعہ دھویا' تین مرتبہ کلی کی تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا' تین مرتبہ منہ دھویا' تین مرتبہ دونوں ہاتھ (کہنیوں سمیت) دھوئے۔ سر پر مسح کیا اور دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے' پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا یہی وضو ہے۔

٩٤ - بَابُ حَدِّ الْغَسْلِ

ہاتھ اور پاؤں کہاں تک دھوئے جائیں؟

١١٦ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا. ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. سابقہ(٨٤)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت حمران کا بیان ہے کہ حضرت عثمان نے پانی منگوا کر وضو کیا آپ نے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا' کلی کی' ناک میں پانی ڈالا' منہ کو تین دفعہ دھویا' پھر دایاں ہاتھ کہنیوں تک تین دفعہ دھویا اور اسی طرح بایاں ہاتھ دھویا۔ سر پر مسح کیا' ٹخنوں سمیت دایاں پاؤں تین دفعہ دھویا' پھر بایاں پاؤں اسی طرح ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح وضو کیا تھا' پھر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اسی طرح وضو کرے جیسے میں نے کیا ہے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھے اور دل میں وسوسے نہ لائے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

٩٥ - بَابُ الْوُضُوْءِ فِي النِّعَالِ

جوتے پہنے ہوئے وضو کرنا

١١٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَمَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّأُ فِيْهَا، قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيْهَا.

حضرت عبید بن جریج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ چمڑے کی جوتیاں پہنے ہوئے وضو کرتے ہیں انہوں نے جواب میں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسی ہی جوتیاں پہن کر انہی میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(١٦٦ - ٥٨٥١)مسلم(٢٨١٠-٢٨١١)ابوداؤد(١٧٧٢)
ترمذی شمائل(٧٤)نسائی(٢٧٥٩-٢٩٥٠-٥٢٥٨)ابن ماجہ(٣٦٢٦)

٩٦ - بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنا

١١٨ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ لَهُ أَتَمْسَحُ؟ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ، وَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ يُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِيرٍ وَكَانَ إِسْلَامُ جَرِيرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ ﷺ بِيَسِيرٍ. بخاری(٣٨٧)مسلم(٦٢١)ترمذی(٩٣)نسائی(٧٧٣) ابن ماجہ(٥٤٣)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا آپ موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اصحاب عبد اللہ کو حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث بہت پسند تھی۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی وفات سے تھوڑے دن قبل اسلام لائے تھے۔

١١٩ - **أَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ الْعَظِيمِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. بخاری(٢٠٤-٢٠٥)ابن ماجہ(٥٦٢)

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

١٢٠ - **أَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَبِلَالٌ الْأَسْوَافَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ خَرَجَ، قَالَ أُسَامَةُ فَسَأَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى. نسائی

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور بلال رضی اللہ عنہ اسواف میں رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے پھر باہر تشریف لائے تو حضرت اسامہ نے بیان کیا: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے کیا کیا؟ حضرت بلال نے فرمایا: نبی ﷺ رفع حاجت کو تشریف لے گئے۔ وضو کیا' منہ دھویا' ہاتھ دھوئے' سر اور موزوں پر مسح فرمایا اور پھر آپ نے نماز پڑھی۔

١٢١ - **أَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

بخاری(٢٠٢)نسائی(١٢٢)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

١٢٢ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے روایت کی کہ موزوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMI ISLAMIA ACADEMY

سَلَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَنَّهُ لَا بَاْسَ بِهٖ. سابقہ (۱۲۱)

پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۲۳ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهٖ، فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهٗ بِاِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا.

بخاری (۳۶۳ - ۳۸۸ - ۲۹۱۸ - ۵۷۹۸) مسلم (۶۲۸ - ۶۲۹) ابن ماجہ (۳۸۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب واپس تشریف لانے لگے تو میں ایک برتن میں پانی لے کر حاضر خدمت ہوا۔ اور پانی ڈالنے لگا۔ آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے' منہ دھویا' پھر آپ اپنے دونوں بازو دھونا چاہتے تھے لیکن جبہ تنگ تھا (اور اس کی آستین تنگ ہونے کی وجہ سے اوپر نہ چڑھ سکیں) آپ نے دونوں ہاتھوں کو جبّے کے نیچے سے نکالا' ان کو دھویا' موزوں پر مسح کیا۔ پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

۱۲۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ اَبِيْهِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ، فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيْرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِيْهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ.

سابقہ (۷۹)

حضرت عروہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد حضرت مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے آپ کے پیچھے پیچھے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ پانی سے بھرا ہوا ایک کوزہ لے گئے۔ حتیٰ کہ آپ حاجت سے فارغ ہو گئے' پس پانی بہایا پھر آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

ف: جب آپ حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ نے استنجا فرمایا۔ علامہ نووی کی تاویل یہ ہے کہ پانی ڈالنے سے مراد وضو کرنا ہے۔

اس باب میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان ہے' جسے علماء امت نے حضر اور سفر ہر دو صورتوں میں درست قرار دیا ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ سے مروی ایک روایت کا مفہوم یہ ہے کہ مجھے ستر آدمیوں نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے۔ بعض تابعین کے نزدیک موزوں پر مسح افضل ہے۔ جب کہ بعض دوسرے علماء کا ایک گروہ پاؤں دھونے کو افضل گردانتا ہے۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق فرماتے ہیں: میں اس سے مسح کا ایسے ہی قائل نہیں ہوا بلکہ اس میں آفتاب نیمروز جیسی واضح آثار وارد ہوئی ہیں۔ آپ نے تو یہاں تک فرمادیا کہ جو موزوں پر مسح کا انکار کرے' اس پر کفر کا اندیشہ ہے۔

یہاں پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ مسح کا حکم سورۂ مائدہ کی آیت ''فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ'' (المائدہ:۶) (ترجمہ) اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھوؤ۔ سے موقوف ہو گیا' جواب میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس آیت میں پاؤں دھونے کا حکم اس حالت کے ساتھ خاص ہے' جس میں موزے نہ پہنے ہوئے ہوں' ورنہ مسح درست ہے۔

۹۷ - بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ

دورانِ سفر موزوں پر مسح کرنا

۱۲۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک سفر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QOOMI ISLAMIA ACADEMY

قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ، وَامْضُوا اَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِيَ اِدَاوَةٌ مِنْ مَّاءٍ وَمَضَى النَّاسُ، فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحَاجَتِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَيْهِ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُوْمِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَ يَدَهُ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ. سابقہ(١٠٨)

میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھا۔ آپ نے مجھے پیچھے رہنے اور باقی ہم سفر حضرات کو آگے جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ میں ٹھہر گیا' میرے پاس پانی کا ایک کوزہ (لوٹا) تھا۔ باقی حضرات چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب آپ واپس تشریف لائے تو میں آپ پر (وضو کے لیے) پانی ڈالنے لگا۔ آپ نے روم کا بنا ہوا تنگ آستینوں والا ایک جبہ پہن رکھا تھا۔ اس میں سے آپ نے ہاتھ نکالنا چاہا مگر جبہ تنگ تھا تو آپ نے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکال لیے' منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے' سر اور موزوں پر مسح فرمایا۔

٩٨ - بَابُ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ

مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت

١٢٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ اِذَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ.

ترمذی(٩٦ - ٢٣٨٧ - ٣٥٣٥ - ٣٥٣٦) نسائی(١٢٧ - ١٥٨ - ١٥٩) ابن ماجہ(٤٧٨ - ٤٠٧٠)

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں دورانِ سفر موزے تین دن اور تین رات تک نہ اتارنے کی رخصت دی۔

ف: یہ حکم غیر جنبی صورت میں ہے اگر جنابت ہو تو موزے اتارنے پڑیں گے تاجدار اقلیم فقہ حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن اور تین رات۔ یہ مدت حدث کے وقت سے معتبر ہوگی یعنی جب سے وضو کر کے موزے پہنے تو اب وضو جس وقت سے ٹوٹے گا' اسی وقت سے عرصہ شمار ہوگا نہ مسح کے وقت سے اور نہ ہی پہننے کے وقت سے۔ (نووی)

١٢٧ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَزُهَيْرٌ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ سَاَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ اَنْ نَّمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ. سابقہ(١٢٦)

حضرت زر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دورانِ سفر موزوں پر مسح کرنے کا حکم فرماتے اور یہ کہ انہیں تین دن تک پیشاب' پاخانے اور سونے کے باوجود نہ اتاریں الّا یہ کہ جنابت کی حالت ہو۔

٩٩ - بَابُ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ

مقیم کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٢٨ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ، يَعْنِي فِي الْمَسْحِ. مسلم (٦٣٧) نسائی (١٢٩) ابن ماجہ (٥٥٢)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے (موزوں پر مسح کی مدت) تین دن اور تین راتیں متعین کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

١٢٩ - **أَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ، قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّي، فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا. سابقہ (١٢٨)

حضرت شریح بن ہانی رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں موزوں کے مسح (کی مدت) کے بارے میں دریافت کیا' انہوں نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے پوچھیے' کیونکہ وہ اس مسئلے کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہوا اور مسح کے متعلق سوال کیا' تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم فرماتے کہ مقیم ایک دن رات مسح کرے اور مسافر تین دن رات۔

١٠٠ - بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ

پاکی کی حالت میں وضو کرنے کا طریقہ

١٣٠ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ، أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا، وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هٰذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُهُ، وَهٰذَا وُضُوءُ مَنْ لَّمْ يُحْدِثْ.

بخاری (٥٦١٥-٥٦١٦) ابوداود (٣٧١٨) ترمذی شمائل (٢٠٠)

حضرت نزال بن سبرہ رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے ظہر کی نماز پڑھی اور بعد ازاں لوگوں کے کام کاج کرنے میں مصروف رہے' جب عصر کا وقت آیا تو پانی کا ایک برتن لایا گیا' انہوں نے اس میں سے ایک چلّو لے کر منہ' دونوں ہاتھوں' سر اور دونوں پاؤں پر مسح کیا۔ پھر انہوں نے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا: لوگ اس عمل (تمام اعضاء پر مسح کرنے کے وضو کو) مکروہ جانتے ہیں۔ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا اور یہ اس کا وضو ہے جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو۔

ف: اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کوئی شخص باوضو ہو اور نماز کا وقت آجائے اور وہ شخص نماز کے لیے تازہ وضو کرنا چاہے تو اس طرح کفایت کرتا ہے کہ تھوڑا سا پانی لے کر سبھی اعضا کو تر کرے۔ پانی بہانا اور مکمل وضو کرنا ضروری نہیں۔

١٠١ - بَابُ الْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

ہر نماز کے لیے وضو کرنا

١٣١ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِإِنَاءٍ صَغِيرٍ فَتَوَضَّأَ، قُلْتُ أَكَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک چھوٹا سا برتن لایا گیا' آپ نے وضو کیا۔ عمرو بن عامر کہتے ہیں میں نے ان سے دریافت کیا: کیا نبی ﷺ ہر نماز کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ؟ قَالَ نَعَمْ، قَالَ فَأَنْتُمْ؟ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَالَمْ نُحْدِثْ، قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ.

بخاری (٢١٤) ابوداود (١٧١) ترمذی (٦٠) ابن ماجه (٥٠٩)

لیے وضو کرتے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کیا: اور آپ لوگ؟ انہوں نے فرمایا: جب تک وضو نہ ٹوٹتا ہم کئی نمازیں پڑھتے تھے اور ایک ہی وضو سے ہم کئی نمازیں پڑھ لیا کرتے تھے۔

١٣٢ - **أَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ، عَنِ ابْنِ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ، فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوْا أَلَا نَأْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ؟ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلٰوةِ. ابوداود (٣٧٦٠) ترمذی (١٨٤٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے آپ کو کھانا پیش کیا گیا۔ حاضرین نے عرض کیا: کیا وضو کا پانی پیش کریں؟ آپ نے فرمایا: (بیت الخلاء سے فارغ ہو کر وضو کرنا لازمی نہیں) مجھے وضو کا حکم نماز کے لیے ہی دیا گیا ہے۔

١٣٣ - **أَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ! قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ.

مسلم (٦٤٠) ابوداود (١٧٢) ترمذی (٦١) ابن ماجه (٥١٠)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازوں کو ایک ہی وضو سے ادا کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آج آپ نے ایسا کام کیا ہے جو پہلے کبھی نہیں فرمایا۔ آپ نے جواب میں فرمایا: اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے (تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا افضل ہے اور ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا درست ہے)۔

ف: علماء امت کی اکثریت کا اس پر اجماع ہے۔

١٠٢ - بَابُ النَّضْحِ

پانی چھڑکنے کا بیان

١٣٤ - **أَخْبَرَنَا** إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ حَفْنَةً مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا، وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ، فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيْمَ فَأَعْجَبَهُ، قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السُّنِّيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

ابوداود (١٦٦ - ١٦٧ - ١٦٨٥) نسائی (١٣٥) ابن ماجه (٤٦١)

حضرت حکم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو پانی کا ایک چلّو لے کر اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکتے' اور شعبہ نے شرمگاہ پر پانی چھڑک کر بتایا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے تعجب کیا۔ شیخ ابن سنی نے کہا کہ حکم' ابن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ ہیں۔

١٣٥ - **أَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ، عَنْ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔ احمد نے کہا کہ پھر آپ نے اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ، قَالَ أَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ.

سابقہ (۱۳۴)

ف: وضو کے بعد شرمگاہ والی جگہ پر کپڑوں کے اوپر ہی تھوڑے سے پانی کے ساتھ چھینٹوں کا یہ عمل شیطانی وسوسوں کو دور کر دیتا ہے۔

۱۰۳ - بَابُ الْإِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْوَضُوْءِ

وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا

۱۳۶ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي حَيَّةَ، قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهِ، وَقَالَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَمَا صَنَعْتُ. ترمذی (۴۴)

حضرت ابی حیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین تین بار وضو کرتے ہوئے دیکھا، بعد ازاں انہوں نے کھڑے ہو کر وضو کا باقی ماندہ پانی پیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا جیسے کہ میں نے کیا ہے۔

۱۳۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُّ النَّبِيَّ ﷺ بِالْبَطْحَاءِ، وَاَخْرَجَ بِلَالٌ فَضْلَ وَضُوْئِهِ، فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا، وَرُكِزَتْ لَهُ الْعَنَزَةُ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلَابُ وَالْمَرْاَةُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

بخاری (۳۵۶۶) مسلم (۱۱۲۱)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مقام بطحا میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا، صحابہ کرام اسے حاصل کرنے کے لیے جلدی سے لپکے میں نے بھی تھوڑا سا پانی حاصل کیا، اور آپ کے سترہ کے لیے ایک لکڑی گاڑی گئی۔ آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اس حال میں کہ گدھے، کتے اور عورتیں آپ کے سامنے سے گزرتی تھیں۔

ف: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بطور تبرک وضو کا بچا ہوا پانی حاصل کیا، اس سے ایک مسئلہ یہ بھی ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے تصور سے نماز نہیں ٹوٹتی۔ بلکہ آپ کے تصور کے بغیر نماز ادا ہی نہیں ہوتی۔ حالانکہ بعض جہلا کے نزدیک تصور اور خیال ممنوع و حرام ہے۔ لیکن صحابہ کرام حالتِ نماز میں کھڑے ہوئے نظریں اس حسین پر جمائے رکھتے ہیں اور نگاہیں آئینہ حق نما سے تجلیاتِ الٰہیہ کا نظارہ کرتی ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام نماز میں مشغول تھے، ابو بکر صدیق نماز پڑھا رہے تھے اچانک رسول اللہ ﷺ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کا پردہ اٹھایا اور آپ نے اپنے غلاموں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ مسکرائے اور خوشی میں ہنسے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اس خیال سے کہ خود رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے ہیں، پیچھے ہٹے تاکہ آپ صف کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

اور مسلمانوں نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور دیدار کی خوشی میں نماز کو توڑ دیں تو آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ اپنی نماز کو پورا کرو، پھر آپ حجرۂ مقدسہ میں تشریف لے گئے، اس سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے خیال سے نماز نہیں ٹوٹتی۔ (بخاری)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

١٣٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ مَرِضْتُ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَعُوْدَانِيْ فَوَجَدَانِيْ قَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ، فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوْءَهُ.

بخاری (٥٦٥ - ٦٧٢٣ - ٧٣٠٩) مسلم (٤١٢١) ابوداؤد (٢٨٨٦) ترمذی (٢٠٩٧ - ٣٠١٥) ابن ماجہ (١٤٣٦ - ٢٧٢٨)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے میں علیل ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ میری عیادت کے لیے تشریف لائے جب مجھے بے ہوشی کی حالت میں ملاحظہ فرمایا تو رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور وضو کا باقی ماندہ پانی میرے اوپر ڈالا۔

ف: جب وضو کے پانی کے استعمال کا جواز ثابت ہوا تو وضو سے بچے ہوئے پانی کا استعمال بدرجہ اولیٰ ثابت ہوا اور اس سے ثابت ہوا کہ بزرگانِ دین اور برگزیدہ ہستیوں کی باقی ماندہ اشیاء سے تبرک حاصل کرنا جائز اور سنتِ صحابہ ہے۔

١٠٤ - بَابُ فَرْضِ الْوُضُوْءِ — وضو کا فرض ہونا

١٣٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ، وَلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ.

ابوداؤد (٥٩) نسائی (٢٥٢٣) ابن ماجہ (٢٧١)

حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ اپنے باپ (اسامہ بن عمیر) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور نہ چوری کے مال سے کیا گیا صدقہ۔

ف: اگر مالِ غنیمت سے چرا کر صدقہ دیا جائے تو وہ قبول نہ ہوگا' بلکہ الٹا عذاب ہے' ہر مالِ حرام کا یہی حکم ہے۔

١٠٥ - بَابُ الْاِعْتِدَاءِ فِي الْوُضُوْءِ — وضو میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا

١٤٠ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْاَلُهُ عَنِ الْوُضُوْءِ، فَاَرَاهُ الْوُضُوْءَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوْءُ، فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ.

ابوداؤد (١٣٥) ابن ماجہ (٤٢٢)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی' نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے (آپ سے) وضو (کے طریقے) کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے تین تین بار وضو کر کے اسے بتایا پھر فرمایا: وضو اس طرح ہے۔ اب جس نے اس پر اضافہ کیا اس نے برا کیا' اور حد سے تجاوز اور ظلم کیا۔

ف: اگر کسی غرضِ صحیح سے وضو میں تین دفعہ سے زیادہ پانی خرچ کیا تو وہ بلا شبہ جائز اور صحیح ہے' مثلاً بدن سے گندگی اور میل کا ازالہ اور تنظیف کی خاطر' شدتِ گرمی سے بچنے اور بدن کو ٹھنڈک پہنچانے کی غرض سے' دو یا تین بار میں شک پڑ جائے تو ازالہ ریب کی خاطر' مقدار اقل پر بنا کر کے یا وضو نورٌ علیٰ نور کے قصد سے تین مرتبہ سے زیادہ دھوئے تو ایسی صورتوں میں تین مرتبہ سے زیادہ مرتبہ اعضاء کو دھونا درست ہے۔ (فتاویٰ رضویہ' ملخصاً)

١٠٦ - بَابُ الْاَمْرِ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ — پورا وضو کرنے کا حکم

١٤١ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَهْضَمٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! دین کی باتیں بتانے میں رسول

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَبَّاسٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا بِثَلَاثَةِ اَشْيَاءَ فَاِنَّهُ اَمَرَنَا اَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوْءَ، وَلَا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ، وَلَا نُنْزِیَ الْحُمُرَ عَلَی الْخَيْلِ.

اللہ ﷺ نے ہمیں کسی بات سے مخصوص نہیں فرمایا سوائے تین باتوں کے کہ ہمیں آپ نے حکم دیا کہ وضو پورا کریں، صدقہ نہ کھائیں اور گدھوں اور گھوڑوں کا ملاپ نہ کریں۔

ابوداود(۸۰۸) ترمذی(۱۷۰۱) نسائی(۳۵۸۳) ابن ماجہ(٤٢٦)

ف: پہلا ارشاد یعنی وضو کرنا تمام مسلمانوں کے لیے ہے مگر تینوں باتوں کی خصوصی تاکید بنو ہاشم کو زیادہ فرمائی۔ نر گدھوں اور مادہ گھوڑیوں کا ملاپ عملاً مکروہ ہے کیونکہ اس طرح آلہ جہاد گھوڑوں کی نسل کم ہوگی جو کہ زیادہ ہونی چاہیے۔ زکوۃ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لیے جائز نہیں۔

١٤٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو مکمل کیا کرو۔

سابقہ(۱۱۱)

۱۰۷ - بَابُ الْفَضْلِ فِيْ ذٰلِكَ

مکمل وضو کرنے کی فضیلت

١٤٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَی الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے وہ ہے تکلیف اور مشکلات (سردی وغیرہ) کے باوجود مکمل وضو کرنا، مسجد کی طرف بہت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا کہ یہی رباط ہے۔

مسلم(۵۸۷)

ف: یعنی وہ رباط جس کا اللہ رب العزت نے حکم فرمایا ہے اور آیت یہ ہے: ''وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ'' (آل عمران:۲۰۰) (ترجمہ) اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اس اُمید پر کہ کامیاب ہو۔

۱۰۸ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ

حکم کے عین مطابق وضو کرنے کا ثواب

١٤٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ، فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ، فَرَابَطُوْا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰی مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهٗ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ، فَقَالَ عَاصِمٌ يَا اَبَا اَيُّوْبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ اُخْبِرْنَا اَنَّهٗ مَنْ صَلّٰى فِي الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ، فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ اَدُلُّكَ عَلٰی اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ، اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم سلاسل کی طرف بغرض جہاد روانہ ہوئے۔ لیکن جہاد نہ ہو سکا، بعد ازاں ہم وہیں چوکنے رہے حتیٰ کہ ہم واپس معاویہ کے پاس آئے، ان کے پاس ابوایوب اور عقبہ بن عامر بیٹھے تھے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوایوب! اس سال ہم جہاد نہ کر سکے اور ہم نے سنا ہے کہ جو شخص چار مساجد میں نماز پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابوایوب نے

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ؟ قَالَ نَعَمْ.

ابن ماجہ (١٣٩٦)

فرمایا: اے میرے بھتیجے! کیا میں آپ کو اس سے بھی آسان (کارِ ثواب) سے آگاہ نہ کروں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص حکم کے مطابق وضو کرے اور نماز کے ارکان و شرائط کے مطابق ادا کرے تو وہ بخش دیا جائے گا اور اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ عاصم نے عقبہ سے اس کے متعلق دریافت فرمایا: کیا واقعی؟ تو عقبہ نے فرمایا: ہاں!

١٤٥ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانٍ أَخْبَرَ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ. مسلم (٥٤٥-٥٤٦) ابن ماجہ (٤٥٩)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو مکمل کرے جیسے اللہ نے پورا کرنے کا حکم دیا ہے تو پانچ نمازیں ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں۔

١٤٦ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ الْأُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا.

بخاری (١٦٠) مسلم (٥٣٩-٥٤٠)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر وہ شخص جو اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے اس کے دوسری نماز تک ہونے والے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ شخص دوسری نماز پڑھتا ہے۔

ف: مطلب یہ کہ دو نمازوں کے درمیان کیے گئے گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔

١٤٧ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِيْ إِيَاسٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَأَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ، قَالُوْا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الْوُضُوْءُ؟ قَالَ أَمَّا الْوُضُوْءُ فَإِنَّكَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَأَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ أَظْفَارِكَ وَأَنَامِلِكَ، فَإِذَا مَضْمَضْتَ وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَأْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وضو کا ثواب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تو نے وضو کیا اور دونوں ہاتھ صاف کیے تو تیرے ہاتھوں کے ناخنوں اور پوروں سے گناہ خارج ہو گئے، پھر تو نے کلی کی، ناک کے ہر دو حصوں کو صاف کیا، منہ دھویا، بازو کہنیوں تک دھوئے، سر پر مسح کیا، دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے تو تیرے بہت سے گناہ دھو دیئے گئے، اور اللہ کے لیے تو نے اپنا منہ زمین پر رکھا (یعنی نماز پڑھی اور سجدہ کیا) تو تو اپنے گناہوں سے ایسے نکل گیا، جیسے اس روز تھا جس دن تجھے تیری ماں نے جنا۔ ابو امامہ (جنہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اِغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ، فَاِنْ اَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ اُنْظُرْ مَا تَقُوْلُ، اَكُلُّ هٰذَا يُعْطٰى فِيْ مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ؟ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّيْ وَدَنَا اَجَلِيْ وَمَا بِيْ مِنْ فَقْرٍ فَاَكْذِبَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

نے اس حدیث کو عمرو بن عبسہ سے روایت کیا ہے) نے فرمایا: اے عمرو بن عبسہ! دیکھو تو کیا کہتے ہو کیا ہر شخص کو اتنی نعمتیں اتنے صلے میں مل جاتی ہیں؟ عمرو بن عبسہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میرے وصال کے دن نزدیک ہیں میں محتاج بھی نہیں ہوں کہ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولوں! بلاشبہ میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور دل نے یاد رکھا۔

١٠٩ - بَابُ الْقَوْلِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوْءِ

وضو کرنے کے بعد کی دعا

١٤٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ.

مسلم (٥٥٢) ابن ماجہ (٤٧٠)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (سنت کے مطابق) اچھی طرح وضو کرے پھر کہے: ”اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله“ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں) تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

١١٠ - بَابُ حِلْيَةِ الْوُضُوْءِ

وضو کا زیور

١٤٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، قَالَ كُنْتُ خَلْفَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَ اِبْطَيْهِ، فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ؟ فَقَالَ لِيْ يَا بَنِيْ فَرُّوْخَ اَنْتُمْ هٰهُنَا؟ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكُمْ هٰهُنَا مَا تَوَضَّاْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ، سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ ﷺ يَقُوْلُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوْءُ. مسلم (٥٨٥)

حضرت ابو حازم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا اور وہ نماز کے لیے وضو کر رہے تھے۔ اپنے بازو بغلوں تک دھو رہے تھے، میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! یہ کون سا وضو ہے؟ انہوں نے فرمایا: اے بنی فروخ! آپ یہاں موجود ہیں اگر مجھے یہاں آپ کی موجودگی کا علم ہوتا تو میں ایسا وضو نہ کرتا، میں نے اپنے خلیل ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: مومن کا زیور وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کا وضو پہنچے۔

ف: اس سے معلوم ہوا کہ جس قدر بڑھا کر ہاتھ یا پاؤں دھوئیں اتنا ہی زیادہ ثواب ہے۔ مگر عوام کے سامنے یہ امر نہیں کرنا چاہیے تاکہ وہ اسے فرض اور لازم نہ سمجھ لیں۔ اسی لیے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم یہاں ہو تو میں مشہور طریقے کے مطابق وضو کرتا۔ موجودہ وضو میں اپنے بازو بغلوں تک نہ دھوتا۔ حدیث سے مراد یہ ہے کہ مسلمان کو زیور اس حد تک پہنایا جائے گا، جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

١٥٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنت البقیع میں تشریف لے گئے تو فرمایا: اے مومنوں کے گھر

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، وَدِدْتُّ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ؟ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ، وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِي خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟ قَالُوْا بَلٰى، قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ.

مسلم (۵۸۴) ابوداود (۳۲۳۷)

والو! تم پر سلامتی ہو' ان شاء اللہ ہم جلد ہی تم سے ملنے والے ہیں (آپ نے فرمایا:) میری خواہش ہے کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ آپ نے فرمایا: (تمہارا درجہ تو اس سے بھی بلند تر ہے کیونکہ) تم میرے اصحاب ہو اور میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے حوضِ کوثر پر میں ان سے پہلے موجود ہوں گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ان لوگوں کو قیامت کے روز کیسے جانیں پہچانیں گے جو دنیا میں آپ کے وصال کے بعد ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: بھلا اگر کسی شخص کے سفید منہ اور سفید پاؤں کے گھوڑے خالص سیاہ رنگ کے گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اپنے گھوڑوں کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پس اسی طرح وہ روزِ قیامت کو آئیں گے اور وضو سے ان کے ہاتھ منہ چمکتے ہوں گے اور حوض کوثر پر میں ان سے پہلے پہنچ چکا ہوں گا۔

ف: مقبرہ سے مراد جنت البقیع ہے۔ حدیث میں بھائی اور صحابی کا فرق واضح ہے "إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ" (الحجرات:۱۰) سے ظاہر ہے کہ "سبھی مسلمان بھائی ہیں"۔ مسلمان بھائی سے صحابی کا درجہ اعلیٰ وارفع ہے۔ فرط وہ شخص کہلاتا ہے جو لشکر سے آگے چل کر ان کے کھانے پینے کا بندوبست اور انتظام کرے۔

۱۱۱ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

جو اچھی طرح سے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے اس کا ثواب

۱۵۱ - **أَخْبَرَنَا** مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. مسلم (۵۵۲) ابوداود (۱۶۹ - ۹۰۶)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں خشوع و خضوع سے ادا کرے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔

ف: منہ اور دل سے متوجہ ہونے سے مراد اِدھر اُدھر کے خیالات نہ لانا اور دل لگا کر نماز پڑھنا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

١١٢ - بَابُ مَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ وَمَا لَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ مِنَ الْمَذْىِ

وضو کے ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کے اسباب

مذی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

١٥٢ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ ﷺ تَحْتِيْ، فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ، فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ اِلٰى جَنْبِيْ سَلْهُ، فَسَاَلَهُ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ. بخاری (٢٦٩)

حضرت ابوعبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے مذی بہت آیا کرتی تھی اور نبی ﷺ کی بیٹی (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) میرے نکاح میں تھیں تو مجھے آپ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آئی تو میں نے اپنے پاس جو شخص تھا اس سے کہا کہ تم اس مسئلہ کے بارے میں دریافت کرو اس نے مسئلہ پوچھا' آپ نے فرمایا کہ مذی سے وضو ہے۔

ف: مذی وہ پانی ہے جو شہوت سے نکلتا ہے اور اس کے نکلنے سے شہوت تیز تر ہو جاتی ہے' اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مذی سے غسل فرض نہیں بلکہ فقط وضو ہی کافی ہے۔

١٥٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ اِذَا بَنَى الرَّجُلُ بِاَهْلِهِ فَاَمْذٰى وَلَمْ يُجَامِعْ، فَسَلِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ، فَاِنِّىْ اَسْتَحْيِىْ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهُ تَحْتِيْ، فَسَاَلَهُ، فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهُ وَيَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ. ابوداؤد (٢٠٨-٢٠٩)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا: جب کسی شخص کی مذی اس حالت میں نکل آئے کہ وہ اپنی عورت کے پاس بیٹھا ہو لیکن وہ شخص جماع نہ کرے اس مسئلہ کے بارے میں تم نبی ﷺ سے دریافت کرو کیونکہ مجھے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے' کیونکہ آپ کی صاحب زادی میرے عقد میں ہیں' حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' آپ نے فرمایا کہ وہ شخص اپنی شرمگاہ دھو لے اور جیسے نماز کے لیے وضو کرتا ہے ویسا وضو کر لے۔

١٥٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَاَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَجْلِ ابْنَتِهِ عِنْدِيْ، فَقَالَ يَكْفِيْ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ. نسائی

حضرت عائش بن انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے مذی بہت آیا کرتی تھی لہٰذا میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کرو' کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی صاحب زادی میرے عقد میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس صورت میں وضو کافی ہے۔

١٥٥ - **اَخْبَرَنَا** عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ اَنْبَاَنَا اُمَيَّةُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اَنَّ رَوْحَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيْفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَذْىِ، فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهُ وَيَتَوَضَّاُ. نسائی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ سے مذی کا مسئلہ پوچھنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالے اور وضو کر لے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٥٦ - **اَخْبَرَنَا** عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَهُ اَنْ يَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ؟ فَاِنَّ عِنْدِيْ ابْنَتَهُ وَاَنَا اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ.

ابوداؤد(٢٠٧)نسائی(٤٣٩)ابن ماجہ(٥٠٥)

حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ مسئلہ پوچھنے کے متعلق فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنی زوجہ کے پاس بیٹھے اس کی مذی نکل آئے تو اس پر کیا واجب ہوا (وضو یا غسل) اور فرمایا کہ میں یہ مسئلہ اس لیے دریافت کرنے میں شرم محسوس کرتا ہوں کیونکہ آپ کی صاحب زادی میرے عقد میں ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو ایسی صورت حال پیش آئے تو وہ شرمگاہ کو دھو ڈالے اور ایسے وضو کرے جیسے نماز کے لیے وضو کرتا ہے۔

١٥٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ، قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ، فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ، فَسَاَلَهُ، فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ.

بخاری(١٣٢ - ١٧٨)مسلم(٦٩٣ - ٦٩٤)نسائی(٤٣٦)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے نبی ﷺ سے مذی کا مسئلہ پوچھنے میں شرم کی اور مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا' چنانچہ انہوں نے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس صورت میں وضو ہے۔

١١٣ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پاخانے اور پیشاب سے وضو کا ٹوٹ جانا

١٥٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ اَنَّهُ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ اَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعٰى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلٰى بَابِهِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ؟ قُلْتُ اَطْلُبُ الْعِلْمَ، قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ، فَقَالَ عَنْ اَيِّ شَيْءٍ تَسْاَلُ؟ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ، قَالَ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ سَفَرٍ اَمَرَنَا اَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. سابقہ(١٢٦)

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک شخص صفوان بن عسال کے دروازے پر جا کر بیٹھ گیا۔ جب وہ باہر نکلے تو پوچھا کہ کیا کام ہے۔ میں نے کہا: میں علم حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا: فرشتے علم حاصل کرنے والے کے مطلوب کی رضا مندی کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔ پھر انہوں نے پوچھا: تمہارا سوال کس بارے میں ہے؟ میں نے کہا کہ موزوں کے مسح کے متعلق۔ آپ نے فرمایا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ہم سفر ہوتے تو آپ ہمیں تین (دن اور تین رات) تک موزے نہ اتارنے کا حکم فرماتے ہاں! مگر جنبی ہونے کی صورت میں تاہم آپ پیشاب کرنے یا سو کر اٹھنے کے بعد موزے نہ اتارنے کا حکم فرماتے۔

ف: اگر جنبی حالت میں غسل کرنا ہو تو موزے اتارنا ضروری ہیں۔ اس کے بعد غسل کرے' پیشاب اور نیند کے بعد وضو کرنے کی صورت میں موزے اتارنا ضروری نہیں' مسافر کے لیے یہ رعایت تین دن تین رات تک ہے جب کہ مقیم کے لیے صرف ایک دن اور ایک رات ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١١٤ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ

وضو کا پیشاب سے ٹوٹ جانا

١٥٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. سابقہ(١٢٦)

حضرت زر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت صفوان بن عسال نے فرمایا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر میں ہوتے تو آپ ہمیں موزے نہ اتارنے کا حکم فرماتے مگر جنابت کی صورت میں تاہم پاخانے' پیشاب اور سو کر اٹھنے سے نہ اتارتے۔

١١٥ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الرِّيْحِ

ہوا خارج ہونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

١٦٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَجِدَ رِيْحًا اَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا. بخاری(١٣٧ - ١٧٧ - ٢٠٥٦) مسلم(٨٠٢) ابوداود(١٧٦) ابن ماجہ(٥١٣)

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے یہ عرض کرتے ہوئے نبی ﷺ سے مسئلہ پوچھا کہ ایک شخص کو نماز میں ریح نکلنے کا وہم ہوتا ہے آپ نے فرمایا کہ وہ شخص نماز چھوڑ کر نہ نکلے جب تک بدبو نہ آ جائے یا آواز نہ سنے۔

ف: جب ہوا خارج ہونے کا یقین ہو جائے تو اس وقت نماز ٹوٹ گئی' اب جا کر دوبارہ وضو کر کے پڑھے البتہ اگر اس کا یقین نہ ہو تو نہ توڑے وہم کا کوئی اعتبار نہ کرے' کیونکہ فقہی قاعدہ ہے کہ یقین' شک سے زائل نہیں ہوتا۔ (اختر غفرلہٗ)

١١٦ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے وضو کا ٹوٹ جانا

١٦١ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. سابقہ(١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی سو کر اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک اسے پانی سے تین بار نہ دھو لے کیوں کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کا ہاتھ رات کو (نیند کے دوران) کہاں رہا۔

ف: شاید اس کا ہاتھ شرمگاہ پر پڑا رہا ہو اور پسینے وغیرہ سے نجاست لگ جائے' یہ بعض علماء کے نزدیک مکروہ تنزیہی ہے۔ جب کہ اکثر علماء کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے۔ جب نیند سے جاگنے کے بعد ہاتھ دھونے کا حکم ہوا تو اس سے معلوم ہوا کہ سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

١١٧ - بَابُ النُّعَاسِ

اونگھنے کا بیان

١٦٢ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے اونگھنے لگے تو نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهُ يَدْعُوْ عَلٰى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِيْ. نسائی

پڑھنا چھوڑ دے ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے لیے بددعا کرنے لگے اور اسے پتا نہ چلے۔

۱۱۸ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

ذکر چھونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

١٦٣ - اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مَعْنٌ، اَنْبَاَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَذَكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ. ابوداود (١٨١) ترمذی (٨٢ تا ٨٤) نسائی (١٦٤ - ٤٤٣ تا ٤٤٦) ابن ماجه (٤٧٩)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا تو ہم نے ان چیزوں کا ذکر کیا جن سے وضو کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ مروان نے کہا: ذکر کو چھونے سے وضو لازم ہے' عروہ نے کہا: مجھے تو اس کا علم نہیں' مروان نے کہا: مجھے بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اطلاع دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی ذکر کو چھوئے تو وضو کر لے۔

١٦٤ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِيْ إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اَنَّهُ يَتَوَضَّاُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ إِذَا اَفْضٰى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ، فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَا وُضُوْءَ عَلٰى مَنْ مَّسَّهُ، فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّاُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَيُتَوَضَّاُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ اَزَلْ اُمَارِيْ مَرْوَانَ حَتّٰى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِهِ فَاَرْسَلَهُ إِلٰى بُسْرَةَ فَسَاَلَهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ، فَاَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ عَنْهَا مَرْوَانُ. سابقه (١٦٣)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مروان مدینے کا حاکم تھا تو اس نے مجھے ذکر کو چھونے سے وضو لازم ہونے کے متعلق بتایا میں نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ جو شخص ذکر کو چھوئے تو اس پر وضو لازم نہیں۔ مروان نے کہا: مجھ سے بسرہ بنت صفوان نے بیان کیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو جن چیزوں سے وضو کرنا چاہیے انہیں بیان کرتے ہوئے سنا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ذکر کو چھونے سے وضو کرے' عروہ نے فرمایا: میں مروان سے برابر جھگڑتا رہا حتیٰ کہ اس نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک کو بلایا اور اسے بسرہ کے پاس بھیجا جس نے بسرہ سے مروان کا بیان کردہ مسئلہ پوچھا۔ تو انہوں نے وہی کہلا بھیجا جو مروان نے مجھے کہا تھا۔

۱۱۹ - بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ ذٰلِكَ

وضو کا شرمگاہ چھونے سے نہ ٹوٹنا

١٦٥ - اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ، عَنْ مُلَازِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ،

حضرت قیس بن طلق بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم اپنی قوم کی طرف سے نکلے حتیٰ کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ سے بیعت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ جَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تَرٰى فِي رَجُلٍ مَسَّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلٰوةِ؟ قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ، أَوْ بَضْعَةٌ مِنْكَ.

ابوداؤد (۱۸۲ - ۱۸۳) ترمذی (۸۵) ابن ماجہ (٤٨٣)

کی اور آپ کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جب نماز ہو چکی تو ایک اعرابی آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو نماز میں اپنے ذکر کو چھولے؟ آپ نے فرمایا: ذکر بھی تو تیرے بدن (کے گوشت) کا ایک ٹکڑا ہی تو ہے۔

ف: جیسے باقی اعضاء بدن کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا بالکل اسی طرح ذکر کے چھونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹتا' اور یہی مسلک احناف کا ہے۔

اس مقام پر اصحاب شافعیہ رحمۃ اللہ علیہم اعتراض کرتے ہیں کہ یہ حدیث منسوخ ہے اور وہ دلیل یہ دیتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت طلق کے بعد اسلام لائے' حنفی علماء نے اس کا جواب یہ دیا کہ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے طلق کے بعد ہی حدیث سنی ہو بلکہ عین ممکن ہے کہ طلق نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بعد حدیث سنی ہو اور صحیح یہ ہے کہ طلق نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث سنی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی طلق کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماعت فرمائی۔

١٢٠ - بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ مِنْ غَيْرِ شَهْوَةٍ

مرد اپنی عورت کو شہوت کے بغیر چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

١٦٦ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَيُصَلِّيْ وَإِنِّيْ لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ، حَتّٰى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُّوْتِرَ مَسَّنِيْ بِرِجْلِهِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی مثل جنازہ کے' تو جب آپ وتر پڑھنے لگتے تب (مجھے ہٹانے کی غرض سے) اپنے پاؤں کے ساتھ چھودیتے۔

١٦٧ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُمُوْنِيْ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُصَلِّيْ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِيْ فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ.

بخاری (٥١٩) ابوداؤد (٧١٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ تم نے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیٹی ہوتی اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے جب آپ سجدہ فرمانے لگتے تو میرا پاؤں دبا دیتے میں اپنا پاؤں سمیٹ لیتی پھر آپ سجدہ کرتے۔

١٦٨ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهِ، فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِيْ فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ، فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا، وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيْهَا مَصَابِيْحُ.

بخاری (۳۸۲ - ٥١٣ - ١٢٠٩) مسلم (١١٤٥) ابوداؤد (٧١٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سوتی اور میرے پاؤں آپ کے سامنے کی طرف ہوتے۔ جب آپ سجدہ کرنے لگتے تو میرے پاؤں دبا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی جب آپ کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا لیتی' ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١٦٩ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي، فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ، وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ.

مسلم (١٠٩٠) ابوداود (٨٧٩) نسائی (١٠٩٩) ابن ماجہ (٣٨٤١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات میں نے نبی ﷺ کو نہ پایا تو میں اپنے ہاتھوں سے ٹٹول کر آپ کو تلاش کرنے لگی۔ میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑا آپ نے پاؤں کھڑے کیے ہوئے تھے اور آپ سجدہ کرتے ہوئے دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری خوشنودی کی پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عذاب وگرفت سے تیری عافیت کی۔ میں تیری ویسی تعریف نہیں کرسکتا جیسی تو خود اپنی تعریف کرتا ہے۔

ف: ان احادیث سے واضح ہوا کہ مرد اگر اپنی عورت کو شہوت کے بغیر مس کرے تو اس طرح اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

١٢١ - بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

بوسہ دینے سے وضو کا نہ ٹوٹنا

١٧٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَوْقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَيْسَ فِي هٰذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا، وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هٰذَا وَحَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تُصَلِّي وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ لَا شَيْءَ.

ابوداود (١٧٨ تا ١٨٠) ترمذی (٨٦) ابن ماجہ (٥٠٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیویوں میں سے کسی کا بوسہ لیتے پھر آپ نماز ادا کر لیتے اور وضو (دوبارہ) نہ کرتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ اس باب میں اس سے زیادہ صحیح حدیث کوئی بھی نہیں، اگرچہ یہ مرسل روایت ہے۔ اس حدیث کو اعمش نے عن حبیب بن ابی ثابت عن عروہ عن عائشہ بھی روایت کیا۔ یحییٰ قطان کہتے ہیں کہ حدیث حبیب عن عروہ عن عائشہ والی اور حدیث حبیب کی عن عروہ عن عائشہ "وان قطر الدم علی الحصیر" درست نہیں۔

١٢٢ - بَابُ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی اشیاء کھا کر وضو کرنا

١٧١ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. مسلم (٧٨٥) نسائی (١٧٢ - ١٧٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی چیزیں کھانے کے بعد وضو کرو۔

١٧٢ - أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی چیزیں کھانے کے بعد وضو کرو۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. سابقہ (۱۷۱)

۱۷۳ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ عَلٰى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَكَلْتُ اَثْوَارَ اَقِطٍ فَتَوَضَّاْتُ مِنْهَا، اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ بِالْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. سابقہ (۱۷۱)

حضرت عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کے اوپر وضو کرتے دیکھا۔ فرمانے لگے کہ میں نے پنیر کے چند ٹکڑے کھائے تھے لہٰذا وضو کیا' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ آگ سے پکی ہوئی چیزیں کھانے کے بعد وضو فرمانے کا حکم فرماتے تھے۔

۱۷۴ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتَوَضَّاُ مِنْ طَعَامٍ اَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَلَالًا لِاَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ، فَجَمَعَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ اَشْهَدُ عَدَدَ هٰذَا الْحَصٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. نسائی

حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حنطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا اللہ کی کتاب کا حلال کردہ کھانا کھا کر صرف اس لیے وضو کروں کہ وہ آگ سے پکا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ سُن کر کنکریاں جمع کیں اور فرمایا کہ میں ان کنکریوں کی تعداد کے برابر گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے آگ سے پکی ہوئی اشیا کھانے سے وضو کرنے کا حکم فرمایا۔

۱۷۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی چیزیں کھا کر وضو کرو۔

۱۷۶ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَوَضَّئُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ. نسائی

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جن اشیاء میں آگ کا تصرف ہوا ہو انہیں کھانے کے بعد وضو کرو۔

۱۷۷ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ عَنْ اَبِيْ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیزیں آگ پر پکی ہوں انہیں کھا کر وضو کیا کرو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

نسائی

١٧٨ - **اَخْبَرَنَا** هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ. نسائی

حضرت ابوطلحہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو چیزیں آگ پر پکی ہوں انہیں کھا کر وضو کیا کرو۔

١٧٩ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. مسلم (٧٨٥)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جو چیز آگ پر پکی ہو اسے کھانے کے بعد وضو کرو۔

١٨٠ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيْقٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ، فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهُ تَوَضَّاْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

ابوداود (١٩٥) نسائی (١٨١)

حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ اپنی خالہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی ﷺ کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے ابوسفیان کو ستو پلائے اور پھر فرمایا: میرے بھانجے! وضو کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

١٨١ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَهُ وَشَرِبَ سَوِيْقًا يَا ابْنَ اُخْتِيْ تَوَضَّاْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. سابقہ (١٨٠)

حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے ستو پیا تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اے میرے بھانجے! وضو کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: جن چیزوں کو آگ کی گرمی لگی ہو ان سے وضو کرو۔

١٢٣ - بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

آگ سے پکائی گئی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنا

١٨٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَكَلَ كَتِفًا، فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. ابن ماجہ (٤٩١)

حضرت زینب بنت سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دستی کا گوشت تناول فرمایا۔ پھر آپ نماز پڑھنے تشریف لے گئے اور پانی کو ہاتھ بھی نہ لگایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OQAIL ISLAMIA ACADEMY

١٨٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ، وَحَدَّثَنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَرَّبَتْ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ. مسلم (٢٥٨٩)

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' انہوں نے مجھے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کو جنبی اٹھتے' احتلام سے نہیں' پھر آپ روزہ رکھتے۔ بعد میں ایک اور حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بھنی ہوئی پسلی پیش کی گئی آپ نے اسے تناول فرمایا۔ پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہ کیا۔

١٨٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہ کیا۔

١٨٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ اٰخِرَ الْاَمْرَيْنِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَرْكُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

ابوداؤد (١٩٢)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ دو باتوں (آگ سے پکی ہوئی چیزوں سے وضو کرنا' یا نہ کرنا) میں رسول اللہ ﷺ سے آخری بات یہ تھی کہ آگ سے پکی ہوئی اشیاء کھانے کے بعد وضو نہ کیا جائے۔

ف: اسی قول کو ترجیح ہے اور یہی بات علماء کے نزدیک مختار ہے کہ آگ سے پکی ہوئی چیزیں کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ نیز جن احادیث میں وضو کا حکم آیا ہے' اس وضو سے مراد کھانے کا وضو ہے جو کہ ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے نہ کہ نماز کا وضو۔

١٢٤ - بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنَ السَّوِيْقِ

ستو کھا کر کلی کرنا

١٨٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ، حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ اَدْنٰى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْاَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَاَمَرَ بِهٖ فَثُرِّيَ، فَاَكَلَ وَاَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ اِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا، ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ.

بخاری (٢٠٩- ٢١٥- ٢٩٨١- ٤١٧٥- ٤١٩٥- ٥٣٨٤- ٥٣٩٠- ٥٤٥٤) ابن ماجہ (٤٩٢)

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فتح خیبر کے سال (میں کسی دن) باہر نکلے۔ حتیٰ کہ صہبا نامی جگہ پہنچے جو خیبر کا قریب ترین مقام ہے۔ آپ نے نماز عصر ادا کی بعد ازاں توشے منگوائے تو ستو حاضر خدمت کیے گئے۔ اس کا ثرید بنایا گیا اور آپ نے کھایا اور ہم نے بھی کھایا پھر آپ مغرب کی نماز پڑھنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ نے کلی کی' ہم نے بھی کلی کی' اس کے بعد آپ نے وضو کیے بغیر نماز ادا کی۔

١٢٥ - بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ

دودھ پی کر کلی کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٨٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ لَهُ دَسَمًا. بخاری (٢١١-٥٦٠٩) مسلم (٧٩٦) ابوداود (١٩٦) ترمذی (٨٩) ابن ماجہ (٤٩٨)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دودھ پیا پھر پانی طلب فرما کر کلی کی' پھر فرمایا: اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

١٢٦ - بَابُ ذِكْرِ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ غُسْلُ الْكَافِرِ اِذَا اَسْلَمَ

جن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے اور جن سے واجب نہیں ہوتا' کافر کا غسل کرنا جب وہ اسلام لائے

١٨٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ. ابوداود (٣٥٥) ترمذی (٦٠٥)

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ مسلمان ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں پانی میں بیری کے پتے ملا کر غسل کرنے کا حکم صادر فرمایا۔

١٢٧ - بَابُ تَقْدِيمِ غُسْلِ الْكَافِرِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّسْلِمَ

کافر جب مسلمان ہونے لگے تو پہلے غسل کرے

١٨٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ اِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ اُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ اِلٰى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ' ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ' يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا اِلَيَّ' وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِي وَاَنَا اُرِيدُ الْعُمْرَةَ' فَمَاذَا تَرٰى؟ فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَمِرَ. مُخْتَصَرٌ. بخاری (٤٦٢-٤٦٩-٤٣٧٢-٢٤٢٢-٢٤٢٣) مسلم (٤٥٦٤) ابوداود (٢٦٧٩) نسائی (٧١١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ثمامہ بن اثال حنفی' مسجد نبوی کے قریب ایک کھجور کے درخت کے نیچے گئے اور غسل کیا' پھر مسجد میں آئے اور کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ عبادت کے لائق اللہ کے سوا کوئی نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) اللہ کے عبد خاص اور اس کے رسول ہیں۔ اے محمد! اللہ کی قسم! اس سے قبل ساری روئے زمین پر کوئی چہرہ آپ کے چہرۂ مبارک سے بڑھ کر مجھے ناپسند نہ تھا' اور اب آپ کا چہرۂ انور باقی چہروں کی نسبت مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔ آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا' میں نے عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تھا تو اب آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں خوشخبری دی اور عمرہ ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

ف: کفر سے مسلمان ہوتے وقت غسل کرنا اکثر علماء کے نزدیک واجب ہے' جبکہ بعض دیگر اسے مستحب قرار دیتے ہیں۔

١٢٨ - بَابُ الْغُسْلِ مِنْ مُّوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

مشرک مردے کو دفن کرنے پر غسل کا وجوب

١٩٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ابوطالب وفات پا گئے' آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ مَاتَ ، فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَقَالَ اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا ، قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ لِيْ اِغْتَسِلْ. ابوداؤد (٣٢١٤) نسائی (٢٠٠٥)

نے فرمایا: جاؤ انہیں دفن کرو۔ میں نے عرض کیا کہ وہ تو مشرک فوت ہوئے ہیں (لہٰذا کیا ان کا دفن کرنا لازمی ہے؟) آپ (ﷺ) نے فرمایا: جاؤ جا کر انہیں دفن کرو۔ میں انہیں دفن کر کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: غسل کرلو۔

١٢٩ - بَابُ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

جب مرد اور عورت کی شرمگاہیں باہم مل جائیں تو غسل واجب ہے

١٩١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

بخاری (٢٩١) مسلم (٧٨١) ابوداؤد (٢١٦) ابن ماجه (٦١٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد عورت کی دونوں پنڈلیوں اور دونوں رانوں میں بیٹھ کر جماع کرے تو غسل واجب ہو گیا۔

١٩٢ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ ، وَالصَّوَابُ اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ، وَقَدْ رَوَى الْحَدِيْثَ عَنْ شُعْبَةَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُهُ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد عورت کے ہر چہار کونوں میں بیٹھ کر جماع کرے تو غسل واجب ہو گیا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نے فرمایا کہ یہ روایت مبنی بر خطا ہے اور صحیح روایت وہ ہے جو اشعث نے حسن سے اور انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی اور حدیث شعبہ، نضر بن شمیل وغیرہ سے جیسا کہ خالد نے روایت کیا۔

١٣٠ - بَابُ الْغُسْلِ مِنَ الْمَنِيِّ

منی نکلنے پر غسل کرنا

١٩٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ، وَاِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ. ابوداؤد (٢٠٦) نسائی (١٩٤)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے مذی بہت آتی تھی۔ لہٰذا رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تم مذی دیکھو تو ذکر کو دھو کر نماز کی طرح کا وضو کرو اور پانی جب ٹپکتا ہوا نکلے (منی خارج ہو) تو غسل کرو۔

١٩٤ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَةَ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے مذی بہت آیا کرتی تھی تو میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: آپ نے فرمایا: جب تم

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

وَاللَّفْظُ لَهُ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ عَمِيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ، وَاِذَا رَاَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ. سابقہ (١٩٣)

مذی دیکھو تو وضو کرو اور ذکر دھولو جب ٹپکتا ہوا پانی دیکھو تو غسل کرو۔

١٣١ - بَابُ غُسْلِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت پر غسل واجب ہے جب وہ نیند میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

١٩٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ اِذَا اَنْزَلَتِ الْمَاءُ فَلْتَغْتَسِلْ.

مسلم (٧٠٨) نسائی (٢٠٠) ابن ماجہ (٦٠١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ام سلیم نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے متعلق دریافت کیا جو دوران نیند ویسا معاملہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (یعنی احتلام ہو جائے) تو آپ نے فرمایا کہ اگر پانی نکلے تو غسل کرے۔

١٩٦ - اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ، اَرَاَيْتَ الْمَرْاَةَ تَرٰى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ، اَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ، قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَكِ اَوَ تَرَى الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ؟ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ، فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ؟

مسلم (٧١٢) ابوداؤد (٢٣٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام سلیم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا جب کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پاس بیٹھی ہوئی تھیں: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں فرماتا، جب عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ام سلیم سے فرمایا: افسوس ہے آپ پر، کیا عورت بھی ایسا دیکھتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف متوجہ ہوکر فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! تو پھر (بچے کی ماں کے ساتھ) مشابہت کہاں سے ہوتی ہے؟

ف: اگر عورت کو انزال نہیں ہوتا تو بچہ عورت کی صورت پر کیوں جاتا ہے۔ دوسری حدیث کے مطابق جب مرد کی منی غالب ہوتی ہے تو بچہ مرد کی شکل پر ہوتا ہے، جب عورت کی منی غالب ہوتی ہے تو بچہ ماں کی شکل پر ہوتا ہے۔

١٩٧ - اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اِمْرَاَةً قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَايَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ غُسْلٌ اِذَا احْتَلَمَتْ؟ قَالَ نَعَمْ، اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَفِيْمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ.

بخاری (١٣٠ - ٢٨٢ - ٣٣٢٨ - ٦٠٩١ - ٦١٢١) مسلم (٧١٠)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ جل شانہ سچی بات فرمانے میں شرم کو جائز نہیں رکھتا تو کیا جب عورت کو احتلام ہو تو غسل کرنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب عورت پانی دیکھے تو، یہ سن کر حضرت ام سلمہ ہنس پڑیں اور فرمانے لگیں کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نہ ہو تو بچہ ماں کے مشابہ کیونکر ہو؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

ترمذی (١٢٢) ابن ماجہ (٦٠٠)

ف: جب انزال ہونا ثابت شدہ ہے تو احتلام ہونے کا بھی امکان ہے۔

١٩٨ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ فِيْ مَنَامِهَا فَقَالَ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ. ابن ماجہ (٦٠٢)

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: اگر عورت کو نیند میں احتلام ہو تو وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب وہ پانی دیکھے تو غسل کرے۔

١٣٢ - بَابُ الَّذِيْ يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَاءَ

کسی شخص کو احتلام ہو اور وہ تری نہ دیکھے

١٩٩ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ. ابن ماجہ (٦٠٧)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی (منی) سے پانی (غسل) ہے۔

ف: غسل تب واجب ہوگا جب منی خارج ہو' اگر تری نہ دیکھے اور صرف احتلام ہو تو غسل واجب نہیں۔ یہ حدیث حالتِ احتلام پر محمول یا منسوخ ہے۔ اگر مطلق مراد ہو' کیونکہ دخول سے غسل واجب ہو جاتا ہے' خواہ انزال نہ بھی ہو۔

١٣٣ - بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْاَةِ

مرد اور عورت کی منی کے درمیان فرق

٢٠٠ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ، فَاَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ. سابقہ (١٩٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (حالتِ صحت میں) مرد کی منی گاڑھی سفید ہوتی ہے اور عورت کی منی پتلی زرد ہوتی ہے' ان میں سے جس کی پہلے نکلے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

١٣٤ - بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ

حیض سے فراغت کے بعد غسل کا ذکر

٢٠١ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِّنْ بَنِيْ اَسَدِ قُرَيْشٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا تُسْتَحَاضُ، فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ لَهَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ.

قریش کے قبیلہ بنو اسد کی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: مجھے استحاضہ ہے۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ یہ ایک رگ (کا خون) ہے' تو جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو لیکن جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو لو اور پھر نماز پڑھنا شروع کر دو۔

ابوداؤد (٢٨٠ - ٢٨١ - ٢٨٦) نسائی (٢١١ - ٢١٥ - ٣٤٨ -

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

۳۵۶-۳۶۰-۳۵۵۵)

ف: عورت کو بے وقت خون آنے کو استحاضہ کہتے ہیں۔ یہ بے وقت خون جس رگ سے آتا ہے اسے عاذل کہتے ہیں' اس کے برعکس حیض کا خون رحم سے نکلتا ہے۔ حیض (ماہواری) کا خون کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن آتا ہے' تین دن سے کم اور حیض کے دس دنوں سے زائد آنے والے خون کو استحاضہ کہتے ہیں۔

۲۰۲ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَنَّ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلٰوةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي. نسائی (۳۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب ایام حیض ختم ہو جائیں تو غسل کر لو۔

۲۰۳ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ اُسْتُحِيضَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِينَ، فَاشْتَكَتْ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي. بخاری (۳۲۷) مسلم (۷۵۴) ابوداود (۲۸۵) نسائی (۲۰۴-۲۰۵-۲۱۰-۳۵۵) ابن ماجہ (۶۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو سات برس تک استحاضہ رہا۔ انہوں نے اس کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے۔ بلکہ ایک رگ (کا خون) ہے' تو تم غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو۔

۲۰۴ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ وَالْاَوْزَاعِيُّ وَاَبُوْ مُعَيْدٍ، وَهُوَ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ اَنَّ الزُّهْرِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُسْتُحِيضَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ اِمْرَاَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَهِيَ اُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ، فَاِذَا اَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي، وَاِذَا اَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي لَهَا الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّي، وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ اَحْيَانًا فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ اُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حَتّٰى اِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَمَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ مِنَ الصَّلٰوةِ. سابقہ (۲۰۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو' جو عبدالرحمٰن بن عوف کی بیوی اور زینب بنت جحش کی ہمشیرہ تھیں' استحاضہ ہوا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ پوچھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے جب ماہواری کے دن گزر جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو' اور پھر جب حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے بعد ام حبیبہ ہر نماز کے لیے غسل کرتیں تب نماز پڑھتیں۔ کبھی وہ ایک ایسے برتن میں جو ان کی بہن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی کوٹھڑی میں تھا' غسل کرتیں اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھیں تو خون کی سرخی پانی کے اوپر تک آ جاتی۔ پھر وہ نکل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتیں۔ اس خون سے آپ کی نماز نہ رکتی۔

ف: امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھے اور ہر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

نماز کے لیے غسل نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ لہٰذا ان کا یہ غسل ہر نماز کے لیے بطور نفل ہوگا۔

٢٠٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اُسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ اِسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ.

سابقہ (٢٠٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی سالی، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت عبدالرحمٰن کی زوجہ کو سات برس تک استحاضہ آتا رہا۔ انہوں نے یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ ہے، لہٰذا غسل کر کے نماز ادا کر لیا کرو۔

٢٠٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ. فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ. مسلم (٧٥٣) ابوداود (٢٩٠) ترمذی (١٢٩) نسائی (٣٥٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ مجھے استحاضہ ہے تو آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے لہٰذا تم غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، تو پھر وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھیں۔

٢٠٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدَّمِ، وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ. اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰى وَلَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرًا.

مسلم (٧٥٧ - ٧٥٨) ابوداود (٢٧٩) نسائی (٣٥١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ کا مسئلہ پوچھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ان کے نہانے کے برتن کو خون سے بھرا ہوا دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: جتنے دن حیض آتا ہے اتنے دن نماز روزہ سے باز رہو پھر غسل کرو (اور نماز روزہ ادا کرو خواہ خون آتا رہے)۔ قتیبہ نے دوسری مرتبہ جب یہ روایت بیان کی تو اس میں جعفر کا ذکر نہیں کیا۔

٢٠٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِيْ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَهَا الَّذِيْ اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّيْ.

ابوداود (٢٧٤ تا ٢٧٨) نسائی (٣٥٢ - ٣٥٣) ابن ماجہ (٦٢٣)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کا خون بہتا رہتا تھا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، آپ نے فرمایا کہ مہینے کے ان دنوں اور راتوں کا شمار کر لے جن میں بیماری سے قبل حیض آیا کرتا ہے۔ تو اتنے دن نماز پڑھنا ترک کر دے، پھر جب اتنے مقررہ دن گزر جائیں تو غسل کر لے اور اپنی شرمگاہ پر کپڑے یا روئی کا پھاہا (ٹکڑا) رکھ کر نماز ادا کرے۔

١٣٥ - بَابُ ذِكْرِ الْاَقْرَاءِ

اَقراء کا بیان

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٢٠٩ - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا أُسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِّنَ الرَّحِمِ، فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ.

نسائی (٣٥٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی زوجہ کو ایسا استحاضہ ہو گیا کہ پاکی حاصل ہی نہ ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ رحم کی ایک چوٹ ہے۔ وہ اپنے قرء کا شمار کر لے جتنے دن حیض آیا کرتا تھا، ان دنوں کی نماز چھوڑ دے، اور اس کے بعد ہر نماز کے لیے غسل کرے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرء حیض کو کہتے ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قرء سے مراد طہر ہے۔

٢١٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ. سابقہ (٢٠٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو سات برس مسلسل استحاضہ رہا تو انہوں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا، آپ نے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ ہے پھر آپ نے حکم دیا کہ تم حیض کے دنوں تک نماز چھوڑ دو۔ پھر غسل کر کے نماز پڑھو۔ چنانچہ تو وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔

٢١١ - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي، فَإِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الدَّلِيلُ عَلٰى أَنَّ الْأَقْرَاءَ حِيَضٌ، وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ. سابقہ (٢٠١)

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خون آنے کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ ہے، تم اسے دیکھتی رہو جب تمہیں قرء (حیض) آئے تو نماز مت پڑھو پھر جب چلا جائے اور تم حیض سے پاک ہو جاؤ تو دوسرے حیض تک نماز پڑھو، جب دوسرا حیض آئے تو نماز چھوڑ دو۔

٢١٢ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلٰى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ رہتا ہے اور میں پاک نہیں رہتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! یہ رگ ہے، حیض نہیں، جب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اَفَـاَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا، اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ. بخاری (٢٢٨) مسلم (٧٥١ - ٧٥٢) ترمذی (١٢٥) نسائی (٣٥٧) ابن ماجہ (٦٢١)

حیض آئے تو نماز چھوڑ دو' جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھوڈ الواور نماز ادا کرو۔

١٣٦ - بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ

مستحاضہ کے غسل کا بیان

٢١٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ امْرَاَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قِيْلَ لَهَا اِنَّهُ عِرْقٌ، فَاُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا، وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا، وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَّاحِدًا.

ابوداؤد (٢٩٤) نسائی (٣٥٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک مستحاضہ عورت کو کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے (جو بند نہیں ہوتی) چنانچہ اس کو حکم دیا گیا کہ وہ ظہر میں دیر اور عصر میں جلدی کرے اور ان دونوں نمازوں کے لیے ایک ہی غسل کر لے اور مغرب میں تاخیر اور عشاء میں جلدی کرے اور ان دو نمازوں کے لیے ایک ہی غسل کرے اور صبح کی نماز کے لیے ایک غسل کرے۔

١٣٧ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ مِنَ النِّفَاسِ

نفاس کے بعد غسل کرنا

٢١٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

مسلم (٢٩٠١) نسائی (٣٩٠-٢٧٦٠-٢٧٦١) ابن ماجہ (٢٩١٣)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو جب ذوالحلیفہ کے مقام پر نفاس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ انہیں غسل کرنے اور احرام باندھنے کا حکم دیجیے۔

١٣٨ - بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق

٢١٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ، فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ. سابقہ (٢٠١)

فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہیں استحاضہ کا خون آتا رہتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: حیض کا خون کالے رنگ کا ہوتا ہے اور پہچان لیا جاتا ہے' جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دو۔ پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کرلیا کرو کیونکہ وہ ایک رگ ہے۔

٢١٦ - **قَالَ** اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ کا خون آتا رہتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

أَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ، وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

ابوداود(٢٨٦) نسائی(٣٦١)

فرمایا: حیض کا خون کالے رنگ کا ہوتا ہے اور پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز سے رک جاؤ، پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کرو اور نماز پڑھو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: یہ حدیث کئی اور سے بھی روایت کی گئی ہے لیکن ان میں کسی ایک کا ذکر نہیں جن کا ابن ابی عدی نے ذکر کیا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

٢١٧ - **أَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ أُسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ، أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي، فَإِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَتَوَضَّئِي، غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي.

مسلم(٧٥١) نسائی(٣٦٢) ابن ماجہ(٦٢١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہوا۔ تو انہوں نے نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ رہتا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا خون ہے، حیض نہیں ہے جب حیض آیا کرے تو نماز چھوڑ دیا کرو، جب حیض بند ہو جائے تو خون کا دھبہ دھولو اور وضو کرو کیونکہ یہ ایک رگ ہے، حیض نہیں ہے۔ کسی نے عرض کیا: کیا غسل نہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: غسل کرنے میں کوئی شک نہیں (یعنی حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل تو لازم ہے اس میں شک وشبہ بھلا کیسا)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اس حدیث میں حماد بن زید کے علاوہ کسی نے "وتوضئی" کا ذکر کیا ہو کیونکہ اس کے علاوہ ہشام سے بھی یہ روایت کی گئی ہے اور اس میں "وتوضئی" کا ذکر نہیں ہے۔

٢١٨ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

بخاری(٣٠٦) ابوداود(٢٨٣) نسائی(٣٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں پاک نہیں ہوتی تو کیا نماز ترک کردوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو جب مدت گزر جائے تو خون دھو کر نماز پڑھا کرو۔

٢١٩ - **أَخْبَرَنَا** أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ابو حبیش کی بیٹی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اِنَّ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَا اَطْهُرُ، اَفَاَتْرُكُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا، اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيمَا قَرَاْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي. نسائی (٣٦٥)

(فاطمہ) نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: کہ نہیں کہ یہ ایک رگ ہے حیض نہیں۔ لہٰذا مخصوص ایام میں نماز چھوڑ دیا کرو' جب مدت گزر جائے تو خون دھوکر غسل کر کے نماز ادا کرلیا کرو۔

١٣٩ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

رکے ہوئے پانی میں جنبی کا غسل کرنا ممنوع ہے

٢٢٠ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ.

مسلم (٦٥٦) نسائی (٣٣٠ - ٣٩٤) ابن ماجہ (٦٠٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جنبی شخص رُکے ہوئے پانی میں نہ نہائے۔

ف: اگر کسی شخص کو نہانے کی حاجت ہوتو وہ ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے بلکہ پانی لے کر الگ کھڑا ہو کر غسل کرے یہ کراہت تنزیہی ہے' تحریمی نہیں۔ احناف کے نزدیک اگر پانی دہ دردہ (10X10) ہے تو جنبی کے نہانے سے بھی پلید نہ ہوگا۔ اگر اس سے کم ہے تو پانی نجس اور مستعمل ہو جائے گا۔ علماء امت نے اسی حدیث سے ثابت کیا ہے کہ اگر پانی جاری ہو اور نہانے والا جنبی ہو تو پانی کے اندر جا کر نہانا منع نہیں ہے۔

١٤٠ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ وَالْاِغْتِسَالِ مِنْهُ

رکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے اور اس میں نہانے کی ممانعت

٢٢١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ. نسائی (٣٩٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص رُکے ہوئے پانی میں پیشاب کر کے غسل نہ کرے۔

ف: ٹھہرے ہوئے پانی کی مقدار اگر تھوڑی ہے تو وہ پیشاب کرنے سے نجس ہو جائے گا۔ اگر کثیر تعداد میں ہے' تب بھی خراب ہوگا اور اس کے پینے سے لوگوں کو نقصان ہوگا۔ اکثر علماء کے نزدیک اسی لیے یہ نہی تحریمی ہے جب کہ پانی قلیل ہو اور جب پانی زیادہ ہو تو مکروہ تنزیہی ہے۔

١٤١ - بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

اول رات میں غسل کرنا

٢٢٢ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْحَارِثِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ اٰخِرَهُ، قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً. ابوداود (۲۲۶) نسائی (۲۲۳ - ۴۰۳) ابن ماجہ (۱۳۵۴)

رات کے کس حصہ میں غسل فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: کبھی آپ اول رات میں غسل فرمایا کرتے کبھی آخر رات میں، میں نے کہا: شکر اس اللہ کا جس نے اس معاملہ میں گنجائش رکھی۔

۱۴۲ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاٰخِرَهُ

رات کے پہلے اور آخری حصے میں غسل کرنا

۲۲۳ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَاَلْتُهَا قُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ اٰخِرِهِ؟ قَالَتْ كُلَّ ذٰلِكَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهِ، قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً. سابقہ (۲۲۲)

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول رات میں غسل فرماتے یا آخر رات میں؟ انہوں نے فرمایا: سب طرح کرتے، کبھی اوّل رات میں اور کبھی آخر رات میں۔ میں نے کہا: شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملہ میں گنجائش رکھی۔

ف: رات کو بیوی کے ساتھ ہم بستری کرنے کے بعد غسل کرنے کے معاملہ میں گنجائش ہے کہ چاہے تو اوّل رات میں غسل کرے اور اگر رات کے پچھلے حصے میں کرنا چاہے تو بھی کرسکتا ہے البتہ اس صورت میں نماز والا وضو کر کے سونا چاہیے۔

۱۴۳ - بَابُ ذِكْرِ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

غسل کے وقت پردہ کرنا

۲۲۴ - اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِيْ قَفَاكَ فَاُوَلِّيْهِ قَفَايَ فَاَسْتُرُهُ بِهٖ.

ابوداود (۳۷۶) ابن ماجہ (۵۲۶)

حضرت ابوالسمح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ جب آپ غسل فرمانے کا ارادہ کرتے تو مجھے فرماتے: منہ دوسری طرف کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ میں اپنا رُخ دوسری طرف کر کے کھڑا ہو جاتا اور آپ کے لیے پردے کا باعث بن جاتا۔

۲۲۵ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا ذَهَبَتْ اِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَوْمَ الْفَتْحِ، فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ، وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ، فَسَلَّمَتْ، فَقَالَ مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ اُمُّ هَانِئٍ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ قَامَ فَصَلّٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِيْ ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهٖ.

بخاری (۲۸۰ - ۳۵۷ - ۳۱۷۱ - ۶۱۵۸) مسلم (۷۶۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۱۶۶۶) ترمذی (۱۵۷۹ - ۲۷۳۴) ابن ماجہ (۴۶۵)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فتح مکہ کے روز وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ غسل کر رہے تھے اور حضرت فاطمۃ الزہرا ایک کپڑے کا پردہ آپ کے اوپر کیے ہوئے تھیں۔ میں نے سلام عرض کیا، آپ نے پوچھا: کون ہے؟ میں نے جواب میں عرض کیا: میں ام ہانی ہوں۔ جب آپ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ نے کھڑے ہو کر جس کپڑے میں آپ لپٹے ہوئے تھے اس میں آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٤٤ - بَابُ ذِكْرِ الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْغُسْلِ

آدمی کے غسل کے لیے کافی پانی کی مقدار کا ذکر

٢٢٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ اُتِيَ مُجَاهِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُهُ ثَمَانِيَةَ اَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هٰذَا. نسائی

حضرت موسیٰ جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت مجاہد ایک پیالہ لے کر تشریف لائے۔ میں نے اندازہ کیا تو اس میں آٹھ رطل پانی تھا۔ پھر انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ اتنی مقدار پانی سے غسل فرماتے۔

٢٢٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاَخُوْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَاَلَهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَعَتْ بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ قَدْرَ صَاعٍ، فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَاَفْرَغَتْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثًا.

بخاری (٢٥١) مسلم (٧٢٦)

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی بھائی، حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کے رضاعی بھائی نے دریافت کیا کہ نبی ﷺ کس طرح غسل کرتے تھے؟ انہوں نے ایک برتن طلب کیا جس میں ایک صاع پانی تھا اس کے بعد پردہ ڈال کر غسل کیا اور سر پر تین دفعہ پانی ڈالا۔

٢٢٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ فِي اِنَاءٍ وَاحِدٍ. سابقہ (٧٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل فرماتے جس میں ایک فرق پانی آتا ہے، میں اور آپ ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے (ایک فرق، سولہ رطل کا ہوتا ہے)۔

٢٢٩ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ. سابقہ (٧٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مکوک پانی سے وضو اور پانچ مکوک سے غسل کرتے تھے۔

ف: دو پاؤ = ایک رطل۔ ایک رطل تقریباً آدھے کلو کے برابر بنتا ہے۔

مکوک اہل حجاز کے نزدیک گیارہ (۱۱) چھٹانک بنتا ہے اور اہل عراق کے نزدیک تقریباً ایک سیر۔ صاع کی مقدار چار کلو کے قریب ہے۔

مکوک مد اور رطل وغیرہ حدیث میں پیمانوں سے مراد حجازی ہیں۔

پانی کی یہ مقدار عرب اور حجاز مقدس میں کمی کے پیش نظر ہے۔ نیز یہ امر پیش نظر رہے کہ اسراف بہرحال معیوب اور ناپسندیدہ ہے۔ یہ قدرت کی عظیم نعمت، قرآن حکیم کا ارشاد ہے: ''وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ'' (الانبیاء: ٣٠) اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے پیدا فرمایا۔ لہٰذا وضو اور غسل میں اس کا خرچ اور مصرف فضول نہیں کرنا چاہیے۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

٢٣٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ

حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے سامنے غسل کے باب میں بحث کی تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ' فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِّنْ مَّاءٍ ' قُلْنَا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ ' قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مَنْ كَانَ خَيْرًا مِّنْكُمْ وَاَكْثَرَ شَعْرًا. بخاری (٢٥٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ غسل جنابت کے لیے فقط ایک صاع پانی کافی ہے' ہم نے کہا کہ ایک صاع یا دو صاع تو کافی نہیں ہوسکتا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ہستی کے لیے کافی ہوتا تھا جو تم سے زیادہ بال رکھتے تھے (مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں)۔

١٤٥ - بَابُ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلٰى اَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذٰلِكَ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ غسل کے لیے پانی کی مقدار مقرر نہیں

٢٣١ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں بھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی آٹھ سیر پانی والے ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

ف: مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ غسل کے لیے پانی کی کوئی حد متعین اور مقرر نہیں' بلکہ جتنے پانی سے طہارت اور نظافت حاصل ہوجائے اور بدن سے پانی بہہ جائے وہ کافی ہے۔

١٤٦ - بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنْ نِّسَائِهِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

ایک ہی برتن سے مرد اور اس کی بیوی کا غسل کرنا

٢٣٢ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَاَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا.

نسائی (٤٠٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں دونوں ایک ہی برتن سے چلو بھر کر غسل کرتے۔

ف: ہم سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں اور امہات المؤمنین ہیں۔

٢٣٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ.

بخاری (٢٦٣) نسائی (٤١٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

٢٣٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُنَازِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الْاِنَاءَ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ.

بخاری (٢٩٩) ابوداود (٧٧) نسائی (٢٣٥ - ٤١١)

سے برتن میں جھگڑتی تھی (میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے پانی لیتے تھے میں چاہتی کہ میں پانی لے لوں اور آپ ﷺ چاہتے کہ آپ لے لیں) کیونکہ میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے۔

٢٣٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ. سابقہ (٢٣٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

٢٣٦ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ.

مسلم (٧٣١) ترمذی (٦٢) ابن ماجہ (٣٧٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مجھے میری خالہ حضرت میمونہ (نبی ﷺ کی زوجہ) نے بتایا کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

٢٣٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ الْاَعْرَجَ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ نَاعِمٌ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ اَتَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ مَعَ الرَّجُلِ؟ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَاَيْتُنِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَغْتَسِلُ مِنْ مِّرْكَنٍ وَّاحِدٍ نُفِيْضُ عَلٰى اَيْدِيْنَا حَتّٰى نُنَقِّيَهُمَا ثُمَّ نُفِيْضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ قَالَ الْاَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَّلَا تَبَالَهُ. نسائی

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام ناعم کا بیان ہے کہ ام سلمہ سے کسی نے پوچھا: کیا عورت مرد کے ساتھ مل کر غسل کر سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! جب وہ عقل رکھتی ہو، میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے پانی لے کر غسل کرتے۔ پہلے ہم اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے حتیٰ کہ ان کو صاف کرتے پھر پانی میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالتے۔ اعرج نے کہا کہ حضرت ام سلمہ نے شرمگاہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اس کے بیان کرنے کو اہمیت دی۔

١٤٧ - بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ

جنبی کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے نہانے کی ممانعت

٢٣٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ دَاوٗدَ الْاَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا صَحِبَهٗ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْبَعَ سِنِيْنَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ، اَوْ يَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلِهٖ، اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا.

ابوداود (٢٨ - ٨١) نسائی (٥٠٦٩)

حضرت حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جو چار سال تک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہے تھے۔ جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ کی صحبت میں رہے۔ اس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے روزانہ کنگھی کرنے، غسل خانے میں پیشاب کرنے، مرد کو جنبی عورت اور عورت کو جنبی مرد کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا۔ بلکہ دونوں پانی لیتے جائیں۔

ف: صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے

www.waseemziyai.com

غسل فرمایا۔

١٤٨ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

اس معاملہ میں اجازت کا بیان

٢٣٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهُ حَتّٰى يَقُوْلَ ' دَعِيْ لِيْ وَاَقُوْلُ اَنَا دَعْ لِيْ ' قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِيْ وَاُبَادِرُهُ فَاَقُوْلُ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ.

مسلم (٧٣٠) نسائی (٤١٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ آپ چاہتے کہ جلدی سے غسل کر لیں۔ میں چاہتی کہ میں جلدی سے غسل کر لوں۔ حتیٰ کہ آپ فرماتے: میرے لیے پانی باقی رہنے دو اور میں عرض کرتی میرے لیے پانی رہنے دیجئے۔ حضرت سوید فرماتے ہیں کہ آپ مجھ سے جلدی فرماتے اور میں آپ پر جلدی کرتی۔ میں عرض کرتی میرے لیے پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے پانی چھوڑ دیجئے۔

ف: جب ایک آدمی غسل کر چکتا تو دوسرا اس کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرتا' اس حدیث سے جنبی شخص کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی اجازت ثابت ہوئی۔

١٤٩ - بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْقَصْعَةِ الَّتِيْ يُعْجَنُ فِيْهَا

جس برتن میں آٹا گوندا جاتا ہو اس سے غسل کرنا

٢٤٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُوْنَةُ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ.

ابن ماجہ (٣٧٨)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ایسے برتن میں غسل کیا جس میں آٹے کا نشان تھا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر پانی میں کوئی پاک شے مل جائے تو پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

١٥٠ - بَابُ ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْاَةِ نَقْضَ ضَفْرِ رَاْسِهَا عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

جنبی عورت کا غسل کرتے وقت مینڈھیاں نہ کھولنا

٢٤١ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ اَفَاَنْقُضُهَا عِنْدَ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيْ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلٰى جَسَدِكِ.

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنے بالوں کی مینڈھیاں مضبوط باندھتی ہوں' کیا غسل جنابت کے وقت میں انہیں کھولوں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہے (اس طرح کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے) پھر تم سارے بدن پر پانی ڈال لیا کرو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مسلم(٧٤٢)ابوداود(٢٥١)ترمذی(١٠٥)ابن ماجہ(٦٠٣)

١٥١ - بَابُ ذِكْرِ الْأَمْرِ بِذٰلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الْإِغْتِسَالِ لِلْإِحْرَامِ

٢٤٢ - **اَخْبَرَنَا** يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ، فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ انْقُضِي رَاْسَكِ وَامْتَشِطِي وَاَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ اَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ، فَقَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِّنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، لَمْ يَرْوِهِ اَحَدٌ اِلَّا اَشْهَبُ.

بخاری(١٥٥٦ - ١٦٣٨ - ٤٣٩٥)مسلم(٢٩٠٢)ابوداود(١٧٨١)نسائی(٢٧٦٣)

حائضہ جب احرامِ حج باندھنے کے لیے غسل کرنا چاہے تو بالوں کا کھولنا ضروری ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع کے سال باہر نکلے تو میں نے (میقات سے تمتع کی نیت سے) عمرہ کا احرام باندھا۔ جب میں مکہ مکرمہ پہنچی تو میں حائضہ تھی۔ اس لیے میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہ کیا اور نہ ہی صفا و مروہ کے درمیان سعی کی (حیض کی وجہ سے عمرہ نہ کرسکی) تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کی شکایت کی (کہ حج آ پہنچا ہے اور حیض کی وجہ سے میرا عمرہ ادا نہیں ہوا) آپ نے فرمایا کہ اپنے سر کی مینڈھیاں کھول دو کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھو اور عمرہ رہنے دو۔ میں نے ایسا ہی کیا' جب میں ارکانِ حج ادا کرچکی تو آپ نے مجھے عبدالرحمٰن بن ابی بکر کے ہمراہ مقام تنعیم بھیجا میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ (ﷺ) نے فرمایا: یہ تمہارے عمرہ کی جگہ ہے (یہاں سے احرام باندھنے کی اجازت ہے)۔

١٥٢ - بَابُ ذِكْرِ غَسْلِ الْجُنُبِ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ

٢٤٣ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، وُضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ، فَيَصُبُّ عَلٰى يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ، حَتّٰى اِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنٰى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرٰى، حَتّٰى اِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى جَسَدِهِ. نسائی(٢٤٤ تا ٢٤٦)

جنبی شخص برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل انہیں دھولے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کا غسل فرماتے تو آپ کے لیے برتن میں پانی رکھا جاتا آپ برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے۔ جب آپ اپنے دونوں ہاتھ دھولیتے تب دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈالتے اور پانی لے کر بائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ دھوتے۔ جب اس سے فارغ ہوتے تو آپ دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور دونوں ہاتھوں کو دھو کر کلی کرتے اور تین بار ناک میں پانی ڈالتے بعد ازاں دونوں چلّو بھر کر سر میں تین مرتبہ پانی ڈالتے۔ پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

١٥٣ - بَابُ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ

٢٤٤ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُفْرِغُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ. سابقہ(٢٤٣)

برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل انہیں کتنی بار دھویا جائے؟

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ غسل جنابت کس طرح فرمایا کرتے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالتے، پھر شرمگاہ دھوتے پھر دونوں ہاتھ دھوتے، کلی کرتے، ناک میں پانی ڈالتے، سر پر تین مرتبہ پانی انڈیلتے اور بعد ازاں سارے بدن پر پانی بہاتے۔

١٥٤ - بَابُ إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذٰى عَنْ جَسَدِهِ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

٢٤٥ - **أَخْبَرَنَا** مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْتَى بِالْإِنَاءِ، فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا، ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ مَا عَلَى فَخِذَيْهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ. سابقہ(٢٤٣)

جنبی کا دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی دور کرنا

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی خدمت میں پانی کا ایک برتن پیش کیا جاتا آپ تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر انہیں صاف کرتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈال کر رانوں کو دھوتے پھر آپ دونوں ہاتھ دھوتے اور کلی فرماتے۔ ناک میں پانی ڈالتے، سر پر تین بار پانی ڈال کر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

١٥٥ - بَابُ إِعَادَةِ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ إِزَالَةِ الْأَذٰى عَنْ جَسَدِهِ

٢٤٦ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَصَفَتْ عَائِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ، قَالَ عُمَرُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ.

جنبی کا جسم سے ناپاکی دھو کر پھر سے دونوں ہاتھ دھونا

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے غسل جنابت کو بیان کیا کہ سب سے پہلے آپ اپنا ہاتھ تین دفعہ دھوتے، پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے اور شرم گاہ دھوتے اور جو اس پر لگا ہوتا۔ عمر (بن عبید) نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں عطاء نے یوں فرمایا: پھر آپ دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔ پھر تین بار کلی فرماتے اور ناک میں تین دفعہ پانی چڑھاتے۔ تین مرتبہ منہ دھوتے پھر سر پر تین مرتبہ پانی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

سابقہ (۲۴۳)

ڈالتے۔ بعدازاں آپ سارے بدن مبارک پر پانی بہاتے۔

۱۵۶ - بَابُ ذِكْرِ وُضُوْءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ

جنبی کا غسل سے قبل وضو کرنا

۲۴۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ الْمَاءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ غُرَفٍ، ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَاءَ عَلٰى جَسَدِهٖ كُلِّهٖ. بخاری (۲۴۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر اپنے نماز کے وضو جیسا وضو کرتے، بعدازاں انگلیاں پانی میں ڈال کر اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے، پھر سر پر تین چلو ڈالنے کے بعد سارے جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

۱۵۷ - بَابُ تَخْلِيْلِ الْجُنُبِ رَاْسَهٗ

جنبی شخص کا اپنے سر کے بالوں میں خلال کرنا

۲۴۸ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ اَنَّهٗ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَوَضَّاُ وَيُخَلِّلُ رَاْسَهٗ حَتّٰى يَصِلَ اِلٰى شَعْرِهٖ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ. نسائی

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی کیفیت بیان کی اس طرح کہ سب سے پہلے آپ دونوں ہاتھ دھوتے۔ وضو کرتے، سر میں خلال کرتے تاکہ پانی بالوں تک پہنچ جائے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

۲۴۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُشَرِّبُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَحْثِيْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ پہلے سر کو تر کر لیتے تھے، پھر تین مرتبہ چلو بھر کر سر پر پانی ڈالتے۔

ف: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسا احتیاط کے پیش نظر کیا کرتے تھے تاکہ پانی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچنے کا یقین ہو جائے۔

۱۵۸ - بَابُ ذِكْرِ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ اِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلٰى رَاْسِهٖ

سر پر پانی بہانے کی وہ مقدار جو جنبی کے لیے کافی ہے

۲۵۰ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِنِّيْ لَاَغْسِلُ كَذَا وَ كَذَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثَ اَكُفٍّ. بخاری (۲۵۴) مسلم (۷۳۸-۷۳۹) ابوداؤد (۲۳۹) نسائی (۴۲۳) ابن ماجہ (۵۷۵)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بعض لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں غسل کی بحث کی۔ کسی نے کہا: میں اس اس طرح غسل کرتا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین چلّو پانی بہاتا ہوں۔

۱۵۹ - بَابُ ذِكْرِ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ

حیض سے فارغ ہو کر کیسے غسل کیا جائے؟

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٢٥١ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْحَيْضِ ، فَاَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِيْ فِرْصَةً مِّنْ مَّسْكٍ فَتَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ وَكَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ ، تَطَهَّرِيْ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَجَذَبْتُ الْمَرْاَةَ وَقُلْتُ تَتَبَّعِيْنَ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ. بخاری (٣١٤ - ٣١٥ - ٧٣٥٧) مسلم (٧٤٦) نسائی (٤٢٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت (اسماء بنت شکل) نے نبی ﷺ سے حیض کے غسل کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے اسے بتایا کہ وہ کس طرح غسل کیا کرے، پھر فرمایا کہ غسل کرنے کے بعد روئی کا ایک ٹکڑا لے کر جس میں خوشبو لگی ہو اس سے طہارت حاصل کرو۔ وہ عورت بولی: میں اس سے کیسے طہارت کروں؟ آپ نے اپنا چہرہ چھپا لیا اور فرمایا: سبحان اللہ! اس سے پاکیزگی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس عورت کو پکڑ کر (آہستہ سے) کہا: اسے خون کے مقام پر رکھ لیا کرو۔

ف: اس لیے کہ بدبو رفع ہو اور خوشبو پیدا ہو، حیض اور نفاس سے پاک ہونے کے بعد ایسا کرنا مستحب ہے، فقط خوشبو ملنا ہی کافی ہے۔

١٦٠ - بَابُ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ

غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں

٢٥٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ. ترمذی (١٠٧) نسائی (٤٢٨) ابن ماجہ (٥٧٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

ف: غسل کر لینے کے بعد اگرچہ وضو کی ضرورت نہیں رہتی لیکن پھر بھی وضو کر لینا بہتر ہے۔

١٦١ - بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ فِيْ غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِيْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

غسل خانہ کے علاوہ جگہ پر پاؤں دھونا

٢٥٣ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ اَدْخَلَ بِيَمِيْنِهِ فِي الْاِنَاءِ فَاَفْرَغَ بِهَا عَلٰى فَرْجِهِ ثُمَّ غَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ، ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِلْءَ كَفَّيْهِ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ، ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ،

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے جنابت کے غسل کے واسطے پانی رکھا۔ آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دو یا تین مرتبہ دھویا، بعد ازاں دایاں ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر بہایا، پھر آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو دھویا، اس کے بعد اپنا بایاں دست مبارک زمین پر مارتے ہوئے زور سے رگڑا، بعد ازاں اپنے نماز کے وضو جیسا وضو کیا۔ پھر دونوں چلو بھر کر سر پر تین دفعہ پانی ڈالا اور اس کے بعد سارا جسم مبارک دھویا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMI ACADEMY

قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهُ. بخاری (٢٤٩ - ٢٥٧ - ٢٥٩ - ٢٦٠ - ٢٦٥ - ٢٦٦ - ٢٧٤ - ٢٧٦ - ٢٨١) مسلم (٧٢٠) ابوداود (٢٤٥) ترمذی (١٠٣) نسائی (٤١٦ - ٤١٧)

پھر اس جگہ سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر میں نے آپ کو رومال پیش کیا۔ آپ نے اسے (استعمال کیے بغیر) واپس کر دیا۔

١٦٢ - بَابُ تَرْكِ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْغُسْلِ

غسل کے بعد تولیہ استعمال نہ کرنا

٢٥٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِغْتَسَلَ، فَاُتِيَ بِمِنْدِيْلٍ، فَلَمْ يَمَسَّهُ، وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَاءِ هٰكَذَا.

مسلم (٧٦٥) نسائی (٤٠٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے غسل کیا تو آپ کو کپڑا پیش کیا گیا۔ آپ نے اسے ہاتھ نہ لگایا اور ویسے ہی پانی پونچھنے لگے۔

ف: امام نووی کے اقوال کے مطابق غسل کے بعد بدن پونچھنا مستحب ہے کیونکہ اس سے بدن مزید صاف ہو جاتا ہے۔ البتہ ایک مشہور قول یہ بھی ہے کہ نہ پونچھنا بہتر اور افضل ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

١٦٣ - بَابُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ

کھانا کھانے کے لیے جنبی شخص کا وضو کرنا

٢٥٥ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ، زَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهِ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ.

مسلم (٦٩٨) ابوداود (٢٢٤) نسائی (١٦١) ابن ماجہ (٤٦٧ - ٥٩١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حالتِ جنابت میں سونے کا یا کچھ کھانے کا ارادہ کرتے تو وضو کر لیتے۔ عمرو نے اپنی روایت میں اتنا زائد کہا کہ اپنے نماز کے وضو جیسا وضو کرتے۔

١٦٤ - بَابُ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ

جنبی شخص کھانا کھانے کے لیے صرف ہاتھ دھو لے

٢٥٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ. مسلم (٦٩٧) ابوداود (٢٢٢ - ٢٢٣) نسائی (٢٥٧ - ٢٥٨) ابن ماجہ (٥٨٤ - ٥٩٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنبی حالت میں جب سونا چاہتے تو وضو کر لیتے اور کھانے کا ارادہ ہوتا تو دونوں ہاتھ دھوتے۔

١٦٥ - بَابُ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ

جنبی آدمی کھانے پینے کا ارادہ کرے تو صرف ہاتھ ہی دھو لے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

٢٥٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَاْكُلُ اَوْ يَشْرَبُ. سابقہ (٢٥٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنبی حالت میں جب سونے کا قصد فرماتے تو وضو کرتے اور اگر کھانے پینے کا ارادہ ہوتا تو اپنے ہاتھ مبارک دھو کر کھاتے پیتے۔

١٦٦ - بَابُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ

جنبی شخص کا وضو کرنا جب وہ سونے کا ارادہ کرے

٢٥٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ.

سابقہ (٢٥٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنبی حالت میں جب سونا چاہتے تو سونے سے قبل اپنی نماز کے وضو جیسا وضو کر لیتے۔

٢٥٩ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ يَارَسُولَ اللّٰهِ اَيَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ.

مسلم (٧٠٠) ترمذی (١٢٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی حالت جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! سو سکتا ہے بشرطیکہ وضو کر لے۔

١٦٧ - بَابُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ وَغَسْلِ ذَكَرِهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ

جنبی سوتے وقت وضو کرے اور اپنی شرمگاہ دھوئے

٢٦٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ يُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ. بخاری (٢٩٠) مسلم (٧٠٢) ابوداؤد (٢٢١)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں رات کو جنبی ہوتا ہوں (تو فوری طور پر نہا نہیں سکتا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وضو کر کے شرمگاہ دھو لیا کرو بعد ازاں سو رہو۔

١٦٨ - بَابُ فِي الْجُنُبِ اِذَا لَمْ يَتَوَضَّاْ

جنبی شخص اگر وضو نہ کرے تو؟

٢٦١ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَانَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ.

ابوداؤد (٢٢٧ - ٤١٥٢) نسائی (٤٢٩٢) ابن ماجہ (٣٦٥٠)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر یا کتا یا جنبی شخص ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٦٩ - بَابُ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُوْدَ

اگر جنبی شخص دوبارہ جماع کرنا چاہے

٢٦٢ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعُوْدَ تَوَضَّأَ.

مسلم(٧٠٥)ابوداود(٢٢٠)ترمذی(١٤١)ابن ماجہ(٥٨٧)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم سے کوئی شخص جنبی حالت میں دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وہ وضو کرلے۔

١٧٠ - بَابُ إِتْيَانِ النِّسَاءِ قَبْلَ إِحْدَاثِ الْغُسْلِ

ایک ہی غسل سے کئی عورتوں سے صحبت کرنا

٢٦٣ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ عَلٰى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ. ابوداود(٢١٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی غسل سے اپنی بیویوں سے صحبت کی (تمام بیویوں کے ساتھ جماع کے بعد صرف ایک ہی غسل پر اکتفاء فرمایا)۔

٢٦٤ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَّاحِدٍ.

ترمذی(١٤٠)ابن ماجہ(٥٨٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ہی غسل سے اپنی کئی بیویوں سے صحبت کر لیتے۔

١٧١ - بَابُ حَجْبِ الْجُنُبِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

جنبی شخص تلاوت قرآن نہ کرے

٢٦٥ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا أَنَا وَرَجُلَانِ، فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةُ.

ابوداود(٢٢٩)ترمذی(١٤٦)نسائی(٢٦٦)ابن ماجہ(٥٩٤)

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور میرے ساتھ دو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد قرآن پڑھ لیتے اور ہمارے ساتھ گوشت کھالیا کرتے' آپ کو قرآن پڑھنے سے جنابت کے سوا کوئی چیز آڑے نہ آتی۔

٢٦٦ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُوْ يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ لَيْسَ الْجَنَابَةَ. سابقہ(٢٦٥)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنابت کے سوا ہر حالت میں قرآن پڑھ لیتے تھے۔

١٧٢ - بَابُ مُمَاسَّةِ الْجُنُبِ وَمُجَالَسَتِهِ

جنبی شخص کو چھونا اور اس کے ساتھ بیٹھنا

٢٦٧ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی صحابی ملتا تو آپ اس سے مصافحہ کرتے اور اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ مَاسَحَهُ وَدَعَا لَهُ، قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا بُكْرَةً فَحِدْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُكَ فَحِدْتَ عَنِّي، فَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَخَشِيتُ أَنْ تَمَسَّنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ. نسائی

لیے دعا فرماتے' ایک صبح میں آپ کو دیکھ کر ایک طرف چلا گیا' پھر سورج نکلتے وقت میں حاضر خدمت ہوا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے دیکھا کہ تو الگ ہو کر چلا گیا۔ میں نے عرض کیا: میں جنبی حالت میں تھا لہٰذا مجھے اس بات کا خدشہ لاحق ہوا کہ آپ مجھے چھو لیں گے (حالانکہ میں حالت جنابت میں ہوں)' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کبھی بھی ناپاک نہیں ہوتا۔

ف: مسلمان ناپاک نہیں ہوتا یعنی نجاست حکمی سے مسلمان کی طہارت حقیقی ہے۔ ہاں مگر جب نجاست حقیقی لگی ہو تو اس وجہ سے وہ ناپاک ہو جائے گا تاہم وہ اپنی ذات کے اعتبار سے پاک رہے گا۔

٢٦٨ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَهْوٰى إِلَيَّ فَقُلْتُ إِنِّي جُنُبٌ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ.

مسلم (٨٢٣) ابوداؤد (٢٣٠) ابن ماجہ (٥٣٥)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ مجھے میری جنبی حالت میں ملے۔ آپ نے جب میری جانب ہاتھ بڑھایا تو میں نے عرض کیا کہ میں جنبی ہوں۔ آپ نے فرمایا: مسلمان اتنا بھی ناپاک نہیں ہوتا۔

٢٦٩ - **أَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَانْسَلَّ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتّٰى أَغْتَسِلَ، فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ.

بخاری (٢٨٣ - ٢٨٥) مسلم (٥٢٢) ابوداؤد (٢٣١) ترمذی (١٢١) ابن ماجہ (٥٣٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ مدینہ منورہ کے ایک راستے میں ان سے ملے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جنبی حالت میں تھے' لہٰذا چھپ کر نکل گئے اور غسل کیا۔ نبی ﷺ نے انہیں دیکھا تو نہ پایا جب وہ آ پہنچے تو آپ نے پوچھا: اے ابوہریرہ! تم کہاں چلے گئے تھے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جب آپ مجھ سے ملے تھے تو میں جنبی حالت میں تھا۔ مجھے غسل کرنے سے پہلے آپ کی خدمت میں بیٹھنا اچھا معلوم نہ ہوا۔ آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! مومن اس حد تک ناپاک نہیں ہوتا۔

١٧٣ - بَابُ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت سے کام کاج کروانا

٢٧٠ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي، قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ. مسلم (٦٨٩) نسائی (٣٨١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے کپڑا دو۔ وہ کہنے لگیں کہ میں (حائضہ ہونے کی وجہ سے) نماز نہیں پڑھتی۔ آپ نے فرمایا: وہ (حیض) تمہارے ہاتھ میں تو نہیں۔ چنانچہ انہوں نے کپڑا اٹھا کر حاضر خدمت کر دیا۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

۲۷۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ اِنِّي حَائِضٌ ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ. اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مجھے مسجد سے چٹائی دو۔ میں نے عرض کی: میں تو حائضہ ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں تھوڑا رکھا ہے۔ اسحاق بن ابراہیم نے کہا کہ ہمیں ابومعاویہ نے اعمش سے اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

مسلم (٦٨٧ - ٦٨٨) ابوداود (٢٦١) ترمذی (١٣٤) نسائی (٣٨٢)

ف: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے حجرہ مبارکہ میں تھیں۔ آپ ﷺ نے بوریا طلب فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خیال کیا کہ حالت حیض میں مسجد میں اپنا ہاتھ نہ بڑھاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاتھ بڑھا کر مسجد میں دینے سے کوئی قباحت نہیں' کیونکہ حیض ہاتھ میں نہیں ہوتا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حائضہ کو ہاتھ بڑھا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہے۔

۱۷٤ - بَابُ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت کا مسجد میں چٹائی بچھانا

۲۷۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ اُمِّهِ اَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ رَاْسَهُ فِي حَجْرِ اِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَائِضٌ ' وَتَقُومُ اِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ.

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک ہم بیویوں میں سے کسی کی گود میں رکھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرتے اور وہ حائضہ ہوتی۔ ہم میں سے کوئی ایک اٹھ کر مسجد میں چٹائی بچھا دیتی حالانکہ وہ حائضہ ہوتی (یعنی باہر سے ہاتھ بڑھا کر بچھا دیتی)۔

نسائی (٣٨٣)

۱۷۵ - بَابُ فِي الَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَرَاْسُهُ فِي حَجْرِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوتِ قرآن کرنا

۲۷۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَاْسُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي حِجْرِ اِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْاٰنَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک ہم میں سے کسی حائضہ بیوی کی گود میں ہوتا اور آپ تلاوت قرآن کر رہے ہوتے۔

بخاری (٢٩٧ - ٧٥٤٩) مسلم (٦٩١) ابوداود (٢٦٠) نسائی (٣٧٩) ابن ماجہ (٦٣٤)

۱۷٦ - بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کا سر دھونا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

٢٧٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُوْمِيءُ اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ.

بخاری (٣٠١ - ٢٠٣١) مسلم (٦٨٦) نسائی (٣٨٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ حالتِ اعتکاف میں اپنا سر میری طرف جھکا دیتے' اور میں حالتِ حیض میں ہوتے ہوئے آپ کا سر دھوتی۔

٢٧٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ وَذَكَرَ اٰخَرُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ. مسلم (٦٨٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حالتِ اعتکاف میں اپنا سر مسجد سے باہر نکالتے۔ میں حائضہ ہونے کے باوجود اسے دھو دیتی۔

٢٧٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا حَائِضٌ.

بخاری (٢٩٥ - ٥٩٢٥) ترمذی شمائل (٣١) نسائی (٣٨٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں حالت حیض میں ہونے کے باوجود رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

٢٧٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَاَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِثْلَ ذٰلِكَ.

بخاری (٥٩٢٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دوسری سند کے ساتھ اسی طرح مروی ہے۔

١٧٧ - بَابُ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

حائضہ کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا

٢٧٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سَاَلْتُهَا هَلْ تَاْكُلُ الْمَرْاَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ؟ قَالَتْ نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْنِيْ فَاٰكُلُ مَعَهٗ وَاَنَا عَارِكٌ، وَكَانَ يَاْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ فَاَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ اَضَعُهٗ، فَيَاْخُذُهٗ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ، وَيَضَعُ فَمَهٗ حَيْثُ وَضَعْتُ فِمِيْ مِنَ الْعَرْقِ، وَيَدْعُوْ بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ قَبْلَ اَنْ يَّشْرَبَ مِنْهُ، فَاٰخُذُهٗ فَاَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ اَضَعُهٗ، فَيَاْخُذُهٗ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهٗ حَيْثُ وَضَعْتُ فِمِيْ مِنَ الْقَدَحِ.

سابقہ (٧٠)

حضرت شریح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا عورت حائضہ ہونے کی حالت میں اپنے خاوند کے ہمراہ کھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ مجھے بلاتے اور میں آپ سے مل کر کھانا کھایا کرتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی' آپ گوشت کی بوٹی اٹھاتے اور اس میں میرا بھی حصہ رکھتے' میں پہلے اُسے کھاتی اس کے بعد میں اُسے رکھ دیتی بعد ازاں رسول اللہ ﷺ اس سے کھاتے اور اسی جگہ اپنا دہن مبارک بوٹی پر لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا آپ پانی طلب فرماتے اس میں میرا بھی حصہ رکھتے میں پہلے اسے لے کر پیتی اس کے بعد رکھ دیتی۔ اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کے بعد آپ اسے اٹھا کر پیتے اور پیالے میں اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا۔

٢٧٩ - **اَخْبَرَنَا** اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدِ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ اَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ سُؤْرِيْ وَاَنَا حَائِضٌ.

سابقہ (٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا منہ (برتن میں) اسی جگہ لگاتے جہاں سے میں نے لگا کر پیا ہوتا اور میرا جھوٹا پانی پی لیتے حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

١٧٨ - بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کی باقی ماندہ چیز استعمال کرنا

٢٨٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ اُعْطِيْهِ فَيَتَحَرّٰى مَوْضِعَ فَمِيْ فَيَضَعُهُ عَلٰى فِيْهِ. سابقہ (٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے برتن دیتے جس سے میں پانی پیتی اس کے باوجود کہ میں حائضہ ہوتی، پھر میں وہ برتن آپ کو پیش کرتی آپ تلاش کر کے اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا۔

٢٨١ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ. سابقہ (٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں حالت حیض میں پانی پیتی اور پھر وہ برتن نبی ﷺ کو پیش کر دیتی۔ آپ اپنا دہن مبارک اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا اور میں حالت حیض میں ہڈی چوستی، پھر نبی ﷺ کو پیش کر دیتی، آپ اپنا منہ اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا۔

١٧٩ - بَابُ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے ساتھ سونا

٢٨٢ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ، فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ، فَدَعَانِيْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهٗ فِي الْخَمِيْلَةِ.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی۔ اسی حالت میں مجھے حیض آ گیا میں کھسک گئی اور جا کر حیض کے کپڑے اٹھائے، تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تجھے حیض آ گیا؟ میں نے عرض کیا: ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور میں چادر میں آپ کے ساتھ لیٹ گئی۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

بخاری (٢٩٨ - ٣٢٢ - ٣٢٣ - ١٩٢٩) مسلم (٦٨١) نسائی (٣٦٩)

٢٨٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ اَوْ حَائِضٌ ، فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلّٰى فِيْهِ، ثُمَّ يَعُوْدُ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلّٰى فِيْهِ.

ابوداود (٢٦٩ - ٢١٦٦) نسائی (٣٧٠ - ٧٧٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی چادر میں سویا کرتے اور میں حائضہ ہوتی' اگر میرے بدن سے کچھ آپ کے بدن پر لگ جاتا تو آپ اس مقام کو دھو ڈالتے باقی نہ دھوتے' اس کے بعد آپ نماز ادا کرتے' پھر لیٹ جاتے پھر اگر آپ کو کچھ لگ جاتا تو ایسا ہی کرتے اس سے زیادہ نہ دھوتے اور پھر انہیں کپڑوں میں نماز ادا کر لیتے۔

١٨٠ - بَابُ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے ساتھ لیٹنا

٢٨٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا. نسائی (٣٧١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب ہم میں سے کوئی عورت حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اسے تہبند لینے کا حکم فرماتے تو پھر اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

٢٨٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا. بخاری (٣٠٠ - ٢٠٣١) مسلم (٦٧٧) ابوداود (٢٦٨)

ترمذی (١٣٢) نسائی (٣٧٢) ابن ماجہ (٦٣٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم میں سے حائضہ عورت کو رسول اللہ ﷺ تہبند باندھنے کا حکم فرماتے اور پھر اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

٢٨٦ - اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَاللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُبَيْبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُوْلُ نَدَبَةَ مَوْلَاةُ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْاَةَ مِنْ نِّسَائِهٖ وَهِيَ حَائِضٌ اِذَا كَانَ عَلَيْهَا اِزَارٌ يَبْلُغُ اَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مُحْتَجِزَةً بِهٖ.

ابوداود (٢٦٧) نسائی (٣٧٤)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج میں سے کسی حائضہ عورت کے ساتھ لیٹ جاتے بشرطیکہ وہ ازار پہنے ہوئے ہوتی' جو رانوں کے نصف اور گھٹنوں تک پہنچتی۔ لیث کی حدیث میں ہے کہ اس ازار کو خوب مضبوط باندھے ہوتی۔

ف: ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اگر عورت کی ناف سے گھٹنوں تک کپڑا ہو یا صرف اس کی شرمگاہ پر کپڑا ہو تو اس کے ساتھ لیٹنا درست ہے۔

١٨١ - بَابُ تَاْوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ﴾

اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور وہ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں'' کی تفسیر

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٢٨٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَلَمْ يُشَارِبُوْهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ، فَسَاَلُوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَنْ ذٰلِكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى﴾ اَلْاٰيَةَ، فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنْ يُّؤَاكِلُوْهُنَّ وَيُشَارِبُوْهُنَّ وَيُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ وَاَنْ يَّصْنَعُوْا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا النِّكَاحَ.

مسلم(٦٩٢)ابوداؤد(٢٥٨ - ٢١٦٥)ترمذی(٢٩٧٧ - ٢٩٧٨)
نسائی(٣٦٧)ابن ماجہ(٦٤٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب یہود میں سے کسی عورت کو حیض آ تا تو وہ اسے نہ اپنے ساتھ کھلاتے، نہ پلاتے اور نہ ہی ایک گھر میں اس کے ساتھ رہتے، تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور وہ آپ سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ یہ ایک پلیدی ہے (لہٰذا حالت حیض میں اپنی عورتوں سے الگ رہو)۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم فرمایا کہ حائضہ عورتوں کو اپنے ساتھ کھلائیں پلائیں اور ایک گھر میں ان کے ساتھ رہیں اور جماع کے سوا سب باتیں کریں۔

١٨٢ - بَابُ مَا يَجِبُ عَلٰى مَنْ اَتٰى حَلِيْلَتَهٗ فِيْ حَالِ حَيْضَتِهَا بَعْدَ عِلْمِهٖ بِنَهْيِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَنْ وَطْئِهَا

جو اللہ عزوجل کی نہی کا علم رکھنے کے باوجود اپنی حائضہ بیوی سے جماع کرے، اس کا کفارہ

٢٨٨ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِي الرَّجُلِ يَاْتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ.

ابوداؤد(٢٦٤ - ٢١٦٨)نسائی(٣٦٨)ابن ماجہ(٦٤٠)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس شخص کے متعلق روایت ہے جو اپنی حائضہ عورت سے جماع کر بیٹھے کہ وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

ف: نصف یا ایک دینار کے برابر رقم صدقہ کرنا مستحب ہے اور بہتر ہے۔ ضروری نہیں کہ وہ صدقہ کرے کیونکہ اگر صدقہ کرنا واجب ہوتا تو مقدار متعین ہوتی۔ امام نووی فرماتے ہیں کہ اکثر علماء کے نزدیک اسے چاہیے کہ استغفار کرے اور توبہ کرے اور ایسے شخص پر کوئی کفارہ نہیں۔

١٨٣ - بَابُ مَا تَفْعَلُ الْمُحْرِمَةُ اِذَا حَاضَتْ

حالتِ احرام میں عورت حائضہ ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

٢٨٩ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ مَا لَكِ؟ اَنَفِسْتِ؟ فَقُلْتُ نَعَمْ، قَالَ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ، فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ، غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حج کرنے کے لیے نکلے جب ہم مقام سَرِف پہنچے تو مجھے حیض آ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی۔ آپ نے دریافت کیا: کیوں رو رہی ہے؟ کیا تجھے حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

بِالْبَيْتِ، وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ.

بخاری (٢٩٤ - ٥٥٤٨ - ٥٥٥٩) مسلم (٢٩١٠) نسائی (٣٤٧ - ٢٧٤٠ - ٢٩٩٠) ابن ماجہ (٢٩٦٣)

ہے۔ اب حاجیوں والے سارے کام کرو مگر طواف سے باز رہو (وہ حالت حیض ختم ہونے پر کرلینا) اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی سب بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی۔

١٨٤ - بَابُ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

حائضہ عورتیں احرام باندھتے وقت کیا کریں؟

٢٩٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ، حَتّٰى إِذَا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ اغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ. نسائی (٤٢٧)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے میرے والد ماجد نے بیان فرمایا کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے حج کیسے ادا کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کے لیے مدینہ منورہ سے کوچ کیا جب کہ ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب آپ ذوالحلیفہ میں پہنچے تو اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے) پیدا ہوئے تو آپ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی کو بھیجا اور پوچھا کہ اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ غسل کیجئے اور لنگوٹ باندھیے پھر لبیک پکاریئے۔

١٨٥ - بَابُ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

اگر حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرے؟

٢٩١ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ اَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيْهِ بِضِلَعٍ، وَاغْسِلِيْهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ.

ابوداؤد (٣٦٣) نسائی (٣٩٣) ابن ماجہ (٦٢٨)

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: اسے کھرچ کر پانی میں بیری کے پتے ملا کر اس سے دھولیا کرو۔

٢٩٢ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ، وَكَانَتْ تَكُوْنُ فِيْ حِجْرِهَا اَنَّ امْرَاَةً اِسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيْهِ، ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ انْضَحِيْهِ وَصَلِّيْ فِيْهِ.

بخاری (٢٢٧ - ٣٠٧) مسلم (٦٧٣) ابوداؤد (٣٦١ - ٣٦٢) ترمذی (١٣٨) نسائی (٣٩٢) ابن ماجہ (٦٢٩)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا: اسے کھرچ کر پانی کے ساتھ دھولو پھر اسے نچوڑ کر اس میں نماز پڑھو۔

ف: امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث پاک اس بات کی دلیل ہے کہ نجاست کو پانی سے دھونا چاہیے اور جو شخص

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نجاست کو کسی دوسری شی مثلاً سرکہ وغیرہ سے دھوئے تو کافی نہ ہوگا اس لیے کہ پانی کا حکم ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خون نجس ہے اور نجاست دور کرنے میں کوئی شمار مقرر نہیں بلکہ صاف کرنا ہی کافی ہے۔ نجاست آنکھ سے معلوم نہیں ہوتی تو اسے ایک دفعہ دھونا ہی کافی ہے اور دوسری اور تیسری دفعہ دھونا مستحب ہے اور نجاست اگر عینی ہے' یعنی آنکھ وغیرہ سے محسوس ہوتی ہے' جیسے خون وغیرہ تو اس کا زائل کرنا واجب ہے۔ اگر ایک دفعہ دھونے سے زائل ہو جائے تو دوسری تیسری دفعہ دھونا مستحب ہے۔ اگر نجاست عینی دھولی جائے اور اس کا رنگ باقی رہے تو طہارت چونکہ حاصل ہوگئی' لہٰذا دوبارہ دھونا ضروری نہیں' لیکن اگر مزہ باقی ہے تو کپڑا نجس ہے اسے پاک کرنا چاہیے۔

١٨٦ - بَابُ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

اگر کپڑے میں منی لگ جائے؟

٢٩٣ - اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي كَانَ يُجَامِعُ فِيهِ ؟ قَالَتْ نَعَمْ ' اِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ اَذًى.

ابوداؤد (٣٦٦) ابن ماجہ (٥٤٠)

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی ﷺ سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کپڑے میں نماز پڑھتے تھے جسے پہن کر جماع کرتے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں! اس وقت جب آپ کو کپڑے میں نجاست معلوم نہ ہوتی۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر کپڑے کو نجاست یعنی منی وغیرہ نہیں لگی تو ایسے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے' اگرچہ وہ کپڑے پہن کر ہی جماع کیوں نہ کیا ہو۔ البتہ اگر کپڑے زیادہ ہوں تو بدل لینا بہتر ہے۔

١٨٧ - بَابُ غَسْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

کپڑے سے منی دھونا

٢٩٤ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ' فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ لَفِي ثَوْبِهِ.

بخاری (٢٢٩ تا ٢٣٢) مسلم (٦٧٠) ابوداؤد (٣٧٣) ترمذی (١١٧) ابن ماجہ (٥٣٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی دھوتی۔ پھر آپ نماز کو تشریف لے جاتے اور ابھی پانی کے نشانات آپ کے کپڑے میں ہوتے۔

ف: حضرت امام مالک رحمہ اللہ اور حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک انسان کی منی نجس اور پلید ہے' لہٰذا اسے ملنے کے علاوہ پانی سے دھونا بھی ضروری ہے' جب کہ وہابیہ کہتے ہیں: منی پاک ہے۔

١٨٨ - بَابُ فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

کپڑے سے منی کھرچ دینا

٢٩٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ ' وَقَالَتْ مَرَّةً اُخْرٰى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ . نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں کپڑے سے جنابت کو کھرچ دیتی تھی۔ اور دوسری مرتبہ فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

۲۹۶ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِي عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَمَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم (٦٦٧ - ٦٦٩) ابوداؤد (٣٧١) نسائی (٢٩٧ - ٢٩٨) ابن ماجہ (٥٣٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی پانی سے دھونے کی بجائے فقط کھرچ دیتی تھی۔

۲۹۷ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ. سابقہ (٢٩٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑے سے منی صرف کھرچ دیتی تھی۔

۲۹۸ - اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَاهُ فِي ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَحُكُّهُ. سابقہ (٢٩٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر منی دیکھتی تو اسے کھرچ ڈالتی۔

۲۹۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم (٦٦٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچ ڈالتی تھی۔

۳۰۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَحُتُّهُ عَنْهُ. مسلم (٦٦٨) ابن ماجہ (٥٣٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اگر منی، رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر پاتی تو اسے چھیل ڈالتی۔

۱۸۹ - بَابُ بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ

جو بچہ ابھی کھانا کھانے کے قابل نہ ہوا ہو اس کے پیشاب کا بیان

۳۰۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيْرٍ لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَجْلَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي حِجْرِهِ، فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ. بخاری (٢٢٣) مسلم (٦٦٣ - ٥٧٢٦ - ٥٧٢٧) ابوداؤد (٣٧٤) ترمذی (٧١) ابن ماجہ (٥٢٤)

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ اپنے اس چھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا (بلکہ صرف دودھ پیتا تھا) رسول اللہ ﷺ نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا، اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا آپ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا اور کپڑے کو نہ دھویا۔

ف: امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ چھڑکنا کافی نہیں بلکہ آپ نے محض تخفیف کے لیے ایسا کیا۔ حضرت امام ابوحنیفہ امام مالک اور فقہا کوفہ کا مسلک ہے کہ شیر خوار بچہ ہو یا بچی دونوں کے پیشاب آلود کپڑوں کو دھونا واجب ہے۔

(نووی شرح مسلم ص ۱۳۹، مطبوعہ نور محمد کتب خانہ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY

٣٠٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلٰى ثِيَابِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَاَتْبَعَهُ اِيَّاهُ. بخاری (٢٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا (آپ نے اسے گود میں بٹھا لیا) اور اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے اس جگہ پر محض پانی بہا دیا۔

١٩٠ - بَابُ بَوْلِ الْجَارِيَةِ

لڑکی کے پیشاب کا بیان

٣٠٣ - **اَخْبَرَنَا** مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ.
نسائی

حضرت ابو السمح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے۔

١٩١ - بَابُ بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

حلال جانوروں کا پیشاب

٣٠٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اُنَاسًا اَوْ رِجَالًا مِّنْ عُكْلٍ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَتَكَلَّمُوْا بِالْاِسْلَامِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ اَهْلَ رِيْفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِيْنَةَ، فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا فِيْهَا فَيَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَلَمَّا صَحُّوْا وَكَانُوْا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ، وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ، فَبَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِيْ اٰثَارِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَسَمَرُوْا اَعْيُنَهُمْ وَقَطَّعُوْا اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، ثُمَّ تَرَكُوْا فِي الْحَرَّةِ عَلٰى حَالِهِمْ حَتّٰى مَاتُوْا.

بخاری (٣٠٦٤ - ٤٠٩٠ - ٤١٩٢ - ٥٧٢٧) مسلم (٤٣٣٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عکل کے چند افراد رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور زبانی کلامی اسلام قبول کیا۔ پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم جانور رکھنے والے ہیں (ہماری گزر اوقات دودھ پر ہوتی ہے) اور ہم کھیتی باڑی کرنے والے نہیں وہ مدینہ منورہ میں بیمار ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کئی اونٹ اور ایک چرواہا دینے کا حکم فرمایا۔ اور انہیں حکم فرمایا کہ تم مدینہ منورہ سے باہر جا کر رہو اور ان جانوروں کا دودھ اور بول پیو۔ جب وہ صحت مند ہو گئے اور حرہ کی ایک جانب تھے تو مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو شہید کر کے اونٹ بھگا لے گئے۔ جب یہ خبر نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے تلاش کرنے والوں کو ان کے پیچھے بھیجا جب وہ لوگ واپس لائے گئے تو ان کی آنکھوں کو سلائی سے پھوڑ دیا' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے انہیں وہیں حرہ میں اسی حالت پر چھوڑ دیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

ف: مسلم شریف کی روایت کے مطابق آپ نے انہیں یہ شدید سزا محض اس لیے دی کہ انہوں نے بھی نبی ﷺ کے چرواہے کو ایسا ہی سنگین جرم کر کے شہید کیا تھا۔ نیز وہ لوگ اسلام سے پھر گئے' یعنی مرتد ہو گئے اور یہ احسان وحسنِ سلوک کی ناقدر شناسی تھی' ایسے احسان فراموش کی یہ سزا بجا ہے۔

اس حدیث سے بعض ائمہ نے حلال جانوروں کے پیشاب کے پاک ہونے پر استدلال کیا' مگر امام ابوحنیفہ کے نزدیک تمام

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

جانوروں کا پیشاب نجس ہے اور یہ حدیث منسوخ ہے ناسخ حدیث یہ ہے: ''استنزھوا من البول''. پیشاب سے بچو۔

۳۰۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ قَالَ حَدَّثَنِی زَیْدُ بْنُ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَاَسْلَمُوْا، فَاجْتَوَوُا الْمَدِینَةَ حَتّٰی اِصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُوْنُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی لِقَاحٍ لَّهٗ وَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا حَتّٰی صَحُّوْا، فَقَتَلُوْا رَاعِیَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ فِی طَلَبِهِمْ، فَاُتِیَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْیُنَهُمْ، قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِاَنَسٍ وَهُوَ یُحَدِّثُهٗ هٰذَا الْحَدِیْثَ بِكُفْرٍ اَمْ بِذَنْبٍ؟ قَالَ بِكُفْرٍ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَنَسٍ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ غَیْرَ طَلْحَةَ، وَالصَّوَابُ عِنْدِیْ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ. یَحْیٰی عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلٌ. نسائی (٤٠٤٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرینہ کے چند لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ ان کے رنگ پیلے پڑ گئے اور پیٹ بڑھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی دودھ والی اونٹنی عنایت فرمائی اور حکم فرمایا کہ وہ اس کا دودھ اور بول پئیں (انہوں نے ایسا ہی کیا) حتیٰ کہ وہ صحت یاب ہو گئے تو وہ چرواہے کو شہید کر کے اونٹ ہانک کر لے گئے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے لوگوں کو ان کی گرفتاری کے لیے بھیجا۔ جب وہ قیدی ہو کر آئے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں' مسلمانوں کے امیر عبدالملک ابن مروان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو روایت کرتے وقت دریافت کیا: (رسول اللہ ﷺ نے) یہ سزا کفر کی وجہ سے دی یا ان کے قصور کی وجہ سے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کفر کی وجہ سے (یعنی اس قصور کے علاوہ کہ انہوں نے چرواہے کو قتل کیا' نیز وہ دوسروں کے اونٹ لے کر گئے اور مرتد ہوئے جس کی سزا محض قتل ہے)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں میں نہیں جانتا کہ طلحہ کے علاوہ کسی ایک نے بھی اس روایت کو عن یحییٰ عن انس نقل کیا ہو میرے نزدیک یہی درست ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اور یحییٰ نے جو سعید بن میتب سے روایت کی ہے' وہ مرسل ہے۔

۱۹۲ - بَابُ فَرْثِ مَا یُؤْكَلُ لَحْمُهٗ یُصِیْبُ الثَّوْبَ

کپڑے پر حلال جانور کا گوبر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۳۰۶ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیْمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ فِیْ بَیْتِ الْمَالِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُصَلِّیْ عِنْدَ الْبَیْتِ، وَمَلَاٌ مِّنْ قُرَیْشٍ جُلُوْسٌ وَقَدْ نَحَرُوْا جَزُوْرًا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ اَیُّكُمْ یَاْخُذُ هٰذَا الْفَرْثَ بِدَمِهٖ ثُمَّ یُمْهِلُهٗ حَتّٰی یَضَعَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور قریش کی ایک جماعت آپ کے قریب بیٹھی تھی۔ انہوں نے اونٹ ذبح کر رکھا تھا' ان میں سے ایک شخص نے کہا: تم میں سے کون ایسا شخص ہے جو اس گوبر کو لے کر کھڑا رہے جب یہ سجدہ میں جائیں تو یہ آپ کی پیٹھ پر رکھ دے حضرت عبداللہ نے کہا: ان میں سے ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَجْهَهُ سَاجِدًا فَيَضَعُهُ يَعْنِي عَلَى ظَهْرِهٖ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَانْبَعَثَ اَشْقَاهَا فَاَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهٖ ثُمَّ اَمْهَلَهُ فَلَمَّا خَرَّ سَاجِدًا وَضَعَهُ عَلٰى ظَهْرِهٖ، فَاَخْبَرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَجَاءَ تْ تَسْعٰى فَاَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهٖ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِاَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ، وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَةً مِّنْ قُرَيْشٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ فِيْ قَلِيْبٍ وَّاحِدٍ.

بخاری (٢٤٠ - ٥٢٠ - ٢٩٣٤ - ٣١٨٥ - ٣٨٥٤ - ٣٩٦٠)
مسلم (٤٦٢٥ - ٤٦٢٦ - ٤٦٢٧ - ٤٦٢٨)

بدبخت غلاظت اٹھا کر کھڑا رہا۔ جب آپ سجدے میں تشریف لے گئے تو اس نے یہ پلیدی آپ کی پشت پر رکھ دی۔ یہ خبر حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کو پہنچی آپ اس وقت کم سن تھیں، دوڑتی ہوئی تشریف لائیں اور پلیدی آپ کی پشت سے ہٹائی۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے تین مرتبہ دعا فرمائی: اے اللہ! قریش کا معاملہ تجھ پر ہے، اے اللہ! ابوجہل بن ہشام، شیبہ بن ربیعہ، عتبہ بن ربیعہ عقبہ بن ابی معیط یہاں تک کہ قریش کے سات آدمیوں کو گنا، کا معاملہ تیرے سپرد ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن نازل کیا! میں نے ان سب لوگوں کو بدر کے روز ایک گہرے کنویں میں گرا ہوا مردہ پایا۔

ف: اللہ جل جلالہٗ نے آپ کی مدد فرمائی اور یہ سب بدبخت غزوۂ بدر میں ذلت وخواری سے مارے گئے۔

١٩٣ - بَابُ الْبُزَاقِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ
کپڑے میں تھوک لگ جانا

٣٠٧ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهٖ فَبَصَقَ فِيْهِ فَرَدَّ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی چادر کا کنارہ پکڑا اور اس میں تھوکا، پھر اس کو الٹ پلٹ کر مل ڈالا۔

٣٠٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلٰكِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ وَاِلَّا فَبَزَقَ النَّبِيُّ ﷺ فَكَذَا فِيْ ثَوْبِهٖ وَدَلَكَهٗ.

مسلم (١٢٢٨) ابن ماجہ (١٠٢٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے سامنے نہ تھوکے نہ ہی دائیں طرف بلکہ بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوکے ورنہ اس طرح تھوکے جیسے نبی ﷺ نے اپنے کپڑے میں تھوک کر مل ڈالا۔

١٩٤ - بَابُ بَدْءِ التَّيَمُّمِ
تیمّم کی ابتداء

٣٠٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اَوْ ذَاتِ الْجَيْشِ، اِنْقَطَعَ عِقْدٌ لِّيْ، فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْتِمَاسِهٖ، وَاَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ، وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَاَتَى النَّاسُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوْا اَلَا تَرٰى مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں نکلے جب ہم بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ کر گر پڑا، رسول اللہ ﷺ اس کی تلاش کے لیے رکے اور آپ کے ہمراہ لوگ بھی ٹھہر گئے۔ لیکن نہ تو اس جگہ پانی تھا اور نہ ہی لوگوں کے پاس پانی تھا بعض حضرات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

صَنَعَتْ عَائِشَةُ ؟ اَقَامَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، فَجَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاضِعٌ رَاْسَهٗ عَلٰى فَخِذِيْ قَدْ نَامَ ، فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ ، قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهٖ فِيْ خَاصِرَتِيْ ، فَمَا مَنَعَنِيْ مِنَ التَّحَرُّكِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى فَخِذِيْ ، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَاءٍ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ ، فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا اٰلَ اَبِيْ بَكْرٍ ، قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِيْ كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهٗ.

بخاری (٣٣٤ - ٣٦٧٢ - ٤٦٠٧ - ٥٢٥٠ - ٦٨٤٤) مسلم (٨١٤)

کیا آپ نے دیکھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟ رسول اللہ ﷺ کو بھی روک لیا اور آپ کے ساتھ لوگوں کو بھی ایسی جگہ ٹھہرا دیا ہے جہاں پانی کا نام ونشان نہیں۔ اور نہ ہی لوگوں کے پاس پانی ہے۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اس وقت رسول اللہ ﷺ میری ران پر سر رکھ کر سو گئے تھے انہوں نے فرمایا: تو نے رسول اللہ ﷺ کو ایسی جگہ روک دیا جس جگہ پانی نہیں اور نہ ہی قافلہ کے پاس پانی ہے۔ ابوبکر مجھ پر ناراض ہوئے اور جو اللہ کو منظور تھا مجھے کہا اور میری دونوں طرفوں پر مارنے لگے میں اپنی جگہ سے نہ ہلی کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا سر میری گود میں تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ سوئے رہے حتیٰ کہ جب صبح بیدار ہوئے تو پانی نہ تھا اس وقت اللہ عزوجل نے آیت تیمّم نازل فرمائی۔ حضرت اسید بن حضیر نے فرمایا: اے اہل خانہ ابوبکر! یہ تمہاری کوئی پہلی برکت نہیں! آپ فرماتی ہیں کہ بعد ازاں ہم نے اپنے اونٹ کو اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو میرا ہار اس کے نیچے سے ملا۔

١٩٥ - بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ

حضر میں تیمّم کرنا

٣١٠ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ الْجَمَلِ ، فَلَقِيَهٗ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْهِ حَتّٰى اَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

بخاری (٣٣٧) مسلم (٨٢٠) ابوداؤد (٣٢٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اس نے انہیں فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت عبد اللہ بن یسار دونوں ابوجہیم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس حاضر ہوئے۔ ابوجہیم نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بیر جمل سے تشریف لائے آپ کو راستے میں ایک شخص ملا اس نے سلام عرض کیا رسول اللہ ﷺ نے دیوار تک پہنچنے سے پہلے اس کے سلام کا جواب نہ دیا۔ آپ نے اپنے چہرہ اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا۔ پھر اس کے سلام کا جواب مرحمت فرمایا۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ کے نزدیک پانی کی موجودگی میں تیمّم کرنا عید اور جنازہ کی نماز کے لیے جب وضو کرتے ہوئے یہ نمازیں فوت ہونے کا اندیشہ ہو درست ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس بات پر محمول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس وقت پانی دستیاب نہ ہو سکا اسی لیے آپ نے تیمّم فرمایا۔

١٩٦ - بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ

حضر میں تیمّم کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣١١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّىْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ، قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ، فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَمَا تَذْكُرُ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ، فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِى التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ، فَاَتَيْنَا النَّبِىَّ ﷺ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ فَضَرَبَ النَّبِىُّ ﷺ يَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ، وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِىْ فِيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اَوْ اِلَى الْكَفَّيْنِ، فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيْكَ مَا تَوَلَّيْتَ.

بخاری (٣٣٨ تا ٣٤٣) مسلم (٨١٨ - ٨١٩) ابوداؤد (٣٢٢ تا ٣٢٧ - ٣٢٨) ترمذی (١٤٤) نسائی (٣١٥ تا ٣١٨) ابن ماجہ (٥٦٩)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں جنبی ہو گیا اور مجھے پانی نہ ملا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا (کہ پانی ملنے تک) نماز نہ پڑھ (جب پانی ملے غسل کر کے پڑھ لینا) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک لشکر جہاد میں شامل تھے ہمیں جنابت لاحق ہو گئی اور پانی نہ ملا۔ آپ نے نماز ہی نہ پڑھی تھی اور میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھ لی تھی۔ پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ہم نے عرض کیا تو آپ نے فرمایا تھا: مٹی میں لوٹنے کی بجائے یہ کافی تھا' پھر نبی ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر انہیں پھونکا اور منہ اور دونوں ہاتھوں پر پھیرا۔ حضرت سلمہ کو شک ہے کہ آپ نے ہاتھوں کا مسح دونوں پہنچوں تک کیا یا کہنیوں تک۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کچھ تم نے بیان کیا' ہم تمہارے ہی حوالے کرتے ہیں۔

٣١٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ اَجْنَبْتُ وَاَنَا فِى الْاِبِلِ فَلَمْ اَجِدْ مَاءً، فَتَمَعَّكْتُ فِى التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَجْزِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ التَّيَمُّمُ. نسائی

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں جنبی ہو گیا میں اونٹوں کی نگرانی پر مامور تھا مجھے پانی نہ مل سکا۔ میں نے جانور کی طرح مٹی میں لوٹ لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا' آپ نے فرمایا: تجھے تیمّم کرنا ہی کافی تھا۔

١٩٧ - بَابُ التَّيَمُّمِ فِى السَّفَرِ

سفر میں تیمّم کرنا

٣١٣ - اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاُوْلَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ، فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظِفَارٍ، فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذٰلِكَ، حَتّٰى اَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت اولات الجیش کے مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ آپ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے ہمراہ تھیں' ان کا ہار جو یمن کے معروف علاقے ظفار کا بنا ہوا تھا ٹوٹ کر گر گیا۔ لوگ اس ہار کو تلاش کرنے کے لیے ٹھہرے رہے۔ حتیٰ کہ صبح ہو گئی اور ان کے ہمراہ پانی نہ تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو غصے ہوئے اور فرمایا: تم نے لوگوں کو ٹھہرا دیا' اور ان کے پاس پانی بھی نہیں۔ تو اللہ عزوجل نے مٹی سے تیمّم کرنے

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ، قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَضَرَبُوْا بِاَيْدِيْهِمُ الْاَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوْا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَهُمْ وَاَيْدِيَهُمْ اِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُوْنِ اَيْدِيْهِمْ اِلَى الْاٰبَاطِ.

ابوداؤد (٣٢٠)

کی اجازت نازل فرمائی۔ مسلمان اسی وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے اور زمین پر ہاتھ مارے پھر ہاتھ اٹھائے اور مٹی کو نہ جھاڑا۔ انہوں نے اپنے چہروں اور بازوؤں کا کندھوں کی اندرونی بغلوں تک مسح کیا۔

١٩٨ - بَابُ الْاِخْتِلَافِ فِيْ كَيْفِيَةِ التَّيَمُّمِ

تیمّم کی کیفیت میں اختلاف

٣١٤ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوْهِنَا وَاَيْدِيْنَا اِلَى الْمَنَاكِبِ. ابن ماجه (٥٦٦)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیمّم کیا چنانچہ ہم نے چہروں کا مسح کیا اور بازوؤں کا کندھوں تک مسح کیا۔

١٩٩ - بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرَ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ

تیمّم کرنے کی ایک اور ترکیب اور ہاتھوں میں پھونک مارنا

٣١٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ رُبَمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ، فَقَالَ عُمَرُ اَمَّا اَنَا فَاِذَا لَمْ اَجِدِ الْمَاءَ لَمْ اَكُنْ لِاُصَلِّيَ حَتّٰى اَجِدَ الْمَاءَ، فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ اَتَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ كُنْتَ بِمَكَانِ كَذَا وَ كَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْاِبِلَ فَتَعْلَمُ اِنَّا اَجْنَبْنَا؟ قَالَ نَعَمْ، اَمَّا اَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَضَحِكَ، فَقَالَ اِنْ كَانَ الصَّعِيْدُ لَكَافِيْكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ، فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ، فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اَذْكُرْهُ، قَالَ لَا وَلٰكِنْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ. سابقہ (٣١١)

حضرت عبد الرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس دوران ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا: اے امیر المومنین! کبھی کبھی وضو اور غسل کے لیے ہمیں مسلسل دو دو ماہ تک پانی نہیں ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک مجھے پانی نہ ملے میں نماز نہ پڑھوں گا' حتیٰ کہ پانی مل جائے۔ حضرت عمار بن یاسر نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! آپ کو یاد ہے کہ جب ہم فلاں فلاں مقام پر اونٹ چرا رہے تھے آپ کو علم ہے ہم جنبی تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اور میں نے مٹی میں لوٹیں لگائیں۔ پھر ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اور مٹی میں لوٹنے کے متعلق آپ سے عرض کیا) آپ نے ہنس کر فرمایا: مٹی تجھے کافی تھی آپ نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مار کر پھونکا پھر منہ کا مسح کیا اور بازوؤں کے کچھ حصے کا۔ آپ نے فرمایا: اے عمار! اللہ سے ڈرو (حدیث رسول کو بے خوف و خطر بیان کرتے ہو!) انہوں نے عرض کیا: یا امیر المؤمنین!

اگر آپ پسند فرمائیں تو میں یہ حدیث بیان نہ کروں' آپ نے فرمایا: نہیں جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس کی ذمہ داری تم پر ہو گی۔

ف: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ روایت حدیث میں انتہائی حزم و احتیاط سے کام لیتے اور راوی کو آپ نے یہ فرمایا کہ دوسرے شخص کی گواہی پہنچنے تک تم خود ہی اس پر عمل کرنا ہم نہیں کریں گے۔

مقصود اور مطلب یہ تھا کہ لوگ جھوٹی احادیث نہ گھڑلیں اور بیان حدیث میں احتیاط نہ چھوڑ دیں۔ اس سے یہ مقصود ہرگز نہیں کہ خدانخواستہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت عمار کو جھوٹا سمجھتے تھے۔

٢٠٠ - بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرَ مِنَ التَّيَمُّمِ

تیمّم کی ایک اور قسم

٣١٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ التَّيَمُّمِ ' فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ ' فَقَالَ عَمَّارٌ اَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ ' فَاَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم ' فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ هٰكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِيْ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً. سابقہ (٣١١)

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تیمّم کا مسئلہ دریافت کیا تو آپ جواب نہ دے سکے حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو یاد ہے کہ جب ہم ایک لشکر میں تھے اور میں جنبی ہو گیا تو میں مٹی میں لوٹا تھا۔ پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: تجھے اس طرح کافی تھا۔ اور حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر مارا پھر پھونکا اور پھر منہ اور دونوں پہنچوں پر ایک بار مسح کر کے دکھایا۔

٣١٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ' اَنْبَاَنَا خَالِدٌ ' اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَقَدْ سَمِعَهُ الْحَكَمُ مِنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَجْنَبَ رَجُلٌ ' فَاَتٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَاءً ' قَالَ لَا تُصَلِّ ' قَالَ لَهُ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ اِنَّا كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا ' فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ' وَاَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ ' فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفِّهِ ضَرْبَةً وَنَفَخَ فِيْهَا ثُمَّ دَلَكَ اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ' فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَا اَدْرِيْ مَا هُوَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ لَا حَدَّثْتُهُ ' وَذَكَرَ شَيْئًا فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ ' وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ. سابقہ (٣١١)

حضرت ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو حاجت غسل لاحق ہوئی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں جنبی حالت میں پانی نہ پا سکوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز نہ پڑھو۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں جب کہ ہم ایک لشکر میں تھے اور ہم کو حاجت غسل لاحق ہوئی۔ آپ نے تو نماز ہی نہ پڑھی' لیکن میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھی پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ معاملہ عرض کیا' آپ نے فرمایا: تجھے یہ کافی تھا اور شعبہ نے اپنی ہتھیلی زمین پر ماری پھر اسے پھونکا۔ بعد ازاں دونوں ہتھیلیوں کو ایک دوسرے سے ملا کر اپنے منہ پر مسح کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ کہا جو مجھے یاد نہیں' انہوں (حضرت عمار) نے عرض کیا: البتہ اگر آپ کو ناپسند ہو تو میں یہ حدیث بیان نہ کروں انہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

نے فرمایا: بلکہ تم جو کچھ بیان کرو گے وہ تمہاری ذمہ داری ہو گی۔

٢٠١ - بَابٌ نَوْعٌ اٰخَرُ

٣١٨ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنِّى اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ، فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ، فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِى سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً، فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ، وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِى التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ، فَلَمَّا اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِىُّ ﷺ بِيَدِهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ، شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا اَدْرِى فِيهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اَوْ اِلَى الْكَفَّيْنِ، قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ، قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ، فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ مَا تَقُولُ فَاِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ اَحَدٌ غَيْرُكَ، فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا اَدْرِى ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ اَمْ لَا.

سابقہ (٣١١)

تیمّم کی ایک اور قسم

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں جنبی ہوا اور پانی نہ ملا تو کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس حالت میں نماز نہ پڑھو۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے امیر المومنین! آپ کو یاد نہیں کہ جب میں اور آپ ایک لشکر میں تھے اور ہمیں جنابت لاحق ہوئی' پانی نہ ملا' آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں مٹی میں لوٹا اور نماز ادا کی۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے بیان کیا' آپ نے فرمایا: تجھے اس طرح کافی تھا اور نبی ﷺ نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر آپ نے انہیں پھونکا بعد ازاں منہ اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا۔ سلمہ کو شک ہے کہ کہنیوں یا پہنچوں تک مجھے یاد نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کچھ تم نے بیان کیا اس کے ذمہ دار تم خود ہی ہو۔ شعبہ نے بیان فرمایا: اس حدیث میں پہلے سلمہ دونوں پہنچوں منہ اور دونوں بازوؤں کا ذکر کرتے تھے' منصور نے آپ سے کہا کہ کیا کہتے ہو بازوؤں کا ذکر تمہارے سوا کوئی راوی نہیں کرتا اور چنانچہ سلمہ کو شک ہے اور انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات یاد نہیں کہ آپ نے بازوؤں کا ذکر کیا یا نہیں۔

٢٠٢ - بَابُ تَيَمُّمِ الْجُنُبِ

٣١٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِى فَقَالَ اَبُو مُوسٰى اَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى حَاجَةٍ، فَاَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ، فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيدِ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِىَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ اَنْ تَقُولَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْاَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ

جنبی کا تیمّم کرنا

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ) کے پاس بیٹھا تھا۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا آپ نے عمار کا یہ قول نہیں سنا کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک کام کے لیے بھیجا اور وہاں مجھے حاجت غسل لاحق ہو گئی اور مجھے پانی نہ ملا تو میں مٹی میں لوٹا پھر نبی ﷺ کی خدمت میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

ضَرَبَ بِشِمَالِهٖ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ عَلٰى كَفَّيْهِ وَوَجْهِهٖ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَوَ لَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ.

بخاری (۳۴۵تا۳۴۷) مسلم (۸۱۶-۸۱۷) ابوداود (۳۲۱)

حاضر ہوا اور آپ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ تمہارے لیے اس طرح کرنا کافی تھا' آپ نے دونوں ہاتھ مبارک زمین پر مارے' دونوں ہتھیلیوں کا مسح کیا پھر انہیں پھونکا' پھر اپنا بایاں ہاتھ دائیں پر مارا اور دایاں بائیں ہاتھ کے دونوں پہنچوں پر مارا اور منہ پر مسح کیا۔ عبداللہ نے فرمایا: کیا آپ نہیں دیکھتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے اس قول پر قناعت نہیں کی۔

۲۰۳ - بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ

مٹی سے تیمّم کرنا

۳۲۰ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِیْ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَقُوْلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ، فَقَالَ يَا فُلَانُ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّیَ مَعَ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَتْنِیْ جَنَابَةٌ، وَلَا مَاءَ، قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهٗ يَكْفِيْكَ. بخاری (۳۴۸)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے شخص کو ملاحظہ فرمایا جو لوگوں سے الگ تھا اور با جماعت نماز میں شریک نہ ہوا آپ نے اس سے فرمایا: اے فلاں! تم دوسرے لوگوں کے ساتھ جماعت میں شامل کیوں نہیں ہوئے؟ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے حاجت غسل لاحق ہوئی اور پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تم (پانی نہ ملنے تک تیمّم کرنے کے لیے) اپنے اوپر مٹی لازم کرلو کہ یہ تمہیں کافی ہے۔

۲۰۴ - بَابُ الصَّلَوَاتِ بِتَيَمُّمٍ وَاحِدٍ

ایک تیمّم سے کئی نمازیں پڑھنا

۳۲۱ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وُضُوْءُ الْمُسْلِمِ، وَاِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشَرَ سِنِيْنَ.

ابوداود (۳۳۲) ترمذی (۱۲۴)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا پاک مٹی سے تیمّم کرنا وضو ہے خواہ اسے دس برس تک پانی نہ ملے۔

ف: جس طرح ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں اسی طرح ایک ہی تیمّم سے کئی نمازیں ادا کرنا درست ہے' ہاں مگر پانی ملنے' بیماری ختم ہونے اور عذر نہ ہونے کی وجہ سے وضو کرنا ضروری ہوگا۔

۲۰۵ - بَابٌ فِيْمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ وَلَا الصَّعِيْدَ

جس شخص کو پانی اور مٹی دونوں نہ مل سکیں

۳۲۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَنَاسًا يَطْلُبُوْنَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِیْ مَنْزِلٍ نَزَلَتْهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے گلے کے ہار کی تلاش کے لیے حضرت اسید بن حضیر اور کوئی دوسرے آدمیوں کو روانہ کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنا ہار کہیں بھول گئی تھیں۔ نماز کا وقت ہوگیا اور ان لوگوں کا وضو نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَلَيْسُوْا عَلٰى وُضُوْءٍ فَلَمْ يَجِدُوْا مَاءً ' فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ ' فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ' فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ ' قَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ' فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ تَكْرَهِيْنَهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ خَيْرًا. ابوداؤد(۳۱۷)

تھا' پانی بھی نہ ملا اور انہوں نے وضو کے بغیر نماز پڑھ لی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی' تب اللہ عزوجل نے تیمّم کی آیت اتاری۔ اسید بن حضیر نے کہا: اللہ تمہیں جزائے خیر دے جب تم پر کوئی ایسی بات آئی جس کو تم ناپسند کرتی تھیں تو اس میں اللہ نے تمہارے اور مسلمانوں کے واسطے بہتری ظاہر کردی۔

۳۲۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ ' فَاَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ' فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ ' فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰى ' فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَ مَا قَالَ لِلْاٰخَرِ ' يَعْنِىْ اَصَبْتَ. نسائی

حضرت طارق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کو جنابت لاحق ہوئی اس نے نماز نہ پڑھی (پانی کی تلاش میں رہا اور نماز کا وقت باقی تھا)۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا' پھر ایک اور شخص کو جنابت لاحق ہوئی تو اس نے تیمّم کر کے نماز ادا کر لی اور حاضر خدمت ہوا' اور عرض کیا' آپ نے اسے بھی ایسے ہی فرمایا' جیسے دوسرے کو فرمایا تھا (یعنی تو نے اچھا کیا)۔

ف: اگر پانی نہ ملے اور نماز کا وقت ہو تو نمازی کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ آخری وقت تک پانی ملنے کا انتظار کرے اگر وہ تیمّم کر کے نماز پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۲ - كِتَابُ الْمِيَاهِ

پانی کے مسائل

۱ - كِتَابُ الْمِيَاهِ

پانی کے مسائل

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا﴾ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ﴾ وَ قَالَ تَعَالٰى ﴿فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا﴾

اللہ عزوجل نے فرمایا: اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اتارا' اور فرمایا: وہ تم کو پاک کرنے کے لیے آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ اور فرمایا: اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کرو

ف: مذکورہ آیات سے معلوم ہوا کہ طہارت و نظافت کے لیے پاک پانی اشد ضروری ہے اور کسی معقول عذر کے بغیر پانی کے علاوہ کسی دوسری چیز سے وضو اور غسل جائز نہیں۔

۳۲۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ ' فَتَوَضَّاَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِفَضْلِهَا ' فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ ' فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ نے جنابت سے غسل کیا پھر اس کے بچے ہوئے پانی سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا۔ آپ کی زوجہ محترمہ نے آپ سے اس بارے عرض کیا (یہ ان کے غسل سے باقی ماندہ پانی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يُـنَـجِّسُـهُ شَيْءٌ.

ہے) تو آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

ابوداؤد (٦٨) ترمذی (٦٥) ابن ماجہ (٣٧٠ - ٣٧١)

١م - بَابُ ذِكْرِ بِئْرِ بُضَاعَةَ

بضاعہ کنویں کا ذکر

٣٢٥ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيْهَا لُحُوْمُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ وَالنَّتْنُ، فَقَالَ الْمَاءُ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم بضاعہ کنویں کے پانی سے وضو کریں جس میں کتوں کے گوشت، حیض کے غلیظ کپڑے اور متعفن اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: پانی پاک ہے اسے کوئی چیز پلید نہیں کرتی۔

ابوداؤد (٦٦ - ٦٧) ترمذی (٦٦)

٣٢٦ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ نَوْفٍ عَنْ سَلِيْطٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ، فَقُلْتُ اَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُطْرَحُ فِيْهَا مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّتْنِ؟ فَقَالَ الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ. نسائی

حضرت ابن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ بئر بضاعہ کے پانی سے وضو کر رہے تھے، میں نے عرض کیا: آپ اس کنویں کے پانی سے وضو کرتے ہیں حالانکہ اس میں بدبودار اشیاء ڈالی جاتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

٢ - بَابُ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَاءِ

جتنی مقدار پانی نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا

٣٢٧ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ.

حضرت عبیداللہ بن عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پانی اور اسے پینے کے لیے جانوروں اور درندوں کے اس پر بار بار آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: جب پانی کی مقدار دو قلے ہو تو وہ پانی نجاست نہیں اٹھاتا۔

ابوداؤد (٦٤ - ٦٥) ترمذی (٦٧) ابن ماجہ (٥١٧ - ٥١٨)

ف: دو قلے تقریباً سوا چھ من کے برابر ہوتے ہیں، بعض علماء کے نزدیک پانچ من پانی کی مقدار نجس نہیں ہوتی۔

٣٢٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ. سابقہ (٥٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا صحابہ کرام اسے سزا دینے کے لیے جھپٹے۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اس کا پیشاب نہ روکو جب وہ حاجت سے فارغ ہو چکا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوا کر وہاں بہا دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

۳۲۹ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوْهُ، وَاَهْرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ دَلْوًا مِّنْ مَّاءٍ، فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ. سابقہ(۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی مسجد میں کھڑا ہوا اور پیشاب کر دیا' لوگوں نے اسے پکڑنا چاہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو اور جہاں پر اس نے پیشاب کیا ہے وہاں پانی کا ایک ڈول بہا دو کیونکہ تم آسانیاں پیدا کرنے کے لیے بھیجے گئے ہو مشکلات پیدا کرنے کے لیے نہیں۔

۳ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت

۳۳۰ - **اَخْبَرَنَا** الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ. سابقہ(۲۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی جنبی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے۔

٤ - بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ

سمندر کے پانی سے وضو کرنا

۳۳۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ، فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا، اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ.

سابقہ(۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! ہم بحری سفر کرتے رہتے ہیں اور تھوڑا سا پانی اپنے ساتھ رکھتے ہیں اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جائیں گے کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا اور اس کا مردہ (مچھلی) حلال ہے۔

٥ - بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

برف اور اولوں کے پانی سے وضو کرنا

۳۳۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ.

سابقہ(۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا فرمایا کرتے: یا اللہ! میرے خواص کی خطاؤں کو برف اور اولوں سے دھو ڈال اور میرے خواص کے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف فرما جیسے تو نے سفید کپڑوں کو میل سے پاک و صاف فرمایا۔

۳۳۳ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے: یا اللہ! میرے خواص کی خطاؤں کو برف اور پانی اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMI ISLAMIA ACADEMY

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ. سابقہ (٦٠) اولے سے دھو ڈال۔

ف: ہم نے ایسی احادیث کا ترجمہ کرتے ہوئے تاویل سے کام لیا ہے' البتہ یہ دعا آپ نے اپنے غلاموں کی تعلیم کے لیے فرمائی' کیونکہ عصمت انبیاء' قرآنی آیات' احادیثِ صحیحہ' اجماع امت اور دلائل عقلیہ سے ثابت ہے۔ اس کا انکار وہی کرے گا جس کے پاس دل و دماغ کی آنکھیں نہ ہوں۔

مندرجہ ذیل آیت قرآنی میں اللہ جل شانہٗ نے شیطان سے فرمایا:

(١) اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ. (الحجر:٤٢) اے ابلیس! میرے خاص بندوں پر تیری دسترس نہیں۔

(٢) شیطان نے خود بھی اقرار کیا تھا کہ:

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ. (الحجر:٣٩-٤٠) کہ اے اللہ! میں تیرے خاص بندوں کے سوا ان سب کو گمراہ کروں گا۔

معلوم ہوا کہ انبیاء کرام تک شیطان کی رسائی نہیں اور وہ نہ تو انہیں گمراہ کر سکے اور نہ ہی بے راہ چلا سکے۔ پھر ان سے گناہ کیسے سرزد ہوں۔

عصمت انبیاء کرام علیہم السلام پر چند آیات قرآنیہ پیش خدمت ہیں۔

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا:

(١) مَا كَانَ لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ. (یوسف:٣٨) یعنی ہم گروہ انبیاء کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا زیب نہیں دیتا۔

معلوم ہوا کہ انبیاء کرام شرک اور گناہ کرنے کا کبھی ارادہ نہیں کرتے' یہی عصمت کی حقیقت ہے۔

یوسف علیہ السلام نے فرمایا:

(٢) وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ. (یوسف:٥٣) اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بناتا' بے شک نفس تو بُرائی کا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔

یہاں یہ نہیں فرمایا کہ میرا نفس بُرائی کا حکم کرتا ہے بلکہ یہ فرمایا کہ عام نفوس انسانوں کو برائی کا حکم کرتے ہیں' سوا ان نفوس کے جن پر رب تعالیٰ رحم فرمائے۔ اور وہ نفوس انبیاء کرام کے ہیں' معلوم ہوا کہ ان حضرات کے نفوس انہیں برائی کے قریب ہی نہیں لے جا سکتے۔

اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:

(٣) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ. (آل عمران:٣٣) بے شک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو سارے جہان سے۔

جس سے معلوم ہوا کہ انبیاء کرام سارے جہان سے افضل ہیں اور جہان میں تو ملائکہ معصومین بھی داخل ہیں' ملائکہ کی صفت یہ ہے کہ ''لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ'' (التحریم:٦) وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی کبھی نہیں کرتے۔ اگر انبیاء کرام گنہگار ہیں تو ملائکہ ان سے بڑھ جائیں گے۔

رب تعالیٰ فرماتا ہے:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

(۴) ''لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ'' (البقرہ: ۱۲۴) میرا عہد نبوت ظالمین یعنی فاسقین کو نہ ملے گا۔ معلوم ہوا کہ فسق و نبوت کبھی جمع نہیں ہو سکے۔

احادیث

(۱) ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے' جسے قرین کہا جاتا ہے' مگر میرا قرین مسلمان ہو گیا ہے' یعنی مجھے نیک مشورہ ہی دیتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف باب الوسوسہ)

(۲) ہر بچے کو ولادت کے وقت شیطان مارتا ہے' مگر شیطان عیسیٰ علیہ السلام کو آپ کی ولادت کے وقت چھو بھی نہ سکا' اس سے ثابت ہوا کہ انبیاء کرام شیطانی وسوسہ سے پاک اور محفوظ ہیں۔ (ایضاً)

(۳) انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں احتلام نہیں ہوتا کیونکہ اس میں شیطانی اثر ہے' بلکہ ان کی بیویاں بھی شیطانی اثر سے پاک ہیں۔ (مشکوٰۃ کتاب الغسل)

(٤) نبی ﷺ کا سینہ مبارک چاک کر کے اس میں سے ایک گوشت کا ٹکڑا نکالا گیا اور کہا گیا کہ ایک شیطانی حصہ ہے۔ معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کا نفس قدسیہ شیطانی اثر سے پاک ہے اور پھر اس کو ماءِ زمزم سے دھویا گیا۔ (باب علاماتِ نبوت مشکوٰۃ)

(٥) مشکوٰۃ شریف باب مناقب عمر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ عمر جس راستے سے گزرتے ہیں وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے' معلوم ہوا کہ جن پر انبیاء کی نظر کرم ہو جائے وہ بھی شیطان سے محفوظ رہتے ہیں' خود ان کا کیا پوچھنا۔ (ماخوذ از ضمیمہ جاء الحق ص ۴۳۰)

٦ - بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ

کتے کا جھوٹا

٣٣٤ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي رَزِيْنٍ وَاَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ' ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. سابقہ(٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹ لے تو وہ اس برتن میں موجود چیز کو بہا دے پھر اس کو سات مرتبہ دھوئے۔

٧ - بَابُ تَعْفِيْرِ الْاِنَاءِ بِالتُّرَابِ مِنْ وُّلُوْغِ الْكَلْبِ فِيْهِ

کتے کے جھوٹے برتن کو مٹی سے مانجھنا

٣٣٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ. سابقہ(٦٧)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو ہلاک کرنے کا حکم فرمایا مگر شکار اور بکریوں کی حفاظت کے لیے کتے پالنے کی اجازت دی۔ نیز فرمایا: جب کتا منہ ڈال کر برتن میں چاٹے تو اس کو سات بار دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھو۔

٣٣٦ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ يَزِيْدَ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو ہلاک کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: ان لوگوں کو کتوں کو پالنے کی ضرورت ہی کیا ہے آپ نے شکاری کتے اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ؟ قَالَ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ، وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَ عَفِّرُوا الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ. خَالَفَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ.

سابقہ (٦٧)

بکریوں کی نگہبانی کے لیے کتے پالنے کی اجازت دی۔ اور فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چاٹ لے تو اس برتن کو سات بار دھوؤ اور آٹھویں دفعہ مٹی سے صاف کرو۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت اس کے برعکس ہے آپ فرماتے ہیں (سات بار دھونے کے دوران میں سے صرف) ایک دفعہ مٹی سے دھویا جائے۔

۳۳۷ - اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَانَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ.

نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹ لے تو وہ اسے سات بار دھوئے اور پہلی دفعہ مٹی سے مل کر دھوئے۔

۳۳۸ - اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ.

ابوداؤد (٧٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چاٹ لے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے دھوئے۔

۸ - بَابُ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

بلی کا جھوٹا

۳۳۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوْءًا، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ، فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ، قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ أَخِي؟ قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ. سابقہ (٦٨)

حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور پھر کوئی ایسی بات بیان کی جس کے یہ معانی تھے کہ میں نے ان کو وضو کا پانی پیش کیا۔ اسی دوران بلی آ کر اس پانی میں سے پینے لگی انہوں نے برتن اور جھکا دیا حتیٰ کہ اس نے سیر ہو کر پانی پی لیا۔ کبشہ کہتی ہیں کہ پھر انہوں نے میری طرف دیکھا تو میں ان کو دیکھ رہی تھی۔ انہوں نے فرمایا: میری بھتیجی تم حیران ہوتی ہو؟ میں نے عرض کیا: ہاں! انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلی ناپاک نہیں وہ تو رات دن تمہارے اوپر گھومنے پھرنے والے یا پھرنے والیوں میں سے ہے۔

ف: بلی کا جھوٹا پاک ہے لیکن اگر دوسرا پانی موجود ہو تو اس پانی کا استعمال مکروہ تنزیہی ہے، ورنہ بلا کراہت جائز ہے۔

(درمختار، باب الانجاس، ج ۱ ص ۲۴۰) اختر غفرلہٗ

۹ - بَابُ سُؤْرِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کا جھوٹا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٤٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ، فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَاَنَا حَائِضٌ، وَكُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَائِضٌ. سابقہ(۷۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں ہڈی چوستی تھی پھر رسول اللہ ﷺ اپنا منہ اسی جگہ رکھتے۔ جہاں میں نے منہ لگایا ہوتا اور میں حائضہ ہوتی۔ میں برتن سے پانی پیتی پھر آپ اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا ہوتا۔ (آپ پانی نوش فرماتے) اور میں حالت حیض میں ہوتی۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی ﷺ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بڑی محبت تھی۔ (اختر غفرلہٗ)

١٠ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي فَضْلِ الْمَرْاَةِ

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا

٣٤١ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّؤُوْنَ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَمِيعًا.

سابقہ(۷۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مرد اور عورتیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سب مل کر وضو کیا کرتے تھے۔

١١ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ فَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْاَةِ

عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کا استعمال نہ کرنے کی فضیلت

٣٤٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْاَةِ.

ابوداود(۸۲) ترمذی(٦٣ - ٦٤) ابن ماجہ(۳۷۳)

حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد کو عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کی ممانعت فرمائی۔

١٢ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي فَضْلِ الْجُنُبِ

جنبی کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کی اجازت

٣٤٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ. سابقہ(۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ غسل کرتی تھیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک برتن سے (تو ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا تھا)۔

١٣ - بَابُ الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الْاِنْسَانُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ

آدمی کو کس قدر پانی وضو اور کس قدر غسل کے لیے کافی ہے؟

٣٤٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ. سابقہ(۷۳)

حضرت انس بن مالک بیان ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مکوک سے وضو اور پانچ مکوک سے غسل کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: مکوک ایک پیمانہ ہے' جس میں ایک مد پانی آتا ہے' اس کا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

۳۴۵- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ. ابوداؤد (۹۲) ابن ماجہ (۲۶۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو کرتے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل کرتے۔

۳۴۶- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُد پانی سے وضو کرتے اور ایک صاع پانی سے غسل کرتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳- كِتَابُ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

حیض اور استحاضہ کا بیان

۱- بَابُ بَدْءِ الْحَيْضِ وَهَلْ يُسَمَّى الْحَيْضُ نِفَاسًا

حیض کی ابتداء اور کیا حیض کو نفاس کہا جا سکتا ہے؟

۳۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ' فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ' فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِيْ' فَقَالَ مَالَكِ' اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ' قَالَ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ' فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ. سابقہ (۲۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حج کرنے کے ارادہ سے نکلے۔ جب ہم مقام سرف پر پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ آپ نے مجھ سے دریافت فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ کیا تمھیں نفاس آ گیا؟ میں نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: یہ بات اللہ عزوجل نے حضرت آدم کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے۔ تم حاجیوں والے سب کام کرو مگر خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔

۲- بَابُ ذِكْرِ الْاِسْتِحَاضَةِ وَاِقْبَالِ الدَّمِ وَاِدْبَارِهٖ

استحاضہ کا ذکر اور خون کا جاری اور ختم ہونا

۳۴۸- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ مِّنْ بَنِيْ اَسَدِ قُرَيْشٍ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا تُسْتَحَاضُ' فَزَعَمَتْ اَنَّهٗ قَالَ لَهَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ' فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ'

قریش کے قبیلہ بنی اسد کی صحابیہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئیں کہ مجھے استحاضہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ ہے تو جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور حیض ختم ہونے پر غسل کر اور خون دھو کر نماز پڑھ (خواہ استحاضہ کا خون آتا رہے)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي.

سابقہ (۲۰۱)

ف: اس باب میں اکثر حدیثیں اوپر مذکور ہو چکی ہیں۔ مگر مصنف نے ان کو مکرر بیان کیا ہے ہم نے بھی ان کا ترجمہ مکرر تحریر کر دیا ہے۔

۳۴۹ - أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي. سابقہ (۲۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور حیض ختم ہونے پر غسل کرو۔

۳۵۰ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُسْتَحَاضُ، فَقَالَ إِنَّ ذٰلِكَ عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ. سابقہ (۲۰۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا: یارسول اللہ! مجھے استحاضہ ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ ہے، تم غسل کرو اور نماز پڑھو۔ لہٰذا وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتیں۔

۳ - بَابُ الْمَرْأَةِ يَكُونُ لَهَا أَيَّامٌ مَّعْلُومَةٌ تَحِيضُهَا كُلَّ شَهْرٍ

جس عورت کے ہر ماہ ایام حیض متعین ہوں

۳۵۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي. سابقہ (۲۰۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے (ہمیشہ) حیض آنے کے خون کے متعلق دریافت کیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے ان کے غسل کا برتن خون سے بھرا ہوا دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا: پہلے حیض کے دنوں کے شمار تک نماز اور روزہ ادا نہ کرو پھر اس کے بعد غسل کرلو۔

۳۵۲ - أَخْبَرَنَا بِهِ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرٰى وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ. أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ، أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا، وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ تِلْكَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي.

سابقہ (۲۰۸)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے عرض کیا: مجھے استحاضہ ہو گیا ہے اور پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! البتہ جتنے دن حسب سابق تمہیں حیض آیا کرتا تھا ان کی نماز رہنے دو، پھر غسل کر کے لنگوٹ (کپڑا) باندھو اور نماز پڑھو۔

۳۵۳ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُّصِيْبَهَا الَّذِي اَصَابَهَا' فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ' فَإِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ' ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ' ثُمَّ لِتُصَلِّ. سابقہ (۲۰۸)

اللہ ﷺ سے ایک عورت کے بارے میں مسئلہ پوچھا جس کا خون بہا کرتا تھا تو آپ نے فرمایا کہ وہ دن رات کا شمار رکھے جن میں اسے ہر ماہ بیماری سے پہلے حیض آتا تھا۔ پھر اتنے دنوں کی نماز کو چھوڑ دے جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کرے ایک کپڑے کا لنگوٹ باندھے اور پھر نماز پڑھے۔

٤ - بَابُ ذِكْرِ الْاَقْرَاءِ

حیض کا بیان

٣٥٤ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ' وَاَنَّهَا اُسْتُحِيْضَتْ لَا تَطْهُرُ' فَذُكِرَ شَاْنُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ' وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِّنَ الرَّحِمِ' لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ' ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ. سابقہ (۲۰۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا جو عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' ان کو استحاضہ ہو گیا اور وہ کسی طرح پاک نہ ہوتی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے یہ رحم کا زخم ہے وہ اپنے قروء کا شمار دیکھ لے یعنی جتنے دن حیض آیا کرتا تھا ان میں نماز چھوڑ دے پھر ہر نماز کے لیے غسل کر لے۔

٣٥٥ - **اَخْبَرَنَا** مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ' فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ' فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ' اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ' فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ. سابقہ (۲۱۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو سات برس تک استحاضہ رہا۔ انہوں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ پھر آپ نے انہیں حیض کے دنوں تک نماز چھوڑ دینے کا حکم فرمایا۔ پھر بعد ازاں غسل کر کے نماز پڑھنے کا تو وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھیں۔

٣٥٦ - **اَخْبَرَنَا** عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ' فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ' فَانْظُرِيْ اِذَا اَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ' وَاِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَطَهَّرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ

حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر خون آنے کی شکایت کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے تم اسے دیکھتی رہو جب حیض آئے تو نماز مت پڑھو۔ جب حیض کے دن مکمل ہو جائیں تو دوسرے حیض تک پاکی حاصل کر کے نماز ادا کیا کرو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ہشام نے اپنے باپ حضرت عروہ سے روایت کیا ہے اور اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ. سابقہ (۲۱۱)

بات کا ذکر نہیں کیا جس کا ذکر منذر نے اپنی روایت میں کیا ہے۔

۳۵۷ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ، أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا، إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي. سابقہ (۲۱۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت حبیش رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: مجھے استحاضہ ہے اور میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں' یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ ہے' جب تمہیں حیض آئے تو نماز چھوڑ دو پھر جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو کر نماز ادا کرو۔

٥ - بَابُ جَمْعِ الْمُسْتَحَاضَةِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ وَغُسْلِهَا إِذَا جَمَعَتْ

مستحاضہ عورت اگر دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے تو دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کافی ہے

۳۵۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا. سابقہ (۲۱۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک عورت سے کہا گیا کہ وہ ایک رگ ہے جو بند نہیں ہوتی اور اسے نماز ظہر تاخیر سے اور نماز عصر جلدی ادا کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک ہی غسل کرنے کا حکم فرمایا گیا۔ اسی طرح اسے حکم کیا گیا کہ وہ نماز مغرب میں تاخیر کرے اور عشاء کی نماز جلدی پڑھے دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرنے اور فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کرنے کا حکم دیا گیا۔

۳۵۹ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ، فَقَالَ تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ، وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ. نسائی

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں مستحاضہ ہوں آپ نے حکم فرمایا کہ تم ایام حیض تک نماز روزہ سے رکی رہو۔ پھر غسل کرو' ظہر میں دیر کرو' نماز عصر ادا کرنے میں جلدی کرو اور دونوں نمازوں کو ایک ہی غسل سے ادا کرو' پھر نماز مغرب میں دیر اور عشا میں جلدی کرو اور دونوں نمازوں کو ایک ہی غسل سے ادا کرلو اور نماز فجر کے لیے غسل کرو۔

٦ - بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق

۳٦٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ان کو استحاضہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ اور قابل پہچان ہوتا ہے' اور جب کسی اور قسم کا

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ، وَإِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ، فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهِ.

سابقہ(٢٠١)

خون آئے تو وضو کرو اور نماز پڑھو' کیونکہ وہ رگ (کا خون) ہے۔ محمد بن مثنیٰ نے کہا کہ ہمیں ابن ابی عدی نے اسی طرح حدیث بیان کی۔

٣٦١- وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ، فَإِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مَا ذَكَرَ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

سابقہ(٢١٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ رہتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا کہ جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ ہوتا ہے اور پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دو پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر کے نماز پڑھو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس سند کے علاوہ بھی روایت کی گئی ہے اور اس روایت میں جن کا ابن ابی عدی نے ذکر کیا' کسی کا ذکر موجود نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

٣٦٢- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُسْتُحِيْضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ، اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، وَإِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ، فَإِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيْلَ لَهُ فَالْغُسْلُ؟ قَالَ وَذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَحَدٌ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ وَتَوَضَّئِيْ غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. سابقہ(٢١٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ ہوا' انہوں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا: یارسول اللہ! مجھے استحاضہ ہو گیا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی' نماز پڑھنا چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں' جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو' جب حیض ختم ہو جائے تو خون دھو لو اور وضو کر کے نماز پڑھو' کیونکہ یہ ایک رگ کا خون ہے حیض کا نہیں ہے' کسی نے عرض کیا: کیا وہ (حائضہ) غسل نہ کرے؟ فرمایا: اس میں تو کوئی شک نہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ کے علاوہ بھی روایت کی گئی ہے اور اس میں "وتوضئی" کا ذکر حماد کے علاوہ کسی نے نہیں کیا۔

ف: اس حدیث اور دیگر احادیث سے ثابت ہوا کہ حیض سے پاک ہوتے وقت ایک دفعہ غسل ضروری ہے' پھر استحاضہ میں ہر نماز کے لیے غسل کرنا ضروری نہیں' فقط وضو کرنا ہی کافی ہے۔

٣٦٣- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنِّيْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ ہے اور میں پاک نہیں ہوتی۔ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَامْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي.

نسائی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے' جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور حیض ختم ہو جائے تو خون دھو کر نماز ادا کرو۔

٣٦٤ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم لَا أَطْهُرُ، أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي. سابقہ(٢١٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے' جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو' جب حیض ختم ہو جائے تو خون دھو لو اور غسل کر کے نماز ادا کرو۔

٣٦٥ - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَا أَطْهُرُ، أَفَأَتْرُكُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي. سابقہ(٢١٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں پاک ہی نہیں ہوتی' کیا نماز چھوڑ دوں؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں' یہ ایک رگ ہے' خالد نے کہا کہ جو مجھے بتایا گیا اس میں ہے کہ یہ حیض نہیں ہے' جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب وہ ختم ہو جائے تو خون کو دھو کر نماز پڑھو۔

٧ - بَابُ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ

زرد اور خاکی رنگ حیض میں شامل نہیں

٣٦٦ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا. بخاری(٣٢٦) ابوداؤد(٣٠٨) ابن ماجہ(٦٤٧)

حضرت محمد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم زردی اور تیرگی کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

ف: بعض علماء کرام رحمہم اللہ کے نزدیک جب حیض سے سرخی ختم ہو جائے تو سمجھنا چاہیے کہ حیض سے پاک ہو گئی اور زردی یا تیرگی رنگ کا خون حیض میں شمار نہ کیا جائے۔ بعض دوسرے علماء کرام رحمہم اللہ کا قول یہ ہے کہ دورانِ حیض یہ سب رنگ حیض میں داخل ہیں' حتیٰ کہ خالص سفیدی دکھائی دے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسا ہی منقول ہے۔

٨ - بَابُ مَا يَنَالُ مِنَ الْحَائِضِ، وَتَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ﴾ الْآيَةَ (البقرہ:٢٢٢)

حائضہ عورت سے جماع وغیرہ کرنا اور اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم' تم فرماؤ: وہ ناپاکی ہے تو عورتوں سے الگ رہو حیض کے دنوں میں'' کی تفسیر

٣٦٧ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہودیوں کی عورتوں کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ، فَسَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى﴾ الْآيَةَ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ، وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ، فَقَالَتِ الْيَهُودُ مَا يَدَعُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا، فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَأَخْبَرَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَا أَنُجَامِعُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ؟ فَتَمَعَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَمَعُّرًا شَدِيدًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ غَضِبَ، فَقَامَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَدِيَّةَ لَبَنٍ، فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا فَرَدَّهُمَا فَسَقَاهُمَا، فَعُرِفَ أَنَّهُ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا. سابقہ(۲۸۷)

جب حیض آتا تو یہودی انہیں اپنے ہمراہ کھلاتے نہ ہی پلاتے، نہ ہی ایک مکان میں ان کے ہمراہ سکونت پذیر ہوتے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس بارے میں نبی ﷺ سے دریافت کیا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اور وہ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے وہ ناپاکی ہے، آخر تک، پھر رسول اللہ ﷺ نے انہیں ساتھ کھلانے، پلانے، ایک مکان میں اکٹھا رہنے اور جماع کے سوا ہر شے (بوس وکنار) وغیرہ کرنے کا حکم فرمایا۔ یہودی کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ ہر معاملے میں ہماری مخالفت ہی کرتے ہیں، تو اسید بن حضیر اور عباد بن بشر وہاں اٹھے اور رسول اللہ ﷺ کو آکر بتایا اور دونوں نے کہا: کیا ہم حیض میں عورتوں سے صحبت کرلیا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ متغیر ہوگیا یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ کو غصہ آگیا ہے۔ بعدازاں رسول اللہ ﷺ دودھ کا تحفہ لے کر متوجہ ہوئے اور ان دونوں کے پیچھے کسی کو بھیج کر انہیں بلایا اور انہیں دودھ پلایا تب ہم سمجھے کہ آپ کو ان دونوں پر غصہ نہیں آیا تھا۔

۹ - ذِكْرُ مَا يَجِبُ عَلَى مَنْ أَتَى حَلِيلَتَهُ فِي حَالِ حَيْضِهَا مَعَ عِلْمِهِ بِنَهْيِ اللّٰهِ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ کی ممانعت کا علم رکھنے کے باوجود جو حائضہ بیوی سے جماع کرے، اس کا کفارہ؟

۳۶۸ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو ابْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ. سابقہ(۲۸۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کرے تو ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

ف: حائضہ سے وطی کرنا حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہ ہے، وطی کرنے والے پر توبہ لازم ہے ہمارے ائمہ احناف کے ہاں اس پر کفارہ واجب نہیں اور حدیث میں ایک یا آدھا دینار بطور کفارہ دینے کا جو ذکر ہوا ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ حدیث ائمہ حفاظ کے اتفاق سے ضعیف درجے کی ہے۔ (اختر غفرلہ)

۱۰ - بَابُ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ فِي ثِيَابِ حَيْضَتِهَا

حائضہ عورت کو اس کے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا

۳۶۹ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

هشَامٍ ح وَاَنْبَانَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي ح وَاَنْبَانَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ حِضْتُ، فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ، فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيْلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ. سابقہ(۲۸۲)

کے ہمراہ لیٹی ہوئی تھی کہ مجھے حیض آ گیا چنانچہ میں اٹھ کھڑی ہوئی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے پکڑ لیے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔ حدیث کے الفاظ عبیداللہ بن سعید کے ہیں۔

۱۱ - بَابُ نَوْمِ الرَّجُلِ مَعَ حَلِيْلَتِهِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَهِيَ حَائِضٌ

مرد کا اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ ایک لحاف میں سونا

۳۷۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ، فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ، ثُمَّ يَعُوْدُ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ وَصَلّٰى فِيْهِ. سابقہ(۲۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی لحاف میں سوتے حالانکہ میں حائضہ ہوتی اگر آپ کو کچھ لگ جاتا تو آپ اتنا ہی دھوتے اور اس سے زیادہ نہ دھوتے اور پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کرتے، پھر آپ لوٹتے اگر آپ کو مجھ سے کچھ لگ جاتا تو آپ اتنا ہی دھوتے اور اس سے زیادہ نہ دھوتے اور پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کرتے۔

۱۲ - بَابُ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت سے مباشرت کرنا

۳۷۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا. سابقہ(۲۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب ہم میں سے کوئی عورت حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اسے مضبوط تہبند باندھنے کا حکم فرماتے پھر آپ اس کے جسم کو اپنے جسم سے ملاتے۔

۳۷۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا. سابقہ(۲۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب ہم میں سے کسی عورت کو حیض آتا تو رسول اللہ ﷺ اسے مضبوط تہبند باندھنے کا حکم فرماتے پھر آپ اس کے جسم کو اپنے جسم سے ملاتے۔

۱۳ - بَابُ ذِكْرِ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُهُ اِذَا حَاضَتْ اِحْدٰى نِسَائِهِ

جب نبی ﷺ کی کسی زوجہ کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے؟

۳۷۳ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ وَهُوَ اَبُوْ

حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنی والدہ

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

بَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي، فَسَأَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ إِذَا حَاضَتْ إِحْدَاكُنَّ؟ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا حَاضَتْ إِحْدَانَا أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ وَاسِعٍ، ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا. نسائی

اور خالہ کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا ان دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جب تم میں سے کسی کو حیض آتا تو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے؟ انہوں نے جواباً بیان کیا کہ جب ہم میں سے کوئی ایک حالتِ حیض میں ہوتی تو آپ بہت اچھی طرح کشادہ تہ بند باندھنے کا حکم دیتے اور اس کے بعد اس کے سینے اور چھاتیوں سے پیار فرماتے۔

۳۷٤ - أَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ تَحْتَجِزُ بِهِ.

سابقہ (۲۸٦)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں میں سے کسی سے بھی مباشرت (اکٹھے لیٹے) فرماتے، حالانکہ وہ حائضہ ہوتی جب وہ ایسی ازار پہنے ہوئے ہوتی جو آدھی آدھی رانوں یا گھٹنوں تک پہنچتی اس کی آڑ کر لیتی۔ لیث کی حدیث میں "تحتجز بہ" کے الفاظ مذکور ہیں۔

١٤ - بَابُ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

حائضہ عورت کو اپنے ہمراہ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا

۳۷۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ أَبِيهِ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ؟ قَالَتْ نَعَمْ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ، كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ، فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ، فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ، فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ، وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ، فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ، فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ. سابقہ (۷۰)

حضرت شریح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ حالتِ حیض میں کھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کھا سکتی ہے رسول اللہ ﷺ مجھے بلاتے، میں حائضہ ہونے کے باوجود آپ کے ہمراہ کھاتی۔ آپ ہڈی تناول فرماتے اور میرا بھی اس میں حصہ رکھتے، میں پہلے اس کو چوس کر رکھ دیتی۔ اس کے بعد آپ اسے وہیں سے تناول فرماتے جہاں سے میں نے ہڈی کھائی ہوتی، آپ پانی منگوا کر اس میں سے میرا بھی حصہ رکھتے میں پہلے لے کر اسے پیتی پھر رکھ دیتی، بعد ازاں آپ اسے اٹھا کر پیتے اور وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا۔

۳۷٦ - أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اسی جگہ دہن رکھ کر پیتے جہاں سے میں نے پیا ہوتا، آپ میرا بچا ہوا پانی پیتے، اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOMIL ISLAMIA ACADEMY

أَشْرَبُ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِي، وَأَنَا حَائِضٌ.

سابقہ (٧٠)

١٥ - بَابُ الْإِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کا جھوٹا استعمال کرنا

٣٧٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرّٰى مَوْضِعَ فَمِي فَيَضَعُهُ عَلٰى فِيهِ. سابقہ (٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے برتن عنایت فرماتے، میں حائضہ ہونے کے باوجود اس سے پانی پیتی، میں پھر وہ برتن آپ کو پیش کرتی۔ آپ تلاش کر کے اسی جگہ اپنا دہن لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا ہوتا۔

٣٧٨ - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَأَنَا حَائِضٌ، فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ، وَأَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ. سابقہ (٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں حالت حیض میں پیالے سے پانی پیتی، بعد ازاں وہ برتن نبی ﷺ کو پیش کرتی آپ اپنا دہن اس جگہ لگا کر پانی نوش فرماتے جہاں میں نے منہ لگایا ہوتا۔ میں حالتِ حیض میں ہڈی چوستی، بعد ازاں نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا ہوتا۔

١٦ - بَابُ الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

آدمی کا حائضہ عورت کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھنا

٣٧٩ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ. سابقہ (٢٧٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک ہم میں سے کسی ایک کی گود میں ہوتا، دراں حالیکہ وہ حائضہ ہوتی اور آپ تلاوتِ قرآن کر رہے ہوتے۔

١٧ - بَابُ سُقُوطِ الصَّلٰوةِ عَنِ الْحَائِضِ

حائضہ کے ذمّہ سے نماز کا ساقط ہونا

٣٨٠ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ؟ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ. بخاری (٣٢١) مسلم (٧٥٩ تا ٧٦١) ابوداؤد (٢٦٢ - ٢٦٣) ترمذی (١٣٠) نسائی (٢٣١٧) ابن ماجہ (٦٣١)

حضرت معاذہ عدویہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حائضہ عورت نماز قضا کرے؟ انہوں نے اسے کہا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے دور میں حیض آیا کرتا تو ہم نماز قضا نہیں کرتی تھیں اور نہ ہی ہمیں قضا کرنے کا حکم دیا جاتا۔

١٨ - بَابُ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت سے خدمت کرانا

٣٨١ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ. سابقہ (٢٧٠)

مسجد میں تشریف فرما تھے کہ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے کپڑا پکڑاؤ' انہوں نے عرض کیا: میں (حالتِ حیض کی وجہ سے) نماز نہیں پڑھتی۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرے ہاتھ میں تو نہیں دھرا۔ تب انہوں نے کپڑا اٹھا کر پیش کر دیا۔

٣٨٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ قَالَ اِسْحٰقُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ (٢٧١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مسجد سے چٹائی اٹھا کر آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرنے کا حکم فرمایا۔ میں نے عرض کیا: میں تو حائضہ ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں دھرا۔ اسحاق نے کہا: ہمیں ابومعاویہ نے اعمش سے اس اسناد کی مثل بیان کیا۔

١٩ - بَابُ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ کا مسجد میں چٹائی بچھانا

٣٨٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّهِ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ رَاْسَهُ فِيْ حِجْرِ اِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُوْمُ اِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ. سابقہ (٢٧٢)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر ہم میں سے کسی کی گود میں رکھ کر تلاوتِ قرآن مجید فرماتے اور وہ عورت حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی عورت حائضہ ہونے کی حالت میں اٹھ کر مسجد میں بچھونا بچھا دیتی۔

٢٠ - بَابُ تَرْجِيْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرنا جب کہ اس کا خاوند مسجد میں معتکف ہو

٣٨٤ - **اَخْبَرَنَا** نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَاْسَهُ وَهِيَ فِيْ حُجْرَتِهَا. بخاری (٢٠٤٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ حالتِ حیض میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کیا کرتیں جب کہ آپ اعتکاف میں ہوتے' آپ اپنا سر ان کی طرف کر دیتے۔ اور وہ اپنے حجرے کے اندر ہوتیں۔

ف: حجرہ مسجد سے ملحقہ تھا' اس لیے نبی ﷺ اپنا سر ان کی طرف کر دیتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کنگھی کر دیتیں اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں۔

٢١ - بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا

حائضہ بیوی کا اپنے خاوند کا سر دھونا

٣٨٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُدْنِيْ اِلَيَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ معتکف ہونے کی حالت میں اپنا سر میری طرف جھکا دیتے۔ میں آپ کا سر دھو دیتی اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

رَاْسَهٗ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ. سابقہ (۲۷۴)

۳۸۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ رَاْسَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حالتِ اعتکاف میں اپنا سر مسجد سے نکالتے اور میں اسے دھو دیتی باوجودیکہ میں حائضہ ہوتی۔

ف: حائضہ مسجد میں داخل نہیں ہوسکتی' اسی لیے تو نبی ﷺ اپنا سر مسجد سے باہر نکال دیتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حالت حیض میں دھودیتیں۔ (اختر غفرلہ)

۳۸۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا حَائِضٌ. سابقہ (۲۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں حائضہ ہونے کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کر دیا کرتی۔

۲۲ - بَابُ شُهُودِ الْحُيَّضِ الْعِيدَيْنِ وَدَعْوَةِ الْمُسْلِمِينَ

حائضہ عورتوں کا عیدین میں حاضر ہونا اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہونا

۳۸۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا قَالَتْ بِاَبَا' فَقُلْتُ اَسَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ كَذَا وَ كَذَا؟ قَالَتْ نَعَمْ' بِاَبَا قَالَ لِتَخْرُجَ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ' وَتَعْتَزِلَ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى.

بخاری (۳۲۴ - ۹۷۴ - ۹۸۰ - ۱۶۵۲) نسائی (۱۵۵۷)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ام عطیہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتیں تو فرماتیں: مجھے باپ کی قسم ہے! میں نے پوچھا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ایسے ایسے فرماتے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! مجھے میرے باپ کی قسم! آپ (ﷺ) نے فرمایا: نوجوان' پردہ دار اور حائضہ عورتوں کو بھلائی (نمازِ عید) اور مسلمانوں کی دعا میں شامل ہونا چاہیے' لیکن حائضہ عورتیں عیدگاہ سے الگ رہیں۔

ف: اہل سنت کے نزدیک عورتوں کا مساجد میں آنا ممنوع ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس پر پابندی لگائی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی تصدیق فرماتے ہوئے یہی فرمایا کہ اگر بالفرض یہ نبی ﷺ کا دورِ اقدس ہوتا تو آپ بھی ضرور پابندی لگاتے اور منع فرماتے۔ مشکوۃ شریف کی ایک حدیث کے مطابق سرکار ﷺ فرماتے ہیں کہ عورتوں کا اپنے گھروں میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے' یہاں مسجد سے مراد مسجد نبوی ہے۔

۲۳ - بَابُ الْمَرْاَةِ تَحِيضُ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ

طوافِ زیارت کے بعد عورت کو حیض آ جائے تو؟

۳۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ حضرت صفیہ بنت حی کو حیض آ گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید وہ ہمیں یہیں روکے رکھے۔ کیا اس نے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کیا؟ حضرت عائشہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا' اَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ؟ قَالَتْ بَلٰى، قَالَ فَاخْرُجْنَ. بخاری (٣٢٨) مسلم (٣٢١٣)

رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ وہ طواف کر چکی ہیں آپ نے فرمایا: تو پھر وہ بھی (ہمارے ساتھ) روانہ ہو۔

ف: حج کا رکن طوافِ زیارت ادا ہو جانے کے بعد گویا فرض ادا ہو گیا' اب حائضہ کے لیے ضروری نہیں کہ وہ طوافِ وداع کے لیے ٹھہرے۔

٢٤ - بَابُ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

حائضہ احرام کے وقت کیا کرے؟

٣٩٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ. سابقہ (٢١٤)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے حضرت اسماء بنت عمیس جنہیں ذوالحلیفہ میں نفاس آ گیا تھا' کے متعلق روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم اپنی زوجہ کو حکم دو کہ وہ غسل کرے اور احرام باندھے۔

ف: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ کا اسمِ گرامی اسماء بنت عمیس ہے۔ ان کو ذوالحلیفہ کے مقام پر نفاس آیا' اس سے یہ مسئلہ ثابت ہوا کہ حالت احرام میں نفاس یا حیض اسے مانع نہیں جس عورت کو میقات پر حیض یا نفاس ہو جائے تو وہ غسل کر کے احرام باندھ لے' لبیک کہے' لیکن وہ دوگانہ احرام نہ پڑھے نہ ہی طواف کرے اور وہ باقی سبھی ارکان حج ادا کر سکتی ہے۔

٢٥ - بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النُّفَسَاءِ

نفاس والی عورت کی نمازِ جنازہ

٣٩١ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا' فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ فِي وَسْطِهَا.

بخاری (٣٣٢ - ١٣٣١ - ١٣٣٢) مسلم (٢٢٣٢ تا ٢٢٣٤) ابوداود (٣١٩٥) ترمذی (١٠٣٥) نسائی (١٩٧٥ - ١٩٧٨) ابن ماجہ (١٤٩٣)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ام کعب رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ پڑھی جو کہ حالتِ نفاس میں انتقال فرما گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نمازِ جنازہ کے لیے ان کے درمیانی حصہ کے سامنے کھڑے ہوئے (اور نمازِ جنازہ پڑھائی)۔

٢٦ - بَابُ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

حیض کا خون کپڑے کو لگ جائے تو؟

٣٩٢ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُوْنُ فِي حَجْرِهَا اَنَّ امْرَاَةً اِسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ' فَقَالَ حُتِّيْهِ وَاقْرُصِيْهِ' وَانْضِحِيْهِ وَصَلِّيْ فِيْهِ. سابقہ (٢٩٢)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے دریافت کیا: اگر حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا کہ اسے ملو' کھرچو اور پانی سے دھو کر اس کپڑے میں نماز ادا کرو۔

٣٩٣ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِيْنَارٍ' قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ اَنَّهَا

حضرت عدی بن دینار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ام قیس بنت محصن کو رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے سنا کہ اگر حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيْهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيْهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ. سابقہ (۲۹۱)

آپ نے فرمایا کہ تو اسے چپٹی سے کھرچو اور پانی اور بیری کے پتوں سے دھو ڈالو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤ - كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ

غسل اور تیمّم کا بیان

١ - بَابُ ذِكْرِ نَهْيِ الْجُنُبِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

جنبی شخص کو رُکے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت

٣٩٤ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ اَنَّ ابْنَ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ. سابقہ (۲۲۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جنبی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے۔

٣٩٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ اَوْ يَتَوَضَّأُ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل یا وضو کرے۔

٣٩٦ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى اَنْ يُّبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب اور پھر اس میں غسل جنابت کرنے سے منع فرمایا۔

٣٩٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى اَنْ يُّبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ. سابقہ (۲۲۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے اور پھر اس سے غسل کرنے سے منع کیا۔

٣٩٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالُوْا لِهِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ اِنَّ اَيُّوْبَ اِنَّمَا يَنْتَهِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اِنَّ اَيُّوْبَ لَوِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَرْفَعَ حَدِيْثًا لَمْ يَرْفَعْهُ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے نہ بہنے والے پانی میں نہ تو پیشاب کرے اور نہ ہی غسل۔ سفیان کہتے ہیں کہ ہشام یعنی ابن حسان سے کہا گیا کہ ایوب نے اس حدیث کو ابوہریرہ پر ختم کیا، تو انہوں نے کہا کہ اگر ایوب چاہتے بھی تو اس حدیث کو مرفوع بیان نہ کر سکتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

٢ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ دُخُوْلِ الْحَمَّامِ

٣٩٩ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ. نسائی

حمام میں جانے کی اجازت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ حمام میں تہہ بند باندھے بغیر نہ جائے۔

٣ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

٤٠٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ. مسلم (١٠٦٩) نسائی (٤٠١)

ف: اس حدیث کی تشریح پیچھے بیان کر دی گئی ہے۔

برف اور اولوں کے پانی سے غسل کرنا

حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے خلافِ اولیٰ کاموں سے پاک فرما دے۔ اے اللہ! مجھے اس طرح صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے۔

٤ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

٤٠١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ رُقْبَةَ عَنْ مَجْزَاَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ.

سابقہ (٤٠٠)

ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک فرما دے۔ اے اللہ! مجھے ایسا پاک فرما دے جیسا سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

٥ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ قَبْلَ النَّوْمِ

٤٠٢ - **اَخْبَرَنَا** شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْجَنَابَةِ، اَيَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ اَوْ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ. مسلم (٧٠٣)

نیند سے قبل غسل کرنا

حضرت عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں کس طرح سوتے تھے؟ کیا آپ نیند سے قبل غسل فرماتے؟ یا قبل از غسل سو جاتے؟ انہوں نے فرمایا: سب طرح کرتے تھے، کبھی غسل کر کے سوتے اور کبھی وضو کر کے۔

٦ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

٤٠٣ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا

رات کے پہلے حصے میں غسل کرنا

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَمَّادُ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ اٰخِرِهٖ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ، رُبَمَا اِغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهٖ، وَرُبَمَا اِغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ، قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِی الْأَمْرِ سَعَةً.

سابقہ (٢٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور ان سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ رات کے اوّل حصے میں غسل فرمایا کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا: دونوں طرح سے کرتے۔ کبھی اوّل رات میں غسل کرتے اور کبھی رات کے آخری حصہ میں۔ میں نے کہا: اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی۔

٧ - بَابُ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

غسل کے وقت پردہ کرنا

٤٠٤ - **اَخْبَرَنِیْ** إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلٰى أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ، وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَلِيْمٌ حَيِیٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ، فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ. ابوداود (٤٠١٢)

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو بغیر آڑ کے نہاتے دیکھا۔ آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا کی پھر فرمایا: بلاشبہ اللہ حلم والا حیاء والا اور نظروں سے پوشیدہ ہے اور حیاء اور پردے کو پسند فرماتا ہے۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی غسل کرنے لگے تو پردہ کرے۔

٤٠٥ - **اَخْبَرَنَا** أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِیْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سِتِّيْرٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَیْءٍ. ابوداود (٤٠١٣)

حضرت صفوان بن یعلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ عزوجل بہت پردے والا ہے، جب تم میں سے کوئی غسل کرنا چاہے تو کسی شے کے ذریعے پردہ کرلے۔

٤٠٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَاءً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ، فَذَكَرَتِ الْغُسْلَ، قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا.

بخاری (٢٤٩ - ٢٥٧ - ٢٥٩ - ٢٦٠ - ٢٦٥ - ٢٦٦ - ٢٧٦ - ٢٧٤ - ٢٨١) مسلم (٧٣ - ٧٢٠) ابوداود (٢٤٥) ترمذی (١٠٣) نسائی (٢٥٣ - ٤١٦ - ٤١٧ - ٤٢٦) ابن ماجہ (٤٦٧)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا اس کے بعد آپ پر پردہ کیا، پھر غسل کا ذکر کرکے کہا کہ میں نے بدن پونچھنے کے لیے آپ کی خدمت میں کپڑا پیش کیا۔ آپ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔

٤٠٧ - **اَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ أَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ إِبْرَاهِيْمُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَمَا أَيُّوْبُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا، خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَحْثِیْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کپڑے اتار کر نہا رہے تھے کہ ان کے بدن مبارک پر اوپر سے سونے کی ٹڈی گری۔ وہ اسے کپڑے میں سمیٹنے لگے۔ اس وقت رب عزوجل نے ان کو پکارا اور فرمایا: اے ایوب! کیا میں نے آپ کو غنی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOMI ISLAMIA ACADEMY

فِيْ ثَوْبِهِ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّوَجَلَّ يَا اَيُّوْبُ ، اَلَمْ اُكُنْ اَغْنَيْتُكَ؟ قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ ، وَلٰكِنْ لَّا غِنٰى بِيْ عَنْ بَرَكَاتِكَ.

بخاری (٢٧٩) تعليقا

نہیں کیا؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! اے میرے رب! (تو نے مجھے بلاشبہ غنی کیا ہے) تاہم میں تیری برکتوں سے تو سیر نہیں ہوسکتا۔

٨ - بَابُ الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنْ لَّا تَوْقِيْتَ فِي الْمَاءِ الَّذِيْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

غسل کے لیے پانی کی حد کا مقرر نہ ہونا

٤٠٨ - **اَخْبَرَنَا** الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْاِنَاءِ وَهُوَ الْفَرَقُ ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ سولہ رطل پانی کے ایک ہی برتن سے رسول اللہ ﷺ اور میں پانی لے کر غسل کرتے۔

٩ - بَابُ اِغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنْ نِّسَائِهِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

مرد اور عورت کا ایک ہی برتن سے پانی لے کر غسل کرنا

٤٠٩ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ ح وَاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ، نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيْعًا، وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا.

سابقہ (٢٣٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے چلّو کے ذریعے پانی لے کر غسل کرتے، ہم اکٹھے چلّو بھرتے۔ سوید نے کہا کہ آپ فرماتی ہیں: میں ایسا کرتی۔

٤١٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

سابقہ (٢٣٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور میں جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے پانی لے کر کرتے۔

٤١١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُنَازِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الْاِنَاءَ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ. سابقہ (٢٣٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے اس برتن سے پانی لینے میں چھینا جھپٹی کرتی جس برتن سے میں اور آپ غسل کرتے۔

١٠ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

ایک برتن میں نہانے کی اجازت

٤١٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے، میں آپ سے پہلے نہانا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ، أُبَادِرُهُ وَيُبَادِرُنِيْ، حَتّٰى يَقُوْلَ دَعِيْ لِيْ وَأَقُوْلُ أَنَا دَعْ لِيْ، قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِيْ وَأُبَادِرُهُ، فَأَقُوْلُ دَعْ لِيْ دَعْ لِيْ.

سابقہ (٢٣٩)

چاہتی اور آپ جلدی جلدی مجھ سے پہلے نہانا چاہتے' حتیٰ کہ آپ فرماتے کہ میرے لیے پانی باقی رہنے دو اور میں عرض کرتی کہ آپ میرے لیے پانی باقی رہنے دیجئے۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ کے مطابق آپ جلدی غسل فرمانا چاہتے اور میں چاہتی کہ آپ سے پہلے غسل کرلوں تو میں عرض کرتی کہ میرے لیے پانی باقی رہنے دیجئے' میرے لیے پانی باقی رہنے دیجئے۔

١١ - بَابُ الْاِغْتِسَالِ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا أَثَرُ الْعَجِيْنِ

جس برتن میں آٹا لگا ہوا ہو اس میں پانی بھر کر غسل کرنا

٤١٣ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ أُمُّ هَانِيءٍ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ بِثَوْبٍ دُوْنَهُ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا أَثَرُ الْعَجِيْنِ، قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحٰى فَمَا أَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى حِيْنَ قَضٰى غُسْلَهُ.

نسائی

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں فتح مکہ کے روز حاضر ہوئی۔ کپڑے کا پردہ کیے ہوئے آپ ایک برتن سے غسل فرما رہے تھے' جس میں آٹا لگا ہوا تھا۔ آپ فرماتی ہیں کہ پھر آپ نے چاشت کی نماز پڑھی۔ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے غسل فرما کر کتنی رکعتیں ادا کیں۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پانی میں اگر کوئی چیز مل جائے اور پانی کی رقت اور مائع پن باقی رہے تو اس سے وضو اور غسل کرنا درست ہے۔

١٢ - بَابُ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ رَأْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

غسل کے وقت عورت کا مینڈھیاں کھولنا ضروری نہیں

٤١٤ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِيْ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ هٰذَا، فَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوْعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُوْنَهُ، فَنَشْرَعُ فِيْهِ جَمِيْعًا فَأُفِيْضُ عَلٰى رَأْسِيْ بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا أَنْقُضُ لِيْ شَعْرًا.

مسلم (٧٤٥) ابن ماجہ (٦٠٤)

حضرت عبید ابن عمیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اور میں دونوں مل کر اس برتن سے غسل کیا کرتے تھے' جہاں ایک صاع کے برابر یا اس سے کم پانی والا ڈول رکھا تھا۔ ہم دونوں مل کر شروع کرتے تو میں اپنے سر پر اپنے ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالتی اور اپنے بال نہ کھولتی۔

١٣ - بَابُ إِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ أَثَرُ الطِّيْبِ

اگر کوئی شخص خوشبو لگائے اور غسل کرے پھر اس خوشبو کا اثر باقی ہو تو؟

٤١٥ - **أَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سَعْدِ

حضرت محمد بن منتشر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَسُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَاَنْ اُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا، فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَاَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ " فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَطَافَ عَلٰى نِسَائِهِ، ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا.

بخاری (۲٦۷ - ۲۷۰) مسلم (۲۸۳٤ تا ۲۸۳٦) نسائی (٤۲۹ - ۲۷۰۳ - ۲۷۰٤)

ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ اگر میں گندھک لگا کر صبح کروں تو مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے اس کی نسبت کہ میں احرام میں صبح کروں' اس حال میں کہ میرے بدن یا کپڑوں سے خوشبو آتی ہو۔ یہ بات سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی' آپ اپنی عورتوں کے پاس تشریف لے گئے' پھر اس کی صبح کو احرام باندھا (تو احرام کی حالت میں خوشبو کا اثر باقی رہا۔ پس حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول' ان کا قیاس تھا ورنہ جس خوشبو کا اثر احرام کے بعد باقی رہے' اس کا احرام سے پہلے لگانا درست ہے)۔

۱٤ - بَابُ اِزَالَةِ الْجُنُبِ الْاَذٰى عَنْهُ قَبْلَ اِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ

سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے جنبی بدن پر لگی ہوئی نجاست زائل کرے

٤۱٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ، وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا اَصَابَهُ، ثُمَّ اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، ثُمَّ نَحّٰى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا، قَالَتْ هٰذِهِ غِسْلَةٌ لِلْجَنَابَةِ. سابقہ (۲۵۳)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کی طرح کا وضو فرمایا۔ لیکن اپنے پاؤں نہ دھوئے' شرم گاہ اور جو کچھ اس پر لگا ہوا تھا اسے دھویا' پھر آپ نے اپنے بدن پر پانی بہایا' پھر وہاں سے اپنے پاؤں ہٹا کر دونوں پاؤں دھوئے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کا غسلِ جنابت (کا طریقہ) یہی ہے۔

۱۵ - بَابُ مَسْحِ الْيَدِ بِالْاَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ

شرمگاہ دھونے کے بعد ہاتھ زمین پر مارنا

٤۱۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلٰى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِهِ وَعَلٰى سَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ يَتَنَحّٰى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ. سابقہ (۲۵۳)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو آپ پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' بعد ازاں اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے۔ شرمگاہ دھوتے پھر اپنے ہاتھ زمین پر مار کر اس کو رگڑتے' پھر آپ اسے دھوتے اور نماز کی طرح وضو کرتے۔ بعد ازاں اپنے سر اور سارے بدن پر پانی ڈالتے۔ اس کے بعد اس جگہ سے ہٹ جاتے اور اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

۱٦ - بَابُ الْاِبْتِدَاءِ بِالْوُضُوءِ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ

وضو سے غسلِ جنابت کی ابتداء کرنا

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٤١٨ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ، ثُمَّ اِغْتَسَلَ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهٖ شَعْرَهٗ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّهٗ قَدْ اَرْوٰى بَشَرَتَهٗ ، اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ. بخاری (٢٧٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر نماز کی طرح کا وضو کرتے۔ پھر غسل کرتے آپ اپنے ہاتھ سے بالوں میں خلال کرتے۔ جب آپ کو یقین ہو جاتا کہ سر کی جلد تر ہوگئی ہے تو اس وقت آپ اپنے اوپر تین دفعہ پانی ڈالتے پھر آپ اپنا سارا بدن دھوتے۔

١٧ - بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُوْرِ

طہارت میں دائیں طرف سے شروع کرنا

٤١٩ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ ، وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ. سابقہ (١١٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جہاں تک ممکن ہوتا طہارت میں اور جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں جانب سے ابتدا فرماتے (اس حدیث کے راوی) حضرت مسروق نے (مضافات بصرہ کے قریہ) واسط میں یہ حدیث بیان کرتے ہوئے اتنا زیادہ فرمایا کہ آپ ﷺ ہر (مستحسن) کام میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے۔

١٨ - بَابُ تَرْكِ مَسْحِ الرَّاْسِ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح نہ کرنا

٤٢٠ - **أَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ اَنْبَانَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتِ الْاَحَادِيْثُ عَلٰى هٰذَا يَبْدَاُ فَيُفْرِغُ عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْاِنَاءِ فَيَصُبُّ بِهَا عَلٰى فَرْجِهٖ وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَرْجِهٖ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتّٰى يُنْقِيَهٗ ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى التُّرَابِ اِنْ شَاءَ ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى حَتّٰى يُنْقِيَهَا ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيُمَضْمِضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، حَتّٰى اِذَا بَلَغَ رَاْسَهٗ لَمْ يَمْسَحْ وَاَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، فَهٰكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْمَا ذُكِرَ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے غسل جنابت کے متعلق پوچھا اور اس بارے میں بہت سی روایات آئی ہیں۔ (غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ) پہلے دائیں ہاتھ پر دو یا تین مرتبہ پانی ڈالے پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور پانی لے کر اپنی شرم گاہ پر بہا دے اور اپنی شرم گاہ کو بائیں ہاتھ سے دھوئے' حتیٰ کہ اس میں لگی ہوئی غلاظت صاف کر دے' پھر اگر چاہے تو اپنے بائیں ہاتھ کو مٹی سے رگڑے بعد ازاں بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے یہاں تک کہ اسے پاک کر دے پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے' کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے' منہ دھوئے اور دونوں بازو تین تین دفعہ دھوئے' جب سر کی باری آئے تو اس پر مسح نہ کرے بلکہ پانی بہائے۔ مذکورہ بیان کے مطابق رسول اللہ ﷺ کا غسل اسی طرح تھا۔

١٩ - بَابُ اِسْتِبْرَاءِ الْبَشَرَةِ فِيْ

غسل جنابت میں بدن

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY www.waseemziyai.com

الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

صاف کرنا

٤٢١ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ رَاْسَهُ بِاَصَابِعِهِ حَتّٰى اِذَا خُيِّلَ اِلَيْهِ اَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَاَ الْبَشَرَةَ ، غَرَفَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ. مسلم(٧١٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر نماز کی طرح کا وضو کرتے، پھر اپنی انگلیوں سے سر کا خلال کرتے، حتیٰ کہ جب آپ کو اپنے سر کے صاف ستھرا ہو جانے کا یقین ہو جاتا، تو آپ دونوں چلو بھر کر سر پر تین دفعہ ڈالتے پھر سارے بدن کا غسل کرتے۔

٤٢٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوِ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ، ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهِ.

بخاری(٢٥٨) مسلم(٧٢٣) ابوداود(٢٤٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے، تو حلاب کی طرح کا ایک برتن منگواتے، پھر آپ اس برتن کو ہاتھ میں لے کر اپنے سر کی دائیں طرف سے شروع فرماتے، پھر بائیں طرف سے اور بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے لے کر اپنے سر پر ملتے۔

ف: حلاب بروزن کتاب وہ برتن جس میں دودھ دوہا جاتا ہے۔ اور ایک اور قراءت کے مطابق یہ لفظ دراصل جُلاب ہے، جس کے معنی گلاب کے ہیں تو مفہوم یہ ہوگا کہ آپ ﷺ گلاب لانے کا حکم فرماتے اور اسے آپ ﷺ سر میں لگاتے۔

٢٠ - بَابُ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ اِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ

جنبی شخص کو اپنے اوپر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے

٤٢٣ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ ح وَاَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ ، فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِي ثَلَاثًا لَفْظُ سُوَيْدٍ. سابقه(٢٥٠)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں غسل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالیتا ہوں۔ حدیث کے الفاظ سوید کے ہیں۔

٤٢٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثًا.

بخاری(٢٥٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل فرماتے تو آپ اپنے سر پر تین دفعہ پانی بہاتے۔

٢١ - بَابُ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ

حیض سے پاک ہو کر غسل کیسے کیا جائے؟

٤٢٥ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک عورت نے نبی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ اَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُوْرِ؟ قَالَ خُذِيْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَوَضَّاُ بِهَا؟ قَالَ تَوَضَّئِيْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَوَضَّاُ بِهَا؟ قَالَتْ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَبَّحَ وَاَعْرَضَ عَنْهَا، فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا يُرِيْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، قَالَتْ فَاَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا اِلَيَّ، فَاَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (٢٥١)

ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں حیض سے پاک ہو کر کیسے غسل کروں؟ آپ نے فرمایا کہ کپڑے یا روئی کا ایک ٹکڑا لو جس میں خوشبو لگی ہو اور اس سے طہارت حاصل کرو۔ اس عورت نے عرض کیا: میں اس سے کس طرح طہارت حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا: اس سے طہارت حاصل کرو۔ اس نے پھر عرض کیا: میں اس سے کس طرح طہارت حاصل کروں؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! اور یہ فرما کر اپنا رُخ انور پھیر لیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے فرمان کو سمجھ گئیں' انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا اور پھر اسے رسول اللہ ﷺ کا مقصد بتا دیا (آپ ﷺ کی مراد یہ تھی کہ غسل کے بعد اس ٹکڑے کو شرمگاہ پر رکھا جائے تا کہ اس سے دمِ حیض کی بدبو اور تعفن دور ہو جائے)۔

٢٢ - بَابُ الْغُسْلِ مَرَّةً وَّاحِدَةً

دورانِ غسل تمام اعضاء کو صرف ایک بار دھونا

٤٢٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ اِغْتَسَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَدَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ اَوِ الْحَائِطِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ، ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى رَاْسِهٖ وَسَائِرِ جَسَدِهٖ. بخاری (٢٤٩ - ٢٥٧ - ٢٥٩ - ٢٦٠ - ٢٦٥ - ٢٦٦ - ٢٧٤ - ٢٧٦ - ٢٨١) مسلم (٧٣ - ٧٢١) ابوداؤد (٢٤٥) ترمذی (١٠٣) نسائی (٤٠٦-٤١٦-٤١٧) ابن ماجہ (٤٦٧)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے غسل جنابت کیا تو آپ نے اپنی شرمگاہ کو دھویا' اپنا ہاتھ زمین پر یا دیوار پر رگڑا' پھر ایسے وضو فرمایا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے' اس کے بعد آپ نے اپنے سر اور باقی تمام بدن پر پانی بہایا۔

٢٣ - بَابُ اغْتِسَالِ النُّفَسَاءِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت نفاس والی عورت کا غسل کرنا

٤٢٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهٗ، حَتّٰى اِذَا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ، فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

حضرت امام جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حجۃ الوداع کے حال کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے اس دن تشریف لے گئے' جب ذی قعدہ کے پانچ دن باقی رہ گئے تھے۔ اور ہم بھی آپ کے ہمراہ نکلے' آپ جب مقام ذوالحلیفہ پر پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

كَيفَ اَصنَعُ؟ فَقَالَ اِغتَسِلِي، ثُمَّ استَثفِرِي، ثُمَّ اَهِلِّي. سابقہ (۲۹۰)

نے حضرت محمد بن ابی بکر کو جنم دیا۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیغام روانہ کیا کہ اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: غسل کرو اور لنگوٹ باندھ لو‘ اس کے بعد لبیک کہو (یعنی احرام باندھ لو)۔

٢٤ - بَابُ تَركِ الوُضُوءِ بَعدَ الغُسلِ

غسل کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

٤٢٨ - **اَخبَرَنَا** اَحمَدُ بنُ عُثمَانَ بنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَن اَبِي اِسحَاقَ ح وَاَنبَانَا عَمرُو بنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبدُ الرَّحمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَن اَبِي اِسحَاقَ عَنِ الاَسوَدِ عَن عَائِشَةَ قَالَت كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا يَتَوَضَّاُ بَعدَ الغُسلِ. سابقہ (۲۵۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

٢٥ - بَابُ الطَّوَافِ عَلَى النِّسَاءِ فِي غُسلٍ وَّاحِدٍ

متعدد بیویوں سے جماع کر کے صرف ایک ہی غسل کرنا

٤٢٩ - **اَخبَرَنَا** حُمَيدُ بنُ مَسعَدَةَ عَن بِشرٍ وَهُوَ ابنُ المُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعبَةُ عَن اِبرَاهِيمَ ابنِ مُحَمَّدٍ عَن اَبِيهِ قَالَ قَالَت عَائِشَةُ كُنتُ اُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَيَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ، ثُمَّ يُصبِحُ مُحرِمًا يَنضَخُ طِيبًا. سابقہ (٤١٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگاتی۔ آپ اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے پھر صبح کو احرام باندھے ہوئے ہوتے اور آپ کے جسم سے خوشبو مہک رہی ہوتی۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ نے اس حدیث سے یہ مسئلہ نکالا ہے کہ ایک سے زائد بیویوں سے صحبت کے بعد صرف ایک ہی غسل کافی ہے اور دوسرا یہ کہ قبل از احرام لگائی گئی خوشبو کا اثر اگر باقی رہ جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔

٢٦ - بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ

مٹی کے ساتھ تیمم کرنا

٤٣٠ - **اَخبَرَنَا** الحَسَنُ بنُ اِسمَاعِيلَ بنِ سُلَيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيمٌ قَالَ اَنبَانَا سَيَّارٌ عَن يَزِيدَ الفَقِيرِ عَن جَابِرِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُعطِيتُ خَمسًا لَم يُعطَهُنَّ اَحَدٌ قَبلِي، نُصِرتُ بِالرُّعبِ مَسِيرَةَ شَهرٍ، وَجُعِلَت لِيَ الاَرضُ مَسجِدًا وَطَهُورًا فَاَينَمَا اَدرَكَ الرَّجُلَ مِن اُمَّتِي الصَّلٰوةُ يُصَلِّي، وَاُعطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَلَم يُعطَ نَبِيٌّ قَبلِي، وَبُعِثتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَكَانَ النَّبِيُّ يُبعَثُ اِلَى قَومِهِ خَاصَّةً.

بخاری (۳۳۵-۴۳۸-۳۱۲۲) مسلم (۱۱۶۳) نسائی (۷۳۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے پانچ ایسی باتیں عنایت فرمائی گئیں جو مجھ سے قبل کسی کو نہیں عنایت فرمائی گئیں‘ ایک مہینے کی مسافت سے رعب کے ساتھ میری مدد فرمائی گئی (یعنی جب میں ایک ماہ کی مسافت پر ہوتا ہوں تو کفار پر میری دہشت اور رعب و دبدبہ ہوتا ہے) (ہر پاک و صاف جگہ پر سجدہ درست ہونے کی وجہ) زمین میرے لیے سجدہ گاہ اور (اس سے تیمم درست ہونے کی وجہ سے یہ میرے لیے) پاک بنائی گئی لہٰذا اب میری امت سے جس شخص کو نماز کا وقت جہاں کہیں بھی آ جائے نماز پڑھ لے‘ مجھے شفاعت کا وہ مقام عنایت فرمایا جو مجھ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

سے پہلے کسی نبی کو نہیں بخشا گیا اور مجھے تمام دنیا کے لیے مبعوث کیا گیا حالانکہ مجھ سے پہلے ایک نبی کو خاص اس کی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا۔

ف: حضرت شیخ الحدیث ابو الحسنات علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب مقام شفاعت کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: روزِ محشر جب تک صاحب مقام محمود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعتِ عظمیٰ کے لیے لب کشائی نہیں فرمائیں گے' نہ حساب و کتاب کا آغاز ہوگا' نہ اہل جنت' جنت میں جا سکیں گے اور نہ دوزخی دوزخ میں۔ اہل محشر مشورہ کریں گے: ''لو استشفعنا احدا الی ربنا فیه یحنا من مکاننا'' کاش ہم کسی کو اپنا شفیع بناتے جو رب تعالیٰ کے رسول اللہ ہماری شفاعت کرتا' حتیٰ کہ رب تعالیٰ ہمیں اس مکان ہیبت وجلال سے نجات عطا فرماتا۔ (کبیر' جمل' قرطبی' ماوردی) جب تمام اہل محشر اس کریم کے درِ اقدس پر اپنی زبوں حالی اور کسمپرسی کی داستانِ غم اور حکایتِ رنج والم زبانِ بے زبانی سے عرض کریں گے تو محبوبِ خدا' امام الانبیاء فخر الاوّلین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے: ''انا لها'' شفاعت کے لیے تو میں ہی تھا یہ تو حصہ ہی میرا تھا' تم کہاں بھٹکتے رہے ہو؟ جہاں اللہ ہے' ادھر نبی ہے' جہاں نبی ہے' ادھر اللہ ہے' خدائی بھی سب ادھر پھرے گی جدھر وہ عالی مقام ہوگا' اللہ کی مرضی ہے ان کی مرضی' ان کی مرضی اللہ کی مرضی' ان کی مرضی پہ ہو رہا ہے' انہی کی مرضی پہ کام۔

٢٧ - بَابُ التَّيَمُّمِ لِمَنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَاءَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

اگر ایک شخص تیمّم کر لے بعد ازاں پانی ملے اور وقت باقی ہو تو؟

٤٣١ - **اَخْبَرَنَا** مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ بْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ ابْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا مَاءً فِی الْوَقْتِ، فَتَوَضَّاَ اَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلٰوتِهٖ مَا كَانَ فِی الْوَقْتِ وَلَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ، فَسَاَلَا النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَقَالَ لِلَّذِیْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ اَمَّا اَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ.

ابوداؤد (۳۳۸ - ۳۳۹) نسائی (٤٣٢)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دو شخصوں نے تیمّم کیا اور نماز پڑھی' پھر ابھی نماز کا وقت باقی تھا انہیں پانی مل گیا۔ ایک نے وضو کر کے وقت کے اندر نماز دوبارہ پڑھی اور دوسرے نے دوبارہ نماز نہ پڑھی۔ دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا' آپ نے اس شخص کو جس نے نماز نہ دہرائی تھی فرمایا: تو نے سنت پر عمل کیا اور تیری نماز ادا ہو گئی اور دوسرے شخص سے فرمایا کہ تمہارے لیے لشکر کے مال غنیمت کے حصہ جتنا ثواب ہے۔

٤٣٢ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَيْرَةُ وَغَيْرُهٗ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ.

سابقہ (٤٣١)

حضرت عطاء ابن یسار رضی اللہ عنہ سے سابق روایت کے مطابق روایت مروی ہے۔

٤٣٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی اَنْبَاَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ، فَاَتَى النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰی فَاَتَاهُ، فَقَالَ

حضرت طارق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی جنبی ہوا اس نے نماز نہ پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا: تو نے ٹھیک کیا ایک اور آدمی جنبی ہوا تو اس نے تیمّم کر کے نماز پڑھ لی پھر آپ کے پاس آیا تو آپ

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَحوًا مِمَّا قَالَ لِلْاٰخرِ، يَعْنِي اَصَبْتَ. سابقہ (٣٢٣)

نے اس کو بھی وہی فرمایا یعنی تو نے ٹھیک کیا۔

٢٨ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَذْي

مذی آنے سے وضو کرنا

٤٣٤ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَالْمِقْدَادُ وَ عَمَّارٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ اِنِّي امْرُؤٌ مَذَّاءٌ، وَاِنِّي اَسْتَحْيِي اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ مِنِّي فَيَسْاَلُهٗ اَحَدُكُمَا، فَذَكَرَ لِي اَنَّ اَحَدَهُمَا وَنَسِيْتُهٗ سَاَلَهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاكَ الْمَذْيُ اِذَا وَجَدَهٗ اَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذٰلِكَ مِنْهُ، وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ، اَوْ كَوُضُوْءِ الصَّلٰوةِ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى سُلَيْمَانَ.

مسلم (٦٩٥) نسائی (٤٣٥-٤٣٧-٤٣٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت علی، مقداد اور عمار رضی اللہ عنہم نے آپس میں گفتگو کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے مذی بہت آتی ہے اور میں رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کرنے سے شرم محسوس کرتا ہوں کیونکہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہے، اس لیے آپ دونوں میں سے کوئی آپ (ﷺ) سے دریافت کرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ذکر کیا کہ ان دونوں میں سے کسی نے جن کا نام میں بھول گیا ہوں یہ سوال پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو مذی نکلنے کا اتفاق ہو تو وہ اسے دھو کر نماز کی طرح وضو کرے۔ اس روایت میں سلیمان پر اختلاف کیا گیا۔

٤٣٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَاَمَرْتُ رَجُلًا، فَسَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ. سابقہ (٤٣٤)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے مذی بہت آتی تھی، میں نے ایک شخص کو مسئلہ پوچھنے کا کہا تو اس نے نبی ﷺ سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: مذی کی صورت میں وضو ہے۔

٤٣٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ، فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ، فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى بُكَيْرٍ. سابقہ (١٥٧)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ سے مذی کا مسئلہ پوچھنے میں شرم محسوس کی۔ میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو مسئلہ پوچھنے کے متعلق کہا، انہوں نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: مذی کی صورت میں وضو ہے۔

٤٣٧ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ تَوَضَّاْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَخْرَمَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ شَيْئًا. سابقہ (٤٣٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مذی کا مسئلہ پوچھنے کے لیے روانہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ وضو کرو اور شرم گاہ دھو لو۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی فرماتے ہیں کہ مخرمہ کا اپنے والد سے سماع ثابت نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

٤٣٨ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْىَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ، ثُمَّ لِيَتَوَضَّأْ. سابقہ (٤٣٤)

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مذی کا مسئلہ پوچھنے کے لیے حضرت مقداد کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں روانہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا شخص اپنے ذکر کو دھوئے اور پھر وضو کر لے۔

٤٣٩ - **اَخْبَرَنَا** عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُرِیءَ عَلٰى مَالِكٍ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَهُ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنَ الْمَرْاَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْىُ ، فَاِنَّ عِنْدِىْ اِبْنَتَهُ وَاَنَا اَسْتَحْيِىْ اَنْ اَسْاَلَهُ ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ ، فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ ، وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ. سابقہ (١٥٦)

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد بن اسود سے فرمایا کہ تم رسول اللہ ﷺ سے دریافت کرو کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت سے قربت کرے اور اس کی مذی نکل آئے تو وہ کیا کرے؟ کیونکہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہے لہٰذا مجھے یہ مسئلہ آپ سے دریافت کرتے ہوئے حیاء آتی ہے۔ پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے پوچھا' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ایسا اتفاق ہو تو وہ اپنی شرم گاہ کو دھو ڈالے پھر نماز کی طرح کا وضو کرے۔

٢٩ - بَابُ الْاَمْرِ بِالْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے بیدار ہونے پر وضو کا حکم

٤٤٠ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِّنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِىْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

ترمذی (٢٤) ابن ماجہ (٣٩٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی تم میں سے رات کو سو کر اٹھے تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک اس پر دو یا تین دفعہ پانی نہ بہا دے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ رات کو اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

٤٤١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ ، فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ ، فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ ، فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، مُخْتَصَرٌ. بخاری (١٣٨ - ٧٢٦ - ٨٥٩) مسلم (١٧٩٠) ترمذی (٢٣٢)

ابن ماجہ (٤٢٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات نبی ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا تو آپ نے مجھے دائیں طرف کر دیا' پھر آپ نماز ادا کر کے لیٹے اور سو گئے پھر مؤذن آیا آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔

ف: یہ بات رسول اللہ ﷺ کے خواص میں سے تھی کہ آپ ﷺ کا وضو سونے سے بھی نہ ٹوٹتا' آپ ﷺ کی مثل کون ہو سکتا ہے جو نیند میں ہوں تو بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔ ع تیری مثل نہیں ہے اللہ کی قسم!

٤٤٢ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ. بخاری (٢١٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی نماز میں اونگھنے لگے تو وہ جا کر سو رہے (کیونکہ نیند کی حالت میں عین ممکن ہے کہ وہ دعا کی بجائے اپنے خلاف بددعا کرنے لگے)۔

٣٠ - بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

ذکر کو چھونے سے وضو کا حکم

٤٤٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ عَلٰى اَثَرِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ اُتْقِنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ مَّسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ. سابقہ (١٦٣)

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی شرم گاہ چھوئے اس کو وضو کرنا چاہیے۔

٤٤٤ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى فَرْجِهٖ فَلْيَتَوَضَّأْ. سابقہ (١٦٣)

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرم گاہ کو لگائے تو اسے وضو کرنا چاہیے۔

٤٤٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهٗ قَالَ الْوُضُوْءُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ، فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، فَاَرْسَلَ عُرْوَةُ، قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ. سابقہ (١٦٣)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مروان بن حکم نے کہا: ذکر چھونے سے وضو لازم آتا ہے اور مجھے بسرہ بنت صفوان نے ایسا بیان کیا تو عروہ نے بسرہ کے پاس آدمی بھیجا' بسرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ان چیزوں کا ذکر فرمایا جن سے وضو کرنا ضروری ہو جاتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ ذکر چھونے سے بھی (وضو لازم آتا ہے)۔

٤٤٦ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ مَّسَّ ذَكَرَهٗ فَلَا يُصَلِّيْ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ.

سابقہ (١٦٣)

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے ذکر کو چھوئے وہ وضو کیے بغیر نماز نہ پڑھے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ ہشام بن عروہ کا اس حدیث کی روایت میں اپنے والد سے سماع ثابت نہیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم!

ف: مذکورہ باب کی احادیث منسوخ ہیں اور ان کی ناسخ حدیث ابوداؤد (ج ۱ ص ۲۴' مطبع مجتبائی' پاکستان) میں ہے۔ جس میں ایک بدوی نے رسول اللہ ﷺ سے وضو کرنے کے بعد ذکر کو چھونے کے بارے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا وہ تیرے جسم کا حصہ نہیں ہے۔ یعنی جس طرح دوسرے جسم کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ایسے ہی ذکر کو چھونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔

(اختر غفرلہ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٥ - كِتَابُ الصَّلٰوةِ

١ - بَابُ فَرْضِ الصَّلٰوةِ، وَذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ فِيْ اِسْنَادِ حَدِيْثِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاخْتِلَافِ اَلْفَاظِهِمْ فِيْهِ

٤٤٧ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ، اِذْ اَقْبَلَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ، فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مَلْاٰنَ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا، فَشَقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰى مَرَاقِ الْبَطْنِ فَغَسَلَ الْقَلْبَ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا، ثُمَّ اُتِيْتُ بِدَابَّةٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا، فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ جِبْرِيْلُ، قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ، قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهٖ وَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَاءَ، فَاَتَيْتُ عَلٰى اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَّنَبِيٍّ، ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ، قِيْلَ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ جِبْرِيْلُ، قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ، فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى يَحْيٰى وَعِيْسٰى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا، فَقَالَا مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ، ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ جِبْرِيْلُ، قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ، فَمِثْلُ ذٰلِكَ، فَاَتَيْتُ عَلٰى يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ، ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِدْرِيْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ، ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى هَارُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ، ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اَتَيْتُ عَلٰى

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نماز کا بیان

نماز فرض ہونے اور حدیثِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اسناد میں ناقلین اور ان کے لفظی اختلاف کا ذکر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں خانہ کعبہ کے پاس سونے اور جاگنے کی حالت میں تھا اسی دوران میں دو اشخاص کے درمیان ایک تیسرا شخص آیا اور ایک طشت سونے کا لایا گیا جو حکمت و ایمان سے بھرا ہوا تھا (رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ) اس شخص نے میرا سینہ حلقوم سے پیٹ تک چاک کر کے دل آبِ زمزم سے دھویا۔ پھر اسے حکمت و ایمان سے بھر دیا گیا۔ اس کے بعد میرے پاس ایک جانور آیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا۔ میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ چلا اور ہم دنیا سے دکھائی دینے والے پہلے آسمان تک پہنچے' وہاں پوچھا گیا: کون ہے؟ کہا: میں ہوں جبریل۔ سوال کیا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: محمد (ﷺ) دریافت کیا گیا: کیا بلائے گئے ہیں مرحبا اور کتنی اچھی جگہ تشریف لائے ہیں' پھر میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا: مرحبا! اے بیٹے اور نبی! پھر ہم دوسرے آسمان پر گئے' وہاں سے دریافت کیا گیا کہ کون ہے؟ کہا: جبریل ہوں۔ پوچھا گیا: آپ کے ہمراہ کون ہیں؟ کہا: محمد (ﷺ)۔ پھر ایسے ہی بتایا (یعنی پوچھا کہ وہ بلائے گئے ہیں۔ جبریل نے فرمایا کہ ہاں! بلائے گئے ہیں۔ پھر انہوں نے مرحبا کہا اور کہا کہ آپ کا تشریف لانا قابلِ صد مبارک باد) پھر میں حضرت یحییٰ اور عیسیٰ کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے کہا: مرحبا! اے بھائی اور نبی! پھر ہم تیسرے آسمان پر گئے۔ وہاں سوال

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ، فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكٰى ، قِيلَ مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ يَا رَبِّ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِهِ الْجَنَّةَ اَكْثَرُ وَاَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِي ، ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ ، فَاَتَيْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَّنَبِيٍّ ، ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَاَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ فَاِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ اٰخِرَ مَا عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى فَاِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرٍ ، وَاِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ اٰذَانِ الْفِيَلَةِ وَاِذَا فِي اَصْلِهَا اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ ، فَسَاَلْتُ جِبْرِيلَ ، فَقَالَ اَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ، ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً فَاَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى ، فَقَالَ مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً ، قَالَ اِنِّي اَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ اِنِّي عَالَجْتُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَاِنَّ اُمَّتَكَ لَنْ يُّطِيقُوا ذٰلِكَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكَ ، فَرَجَعْتُ اِلٰى رَبِّي فَسَاَلْتُهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنِّي ، فَجَعَلَهَا اَرْبَعِينَ ، ثُمَّ رَجَعْتُ اِلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ جَعَلَهَا اَرْبَعِينَ ، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُولٰى ، فَرَجَعْتُ اِلٰى رَبِّي عَزَّوَجَلَّ ، فَجَعَلَهَا ثَلَاثِينَ ، فَاَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ لِي مَقَالَتِهِ الْاُولٰى ، فَرَجَعْتُ اِلٰى رَبِّي فَجَعَلَهَا عِشْرِينَ ، ثُمَّ عَشَرَةً ، ثُمَّ خَمْسَةً ، فَاَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُولٰى ، فَقُلْتُ اِنِّي اَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْهِ ، فَنُودِيَ اَنْ قَدْ اَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَاَجْزِي بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ اَمْثَالِهَا. بخاری (٣٢٠٧ - ٣٣٩٣ - ٣٤٣٠ - ٣٨٨٧) مسلم (٤١٥ - ٤١٦) ترمذی (٣٣٤٦)

کیا گیا: کون ہے؟ کہا: جبریل ہوں' کہا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا: محمد (ﷺ)' پھر ایسا ہی کہا۔ پھر میں یوسف علیہ السلام کے قریب سے گزرا اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے کہا: مرحبا! اے بھائی اور نبی! پھر ہم چوتھے آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا۔ پھر میں ادریس علیہ السلام کے پاس گیا اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے کہا: مرحبا! اے بھائی اور نبی! پھر ہم پانچویں آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا۔ پھر میں ہارون علیہ السلام کے پاس گیا۔ انہیں سلام کیا انہوں نے کہا: مرحبا! اے بھائی اور نبی! پھر ہم چھٹے آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا' اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے کہا: مرحبا! اے بھائی اور نبی! جب میں آگے چلا تو وہ رونے لگے' ان سے پوچھا گیا کہ آپ روتے کیوں ہیں؟ کہا: اے میرے رب! یہ لڑکا جسے تو نے میرے بعد دنیا میں بھیجا اس کی امت سے میری امت کی نسبت زیادہ اور بہتر لوگ جنت میں جائیں گے۔ پھر ہم ساتویں آسمان پر پہنچے وہاں بھی ایسے ہی سوال و جواب ہوا۔ پھر میرا گزر ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے ہوا اور میں نے ان کو سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا: مرحبا! اے بیٹے اور نبی! پھر مجھے بیت معمور دکھایا گیا۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ جبریل نے بتایا یہ وہ گھر ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں' پھر جب نماز پڑھ کر باہر جاتے ہیں تو کبھی اس میں نہیں آتے پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ دکھایا گیا۔ اس کے پھل ہجر شہر کے مٹکوں کے برابر تھے اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے اور اس کی جڑ سے چار نہریں نکلی تھیں۔ دو چھپی ہوئیں اور دو ظاہری۔ میرے سوال کرنے پر جبریل نے بتایا کہ چھپی ہوئی نہریں تو جنت میں گئیں اور ظاہری نہریں فرات اور نیل ہیں۔ پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ جب میں واپس حضرت موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: کیا معاملہ ہوا؟ میں نے بیان کیا: مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کا حال آپ سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے بنی اسرائیل کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

درست کرنے کی بڑی کوشش کی اور آپ کی امت اس قدر نمازیں ادا نہیں کر سکے گی تو آپ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور نمازوں میں تخفیف کرائیں۔ میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور تخفیف چاہی اس نے چالیس نمازیں کر دیں جب میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے پوچھا: اب آپ کو کیا صورتِ حال پیش آئی؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے پچاس کی چالیس نمازیں کر دیں۔ انہوں نے پھر ویسے ہی کہا۔ میں پھر لوٹ کر اپنے رب عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ اس نے تیس نمازیں کر دیں۔ جب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا انہوں نے پھر ویسا ہی کہا۔ میں پھر اپنے رب کے پاس گیا اور اس نے بیس نمازیں کر دیں۔ پھر اسی طرح دس ہوئیں پھر پانچ ہوئیں۔ تب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انہوں نے پھر وہی کہا۔ میں نے کہا: مجھے اب پھر اپنے رب کے پاس جانے میں شرم آتی ہے۔ اس وقت پکارا گیا کہ میں نے اپنا فرض جاری کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی (اور میں ایک نیکی کا دس گناہ بدلہ دوں گا یعنی پانچ نمازوں کا ثواب دس گنا پچاس نمازوں کے برابر ہے)۔

ف: حکمت کہتے ہیں اس علم کو جس کی وجہ سے انسان کا قول وفعل درست اور ٹھیک ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حکمتِ عملیہ' دوسری حکمت نظریہ' حکمتِ عملیہ کے شعبے ہیں' تدبیر منزل' تہذیب اخلاق' سیاست مدن وغیرہ۔ حکمتِ نظریہ کے شعبے ہیں' الٰہیات' ریاضیات' طبیعات وغیرہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں قسم کی حکمتوں کی تکمیل کے لیے بھیجے گئے تھے اس کے ساتھ ایمان اور یقین بھی اللہ کے احکام پر لگا ہوا تھا' پس جس نے صرف حکمت اختیار کی اور ایمان چھوڑ دیا وہ بھی گمراہ ہے۔ بڑی حکمت یہ ہے کہ حکیم مطلق کا کہنا مانے' اس کے احکام بجالائے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ حکمت سے مراد وہی علمِ شریعت اور احکام ہیں۔ واللہ ورسولہ اعلم

٤٤٨ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ حَزْمٍ ' قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً ' فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى اَمُرَّ بِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ' فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى اُمَّتِكَ؟ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً ' قَالَ لِيْ مُوْسٰى فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ' فَرَاجَعْتُ

حضرت انس بن مالک اور حضرت ابن حزم رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائیں میں واپس آیا' تو موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا۔ انہوں نے دریافت کیا: آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض فرمایا؟ میں نے کہا: پچاس نمازیں فرض کیں۔ حضرت موسیٰ نے کہا: پھر اپنے رب عزوجل کے پاس تشریف لے جائیے کیونکہ آپ کی امت ان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا ' فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى فَأَخْبَرْتُهُ ' فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ، فَرَاجَعْتُ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ ' فَقَالَ هِىَ خَمْسٌ وَّهِىَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ ' فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى، فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ ' فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَّبِّىْ عَزَّوَجَلَّ.

بخاری(۳٤۹-۱٦۳٦-۳۳٤۲)مسلم(٤۱۳)ابن ماجہ(۱۳۹۹)

کوادا کرنے کی طاقت نہیں رکھے گی۔ میں اپنے رب عزوجل کے پاس حاضر ہوا' اس نے آدھی معاف کر دیں۔ میں نے پھر واپس آ کر حضرت موسیٰ سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا: پھر اپنے رب کے پاس تشریف لے جائیے۔ کیونکہ آپ کی امت اتنی نمازیں ادا نہ کر سکے گی۔ میں پھر لوٹ کر اپنے رب عزوجل کے پاس گیا اس نے فرمایا: پانچ نمازیں ہیں اور وہ پچاس کے برابر ہیں اب میرا فرمان تبدیل نہیں ہوگا۔ میں واپس حضرت موسیٰ کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے کہا: پھر اب رب کی طرف جائیے۔ میں نے کہا: اب مجھے اپنے رب عزوجل سے حیاء آتی ہے۔

٤٤۹ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُتِيْتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهَا، فَرَكِبْتُ وَمَعِىَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسِرْتُ فَقَالَ اَنْزِلْ فَصَلِّ، فَفَعَلْتُ، فَقَالَ اَتَدْرِىْ اَيْنَ صَلَّيْتَ؟ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَاِلَيْهَا الْمُهَاجَرُ، ثُمَّ قَالَ اَنْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ، فَقَالَ اَتَدْرِىْ اَيْنَ صَلَّيْتَ ؟ صَلَّيْتَ بِطُوْرِ سِيْنَاءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ قَالَ اَنْزِلْ فَصَلِّ ' فَنَزَلْتُ، فَصَلَّيْتُ فَقَالَ اَتَدْرِىْ اَيْنَ صَلَّيْتَ؟ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَجُمِعَ لِىَ الْاَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِىْ جِبْرِيْلُ حَتّٰى اَمَمْتُهُمْ ' ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ، فَاِذَا فِيْهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيْسٰى وَ يَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ' ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ ' فَاِذَا فِيْهَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ، فَاِذَا فِيْهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ، فَاِذَا فِيْهَا اِدْرِيْسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ، فَاِذَا فِيْهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ صُعِدَ بِىْ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ، فَاِذَا فِيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا جہاں تک نگاہ پڑتی تھی وہاں اس کا قدم پڑتا تھا میں اس پر سوار ہوا اور میرے ہمراہ جبریل علیہ السلام تھے۔ چنانچہ میں رات کے وقت چلا جبریل نے کہا: اتریئے اور نماز پڑھئے' میں نے ایسا ہی کیا' جبریل نے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے نماز کس جگہ ادا فرمائی؟ آپ نے مدینہ طیبہ میں نماز ادا کی ہے۔ یہی آپ کی ہجرت گاہ ہے' پھر کہا: اتریئے اور نماز ادا کیجئے۔ چنانچہ میں نے نماز پڑھی' (جبریل نے) پھر دریافت کیا: آپ جانتے ہیں کہ آپ نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ آپ نے طور سینا پر نماز پڑھی جہاں اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا' پھر کہا: اتریئے اور نماز ادا فرمایئے! میں نے نماز پڑھی' پھر دریافت کیا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی؟ آپ نے بیت لحم میں نماز پڑھی ہے جہاں عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے پھر میں بیت المقدس میں داخل ہوا۔ وہاں تمام انبیاء علیہم السلام اکٹھے کیے گئے جبریل نے مجھے آگے کیا میں سب کا امام بنا' پھر مجھے پہلے آسمان پر لے جایا گیا' وہاں پر حضرت آدم علیہ السلام ملے' پھر وہاں سے دوسرے آسمان پر جہاں دونوں خالہ زاد بھائی حضرت عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام ملے' پھر تیسرے آسمان پر جہاں

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ صُعِدَ بِي فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ فَأَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى فَغَشِيَتْنِي ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا، فَقِيلَ لِي إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلٰوةً فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ، فَرَجَعْتُ إِلٰى إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ، ثُمَّ أَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى، فَقَالَ كَمْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّتِكَ؟ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلٰوةً، قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ بِهَا أَنْتَ وَلَا أُمَّتُكَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ، فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا، ثُمَّ أَتَيْتُ مُوسٰى فَأَمَرَنِي بِالرُّجُوعِ، فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا، ثُمَّ رُدَّتْ إِلٰى خَمْسِ صَلَوَاتٍ، قَالَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّهُ فَرَضَ عَلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلٰوتَيْنِ فَمَا قَامُوا بِهِمَا، فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَسَأَلْتُهُ التَّخْفِيفَ، فَقَالَ إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلٰوةً فَخَمْسٌ بِخَمْسِينَ، فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ، فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى صِرَّى، فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ صِرَّى أَيْ حَتْمٌ فَلَمْ أَرْجِعْ. نسائی

یوسف علیہ السلام ملے پھر چوتھے آسمان پر جہاں پر حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' پھر پانچویں آسمان پر جہاں ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ پھر چھٹے آسمان پر وہاں موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' پھر ساتویں آسمان پر جہاں ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی' پھر مجھے ساتویں آسمان سے بھی اوپر لے جایا گیا یہاں تک کہ ہم سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے' وہاں پر مجھے ایک بادل کے ٹکڑے نے ڈھانپ لیا (جس میں خاص تجلّی الٰہی تھی) میں نے سجدہ کیا' مجھے فرمایا گیا کہ جس دن میں نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا تھا اس دن آپ اور آپ کی امت پر پچاس نمازیں فرض کی تھیں۔ اب انہیں آپ اور آپ کی امت ادا کرے۔ میں لوٹ کر حضرت ابراہیم کے پاس آیا آپ نے مجھ سے کچھ نہیں پوچھا۔ پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس گیا۔ انہوں نے دریافت کیا: اللہ نے آپ پر اور آپ کی امت پر کیا فرض کیا؟ میں نے بتایا: پچاس نمازیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ اور آپ کی امت میں پچاس نمازیں ادا کرنے کی استطاعت نہیں' آپ اپنے رب کی طرف لوٹ کر جائیں اور تخفیف طلب کریں۔ تب میں اپنے رب کی خدمت میں واپس آیا تو اس نے دس نمازیں کم کر دیں' میں پھر موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا' انہوں نے کہا کہ واپس جا کر تخفیف کروائیں۔ میں اپنے رب کی خدمت میں حاضر ہوا اللہ نے دس پھر کم کر دیں۔ یہاں تک کہ پانچ نمازیں رہ گئیں۔ حضرت موسیٰ نے کہا: لوٹ جایئے اور مزید تخفیف طلب کیجئے' کیونکہ بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض ہوئیں تو وہ ان کو ادا نہ کر سکے۔ میں پھر اپنے رب عزوجل کے پاس حاضر ہوا اور نمازوں میں تخفیف چاہی' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: میں نے جس دن زمین اور آسمان کو پیدا کیا اسی دن آپ اور آپ کی امت پر پچاس نمازیں' فرض کر دیں۔ اب یہ پانچ نمازیں پچاس کے برابر ہیں' اب آپ اور آپ کی امت انہیں ادا کرے۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ حکم قطعی ہے۔ میں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے کہا کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دوبارہ واپس جایئے' میں سمجھ چکا تھا کہ یہ حکم قطعی ہے لہٰذا میں پھر لوٹ کر نہ گیا۔

۴۵۰- **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُنْتُهِيَ بِهٖ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَاِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهٖ مِنْ تَحْتِهَا وَاِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا اُهْبِطَ بِهٖ مِنْ فَوْقِهَا حَتّٰى يُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ ﴿اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى﴾ قَالَ فَرَاشٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَاُعْطِيَ ثَلَاثًا' اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ' وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ' وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِهٖ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا' اَلْمُقْحِمَاتُ. مسلم(۴۳۰) ترمذی(۳۲۷۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے اور وہ چھٹے آسمان میں ہے۔ جو نیکیاں اور روحیں زمین سے اوپر چڑھتی ہیں وہ اس جگہ تھم جاتی ہیں۔ اسی طرح جو اوامر الٰہی اوپر سے اترتے ہیں وہ بھی وہاں آ کر تھم جاتے ہیں حتیٰ کہ وہاں سے فرشتے جہاں حکم ہوتا ہے وہاں لے جاتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے پڑھا: ''اذ یغشی السدرۃ ما یغشی'' سدرہ کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا۔ کہا: اس سے مراد سونے کے پروانے ہیں۔ آپ کو معراج کی رات تین چیزیں عنایت فرمائی گئیں۔ پانچ نمازیں' سورۂ بقرہ کی آخری آیات (''امن الرسول'' سے لے کر آخر تک) اور یہ کہ آپ کا جو امتی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے بغیر مرے گا اس کے کبیرہ گناہ تک معاف کر دیئے جائیں گے۔

ف: معراج شریف اہل سنت والجماعت کے نزدیک معجزہ ہے۔ معجزہ وہ ہے جس کا وقوع عادتاً محال ہو اور منکرین کو عاجز کر دینے کے لیے ضروری تھا کہ پہلے اس کے استحالہ عادیہ کو ثابت کیا جائے تا کہ قدرتِ ایزدی سے اس کا ظہور و وقوع معجزہ قرار پا سکے۔ مادی ترقی کے اس دور میں لوگوں کو مسئلہ معراج میں تردّد نہیں ہونا چاہیے۔ جب کہ محض مادی اور برقی طاقت کے بل بوتے پر انسان مشرق و مغرب' شمال اور جنوب کے قلابے ملا رہا ہے' زمین سے آسمانوں کی طرف ہوائی جہازوں کی پرواز' راکٹوں کا ستاروں تک پہنچنے کا ادعا چند منٹوں میں ہزاروں میل مسافت کا طے کرنا کوئی مشکل نہیں لیکن معراج کے معاملے میں اس حقیقت کو قطعاً نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قادر و قیوم اپنی قدرتِ کاملہ سے اپنے ایسے نورانی اور روحانی محبوب کو راتوں رات لے گیا۔ جس کی روحانیت کا مادہ پرست بھی انکار نہیں کر سکتے۔ پھر براق لے گیا جو برق سے مشتق ہے۔ برق بجلی کو کہتے ہیں جس بجلی کے بل بوتے پر انسان ضعیف البیان آج منٹوں میں ہزاروں میل کی مسافت طے کر سکتا ہے فضائے عالم کو چیر کر آسمانوں کی طرف بلند پروازی کا دعویٰ کر سکتا ہے' اگر باقی تمام امور سے قطع نظر کر کے صرف اسی برقی طاقت کو مدنظر رکھ لیا جائے تب بھی مسئلہ معراج میں کسی قسم کا خلجان باقی نہیں رہتا۔

شق صدر مبارک

مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ فرشتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سینۂ اقدس اوپر سے نیچے تک چاک کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا قلب مبارک باہر نکالا' پھر اس میں شگاف کیا اور اس سے خون کا ایک لوتھڑا نکال کر باہر پھینکا اور یہ کہا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسم کے اندر شیطان کا حصہ تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

خون کا لوتھڑا یا شیطان کا حصہ

علامہ تقی الدین سبکی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اندر خون کا ایک لوتھڑا پیدا فرمایا ہے۔ اس کا کام یہ ہے کہ انسان کے دل کے اندر شیطان جو کچھ ڈالتا ہے۔ یہ لوتھڑا اس کو قبول کرتا ہے' جس طرح قوت سامعہ آواز کو اور قوت باصرہ مبصرات کی صورتوں کو اور قوت شامہ خوشبو' بدبو کو اور قوتِ ذائقہ ترش تلخی وغیرہ کو قوتِ لامسہ گرمی سردی وغیرہ کیفیات کو قبول کرتی ہے' اسی طرح دل کے اندر یہ منجمد خون کا لوتھڑا شیطانی وسوسوں کو قبول کرتا ہے۔ یہ لوتھڑا جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک سے دور کر دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ میں ایسی کوئی چیز باقی نہ رہی جو القائے شیطانی کو قبول کرنے والی ہو۔ علامہ سبکی فرماتے ہیں کہ حدیث پاک کی یہی مراد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شیطان کا کوئی حصہ نہ تھا' اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ میں اسے پیدا ہی کیوں فرمایا گیا؟ تو یہ جواب ہے کہ اس کے پیدا فرمانے میں یہ حکمت ہے کہ وہ اعضائے انسانیہ میں سے ہے' لہٰذا اس کا پیدا کرنا خلقتِ انسانی کی تکمیل کے لیے ضروری ہے' اور اس کا نکال دینا یہ ایک امر آخر ہے' جو تخلیق کے بعد طاری ہوا' مُلا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی نظیر بدنِ انسانی میں اشیائے زائدہ کی تخلیق ہے جیسے قلفہ کا ہونا' ناخنوں اور مونچھوں کی درازی اور اس طرح بعض دیگر زائد چیزیں جن کا پیدا ہونا بدنِ انسانی کی تکمیل کا موجب ہے۔ اور ان کا ازالہ طہارت نظافت کے لیے ضروری ہے۔ مختصر یہ کہ ان اشیاء زائدہ کی تخلیق اجزائے بدنِ انسانی کا تکملہ ہے اور ان کا زائل کرنا کمالِ تطہیر وتنظیف کا مقتضیٰ ہے۔

(شرح شفاء لملا علی قاری' ج ا ص ۳۷۴)

شیخ الحدیث علامہ احمد سعید کاظمی مدظلہ فرماتے ہیں: چونکہ ذات مقدس میں حظِ شیطانی باقی ہی نہ تھا۔ اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمزاد مسلمان ہو گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ولکن اسلم فلا یامرنی الا بخیر'' میرا ہمزاد مسلمان ہو گیا لہٰذا سوائے خیر کے وہ مجھے کچھ نہیں کہتا۔ علامہ شہاب الدین خفاجی رحمہ اللہ نسیم الریاض میں فرماتے ہیں کہ قلب بمنزلہ میوہ کے ہے جس کا دانہ اپنے اندر کے تخم اور گٹھلی پر قائم ہوتا ہے اور اسی سے پختگی اور رنگینی حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح وہ منجمد خون قلبِ انسانی کے لیے ایسا ہے۔ جیسے چھوہارے کے لیے گٹھلی' اگر ابتداءً اس سے گٹھلی نہ ہو تو وہ پختہ نہیں ہو سکتا' لیکن پختہ ہو جانے کے بعد اس گٹھلی کو باقی نہیں رکھا جاتا' بلکہ نکال کر پھینک دیا جاتا ہے' چھوہارے کی گٹھلی یا دانہ انگور کے بیج کو نکال کر پھینکتے وقت کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ جو چیز پھینکنے کے قابل تھی وہ پہلے ہی کیوں پیدا کی گئی۔ اس طرح اگر یہ بات ذہن نشین ہو جائے کہ قلب اطہر میں خون کا وہ لوتھڑا جیسے انگور کے دانہ میں بیج یا کھجور کے دانہ میں گٹھلی ہوتی ہے اور قلب اطہر سے اس کو بالکل نکال کر باہر پھینک دیا جاتا ہے تو یہ سوال پیدا نہیں ہو گا کہ اس لوتھڑے کو قلب اطہر میں ابتداءً کیوں پیدا فرمایا گیا۔ (نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض رحمہ اللہ ص ۲۳۹)

رہا یہ امر کہ فرشتوں نے یہ کیوں کہا کہ ''ھذہ حظک من الشیطان'' تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس حدیث پاک کے یہ معنی نہیں کہ معاذ اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک میں واقعی شیطان کا کوئی حصہ ہے' نہیں یقیناً نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ذاتِ پاک ہر شیطانی اثر سے پاک اور طیب وطاہر ہے' بلکہ حدیث کے معنی یہ ہیں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک میں شیطان کے تعلق کی کوئی جگہ ہو سکتی ہے تو وہ یہی خون کا لوتھڑا تھا جب اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک سے باہر نکال کر پھینک دیا گیا۔ تو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مقدس میں کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی' شقِ صدر مبارک کے بعد ایک نورانی طشت جو ایمان اور حکمت سے لبریز تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینۂ اقدس میں بھر دیا گیا۔ ایمان وحکمت اگرچہ جسم وصورت سے متعلق نہیں لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر قادر ہے کہ غیر جسمانی چیزوں کو جسمانی صورت عطا فرمائے' اور یہ تمثل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں انتہائی عظمت اور رفعتِ شان کا موجب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے۔ شب معراج کو سینۂ اقدس کے شق ہونے میں بے شمار حکمتیں ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ قلب اقدس میں بالفعل ایسی قدرت ہو جائے جس سے آسمانوں پر تشریف لے جانے اور عالم سماوات کا مشاہدہ کرنے بالخصوص دیدارِ الٰہی سے مشرف ہونے میں کوئی دقت اور دشواری پیش نہ آئے۔

شقِ صدرِ مبارک اور نبی ﷺ کا نوری ہونا

علامہ شہاب الدین خفاجی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں کا وہم ہے کہ شقِ صدر مبارک نبی ﷺ کے نور سے مخلوق ہونے کے منافی ہے لیکن یہ وہم غلط اور باطل ہے۔ جو بشریت عیوب ونقائص بشریت سے پاک ہو اس کا بشر ہونا نورانیت کے منافی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو نور سے پیدا فرما کر مقدس اور پاکیزہ بشریت کے لباس میں مبعوث فرمایا۔ شق صدر ہونا بشریت مطہرہ کی دلیل ہے اور باوجود سینۂ اقدس چاک ہونے کے خون نہ نکلنا نورانیت کی دلیل ہے۔ کیونکہ صاحب روح البیان کے مطابق شق صدر کسی آلہ سے نہ تھا اور نہ ہی اس شگاف سے خون بہا نبی ﷺ کی خلقت نور سے ہے اور بشریت ایک لباس ہے' اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ جب چاہے اپنی حکمت کے مطابق بشری احوال کو نورانیت پر غالب کر دے اور جب چاہے نورانیت کو احوالِ بشریہ پر غلبہ دے دے۔ بشریت نہ ہوتی تو شق کیسے ہوتا اور نورانیت نہ ہوتی تو آلہ بھی درکار ہوتا اور خون بھی ضرور بہتا۔ سوال وجواب کے بارے میں یہ ہے کہ سوال ہمیشہ لاعلمی کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ کبھی حکمت کی بنا پر بھی ہوتا ہے۔ یہاں سوال وجواب میں مندرجہ ذیل دو حکمتیں ہیں:

(۱) یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ ہفت سماوات میں عزت وکرامت کے مخصوص دروازے بجز حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کسی کے لیے نہیں کھولے جا سکتے' خواہ جبریل علیہ السلام کی ذات ہی کیوں نہ ہو۔ (۲) اگر فرشتے یہ نہ پوچھتے: کیا وہ بلائے گئے ہیں' تو جبریل علیہ السلام ہاں کہہ کر اقرار بھی نہ کرتے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے جب اس امر کا اقرار کر لیا کہ ہاں وہ واقعی بلائے گئے ہیں تو نبی ﷺ کی ایک اور فضیلت پر دلیل قائم ہو گئی اور وہ نبی ﷺ کا بلایا جانا ہے۔ اگر یہ سوال وجواب نہ ہوتا تو نبی ﷺ کا بلایا جانا کیسے ثابت ہوتا؟

اللہ تعالیٰ نے پچاس نمازوں کی پانچ نمازیں کیوں فرمائیں؟ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اللہ کے فعل میں حکمت تھی اور حکمت کو لاعلمی کہنا جہالت ہے۔ اس واقعہ میں یہ حکمت تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام حیاتِ ظاہری کے بعد بھی ہم دنیا والوں کا وسیلہ بن گئے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اہل قبور خواہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام ہی کیوں نہ ہوں۔ دنیا والوں کو کسی قسم کا فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی حکمتِ بالغہ سے ان کا ردِّ بلیغ فرمایا اور وہ اس طرح کہ پینتالیس نمازیں معاف فرمانے والا خود اللہ تعالیٰ ہے اور معاف کرانے والے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اور نبی ﷺ کو معافی حاصل کرنے کے لیے بھیجنے والے اور معافی کا وسیلہ بننے والے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں جو صاحب قبر ہیں اور غالباً اسی حکمت کے پیش نظر نبی ﷺ نے فرمایا: فاذا هو قائم يصلي کہ میں مسجد اقصیٰ جا رہا تھا تو میرا گزر موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر سے ہوا وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ خاص طور پر لفظ قبر فرمانے سے یہ حکمت ظاہر ہوتی ہے کہ اہل قبور کا دنیا والوں کو فائدہ پہنچانا ثابت ہو جائے اور وہ فائدہ بھی ایسا کہ تمام دنیا مل کر کسی کو یہ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اگر سارا جہان بھی زور لگا لے تو فرائض کا ایک سجدہ بھی کم نہیں کرا سکتا لیکن موسیٰ علیہ السلام نے بالواسطہ پینتالیس نمازیں معاف کرائیں۔ اس کے علاوہ یہ حکمت بھی ہو سکتی ہے کہ نبی علیہ السلام ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں اور موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام' رسول اللہ ﷺ کا دیدار کریں۔

سدرۃ المنتہیٰ

بیری کا ایک درخت ہے اور علم خلائق کی منتہیٰ ہے۔ فرشتوں نے اللہ تعالیٰ سے اذن طلب کیا کہ اے اللہ! تیرے محبوب ﷺ تشریف لا رہے ہیں ان کے جمالِ اقدس کی زیارت کرنے کی ہم کو اجازت مرحمت فرما۔ اللہ جل شانہٗ نے حکم دیا کہ تمام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فرشتے سدرۃ المنتہیٰ پر جمع ہو جائیں جب میرے حبیب ﷺ کی سواری آئے تو سب زیارت کریں۔ چنانچہ ملائکہ سدرۃ المنتہیٰ پر جمع ہو گئے۔ "اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی" (النجم:١٦) اور وہ ملائکہ ہیں جنہوں نے زیارت کا شرف حاصل کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے سدرہ کے ہر پتہ پر ایک ایک فرشتہ کو دیکھا کہ وہ بحالتِ قیام "سبحان اللہ سبحان اللہ" کہہ رہا تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے پیچھے رہ جانے کی وجہ بیان کرتے ہوئے صاحب تفسیر نیشاپوری فرماتے ہیں: "وذلك ان جبريل تخلف عنه في مقام وقال لو دنوت انملة لاحترقت" اور وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ سے جبریل ایسی جگہ پیچھے رہ گئے جس کے متعلق انہوں نے کہا کہ اگر میں یہاں سے ایک انگلی کے پورے کے برابر بھی آگے بڑھوں تو جل کر خاکستر ہو جاؤں۔

(معراج النبی ﷺ علامہ احمد سعید کاظمی)

٢ - بَابُ اَيْنَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ

نماز کہاں فرض ہوئی؟

٤٥١ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ رَبِّهٖ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ الْبُنَانِيَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ، وَاَنَّ مَلَكَيْنِ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَهَبَا بِهٖ اِلٰى زَمْزَمَ فَشَقَّا بَطْنَهٗ وَاَخْرَجَا حَشْوَهٗ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهٗ حِكْمَةً وَّعِلْمًا. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نمازیں مکہ میں فرض ہوئیں، دو فرشتے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کو زمزم پر لے گئے جہاں آپ کا شکم مبارک چاک کر کے آنتیں سونے کے طشت میں رکھی گئیں۔ پھر ان کو آبِ زمزم سے غسل دیا اور آپ کے اندر علم و حکمت بھر دی۔

٣ - بَابُ كَيْفَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ

نماز کیسے فرض ہوئی؟

٤٥٢ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ، فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ. بخاری (١٠٩٠) مسلم (١٥٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پہلے نماز کی فقط دو ہی رکعتیں تھیں، پھر سفر کی نماز اپنی حالت پر رہی، اور حضر کی نماز پوری کر دی گئی۔

ف: سفر میں نماز اپنی حالت پر رہنے کا مطلب یہ ہے کہ ظہر، عصر اور عشاء کی فقط دو ہی رکعتیں رہیں، حضر کی نماز ان اوقات میں چار رکعتیں ہوگئی۔

٤٥٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِي الْاَوْزَاعِيَّ اَنَّهٗ سَاَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلٰوةَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ﷺ اَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْاُوْلٰى. نسائی

حضرت ابو عمرو اوزاعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ابن شہاب زہری سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت سے قبل نماز کس طرح ادا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھ سے عروہ نے بیان کیا۔ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ اللہ عزوجل نے پہلے اپنے رسول ﷺ پر دو دو رکعتیں فرض کیں، پھر حضر میں چار پوری کر دیں اور سفر میں وہی دو رکعتیں رہیں۔

٤٥٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نماز کی دو دو رکعتیں فرض ہوئیں۔ پھر سفر کی نماز اپنی حالت پر رہی اور حضر کی نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رَكْعَتَيْنِ، فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَزِيْدَ فِي صَلٰوةِ الْحَضَرِ.

بخاری (۳۵۰) مسلم (١٥٦٨) ابوداؤد (١١٩٨)

میں اضافہ کر دیا گیا۔

٤٥٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عُوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. مسلم (١٥٧٣) ابوداؤد (١٢٤٧) نسائی (١٤٤٠ - ١٤٤١ - ١٥٣١) ابن ماجہ (١٠٦٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر حضر میں چار رکعتیں فرض کی گئیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔

٤٥٦ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيْدٍ اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلٰوةَ؟ وَاِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ﴾ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ اَخِيْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا، فَكَانَ فِيْمَا عَلَّمَنَا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ. قَالَ الشُّعَيْثِيُّ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ.

نسائی (١٤٣٣) ابن ماجہ (١٠٦٦)

حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: سفر میں نماز قصر کیوں کی جاتی ہے حالانکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: اگر تمہیں کافروں کے فساد کا اندیشہ ہو تو نماز قصر کرنے میں گناہ نہیں ہے۔ (لہٰذا اب خوف کفار نہیں اور قصر نماز تو اس سے مشروط ہے) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب میں فرمایا: میرے بھتیجے رسول اللہ ﷺ نے اس دوران ہم میں ظہور فرمایا جب ہم گمراہ تھے آپ نے ہمیں جو کچھ سکھایا اس میں یہ بھی سکھایا کہ اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق سفر میں دو رکعتیں پڑھو۔ شعیثی نے کہا کہ زہری اس حدیث کو عبداللہ بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں۔

ف: یہاں سے حجیت حدیث کی ایک بے ٹوک اور واضح دلیل سامنے آتی ہے کیونکہ کلام اللہ سے قصر نماز کا ثبوت صرف حالتِ خوف میں ہوتا ہے اور حدیث میں ہر سفر میں قصر ثابت ہوتا ہے۔ پس جیسے کلام اللہ پر عمل لازمی ہے ویسے ہی حدیث پر بھی لازمی ہے۔

٤ - بَابُ كَمْ فُرِضَتْ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

رات دن میں کتنی نمازیں فرض ہوئیں

٤٥٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نُفْهَمُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا، فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ؟ قَالَ لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الزَّكٰوةَ، قَالَ هَلْ عَلَيَّ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نجد میں رہنے والا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا، اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، ہم اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنتے تھے لیکن اس کی گفتگو نہ سمجھ سکے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے، یہاں تک کہ وہ قریب ہوا، معلوم ہوا کہ اسلام کے معانی دریافت کرنا چاہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنا۔ اس نے کہا: اور تو کوئی نماز مجھ پر فرض نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، مگر یہ کہ چاہو تو نفل پڑھ سکتے ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

غَيْرُهَا؟ قَالَ لَا ، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا أَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ.

بخاری (۴۶ - ۱۸۹۱ - ۲۶۷۸ - ۶۹۵۶) مسلم (۱۰۰ - ۱۰۱) ابوداؤد (۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۲۵۲) نسائی (۲۰۸۹ - ۵۰۴۳)

اور فرمایا: رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کیا: اور تو کوئی روزہ مجھ پر فرض نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں البتہ اگر چاہو تو نفلی روزہ رکھ سکتے ہو پھر رسول اللہ ﷺ نے زکوۃ کو بیان فرمایا اس نے عرض کیا: اس کے سوا کچھ اور تو دینا میرے ذمے نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں نفلی طور پر چاہو تو خرچ کر سکتے ہو، پھر وہ شخص چلا گیا اور وہ کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! میں اس میں کمی بیشی نہ کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سچ کہتا ہے تو اس نے نجات پائی۔

۴۵۸ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَوَاتِ؟ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْئًا؟ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهِ شَيْئًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائیں۔ اس شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان نمازوں کے اول و آخر کوئی نماز فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں پر یہی پانچ نمازیں فرض کی ہیں تو اس شخص نے قسم کھائی کہ میں ان نمازوں میں نہ کمی کروں گا اور نہ زیادتی کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس شخص نے سچ کہا تو یہ ضرور جنت میں جائے گا۔

۵ - بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچوں نمازیں ادا کرنے کی شرط پر بیعت کرنا

۴۵۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْ إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِيْ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَبِيْبُ الْأَمِيْنُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَدَّمْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ ، فَقُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَايَعْنَاكَ ، فَعَلَامَ؟ قَالَ عَلٰى أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا ، وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً أَنْ لَّا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا.

مسلم (۲۴۰۰) ابوداؤد (۱۶۴۲) ابن ماجہ (۲۸۶۷)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے آپ نے تین بار یہ فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول ﷺ سے بیعت نہیں کرتے؟ ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور آپ سے بیعت کی، پھر ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کی بیعت تو ہم کر چکے، لیکن یہ بیعت کن امور پر ہے؟ آپ نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور پانچوں نمازیں ادا کرو اور پھر آہستہ سے فرمایا کہ لوگوں سے بھیک نہ مانگو (بلکہ اپنے ہاتھ سے محنت کرو اور کھاؤ)۔

۶ - بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچوں نمازوں کی محافظت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٤٦٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُكْنٰى اَبَا مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ، قَالَ الْمُخْدَجِيُّ فَرُحْتُ اِلٰى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِيْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ، مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَّمْ يَاْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَاءَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ. ابوداود (١٤٢٠) ابن ماجہ (١٤٠١)

حضرت ابن محیریز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بنی کنانہ میں سے ایک شخص المعروف مخدجی نے شام کے ایک شخص ابومحمد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ وتر واجب ہے۔ مخدجی کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ میں ان کے سامنے ہوا تو وہ مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ میں نے ابومحمد کا قول بیان کیا۔ عبادہ نے فرمایا کہ ابومحمد نے غلط کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے: اللہ تعالیٰ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں' جو شخص ان کو ادا کرے گا اور ان میں سے کسی نماز کو خفیف سمجھ کر نہ چھوڑے گا تو اللہ نے اسے جنت میں لے جانے کا عہد فرما رکھا ہے اور جو شخص ان کو ادا نہ کرے تو اللہ کے پاس اس کا کچھ عہد نہیں چاہے تو اس بندے کو عذاب دے چاہے تو اسے جنت میں لے جائے۔

٧ - بَابُ فَضْلِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کی فضیلت

٤٦١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ؟ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ، قَالَ فَكَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.

بخاری (٥٢٨) مسلم (١٥٢٠) ترمذی (٢٨٦٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو تو سہی اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ ہر روز اس میں پانچ مرتبہ غسل کرے کیا اس کی کچھ میل بھی باقی رہے گی؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: اس کی تو کچھ میل باقی نہ رہے گی۔ آپ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی یہی مثال ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

٨ - بَابُ الْحُكْمِ فِيْ تَارِكِ الصَّلٰوةِ

جان بوجھ کر نماز نہ پڑھنے والے کا حکم

٤٦٢ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْعَهْدَ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ.

ترمذی (٢٦٢١) ابن ماجہ (١٠٧٩)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان فرق نماز کا ہے جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

ف: ہر عاقل' بالغ مسلمان مرد' عورت پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے اور اس کا بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے' یہ خالص عبادت بدنی ہے۔ اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی' یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا۔ نہ اس کے بدلے زندگی میں کچھ مال بطور ہدیہ دیا جا سکتا ہے۔ یہ دین کا ستون ہے اس کا قائم رکھنا دین کا قائم رکھنا ہے' یہ سفر و

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حضر کسی حالت میں بھی معاف نہیں' اسے با جماعت ادا کرنا تنہا ادا کرنے سے ستائیس درجے بڑھ کر ہے۔

روزِ محشر کہ جاں گداز بود — اوّلین پرسشِ نماز بود

٤٦٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ.

مسلم (٢٤٣)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان نماز ہی حائل ہے۔

ف: نماز کفر تک نہیں پہنچنے دیتی' کفر تک آڑ ہے اور جب نماز ترک کر دی تو بات کفر تک جا پہنچی' نماز پڑھنے سے اسلام اور کفر میں فرق ہو جاتا ہے۔

٩ - بَابُ الْمُحَاسَبَةِ عَلَى الصَّلٰوةِ — نماز کا حساب

٤٦٤ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ هُوَ ابْنُ اِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيسًا صَالِحًا، فَجَلَسْتُ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ فَقُلْتُ اِنِّيْ دَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُيَسِّرَ لِيْ جَلِيسًا صَالِحًا، فَحَدِّثْنِيْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِهٖ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلٰوتِهٖ، فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ، وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ قَالَ هَمَّامٌ لَا اَدْرِيْ هٰذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ اَوْ مِنَ الرِّوَايَةِ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهٖ شَيْءٌ، قَالَ انْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهٖ مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ؟ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ خَالَفَهُ اَبُو الْعَوَّامِ.

ترمذی (٤١٣)

حضرت حریث بن قبیصہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے ایک نیک وصالح ساتھی عنایت فرما۔ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا۔ اور بتایا کہ میں نے اللہ عزوجل سے نیک ساتھی کے ملنے کی دعا کی تھی۔ لہٰذا مجھے آپ کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ شاید اس کی وجہ سے اللہ مجھے نفع بخشے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا' اگر نماز (صحیح شرائط' ارکان اور وقت کے مطابق ادا کی گئی) ہوئی تو وہ شخص نجات پائے گا اور مقصد حاصل کرے گا' اگر نماز پوری نہ ہوئی تو وہ شخص نقصان میں رہے گا اور برباد ہوگا۔ ہمام کہتے ہیں کہ مجھے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ الفاظ قتادہ کے ہیں یا یہ روایت کے ہیں' اگر فرض نماز میں کچھ کمی ہوئی تو کہا جائے گا: دیکھو میرے بندے کی کچھ نفل نمازیں ہیں کہ ان سے فرض کی کمی پوری کر دی جائے پھر باقی اعمال کا بھی یہی حال ہوگا۔ ابو العوام نے اس سے مختلف روایت بیان کی۔

٤٦٥ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ بَيَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَتَبَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْهُ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا' اگر وہ پوری نکلی تو پوری اور مکمل لکھی جائے گی اور اگر ادھوری نکلی تو کہا جائے گا دیکھو کیا اس کے پاس نفل نماز ہے؟ کہ اس میں

www.waseemziyai.com MARKAZUL-QOOMI ISLAMIA ACADEMY

يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلٰوتُهُ، فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِّنْ تَطَوُّعِهِ، ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ تَجْرِي عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ. نسائی

سے فرض نماز کی کمی پوری کردی جائے پھر باقی اعمال کا بھی اسی طرح حساب ہوگا۔

٤٦٦ - **اَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلٰوتُهُ، فَإِنْ كَانَ اَكْمَلَهَا، وَإِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ، فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ اَكْمِلُوا بِهِ الْفَرِيضَةَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر وہ پوری ہوئی تو بہتر ورنہ اللہ عزوجل فرمائے گا: دیکھو تو کیا میرے بندے کے پاس کچھ نفل نماز ہے؟ اگر اس کے پاس نفل نماز ہوئی تو فرمائے گا: اس کے ساتھ فرض کو پورا کردو۔

١٠ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ

نماز پڑھنے والے کا ثواب

٤٦٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ، وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا كَاَنَّهُ كَانَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ.

بخاری (١٣٩٦ - ٥٩٨٢ - ٥٩٨٣) مسلم (١٠٤ تا ١٠٦)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! کوئی ایسا عمل بیان فرمائیے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ، نماز اور زکوٰۃ ادا کرو، صلہ رحمی کرو (جب آپ جواب مکمل فرما چکے تو سائل کو فرمایا کہ) اس کو چھوڑ دو گویا کہ آپ اس وقت سواری پر سوار تھے (اس وقت آپ راستے میں اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لے جارہے تھے تو سائل نے اونٹنی کی باگ پکڑ کر یہ سوال کیا تھا)۔

١١ - بَابُ عَدَدِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي الْحَضَرِ

حضر میں ظہر کی رکعتیں

٤٦٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا اَنَسًا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ اَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ.

بخاری (١٠٨٩ - ١٥٦٤) مسلم (١٥٨٠) ابوداؤد (١٢٠٢ - ١٧٧٣) ترمذی (٥٤٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ہمراہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں (اور سفر کی وجہ سے) اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں ادا کیں۔

١٢ - بَابُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں ظہر کی رکعتیں

٤٦٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کے وقت نکلے ابن مثنیٰ نے کہا: بطحا تشریف لے گئے وہاں آپ نے وضو فرمایا ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بِالْهَاجِرَةِ ، قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى إِلَى الْبَطْحَاءِ ، فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ، وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ.

بخاری (۱۸۷-۵۰۱-۳۵۵۳) مسلم (۱۱۲۲-۱۱۲۳)

ادا فرمائیں' اور (سترہ کے طور پر) آپ کے سامنے ایک چھوٹا نیزہ تھا۔

۱۳ - بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کی فضیلت

۴۷۰ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَالْبَخْتَرِيُّ بْنُ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ كُلُّهُمْ سَمِعُوْهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا.

مسلم (۱۴۳۴-۱۴۳۵) ابوداؤد (۴۲۷) نسائی (۴۸۶)

حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا' آپ فرماتے تھے: وہ شخص کبھی جہنم میں نہ جائے گا جس نے سورج نکلنے سے قبل نماز (فجر) اور غروب ہونے سے پہلے (عصر کی) نماز ادا کی۔

۱۴ - بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کی نگہداشت

۴۷۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا، فَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي ﴿حٰفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى﴾ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا ، فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ، ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم (۱۴۲۶) ابوداؤد (۴۱۰) ترمذی (۲۹۸۲)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت ابو یونس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ نے مجھے ایک مصحف لکھنے کا حکم فرمایا اور حکم دیا کہ جب میں اس آیت پر پہنچوں ''حافظوا علی الصلوات والصلوۃ الوسطی'' (نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی) تو مجھے اطلاع دینا جب میں اس آیت پر پہنچا تو میں نے انہیں اطلاع دی۔ تو انہوں نے یوں لکھوایا: ''حافظوا علی الصلوات والصلوۃ الوسطی وصلوۃ العصر وقوموا للہ قانتین'' (نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور نمازِ عصر کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو)' پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ درمیان والی نماز' نمازِ عصر ہے۔

۴۷۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

بخاری (۲۹۳۱-۴۱۱۱-۴۵۳۳-۶۳۹۶) مسلم (۱۴۱۹-۱۴۲۱)

ابوداؤد (۴۰۹) ترمذی (۲۹۸۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے (جنگِ خندق کے موقع پر) فرمایا: کافروں نے ہمیں درمیانی نماز سے روکے رکھا' حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL ISLAMIA ACADEMY

١٥ - بَابُ مَنْ تَرَكَ صَلوٰةَ الْعَصْرِ

٤٧٣ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْمَلِيْحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوْا بِالصَّلوٰةِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلوٰةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ. بخاری (٥٥٣ - ٥٩٤)

عصر کی نماز چھوڑنے والا

حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک ابر آلود دن کو حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں جلدی کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس شخص نے عصر کی نماز پڑھنا چھوڑ دی اس کے اعمال (صالحہ بھی) ضائع ہو گئے۔

١٦ - بَابُ عَدَدِ صَلوٰةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ

٤٧٤ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً قَدْرَ سُوْرَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ، وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ.

مسلم (١٠١٤ - ١٠١٥) ابوداود (٨٠٤)

حضر میں نمازِ عصر کی رکعتوں کی تعداد

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نماز ظہر اور عصر میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ کرتے تھے۔ ظہر کے وقت ایک دفعہ ہم نے آپ کے قیام کا اندازہ کیا۔ تو پہلی دو رکعتوں میں سورۂ سجدہ کی تیس آیات کے مطابق اور دوسری دو رکعتوں میں اس کا نصف اور نماز عصر کے وقت جب ہم نے آپ کے قیام کا اندازہ کیا تو پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پچھلی دو رکعتوں کے برابر تھا اور پچھلی دو رکعتوں میں اس کا نصف۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ نے اس حدیث سے یہ ثابت کیا کہ حضر میں ظہر اور عصر کی چار رکعتیں ہیں۔

٤٧٥ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِي بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْمُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَاُ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، ثُمَّ يَقُوْمُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشَرَةَ اٰيَةً. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کے وقت قیام کرتے تو آپ ہر رکعت میں تیس آیات کی مقدار قراءت کرتے۔ پھر آپ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیات کے برابر قیام کرتے۔

١٧ - بَابُ الصَّلوٰةِ الْعَصْرِ فِي السَّفَرِ

٤٧٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

بخاری (١٥٤٧ - ١٥٤٨ - ١٥٥١ - ١٧١٢ - ١٧١٤ - ١٧١٥ -

سفر میں نماز عصر کی رکعتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعتیں ادا فرمائیں پھر (مدینہ منورہ سے تین میل دور) ذوالحلیفہ کے مقام پر (قصر کرتے ہوئے) عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٢٩٥١ - ٢٩٨٦) مسلم (١٥٧٩) ابوداؤد (١٧٩٦ - ٢٧٩٣)

٤٧٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ قَالَ عِرَاكٌ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ خَالَفَهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ. نسائی

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس شخص کی ایک نماز عصر جاتی رہی تو گویا اس کا گھر بار لُٹ گیا (اس حدیث کے راوی) عراک بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو جائے گویا اس کا گھر بار لُٹ گیا۔ یزید بن حبیب نے اس سے مختلف روایت بیان کی۔

٤٧٨ - **اَخْبَرَنَا** عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مِنَ الصَّلٰوةِ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ هِيَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ. بخاری (٣٦٠٢)

حضرت عراک بن مالک کو نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت پہنچی کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے کہ جس کی جاتی رہی گویا اس کا گھر بار لٹ گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ نماز، نماز عصر ہے۔ محمد بن اسحاق نے اس سے مختلف روایت بیان کی۔

٤٧٩ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هِيَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ. سابقہ (٤٧٨)

حضرت عراک بن مالک کا بیان ہے کہ میں نے نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک نماز ایسی ہے کہ جس کی جاتی رہی گویا اس کا گھر بار لُٹ گیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز، نماز عصر ہے۔

١٨ - بَابُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز

٤٨٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَاَيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ، اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكْعَاتٍ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى يَعْنِي الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ، وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ.

مسلم (٣١٠٠ تا ٣١٠٣) ابوداؤد (١٩٣٠ تا ١٩٣٢) ترمذی (٨٨٨) نسائی (٤٨٢-٤٨٣-٦٠٥-٦٥٦ تا ٦٥٨-٣٠٣٠)

حضرت سلمہ بن کہیل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو مزدلفہ میں دیکھا انہوں نے نماز مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں، پھر انہوں نے اقامت کہی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر بعد ازاں بیان فرمایا کہ اس جگہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایسا ہی کیا تھا۔ اور یہ بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی اس جگہ ایسا ہی کیا تھا۔

١٩ - بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ

نماز عشاء کی فضیلت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

٤٨١- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْعِشَاءِ حَتّٰى نَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ يُّصَلِّي هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَّوْمَئِذٍ اَحَدٌ يُّصَلِّيْ غَيْرُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ. بخاری (٨٦٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز عشاء میں دیر فرمائی' حتیٰ کہ آپ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پکارا' عرض کیا کہ بچے اور عورتیں سو گئے ہیں۔ تب رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ تمہارے سوا اس نماز کو کوئی بھی نہیں پڑھتا (اور اسلام نہ پھیلنے کی وجہ سے) ان دنوں مدینہ منورہ کے لوگوں کے سوا کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا۔

٢٠- بَابُ الصَّلٰوةِ الْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نماز عشاء پڑھنا

٤٨٢- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلّٰى بِنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا بِاِقَامَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذٰلِكَ، وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَ ذٰلِكَ. سابقہ (٤٨٠)

حضرت حکم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ہمارے ساتھ مزدلفہ میں جمع کر کے (مغرب اور عشاء کی) نماز پڑھی چنانچہ پہلے مغرب کی تین رکعتیں تکبیر سے ادا فرمائیں اور سلام پھیرا۔ پھر انہوں نے عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایسا ہی کیا تھا اور انہوں نے بیان کیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا۔

٤٨٣- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ صَلّٰى بِجَمْعٍ، فَاَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ. سابقہ (٤٨٠)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے جمع کر کے (مغرب اور عشاء کی) نماز پڑھی' چنانچہ انہوں نے تکبیر کہہ کر مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں' بعد ازاں کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہاں ایسا ہی کرتے دیکھا۔

٢١- بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ

باجماعت نماز کی فضیلت

٤٨٤- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ.

بخاری (٥٥٥-٧٤٢٩-٧٤٨٦) مسلم (١٤٣٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں مسلسل رات اور دن کو فرشتوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ اور فجر و عصر کی نماز میں وہ باہم جمع ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے وہ اوپر پہنچتے ہیں تو اللہ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہ تم میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑ کر آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں (فجر کی) نماز کی حالت میں چھوڑ کر آئے ہیں اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے' اس وقت بھی وہ (ایک) نماز (نماز عصر) ادا کر رہے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

٤٨٥ - **اَخْبَرَنَا** كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمْعِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا، وَيَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ، وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے اور رات و دن کے فرشتے نماز فجر میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر تم چاہو تو اس آیت کو تلاوت کرو: ''اقم الصلوة لدلوك الشمس الى غسق الليل وقران الفجر ان قران الفجر كان مشهودا'' (ترجمہ:) قائم کرو نماز سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور صبح کا قرآن' بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

٤٨٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَلِجُ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ. سابقہ (٤٧٠)

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص آفتاب نکلنے سے پہلے کی نماز (فجر کی نماز) اور غروبِ آفتاب سے پہلے کی نماز (عصر کی نماز) ادا کرے گا وہ جہنم میں نہ جائے گا۔

٢٢ - بَابُ فَرْضِ الْقِبْلَةِ

قبلہ رخ ہونا فرض ہے

٤٨٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، شَكَّ سُفْيَانُ، وَصُرِفَ اِلَى الْقِبْلَةِ.

بخاری (٤٤٩٢) مسلم (١١٧٧)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ (جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو) بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ ماہ منہ کر کے نماز ادا کی۔ سفیان کو اس میں شک ہے پھر آپ کو قبلہ رُخ ہونے کا حکم ہوا۔

٤٨٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ اَنَّهُ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ، فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ.

نسائی (٧٤١)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو سولہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ پھر کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم ہوا۔ ایک شخص جس نے نبی ﷺ کے ساتھ (قبلہ رخ ہو کر) نماز پڑھی تھی اس کا گزر انصار کی ایک جماعت پر ہوا۔ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم ہو چکا ہے تو وہ جماعت انصار کعبہ کی طرف پھر گئی۔

٢٣ - بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يَجُوْزُ فِيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

غیر قبلہ کی طرف کس حال میں رخ کر سکتا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

٤٨٩ - اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَتَوَجَّهُ وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ.

بخاری(١٠٩٨) مسلم(١٦١٦) ابوداؤد(١٢٢٤) نسائی(٧٤٣)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کعبہ کی طرف منہ کرنے کے حکم سے قبل جس سمت کو بھی جارہی ہوتی آپ اس پر بیٹھے بیٹھے نماز ادا کرتے اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے مگر فرض اس پر ادا نہ کیا کرتے تھے۔

٤٩٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى دَابَّتِهٖ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِّنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَفِيْهِ اُنْزِلَتْ ﴿فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾. مسلم(١٦١٠ - ١٦١١) ترمذی(٢٩٥٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لاتے ہوئے اپنی سواری پر ہی نماز ادا کرتے تھے اور یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی: (ترجمہ) تم جدھر بھی منہ پھیرو اسی طرف اللہ کا جلوہ ہے۔

٤٩١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ، قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ.

مسلم(١٦١٤) نسائی(٧٤٢)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اونٹنی پر نماز پڑھتے، چاہے اس کا منہ کسی بھی طرف کو ہوتا۔ مالک رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن دینار کو فرماتے سنا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا کرتے تھے۔

٢٤ - بَابُ اسْتِبَانَةِ الْخَطَاءِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

غور وفکر کے بعد کسی طرف منہ کیا، بعد میں معلوم ہوا کہ اس طرف قبلہ نہیں

٤٩٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ جَاءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا، وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ.

بخاری(٤٠٣ - ٤٤٩١ - ٧٢٥١) مسلم(١١٧٨) نسائی(٧٤٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک دفعہ کچھ لوگ مسجد قبا میں نمازِ فجر ادا کر رہے تھے۔ اسی دوران کوئی آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ رات کو رسول اللہ ﷺ پر اللہ کا کلام نازل ہوا ہے اور آپ کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہوا۔ تو لوگوں نے اسی حالت میں کعبہ کی طرف منہ کر لیا۔ پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے لہٰذا وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

ف: مدینہ منورہ سے بیت المقدس شمال کی سمت ہے اور کعبہ جنوب کی طرف۔ لہٰذا نمازی حضرات نے اپنے منہ شمال سے جنوب کی طرف کر دیئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٦ - كِتَابُ الْمَوَاقِيْتِ

١ - اِمَامَةُ جِبْرِيْلَ وَتَحْدِيْدُ اَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

٤٩٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اِمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَقَالَ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَاَمَّنِيْ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ.

بخاری (٥٢١ - ٣٢٢١ - ٤٠٠٧) مسلم (١٣٧٨ - ١٣٧٩) ابوداؤد (٣٩٤) ابن ماجہ (٦٦٨)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اوقاتِ نماز کا بیان

حضرت جبریل کی امامت اور پانچوں نمازوں کے اوقات کی حد کا بیان

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے نمازِ عصر میں دیر کی تو حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: جبریل علیہ السلام اترے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نماز پڑھی۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عروہ! دیکھ لو کیا کہہ رہے ہو۔ عروہ نے کہا: میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ میں نے ابومسعود سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ حضرت جبریل تشریف لائے انہوں نے میری امامت کی، میں نے ان کے ہمراہ نماز پڑھی۔ پھر انہی کے ساتھ دوسری نماز پڑھی، پھر تیسری، پھر چوتھی، پھر پانچویں۔ آپ نے اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کو گنا۔

٢ - بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الظُّهْرِ

٤٩٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَسْاَلُ اَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ كَمَا اَسْمَعُكَ السَّاعَةَ، فَقَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَسْاَلُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قَالَ كَانَ لَا يُبَالِيْ بَعْضَ تَاْخِيْرِهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ، اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيْثَ بَعْدَهَا، قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدَ فَسَاَلْتُهُ، قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ لَا اَدْرِيْ اَيَّ حِيْنٍ ذَكَرَ، ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدَ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ اِلٰى وَجْهِ جَلِيْسِهِ الَّذِيْ يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ، قَالَ وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْهَا بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ.

بخاری (٥٤١ - ٥٤٧ - ٥٩٩ - ٧٧١) مسلم (١٤٦٠ تا ١٤٦٢)

نمازِ ظہر کا ابتدائی وقت

حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے سیار بن سلامہ نے حدیث بیان کی کہ میں نے اپنے باپ کو حضرت ابو برزہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھتے ہوئے سنا۔ (شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے اس کو سنا؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے جس طرح سنا اسی طرح تمہیں بتاتا ہوں۔ پھر فرمایا: (ابو برزہ کے مطابق) میں نے اپنے والد سے سنا، جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تھا۔ فرمایا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آدھی رات تک نمازِ عشاء میں دیر کرنے کی پروا نہیں کرتے تھے۔ تاہم آپ نمازِ عشاء سے قبل سو جانے اور عشاء کے بعد گفتگو میں لگے رہنے کو ناپسند فرماتے۔ شعبہ نے فرمایا: میں پھر ان کے پاس آیا اور ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا تو آپ نمازِ ظہر ادا فرماتے اور نمازِ عصر اس وقت پڑھتے کہ نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد ایک شخص مدینہ منورہ کے کنارے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداود(٣٩٨ - ٤٨٤٩) نسائی(٥٢٤ - ٥٢٩) ابن ماجه(٦٧٤)

پہنچ جاتا اور ابھی تک آفتاب زرد نہ ہوا ہوتا اور میں نہیں جانتا کہ آپ نے مغرب کا کون سا وقت بیان کیا۔ بعدازاں میں پھر ان سے ملا اور پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ فجر کی نماز اس وقت ادا فرماتے کہ نماز پڑھنے کے بعد ایک شخص اگر اپنے دوست کے پاس جاتا تو وہ اسے پہچان لیتا اور اس میں ساٹھ آیات سے سو آیات تک قراءت کرتے۔

٤٩٥ - **اَخْبَرَنَا** كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَنَسٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الظُّهْرِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ آفتاب ڈھلنے کے وقت باہر تشریف لائے۔ پھر آپ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی۔

٤٩٦ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا، قِيْلَ لِاَبِيْ اِسْحَاقَ: فِيْ تَعْجِيْلِهَا؟ قَالَ نَعَمْ. مسلم(١٤٠٤ - ١٤٠٥)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ کی خدمت میں زمین کی سخت گرمی کے متعلق عرض کیا، مگر آپ نے اس کی پروا نہ کی۔ ابو اسحٰق سے پوچھا گیا کہ اسے جلد ادا کرنے کے بارے میں۔ انہوں نے کہا: ہاں!

٣ - بَابُ تَعْجِيْلِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نماز ظہر جلدی پڑھنا

٤٩٧ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، فَقَالَ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ وَاِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ. ابوداود(١٢٠٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر میں کسی مقام پر اترتے تو وہاں پر نمازِ ظہر پڑھنے سے قبل آپ کوچ نہ فرماتے۔ کسی نے پوچھا: خواہ دوپہر بھی ڈھلی ہوئی ہوتی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اگرچہ دوپہر ڈھلی ہوئی ہوتی (یعنی آپ دوپہر ڈھلتے ہی نماز ظہر پڑھ لیتے)۔

٤ - بَابُ تَعْجِيْلِ الظُّهْرِ فِي الْبَرْدِ

سردیوں میں نماز ظہر جلدی پڑھنا

٤٩٨ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِيْنَارٍ اَبُوْ خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ، وَاِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ.

بخاری(٩٠٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ موسم گرما میں رسول اللہ ﷺ نماز ظہر تاخیر سے اور سردی کے موسم میں جلدی ادا فرماتے۔

٥ - بَابُ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

سخت گرمی میں نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنا

٤٩٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی بہت زیادہ ہو تو نماز ظہر ٹھنڈی کر کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

مسلم (١٣٩٤) ابوداؤد (٤٠٢) ترمذی (١٥٧) ابن ماجہ (٦٧٨)

پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت نارِ جہنم کے جوش مارنے سے ہے۔

ف: اس حدیث سے علماء احناف نے دلیل پکڑی ہے کہ گرمی شدید ہو تو نمازِ ظہر کو تاخیر سے پڑھنا بہتر ہے۔

٥٠٠ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَاَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِي مُوْسٰى يَرْفَعُهُ قَالَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ، فَاِنَّ الَّذِيْ تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. نسائی

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نمازِ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو، کیونکہ تم جو گرمی محسوس کرتے ہو وہ گرمی جہنم کے جوش سے ہے۔

٦ - بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا آخری وقت

٥٠١ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ، وَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ رَاَى الظِّلَّ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِيْنَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ، ثُمَّ جَاءَهُ الْغَدَ فَصَلّٰى بِهِ الصُّبْحَ حِيْنَ اَسْفَرَ قَلِيْلًا، ثُمَّ صَلّٰى بِهِ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَّاحِدٍ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِيْنَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ مَا بَيْنَ صَلٰوتِكَ اَمْسِ وَصَلٰوتِكَ الْيَوْمَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام ہیں جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے ہیں۔ چنانچہ انہوں (حضرت جبریل) نے صبح صادق کے وقت فجر کی نماز پڑھی، سورج ڈھلنے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی، ہر ایک چیز کا سایہ اس کے برابر ہوا تو عصر کی نماز پڑھی (سایۂ زوال اس سے مستثنیٰ تھا)، سورج غروب ہونے اور روزہ کھلنے کے وقت کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔ جب شفق غائب ہوگئی تو عشاء کی نماز پڑھی۔ جب دوسرا دن آیا تو ذرا سا اجالا ہونے پر نمازِ فجر ادا کی۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوا تو ظہر کی نماز پڑھی، جب ہر چیز کا سایہ اس سے دگنا ہوا تو عصر کی نماز ادا فرمائی، جب سورج غروب ہوا اور روزہ کھلنے کا وقت ہوا تو مغرب کی نماز پڑھی، جب رات کا کچھ حصہ بیت چکا تو نمازِ عشاء ادا کی۔ اس کے بعد فرمایا: کل اور آج کی نمازوں کے درمیان کے اوقات ہیں۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک ظہر کا آخری وقت دو مثل تک ہے اور عصر کا وقت دو مثل کے بعد شروع ہوتا ہے، حضرت جبریل نمازوں کے اول اور آخری وقت بتانے آئے تھے۔

٥٠٢ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ گرمیوں میں رسول اللہ ﷺ کی نماز ظہر کا وقت تین سے پانچ قدم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى خَمْسَةِ اَقْدَامٍ، وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى سَبْعَةِ اَقْدَامٍ.

ابوداؤد (٤٠٠)

تک اور موسم سرما میں پانچ سے سات قدم تک تھا۔

ف: قدم سے مراد آدمی کے جسم کا ساتواں حصہ ہے، گرمی میں سایہ کم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ موسم گرما میں سایۂ اصلی کم پڑتا ہے، کیونکہ سورج سمت الرأس کے قریب ہوتا ہے۔ ان ممالک میں جو اقلیم دوم میں واقع ہیں، جیسے مکہ معظمہ وغیرہ، اس کے برعکس سورج سردیوں میں سمت الرأس سے ہٹا ہوتا ہے لہٰذا سایۂ اصلی گرمیوں کی نسبت سردیوں میں زیادہ ہوگا۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک گرمیوں میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنا چاہیے، کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ''شدة الحر من النار'' گرمی کی شدت دوزخ کی آگ کی وجہ سے ہے۔

٧ - بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کا ابتدائی وقت

٥٠٣ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِيْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَهُ، وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَهُ، وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَيْهِ، وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ كَانَ قُبَيْلُ غَيْبُوْبَةِ الشَّفَقِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ اُرَى اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ.

ابوداؤد (٣٩٥) تعليقاً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ نماز پڑھو، چنانچہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے ظہر کی نماز ادا کی، جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو آپ نے نمازِ عصر ادا فرمائی (سوائے اصلی سایہ کے جو عین دوپہر کو ہوتا ہے)، جب سورج غروب ہوا تو آپ نے نمازِ مغرب ادا کی، جب شفق غائب ہوگئی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ راوی فرماتے ہیں کہ دوسرے دن جب آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی، جب آدمی کا سایہ دُگنا ہوا تو آپ نے نمازِ عصر پڑھی، اور شفق ڈوبنے سے تھوڑی دیر پہلے آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، حضرت عبداللہ بن حارث نے فرمایا: پھر راوی نے کہا: جب تہائی رات گزر چکی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔

٨ - بَابُ تَعْجِيْلِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر جلدی ادا کرنا

٥٠٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صَلَّى صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا.

بخاری (٥٤٥) ترمذی (١٥٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز اس وقت پڑھی جب دھوپ حجرے کے اندر تھی اور ابھی سایہ حجرے سے اوپر دیوار تک نہیں پہنچا تھا۔

٥٠٥ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا فَيَأْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ، وَقَالَ الْآخَرُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

نمازِ عصر ادا فرماتے' پھر ایک سفر کرنے والا قبا تک سفر کرتا' ایک نے کہا: اور وہاں کے لوگوں سے ملتا تو وہ نماز پڑھ رہے ہوتے' دوسرے نے کہا: اور سورج بلند ہوتا (حالانکہ قباء اور مدینہ منورہ کے درمیان تین میل کا فاصلہ ہے)۔

بخاری (٥٤٨ - ٥٥١) مسلم (١٤٠٩ - ١٤١٠)

٥٠٦ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ، وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہیں بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ عصر ادا فرما چکے ہوتے اور سورج بلند و روشن ہوتا' چلنے والا نماز پڑھ کر عوالی تک پہنچ جاتا' اور سورج ابھی بلند ہی ہوتا۔

مسلم (١٤٠٧) ابوداود (٤٠٤) ابن ماجہ (٦٨٢)

ف: مدینہ منورہ کے قرب و جوار کے گاؤں عوالی کہلاتے ہیں۔ یہ مدینہ منورہ سے زیادہ سے زیادہ آٹھ میل کے فاصلے پر اور کم از کم دو میلوں کے فاصلے پر ہیں۔

٥٠٧ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں عصر کی نماز پڑھاتے اور سورج ابھی سفید اور بلند ہی ہوتا۔

٥٠٨ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ الْعَصْرُ، وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي. بخاری (٥٤٩) مسلم (١٤١٢)

حضرت ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ظہر کی نماز حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ پڑھی پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے' تو وہ نمازِ عصر پڑھ رہے تھے' میں نے دریافت کیا: چچا جان! آپ نے یہ کون سی نماز پڑھی؟ انہوں نے فرمایا: عصر کی۔ اور یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے جو ہم ان کے ساتھ پڑھتے تھے۔

٥٠٩ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا صَلَّيْتُمْ، قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ، قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ، فَقَالُوْا لَهُ عَجَّلْتَ، فَقَالَ إِنَّمَا أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّوْنَ. نسائی

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے دور میں نماز پڑھی' پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے' اور ان کو نماز ادا کرتے ہوئے پایا' جب وہ نماز پڑھ چکے تو آپ نے ہم سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی ہاں! ظہر پڑھ چکے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے تو عصر بھی پڑھ لی ہے۔ لوگوں نے کہا: آپ نے نماز بہت جلد پڑھی۔ انہوں نے فرمایا: میں اسی

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

وقت نماز پڑھتا ہوں‘ جیسا میں نے اپنے ساتھی (صحابہ کرام) کو نماز پڑھتے دیکھا۔

٩ - بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ تَاْخِيْرِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر میں تاخیر کرنا

٥١٠ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ اَنَّـهُ دَخَلَ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْ دَارِهٖ بِالْبَصْرَةِ، حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ، وَدَارُهٗ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ، قَالَ اَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ؟ قُلْنَا لَا، اِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ، قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ، قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ، جَلَسَ يَرْقُبُ صَلٰوةَ الْعَصْرِ، حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا. مسلم (١٤١١) ابوداود (٤١٣) ترمذی (١٦٠)

حضرت علاء (بن عبد الرحمٰن) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس بصرہ میں ان کے گھر گئے وہ اسی وقت نمازِ ظہر ادا کر کے واپس تشریف لائے تھے‘ ان کا گھر مسجد کے پہلو میں واقع تھا‘ جب ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے دریافت کیا: کیا تم نے نمازِ عصر ادا کر لی؟ ہم نے جواب دیا نہیں۔ ہم ابھی نماز ظہر پڑھ کر آئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو پھر عصر کی نماز پڑھ لو‘ ہم کھڑے ہوئے اور نماز عصر ادا کی۔ جب ہم نماز پڑھ چکے تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ بیٹھ کر عصر کا انتظار کر رہا ہے حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو گیا یعنی غروب ہونے کے قریب ہو گیا تو وہ شخص اٹھا اور چار ٹھونگیں لگا لیں اور اللہ عزوجل کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

٥١١ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الَّذِيْ تَفُوْتُهٗ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ.

مسلم (١٤١٦ تا ١٤١٨) ابن ماجہ (٦٨٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس کا گھر بار لٹ گیا۔

١٠ - بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کا آخری وقت

٥١٢ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ يُعَلِّمُهٗ مَوَاقِيْتَ الصَّلٰوةِ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهٗ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَاَتَاهُ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهٖ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهٗ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهٗ، وَالنَّاسُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جبریل‘ نبی ﷺ کے پاس اوقاتِ نماز بتلانے کے لیے آئے تو جبریل آگے ہوئے‘ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور باقی تمام لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے۔ آفتاب ڈھل جانے پر انہوں نے نماز ظہر پڑھائی۔ پھر جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو جبریل آئے پھر حسبِ سابق وہ آگے‘ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے‘ انہوں نے نمازِ عصر پڑھائی‘ پھر غروبِ آفتاب کے بعد آ کر جبریل آگے کھڑے ہو گئے‘ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلَّى الْغَدَاةَ، ثُمَّ اَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، فَنِمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا، ثُمَّ نِمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا، فَاَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ امْتَدَّ الْفَجْرُ، وَاَصْبَحَ وَالنُّجُوْمُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ، ثُمَّ قَالَ مَابَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ وَقْتٌ. نسائی

اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تو انہوں نے نماز مغرب پڑھائی اور جب شفق غروب ہوگئی تو وہ پھر آئے پس جبریل آگے' رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے کھڑے ہوئے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے۔ تو انہوں نے عشاء کی نماز پڑھائی' اور پھر صبح صادق طلوع ہونے پر جبریل آئے اور آگے کھڑے ہوئے' رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تو اس طرح انہوں نے نماز فجر پڑھائی۔ اور پھر دوسرے روز جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہوا تو جبریل آئے اور جو کچھ کل کیا تھا وہی کیا اور ظہر پڑھائی' پھر ہر چیز کا سایہ دو مثل ہونے پر آئے اور کل کی طرح کیا اور نماز عصر پڑھائی' غروب آفتاب کے بعد پھر آئے اور گزشتہ روز کی طرح کیا اور نماز مغرب پڑھائی' پھر ہم جا کر سو گئے' پھر اٹھے پھر سو گئے اور جب سو کر اٹھے تو وہ آئے اور کل کی طرح کرتے ہوئے نماز عشاء پڑھائی' پھر صبح کی روشنی ہونے پر آئے' جب تارے دکھائی دے رہے تھے اور جو کچھ کل کیا تھا وہی کیا اور نمازِ فجر پڑھائی اور پھر کہا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نمازوں کے اوقات ہیں۔

ف: ایک دن اوّل اور دوسرے دن آخر وقت میں نمازیں پڑھا کر جبرائیل علیہ السلام نے نمازوں کے اوّلین و آخرین وقت کا تعین فرما دیا۔

١١ - بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ

جس نے عصر کی دو رکعتیں پالیں (اس نے نماز عصر پالی)

٥١٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، اَوْ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَقَدْ اَدْرَكَ. مسلم (١٣٧٦) ابوداؤد (٤١٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل نماز عصر کی دو رکعتیں پالیں۔ یا فجر کی ایک رکعت سورج نکلنے سے قبل پالی' تو اس نے نماز کو پالیا۔

٥١٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ‘عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِیْبَ الشَّمْسُ ‘ اَوْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ‘ فَقَدْ اَدْرَكَ.

مسلم (١٣٧٣) ابن ماجہ (٧٠٠م)

رکعت پالی‘ یا سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پا لی تو اس نے نماز کو پالیا۔

٥١٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَیْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی ‘ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ ‘ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ‘ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْیُتِمَّ صَلٰوتَهٗ ‘ وَاِذَا اَدْرَكَ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْیُتِمَّ صَلٰوتَهٗ. بخاری (٥٥٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز عصر کا پہلا سجدہ سورج غروب ہونے سے پہلے پالے تو وہ اپنی نماز پوری کر لے اور جب سورج نکلنے سے قبل فجر کی نماز کا پہلا سجدہ پالے تو وہ شخص اپنی نماز مکمل کر لے۔

٥١٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ‘ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ ‘ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ ‘ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ ‘ وَعَنِ الْاَعْرَجِ یُحَدِّثُوْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ ‘ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ.

بخاری (٥٧٩) مسلم (١٣٧٣) ترمذی (١٨٦) ابن ماجہ (٦٩٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو آفتاب نکلنے سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل گئی تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پالی۔

ف: اس حدیث سے یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ جس شخص نے فجر یا عصر کی نماز شروع کی‘ ایک رکعت ادا کی تھی کہ سورج نکل آیا یا ڈوب گیا تو اس کی نماز درست ہوگئی‘ وہ اپنی نماز پوری کر لے۔ اس کی وہ نماز ادا ہوگی قضا نہیں ہوگی‘ مگر حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک عصر میں یہ صورتِ حال درست ہے‘ لیکن فجر میں ایک رکعت کی ادائیگی کے بعد سورج طلوع ہوگیا تو نماز باطل ہوگی۔

٥١٧ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ ‘ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ‘ عَنْ جَدِّهٖ مُعَاذٍ ‘ اَنَّهٗ طَافَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ ‘ فَلَمْ یُصَلِّ ‘ فَقُلْتُ اَلَا تُصَلِّیْ؟ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ ‘ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ. نسائی

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے معاذ بن عفراء کے ساتھ طواف کیا تو انہوں نے دوگانہ طواف ادا نہ فرمایا۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے دوگانہ کیوں نہیں پڑھا؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج ڈوبنے سے قبل عصر کے بعد کوئی (نفلی) نماز نہیں اور جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے فجر کے بعد کوئی (نفلی) نماز نہیں۔

١٢ - بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

نمازِ مغرب کا ابتدائی وقت

٥١٨ - **اَخْبَرَنِیْ** عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ ‘ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ ‘ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ‘ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ ‘ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ہر ایک نماز کا وقت پوچھا‘ آپ نے فرمایا کہ دو دن تک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَقِمْ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ، فَصَلَّى الْفَجْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ رَاَى الشَّمْسَ بَيْضَاءَ فَاَقَامَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَمَرَهُ حِيْنَ غَابَ الشَّمْسُ فَاَقَامَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ اَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ، ثُمَّ اَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ وَاَخَّرَ عَنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا، ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ؟ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ مَا بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ.

مسلم (١٣٩٠ - ١٣٩١) ترمذی (١٥٢) ابن ماجہ (٦٦٧)

ہمارے ساتھ نماز پڑھو۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے فجر ہوتے ہی تکبیر کہی۔ آپ نے فجر کی نماز پڑھی، پھر جب سورج ڈھل گیا تو حکم فرمایا اور ظہر کی نماز پڑھی، اس کے بعد جب سورج سفید تھا آپ نے ان کو حکم فرمایا تکبیر کا اور عصر کی نماز پڑھی، جب سورج غروب ہو گیا پھر آپ نے حکم فرمایا اور مغرب کی نماز پڑھی، جب شفق ڈوب گئی تو آپ نے ان کو تکبیر پڑھنے کا حکم فرمایا اور عشاء کی نماز پڑھی۔ دوسرے دن آپ نے ان کو حکم فرمایا اور فجر کی نماز روشنی میں پڑھی اور آپ نے ظہر کو بھی ٹھنڈے وقت پر پڑھا اور بہت ہی ٹھنڈے وقت میں، پھر آپ نے عصر کی نماز ادا فرمائی اور سورج ابھی سفید تھا۔ تاہم سابقہ دن سے آپ نے تاخیر فرمائی۔ پھر آپ نے شفق غائب ہونے سے قبل مغرب کی نماز ادا فرمائی۔ بعد ازاں آپ نے تہائی رات گزرنے پر (حضرت بلال کو) تکبیر پڑھنے کا حکم فرمایا اور اس وقت عشاء کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد آپ نے دریافت فرمایا کہ سائل کہاں ہے جو اوقاتِ نماز دریافت کر رہا تھا، دیکھو تمہاری نماز کے اوقات اس کے بیچ میں ہیں۔

١٣ - بَابُ تَعْجِيْلِ الْمَغْرِبِ

مغرب میں جلدی کرنا

٥١٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَسْلَمَ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ يَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهَالِيْهِمْ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَرْمُوْنَ وَيُبْصِرُوْنَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ. نسائی

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام میں سے قبیلۂ بنی اسلم کے ایک صحابی کا بیان ہے کہ لوگ اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھ کر گھروں کو جاتے تھے۔ پھر وہ اپنے اہل وعیال کے پاس واپس جاتے ہوئے شہر کے آخری حصے کی طرف تیر پھینکتے تھے اور جس جگہ تیر گرتا اس کو دیکھ لیتے۔

ف: امام نووی کی تصریح کے مطابق علماء امت کا اس امر پر اجماع ہے کہ نماز مغرب سورج غروب ہوتے ہی ادا کرنی چاہیے کیونکہ یہ افضل وقت ہے، شفق ڈوبنے تک نماز مغرب کو مؤخر کرنا بیان جواز کے لیے ہے۔

١٤ - بَابُ تَاْخِيْرِ الْمَغْرِبِ

نمازِ مغرب میں دیر کرنا

٥٢٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِيْ جُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ

حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخمص نامی جگہ پر ہمیں نماز عصر پڑھائی۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے گزرنے والے لوگوں پر یہ نماز پیش کی گئی۔ انہوں نے اسے ضائع کیا جو شخص اس نماز کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا، وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ.

مسلم (١٩٢٤)

حفاظت کرے گا اسے دگنا ثواب ملے گا اور جب تک ستارہ طلوع نہ ہو اس نماز کے بعد کوئی (نفلی) نماز نہیں۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت عافیت اور فطرتِ اسلام پر رہے گی' جب تک وہ نمازِ مغرب میں دیر نہ کرے گی' حتیٰ کہ ستارہ گھن جائے' ستارے سے مراد وہ ستارہ ہے جو کہ غروب کے بعد کچھ وقت دکھائی دیتا ہے۔ (دارمی)

١٥ - بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

نماز مغرب کا آخری وقت

٥٢١ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَرْفَعُهُ اَحْيَانًا، وَاَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ، قَالَ وَقْتُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ. مسلم (١٣٨٤ تا ١٣٨٨) ابوداود (٣٩٦)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے اور حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قتادہ رضی اللہ عنہ کبھی اس حدیث کو رسول اللہ کا فرمان بتاتے اور کبھی آپ کا فرمان نہ کہتے کہ ظہر کی نماز کا وقت' عصر کے وقت کے نہ آنے تک ہے' اور عصر کی نماز کا وقت سورج زرد نہ ہونے تک ہے' مغرب کی نماز کا وقت شفق کی تیزی نہ جانے تک ہے اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات کے نہ گزرنے تک ہے' اور فجر کی نماز کا وقت سورج طلوع ہونے سے پہلے تک ہے۔

٥٢٢ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اِمْلَاءً عَلَيَّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ سَائِلٌ يَسْاَلُهُ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ بِالْفَجْرِ حِيْنَ انْشَقَّ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالظُّهْرِ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ اَعْلَمُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْفَجْرِ مِنَ الْغَدِ حِيْنَ انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ وَّقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰى انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ اِحْمَرَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ، ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ اَلْوَقْتُ فِيْمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ.

مسلم (١٣٩٢ - ١٣٩٣) ابوداود (٣٩٥)

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص اوقاتِ نماز پوچھنے کے لیے آیا۔ آپ نے اسے کچھ جواب نہ دیا' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے فجر کی تکبیر صبح صادق ہونے کے بعد پڑھی' پھر آپ نے (بلال کو تکبیر کا) حکم فرمایا انہوں نے ظہر کی تکبیر پڑھی' جب سورج ڈھل گیا اور کہنے والا ابھی تک دوپہر کا وقت سمجھتا تھا' حالانکہ آپ بہتر جانتے تھے (کہ سورج ڈھل گیا ہے) پھر آپ نے حکم فرمایا اور انہوں نے عصر کی تکبیر کہی اور سورج بلند تھا' آپ کے تیسرے حکم پر انہوں نے مغرب کی تکبیر کہی جب سورج غروب ہو گیا پھر آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے انہوں نے شفق ڈوبنے پر تکبیر کہی بعد ازاں آپ نے دوسرے دن فجر کی تکبیر پڑھنے کا حکم فرمایا جب آپ فجر کی نماز سے فارغ ہو چکے تو کہنے والا کہتا کہ سورج نکل آیا (یعنی آپ نے بہت تاخیر سے نماز ادا فرمائی) پھر آپ نے دوسرے دن ظہر کی نماز تاخیر کے ساتھ ادا فرمائی حتیٰ کہ گزشتہ روز عصر کی نماز پڑھنے کے وقت ظہر کی نماز کا وقت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

قریب ہو گیا' بعد ازاں آپ نے عصر کی نماز تاخیر سے پڑھی حتیٰ کہ کہنے والا کہتا کہ سورج سرخ ہو گیا بعد ازاں آپ نے نمازِ مغرب میں شفق ڈوبنے تک تاخیر فرمائی اور بالآخر تہائی رات تک نماز عشاء میں دیر فرمائی۔ پھر فرمایا کہ نمازوں کے اوقات ان اوقات کے درمیان میں ہیں۔

٥٢٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ فَقُلْنَا لَهُ اَخْبِرْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَذَاكَ زَمَنُ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلِّ الرَّجُلِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ صَلّٰى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ طُوْلَ الرَّجُلِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيْرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ اِلٰى ذِي الْحُلَيْفَةِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ. نسائی

حضرت بشیر بن سلام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور امام محمد باقر بن علی' حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ یہ حجاج بن یوسف کے دورِ حکومت کا واقعہ ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے ظہر کی نماز اس وقت ادا کی' جب سورج ڈھل گیا اور سایہ (اصلی) جوتی کے تسمے کے مساوی تھا' پھر نماز عصر پڑھی جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا سوائے اس سائے کے جو تسمے کے برابر تھا' سورج غروب ہونے پر آپ نے نماز مغرب ادا فرمائی' شفق ڈوب جانے کے بعد آپ نے نمازِ عشاء پڑھی۔ پھر صبح صادق ہونے پر آپ نے نماز فجر پڑھی۔ دوسرے دن آپ نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کے اصلی سائے سمیت برابر ہو گیا۔ بعد ازاں آپ نے نماز عصر پڑھی جب آدمی کا سایہ اس کا دوگنا ہو گیا' دن کا اتنا وقت باقی تھا کہ اگر آدمی اونٹ پر سوار ہو کر مدینہ منورہ سے معتدل چال سے چلتا تو شام تک وہ ذوالحلیفہ پہنچ جاتا (ذوالحلیفہ مدینہ منورہ سے چھ میل دور ہے) سورج غروب ہونے کے بعد آپ نے نمازِ مغرب ادا کی' بعد ازاں آپ نے تہائی یا آدھی رات کو نمازِ عشاء پڑھی' یہ حضرت زید (حدیث کے راوی) کو شک ہے بعد ازاں صبح کی روشنی میں آپ نے نمازِ فجر ادا فرمائی۔

١٦ - بَابُ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

نمازِ مغرب پڑھ کر سونا مکروہ ہے

٥٢٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِي بَرْزَةَ، فَسَاَلَهُ اَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ؟ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَ الَّتِي تَدْعُوْنَهَا

حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میرے باپ نے ان سے دریافت کیا: رسول اللہ ﷺ فرض نماز کیسے ادا فرماتے؟ انہوں نے کہا: نمازِ ظہر جسے تم پہلی نماز کہتے ہو آپ آفتاب

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

الْاُوْلٰی حِیْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَکَانَ یُصَلِّی الْعَصْرَ حِیْنَ یَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰی رَحْلِهٖ فِیْ اَقْصَی الْمَدِیْنَةِ وَالشَّمْسُ حَیَّةٌ، وَنَسِیْتُ مَا قَالَ فِی الْمَغْرِبِ، وَکَانَ یَسْتَحِبُّ اَنْ یُّؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِیْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ، وَکَانَ یَکْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَالْحَدِیْثَ بَعْدَهَا، وَکَانَ یَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِیْنَ یَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِیْسَهٗ، وَکَانَ یَقْرَاُ بِالسِّتِّیْنَ اِلَی الْمِائَةِ.

سابقہ (٤٩٤)

ڈھلنے کے بعد ادا فرماتے اور عصر کی نماز اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی اپنے مکان میں پہنچ جاتا اور عصر پڑھ کر مدینہ منورہ کے آخری کنارے پر ہوتا۔ اور سورج صاف اور بلند ہوتا اور انہوں نے مغرب کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے مجھے یاد نہیں۔ آپ نمازِ عشاء میں تاخیر کو پسند فرماتے' جسے تم عتمہ کہتے ہو اور نماز عشاء سے قبل سو جانے اور بعد میں باتیں کرنے کو برا جانتے اور صبح کی نماز آپ اس وقت پڑھتے جب کہ ہر شخص اپنے دوست کو پہچاننے لگتا اور اس میں آپ ساٹھ آیات سے سو آیات تک تلاوت فرماتے۔

١٧ - اَوَّلُ وَقْتِ الْعِشَاءِ

٥٢٥ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، قَالَ اَخْبَرَنِیْ وَهْبُ بْنُ کَیْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِیْنَ مَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ مَکَثَ حَتّٰی اِذَا کَانَ فَیْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهٗ جَاءَهٗ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ، ثُمَّ مَکَثَ حَتّٰی اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ، فَصَلَّاهَا حِیْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَاءً، ثُمَّ مَکَثَ حَتّٰی اِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ جَاءَهٗ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ، فَقَامَ فَصَلَّاهَا، ثُمَّ جَاءَهٗ حِیْنَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِی الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّی الصُّبْحَ، ثُمَّ جَاءَهٗ مِنَ الْغَدِ حِیْنَ کَانَ فَیْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهٗ فَقَالَ قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ جَاءَهٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ حِیْنَ کَانَ فَیْءُ الرَّجُلِ مِثْلَیْهِ فَقَالَ قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّی الْعَصْرَ، ثُمَّ جَاءَهٗ لِلْمَغْرِبِ حِیْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَّاحِدًا لَمْ یَزَلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ، ثُمَّ جَاءَهٗ لِلْعِشَاءِ حِیْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّی الْعِشَاءَ، ثُمَّ جَاءَهٗ لِلصُّبْحِ حِیْنَ اَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّی الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَیْنَ هٰذَیْنِ وَقْتٌ کُلُّهٗ.

ترمذی (١٥٠)

نمازِ عشاء کا اولین وقت

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس سورج ڈھل جانے کے بعد تشریف لائے اور عرض کیا: اے محمد (ﷺ)! نمازِ ظہر ادا کیجئے' جب سورج جھک جائے پھر وہ ٹھہرے رہے' جب آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو پھر تشریف لائے اور عرض کیا: اے محمد (ﷺ)! اٹھیے عصر کی نماز پڑھئے' پھر وہ ٹھہرے رہے جب سورج غروب ہو چکا تو عرض کی: (اے محمد ﷺ)! اٹھیے اور مغرب کی نماز ادا فرمایئے' آپ نے نماز مغرب پڑھی' جب سورج مکمل غروب ہو چکا تھا' پھر وہ ٹھہرے رہے جب شفق ڈوب گئی تو پھر تشریف لائے اور عرض کی: (اے محمد ﷺ)! اٹھئے عشاء کی نماز پڑھئے' آپ اٹھے اور عشاء کی نماز ادا کی۔ بعد ازاں وہ منہ اندھیرے صبح نکلتے ہی تشریف لائے اور عرض کیا: اٹھیے اے محمد! فجر کی نماز ادا فرمایئے' آپ اٹھے اور نمازِ فجر ادا فرمائی۔ دوسرے دن جب ہر آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا: (اے محمد ﷺ)! اٹھیے نماز ادا فرمایئے آپ نے نماز ظہر ادا فرمائی۔ پھر جبریل علیہ السلام اس وقت حاضرِ خدمت ہوئے جب کہ ہر شے کا سایہ اس شے کا دوگنا برابر ہو گیا اور عرض کی اے محمد! اٹھ کر نماز ادا فرمایئے۔ آپ نے نماز عصر پڑھی' پھر مغرب کے لیے اس وقت حاضرِ خدمت ہوئے جب سورج غروب ہو چکا اور یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پہلے ہی دن کا وقت تھا اور عرض کیا: اٹھیے نماز پڑھیے‘ آپ نے نماز مغرب ادا فرمائی‘ پھر وہ عشاء کے لیے اس وقت تشریف لائے جب کہ رات کا تیسرا حصہ بیت چکا اور عرض کیا: اٹھیے! نماز پڑھیے آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر اس وقت حاضر ہوئے جب صبح کے وقت خوب روشنی ہو چکی اور عرض کی: اٹھیے نماز پڑھیے‘ آپ نے نماز صبح ادا فرمائی‘ آخر میں (حضرت جبریل نے) کہا: ان اوقات کے درمیان نماز ہی کا وقت ہے۔

١٨ - بَابُ تَعْجِيلِ الْعِشَاءِ

نمازِ عشاء میں جلدی کرنا

٥٢٦ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ، فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا كَانَ إِذَا رَاٰهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوْا عَجَّلَ، وَإِذَا رَاٰهُمْ قَدْ أَبْطَؤُوْا أَخَّرَ.

بخاری (٥٦٠ - ٥٦٥) مسلم (١٤٥٨ - ١٤٥٩) ابوداود (٣٩٧)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ظہر آفتاب ڈھلتے ہی ادا فرماتے اور نمازِ عصر اس وقت ادا فرماتے جب کہ سورج سفید اور صاف ہوتا۔ اور نمازِ مغرب آپ سورج ڈوب جانے کے بعد پڑھتے اور جب آپ ملاحظہ فرماتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو عشاء کی نماز جلدی ادا فرماتے اور جب آپ دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو آپ بھی نماز میں دیر فرماتے۔

١٩ - بَابُ الشَّفَقِ

شفق ڈوبنے کا وقت

٥٢٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيْقَاتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ، عِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ. ابوداود (٤١٩) ترمذی (١٦٥ - ١٦٦) نسائی (٥٢٨)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نمازِ عشاء کے وقت کو میں سب لوگوں کی نسبت زیادہ جانتا ہوں رسول اللہ ﷺ اس وقت نماز عشاء ادا فرماتے جب چاند تہائی رات گزرنے کے وقت ڈوبنے لگتا۔

ف: تیسری رات کا چاند تقریباً دو گھنٹے تک رہتا ہے مثلاً جب چھ بجے شام ہو تو گویا آٹھ بجے عشاء کی نماز پڑھنی چاہیے۔

٥٢٨ - اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ، صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم! میں دیگر لوگوں کی نسبت عشاء کی نماز کے وقت کو زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ اس نماز کو اس وقت ادا فرماتے جب تہائی رات گزرنے کے وقت چاند ڈوبنے لگتا۔

سابقہ (٥٢٧)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM.COM ISLAMIA ACADEMY

٢٠ - بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ

٥٢٩ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ؟ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُؤَخِّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ. قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ. سابقہ(٤٩٤)

نمازِ عشاء کو مؤخر کر کے پڑھنا مستحب ہے

حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور میرا باپ دونوں حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ میرے باپ نے ان سے دریافت کیا: رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ دوپہر کی نماز جسے تم پہلی نماز کہتے ہو آپ وہ نماز سورج ڈھلتے ہی ادا فرماتے اور آپ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے کہ ہم میں سے کوئی بھی عصر پڑھ کر اپنے گھر کو شہر کے دوسرے کنارے پہنچ جاتا اور سورج ابھی صاف اور بلند ہوتا۔ (حضرت سیار) فرماتے ہیں: میں یہ بھول گیا کہ انہوں نے مغرب کے متعلق کیا فرمایا۔ پھر فرمایا: آپ ﷺ عشاء کی نماز میں تاخیر کو پسند فرماتے، جسے تم عتمہ کہتے ہو اور آپ عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور اس کے بعد گفتگو اور بات چیت کو ناپسند کرتے اور صبح کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے کہ آدمی اپنے ساتھی کو پہچاننے لگتا اور نمازِ صبح میں آپ ساٹھ آیات سے سو آیات تک قراءت کرتے۔

٥٣٠ - **أَخْبَرَنِي** إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا؟ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ، حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا، وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا، فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ وَأَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ؟ فَأَوْمَأَ إِلَيَّ كَمَا أَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِشَيْءٍ مِنْ تَبْدِيدٍ، ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْتَهَى أَطْرَافُ أَصَابِعِهِ إِلَى مُقَدَّمِ الرَّأْسِ، ثُمَّ ضَمَّهَا يَمُرُّ بِهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامَاهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ، ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الْجَبِينِ لَا يُقَصِّرُ، وَلَا يَبْطُشُ شَيْئًا إِلَّا كَذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ لَا

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: آپ کے نزدیک نماز عشاء پڑھنے کے لیے کون سا وقت موزوں ہے؟ چاہے میں امام بن کر پڑھوں یا اکیلا پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی حتیٰ کہ لوگ سو گئے اور پھر اٹھے پھر سو گئے، پھر اٹھے تو حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر فرمانے لگے الصلوٰۃ الصلوٰۃ، حضرت عطا کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ یہ آواز سن کر نکلے گویا میں اب بھی آپ کو دیکھ رہا ہوں، آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ اپنے ہاتھ سر پر ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ابن جریج نے کہا: میں نے حضرت عطا سے تاکید سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ سر پر کس طرح رکھا ہوا تھا؟ آپ نے بتایا جیسے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا تو حضرت عطاء نے اپنی انگلیوں کو ذرا کھول کر سر پر رکھا۔ حتیٰ

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

يُصَلُّوْهَا إِلَّا هٰكَذَا.

بخاری(۵۷۱-۷۲۳۹)مسلم(۱٤۵۰)نسائی(۵۳۱)

کہ کنارے انگلیوں کے سر کے آگے آ گئے۔ پھر آپ نے انگلیوں کو ملا کر ہاتھ سر پر پھیرے حتیٰ کہ دونوں انگوٹھے کان کے منہ کے قریب والے کنارے پر آ پہنچے۔ پھر کنپٹی اور بعد ازاں پیشانی (یا ڈاڑھی جیسے کہ مسلم کی روایت ہے) کے ایک کونے پر لے گئے، لیکن آپ نے اپنے بالوں کو انگلیوں سے نہ پکڑا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میری امت پر مشکل نہ گزرتا تو میں ان کو یونہی رات گئے نماز عشاء پڑھنے کا حکم دیتا۔

٥٣١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخَّرَ النَّبِيُّ ﷺ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَنَادَى الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ رَاْسِهٖ، وَهُوَ يَقُوْلُ إِنَّهُ الْوَقْتُ لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ. سابقہ(۵۳۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک رات نماز عشاء تاخیر سے پڑھی حتیٰ کہ رات کا بعض حصہ گزر گیا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور آپ نے کہا: یا رسول اللہ! نماز! اب تو عورتیں اور بچے سو گئے ہیں۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نکلے اور پانی آپ کے سر سے ٹپک رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ نمازِ عشاء کا یہی صحیح وقت ہے اگر میری امت پر مشکل نہ گزرتا (تو میں ان کو رات گئے نماز عشاء پڑھنے کا حکم دیتا)۔

٥٣٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ. مسلم(۱٤۵۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز عشاء میں دیر کرتے۔

٥٣٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَاءِ، وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ.

مسلم(۵۸۸)ابوداود(٤٦)ابن ماجہ(٦٩٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری امت پر مشکل نہ گزرتا تو میں انہیں نمازِ عشاء تاخیر سے ادا کرنے اور ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

٢١ - بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

نمازِ عشاء کا آخری وقت

٥٣٤ - **اَخْبَرَنِيْ** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ، فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات نمازِ عشاء میں دیر فرمائی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو نماز عشاء کے لیے پکارا کہ بچے اور عورتیں سو گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: (ان دنوں پورے کرۂ ارض پر) تمہارے سوا کوئی شخص اس نماز کا انتظار

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ مَا يَنتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ، ثُمَّ قَالَ صَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُمَيْرٍ.

بخاری (٨٦٢ - ٨٦٤)

نہیں کرتا۔ ان دنوں مدینہ کے سوا کہیں بھی نماز نہیں ہوتی تھی (کیونکہ اسلام کے ابتدائی ایام تھے اور اسلام ابھی تک نہیں پھیلا تھا) پھر آپ نے فرمایا: تم اس نماز کو شفق ڈوبنے سے لے کر تہائی رات تک پڑھا کرو۔ حدیث کے الفاظ ابن حمیر کے ہیں۔

٥٣٥ - **أَخْبَرَنِي** إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ، وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي. مسلم (١٤٤٣)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر فرمائی حتیٰ کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا اور اہل مسجد تک سو گئے۔ پھر آپ تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ یہ اس نماز کا وقت ہے اگر میری امت پر شاق نہ گزرتا (تو میں نماز عشاء کا یہی وقت مقرر کر دیتا)۔

٥٣٦ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ، فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُونَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ، وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ، ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى. مسلم (١٤٤٤) ابوداود (٤٢٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک رات ہم نماز عشاء کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ جب تہائی رات یا اس سے زیادہ وقت گزر گیا تو تب آپ تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: تم جس نماز کا انتظار کرتے ہو اس کا انتظار تمہارے سوا کوئی مذہب والا نہیں کرتا، اگر میری امت پر یہ بات گراں نہ گزرتی تو میں ان کو اسی وقت یہ نماز پڑھایا کرتا، اس کے بعد آپ نے موذن کو حکم دیا اس نے تکبیر کہی پھر آپ نے نماز پڑھائی۔

٥٣٧ - **أَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ، فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ، وَلَوْ لَا ضُعْفُ الضَّعِيفِ، وَسُقْمُ السَّقِيمِ لَأَمَرْتُ بِهٰذَا الصَّلٰوةِ أَنْ تُؤَخَّرَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ.

ابوداود (٤٢٢) ابن ماجہ (٦٩٣)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی پھر آپ تشریف نہ لائے حتیٰ کہ آدھی رات گزر گئی اس وقت آپ نے نکل کر ہمیں نماز پڑھائی، پھر آپ نے فرمایا کہ بعض لوگ نماز پڑھ کر سو گئے اور تمہیں نماز کا ثواب ملتا رہے گا جب تک تم اس کے انتظار میں رہو گے۔ اگر مجھے ضعیف کے ضعف اور بیمار کی بیماری کا خوف نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات کے وقت ادا کرنے کا حکم دیتا۔

٥٣٨ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا

حضرت حمید بن انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا نبی ﷺ نے انگوٹھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمًا؟ قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ، فَلَمَّا اَنْ صَلّٰى اَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ، ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوْهَا قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ. بخاری (٦٦١) ابن ماجہ (٦٩٢)

پہنی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! ایک رات آپ نے نمازِ عشاء میں تقریباً آدھی رات تک تاخیر کی۔ پھر جب نماز ادا کر چکے تو نبی ﷺ نے ہماری طرف منہ کر کے فرمایا: جب تک تم انتظار کرتے رہو گویا تم نماز ہی میں ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا میں آپ کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ علی بن حجر کی روایت کے مطابق آپ نے عشاء کی نماز میں آدھی رات تک دیر فرمائی۔

٢٢ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِلْعِشَاءِ الْعَتَمَةُ

نمازِ عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت

ف: عتمہ گڈریوں اور گنواروں کی اصطلاح ہے، لیکن اہل علم وعرفان کے لیے اس اصطلاح پر عمل کرنا لازمی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق وہ عتمہ کی بجائے عشاء کہیں تو بہتر ہے۔

٥٣٩ - **اَخْبَرَنَا** عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا، وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ، وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. بخاری (٦١٥ - ٦٥٤ - ٧٢١ - ٢٦٨٩) مسلم (٩٨٠) ترمذی (٢٢٥) نسائی (٦٧٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کو اگر معلوم ہوتا کہ اذان کہنے اور صفِ اوّل میں کھڑا ہونے کا کیا ثواب ہے تو وہ اذان دینے یا صفِ اوّل میں کھڑے ہونے کے لیے قرعہ اندازی کرتے۔ اگر لوگ جانتے کہ ظہر (یا جمعہ) کے لیے جلدی جلدی جانے میں کیا کچھ ثواب ہے تو فوراً جاتے اور اگر انہیں معلوم ہوتا کہ عتمہ اور فجر میں کتنا ثواب ہے تو وہ سرین گھسیٹتے ہوئے (چلنے کی طاقت نہ رکھنے کے باوجود) بھی آتے۔

٢٣ - بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِيْ ذٰلِكَ

عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے

٥٤٠ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ هُوَ الْحَضْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهٖ، فَاِنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَلَى الْاِبِلِ وَاِنَّهَا الْعِشَاءُ.

مسلم (١٤٥٣ - ١٤٥٤) ابوداؤد (٤٩٨٤) ابن ماجہ (٧٠٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گنوار نمازِ عشاء کو عتمہ کہنے پر غالب نہ آئیں (اور تم ان کی پیروی کر کے اسے عتمہ کہنے نہ لگو) کیونکہ وہ تو اپنے اونٹنیوں کا دودھ دوہنے میں اندھیرا کر دیتے ہیں، اس نماز کا نام نمازِ عشاء ہے۔

٥٤١ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے سنا: رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہو کر فرما رہے تھے۔ دیکھو گنوار اس نماز کا نام رکھنے میں تم پر غالب نہ آ جائیں، تمہاری اس نماز کا نام نمازِ عشاء ہے۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اِسْمِ صَلٰوتِكُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَاءُ. سابقہ (٥٤٠)

٢٤ - بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الصُّبْحِ

نمازِ صبح کا ابتدائی وقت

٥٤٢ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ. نسائی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ صبح اس وقت پڑھی جب کہ صبح ظاہر ہوگئی۔

٥٤٣ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ، اَمَرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ، فَصَلّٰى بِنَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَسْفَرَ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا، ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ؟ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے آپ سے نمازِ صبح کا وقت دریافت کیا' جب اگلے دن صبح ہوئی تو آپ نے صبح نکلتے ہی نماز کا حکم فرمایا اور آپ نے نماز پڑھائی۔ دوسرے دن جب روشنی ہوگئی تو آپ نے نماز کا حکم فرمایا اور اس کے بعد نماز پڑھائی' اس کے بعد آپ نے دریافت فرمایا کہ وہ شخص کہاں ہے؟ جو وقتِ نماز کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ ان دو اوقات کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

٢٥ - بَابُ التَّغْلِيْسِ فِي الْحَضَرِ

حضر میں فجر اندھیرے میں پڑھنا

٥٤٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ.

بخاری (٨٦٧) مسلم (١٤٥٧) ابوداود (٤٢٣) ترمذی (١٥٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز ادا فرماتے' بعد ازاں عورتیں اپنی چادریں لپٹی ہوئی جاتیں تو اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتی تھیں۔

٥٤٥ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ، فَيَرْجِعْنَ فَمَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِنَ الْغَلَسِ.

مسلم (١٤٥٥) ابن ماجہ (٦٦٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اپنی چادریں لپیٹ کر صبح کی نماز پڑھتیں پھر واپس آتیں تو وہ اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جا سکتیں تھیں۔

٢٦ - بَابُ التَّغْلِيْسِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نماز فجر اندھیرے میں ادا کرنا

٥٤٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَهُوَ قَرِيْبٌ مِنْهُمْ، فَاَغَارَ عَلَيْهِمْ، وَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن صبح کی نماز اندھیرے میں ادا فرمائی اور آپ خیبر والوں کے نزدیک تھے۔ پھر آپ نے ان پر حملہ کیا اور فرمایا کہ اللہ بہت بڑا ہے' خیبر خراب ہوگیا' یہ دو مرتبہ فرمایا' جب ہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مَرَّتَيْنِ' إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ. بخاری (٩٤٧)

دوبارہ کسی میدان میں اتریں گے تو وہ صبح ان لوگوں کے لیے بہت بری ہوگی جوڈرائے گئے۔

ف: ایسا ہی ہوا اور اللہ تعالیٰ نے خیبر فتح کرادیا کافروں کا تمام سازوسامان مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ بعض کافر قتل کیے گئے اور بعض دوسرے جلاوطن ہوگئے اور باقی ماندہ ذمیوں کی حیثیت سے اسلامی مملکت کے شہری بنے۔

٢٧ - بَابُ الْإِسْفَارِ

نماز فجر روشنی میں پڑھنا

٥٤٧ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ' عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ' عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ' عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ. ابوداود (٤٢٤) ترمذی (١٥٤) ابن ماجہ (٦٧٢)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھو۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک صبح کی نماز روشنی اور سفیدی میں پڑھنا احادیث کے مطابق ہے۔ امام طحاوی حنفی نے اس کے ایک اور معنی یہ بیان فرمائے ہیں کہ نماز فجر کو اندھیرے میں شروع کرنا چاہیے۔ لیکن اس میں قراءت اتنی ہو کہ نماز مکمل ہوتے ہی روشنی ہوجائے۔ اس حدیث میں فجر کی نماز خوب روشنی میں ادا کرنے کا حکم موجود ہے۔

٥٤٨ - **اَخْبَرَنِيْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ' عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ' عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ' عَنْ رِجَالٍ مِّنْ قَوْمِهٖ مِنَ الْاَنْصَارِ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَا اَسْفَرْتُمْ بِالصُّبْحِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ بِالْاَجْرِ. نسائی

حضرت محمود بن لبید نے اپنی قوم کے کئی انصاریوں سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نمازِ فجر کو جتنا روشن کرکے پڑھوگے اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا۔

٢٨ - بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

طلوعِ آفتاب سے قبل جس شخص نے نماز فجر کی ایک رکعت پالی

٥٤٩ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى' وَاللَّفْظُ لَهٗ' قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ' عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا' وَمَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کا ایک سجدہ سورج طلوع ہونے سے قبل پالیا تو اس نے نمازِ فجر کو پالیا اور جس شخص نے عصر کی نماز کا سجدہ سورج غروب ہونے سے پہلے پالیا' اس نے عصر کو پا لیا۔

٥٥٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ' عَنِ الزُّهْرِيِّ' عَنْ عُرْوَةَ' عَنْ عَائِشَةَ' عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا' وَمَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے فجر کی ایک رکعت سورج نکلنے سے پہلے پالی تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا.

مسلم (۱۳۷۵) ابن ماجہ (۷۰۰)

۲۹ - بَابُ اٰخِرِ وَقْتِ الصُّبْحِ

نمازِ صبح کا آخری وقت

۵۵۱ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِىْ صَدَقَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّى الظُّهْرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّى الْعَصْرَ بَيْنَ صَلٰوتَيْكُمْ هَاتَيْنِ، وَيُصَلِّى الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّى الْعِشَاءَ اِذَا غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ قَالَ عَلٰى اَثَرِهٖ وَيُصَلِّى الصُّبْحَ اِلٰى اَنْ يَّنْفَسِحَ الْبَصَرُ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا فرماتے، جب سورج ڈھل جاتا اور آپ عصر کی نماز تمہاری نمازِ عصر سے پہلے ظہر اور عصر کے درمیان ادا فرماتے، اور آپ نمازِ مغرب سورج غروب ہوتے ہی ادا فرماتے اور عشاء جب شفق ڈوب جاتی تب پڑھتے اور جب نگاہ پھیل جاتی تو آپ فجر کی نماز پڑھتے (یعنی اتنی روشنی اور سفیدی ہو جاتی کہ سب چیزیں اچھی طرح دکھائی دینے لگتیں)۔

۳۰ - بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ

جس نے کسی نماز کی ایک رکعت پالی

۵۵۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ.

بخاری (۵۸۰) مسلم (۱۳۷۰ - ۱۳۷۱) ابوداود (۱۱۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔

ف: اس حدیث سے علماء نے مندرجہ ذیل مسائل اخذ فرمائے ہیں:

(۱) جو شخص امام کے ساتھ ایک رکعت پالے تو اس نے جماعت کا ثواب پالیا۔ (۲) جو شخص ایک رکعت کو وقت کے اندر ادا کرلے اور پھر نماز کا وقت ختم ہو جائے جیسے فجر کی نماز کی ایک رکعت کے بعد سورج نکل آئے یا عصر کی ایک رکعت ادا کرنے کے بعد سورج غروب ہوگیا تو وہ شخص اپنی نماز پوری کرے اور اس کی نماز ادا ہوگی قضا نہیں ہوگی۔ (۳) ایک شخص نے نماز کا وقت ایک رکعت کے مطابق پالیا، مثلاً حائضہ عورت پاک ہوگئی یا لڑکا بالغ ہوگیا یا مجنون صحت مند اور ٹھیک ہوگیا تو اس کے لیے لازمی ہے کہ وہ نماز ادا کرے۔

۵۵۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا. مسلم (۱۳۷۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے وہ نماز پالی۔

۵۵۴ - **اَخْبَرَنِىْ** يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِىْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِىِّ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ مَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے وہ نماز پالی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ. مسلم(١٣٧٢)

٥٥٥ - اَخْبَرَنِیْ شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی' اس نے نماز پالی۔

٥٥٦ - اَخْبَرَنِیْ مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْجُمُعَةِ اَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ.

نسائی(٥٥٧) ابن ماجہ(١١٢٣)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: جس شخص نے جمعہ یا کسی اور نماز کی ایک رکعت پالی تو اس کی نماز ادا ہوگئی۔

٥٥٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ اَدْرَكَهَا، اِلَّا اَنَّهُ يَقْضِيْ مَا فَاتَهُ. سابقہ(٥٥٦)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے وہ نماز پالی مگر جس قدر نماز جاتی رہی وہ اس کو ادا کرلے۔

٣١ - بَابُ السَّاعَاتِ الَّتِیْ نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْهَا

نماز کے اوقاتِ ممنوعہ

٥٥٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصُّنَابِحِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا، فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا. وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ تِلْكَ السَّاعَاتِ.

ابن ماجہ(١٢٥٣)

حضرت عبد اللہ بن صنابحی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو اس کے اوپر شیطان کے سر کی چوٹیاں ہوتی ہیں (اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ جو لوگ سورج کی عبادت کریں ان کو پوجنا اور سجدہ کرنا میرے لیے ہو) جب سورج بلند ہو جائے تو شیطان الگ ہو جاتا ہے' جب دوپہر کو سیدھا ہو جائے تو شیطان اس کے نزدیک ہو جاتا ہے' جب سورج ڈھل جائے تو شیطان الگ ہو جاتا ہے' جب سورج غروب ہونے لگے تو اس کے نزدیک ہو جاتا ہے' پھر جب ڈوب جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک طلوع' غروب اور دوپہر کو ہر فرض' نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

٥٥٩ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تین اوقات میں نمازیں پڑھنے یا جنازہ دفن کرنے سے منع فرماتے' جس وقت سورج نکل رہا ہو'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُّصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ، وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ، وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ. مسلم (۱۹۲۶) ابوداؤد (۳۱۹۲) ترمذی (۱۰۳۰) نسائی (۵٦٤ - ۲۰۱۲) ابن ماجہ (۱۵۱۹)

حتیٰ کہ وہ بلند ہو جائے، جس وقت ٹھیک دوپہر ہو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، جب سورج غروب ہونے لگے حتیٰ کہ وہ غروب ہو جائے۔

ف: احناف کے نزدیک ان اوقات میں نمازِ جنازہ بھی اگر قصداً پڑھی جائے تو وہ مکروہ ہے۔

۳۲ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

٥٦٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. مسلم (۱۹۱۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج نکل آئے۔

٥٦١ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ اَحَبِّهِمْ اِلَيَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. بخاری (۵۸۱) مسلم (۱۹۱۸ - ۱۹۱۹) ابوداؤد (۱۲۷٦) ترمذی (۱۸۳) ابن ماجہ (۱۲۵۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے کئی اصحاب جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ اور وہ مجھے ان سب میں پسندیدہ تھے، سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ حتیٰ کہ سورج نکل آئے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج ڈوب جائے۔

۳۳ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

طلوعِ آفتاب کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

٥٦٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَحَرَّ اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوْبِهَا. بخاری (۵۸۵) مسلم (۱۹۲۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب سورج طلوع یا غروب ہو رہا ہو تو تم میں سے کوئی شخص جان بوجھ کر نماز نہ پڑھے۔

٥٦٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، اَنْبَاَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّصَلّٰى مَعَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ اَوْ غُرُوْبِهَا. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج کے طلوع ہوتے اور غروب ہوتے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

۳٤ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ

عین دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت

٥٦٤ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مُردوں کو

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ ثَلاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُّصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا، حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً، حَتّٰى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتّٰى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتّٰى تَغْرُبَ.

سابقہ (٥٥٩)

دفنانے سے منع فرماتے۔ جب سورج طلوع ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، جب عین دوپہر کو ٹھہرا ہوا ہو، حتیٰ کہ جھک جائے اور جب غروب ہونے کو ہو، حتیٰ کہ غروب ہو جائے۔

٣٥ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنا ممنوع ہے

٥٦٥ - **اَخْبَرَنَا** مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ ابْنِ سَعِيدٍ، سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى الطُّلُوعِ، وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کے بعد سورج نکلنے تک نماز سے منع فرمایا اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز سے منع فرمایا۔

٥٦٦ - **حَدَّثَنَا** عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَبْزُغَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

بخاری (٥٨٦) مسلم (١٩٢٠) ابن ماجہ (١٢٤٩)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں تا آنکہ سورج غروب ہو جائے۔

٥٦٧ - **اَخْبَرَنِي** مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِهِ. سابقہ (٥٦٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔

٥٦٨ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

ف: نمازِ عصر پڑھنے کے بعد نفل پڑھنا ممنوع ہے۔

٥٦٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَوْهَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ، وَلَا غُرُوبَهَا، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. مسلم (١٩٢٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے میں وہم ہوا۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تم اپنی نماز کو سورج نکلتے یا ڈوبتے وقت پڑھو۔ کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٥٧٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تُشْرِقَ، وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغْرُبَ.

بخاری (٥٨٣ - ٣٢٧٢) مسلم (١٩٢٢ - ١٩٢٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سورج کا کنارہ نکل آئے تو نماز پڑھنے میں تاخیر کرو حتیٰ کہ صبح خوب روشن ہو جائے اور جب سورج کا کنارہ ڈوب جائے تو نماز پڑھنے میں دیر کرو حتیٰ کہ سورج بالکل غروب ہو جائے۔

٥٧١ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ، وَاَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَنْبَسَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ مِنَ الْاُخْرٰى، اَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يَنْبَغِيْ ذِكْرُهَا؟ قَالَ نَعَمْ، اِنَّ اَقْرَبَ مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ، فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ، وَهِيَ سَاعَةُ صَلٰوةِ الْكُفَّارِ، فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَرْتَفِعَ قِيْدَ رُمْحٍ وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا، ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ حَتّٰى تَعْتَدِلَ الشَّمْسُ اِعْتِدَالَ الرُّمْحِ بِنِصْفِ النَّهَارِ، فَاِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَتُسْجَرُ، فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَفِيْءَ الْفَيْءُ، ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَغِيْبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلٰوةُ الْكُفَّارِ. نسائی

حضرت عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا کوئی ایسا وقت ہے جس میں اللہ کا قرب زیادہ ہو؟ یا اس وقت میں اللہ کی یاد کی جائے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! بندہ سب اوقات سے زیادہ اللہ کے نزدیک پچھلی رات ہوتا ہے اگر تم اس بات کی استطاعت رکھتے ہو تو اس وقت میں اللہ عزوجل کی یاد کرنے والوں میں سے بنو۔ کیونکہ اس وقت فرشتے نماز میں حاضر ہوتے ہیں تو امید ہے کہ وہ جلدی قبول ہو' سورج طلوع ہونے تک کیونکہ سورج شیطان کی دو چوٹیوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ اور یہ کافروں کی نماز کا وقت ہے' تو اس وقت نماز نہ پڑھو حتیٰ کہ سورج ایک نیزے کے برابر ہو جائے اور اس کی شعاع جاتی رہے۔ پھر فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور نماز میں شامل رہتے ہیں حتیٰ کہ سورج دوپہر کو سیدھا ہو جاتا ہے۔ جیسے نیزہ سیدھا ہوتا ہے' یہاں تک کسی طرح سایہ نہیں ہوتا۔ اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اسے بھڑکایا جاتا ہے' تو نماز کو چھوڑ دے یہاں تک کہ سایہ ڈھلنے لگے۔ پھر فرشتے حاضر ہوتے اور نماز میں شریک رہتے ہیں یہاں تک کہ سورج ڈوبنے لگے کیونکہ وہ شیطان کی دو چوٹیوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور یہ نمازِ کفار کا وقت ہے۔

٣٦ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت

٥٧٢ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً مُّرْتَفِعَةً.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا' ہاں مگر اس وقت جب کہ سورج سفید' صاف اور بلند ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QOMIL ISLAMIA ACADEMY

ابوداؤد (١٢٧٤)

٥٧٣ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِيْ قَطُّ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد کبھی وہ دو رکعتیں نہ چھوڑیں جو آپ میرے ہاں تشریف لا کر ادا فرماتے۔

بخاری (٥٩١)

٥٧٤ - أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّاهُمَا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے پاس تشریف لاتے تو عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھتے۔

٥٧٥ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيْ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوْقًا وَالْأَسْوَدَ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ عِنْدِيْ بَعْدَ الْعَصْرِ صَلَّاهُمَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میرے ہاں عصر کے بعد تشریف لاتے تو آپ دو رکعتیں ادا فرماتے۔

بخاری (٥٩٣) مسلم (١٩٣٤) ابوداؤد (١٢٧٩)

٥٧٦ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِيْ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلٰوتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِيْ سِرًّا وَّلَا عَلَانِيَةً، رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ. بخاری (٥٩٢) مسلم (١٩٣٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ دو نمازیں ایسی ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں نہ پوشیدہ طور پر چھوڑا نہ علانیہ طور پر، دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں نماز عصر کے بعد۔

٥٧٧ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ، ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، وَكَانَ إِذَا صَلّٰى صَلٰوةً أَثْبَتَهَا. مسلم (١٩٣١)

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعتوں کے متعلق دریافت فرمایا جن کو رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا: آپ ان دو رکعتوں کو عصر سے قبل ادا فرماتے۔ ایک مرتبہ آپ نے مصروفیت کے باعث یا بھول جانے کی وجہ سے ان دو رکعتوں کو عصر کے بعد پڑھا۔ جب آپ کوئی نماز پڑھتے تو آپ اسے ہمیشہ ادا فرماتے۔

٥٧٨ - أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَأَنَّهَا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر میں ایک مرتبہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں تو انہوں نے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ دو رکعتیں ہیں جنہیں میں ظہر کے بعد پڑھتا تھا آج مصروف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَـهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ، فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتّٰى صَلَّيْتُ الْعَصْرَ. نسائی

تھا نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ میں نے عصر بھی پڑھ لی (لہٰذا اب اپنی رہ جانے والی دو رکعتیں ادا کی ہیں)۔

٥٧٩ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شُغِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ. نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ضروری کام میں مصروف ہو گئے آپ عصر سے قبل دو رکعتیں ادا نہ فرما سکے تو آپ نے وہ دو رکعتیں عصر کے بعد ادا کر لیں۔

٣٧ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

سورج غروب ہونے سے قبل نماز پڑھ لینے کی اجازت

٥٨٠ - أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ لَاحِقًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيهِمَا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ؟ فَاضْطَرَّ الْحَدِيثَ إِلٰى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، فَشُغِلَ عَنْهُمَا، فَرَكَعَهُمَا حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَلَمْ أَرَهُ يُصَلِّيهِمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ. نسائی

حضرت عمران بن حدیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت لاحق رضی اللہ عنہ سے ان دو رکعتوں کے متعلق دریافت کیا جو سورج غروب ہونے سے قبل پڑھی جاتی تھیں انہوں نے فرمایا: حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما انہیں پڑھا کرتے تھے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے دریافت کرایا کہ سورج غروب ہونے کے وقت یہ دو رکعتیں کیسی ہیں؟ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا حوالہ دیا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے قبل دو رکعتیں پڑھا کرتے۔ ایک دن آپ نے کسی ضروری کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے ان دو رکعتوں کو سورج غروب ہوتے وقت پڑھا پھر میں نے آپ کو اس کے بعد یا پہلے یہ رکعتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔

٣٨ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مغرب سے قبل نماز پڑھنے کی اجازت

٥٨١ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ انْظُرْ إِلٰى هٰذَا أَيَّ صَلٰوةٍ يُصَلِّي؟ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَآهُ فَقَالَ هٰذِهِ صَلٰوةٌ كُنَّا نُصَلِّيهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. بخاری ج ۱ ص ۱۱۸

حضرت ابو الخیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو تمیم جیشانی مغرب سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھنے کھڑے ہوئے۔ میں نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہ دیکھو تو کون سی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے دیکھا تو فرمایا کہ یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں پڑھتے تھے۔

ف: مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنا مسنون نہیں ہیں، ہماری دلیل ابو داؤد ج ۱ ص ۱۸۲ کی حدیث ہے، جس میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مغرب سے پہلے دو رکعتوں کے بارے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا:

ما رأيت احدا على عهد رسول الله ﷺ يصليهما.

میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کسی کو یہ رکعتیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر دو اذانوں (یعنی اذان واقامت) کے درمیان نماز ہے سوائے مغرب کے۔ (کشف الاستار عن زوائد مسند بزار ج ۱ ص ۳۳۴) لہٰذا چند حضرات کا ان نفلوں کو مسنون کہنا درست نہیں۔ (اختر غفرلہ)

٣٩ - بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ

طلوعِ فجر کے بعد نماز پڑھنا

٥٨٢ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ. بخاری (٦١٨ - ١١٧٣ - ١١٨١) مسلم (١٦٧٣ تا ١٦٧٧) ترمذی (٤٣٣) نسائی (١٧٥٩ - ١٧٧٥) ابن ماجہ (١١٤٥)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب فجر ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ صرف دو ہلکی پھلکی رکعتیں (فجر کی سنتوں کے طور پر) پڑھتے۔

٤٠ - بَابُ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ اِلٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الصُّبْحَ

فجر کے بعد فرض پڑھنے تک نفل نماز پڑھنا

٥٨٣ - اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَيُّوْبُ، حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ اَخْبَرَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْلَمَ مَعَكَ؟ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ اُخْرٰى؟ قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ، فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَمَا دَامَتْ وَقَالَ اَيُّوْبُ فَمَا دَامَتْ كَاَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تَنْتَشِرَ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَقُوْمَ الْعَمُوْدُ عَلٰى ظِلِّهٖ، ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ، فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ.

ابن ماجہ (١٢٥١ - ١٣٦٤)

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ یارسول اللہ! آپ کے ساتھ کون لوگ اسلام لائے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک آزاد شخص (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) اور ایک غلام (حضرت بلال رضی اللہ عنہ)' میں نے عرض کیا: کیا کوئی ایسی گھڑی ہے جس میں اللہ عزوجل کا قرب دوسرے اوقات کی نسبت زیادہ ہو؟ آپ نے فرمایا: ہاں! رات کا اخیر حصہ اس وقت سے فجر کی نماز تک جتنا مناسب سمجھو نفل نماز پڑھو' پھر آفتاب نکلنے تک ٹھہر جاؤ' جب تک وہ ڈھال کی طرح رہے۔ اور (راوی) ایوب نے کہا: حتیٰ کہ اس کی روشنی پھیل جائے' پھر جتنے نوافل پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ حتیٰ کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا رہے' پھر سورج ڈھل جانے تک ٹھہر جاؤ کیونکہ دوپہر کے وقت جہنم کی آگ بھڑکائی جاتی ہے' پھر عصر کی نماز تک جتنے نفل پڑھنے ہوں پڑھو پھر سورج ڈوب جانے تک ٹھہر جاؤ کیونکہ سورج شیطان کی دو چوٹیوں کے درمیان ڈوبتا ہے اور شیطان کے سر کی دو چوٹیوں کے درمیان ہی طلوع ہوتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٤١ - بَابُ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا بِمَكَّةَ

مکہ مکرمہ میں ہر وقت نماز پڑھنے کی اجازت

٥٨٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ.

ابوداؤد (١٨٩٤) ترمذی (٨٦٨) نسائی (٢٩٢٤) ابن ماجہ (١٢٥٤)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اولاد عبد مناف! کسی کو اللہ کے گھر کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے منع نہ کرو' رات یا دن کو جس وقت کسی کا جی چاہے۔

ف: حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے اسی لیے خانہ کعبہ میں ہر وقت نماز پڑھنے کا جواز بیان فرمایا ہے۔

٤٢ - بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيْهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

مسافر کا نماز ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا وقت

٥٨٥ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ. بخاری (١١١١ - ١١١٢)

مسلم (١٦٢٣ تا ١٦٢٥) ابوداؤد (١٢١٨ - ١٢١٩) نسائی (٥٩٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج ڈھلنے سے قبل (سفر کے لیے) کوچ فرماتے تو آپ ظہر کی نماز میں عصر کے وقت تک دیر فرماتے پھر آپ اتر کر دونوں نمازیں ملا کر پڑھتے' آپ کے کوچ کرنے سے قبل اگر سورج ڈھل جاتا تو آپ ظہر ادا فرماتے اور پھر سوار ہو جاتے۔

٥٨٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ تَبُوْكَ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَخَّرَ الظُّهْرَ يَوْمًا، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا، ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

مسلم (١٦٢٩ - ١٦٣٠) ابوداؤد (١٢٠٦ - ١٢٠٨) ابن ماجہ (١٠٧٠)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام' رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک کے سال نکلے تو رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع فرمایا ایک دن آپ نے ظہر کی نماز میں تاخیر فرمائی' پھر نکلے تو آپ نے ظہر اور عصر کی نماز ملا کر پڑھی۔ پھر آپ اندر تشریف لے گئے پھر باہر نکلے تو مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی۔

٤٣ - بَابُ بَيَانِ ذٰلِكَ

اسی (ظہر و عصر) کو جمع کرنے کا بیان

٥٨٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَاَلْتُ

حضرت کثیر بن قاروندا رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے ان کے والد کی نماز سفر کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سَالِمِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ صَلٰوةِ اَبِيْهِ فِي السَّفَرِ، وَسَأَلْنَاهَا هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ صَلٰوتِهِ فِي سَفَرِهِ؟ فَذَكَرَ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِي عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ، فَكَتَبَتْ اِلَيْهِ وَهُوَ فِي زَرَّاعَةٍ لَّهُ اَنِّي فِي اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا، وَاَوَّلِ يَوْمٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ، فَرَكِبَ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ اِلَيْهَا حَتّٰى اِذَا حَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ، حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ، فَصَلّٰى، ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ، فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ، ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ، فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ، فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ، فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْاَمْرُ الَّذِي يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ.

نسائی (٥٩٦)

متعلق پوچھا اور سوال کیا کہ کیا وہ کبھی سفر میں نمازوں کو جمع کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید میرے والد کے نکاح میں تھیں' آپ نے میرے والد کی طرف لکھا' جب میرے والد کھیتی باڑی میں مصروف تھے کہ میں دنیا کے آخری دن اور آخرت کے پہلے دن میں ہوں (یعنی میرا وصال قریب ہے) یہ جان کر وہ فوراً سوار ہوئے اور جلدی جلدی چلے جب ظہر کا وقت قریب آیا تو مؤذن نے ان کو بتایا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! نماز کا وقت قریب ہو گیا۔ انہوں نے کچھ خیال نہیں کیا حتیٰ کہ ظہر اور عصر کے درمیان کا وقت آ گیا۔ انہوں نے اتر کر مؤذن کو حکم فرمایا کہ (ظہر کی) تکبیر کہہ اور جب میں سلام پھیروں تو پھر (عصر کی) تکبیر کہنا۔ بعد ازاں انہوں نے نماز پڑھی' پھر سوار ہوئے جب سورج غروب ہو گیا تو مؤذن نے کہا: نماز کا وقت آ گیا۔ انہوں نے فرمایا: ویسے ہی کرو جیسے ظہر اور عصر میں کیا اور تشریف لے گئے جب تارے گہن گئے تو آپ نے اتر کر مؤذن سے فرمایا کہ (مغرب کی) تکبیر کہو جب میں سلام پھیروں تو (عشاء کی) تکبیر کہنا۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور بعد ازاں فراغت پا کر ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو ایسا (سنگین) معاملہ درپیش آئے جس میں نماز فوت ہونے کا ڈر ہو تو اس طرح نماز پڑھ لے۔

ف: احناف کثرہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقامِ عرفات اور مزدلفہ کے علاوہ دو نمازوں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے' دلیل قرآن پاک کی آیت ہے: ''اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا''. (النساء:١٠٣) بے شک ایمان والوں پر نماز وقت مقرر میں فرض کی گئی ہے۔ نص قطعی اور خبر واحد میں تعارض کی صورت میں اوّلاً تطبیق دی جاتی ہے اگر تطبیق ممکن نہ ہو تو خبر واحد پر عمل کو ترک کر دیا جاتا ہے۔ احناف دو نمازوں کو جمع کرنے کی جملہ احادیث اور آیت قرآنی میں یوں تطبیق دیتے ہیں کہ ایک نماز کو اس کے آخر وقت میں پڑھنا اور دوسری کو اوّل وقت میں پڑھنا۔ اس طرح تطبیق دینے سے تعارض رفع ہو جائے گا۔ ہماری اس توجیح کو مذکورہ باب کی احادیث سے تائید حاصل ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز ظہر کو عصر تک اور نماز مغرب کو عشاء تک مؤخر کیا۔ اسی نسائی عربی ج ۲ ص ۳۶ میں ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ عرفات اور مزدلفہ کے علاوہ ہمیشہ نماز اپنے وقت میں پڑھتے تھے۔ (اختر غفرلہٗ)

٤٤ - بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُقِيمُ

مقیم کا دو نمازوں کو جمع کر سکنے کا وقت

٥٨٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا، أَخَّرَ الظُّهْرَ، وَعَجَّلَ الْعَصْرَ، وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ.

بخاری (٥٤٣ - ٥٦٢ - ١١٧٤) مسلم (١٦٣٢ - ١٦٣٣) ابوداود (١٢١٤) نسائی (٥٨٩ - ٦٠٢)

کے ساتھ مدینہ میں ظہر اور عصر کی اکٹھی آٹھ رکعتیں نماز پڑھی۔ آپ نے ظہر میں دیر فرمائی اور نمازِ عصر میں جلدی، نیز مغرب اور عصر کی سات رکعتیں جمع کیں اور آپ نے نمازِ مغرب میں دیر اور عشاء کی نماز میں جلدی کی۔

٥٨٩ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ، وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ ثَمَانَ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ. سابقہ (٥٨٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے بصرہ میں ظہر اور عصر کی نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی نماز نفل نہ پڑھی اور اسی طرح آپ نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی نماز ادا نہ کی۔ آپ نے ایسا کسی اہم اور ضروری کام کی وجہ سے کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ میں ظہر اور عصر کی آٹھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی نماز نہ تھی۔

٤٥ - بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

وہ وقت جس میں مسافر نماز مغرب اور عشاء جمع کر سکتا ہے

٥٩٠ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ الصَّلٰوةَ، فَسَارَ حَتّٰى ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ عَلَى إِثْرِهَا، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ. نسائی

حضرت اسماعیل بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، جو قریش کے ایک سردار تھے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حمی تک گیا (اور حمی مکہ مکرمہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے) جب سورج غروب ہو گیا تو میں نے آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنے سے خوف محسوس کیا کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ وہ تشریف لے گئے حتیٰ کہ آسمان کے کنارے سے سفیدی جاتی رہی اور عشاء کی سیاہی چھا گئی۔ پھر سواری سے اترے اور مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں۔ اس کے بعد عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں۔ اس کے بعد بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا۔

٥٩١ - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ، ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا عَجَّلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ، حَتّٰى يَجْمَعَ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ کو سفر میں چلنے کی جلدی ہوتی تو آپ مغرب کی نماز میں دیر فرماتے، حتیٰ کہ آپ مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ. بخاری (١٠٩١ - ١١٠٩)

٥٩٢ - اَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِسَرِفَ.

ابوداود (١٢١٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ (ایک دفعہ) جب مکہ مکرمہ میں تھے تو سورج غروب ہو گیا۔ پھر آپ نے (مکہ مکرمہ سے دس میل کے فاصلے پر واقع) مقام سرف میں دونوں نمازوں کو اکٹھا پڑھا۔

٥٩٣ - اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ، عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا، وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ، حَتّٰى يَغِيْبَ الشَّفَقُ.

مسلم (١٦٢٥) ابوداود (٥٨٥ - ١٢١٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو سفر کی جلدی ہوتی تو آپ نماز ظہر میں عصر کے وقت تک تاخیر کرتے اور پھر ظہر وعصر کو اکٹھا پڑھ لیتے اور مغرب کو عشاء تک مؤخر فرما کر مغرب وعشاء کو بھی اکٹھا پڑھ لیا کرتے حتیٰ کہ شفق غائب ہو جاتی۔

٥٩٤ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ يُرِيْدُ اَرْضًا لَهُ، فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِي عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا فَانْظُرْ اَنْ تُدْرِكَهَا، فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يُسَايِرُهُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ، فَلَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ وَكَانَ عَهْدِي بِهِ وَهُوَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلٰوةِ، فَلَمَّا اَبْطَاَ قُلْتُ الصَّلٰوةَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَمَضٰى، حَتّٰى اِذَا كَانَ فِي اٰخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ، فَصَلّٰى بِنَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هٰكَذَا. ابوداود (١٢١٣)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ ایک سفر میں نکلا' وہ اپنی زمین میں تشریف لے جا رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید شدید بیمار ہیں آپ تشریف لے جا کر ان سے مل لیجئے (وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی زوجہ تھیں) یہ سن کر وہ جلدی جلدی چلے' ان کے ہمراہ قریش کا ایک شخص تھا جو مسلسل چل رہا تھا سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی اور میں سمجھتا تھا کہ آپ نماز کا بہت خیال اور توجہ رکھتے تھے۔ جب انہوں نے دیر فرمائی میں نے کہا: نماز تو پڑھ لیجئے' اللہ آپ پر رحم کرے۔ انہوں نے میری طرف دیکھا اور مسلسل چلتے گئے' حتیٰ کہ شفق ڈوبنے کے قریب جا پہنچی۔ اس وقت انہوں نے اتر کر مغرب کی نماز ادا فرمائی' پھر عشاء کی اقامت پڑھی گئی اس وقت شفق ڈوب چکی تھی۔ پس آپ نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب چلنے کی جلدی میں ہوتے تو ایسا ہی کرتے۔

٥٩٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبد اللہ بن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَافِعٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ، فَلَمَّا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةُ، سَارَ بِنَا حَتّٰى اَمْسَيْنَا، فَظَنَنَّا اَنَّهُ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلٰوةَ، فَسَكَتَ، وَسَارَ حَتّٰى كَادَ الشَّفَقُ اَنْ يَغِيْبَ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هٰكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ.

نسائی

عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے آئے جب شام ہوئی تب بھی وہ چلتے رہے حتیٰ کہ رات ہوگئی، ہم نے سمجھا کہ نماز کو بھول گئے، ہم نے کہا: نماز تو پڑھ لیجئے۔ وہ خاموش ہو کر چلتے رہے، حتیٰ کہ شفق ڈوبنے کے قریب ہوگئی پھر انہوں نے اتر کر نماز پڑھی۔ اسی دوران شفق غائب ہوگئی تو انہوں نے عشاء کی نماز پڑھی، اس کے بعد آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا ہی کرتے جب آپ نے جلدی تشریف لے جانا ہوتا۔

٥٩٦ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَاَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا اَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ لَا اِلَّا بِجَمْعٍ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهُ صَفِيَّةُ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنِّيْ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنَ الدُّنْيَا، وَاَوَّلِ يَوْمٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ، فَرَكِبَ وَاَنَا مَعَهُ، فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ مِنَ الظُّهْرِ فَاَقِمْ مَكَانَكَ، فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكِبَ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْاَوَّلِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ فَقَالَ اَقِمْ، فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمْ اَمْرٌ يَخْشٰى فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ.

سابقہ (۵۸۷)

حضرت کثیر بن قاروندا رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق دریافت کیا کہ کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دورانِ سفر نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ وہ صرف مزدلفہ میں ایسا فرماتے اور (یہ فقط ایام حج میں ہوتا) بعد ازاں معلوم ہوا تو فرمایا کہ صفیہ جب آپ کے نکاح میں تھیں۔ انہوں نے آپ کو یہ پیغام بھیجا کہ یہ میرا دنیا پر آخری اور آخرت کا اوّلین دن ہے۔ یہ خبر ملتے ہی آپ سوار ہو کر نکلے، میں بھی ان کے ہمراہ تھا، وہ بہت تیزی سے چلے، جب نماز کا وقت قریب آیا تو مؤذن نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز (ابوعبدالرحمٰن ان کی کنیت تھی)۔ انہوں نے اس کے باوجود سفر جاری رکھا۔ جب دونوں نمازوں کا درمیانی وقت آ پہنچا تو آپ نے اتر کر مؤذن کو تکبیر کہنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ جب میں ظہر کا سلام پھیروں تو اسی جگہ تکبیر کہنا اس نے تکبیر کہی۔ انہوں نے دو رکعتیں نمازِ ظہر پڑھی پھر سلام پھیرا پھر اسی جگہ تکبیر کہی گئی۔ انہوں نے نمازِ عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد سوار ہوئے اور تیزی سے چلے حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا پھر مؤذن نے عرض کیا: الصلوۃ یا ابا عبدالرحمٰن! تو آپ نے حکم فرمایا کہ جیسے پہلے کیا ہے ایسے ہی کرو (نماز میں تاخیر کر کے آخری وقت میں دونوں اکٹھی پڑھ لو) پھر آپ چلتے رہے۔ جب ستارے واضح طریقے سے نکل آئے تو آپ نے اتر کر فرمایا کہ تکبیر کہو، جب میں سلام پھیروں تو پھر تکبیر کہنا۔ اس کے بعد آپ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مغرب کی تین رکعتیں ادا فرمائیں پھر اسی جگہ اقامت کہی گئی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ اور صرف ایک سلام اپنے منہ کے سامنے پھیرا' اس کے بعد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو ایسا کام درپیش ہو جس کے بروقت نہ ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ اسی طرح نماز پڑھے۔

٤٦ - بَابُ الْحَالِ الَّتِي يُجْمَعُ فِيهَا بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

دو نمازوں کو جمع کرنے کی حالت

٥٩٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. مسلم (١٦١٩)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرما لیتے۔

٥٩٨ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ اَوْ حَزَبَهُ اَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو سفر کی جلدی ہوتی یا جب کوئی ضرورت درپیش ہوتی تو آپ مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھ لیتے۔

٥٩٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.
بخاری (١١٠٦) مسلم (١٦٢١)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ کو جلدی سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کو اکٹھا کر کے پڑھ لیتے۔

٤٧ - بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي الْحَضَرِ

حضر میں دو نمازوں کو ملا کر پڑھنا

٦٠٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ.
مسلم (١٦٢٦ - ١٦٢٧ - ١٦٢٨) ابوداؤد (١٢١٠)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر' مغرب و عشاء ملا کر پڑھی۔ حالانکہ نہ کسی دشمن کا خوف تھا اور نہ ہی سفر تھا۔

٦٠١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ، وَاسْمُهُ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ، يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ، بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ. قِيلَ لَهُ لِمَ؟ قَالَ لِئَلَّا يَكُونَ عَلَى اُمَّتِهِ حَرَجٌ. مسلم (١٦٣١) ابوداؤد (١٢١١) ترمذی (١٨٧)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران نبی ﷺ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو ملا کر پڑھتے۔ حالانکہ نہ کوئی خوف ہوتا اور نہ ہی بارش ہو رہی ہوتی۔ لوگوں نے دریافت کیا: پھر کیا وجہ تھی؟ انہوں نے جواب دیا: اس وجہ سے کہ آپ کی امت کو تکلیف نہ ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

٦٠٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا، وَسَبْعًا جَمِيْعًا. سابقہ (٥٨٨)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں ظہر وعصر کی آٹھ رکعتیں اور (مغرب وعشاء کی) سات رکعتیں ملا کر پڑھیں۔

٤٨ - بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں نماز ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا

٦٠٣ - **اَخْبَرَنِيْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ، فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ، فَنَزَلَ بِهَا، حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ، حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلٰى بَطْنِ الْوَادِيْ خَطَبَ النَّاسَ. ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. نسائی (٦٥٤)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ (منٰی سے) چلے یہاں تک کہ آپ عرفات تک پہنچے آپ نے ملاحظہ فرمایا تو آپ کے لیے نمرہ میں خیمہ لگا ہوا تھا (نمرہ) وہ جگہ جو عرفات سے متصل ہے، تاہم عرفات میں شامل نہیں اور اب وہاں ایک مسجد بنا دی گئی ہے) آپ وہاں اترے جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے اپنی اونٹنی قصوا کو باندھنے کا حکم دیا۔ جب وہ باندھ دی گئی تو آپ وادی میں داخل ہوئے آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور تکبیر کہی، آپ نے ظہر کی نماز ادا فرمائی، پھر انہوں نے تکبیر کہی تو آپ نے عصر ادا فرمائی، اور ان دو فرضوں کے درمیان میں آپ نے کچھ نہ پڑھا۔

٤٩ - بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کر کے پڑھنا

٦٠٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، اَنَّ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيْعًا.

بخاری (١٦٧٤ - ٤٤١٤) مسلم (٣٠٩٦) نسائی (٣٠٢٦) ابن ماجہ (٣٠٢٠)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر مزدلفہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب وعشاء کو ملا کر پڑھا۔

٦٠٥ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ، فَلَمَّا اَتٰى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هٰذَا. سابقہ (٤٨٠)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عرفات سے مزدلفہ کی طرف لوٹے تو میں ان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے مغرب وعشاء کو ملا کر پڑھا جب فارغ ہوئے تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مقام پر ایسے ہی کیا تھا۔

٦٠٦ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ

MARKAZ-UL-ULOOMI ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ.

مسلم (٣٠٩٨) ابوداود (١٩٢٦)

نے مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا۔

٦٠٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ اِلَّا بِجَمْعٍ، وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا. بخاری (١٦٨٢) مسلم (٣١٠٤) ابوداود (١٩٣٤) نسائی (٣٠١٠-٣٠٢٧-٣٠٣٨)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے صرف مزدلفہ کے مقام پر ہی دیکھا کہ نبی ﷺ نے دو نمازیں ملا کر پڑھیں اور اس دن آپ نے صبح کی نماز اس وقت سے پہلے پڑھ لی جس میں پڑھنے کا معمول تھا۔

ف: صبح کی نماز آپ ﷺ نے اس لیے جلد ادا فرمائی' تاکہ دیگر کاموں کے لیے جلد فراغت ہو جائے۔ اسی حدیث سے سفر اور حضر دونوں میں فقہاء احناف رحمہم اللہ نے دو نمازوں کو جمع کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے۔

٥٠ - بَابُ كَيْفَ الْجَمْعُ

(نمازوں کو) کیسے جمع کیا جائے؟

٦٠٨ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ اَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ، فَلَمَّا اَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ، وَلَمْ يَقُلْ اَهْرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا خَفِيْفًا، فَقُلْتُ لَهُ الصَّلٰوةَ، فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ، فَلَمَّا اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَزَعُوْا رِحَالَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ. نسائی

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب نبی ﷺ عرفات سے گھاٹی میں تشریف لائے تو آپ نے انہیں (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو) اپنے پیچھے بٹھایا۔ پھر آپ اترے اور پیشاب کیا مگر وہاں پانی بہانے کا حکم نہ دیا۔ فرمایا کہ بعد ازاں میں نے مشک کے ذریعے آپ پر پانی ڈالا۔ آپ نے خفیف وضو فرمایا۔ میں نے (یاد دلاتے ہوئے نماز کے متعلق) عرض کیا: (یا رسول اللہ!) نماز؟ آپ نے فرمایا: نماز آگے جا کر ادا کریں گے۔ جب آپ مزدلفہ تشریف لائے تو آپ نے نمازِ مغرب پڑھی۔ بعد ازاں لوگوں نے اپنے اپنے کجاوے اونٹوں سے اتارے اس کے بعد عشاء کی نماز پڑھی۔

٥١ - بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ لِمَوَاقِيْتِهَا

نماز وقت پر ادا کرنے کی فضیلت

٦٠٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ، وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى؟ قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. بخاری (٥٢٧-٢٧٨٢-٥٩٧٠-٧٥٣٤) مسلم (٢٤٨ تا ٢٥١) ترمذی (١٧٣) نسائی (٦١٠)

حضرت ابوعمرو شیبانی رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اس گھر والے نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا کہ بروقت نماز پڑھنا' والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا' اور (اعلائے کلمۃ اللہ اور غلبہ دین کے لیے) اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنا۔

٦١٠ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILMI ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ النَّخْعِيُّ، سَمِعَهُ مِنْ اَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ؟ قَالَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. سابقہ(٦٠٩)

رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اللہ عزوجل کو کون سا کام زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: بروقت نماز ادا کرنا' ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک اور اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنا۔

٦١١ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ، وَعَمْرُو بْنِ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ، فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهُ فَقَالَ اِنِّي كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ؟ قَالَ نَعَمْ، وَبَعْدَ الْاِقَامَةِ، وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى.

نسائی(١٦٨٤)

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے۔ اسی دوران نماز کے لیے تکبیر ہوئی' لوگ ان (عمرو بن شرحبیل) کا انتظار کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ میں وتر پڑھنے لگا۔ راوی فرماتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا اس وقت وتر پڑھنا ہے جب کہ اذان ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اذان تو رہی تکبیر کے بعد بھی وتر پڑھنا درست ہے۔ اور نبی ﷺ کی حدیث بیان فرمائی کہ آپ نماز (پڑھنے) سے سو گئے حتیٰ کہ سورج نکل آیا۔ بعد ازاں آپ نے نماز ادا فرمائی۔ حدیث کے الفاظ یحییٰ کے ہیں۔

٥٢ - بَابُ فِيْمَنْ نَسِيَ صَلٰوةً

جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے

٦١٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا. مسلم(١٥٦٥) ترمذی(١٧٨) ابن ماجہ(٦٩٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز بھول جائے تو جب اسے یاد آئے پڑھ لے۔

٥٣ - بَابُ فِيْمَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ

جو شخص نماز سے غافل ہو جائے

٦١٣ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا؟ قَالَ كَفَّارَتُهَا اَنْ يُّصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا. ابن ماجہ(٦٩٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے متعلق جو نماز سے سو جاتا ہے یا اس سے غافل ہو جاتا ہے' پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد آئے پڑھ لے۔

٦١٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوْا لِلنَّبِيِّ ﷺ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ، اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقْظَةِ، فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا.

ابوداؤد(٤٤١) ترمذی(١٧٧) نسائی(٦١٥)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ سے اپنے سو جانے اور اس طرح نماز کے وقت گزر جانے کے متعلق عرض کیا۔ آپ نے فرمایا کہ سوئے رہنے میں کوئی قصور نہیں۔ قصور اور غلطی تو جاگتے رہنے میں ہے' جب تم میں سے کوئی شخص نماز بھول جائے یا سویا رہے اور نماز کا وقت گزر جائے تو جس وقت اسے یاد آئے نماز پڑھ لے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

٦١٥ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِيمَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَجِيءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْأُخْرٰى حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا.

سابقہ (٦١٤)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سوئے رہنے میں کوئی قصور نہیں غلطی تو یہ ہے جاگتے رہنے کے باوجود دوسری نماز کے وقت آنے تک آدمی نماز نہ پڑھے۔

٥٤ - بَابُ إِعَادَةِ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ

نیند میں قضا ہونے والی نماز کو دوسرے دن پڑھ لینا

٦١٦ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا نَامُوا عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلْيُصَلِّهَا أَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا. نسائی

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ فجر کی نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو چکا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک اس نماز کو دوسرے دن اس کے وقت پر قضا کر لے۔

٦١٧ - **أَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْأَعْلٰى ابْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا نَسِيتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ إِذَا ذَكَرْتَ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ ﴿وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي﴾ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا بِهِ يَعْلٰى مُخْتَصَرًا. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو نماز کو بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: ہمیں یعلیٰ نے اسی طرح مختصر حدیث بیان کی۔

٦١٨ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ ﴿وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي﴾. نسائی (٦١٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز بھول جائے اسے جب یاد آئے تو پڑھ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

٦١٩ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ ﴿وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي﴾ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هٰكَذَا قَرَأَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ نَعَمْ. سابقہ (٦١٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی نماز کو بھول جائے تو جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (معمر فرماتے ہیں کہ) میں نے اس حدیث کے راوی حضرت زہری سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کو ایسے ہی پڑھا۔ انہوں نے جواب میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فرمایا: ہاں!

٥٥ - بَابُ كَيْفَ يُقْضَى الْفَائِتُ مِنَ الصَّلٰوةِ

فوت شدہ نماز کیسے ادا کی جائے؟

٦٢٠ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِي سَفَرٍ، فَاَسْرَيْنَا لَيْلَةً، فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ، فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ اِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ. نسائی

حضرت برید بن ابی مریم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، رات بھر ہم چلتے رہے، جب صبح ہونے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور سو گئے لوگ بھی سو گئے ہم نہ جاگ سکے نہ جاگے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو حکم فرمایا اس نے اذان کہی، آپ نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں پھر اقامت کا حکم دیا، اقامت کہی گئی اور آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر آپ نے قیامت تک ہونے والے امور کو ہم سے بیان فرمایا۔

ف: اللہ رب العزت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کے متعلق فرمایا: "وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمْ. (النساء: ۱۱۳) اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب و حکمت نازل فرمائی اور آپ کو وہ کچھ سکھا دیا جو آپ نہیں جانتے تھے۔ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے امام جلیل فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں: یہ آیت کریمہ دو احتمال رکھتی ہے۔ پہلا یہ کہ "مالم تکن تعلم" سے مراد وہ امور ہوں جن کا تعلق دین سے ہے۔ اس بناء پر معنی یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب و حکمت کو نازل فرمایا اور آپ کو ان کے حقائق و اسرار پر مطلع فرمایا اور ثانی یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اخبارِ اوّلین پر آپ کو مطلع فرمایا۔ (تفسیر کبیر) صاحبِ تفسیر خازن فرماتے ہیں: "مالم تکن" سے مراد احکامِ شرع اور امور دین ہیں اور بعض نے فرمایا کہ اس تعلیم سے مراد ان علومِ غیبیہ کی تعلیم ہے، جو آپ نہیں جانتے تھے اور بعض نے فرمایا کہ اس سے خفیات امور اور مخفی حقائق کی تعلیم مراد ہے جو کہ آپ سے مخفی تھے۔
(تفسیر جلالین، تفسیر خازن، مدارک)

اللہ تبارک و تعالیٰ نے شبِ معراج حریم اقدس میں بلا کر انہیں اسرار و رموز، علومِ غیبیہ اور خفیات امور کا اتنا وسیع علم بخشا کہ کسی کی سمجھ میں آ ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ اس نے "فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى" (النجم: ۱۰) وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی۔ فرما کر ساری مخلوق کو پیغامِ عجز دے دیا ہے "فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى" کی وسعتوں اور بے پایئوں کا اندازہ کرنے کے لیے شیخ محدث عبد الحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ نے اس میں تمام علوم و معارف اور حقائق و بشارات و اشارات اور اخبار و آثار اور کمالات و کرامات غرضیکہ جو کچھ بھی اس الہام کے اندر داخل ہے اس سب کو علم رسول محیط و شامل ہے اور انہی علوم و اسرار کی عظمت و کثرت کی وجہ سے انہیں ما اوحی کے الہام میں ذکر فرمایا اور مخلوقات کو بتا دیا کہ ان غیر محدود علوم و معارف کا احاطہ سوائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوئی بھی نہیں کر سکتا۔

٦٢١ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَحُبِسْنَا عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ (غزوۂ خندق ۴ ہجری میں) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، ہمیں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نماز ادا نہ کرنے دی گئی، میرے دل پر یہ امر بہت گراں گزرا، میں نے اپنے دل میں کہا کہ ہم تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعِشَاءَ، ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ غَيْرُكُمْ.

ترمذی(١٧٩) نسائی(٦٦١ - ٦٦٢)

رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اور اللہ کی راہ میں ہیں۔ (لہٰذا ہم سے اس کا مواخذہ نہ ہوگا) پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا انہوں نے تکبیر پڑھی۔ آپ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی۔ پھر تکبیر کہی گئی آپ نے ہمیں نمازِ عصر پڑھائی، پھر تکبیر پڑھی گئی اور آپ نے ہمیں نمازِ مغرب پڑھائی، پھر تکبیر پڑھی گئی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ تمہارے سوا اس وقت پوری زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں جو اللہ عزوجل کو یاد کرتی ہو۔

٦٢٢ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ حَازِمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ، فَإِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا، فَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ. مسلم(١٥٥٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک رات سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ جب ہم سفر میں اترے (تو سو جانے کے بعد) نہ جاگ سکے یہاں تک کہ سورج نکل آیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں ہر شخص کو اونٹ کی مہار پکڑنی چاہیے کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں شیطان ہمارے قریب رہا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حکم کی فوراً تعمیل کی، آپ نے پانی لانے کا حکم فرمایا وضو کیا، فجر کی دو سنتیں ادا کیں بعد ازاں تکبیر پڑھی اور نمازِ فجر ادا فرمائی۔

٦٢٣ - **أَخْبَرَنَا** أَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْ سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ بِلَالٌ أَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ، فَضُرِبَ عَلٰى آذَانِهِمْ حَتّٰى أَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ، فَقَامُوْا فَقَالَ تَوَضَّئُوْا، ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ. نسائی

حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر کے دوران فرمایا کہ آج رات کون ہماری حفاظت کرے گا؟ ایسا نہ ہو کہ ہم فجر کی نماز کے لیے نہ جاگ سکیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کروں گا۔ پھر انہوں نے سورج طلوع ہونے کی جانب منہ کیا اور ان سب پر غفلت طاری کر دی گئی۔ جب سورج کی گرمی پڑنے لگی تو وہ جاگے اور آپ (ﷺ) نے فرمایا: کہ وضو کرو! پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سبھی حضرات نے فجر کی دو سنتیں ادا فرما کر نمازِ فجر پڑھی۔

٦٢٤ - **أَخْبَرَنَا** أَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَدْلَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ عَرَّسَ، فَلَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھلی رات سفر فرمایا پھر آپ اتر پڑے پھر آپ پورے یا آدھے سورج طلوع ہونے سے قبل نہ جاگے۔ جب

www.waseemziyai.com

يَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ بَعْضُهَا، فَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى وَهِيَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى. نسائی

تک سورج بلند نہ ہو گیا آپ نے نماز ادا نہیں فرمائی۔ پھر آپ نے نماز ادا کی اور یہی صلوٰۃ الوسطیٰ ہے (جس کا ذکر کلام اللہ میں ہے' اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صلوٰۃ الوسطیٰ فجر کی نماز ہے)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٧ - كِتَابُ الْاَذَانِ

اذان کا بیان

١ - بَدْءُ الْاَذَانِ

اذان کی ابتداء

٦٢٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ، فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلٰوةَ، وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ، فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى، وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ.

بخاری (٦٠٤) مسلم (٨٣٥) ترمذی (١٩٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب مسلمان مدینہ آئے تو وہ اکٹھے ہو کر وقت کا اندازہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ اور نماز کے لیے کوئی پکارتا نہ تھا۔ ایک دن انہوں نے اس کے متعلق بات چیت کی تو بعض حضرات کا مشورہ یہ تھا کہ ایک ناقوس بنا لیا جائے' جیسے نصاریٰ نے بنایا ہوا ہے (ناقوس ایک لکڑی جو دوسری پر ماری جاتی ہے اور جب وہ ماری جائے تو آواز پیدا ہوتی ہے) بعض حضرات نے یہ مشورہ دیا کہ تم یہودیوں کی مانند ایک سینگ بنا لو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اس کی بجائے) کیا تم کسی ایسے شخص کو مقرر نہیں کر سکتے جو نماز کے لیے ندا کیا کرے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! اٹھو اور نماز کے لیے ندا کرو۔

٢ - تَثْنِيَةُ الْاَذَانِ

کلماتِ اذان کو دو دو مرتبہ کہنا

٦٢٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ، وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ.

بخاری (٦٠٣-٦٠٥-٦٠٦ تا ٦٠٧ - ٣٤٥٧) مسلم (٨٣٦ تا ٨٣٩) ابو داؤد (٥٠٨ - ٥٠٩) ترمذی (١٩٣) ابن ماجہ (٧٢٩ - ٧٣٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو اذان کے کلمات کو دو دو مرتبہ کہنے کا حکم فرمایا اور تکبیر کے کلموں کو ایک ایک مرتبہ کہنے کا۔

٦٢٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَثْنٰى مَثْنٰى، وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً، اِلَّا اَنَّكَ تَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں کلماتِ اذان دو دو بار کہے جاتے' اور تکبیر کے کلمات ایک ایک دفعہ مگر ''قد قامت الصلوٰۃ'' کو تو دو بار کہے۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

ابوداؤد (٥١٠ - ٥١١) نسائی (٦٦٧)

ف: حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کا مسلک یہ ہے کہ اقامت میں بھی اذان کی مثل دو دو بار کلمات کہے جائیں گے۔ دلیل ترمذی شریف ج ۱ ص ۵۵ کی یہ حدیث ہے' حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: ''كان اذان رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفعا شفعا في الاذان والاقامة'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں اذان اور اقامت دونوں میں کلمات دو دو بار پڑھے جاتے تھے۔

یاد رہے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ وہ صحابی ہیں جنہوں نے خواب میں فرشتہ کو اذان و اقامت کہتے سنا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنا خواب بیان کیا۔

اور حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی احادیث تعلیم پر محمول ہوں گی۔ (اختر غفرلہٗ)

٣ - خَفْضُ الصَّوْتِ فِي التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

اذان میں شہادتین کو ایک مرتبہ اونچا اور ایک بار آہستہ کہنا

٦٢٨ - **اَخْبَرَنَا** بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُوْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ الْعَزِيْزِ، وَجَدِّي عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي مَحْذُوْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَقْعَدَهُ، فَاَلْقٰى عَلَيْهِ الْاَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ هُوَ مِثْلُ اَذَانِنَا هٰذَا قُلْتُ لَهُ اَعِدْ عَلَيَّ. قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُوْنَ ذٰلِكَ الصَّوْتِ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. مسلم (٨٤٠) ابوداؤد (٥٠٠ تا ٥٠٥) ترمذی (١٩١ - ١٩٢) نسائی (٦٢٩ تا ٦٣٢) ابن ماجہ (٧٠٨ - ٧٠٩)

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بٹھایا اور ایک ایک حرف کر کے اذان سکھلائی۔ (اس حدیث کے راوی) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ ہمارے وقت کی اذان کی طرح تھی۔ (حضرت بشیر بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ذرا مجھے اذان سنا دو۔ انہوں نے پڑھا: ''الله اكبر الله اكبر اشهد ان لا اله الا الله'' دوبار اور ''اشهد ان محمدا رسول الله'' دوبار پھر آپ نے ہلکی آواز سے جس کو نزدیک والے سن لیں ''اشهد ان لا اله الا الله'' دوبار اور ''اشهد ان محمدا رسول الله'' دودفعہ فرمایا ''حي على الصلوة'' دومرتبہ ''حي على الفلاح'' دوبار اور آخر میں ''الله اكبر الله اكبر'' اور ''لا اله الا الله'' پڑھا۔

ف: اس حدیث کے مطابق اذان کے کل سترہ کلمات بنتے ہیں۔ لیکن صحیح قول کے مطابق ابتداء میں اللہ اکبر چار مرتبہ کہنے سے اذان کے کل انیس کلمات بنتے ہیں۔

٤ - كَمِ الْاَذَانُ مِنْ كَلِمَةٍ

اذان کے کل کتنے کلمے ہیں؟

٦٢٩ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا مَكْحُوْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ، عَنْ اَبِي مَحْذُوْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ الْاَذَانُ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْاِقَامَةُ سَبْعَ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کلماتِ اذان انیس اور کلماتِ تکبیر سترہ ہیں۔ پھر حضرت ابومحذورہ نے ان انیس اور سترہ کلموں کو گنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا اَبُوْ مَحْذُوْرَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ. سابقہ(٦٢٨)

٥- كَيْفَ الْاَذَانُ

اذان کیسے دی جائے؟

٦٣٠- **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ، عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْاَذَانَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. سابقہ(٦٢٨)

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس طرح اذان سکھلائی: ”اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اشھد ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان محمدا رسول اللہ، اشھد ان محمدا رسول اللہ“ پھر آپ ﷺ نے پکار کر فرمایا: ”اشھد ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان محمدا رسول اللہ، اشھد ان محمدا رسول اللہ، حی علی الصلوۃ، حی علی الصلوۃ، حی علی الفلاح، حی علی الفلاح، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ“۔

٦٣١- **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيْزٍ اَخْبَرَهٗ وَكَانَ يَتِيْمًا فِيْ حَجْرِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، حَتّٰى جَهَّزَهٗ اِلَى الشَّامِ، قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اِنِّيْ خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ، وَاَخْشٰى اَنْ اُسْاَلَ عَنْ تَاْذِيْنِكَ، فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَةَ قَالَ لَهٗ خَرَجْتُ فِيْ نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيْقِ حُنَيْنٍ، مَقْفَلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ، فَلَقِيَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ، فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُوْنَ فَظَلِلْنَا نَحْكِيْهِ، وَنَهْزَاُ بِهٖ، فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّوْتَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا حَتّٰى وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّكُمُ الَّذِيْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدِ ارْتَفَعَ؟ فَاَشَارَ الْقَوْمُ اِلَيَّ، وَصَدَقُوْا، فَاَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِيْ، فَقَالَ قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلٰوةِ، فَقُمْتُ فَاَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّاْذِيْنَ هُوَ

حضرت عبداللہ بن محیریز رضی اللہ عنہ جو یتیم تھے، اور انہوں نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی گود میں پرورش پائی، حتیٰ کہ حضرت ابو محذورہ نے انہیں شام کی طرف بھیجا، ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو محذورہ سے کہا: میں شام جا رہا ہوں اور مجھ کو فکر ہے کہ وہاں کے لوگ تمہاری اذان کے متعلق پوچھیں گے تو حضرت ابو محذورہ نے فرمایا: میں اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ نکلا اور ہم حنین کے راستے میں پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ راستے میں ہمیں ملے، رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں اذان دی، جب ہم نے مؤذن کی اذان سنی اور ہم وہاں سے دور تھے تو ہم نے اذان سن کر اس کی نقل کی۔ اور اس کا مذاق اڑانے لگے رسول اللہ ﷺ نے یہ آواز سماعت فرما کر ہمیں بلا بھیجا ہم آپ کے سامنے کھڑے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا: تم میں سے وہ شخص کون ہے میں نے جس کی بلند آواز کو سنا؟ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے سچ کہا۔ آپ نے سب لوگوں کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِنَفْسِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ صَوْتَكَ، ثُمَّ قَالَ قُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِّنْ فِضَّةٍ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ، فَقَالَ قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ، فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ، فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلٰوةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ(٦٢٨)

چھوڑ کر مجھے روک لیا اور فرمایا: اٹھو اور اذان دو' میں اٹھا اور آپ نے خود مجھے اذان سکھائی' آپ نے فرمایا: کہو'' الله اکبر' الله اکبر' الله اکبر' الله اکبر' اشهد ان لا اله الا الله' اشهد ان لا اله الا الله' اشهد ان محمدا رسول الله' اشهد ان محمدا رسول الله'' پھر آپ ﷺ نے مجھے بلند آواز کرنے کا حکم فرمایا اور فرمایا: ''اشهد ان لا اله الا الله'' دو دفعہ اور دو دفعہ'' اشهد ان محمدا رسول الله'' دو دفعہ'' حی علی الصلوة'' اور دو دفعہ'' حی علی الفلاح'' اور ''الله اکبر الله اکبر'' (اور آخر میں)'' لا اله الا الله'' جب میں اذان پڑھ چکا تو آپ نے مجھے بلایا اور ایک ایسی تھیلی عنایت فرمائی جس میں چاندی تھی۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے مکہ مکرمہ میں اذان پڑھنے پر مقرر کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ میری طرف سے تمہیں اس کا حکم ہے۔ میں مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے گورنر حضرت عتاب بن اسید کے پاس آیا اور میں نے ان کے ساتھ نماز کی اذان رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق دی۔

ف: یہ نبی ﷺ کا کمال اخلاق تھا اور نہایت ہی عمدہ تعلیم' ایک ان جان شخص کے ساتھ جس نے اپنی لاعلمی کی وجہ سے شعار دین کے ساتھ مذاق کیا' آپ نے احسان کے بوجھ سے شرمندہ فرما دیا اور اسے دین کی بات سمجھا دی۔

٦ - اَلْأَذَانُ فِي السَّفَرِ

سفر میں اذان دینا

٦٣٢ - **أَخْبَرَنَا** إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِّنْ أَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ، فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُونَ بِالصَّلٰوةِ، فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ سَمِعْتُ فِي هٰؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ، وَكُنْتُ آخِرَهُمْ، فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ تَعَالَ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ، فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي، وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَعَلَّمَنِي كَمَا تُؤَذِّنُونَ الْآنَ بِهَا

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ (ایک دفعہ) جب رسول اللہ ﷺ مقام حنین سے روانہ ہوئے تو مکہ مکرمہ سے ہم دس افراد آپ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے ہم نے آپ کے ہمراہ لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز کے لیے اذان دے رہے تھے ہم نے بھی کھڑے ہو کر اذان پڑھنا شروع کی اور ہم ان لوگوں سے مذاق کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ایک شخص کو میں نے اذان کہتے ہوئے سنا اس کی آواز اچھی ہے۔ آپ نے ہمیں بلا بھیجا تو ہر شخص نے باری باری اذان کہی۔ میں سب سے آخر میں تھا' جب میں اذان پڑھ چکا تو آپ نے مجھے کہا: ادھر آؤ۔ آپ نے مجھے اپنے سامنے بٹھا کر میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا۔ اور تین دفعہ

MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، فِي الْاُوْلٰى مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ وَعَلَّمَنِي الْاِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عُثْمَانُ هٰذَا الْخَبَرَ كُلَّهُ عَنْ اَبِيْهِ، وَعَنْ اُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُوْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا ذٰلِكَ مِنْ اَبِي مَحْذُوْرَةَ. سابقہ (٦٢٨)

میرے لیے برکت کی دعا فرمائی' اس کے بعد فرمایا: جاؤ اور کعبہ مکرمہ کے پاس کھڑے ہو کر اذان کہو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کس طرح اذان دوں؟ آپ نے مجھے اس طرح اذان سکھائی جیسے تم اب اذان پڑھتے ہو' الله اکبر' الله اکبر' الله اکبر' الله اکبر' اشهد ان لا اله الا الله' اشهد ان لا اله الا الله' اشهد ان محمدا رسول الله' اشهد ان محمدا رسول الله' حی علی الصلوة' حی علی الصلوة' حی علی الفلاح' حی علی الفلاح' الله اکبر' الله اکبر' لا اله الا الله''. اور آپ نے نماز فجر میں اتنے الفاظ کا اضافہ فرمایا: ''الصلوة خير من النوم'' دو مرتبہ اور آپ نے مجھے تکبیر دو دفعہ بتائی ''الله اکبر' الله اکبر' الله اکبر' الله اکبر' اشهد ان لا اله الا الله' اشهد ان لا اله الا الله' اشهد ان محمدا رسول الله' اشهد ان محمدا رسول الله' حی علی الصلوة' حی علی الصلوة' حی علی الفلاح' حی علی الفلاح' قد قامت الصلوة' قد قامت الصلوة' الله اکبر' الله اکبر' لا اله الا الله''. ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے بیان کی عثمان نے یہ حدیث مکمل ان کے والد سے اور عبدالملک بن ابی محذورہ کی والدہ سے کہ ان دونوں نے یہ حدیث ابی محذورہ سے سنی۔

٧ - اَذَانُ الْمُنْفَرِدِيْنَ فِي السَّفَرِ

٦٣٣ - اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّي، وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَنَا وَصَاحِبٌ لِّي، فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا، وَاَقِيْمَا، وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا. بخاری (٦٢٨ - ٦٣٠ - ٦٣١ - ٦٥٨ - ٦٨٥ - ٨١٩ - ٢٨٤٨ - ٧٢٤٦ - ٦٠٠٨) مسلم (١٥٣٣ - ١٥٣٦) ترمذی (٢٠٥) نسائی (٦٣٤ - ٦٦٨ - ٧٨٠) ابوداؤد (٥٨٩ - ٦٣٤ - ٦٦٨) ابن ماجہ (٩٧٩)

سفر میں لوگوں کا علیحدہ علیحدہ اذان کہنا

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرا چچا زاد بھائی اور دوسری مرتبہ کہا کہ میں اور میرا ساتھی تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم سفر کرو تو سفر میں اذان اور تکبیر کہو تم دونوں میں سے بلحاظ عمر بڑا شخص جماعت کرائے۔

٨ - اِجْتِزَاءُ الْمَرْءِ بِاَذَانِ غَيْرِهِ فِي الْحَضَرِ

٦٣٤ - اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

حضر میں دوسرے شخص کی اذان پر قناعت کرنا

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم سب

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَحِيْمًا رَفِيْقًا، فَظَنَّ اَنَا قَدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِنَا، فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَاهُ مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ، فَاَقِيْمُوْا عِنْدَهُمْ، وَعَلِّمُوْهُمْ، وَمُرُوْهُمْ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ. سابقہ (۶۳۳)

نوجوان اور ہم عمر تھے ہم آپ کے پاس بیس راتوں تک ٹھہرے رہے۔ رسول اللہ ﷺ نہایت رحم فرمانے والے اور نرم دل تھے۔ آپ نے یہ خیال فرمایا کہ ہمیں گھر جانے کا شوق ہوگا، آپ نے دریافت فرمایا کہ تم گھر میں اپنے کون کون سے افراد چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے جواب میں عرض کیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں جا کر وہیں رہو اور لوگوں کو دین کی باتیں سکھلاؤ اور ان سے کہو کہ جب اذان کا وقت آئے تو ایک شخص کو اذان کہنی چاہیے اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ شخص امامت کرائے۔

٦٣٥ - **اَخْبَرَنِیْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ فَقَالَ لِیْ اَبُوْ قِلَابَةَ هُوَ حَیٌّ اَفَلَا تَلْقَاهُ؟ قَالَ اَيُّوْبُ فَلَقِيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِاِسْلَامِهِمْ فَذَهَبَ اَبِیْ بِاِسْلَامِ اَهْلِ حِوَائِنَا، فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَقًّا، فَقَالَ صَلُّوْا صَلٰوةَ كَذَا فِیْ حِيْنِ كَذَا، وَصَلٰوةَ كَذَا فِیْ حِيْنِ كَذَا، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا.

بخاری (۴۳۰۲) ابوداود (۵۸۵ تا ۵۸۷) نسائی (۷۶۶ - ۷۸۸)

حضرت ایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابو قلابہ سے سنا۔ انہوں نے عمرو بن سلمہ سے سنا حضرت ابوقلابہ نے فرمایا: حضرت عمرو بن سلمہ زندہ ہیں اور کیا آپ ان سے ملاقات نہیں فرماتے۔ ایوب نے فرمایا: میں نے جا کر ان سے ملاقات کی۔ انہوں نے فرمایا: جب مکہ فتح ہوگیا تو ہر قبیلہ نے اسلام قبول کرنے میں جلدی کی' میرے باپ ہماری قوم سے اسلام کی طرف تشریف لے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ہم سب ان کے استقبال کے لیے حاضر ہوئے۔ تو وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ہو کر آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ فلاں نماز فلاں وقت پر پڑھو اور فلاں نماز فلاں وقت پر۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جس کو قرآن زیادہ یاد ہو وہ شخص امامت کرائے۔

٩ - اَلْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

ایک مسجد کے لیے دو مؤذنوں کا ہونا

٦٣٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا، حَتّٰى يُنَادِیَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ.

بخاری (۶۲۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رات ہوتے اذان دے دیا کرتے ہیں تو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کا بیٹا اذان دے۔

٦٣٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى تَسْمَعُوْا تَاْذِيْنَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بلال (رضی اللہ عنہ صبح کی) اذان جلدی پڑھ دیا کرتے ہیں۔ تم ام مکتوم کے بیٹے کی اذان سننے تک کھاؤ اور

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

مسلم (۲۵۳۱) ترمذی (۲۰۳)

پیو۔

۱۰ - هَلْ يُؤَذِّنَانِ جَمِيعًا أَوْ فُرَادَى

کیا دو موذن اکٹھے اذان پڑھیں یا الگ الگ؟

٦٣٨ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هٰذَا، وَيَصْعَدَ هٰذَا.

بخاری (٦٢٢-٦٢٣-١٩١٨-١٩١٩) مسلم (٨٤٢-٢٥٣٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب بلال اذان دے تو کھاؤ پیو حتیٰ کہ ابن ام مکتوم اذان پڑھیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ ان دونوں کی اذان میں زیادہ فاصلہ نہ تھا۔ مگر اتنا کہ ایک شخص اذان کہہ کر اترتا تو دوسرا اذان دینے کے لیے چڑھتا۔

٦٣٩ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ، قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَذَّنَ ابْنُ مَكْتُومٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا، وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوْا وَلَا تَشْرَبُوْا.

نسائی

حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب ابن ام مکتوم اذان دے تو کھاؤ پیو اور جب بلال اذان دے تو نہ کھاؤ اور نہ پیو۔

۱۱ - اَلْأَذَانُ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

وقتِ نماز کے بغیر اذان پڑھنا

٦٤٠ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُوقِظَ نَائِمَكُمْ، وَلِيُرْجِعَ قَائِمَكُمْ، وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا يَعْنِي فِي الصُّبْحِ.

بخاری (٦٢١-٥٢٩٨-٧٢٤٧) مسلم (٢٥٣٦ تا ٢٥٣٨) ابوداود (٢٣٤٧) نسائی (٢١٦٩) ابن ماجہ (١٦٩٦)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بلال رات کے سوئے ہوئے لوگوں کو جگانے کے لیے اذان دیتا ہے اور نیز یہ کہ تہجد پڑھنے والوں کو کھانا کھانے کے لیے لوٹاتا ہے۔ اور وہ فجر ہونے پر اذان نہیں دیتا (لہٰذا تم اس کی اذان پر کھانا پینا نہ چھوڑو)۔

۱۲ - وَقْتُ أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان کا وقت

٦٤١ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ وَقْتِ الصُّبْحِ؟ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخَّرَ الْفَجْرَ حَتّٰى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ نماز فجر کا وقت کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے صبح کی روشنی دکھائی دینے پر اذان دی۔ دوسرے دن آپ نے اجالا ہونے تک نماز میں تاخیر فرمائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو تکبیر کہنے کا حکم فرمایا انہوں نے تکبیر کہی اور آپ نے نماز پڑھائی اور بعد میں فرمایا کہ یہی نماز کا وقت ہے۔

۱۳ - كَيْفَ يَصْنَعُ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ

موذن اذان دیتے وقت کیا کرے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۶۴۲ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ، فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ، فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِیْ اَذَانِهٖ هٰكَذَا، يَنْحَرِفُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا. بخاری (۶۳۴)

حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور اذان دی، وہ اذان دیتے ہوئے دائیں اور بائیں پھرتے تھے۔

۱۴ - رَفْعُ الصَّوْتِ بِالْاَذَانِ

اذان کہتے وقت آواز کو بلند کرنا

۶۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ الْاَنْصَارِیُّ الْمَازِنِیُّ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِیَّ قَالَ لَهٗ اِنِّیْ اَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَاِذَا كُنْتَ فِیْ غَنَمِكَ اَوْ بَادِيَتِكَ فَاَذَّنْتَ بِالصَّلٰوةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ، فَاِنَّهٗ لَا يَسْمَعُ مَدٰی صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ، وَّلَا اِنْسٌ، وَّلَا شَیْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

بخاری (۶۰۹-۷۵۴۸) ابن ماجہ (۷۲۳)

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن صعصعہ انصاری مازنی رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم جنگل میں بکریاں لے جانے کو پسند کرتے ہو تو جب تم جنگل میں اپنی بکریوں میں ہو اور نماز کے لیے اذان کہو تو بلند آواز سے کہو کیونکہ جہاں تک مؤذن کی اذان کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک کے جن، آدمی اور ہر چیز قیامت کے روز اس کی گواہی دیں گے۔ حضرت ابوسعید نے بیان کیا کہ یہ ارشاد میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

ف: یعنی جہاں تک مؤذن کی آواز پہنچے گی وہاں تک کی سب چیزیں قیامت کے روز مؤذن کے ایمان کی گواہی دیں گی، اس لیے خوب زور سے اذان کہنا مستحب ہے۔

۶۴۴ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِی ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِیْ يَحْيٰی، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، سَمِعَهٗ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدَّ صَوْتِهٖ، وَيَشْهَدُ لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ.

ابوداؤد (۵۱۵) ابن ماجہ (۷۲۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے منہ سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ جہاں تک مؤذن کی آواز پہنچے اس کی بخشش کی جاتی ہے اور اس کے ایمان کی گواہی ہر رطب ویابس (زندہ ومردہ درخت آدمی وغیرہ) دے گی۔

۶۴۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الْكُوْفِیِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ بِمَدِّ صَوْتِهٖ، وَيُصَدِّقُهٗ مَنْ سَمِعَهٗ مِنْ رَّطْبٍ وَّيَابِسٍ، وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰی مَعَهٗ. نسائی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشک وشبہ پہلی صف میں کھڑے ہونے والوں پر اللہ رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے دعا کرتے ہیں اور مؤذن کی بخشش ہوتی ہے جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے اور اس کی اذان کو تر اور خشک (زندہ ومردہ) سننے والے سچا کہتے ہیں اور اس کو ساتھ نماز پڑھنے والے ہر نمازی کی نماز کے برابر ثواب ملتا ہے۔

ف: اس حدیث مبارکہ سے یہ مسئلہ بالکل واضح ہو رہا ہے کہ نبی ﷺ نے تمام مذکورہ بالا احادیث میں "رطب و یابس"

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الفاظ استعمال کیے ہیں جن کا مطلب خشک وتر' اب خشک سے مراد مردہ اشیاء ہیں جن میں درخت' پتھر اور آدمی وغیرہ شامل ہیں اور تر سے مراد زندہ نباتات وانسان ہیں' تو معلوم ہوا کہ مردہ اشیاء بھی سنتی ہیں اور پھر گواہی بھی دیں گی تو ہمارے نبی ﷺ جو سب سے اعلیٰ اور ارفع ہیں ان کی کیا بات ہے! غلط نظریہ رکھنے والوں کے لیے غور وفکر کا مقام ہے۔ (اشتیاق)

١٥ - اَلتَّثْوِيْبُ فِي اَذَانِ الْفَجْرِ

فجر کی اذان میں تثویب

٦٤٦ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ' عَنْ اَبِيْ سَلْمَانَ' عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' وَكُنْتُ اَقُوْلُ فِيْ اَذَانِ الْفَجْرِ الْاَوَّلِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ' اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ' اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. نسائی

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کے لیے اذان کہتا تو میں پہلی اذان فجر میں ''حی علی الفلاح'' کے بعد یہ کہتا: ''الصلوۃ خیر من النوم' الصلوۃ خیر من النوم' اللہ اکبر اللہ اکبر' لا الہ الا اللہ''۔

٦٤٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَيْسَ بِاَبِيْ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ. نسائی

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ انہیں الفاظ سے حدیث کے راوی وہ ابوجعفر فرّا نہیں ہیں جنہوں نے سفیان سے روایت کی بلکہ یہ دوسرے ابوجعفر ہیں۔

١٦ - اٰخِرُ الْاَذَانِ

اذان کے آخری الفاظ

٦٤٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ' عَنِ الْاَسْوَدِ' عَنْ بِلَالٍ قَالَ اٰخِرُ الْاَذَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. نسائی

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: اذان کا آخر ''اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ'' ہے۔

٦٤٩ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ' عَنْ مَنْصُوْرٍ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ' عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ اٰخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. نسائی

حضرت اسود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کا آخری حصہ ''اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ'' تھا۔

٦٥٠ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِثْلَ ذٰلِكَ. نسائی

حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے بحوالہ اعمش اس طرح کی روایت مروی ہے۔

٦٥١ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ' عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ اٰخِرَ الْاَذَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. نسائی

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اذان کا آخری کلمہ ''لا الہ الا اللہ'' ہے۔

١٧ - اَلْاَذَانُ فِي التَّخَلُّفِ عَنْ شُهُوْدِ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ

بارش والی رات جماعت میں حاضری سے قاصر ہونے کی صورت میں اذان کہنا

٦٥٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ يَقُوْلُ اَنْبَاَنَا رَجُلٌ مِّنْ ثَقِيْفٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ ﷺ يَعْنِيْ فِيْ لَيْلَةٍ مَّطِيْرَةٍ فِي السَّفَرِ، يَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ.

نسائی

بنوثقیف قبیلہ سے متعلق ایک شخص نے بیان کیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کو سفر میں ایک رات سنا اور بارش ہو رہی تھی اور وہ کہتا تھا: ''حی علی الصلوۃ، حی علی الفلاح، صلوا فی رحالکم'' آؤ نماز کی طرف! آؤ کامیابی کی طرف! اپنی اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔

٦٥٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيْحٍ، فَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ.

بخاری (٦٦٦) مسلم (١٥٩٨) ابوداود (١٠٦٣)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کے لیے ایک رات اذان فرمائی اس وقت سخت سردی تھی اور ہوا چل رہی تھی۔ آپ نے اذان میں فرمایا کہ سب لوگ اپنی اپنی قیام گاہوں میں نماز ادا کریں کیونکہ بارش اور ٹھنڈی رات کو رسول اللہ ﷺ موذن کو یہ پکارنے کا حکم فرماتے کہ سب لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں ہی نماز پڑھ لیں۔

١٨ - اَلْاَذَانُ لِمَنْ يَّجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِيْ وَقْتِ الْاُوْلٰى مِنْهُمَا

اگر کوئی شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے تو وہ پہلی نماز کے وقت میں اذان کہے

٦٥٤ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ، فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ، فَنَزَلَ بِهَا، حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ، اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ، حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلٰى بَطْنِ الْوَادِيْ خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

سابقہ (٦٠٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے چلے جب آپ عرفات میں پہنچے تو آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ آپ کے لیے مقامِ نمرہ میں خیمہ لگایا گیا ہے۔ آپ اپنی سواری سے اترے سورج غروب ہوا تو آپ نے اپنی اونٹنی قصوا کو تیار کرنے کا حکم فرمایا جب آپ وادی کے درمیان پہنچے تو آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا۔ بعد ازاں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر اقامت کہی اور ظہر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہنے پر عصر کی نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی نماز ادا نہ فرمائی۔

١٩ - اَلْاَذَانُ لِمَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بَعْدَ ذِهَابِ وَقْتِ الْاُوْلٰى مِنْهُمَا

پہلی نماز کا وقت گزرنے پر جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے تو اسے اذان دینی چاہیے

٦٥٥ - **اَخْبَرَنِيْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَّاِقَامَتَيْنِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ (عرفات سے) واپس تشریف لائے جب آپ مزدلفہ میں پہنچے تو وہاں آپ نے نماز مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو تکبیروں سے ملا کر پڑھی اور درمیان میں کوئی نماز ادا نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. نسائی

فرمائی۔

٦٥٦ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ بِجَمْعٍ فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ، ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ، فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ؟ قَالَ هٰكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي هٰذَا الْمَكَانِ. سابقہ(٤٨٠)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مزدلفہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تھے آپ نے اذان دے کر تکبیر کہی اور مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا: الصلوٰۃ' اور عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ میں نے دریافت کیا: یہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس مقام پر اسی طرح نماز پڑھی۔

٢٠ - اَلْإِقَامَةُ لِمَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

دو نمازیں ملا کر پڑھنے والا شخص ایک یا دو دفعہ تکبیر کہے

٦٥٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ، وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ، ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ. سابقہ(٤٨٠)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک تکبیر سے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ادا فرمائی۔ پھر انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ انہوں نے ایسا ہی کیا تھا۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا کہ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

٦٥٨ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِجَمْعٍ، بِإِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ. سابقہ(٤٨٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک تکبیر سے دو نمازیں ادا کیں۔

٦٥٩ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ، صَلَّى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا وَلَا بَعْدُ.

بخاری(١٦٧٣) ابوداود(١٩٢٧-١٩٢٨) نسائی(٣٠٢٨)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں نمازیں ملا کر پڑھیں۔ ہر نماز ایک تکبیر کے ساتھ پڑھی اور کسی نماز سے پہلے نفل ادا نہ فرمائے اور نہ ہی کسی نماز کے بعد۔

٢١ - اَلْأَذَانُ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلَوَاتِ

قضا ہو جانے والی نماز کے لیے اذان کہنا

٦٦٠ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ، حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يَّنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ، فَأَنْزَلَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ غزوۂ احزاب کے دن مشرکین نے ہمیں نماز ظہر سے روکے رکھا، حتیٰ کہ آفتاب غروب ہو گیا اور یہ اس وقت کا ذکر ہے کہ جب جہاد میں صلوٰۃ الخوف کی آیات نازل نہ ہوئی تھیں بعد ازاں اللہ عزوجل نے یہ آیت اتار دی یعنی اللہ نے اب مسلمانوں کی لڑائی اٹھالی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ﴾ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِلَالًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا، ثُمَّ اَقَامَ لِلْعَصْرِ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا. نسائی

پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو تکبیر پڑھنے کا حکم فرمایا۔ انہوں نے ظہر کی تکبیر پڑھی اور آپ نے اس نماز کو اسی طرح پڑھا جس طرح وقت میں پڑھا کرتے تھے پھر عصر کی تکبیر پڑھی، آپ نے اس نماز کو اسی طرح پڑھا جس طرح اپنے وقت میں پڑھتے تھے، پھر مغرب کی اذان دی تو اسے بھی آپ نے ایسے ہی پڑھا جیسے اپنے وقت میں پڑھی جاتی ہے۔

٢٢ - اَلْاِجْتِزَاءُ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَالْاِقَامَةُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا

کئی قضا نمازوں کی اذان ایک اور اقامت ہر ایک کے لیے الگ الگ ہے

٦٦١ - اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ شَغَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ. سابقہ (٦٢١)

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ غزوۂ خندق کے دن مشرکوں نے نبی ﷺ کو چار نمازوں سے روکے رکھا۔ آپ نے حضرت بلال کو حکم فرمایا تو انہوں نے اذان پڑھی، پھر تکبیر کہی۔ آپ نے ظہر کی نماز ادا فرمائی۔ پھر انہوں نے تکبیر کہی تو آپ نے عصر پڑھی، پھر تکبیر کہی تو آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، بعد ازاں تکبیر کہی تو آپ نے نمازِ عشاء ادا فرمائی۔

٢٣ - اَلْاِكْتِفَاءُ بِالْاِقَامَةِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

ہر نماز کے لیے فقط تکبیر کہہ لینا

٦٦٢ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُمْ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا فِيْ غَزْوَةٍ، فَحَبَسَنَا الْمُشْرِكُوْنَ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُوْنَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُنَادِيًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلَّيْنَا، وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا، وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا، وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ فَصَلَّيْنَا، ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ غَيْرُكُمْ. سابقہ (٦٢١)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک غزوہ میں تھے اور مشرکین نے ہمیں ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کی نماز نہ پڑھنے دی جب وہ ہزیمت (شکست) سے دوچار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے مؤذن کو حکم فرمایا اس نے نمازِ ظہر کے لیے تکبیر کہی، ہم نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر اس نے عصر کی نماز کی تکبیر کہی، ہم نے عصر کی نماز ادا کی، پھر مغرب کی تکبیر کہی ہم نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر اس نے عشاء کی تکبیر کہی ہم نے عشاء کی نماز پڑھی، اس کے بعد آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اس وقت پوری سرزمین پر تمہارے سوا کوئی جماعت اللہ عزوجل کو یاد نہیں کرتی۔

٢٤ - اَلْاِقَامَةُ لِمَنْ نَّسِيَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةٍ

جو نماز کی رکعت بھول جائے اس کے لیے اقامت کہنا

٦٦٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

حَبِيْبٍ، اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةٌ فَاَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيْتَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ، فَصَلّٰى لِلنَّاسِ رَكْعَةً، فَاَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّاسَ فَقَالُوْا لِيْ اَتَعْرِفُ الرَّجُلَ؟ قُلْتُ لَا، اِلَّا اَنْ اَرَاهُ فَمَرَّ بِيْ فَقُلْتُ هٰذَا هُوَ قَالُوْا هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ. ابوداود (۱۰۲۳)

اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھی جب ایک رکعت رہتی تھی تو آپ نے سلام پھیرا (اور آپ مسجد سے تشریف لے گئے) ایک شخص دوڑا ہوا حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا: (یا رسول اللہ!) آپ ایک رکعت بھول گئے، آپ مسجد کے اندر تشریف لائے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا۔ انہوں نے تکبیر کہی آپ نے لوگوں کے لیے ایک رکعت ادا فرمائی میں نے لوگوں کو جب یہ واقعہ بیان کیا انہوں نے کہا: تم اس شخص کو پہچانتے ہو (جس نے لپک کر آپ سے عرض کیا کہ آپ ایک رکعت بھول گئے؟) میں نے جواب میں عرض کیا کہ میں نہیں جانتا۔ ہاں! البتہ اگر میں دیکھوں تو پہچان لوں گا وہ شخص میرے سامنے نکلا میں نے کہا: وہ یہی صاحب ہیں لوگوں نے کہا کہ یہ تو حضرت طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

۲۵ - اَذَانُ الرَّاعِيْ

چرواہے کا اذان کہنا

۶۶۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ، فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ الْحَكَمُ لَمْ اَسْمَعْ هٰذَا مِنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذَا لَرَاعِيْ غَنَمٍ اَوْ رَجُلٌ عَازِبٌ عَنْ اَهْلِهِ فَهَبَطَ الْوَادِيْ، فَاِذَا هُوَ بِرَاعِيْ غَنَمٍ وَاِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَالَ اَتَرَوْنَ، هٰذِهٖ هَيِّنَةٌ عَلٰى اَهْلِهَا؟ قَالُوْا نَعَمْ، قَالَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى اَهْلِهَا. نسائی

حضرت عبد اللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر میں تھا۔ آپ نے اذان دینے والے ایک شخص کی آواز سنی جب وہ "اشھد ان محمدا رسول اللہ" کہنے لگا۔ حکم فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ سے یہ حدیث نہیں سنی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ گڈریا ہے یا اپنے گھر والوں سے بچھڑا ہوا ہے آپ نے وادی میں تشریف لا کر ملاحظہ فرمایا تو وہ چرواہا تھا۔ پھر آپ کی نظر مبارک ایک مردہ بکری پر پڑی تو آپ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے کہ یہ اس کے مالک کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

۲۶ - اَلْاَذَانُ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ

تنہا نماز پڑھنے والے کی اذان

۶۶۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ الْمُعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَّاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَاْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ، يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ تیرا رب اس شخص کو پسند فرماتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر بکریاں چراتا ہے، نماز کے لیے اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو جو میرے ڈر سے اذان دیتا اور نماز پڑھتا ہے

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

وَيُقِيمُ الصَّلٰوةَ، يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ. ابوداود (١٢٠٣)

میں نے اس شخص کو بخش دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔

٢٧ - اَلْاِقَامَةُ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ

تنہا نماز پڑھنے والے کی تکبیر

٦٦٦ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِيْ صَفِّ الصَّلٰوةِ الْحَدِيثَ.

ابوداود (٨٥٧ تا ٨٦١) ترمذی (٣٠٢) نسائی (١٠٥٢ - ١١٣٥ - ١٣١٢ - ١٣١٣) ابن ماجہ (٤٦٠)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی صف میں اکیلے تشریف فرما تھے۔

٢٨ - كَيْفَ الْاِقَامَةُ

تکبیر کیسے کہی جائے؟

٦٦٧ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ، عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ، قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَذَانِ؟ فَقَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَثْنٰى مَثْنٰى، وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً، اِلَّا اَنَّكَ اِذَا قُلْتَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ، فَاِذَا سَمِعْنَا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ تَوَضَّاْنَا، ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ. سابقہ (٦٢٧)

جامع مسجد کے مؤذن حضرت ابوالمثنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اذان کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اذان کے کلمات دو دو دفعہ کہے جاتے اور تکبیر ایک ایک دفعہ مگر ''قد قامت الصلوٰۃ'' دو دفعہ کہا جاتا' جب ہم ''قد قامت الصلوٰۃ'' سنتے تو وضو کر کے نماز ادا کرنے کے لیے باہر نکلتے۔

٢٩ - اِقَامَةُ كُلِّ وَاحِدٍ لِّنَفْسِهٖ

ہر شخص کا اپنے لیے علیحدہ تکبیر کہنا

٦٦٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلِصَاحِبٍ لِّيْ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاَذِّنَا، ثُمَّ اَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا اَحَدُكُمَا. سابقہ (٦٣٣)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور میرے ایک ساتھی کو فرمایا کہ جب نماز کا وقت آئے تو تم دونوں اذان دو پھر تکبیر کہو اور پھر جو تم دونوں میں بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

٣٠ - فَضْلُ التَّاْذِيْنِ

اذان کی فضیلت

٦٦٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ، فَاِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ، حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ، حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ اَقْبَلَ، حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ يَقُوْلُ اُذْكُرْ كَذَا، اُذْكُرْ كَذَا، لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کے لیے اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر ریح خارج کرتا ہوا دوڑتا ہے تاکہ وہ اذان کی آواز نہ سنے جب اذان ختم ہوتی ہے تو وہ واپس آ جاتا ہے پھر جب تکبیر ہوتی ہے تو بھاگ جاتا ہے اور جب تکبیر ہو چکتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ انسان کے دل میں وسوسہ اندازی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

حَتّٰی یَظِلَّ الْمَرْءُ اَنْ یَّدْرِیَ کَمْ صَلّٰی.

بخاری (٦٠٨) ابوداود (٥١٦)

کرتا ہے (دل سے آدمی کو الگ کر دیتا ہے جسم انسان کا نماز کی طرف ہوتا ہے لیکن دل جمعی اور بھرپور توجہ سے نماز ادا نہیں کر سکتا) تو شیطان کہتا ہے: فلاں یاد کر فلاں یاد کر تو کیوں نہیں یاد کرتا، حتیٰ کہ آدمی بھول جاتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھیں؟

٣١ - اَلْاِسْتِهَامُ عَلَى التَّاْذِيْنِ

اذان پڑھنے کے لیے قرعہ اندازی کرنا

٦٧٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا عَلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِی التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ، وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِی الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

سابقہ (٥٣٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے اور جماعت کی پہلی صف میں کھڑے ہونے کا کتنا ثواب ہے تو وہ قرعہ اندازی کے بغیر کوئی راستہ نہ پاتے، اگر انہیں معلوم ہوتا کہ نماز ظہر کو اوّلین وقت میں ادا کرنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف جلدی کرتے اور اگر انہیں معلوم ہوتا کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کتنا ثواب ہے تو وہ اپنی سرینوں کو گھسیٹتے ہوئے نماز کے لیے جاتے۔

٣٢ - اِتِّخَاذُ الْمُؤَذِّنِ الَّذِیْ لَا يَاْخُذُ عَلٰی اَذَانِهِ اَجْرًا

ایسے شخص کو مؤذن بنانا جو اذان پر اجرت نہ لے

٦٧١ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِیُّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِجْعَلْنِیْ اِمَامَ قَوْمِیْ فَقَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ، وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَاْخُذُ عَلٰی اَذَانِهِ اَجْرًا.

ابوداود (٥٣١) ابن ماجہ (٩٨٧)

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے قوم کا امام بنا دیں؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنی قوم کا امام ہے تاہم سب سے زیادہ ضعیف اور کمزور آدمی کی رعایت کرتے ہوئے نماز کو طول نہ دینا اور ایسے مؤذن کو مقرر کرنا جو اذان پر اجرت نہ لے۔

٣٣ - اَلْقَوْلُ مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

مؤذن کی طرح کلماتِ اذان کہنے کا بیان

٦٧٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ.

بخاری (٦١١) مسلم (٨٤٦) ابوداود (٥٢٢) ترمذی (٢٠٨) ابن ماجہ (٧٢٠)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔

٣٤ - ثَوَابُ ذٰلِكَ

اذان دینے کا ثواب

٦٧٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MAKTABA-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدِ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَامَ بِلَالٌ يُّنَادِيْ ، فَلَمَّا سَكَتَ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. نسائی

کے ہمراہ تھے تو بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کھڑے ہوئے جب وہ اذان دے چکے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دل میں یقین کر کے ایسا ہی کہا وہ جنت میں جائے گا۔

۳۵ - اَلْقَوْلُ مِثْلَ مَا يَتَشَهَّدُ الْمُؤَذِّنُ

جو کچھ مؤذن کہے سننے والا بھی وہی کہے

٦٧٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، فَكَبَّرَ اِثْنَتَيْنِ ، فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَتَشَهَّدَ اِثْنَتَيْنِ ، فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، فَتَشَهَّدَ اِثْنَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ هٰكَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. بخاری (۹۱۴) نسائی (٦٧٥)

حضرت مجمع بن یحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف کے پاس بیٹھا تھا کہ مؤذن نے اذان دی تو ''الله اكبر الله اكبر'' کہا۔ انہوں نے بھی دو دفعہ یہ تکبیر کہی۔ پھر مؤذن نے ''اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله'' کہا۔ تو انہوں نے بھی ایسے ہی کہا پھر مؤذن نے دو دفعہ ''اشهد ان محمدا رسول الله، اشهد ان محمدا رسول الله'' کہا تو انہوں نے بھی ایسے ہی کہا۔ پھر فرمایا کہ مجھے یونہی معاویہ بن ابی سفیان نے رسول اللہ کا قول بیان کیا۔

٦٧٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُجَمِّعٍ ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ. سابقہ (٦٧٤)

حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا، فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی فرماتے سنا جیسے کہ مؤذن کہہ رہا تھا۔

۳٦ - اَلْقَوْلُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

مؤذن جب ''حی علی الصلوة، حی علی الفلاح'' کہے تو سننے والے کو کیا کہنا چاہیے؟

٦٧٦ - **اَخْبَرَنَا** مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ ، قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى ، اَنَّ عِيْسَى بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ ، قَالَ اِنِّيْ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذَا اَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ، حَتّٰى اِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ، قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت علقمہ بن وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت معاویہ کے پاس تھا، اسی دوران ان کے مؤذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ نے ویسے ہی کہا جیسا کہ مؤذن نے پڑھا جب مؤذن نے ''حی علی الصلوة'' (آؤ نماز کی طرف!) کہا تو انہوں نے ''لاحول ولا قوة الا بالله'' (گناہ سے بچنے اور نیکی کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں) پڑھا۔ جب مؤذن نے ''حی علی الفلاح'' کہا تو بھی انہوں نے ''لاحول ولا قوة الا بالله'' (گناہ سے بچنے اور نیکی کی قوت اللہ کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ. نسائی

توفیق کے بغیر نہیں) پڑھا۔ اس کے بعد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے ایسے ہی فرماتے سنا۔

٣٧ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ الْاَذَانِ

اذان دینے کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجنا

٦٧٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ مَوْلٰى نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ وَصَلُّوْا عَلَيَّ ، فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ ، فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ ، اَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ ، فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ. مسلم(٨٤٧) ابوداؤد(٥٢٣) ترمذی(٣٦١٤)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: جب تم اذان سنو تو جو کچھ مؤذن کہے تم بھی وہ کہو اور مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا پھر اللہ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو کیونکہ وسیلہ جنت کا درجہ ہے' جو کہ اللہ کے خاص بندوں میں سے ایک بندہ کے سوا کسی کے لائق نہیں' مجھے امید ہے کہ اس کے لائق میں ہی ہوں گا' جو شخص میرے لیے وسیلہ طلب کرے گا اس کے لیے میری شفاعت لازمی ہو جائے گی۔

ف: اذان کا جواب دینا واجب ہے' بعض فقہاء فرماتے ہیں: اذان کا جواب دینا مستحب ہے بہرحال اذان کا جواب ضرور دینا چاہیے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا امر ہے کہ تم بھی وہی کہو جو مؤذن کہے اور اذان میں پہلی مرتبہ "اشهد ان محمدا رسول الله" میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں' سن کر اپنے انگوٹھے آنکھوں پر رکھ کر "صلى الله عليك يا رسول الله" یارسول اللہ! آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں! کہنا اور دوسری مرتبہ شہادت سن کر "قرت عينى بك يا رسول الله" یارسول اللہ! آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں! کہنا مستحب ہے۔ (فتاویٰ شامی ج ۱ ص ۲۹۳' مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ) (اختر غفرلہ)

٣٨ - اَلدُّعَاءُ عِنْدَ الْاَذَانِ

اذان کی دعا

٦٧٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا ، وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ، غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ.

مسلم(٨٤٩) ابوداؤد(٥٢٥) ترمذی(٢١٠) ابن ماجه(٧٢١)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اذان سنتے وقت یہ کہے گا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بلاشک وشبہ حضرت محمد اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے' اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے' اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں تو اس شخص کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

٦٧٩ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ ، اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اذان سن کر کہے: "اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة ات محمد ن الوسيلة والفضيلة وابعثه المقام المحمود الذى وعدته" اے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ' اِلَّا حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

بخاری (٦١٤ - ٤٧١٩) ابوداؤد (٥٢٩) ترمذی (٢١١) ابن ماجہ (٧٢٢)

نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما! اور ان کو اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے حلال ہو گئی۔

ف: بیہقی میں اس دعا کے مذکور الفاظ کے بعد ہے: ''انك لا تخلف المیعاد... الفضیلة'' کے بعد ''والدرجة والرفیعة'' اور آخر میں ''وارزقنا شفاعته یوم القیامة''۔

٣٩ - اَلصَّلٰوةُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان نماز

٦٨٠ - **اَخْبَرَنَا** عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ' عَنْ یَحْیَی عَنْ کَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنِ صَلٰوةٌ' بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنِ صَلٰوةٌ' بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنِ صَلٰوةٌ لِّمَنْ شَاءَ.

بخاری (٦٢٤ - ٦٢٧) مسلم (١٩٣٧) ابوداؤد (١٢٨٣) ترمذی (١٨٥) ابن ماجہ (١١٦٢)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو اذانوں کے درمیان نماز ہے' دو اذانوں کے درمیان نماز ہے ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے جس کا جی چاہے (وہ اذان اور تکبیر کے درمیان نماز پڑھے)۔

٦٨١ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ' حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِیِّ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ کَانَ الْمُؤَذِّنُ اِذَا اَذَّنَ' قَامَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ' فَیَبْتَدِرُوْنَ السَّوَارِیَ یُصَلُّوْنَ' حَتّٰی یَخْرُجَ النَّبِیُّ ﷺ وَهُمْ کَذٰلِكَ' وَیُصَلُّوْنَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ' وَلَمْ یَکُنْ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ شَیْءٌ. بخاری (٥٠٣-٦٢٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب مؤذن اذان سے فارغ ہوتا تو نبی ﷺ کے بعض اصحاب ستونوں کی طرف تشریف لے جاتے اور سنتیں ادا کرتے۔ حتیٰ کہ نبی ﷺ باہر تشریف لاتے' مغرب کی نماز سے قبل وہ حضرات نمازِ نفل ادا فرماتے' مغرب کی اذان اور اقامت کے درمیان زیادہ دیر نہ ہوتی۔

٤٠ - اَلتَّشْدِیْدُ فِی الْخُرُوْجِ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْاَذَانِ

مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد نماز پڑھے بغیر باہر جانا گناہ ہے

٦٨٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْیَانَ' عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدٍ' عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ' عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ وَمَرَّ رَجُلٌ فِی الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَاءِ حَتّٰی قَطَعَهٗ' فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰی اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ.

مسلم (١٤٨٧-١٤٨٨) ابوداؤد (٥٣٦) ترمذی (٢٠٤) نسائی (٦٨٣) ابن ماجہ (٧٣٣)

حضرت ابو الشعثاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ایک شخص اذان کے بعد مسجد سے باہر جانے لگا حتیٰ کہ باہر چلا گیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس شخص نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی (کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب مسجد میں اذان ہو جائے تو نماز پڑھے بغیر باہر نہ جائے)۔

٦٨٣ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ' عَنْ اَبِیْ عُمَیْسٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ صَخْرَةَ'

حضرت ابو الشعثاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص مسجد سے اذان ہو جانے کے بعد نکلا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

عَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا نُوْدِیَ بِالصَّلٰوةِ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰی اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ. سابقہ (٦٨٢)

فرمایا: اس شخص نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

٤١ - اِیْذَانُ الْمُؤَذِّنِیْنَ الْاَئِمَّةَ بِالصَّلٰوةِ

مؤذنوں کا اماموں کو نماز کے لیے آگاہ کرنا

٦٨٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، وَیُوْنُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّیْ فِیْمَا بَیْنَ اَنْ یَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلَی الْفَجْرِ اِحْدٰی عَشْرَةَ رَكْعَةً، یُسَلِّمُ بَیْنَ كُلِّ رَكْعَتَیْنِ، وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَیَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا یَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِیْنَ اٰیَةً، ثُمَّ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ، فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ، وَتَبَیَّنَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ، حَتّٰی یَاْتِیَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْاِقَامَةِ، فَیَخْرُجُ مَعَهٗ، وَبَعْضُهُمْ یَزِیْدُ عَلٰی بَعْضٍ فِی الْحَدِیْثِ.

مسلم (١٧١٥) ابوداود (١٣٣٧) نسائی (١٣٢٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد فجر تک گیارہ رکعتیں ادا فرماتے۔ ہر دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے' ایک رکعت وتر کی ادا فرماتے اور ایک ایک سجدہ اتنا لمبا ہوتا جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیات تلاوت کرے' پھر آپ سر اٹھاتے تھے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا' اور آپ فجر کی نماز کا وقت معلوم فرما لیتے تو آپ دو خفیف رکعتیں ادا کرتے پھر دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے حتیٰ کہ مؤذن آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا کہ اب تکبیر ہونے والی ہے تو آپ اس کے ساتھ نکلتے۔

ف: اس حدیث سے یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ مؤذن ائمہ کو نماز کے وقت دوبارہ مطلع کریں کیونکہ وہ دوسرے کاموں میں مشغول رہتے ہیں۔

٦٨٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَیْبٍ، عَنِ اللَّیْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ هِلَالٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَیْمَانَ، اَنَّ كُرَیْبًا مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ كَیْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّیْلِ؟ فَوَصَفَ اَنَّهٗ صَلّٰی اِحْدٰی عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ، ثُمَّ نَامَ حَتّٰی اسْتَثْقَلَ، فَرَاَیْتُهٗ یَنْفُخُ، وَاَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلٰوةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَامَ فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ، وَصَلّٰی بِالنَّاسِ وَلَمْ یَتَوَضَّاْ. بخاری (١٨٣ - ٦٩٨ - ٩٩٢ - ١١٩٨ - ٤٥٧٠ تا ٤٥٧٢) مسلم (١٧٨٦ تا ١٧٨٩) ابوداود (١٣٦٧) ترمذی شمائل (٢٥٢) نسائی (١٦١٩) ابن ماجہ (١٣٦٣)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت کریب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو کیسے نماز ادا کرتے؟ انہوں نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ وتر سمیت گیارہ رکعتیں ادا فرماتے' پھر آپ گہری نیند میں آرام فرما ہوتے میں نے آپ کو خراٹے لیتے ہوئے دیکھا۔ اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! نماز' آپ نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کیں' بعد ازاں لوگوں کو نماز پڑھائی اور دوبارہ وضو نہ کیا۔

ف: رسول اللہ ﷺ کی نیند عام انسانوں کی طرح نہ تھی کیونکہ سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے' لیکن آپ ﷺ فرماتے ہیں: میری آنکھیں سوتی ہیں' دل جاگتا ہے۔ اسی لیے آپ نیند فرماتے تو آپ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔ اذان کے بعد جماعت کے لیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اعلان کرنے کا جواز اس حدیث سے نکلتا ہے۔ (اختر غفرلہ)

٤٢ - اِقَامَةُ الْمُؤَذِّنِ عِنْدَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ

امام کے باہر نکلتے وقت مؤذن کا تکبیر کہنا

٦٨٦ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِىْ خَرَجْتُ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی تکبیر ہو تو کھڑے نہ ہو حتیٰ کہ مجھے باہر نکلتے ہوئے دیکھ لو۔

بخاری (٦٣٧ - ٦٣٨ - ٩٠٩) مسلم (١٣٦٤) ابوداؤد (٥٣٩ - ٥٤٠) ترمذی (٥٩٢) نسائی (٧٨٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٨ - كِتَابُ الْمَسَاجِدِ

مساجد کا بیان

١ - اَلْفَضْلُ فِىْ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت

٦٨٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُّذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد تعمیر کرے تا کہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

ف: یہ فضیلت صرف اس وقت ہوگی جب کوئی دوسری مسجد نہ ہو اور نمازیوں کو نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ نہ ملے اور اگر دوسری مساجد موجود ہوں تو ان کی مرمت اور درستی کرنا نئی مساجد تعمیر کرنے سے بہتر ہے۔ اگر مساجد قابلِ مرمت ہوں تو ان کی مرمت کرائی جائے۔ یہی سرمایہ دین کے کاموں میں لگایا جائے' جیسے مدرسہ بنانا' کنواں کھدوانا' سرائے بنانا' دین کی کتب چھپوانا اور تبلیغی جلسے کرانا وغیرہ۔

٢ - اَلْمُبَاهَاةُ فِى الْمَسَاجِدِ

تعمیر مساجد میں فخر اور بڑائی کرنا

٦٨٨ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَّتَبَاهَى النَّاسُ فِى الْمَسَاجِدِ. ابوداؤد (٤٤٩) ابن ماجہ (٧٣٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ مسجد تعمیر کرنے میں فخر کریں گے۔

ف: یعنی ناموری' ریاکاری اور بڑائی کی نیت سے مساجد تعمیر کریں گے اور خلوص نہ ہوگا۔

٣ - ذِكْرُ اَىِّ مَسْجِدٍ وُّضِعَ اَوَّلًا

کون سی مسجد پہلے تعمیر ہوئی؟

٦٨٩ - اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلٰى اَبِى الْقُرْاٰنَ فِى السِّكَّةِ، فَاِذَا قَرَاْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ، فَقُلْتُ يَا

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابراہیم نے مجھ سے مقامِ سکہ پر بیان کیا جب کہ میں اپنے والد سے پڑھ رہا تھا' جب میں آیتِ سجدہ تلاوت کرتا تو میرے والد سجدہ

أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ؟ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا؟ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصٰى. قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا. وَالْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ، فَحَيْثُمَا أَدْرَكْتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ.

بخاری(٣٣٦٦-٣٤٢٥) مسلم(١١٦١-١١٦٢) ابن ماجہ(٧٥٣)

کرتے' میں نے دریافت کیا: ابو جان! آپ راستے میں سجدہ فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سی مسجد سب سے پہلے تعمیر ہوئی؟ آپ نے فرمایا: مسجد حرام' میں نے کہا: پھر کون سی؟ آپ نے فرمایا: مسجد اقصیٰ ۔ میں نے عرض کیا: ان دونوں مساجد میں کتنا فاصلہ تھا؟ آپ نے فرمایا: چالیس سال اور ساری سرزمین تمہارے لیے سجدہ گاہ ہے جہاں نماز کا وقت آئے نماز پڑھو۔

٤ - فَضْلُ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

٦٩٠ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الصَّلٰوةُ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ.

مسلم(٣٣٦٩) نسائی(٢٨٩٨)

حضرت ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس رضی اللہ عنہم کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کون ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھی ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ مسجد نبوی میں نماز پڑھنا دوسری مساجد میں ہزار نمازیں پڑھنے کی نسبت افضل ہے مگر بیت اللہ میں نماز پڑھنا اس سے بھی افضل ہے۔

٥ - اَلصَّلٰوةُ فِي الْكَعْبَةِ

خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا

٦٩١ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا فَتَحَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ، فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلّٰى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

بخاری(٣٩٧-٤٦٨-٥٠٤تا٥٠٦-١١٦٧-١٥٩٨-١٥٩٩-٢٩٨٨-٤٢٨٩-٤٤٠٠) مسلم(٣٢١٧تا٣٢٢٣) ابوداؤد(٢٠٢٣تا٢٠٢٥) نسائی(٧٤٨-٢٩٠٥تا٢٩٠٨) ابن ماجہ(٣٠٦٣)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور اسامہ بن زید' حضرت بلال اور عثمان بن طلحہ بیت اللہ شریف میں تشریف لے گئے' آپ نے دروازہ بند فرما لیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر حاضر خدمت ہوا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا اور پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز ادا فرمائی' انہوں نے فرمایا: ہاں! آپ نے دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔

٦ - فَضْلُ الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى وَالصَّلٰوةُ فِيهِ

مسجد اقصیٰ کی فضیلت اور اس میں نماز پڑھنا

٦٩٢ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ لَمَّا بَنٰى

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب حضرت سلیمان بن داؤد نے بیت المقدس کی تعمیر کی تو انہوں نے اللہ عزوجل سے تین باتوں کی دعا مانگی کہ اللہ عزوجل انہیں ایسی حکومت عنایت فرمائے جو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ خِلَالًا ثَلَاثَةً سَأَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأُوْتِيَهُ ، وَسَأَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ فَأُوْتِيَهُ ، وَسَأَلَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ اَنْ لَّا يَأْتِيَهُ اَحَدٌ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَنْ يُّخْرِجَهُ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهُ. ابن ماجہ(١٤٠٨)

اپنی مثال آپ ہو (ہوا' پانی اور حیوان انسان آپ کے تابع ہوں) ان کو ایسی ہی حکومت عطا دی گئی اور اللہ انہیں ایسی سلطنت عنایت فرمائے جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے۔انہیں ایسی ہی سلطنت دے دی گئی اور جب آپ مسجد بنانے کے بعد فارغ ہوئے تو آپ نے اللہ سے یہ دعا فرمائی: (کہ اے اللہ!) جو شخص اس مسجد میں نماز پڑھنے آئے تو اس کو گناہوں سے ایسے پاک فرما دے جیسے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدائش کے وقت گناہوں سے پاک تھا۔

٧- فَضْلُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ

مسجد نبوی ﷺ کی برتری اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت

٦٩٣- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ ، وَكَانَا مِنْ اَصْحَابِ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ ، وَمَسْجِدُهُ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ. قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَمُنِعْنَا اَنْ نَّسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ ، حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ ، وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذٰلِكَ ، حَتّٰى يُسْنِدَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ ، فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ ، وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَّصِّ اَبِي هُرَيْرَةَ ، فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنِّي اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ ، وَاِنَّهُ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ. بخاری(١١٩٠) مسلم(٣٣٦٣-٣٣٦٤) ترمذی(٣٢٥) نسائی(٢٨٩٩) ابن ماجہ(١٤٠٤)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور حضرت ابوعبداللہ اغرّ رضی اللہ عنہما جو جہنیوں کے غلام تھے اور یہ دونوں حضرات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے رفقاء تھے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد (مدینہ منورہ) میں ایک نماز پڑھنا دیگر مساجد میں ہزار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔مگر مسجد حرام کی نسبت کیونکہ رسول اللہ ﷺ سب نبیوں کے بعد ہیں۔ اور آپ کی مسجد ان سب مساجد کے بعد ہے۔حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہمیں اس بات میں تو کوئی شک نہیں تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان فرماتے۔لہٰذا ہم نے اس حدیث کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مزید کچھ نہ پوچھا (کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے یا تمہارا قول ہے) جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وفات پا گئے تو ہم نے اس کا ذکر کیا اور ایک نے دوسرے کو اس بات پر ملامت کی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کیوں دریافت نہ کیا تاکہ وہ اس حدیث کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کر دیتے' اگر وہ آپ سے سنتے۔تو ہم اس تردد میں تھے کہ ہم حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے۔اور ان سے یہ حدیث بیان کی۔اور اپنی کوتاہی کا ذکر کیا جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہ پوچھنے میں ہوئی۔حضرت عبداللہ بن ابراہیم نے کہا: میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا: کیونکہ میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد بھی ان سب مساجد سے آخری ہے۔

ف: جیسے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کے باوجود افضل الانبیاء ہیں' ایسے ہی آپ کی مسجد تمام انبیاء کی مساجد سے افضل ہے۔

٦٩٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ. بخاری (۱۱۹۵) مسلم (۳۳۵۵-۳۳۵٦)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

ف: مطلب یہ ہے کہ جو امتی وہاں عبادت کرے گا' وہ جنت میں جائے گا' یا یہ کہ مبارک مکان جنت کی جگہوں میں سے ایک ہے۔

٦٩٥ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِيْ هٰذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے منبر کے پاؤں جنت میں نصب ہیں۔

۸ - ذِكْرُ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

تقویٰ پر تعمیر کی ہوئی مسجد کا ذکر

٦٩٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَمَارٰى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ. وَقَالَ الْاٰخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم هُوَ مَسْجِدِيْ هٰذَا. مسلم (۳۳۷۳) ترمذی (۳۰۹۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دو شخصوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں اس مسجد کے بارے بحث کی جس کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کہ اس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اولین دن سے۔ ایک شخص نے کہا کہ وہ (مدینہ منورہ سے باہر بنی ہوئی) مسجد قبا ہے۔ دوسرے نے کہا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ میری یہی مسجد ہے۔

۹ - فَضْلُ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَالصَّلٰوةُ فِيْهِ

مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

٦٩٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَاْتِيْ قُبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا. مسلم (۳۳۷۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں سوار ہو کر بھی اور پیدل بھی تشریف لاتے تھے۔

ف: بخاری و مسلم کی روایت کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ہفتہ مسجدِ قبا میں تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

٦٩٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوْبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نکلے اور پھر مسجد قبا

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ اَبِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَاْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ، مَسْجِدَ قُبَاءٍ، فَصَلّٰى فِيْهِ كَانَ لَهُ عِدْلَ عُمْرَةٍ. ابن ماجه (١٤١٢)

میں آ کر نماز پڑھے تو اسے ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔

۱۰ - مَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ

کون کون سی مساجد کی طرف سفر کرنا درست ہے

۶۹۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِيْ هٰذَا، وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى.

بخاری (۱۱۸۹) مسلم (۳۳۷۰) ابوداؤد (۲۰۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مساجد کے سوا کسی مسجد کی طرف سفر نہ کیا جائے ایک مسجد حرام (خانہ کعبہ)، دوسری میری مسجد (مسجد نبوی)، تیسری مسجد اقصیٰ (بیت المقدس)۔

ف: اعتراض: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ان تین مسجدوں کے سوا کسی اور مسجد کی طرف سفر جائز نہیں اور زیارتِ قبور بھی ان تین مساجد کے علاوہ ہے۔

جواب: اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ ان تین مسجدوں میں نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ملتا ہے۔ چنانچہ مسجد بیت الحرام میں ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر۔ بیت المقدس اور مدینہ پاک کی مسجد میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار کے برابر۔ لہٰذا ان مساجد میں یہ نیت کر کے دور سے آنا چونکہ فائدہ مند ہے لہٰذا جائز ہے۔ لیکن کسی اور مسجد کی طرف سفر کرنا یہ سمجھ کر کے وہاں ثواب زیادہ ملتا ہے، محض لغو اور ناجائز ہے۔ کیونکہ ہر جگہ کی مسجد میں ثواب یکساں ہے۔ جیسے بعض لوگ لاہور کی بادشاہی مسجد میں جمعۃ الوداع پڑھنے کے لیے سفر کر کے جاتے ہیں، یہ سمجھ کر کہ وہاں ثواب زیادہ ہوتا ہے، یہ ناجائز ہے تو سفر کرنا کسی اور مسجد کی طرف اور پھر زیادتی ثواب کی نیت سے منع ہوا۔ اگر حدیث کی یہ توجیہ نہ کی جائے تو بہت سے دوسرے سفر بھی حرام ہوں گے۔ آج تجارت کے لیے، علم دین کے لیے، دنیوی کاموں کے لیے، صدہا قسم کے سفر کرتے ہیں۔ وہ سب حرام ٹھہریں گے۔ چنانچہ اس حدیث کی شرح اشعۃ اللمعات میں ہے۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ یہاں کلام مسجدوں کے بارے میں ہے، یعنی ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر جائز نہیں۔ مسجد کے علاوہ اور مقامات وہ اس کلام کے مفہوم سے خارج ہیں۔ مرقات میں ہے کہ ابومحمد نے فرمایا کہ سوا ان تین مساجد کے اور کسی طرف سفر کرنا حرام ہے۔ مگر یہ محض غلط ہے، احیاء العلوم میں ہے کہ بعض علماء متبرک مقامات اور قبورِ علماء کی زیارت کے لیے سفر کرنے کو منع کرتے ہیں۔ مجھے جو تحقیق معلوم ہوئی وہ یہ ہے کہ ایسا نہیں ہے بلکہ زیارت قبور کا حکم ہے، اس حدیث کی وجہ سے الافزروھا ان تین مساجد کے علاوہ اور کسی مسجد کی طرف سفر کرنے سے اس لیے منع فرمایا گیا کہ تمام مساجد یکساں ہیں۔ لیکن مقاماتِ متبرکہ برابر نہیں۔ بلکہ ان کی برکات بقدرِ درجات ہیں، کیا یہ مانع انبیاء کرام کی قبور کے سفر سے بھی منع کرے گا۔ جیسے حضرت سیدنا ابراہیم وموسیٰ و یحییٰ علیہم السلام اس سے منع کرنا سخت دشوار ہے۔ اسی طرح مزارات اولیاء کرام بھی اس حکم میں شامل ہیں۔ پس کیا بعید ہے کہ ان کی طرف سفر کرنے میں بھی کوئی خاص غرض ہو، جیسا کہ علماء کی زندگی میں ان کی زیارت کرنا۔ (نووی، شرح مسلم)

مشکوٰۃ شریف کتاب الجہاد فی فضائلہ میں ہے: دریا میں فقط حاجی، نمازی یا عمرہ کرنے والا ہی سوار ہو۔ یہاں بھی تین سفروں کے علاوہ اور طرفوں میں سفر حرام نہیں، اگر حدیث کا یہ مفہوم نہ لیا جائے تو دنیا میں زندگی محال ہو جائے گی۔ (جاءالحق، حصہ اوّل ص ۳۳۵)

قبروں پر جا کر فاتحہ پڑھنا اور دعا کرنا بھی سنت ہے۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: قبروں کی زیارت کرو، کیونکہ قبروں کو دیکھنے سے موت یاد آتی ہے۔ نبی ﷺ خود بھی قبرستان تشریف لے جاتے تھے اور مردوں کے لیے مغفرت کی دعا فرماتے۔ یہ بھی

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OOMI ISLAMIA ACADEMY

ثابت ہے کہ آپ اپنی والدہ ماجدہ کی قبر پر تشریف لے گئے اور آپ ﷺ اکثر جنت البقیع میں تشریف لے جا کر مردوں کے لیے مغفرت کی دعا فرماتے۔ (دین مصطفیٰ ص ۴۸۳)

۱۱ - اِتِّخاذُ الْبِيعِ مَسَاجِدَ

۷۰۰ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، وَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّ بِاَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا، فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُوْرِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَبَّهُ فِيْ اِدَاوَةٍ، وَاَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوْا فَاِذَا اَتَيْتُمْ اَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوْا بِيعَتَكُمْ، وَانْضَحُوْا مَكَانَهَا بِهٰذَا الْمَاءِ، وَاتَّخِذُوْهَا مَسْجِدًا، قُلْنَا اِنَّ الْبَلَدَ بَعِيْدٌ، وَالْحَرَّ شَدِيْدٌ، وَالْمَاءُ يَنْشَفُ، فَقَالَ مُدُّوْهُ مِنَ الْمَاءِ فَاِنَّهُ لَا يَزِيْدُهُ اِلَّا طِيْبًا. فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا بَلَدَنَا، فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا، ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا، وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا، فَنَادَيْنَا فِيْهِ بِالْاَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْاَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ. نسائی

گرجے کو مسجد بنانا

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ایک وفد کی صورت میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپ کی بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ اور ہم نے آپ سے عرض کیا کہ ہماری بستی میں ایک گرجا ہے، پھر ہم نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی (برکت کے لیے) مانگا، آپ نے پانی طلب کر کے ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر آپ نے پانی کو ایک ڈول میں ڈال دیا اور حکم فرمایا کہ جاؤ جب تم اپنی بستی میں پہنچو تو گرجے کو گرا دو اور اس جگہ یہ پانی چھڑک کر مسجد تعمیر کر لو۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارا شہر دور ہے اور گرمی سخت پڑتی ہے پانی خشک ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس میں پانی ملاتے رہنا۔ کیونکہ اسے جتنا پانی پہنچے گا، اس کی خوشبو اور خوبی میں اضافہ ہی ہوگا، بہر حال ہم وہاں سے چل کر اپنے شہر پہنچے اس گرجے کو مسمار کیا اس جگہ وہ پانی چھڑکا اور مسجد تعمیر کی، پھر ہم نے وہاں اذان دی قبیلہ بنی طے میں سے ایک پادری نے جب اذان سنی تو کہنے لگا یہ سچی اور حقیقی پکار ہے پھر وہ ایک جانب بلندی پر چلا گیا اور اس کے بعد ہمیں کبھی دکھائی نہیں دیا۔

۱۲ - نَبْشُ الْقُبُوْرِ وَاتِّخاذُ اَرْضِهَا مَسْجِدًا

۷۰۱ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، نَزَلَ فِيْ عَرْضِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَاَقَامَ فِيْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى مَلَاٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، فَجَاءُوْا مُتَقَلِّدِيْ سُيُوْفِهِمْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى رَاحِلَتِهِ، وَاَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَدِيْفُهُ، وَمَلَاٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ، حَتّٰى اَلْقٰى بِفِنَاءِ اَبِيْ اَيُّوْبَ، وَكَانَ يُصَلِّيْ حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ، فَيُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، ثُمَّ اُمِرَ بِالْمَسْجِدِ، فَاَرْسَلَ اِلٰى

(مشرکین کی) قبروں کو کھود کر اس جگہ مسجد تعمیر کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ بنو عمرو بن عوف نامی محلے کے ایک کنارے پر اترے اور آپ نے وہاں چودہ راتیں قیام فرمایا۔ بعد ازاں آپ نے قبیلہ بنو نجار کے لوگوں کو بلا بھیجا اور وہ تلواریں لٹکائے حاضر خدمت ہوئے، گویا میں رسول اللہ ﷺ کو اب بھی اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے تھے۔ قبیلہ بنو نجار کے رؤسا، آپ کے اردگرد حاضر تھے۔ حتیٰ کہ آپ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے صحن میں سواری سے اترے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

مَلَإٍ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ، فَجَاءُوْا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُوْنِي بِحَائِطِكُمْ هٰذَا، قَالُوْا وَاللّٰهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، قَالَ أَنَسٌ وَكَانَتْ فِيْهِ قُبُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ، وَكَانَتْ فِيْهِ خَرِبٌ، وَكَانَ فِيْهِ نَخْلٌ، فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَنُبِشَتْ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ، وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ، فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، وَجَعَلُوْا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ، وَجَعَلُوْا يَنْقُلُوْنَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُوْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ:

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ
فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

بخاری (۴۲۸ - ۱۸۶۸ - ۲۱۰۶ - ۲۷۷۱ - ۲۷۷۴ - ۲۷۷۹ - ۳۹۳۲) مسلم (۱۱۷۳) ابوداود (۴۵۳ - ۴۵۴) ابن ماجہ (۷۴۲)

جہاں نماز کا وقت ہو جاتا' آپ وہاں نماز ادا فرما لیتے' حتیٰ کہ بکریوں کی رہنے کی جگہ میں بھی پڑھ لیتے پھر آپ کو مسجد بنانے کا حکم ہوا' آپ نے بنو نجار کے چند رئیسوں کو بلا بھیجا۔ وہ حاضر ہوئے اور آپ نے انہیں زمین کی قیمت لے لینے کو کہا' انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہم اس کی قیمت کبھی نہ لیں گے مگر اللہ عزوجل سے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس جگہ مشرکین کی قبریں تھیں اور کھنڈر بھی۔ نیز کھجور کا ایک درخت تھا رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا تو مشرکین کی قبریں کھود ڈالی گئیں' درخت کاٹا گیا اور سب کھنڈر برابر کر دیئے گئے' پھر درخت قبلے کی طرف رکھا گیا اور پتھر کی چوکھٹ بنائی گئی۔ صحابہ کرام رجز یہ اشعار پڑھتے ہوئے پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے۔ رسول اللہ بھی ان کے ہمراہ تھے اور وہ سب کہہ رہے تھے: بھلائی اور خوبی تو صرف آخرت ہی کی ہے' اے اللہ! انصار اور مہاجرین ہر دو کی مدد فرما۔

۱۳ - اَلنَّهْيُ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

قبروں کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت

۷۰۲ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَيُوْنُسَ قَالَا. قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَطَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيْصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ، فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

بخاری (۴۳۶ - ۳۴۵۴ - ۴۴۴۴ - ۵۸۱۶) مسلم (۱۱۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ وصال کی صورتِ حال میں تھے تو آپ اپنے روئے مبارک پر ایک چادر ڈال لیتے' جب دم گھٹنے لگتا تو آپ چہرہ سے پردہ ہٹاتے اور اسی حالت میں فرماتے: یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو' انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا (اس طرف سجدہ کرنا شروع کر دیا)۔

۷۰۳ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيْسَةً رَأَتَاهَا بِالْحَبَشَةِ فِيْهَا تَصَاوِيْرُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أُولٰئِكَ إِذَا كَانَ فِيْهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا، وَصَوَّرُوْا تِيْكَ الصُّوَرَ، أُولٰئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بخاری (۴۲۷ - ۳۸۷۳) مسلم (۱۱۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام سلمہ اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہما نے حبشہ کے ایک گرجے کا ذکر کیا جسے انہوں نے دیکھا تھا۔ اس میں تصاویر تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان (یہود و نصاریٰ) کی یہ عادت تھی کہ جب ان میں سے کوئی نیک بخت شخص فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد تعمیر کر دیتے اور اس کی مورتیں بنا کر رکھتے' قیامت کے دن اللہ کے نزدیک یہ لوگ تمام مخلوق سے زیادہ برے ہوں گے۔

۱۴ - اَلْفَضْلُ فِي إِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ

مسجد میں آنے کا ثواب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٧٠٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ حِيْنَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهٖ اِلٰى مَسْجِدِهٖ، فَرِجْلٌ تُكْتَبُ حَسَنَةً، وَرِجْلٌ تَمْحُوْ سَيِّئَةً.

نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس وقت آدمی اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو اس کے ہر قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور ہر قدم پر گناہ مٹایا جاتا ہے۔

١٥ - اَلنَّهْىُ عَنْ مَّنْعِ النِّسَاءِ مِنْ اِتْيَانِهِنَّ الْمَسَاجِدَ

عورتوں کو مساجد میں نماز پڑھنے کے لیے جانے سے منع نہ کرنا

٧٠٥ - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَاْذَنَتِ امْرَاَةُ اَحَدِكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا.

بخاری (۵۲۳۸) مسلم (۹۸۷)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے جانے کی اجازت مانگے تو وہ شخص اسے منع نہ کرے (دوسری روایت کے مطابق ان کو اجازت دو)۔

١٦ - مَنْ يُّمْنَعُ مِنَ الْمَسْجِدِ

کن کو مسجد میں آنا منع ہے؟

٧٠٦ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ، اَوَّلَ يَوْمٍ الثُّوْمِ ثُمَّ قَالَ الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِىْ مَسَاجِدِنَا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ.

بخاری (۸۵۴) مسلم (۱۲۵۴ - ۱۲۵۵) ترمذی (۱۸۰۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس درخت کو کھائے پہلے دن آپ نے لہسن فرمایا' پھر لہسن اور پیاز اور گندنا۔ تو وہ شخص ہماری مساجد میں نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو ہر اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

ف: لہسن' پیاز کا پکائے بغیر کھا کر مسجد میں جانا مکروہ ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ کے نزدیک مولی کی ڈکار میں چونکہ بدبو آتی ہے لہٰذا یہ بھی کچی کھا کر مسجد میں جانا مکروہ ہے۔

١٧ - مَنْ يُّخْرَجُ مِنَ الْمَسْجِدِ

کون سا شخص مسجد سے نکالا جائے؟

٧٠٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُوْنَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ، هٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّوْمُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَجَدَ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ اَمَرَ بِهٖ فَخَرَجَ اِلَى الْبَقِيْعِ،

حضرت معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم ان دو بدبودار درختوں پیاز اور لہسن کو کھاتے ہو اور میں نے اللہ کے نبی ﷺ کو دیکھا ہے جب آپ کسی کے منہ میں سے ان کی بدبو پاتے تو آپ اسے بقیع کی طرف نکلنے کا حکم فرماتے' اچھا تم میں سے جو کوئی انہیں کھائے تو وہ انہیں خوب اچھی طرح پکا لے (تو کوئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَمَنْ اَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا.

مسلم(١٢٥٨ - ٤١٢٦) ابن ماجہ(١٠١٤ - ٢٧٢٦ - ٣٣٦٣)

حرج نہیں)۔

١٨ - ضَرْبُ الْخِبَاءِ فِي الْمَسَاجِدِ

مساجد میں خیمے لگانا

٧٠٨ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّعْتَكِفَ فِيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ، فَاَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ، وَاَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ، فَلَمَّا رَاَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهَا اَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ، فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ؟ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِيْ رَمَضَانَ، وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ. بخاری(٢٠٣٣ - ٢٠٣٤ - ٢٠٤١ - ٢٠٤٥) مسلم(٢٧٧٧-٢٤٦٤) ترمذی(٧٩١) ابن ماجہ(١٧٧١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف فرماتے تو آپ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد جائے اعتکاف پر تشریف لے جاتے۔ جب آپ نے ماہِ رمضان کے ایک آخری عشرے میں اعتکاف کرنے کا ارادہ فرمایا تو ایک خیمہ لگانے کا حکم فرمایا' چنانچہ آپ کے لیے خیمہ لگایا گیا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی حکم فرمایا ان کے لیے بھی خیمہ لگایا گیا' یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی حکم فرمایا ان کے لیے بھی خیمہ لگایا گیا' رسول اللہ ﷺ نے جب یہ دیکھا تو آپ نے فرمایا: کیا تمہاری نیت ثواب کی ہے؟ پھر آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور ماہِ شوال میں دس دن تک اعتکاف فرمایا۔

٧٠٩ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُصِيْبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، رَمَاهُ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ رَمْيَةً فِي الْاَكْحَلِ، فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُوْدَهُ مِنْ قَرِيْبٍ. بخاری(٤٦٣ - ٣٩٠١ - ٤١١٧ - ٤١٢٢) مسلم(٤٥٧٣) ابوداود(٣١٠١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو غزوۂ خندق میں ایک تیر کا زخم پہنچا جو قریش کے ایک شخص نے مارا تھا۔ آپ کو یہ نیزہ (مقام) اکحل میں لگا' رسول اللہ ﷺ نے آپ کا خیمہ ایک مسجد میں لگا دیا تا کہ آپ ان کی عیادت نزدیک ہی سے کر لیا کریں۔

١٩ - اِدْخَالُ الصِّبْيَانِ الْمَسَاجِدَ

مساجد میں بچوں کو ساتھ لانا

٧١٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَحْمِلُ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ، وَاُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ عَلٰى عَاتِقِهِ، يَضَعُهَا اِذَا رَكَعَ، وَيُعِيْدُهَا اِذَا قَامَ، حَتّٰى قَضٰى صَلٰوتَهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ بِهَا.

بخاری(٥١٦ - ٥٩٩٦) مسلم(١٢١٢ تا ١٢١٤) ابوداود(٩١٧ تا ٩٢٠) نسائی(٨٢٦ - ١٢٠٣ - ١٢٠٤)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپ حضرت امامہ بنت ابی العاص بن الربیع رضی اللہ عنہا کو اٹھائے ہوئے تھے۔ ان کی والدہ رسول اللہ ﷺ کی صاحب زادی حضرت زینب تھیں۔ اور حضرت امامہ بچی تھیں' آپ ان کو اٹھائے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور وہ آپ کے کندھوں پر تھیں' جب آپ رکوع فرماتے تو ان کو زمین پر بٹھا دیتے' جب آپ کھڑے ہوتے تو ان کو اٹھا کر کندھے پر بٹھا لیتے آپ نے نماز ختم ہونے تک ایسا ہی کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۰ - رَبْطُ الْاَسِيْرِ بِسَارِيَةِ الْمَسْجِدِ

قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھنا

۷۱۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ حَنِيْفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَرُبِطَ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ. مُخْتَصَرٌ. بخاری (۴۶۲-۴۶۹-۲۴۲۲-۲۴۲۳-۴۳۷۲) مسلم (۴۵۶۴) ابوداؤد (۲۶۷۹) نسائی (۱۸۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چند سواروں کو نجد کی طرف روانہ کیا' وہ بنو حنیفہ میں سے ایک شخص ثمامہ بن اثال کو لے کر حاضر ہوئے' وہ اہل یمامہ کا سردار تھا وہ مسجد کے ایک ستون سے باندھ دیا گیا۔ یہ حدیث مختصر بیان کی گئی ہے۔

۲۱ - اِدْخَالُ الْبَعِيْرِ الْمَسْجِدَ

اونٹ کو مسجد کے اندر داخل کرنا

۷۱۲ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ. بخاری (۱۶۰۷) مسلم (۳۰۶۲) نسائی (۲۹۵۴) ابن ماجہ (۲۹۴۸)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک اونٹ پر طواف کیا اور آپ ایک لکڑی سے حجر اسود کو چھوتے تھے۔

۲۲ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسَاجِدِ وَعَنِ التَّحَلُّقِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

مساجد میں خرید وفروخت کرنے اور نمازِ جمعہ سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت

۷۱۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ، وَعَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ. ابوداؤد (۱۰۷۹) ترمذی (۳۲۲) نسائی (۷۱۴) ابن ماجہ (۷۴۹-۷۶۶-۱۱۳۳)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں نمازِ جمعہ سے قبل حلقہ بنا کر بیٹھنے اور خرید وفروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۲۳ - اَلنَّهْيُ عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت

۷۱۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ. سابقہ (۷۱۳)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا۔ یہ حدیث مختصر بیان کی گئی ہے۔

ف: اشعار سے مراد ایسے اشعار ہیں جن میں فحش' کذب اور لادینیت کی طرف رغبت ہو۔ حمدیہ ونعتیہ اشعار وغیرہ کا پڑھنا ممنوع نہیں۔

۲۴ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ اِنْشَادِ الشِّعْرِ الْحَسَنِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں اچھے شعر کہنے کی اجازت

٧١٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ اَنْشَدْتُّ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ. بخاری (٤٥٣-٣٢١٢-٦١٥٢) مسلم (٦٣٣٤-٦٣٣٦) ابوداؤد (٥٠١٣-٥٠١٤)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور حضرت حسان مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان کی طرف دیکھا' حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تو اس وقت بھی مسجد میں اشعار پڑھے ہیں جب آپ سے بہترین ہستی مسجد میں موجود تھی (رسول اللہ ﷺ کی ذات مراد ہے) پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا (جب میں آپ کی نعت شریف وغیرہ کے اشعار آپ کی خدمت میں پڑھتا تھا تو آپ فرماتے تھے:) یا اللہ! میری طرف سے قبول فرما۔ اے اللہ! روح القدس کے ساتھ ان کی مدد فرما۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! بالکل۔

٢٥ - اَلنَّهْيُ عَنْ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

گم شدہ اشیاء مسجد میں تلاش کرنے کی ممانعت

٧١٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا وَجَدْتَّ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص مسجد میں اپنی گمشدہ چیز کا اعلان کرتا ہوا آیا۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کرے کہ تجھے وہ گم شدہ شے نہ ملے۔

ف: مساجد اللہ کے ذکر کے لیے بنائی گئی ہیں نہ کہ کاروبار اور لین دین کے لیے اور نہ گمشدہ چیزوں کے اعلان کے لیے۔

٢٦ - اِظْهَارُ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں ہتھیار لے کر آنا

٧١٧ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ، بَصْرِيٌّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ.

بخاری (٤٥١-٧٠٧٣) مسلم (٦٦٠٤) ابن ماجہ (٣٧٧٧)

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے جابر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک شخص تیر لے کر مسجد میں آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس کے سرے بند کردو' اس شخص نے کہا: جی! ٹھیک ہے۔

ف: مسجد میں ہتھیار لگانا خلافِ احتیاط ہے۔ کیونکہ وہاں لوگ جمع ہوتے ہیں اور یہ اس لیے کہ بے احتیاطی سے کسی کو لگ نہ جائے۔

٢٧ - تَشْبِيكُ الْاَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۷۱۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَانَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا اَصَلّٰى هٰؤُلَاءِ؟ قُلْنَا لَا قَالَ قُوْمُوا فَصَلُّوا، فَذَهَبْنَا لِنَقُوْمَ خَلْفَهُ، فَجَعَلَ اَحَدَنَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ، فَصَلّٰى بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، فَجَعَلَ اِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ، وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَ. مسلم(۱۱۹۱ - ۱۱۹۲)نسائی(۱۰۲۸)

حضرت اسود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اور علقمہ دونوں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے ہم سے دریافت کیا: کیا تم لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! انہوں نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو، ہم ان کے پیچھے نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنی دائیں طرف اور دوسرے کو اپنی بائیں جانب کھڑا کیا پھر اذان اور تکبیر کے بغیر نماز پڑھی، جب آپ رکوع کرتے تو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال لیتے اور دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

۷۱۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَانَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

مسلم(۱۱۹۱ - ۱۱۹۲)ابوداؤد(۸۶۸)نسائی(۱۰۲۸ - ۱۰۲۹)

حضرت علقمہ اور اسود رضی اللہ عنہما دونوں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح ذکر کیا۔

۲۸ - اَلْاِسْتِلْقَاءُ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں لیٹنا

۷۲۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ، وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى.

بخاری(۴۷۵ - ۵۹۶۹ - ۶۲۸۷)مسلم(۵۴۷۱ - ۵۴۷۲)ابوداؤد (۴۸۶۶)ترمذی(۲۷۶۵)

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا (حضرت عبد اللہ بن عاصم رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں پاؤں پر پاؤں رکھے چت لیٹے ہوئے دیکھا۔

۲۹ - اَلنَّوْمُ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں سونا

۷۲۱ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا اَهْلَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ. بخاری(۴۴۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں، میں کنوارا نوجوان تھا تو نبی ﷺ کی مسجد میں سویا کرتا۔

۳۰ - اَلْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں تھوکنا

۷۲۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس گناہ کا کفارہ یہ ہے کہ تھوک کو مٹی میں دبا دیا جائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مسلم(۱۲۳۱)ابوداود(٤٧٥)ترمذی(٥٧٢)

٣١ - اَلنَّهْيُ عَنْ اَنْ يَّتَنَخَّمَ الرَّجُلُ فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں قبلہ رُخ تھوکنے کی ممانعت

٧٢٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى بُصَاقًا فِيْ جِدَارِ الْقِبْلَةِ، فَحَكَّهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ اِذَا صَلّٰى. بخاری(٤٠٦)مسلم(١٢٢٣)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی دیوار پر تھوک دیکھی آپ نے اسے کھرچ دیا' پھر آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے کیونکہ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

٣٢ - ذِكْرُ نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ اَنْ يَّبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَهُوَ فِيْ صَلٰوتِهٖ

نبی ﷺ نے نماز میں اپنے سامنے یا دائیں طرف تھوکنے کی ممانعت فرمائی ہے

٧٢٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ، وَنَهٰى اَنْ يَّبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ، اَوْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَّسَارِهٖ، اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى.

بخاری(٤٠٨تا٤١١-٤١٤)مسلم(١٢٢٥)ابن ماجہ(٧٦١)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی طرف تھوک دیکھا' تو آپ نے کنکریوں سے کھرچ دیا اور سامنے اور دائیں طرف تھوکنے سے منع فرمایا اور فرمایا: انسان اپنی بائیں طرف یا بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

٣٣ - اَلرُّخْصَةُ لِلْمُصَلِّيْ اَنْ يَّبْصُقَ خَلْفَهٗ اَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِهٖ

نمازی کو پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی اجازت

٧٢٥ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كُنْتَ تُصَلِّيْ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِكَ، وَابْصُقْ خَلْفَكَ، اَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، اِنْ كَانَ فَارِغًا، وَاِلَّا فَهٰكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهٖ وَدَلَكَهٗ.

ابوداود(٤٧٨)ترمذی(٥٧١)ابن ماجہ(١٠٢١)

حضرت طارق بن عبد اللہ محاربی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے اور دائیں جانب نہ تھوک' بلکہ پیچھے یا بائیں طرف تھوک' بشرطیکہ اس طرف نمازی نہ ہو ورنہ ایسے کر اور آپ نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر مَل دیا۔

٣٤ - بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَدْلُكُ بُصَاقَهٗ

کس پاؤں سے تھوک کو ملا جائے؟

٧٢٦ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

حضرت ابو علاء بن شخیر رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے تھوکا اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَنَخَّعَ ' فَدَلَكَهٗ بِرِجْلِهِ الْيُسْرٰى.

پھر اپنے بائیں پاؤں سے اسے مل دیا۔

مسلم(٥٩ - ١٢٣٤) ابوداؤد(٤٨٢ - ٤٨٣)

٣٥ - تَخْلِيْقُ الْمَسَاجِدِ

مساجد میں خوشبو لگانا

٧٢٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ' فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهٗ ' فَقَامَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا ' وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوْقًا ' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا اَحْسَنَ هٰذَا. ابن ماجہ(٧٦٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی طرف تھوک دیکھی تو آپ غصے ہوئے حتیٰ کہ آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا' ایک انصاری عورت نے اسے رگڑ کر اس کی جگہ خوشبو لگا دی' آپ نے یہ ملاحظہ فرما کر فرمایا: یہ کتنا اچھا کام ہے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد میں خوشبو' اگربتی وغیرہ جلانا مستحب ہے۔

٣٦ - اَلْقَوْلُ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ وَعِنْدَ الْخُرُوْجِ مِنْهُ

مسجد میں داخل ہوتے اور خارج ہوتے وقت کیا کہے؟

٧٢٨ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ رَبِيْعَةَ ' عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ ' قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ ' وَاَبَا اُسَيْدٍ يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ' وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

مسلم(١٦٤٩) ابوداؤد(٤٦٥) ابن ماجہ(٧٧٢)

حضرت ابو حمید اور ابو اسید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ کہے: اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب وہ مسجد سے نکلے تو کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

٣٧ - اَلْاَمْرُ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُلُوْسِ فِيْهِ

مسجد میں جا کر بیٹھنے سے قبل دو رکعت نماز پڑھنا

٧٢٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ' عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ ' عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ. بخاری(٤٤٤ - ١١٦٣) مسلم(١٦٥١ - ١٦٥٢) ابوداؤد(٤٦٧ - ٤٦٨) ترمذی(٣١٦) ابن ماجہ(١٠١٣)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے قبل دو رکعت نماز (نفل) پڑھے۔

٣٨ - اَلرُّخْصَةُ فِي الْجُلُوْسِ فِيْهِ وَالْخُرُوْجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلٰوةٍ

مسجد میں نماز پڑھے بغیر بیٹھنے اور نکلنے کی اجازت

٧٣٠ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ' عَنْ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنا قصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب وہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قَالَ وَصَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَادِمًا، وَكَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ، فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ، فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُوْنَ فَطَفِقُوْا يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْهِ، وَيَحْلِفُوْنَ لَهُ، وَكَانُوْا بِضْعًا وَّثَمَانِيْنَ رَجُلًا، فَقَبِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَانِيَتَهُمْ، وَبَايَعَهُمْ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ، وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، حَتّٰى جِئْتُ، فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ، ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِيْ مَا خَلَّفَكَ؟ اَلَمْ تَكُنِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنِّيْ سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ، وَلَقَدْ اُعْطِيْتُ جَدَلًا، وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيْثَ كَذِبٍ لَتَرْضٰى بِهِ عَنِّيْ لَيُوْشَكُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ، وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيْهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ فِيْهِ عَفْوَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ، فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ، فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ مُخْتَصَرٌ.

بخاری (۳۰۸۸) مسلم (۱٦۵٦) ابوداؤد (۲۷۷۳ - ۲۷۸۱)

ساتھ حاضر نہ ہو سکے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت تشریف لائے جب آپ سفر سے واپس تشریف لائے تو پہلے مسجد میں دو رکعتیں پڑھیں اور بعد ازاں آپ لوگوں کے سامنے بیٹھے اب وہ لوگ حاضر خدمت ہونے لگے جو پیچھے رہ گئے تھے اور طرح طرح کے عذر کرنے لگے قسمیں کھانے لگے وہ سارے لوگ اسّی کے قریب تھے رسول اللہ ﷺ نے ان کا ظاہری بیان قبول فرمایا ان سے بیعت لی اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی اور ان کے دلوں کی باتیں اللہ عزوجل کے سپرد کر دیں۔ حتیٰ کہ میں حاضر خدمت ہوا اور آپ نے مجھے دیکھ کر ناراضگی والا تبسم کیا' پھر فرمایا: آؤ! میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا' آپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ تم پیچھے کیوں رہ گئے؟ کیا تم نے سواری کے لیے اونٹ نہیں خریدا تھا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں کسی دوسرے شخص کے سامنے بیٹھا ہوتا تو میں جانتا ہوں کہ ضرور اس کے غصہ کو دور کر دیتا اور مجھے باتیں بنانی خوب آتی ہیں۔ تاہم اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں کہ اگر آج میں آپ سے جھوٹ عرض کر دوں تو بظاہر آپ مجھ سے راضی ہو جائیں گے لیکن اللہ عزوجل پھر آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا' اگر میں سچ سچ عرض کر دوں تو آپ مجھ پر غصہ فرمائیں گے تاہم مجھے امید ہے کہ اللہ آپ کو مجھ پر مہربان کرتے ہوئے میرا قصور معاف فرما دے۔ اللہ کی قسم! جب میں آپ کے ہمراہ نہ گیا تو مجھ سے زیادہ کوئی زور آور مال دار نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کعب رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔ اُٹھ جاؤ' حتیٰ کہ اللہ تمہارے بارے میں فیصلہ کرے پس میں کھڑا ہوا اور وہاں سے چل دیا۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

ف: حضرت کعب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مسجد میں حاضر ہوئے اور آپ رضی اللہ عنہ نماز پڑھے بغیر تشریف لے گئے' اس سے ثابت ہوا کہ مسجد میں حاضر ہو کر بغیر نماز پڑھے واپس جانا درست ہے۔

۳۹ - صَلٰوةُ الَّذِيْ يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ

مسجد سے گزرنے والے کا نماز پڑھنا

۷۳۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَرْوَانُ بْنُ عُثْمَانَ اَنَّ

حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں صبح کے وقت بازار جاتے ہوئے مسجد سے گزرتے تو وہاں نماز پڑھتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ كُنَّا نَغْدُوْ اِلَى السُّوْقِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّيْ فِيْهِ. نسائی

٤٠ - اَلتَّرْغِيْبُ فِي الْجُلُوْسِ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

مسجد میں بیٹھنے کی ترغیب دینا اور نماز کا انتظار کرنا

٧٣٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ، مَا لَمْ يُحْدِثْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ.

بخاری (٤٤٥ - ٦٥٩) ابوداؤد (٤٦٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے تم میں اس شخص کے لیے دعا کرتے ہیں جو نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھا رہتا ہے جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے، وہ کہتے رہتے ہیں: یا اللہ! اسے بخش دے، یا اللہ! اس پر رحم فرما۔

٧٣٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ. نسائی

حضرت سہل ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص مسجد میں نماز کا انتظار کرتا رہے وہ گویا نماز ہی میں ہے (یعنی نماز کا انتظار کرنا بھی عبادت میں شامل ہے)۔

٤١ - ذِكْرُ نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

اونٹوں کے پانی پینے کی جگہ نماز پڑھنے سے نبی ﷺ کا منع فرمانا

٧٣٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ. ابن ماجہ (٧٦٩)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کے پانی پینے کی جگہ پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

ف: اس مقام پر نماز پڑھنے کی یہ نہی نجاست کی وجہ سے نہیں، بلکہ ہجوم کے سبب نمازی کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے ہے۔

٤٢ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ ذٰلِكَ

ایسی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت

٧٣٥ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا اَيْنَمَا اَدْرَكَ رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِي الصَّلٰوةَ صَلّٰى.

سابقہ (٤٣٠)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے ساری زمین سجدہ گاہ اور پاک بنادی گئی۔ میری امت میں سے کوئی شخص جہاں بھی نماز کا وقت پائے نماز پڑھ لے۔

٤٣ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْحَصِيْرِ

چٹائی پر نماز پڑھنا

٧٣٦ - **اَخْبَرَنَا** سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْاُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّاْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهَا فَتَتَّخِذَهُ مُصَلًّى، فَاَتَاهَا فَعَمِدَتْ اِلٰى حَصِيْرٍ، فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلَّوْا مَعَهُ. نسائی

کے گھر تشریف لائیں اور نماز پڑھیں تاکہ وہ اس جگہ (برکت کے لیے) نماز پڑھا کریں' آپ ان کے گھر تشریف لے گئے۔ انہوں نے ایک بچھونا بچھایا' اسے پانی سے دھویا' آپ نے اس پر نماز پڑھی اور آپ کے ہمراہ انہوں (حضرت انس اور ام سلیم رضی اللہ عنہما) نے بھی اس پر نماز پڑھی۔

٤٤ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْخُمْرَةِ

کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھنا

٧٣٧ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الْخُمْرَةِ. بخاری (۳۸۱) ابن ماجہ (۱۰۲۸)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھجور کی چٹائی پر نماز ادا فرماتے۔

ف: خمرہ سجدہ کرنے کی جگہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو گھاس' بوریے یا کھجور سے بنایا جاتا ہے۔

٤٥ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْمِنْبَرِ

منبر پر نماز پڑھنا

٧٣٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ، وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُوْدُهُ؟ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ مِمَّ هُوَ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ اَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ، وَاَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى فُلَانَةَ امْرَاَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ اَنْ مُرِيْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ اَنْ يَّعْمَلَ لِيْ اَعْوَادًا اَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ اِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ، فَاَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا، فَاَرْسَلَتْ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هٰهُنَا، ثُمَّ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَقِيَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا، وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى، فَسَجَدَ فِيْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِيْ وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِيْ.

بخاری (۹۱۷) مسلم (۱۲۱۷) ابوداؤد (۱۰۸۰)

حضرت ابو حازم بن دینار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضرِ خدمت ہوئے اور وہ (رسول اللہ ﷺ کے) منبر کے متعلق بحث کر رہے تھے کہ یہ کس درخت کی لکڑی سے بنایا گیا ہے؟ آخر انہوں نے (حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے) دریافت کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اچھی طرح علم ہے کہ یہ کس لکڑی سے بنایا گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ جب یہ پہلے دن رکھا گیا اور جب پہلی بار رسول اللہ ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے' رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کے پاس جس کا نام حضرت سہل نے لیا کہلا بھیجا کہ تم اپنے بڑھئی لڑکے کو کہو کہ میرے لیے چند لکڑیاں بنائے' جن پر بیٹھ کر لوگوں سے گفتگو (وعظ) کیا کروں' اس عورت نے اپنے لڑکے کو حکم دیا اس نے منبر مقامِ غابہ کے جھاؤ سے بنایا اور اس عورت کے پاس لے آیا۔ اس عورت نے یہ منبر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا' آپ نے حکم دیا وہ یہاں رکھا گیا۔ بعد ازاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اس منبر پر چڑھے آپ نے نماز پڑھی اور اس پر تکبیر کہی۔ پھر آپ نے اس پر رکوع فرمایا' بعد ازاں آپ نے الٹے پاؤں اتر کر منبر کی جڑ کے پاس سجدہ کیا۔ جب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ نماز پڑھ چکے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اے لوگو! میں نے یہ کام اس لیے کیا کہ تم میری پیروی کرو اور میری نماز سیکھ لو۔

٤٦ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْحِمَارِ

گدھے پر نماز پڑھنا

٧٣٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ، وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ.

مسلم (١٦١٢) ابوداؤد (١٢٢٦)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ کا روئے انور خیبر کی طرف تھا (آپ رکوع و سجود اشارے سے کررہے تھے)۔

ف: کیونکہ خانہ کعبہ مدینہ منورہ کے جنوب کی طرف ہے اور خیبر مدینہ منورہ کی شمالی سمت میں ہے۔

٧٤٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهٗ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ، وَهُوَ رَاكِبٌ اِلٰى خَيْبَرَ، وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهٗ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ عَمْرَو بْنَ يَحْيٰى عَلٰى قَوْلِهٖ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ. وَحَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ الصَّوَابُ مَوْقُوْفٌ. وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ سوار ہو کر خیبر کی طرف رُخ انور کر کے نماز ادا کررہے تھے اور قبلہ آپ کی پچھلی طرف تھا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ عمرو بن یحییٰ کے قول کہ "آپ نے گدھے پر نماز پڑھی" کے بارے ہم کسی کے بارے نہیں جانتے کہ کسی نے ان کی اتباع کی ہو۔ درست روایت یحییٰ بن سعید کی حضرت انس سے ہے جو کہ موقوف ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٩ - كِتَابُ الْقِبْلَةِ

قبلہ کا بیان

١ - بَابُ اِسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

قبلہ کی طرف منہ کرنا

٧٤١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْنُسَ الْاَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ، فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَدْ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ، فَانْحَرَفُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ.

سابقہ (٤٨٨)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ ماہ نماز ادا کی۔ پھر آپ نے اپنا رخ انور کعبہ کی جانب فرمایا۔ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کی ایک قوم کے پاس گیا۔ اس نے کہا: میں اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کر لیا ہے وہ لوگ یہ سنتے ہی کعبہ کی طرف پھر گئے۔

٢ - بَابُ الْحَالِ الَّتِيْ يَجُوْزُ

قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

عَلَيْهَا اِسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

کب جائز ہے؟

٧٤٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فِيْ سَفَرٍ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ.

سابقہ (٤٩١)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دوران سفر اپنی اونٹنی پر نماز ادا فرماتے خواہ اس کا منہ کسی بھی طرف ہوتا۔ حضرت مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

ف: سواری پر بیٹھ کر نفل پڑھنا خواہ منہ قبلے کی جانب نہ بھی ہو' جمہور علماء کے نزدیک درست اور جائز ہے۔ تاہم شہر میں سواری پر نفل پڑھنا درست نہیں اور فرض نماز سواری پر پڑھنا درست نہیں۔ البتہ اگر معقول عذر مثلاً درندے کا خوف' چور کا ڈر یا لوٹ مار کا خدشہ ہو یا قافلے کے آگے نکل جانے کا اندیشہ ہو تو فرض بھی سواری پر پڑھے جا سکتے ہیں۔

٧٤٣ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ بِهٖ، وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا، غَيْرَ اَنَّهٗ لَا يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ.

سابقہ (٤٨٩)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر نماز ادا فرماتے۔ خواہ اس کا منہ جس طرف ہوتا اور آپ وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے مگر فرض اس پر نہ پڑھتے۔

٣ - بَابُ اِسْتِبَانَةِ الْخَطَاِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

کسی نے پوری کوشش سے قبلہ کی طرف منہ کیا' بعد میں غلطی معلوم ہوئی تو وہ کیا کرے؟

٧٤٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ، جَاءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا. وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ، فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ.

سابقہ (٤٩٢)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ لوگ مسجد قبا میں نمازِ فجر پڑھ رہے تھے ایک شخص نے آ کر بتایا کہ رات کو رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل ہوا اور آپ کو قبلہ کی طرف منہ کرنے کا حکم ہوا۔ تم بھی اس کی طرف منہ کرلو۔ پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے۔ بعد ازاں وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر نہایت غور وفکر کے بعد کسی سمت کو قبلہ سمجھ کر نماز پڑھی' بعد ازاں معلوم ہو کہ اس طرف قبلہ تھا تو پڑھی ہوئی نماز کو لوٹانا ضروری نہیں۔

٤ - سُتْرَةُ الْمُصَلِّيْ

نمازی کا سُترہ

٧٤٥ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں دریافت کیا گیا کہ نمازی کا سترہ کس قدر ہونا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: جتنی پالان کی لکڑی ہوتی ہے (ایک ہاتھ کے برابر) اگر اس قدر سترہ ہو تو اس کے آگے سے

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الْمُصَلِّي؟ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ.

مسلم (١١١٣-١١١٤)

آدمی کا گزرنا منع نہیں)۔

٧٤٦- **أَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ ثُمَّ يُصَلِّي إِلَيْهَا. بخاری (٤٩٨)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اپنے سامنے نیزہ گاڑ کر اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے۔

٥- اَلْأَمْرُ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

سترہ کے قریب ہونے کا حکم

٧٤٧- **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ إِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلٰوتَهُ. ابوداود (٦٩٥)

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترہ لگا کر نماز پڑھے تو سترے سے نزدیک رہے' ایسا نہ ہو کہ شیطان (سامنے سے گزرنے والی کوئی چیز) اس نماز کو توڑ دے۔

٦- مِقْدَارُ ذٰلِكَ

سترہ سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہونا چاہیے

٧٤٨- **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ، فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ. قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَسَارِهِ، وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ، ثُمَّ صَلّٰى، وَجَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِّنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ.

بخاری (٣٩٧-٤٦٨-٥٠٤-٥٠٥-٥٠٦-١١٦٧-١٥٩٨-١٥٩٩-٢٠٢٤-٢٩٨٨-٤٢٨٩-٤٤٠٠) مسلم (٣٢١٧ تا ٣٢٢٣) ابوداود (٢٠٢٣ تا ٢٠٢٥) نسائی (٦٩١-٢٩٠٥ تا ٢٩٠٨) ابن ماجہ (٣٠٦٣)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے۔ آپ نے دروازہ بند کر دیا' حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب آپ باہر نکلے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: آپ نے ایک ستون کو بائیں جانب کیا' دو ستون دائیں طرف رکھے۔ اور تین ستون پیچھے کی طرف اس زمانہ میں خانہ کعبہ چھ ستونوں پر مشتمل تھا۔ پھر آپ نے نماز پڑھی اور وہ دیوار سے تین ہاتھ کے فاصلے پر تھے (بس سترے کے لیے اسی قدر فاصلہ ہونا چاہیے)۔

٧- ذِكْرُ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ وَمَا لَا يَقْطَعُ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي سُتْرَةٌ

جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز سے نماز ٹوٹتی ہے اور کس چیز سے نہیں؟

٧٤٩- **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو اس

www.waseemziyai.com
MARKAZ DUL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ قَائِمًا يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلوٰتَهُ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَصْفَرِ مِنَ الْأَحْمَرِ؟ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ.

مسلم (١١٣٧) ابوداود (٧٠٢) ترمذی (٣٣٨) ابن ماجہ (٩٥٢ - ٣٢١٠)

کے سامنے والی چیز اس کے لیے آڑ بن جائے گی' جو پالان کی لکڑی کے برابر ہو اگر اس کے سامنے اتنی بڑی چیز نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت گدھا اور کالا کتا توڑ دیں گے (جب وہ سامنے سے گزر جائیں)۔ میں نے دریافت کیا کہ کالے کتے کی کیا خصوصیت ہے؟ کتے کا رنگ زرد یا لال ہو تو؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تھا جیسے آپ نے مجھ سے پوچھا' تو جواباً آپ نے فرمایا تھا: کالا کتا شیطان ہے۔

٧٥٠ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلوٰةَ؟ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ، وَالْكَلْبُ، قَالَ يَحْيَى رَفَعَهُ شُعْبَةُ.

ابوداود (٧٠٣) ابن ماجہ (٩٤٩)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کس چیز (کے سامنے سے گزرنے) سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت اور کتے سے (اس کے سامنے سے نکل جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے)۔ حضرت یحیٰی فرماتے ہیں کہ شعبہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان فرماتے تھے۔

ف: بغیر سترہ کے اگر نمازی کے سامنے سے کتا' گدھا یا عورت گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی صرف نماز کا خشوع وخضوع جاتا رہتا ہے۔ اگر وہ ان چیزوں کی طرف متوجہ ہو جائے۔ (اختر غفرلہٗ)

٧٥١ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ لَنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ، ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ، فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا. بخاری (٧٦ - ٤٩٣ - ٨٦١ - ١٨٥٧ - ٤٤١٢)

مسلم (١١٢٤ تا ١١٢٧) ابوداود (٧١٥) ترمذی (٣٣٧) ابن ماجہ (٩٤٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں اور فضل بن عباس دونوں ایک گدھی پر سوار ہو کر حاضر ہوئے اور رسول اللہ ﷺ عرفہ میں نماز پڑھ رہے تھے پھر انہوں نے ایسی بات کہی جس کا مطلب یہ تھا کہ ہم تھوڑے ہی صف کے سامنے سے گزرے پھر ہم نے اتر کر گدھی کو چھوڑ دیا جو گھاس چرتی رہی' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچھ نہ کہا۔

٧٥٢ - **أَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَبَّاسًا فِي بَادِيَةٍ لَنَا، وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى، فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا. ابوداود (٧١٨)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ملنے ہمارے ایک جنگل میں تشریف لائے ہمارے پاس ایک کتیا اور ایک گدھی تھی' گدھی چر رہی تھی۔ نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی اور وہ دونوں آپ کے سامنے تھیں آپ نے ان کو ہنکایا یا ہٹایا نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٧٥٣ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ الْحَكَمَ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ مَرَّ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ هُوَ وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِىْ هَاشِمٍ عَلٰى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّىْ، فَنَزَلُوْا وَدَخَلُوْا مَعَهُ فَصَلَّوْا، وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَنْصَرِفْ. ابوداؤد (٧١٦-٧١٧)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں اور بنی ہاشم میں سے ایک لڑکا گدھے پر سوار۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گزرے' رسول اللہ ﷺ نماز ادا کر رہے تھے۔ پھر ہم اتر کر نماز میں شریک ہو گئے۔ سب لوگوں نے نماز پڑھی اسی دوران عبدالمطلب کی اولاد میں سے دو لڑکیاں دوڑتی ہوئی آئیں۔ اور وہ آپ کے گھٹنوں سے لپٹ گئیں' آپ نے ان دونوں کو چھڑایا اور نماز نہ توڑی۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ گدھی اور عورت نمازی کے آگے سے گزر جانے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

٧٥٤ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّىْ، فَاِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْمَ كَرِهْتُ اَنْ اَقُوْمَ، فَاَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا. بخاری (٥٠٨) مسلم (١١٤٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوتی تھی' اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے جب میں اٹھنا چاہتی تو مجھے بُرا معلوم ہوتا کہ اٹھ کر آپ کے سامنے سے گزروں میں آہستہ سے کھسک جاتی۔

٨ - اَلتَّشْدِيْدُ فِى الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّىْ وَبَيْنَ سُتْرَتِهٖ

سترے اور نمازی کے درمیان سے گزرنے کی بُرائی

٧٥٥ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِىْ جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِى الْمَارِّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّىْ؟ قَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّىْ مَاذَا عَلَيْهِ، لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. بخاری (٥١٠) مسلم (١١٣٢) ابوداؤد (٧٠١) ترمذی (٣٣٦) ابن ماجہ (٩٤٥)

حضرت بسر بن سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے ان کو ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے شخص کے بارے کیا سنا ہے جو جان بوجھ کر نمازی کے سامنے سے گزرے؟ تو حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اسے ایسے نمازی کے آگے گزرنے کا گناہ معلوم ہو جائے تو وہ گزرنے کے بجائے چالیس (دن یا برس) تک کھڑا رہنے کو ترجیح دے۔

٧٥٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّىْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ.

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو کسی شخص کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے تو وہ اس سے لڑے۔

مسلم (١١٢٨) ابوداؤد (٦٩٧-٦٩٨) ابن ماجہ (٩٥٤)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: کیونکہ ایسا جان بوجھ کر کرنے والا جو ممانعت کی پروا نہیں کرتا اسی لائق ہے۔

٩ - اَلرُّخْصَةُ فِي ذٰلِكَ

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی اجازت

٧٥٧ - **اَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَانَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِحِذَائِهِ فِي حَاشِيَةِ الْمَقَامِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الطُّوَّافِ اَحَدٌ.

حضرت کثیر بن کثیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خانہ کعبہ کا سات مرتبہ طواف کرتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے بیت اللہ کے سامنے مقام ابراہیم کے کنارے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ اور آپ اور طواف کے درمیان کوئی حائل نہ تھا۔

ابوداؤد (٢٠١٦) نسائی (٢٩٥٩) ابن ماجہ (٢٩٥٨)

ف: لوگ طواف کرتے سامنے سے گزر جاتے۔ اس حدیث کی بناء پر بعض علماء کا قول ہے کہ مسجد حرام میں نمازی کے سامنے سے گزرنا بوجہ عذر کے منع نہیں ہے۔

١٠ - اَلرُّخْصَةُ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ النَّائِمِ

سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا

٧٥٨ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، وَاَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَإِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ اَيْقَظَنِي فَاَوْتَرْتُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز ادا فرماتے اور میں آپ کے سامنے آپ کے بستر پر قبلہ کی جانب لیٹی رہتی جب آپ نماز وتر ادا کرنے لگتے تو مجھے جگا دیتے' میں اٹھ کر وتر پڑھتی۔

بخاری (٥١٢ - ٩٩٧)

١١ - اَلنَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَى الْقَبْرِ

قبر کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت

٧٥٩ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، عَنْ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُصَلُّوا اِلَى الْقُبُوْرِ، وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا.

حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبروں کی طرف منہ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ان کے اوپر بیٹھو۔

مسلم (٢٢٤٧ - ٢٢٤٨) ابوداؤد (٣٢٢٩) ترمذی (١٠٥٠ - ١٠٥١)

١٢ - اَلصَّلٰوةُ اِلَى ثَوْبٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ

کپڑے پر بنی ہوئی تصاویر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا

٧٦٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَجَعَلْتُهُ اِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَخِّرِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میرے گھر میں ایک کپڑا تھا' جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں میں نے اسے اٹھا کر طاق میں رکھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ ادھر منہ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اس کپڑے کو ہٹا دو! میں نے اسے اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عَنِّی فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ. مسلم (٥٤٩٥) نسائی (٥٣٦٩)

١٣ - اَلْمُصَلِّی یَکُوْنُ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْاِمَامِ سُتْرَةٌ

نمازی اور امام کے درمیان آڑ کا ہونا

٧٦١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِیْدِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَصِیْرَةٌ یَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ، وَیَحْتَجِرُهَا بِاللَّیْلِ، فَیُصَلِّیْ فِیْهَا، فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِهٖ، وَبَیْنَهٗ وَبَیْنَهُمُ الْحَصِیْرَةُ فَقَالَ اکْلُفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا یَمَلُّ حَتّٰی تَمَلُّوْا، وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَدْوَمُهٗ وَاِنْ قَلَّ، ثُمَّ تَرَکَ مُصَلَّاهُ ذٰلِکَ فَمَا عَادَ لَهٗ حَتّٰی قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. وَکَانَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهٗ.

بخاری (٧٣٠ - ٥٨٦١) مسلم (١٨٢٤) ابوداؤد (١٣٦٨) ابن ماجہ (٩٤٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک بچھونا تھا آپ دن کے وقت اسے بچھاتے اور رات کے وقت اسے آڑ بنا لیتے اور اس میں نماز ادا فرمایا کرتے لوگوں کو معلوم ہوا تو وہ آپ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے اور ان کے اور آپ کے درمیان بوریا تھا' آپ نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنے عمل کی تم استطاعت رکھتے ہو کیونکہ اللہ عزوجل ثواب عنایت فرمانے سے نہیں تھکتا اور تم ہی تھک جاتے ہو' بے شک اللہ عزوجل کو وہ عمل پسند اور محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔ بعد ازاں آپ ﷺ نے وہاں نماز پڑھنا چھوڑ دی اور کبھی نہ پڑھی۔ حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے آپ کو دنیا سے اٹھا لیا اور آپ جب کوئی عمل فرماتے تو مستقل مزاجی اور مضبوطی سے کرتے۔

١٤ - اَلصَّلٰوةُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا

٧٦٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ مَالِکٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ اَوَ لِکُلِّکُمْ ثَوْبَانِ.

بخاری (٣٥٨) مسلم (١١٤٨) ابوداؤد (٦٢٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا ایک کپڑے (فقط تہہ بند) میں نماز پڑھنا درست ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک شخص کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (اور نماز سب کو پڑھنی چاہیے لہٰذا ایک کپڑے میں نماز درست اور جائز ہے)۔

ف: مجبوری کی حالت میں ایک کپڑے کے ساتھ نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے وسعت عطا فرمائی ہے تو شلوار' قمیص' عمامہ' ٹوپی کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہیے۔ وھابی اس حدیث سے ننگے نماز پڑھنے پر دلیل پکڑتے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ وہ صرف سر ننگا رکھتے ہیں' باقی شلوار قمیص' شیروانی' جرسی وغیرہ سب پہنتے ہیں حالانکہ حدیث میں ننگے سر کا ذکر نہیں ہے۔ صرف ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔ امام شعرانی علیہ الرحمہ روایت نقل کرتے ہیں: وکان النبی ﷺ یامر بستر الرأس فی الصلوٰة بالعمامة او القلنسوة وینهی عن کشف الرأس فی الصلوٰة. (کشف الغمة ج ۱ ص ۸۷' مطبوعہ مصر) نبی ﷺ نماز میں عمامہ یا ٹوپی کے ساتھ سر ڈھانپنے کا حکم دیتے تھے اور ننگے سر نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔ (اختر غفرلہٗ)

٧٦٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِکٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، اَنَّهٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فِیْ بَیْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَیْهِ عَلٰی عَاتِقَیْهِ. بخاری (٣٥٤ تا ٣٥٦) مسلم (١١٥٢ تا

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ام سلمہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس کپڑے کے دونوں کنارے آپ کے کندھوں پر تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۱۵٤) ترمذی (۳۳۹) ابن ماجہ (۱۰٤۹)

١٥ - اَلصَّلٰوةُ فِىْ قَمِيْصٍ وَّاحِدٍ

٧٦٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ لَاَكُوْنُ فِى الصَّيْدِ، وَلَيْسَ عَلَيَّ اِلَّا الْقَمِيْصُ، اَفَاُصَلِّىْ فِيْهِ؟ قَالَ وَزُرَّهٗ عَلَيْكَ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ. ابوداؤد (٦٣٢)

صرف ایک ہی قمیص میں نماز ادا کرنا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں شکار کرنے کی حالت میں صرف قمیص پہنے ہوئے ہوتا ہوں' کیا ایسی حالت میں نماز پڑھ لوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو اور اس میں تکمہ لگا ہو خواہ کانٹے ہی کا کیوں نہ ہو۔

١٦ - اَلصَّلٰوةُ فِى الْاِزَارِ

٧٦٥ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَاقِدِيْنَ اُزْرَهُمْ كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ، فَقِيْلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتّٰى يَسْتَوِىَ الرِّجَالُ جُلُوْسًا.

بخاری (٣٦٢ - ٨١٤ - ١٢١٥) مسلم (٩٨٦) ابوداؤد (٦٣٠)

تہبند میں نماز پڑھنا

حضرت سہل بن سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تہہ بند باندھ کر لڑکوں کی طرح نماز پڑھتے تھے (جب وہ سجدے میں جاتے تو پیچھے سے ان کا ستر نظر آتا) تو حکم ہوا کہ جب تک مرد سیدھے نہ کھڑے ہو جائیں عورتیں سر نہ اٹھائیں۔

٧٦٦ - **اَخْبَرَنَا** شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا رَجَعَ قَوْمِىْ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوْا اِنَّهٗ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِّلْقُرْاٰنِ قَالَ فَدَعَوْنِىْ فَعَلَّمُوْنِى الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ، فَكُنْتُ اُصَلِّىْ بِهِمْ، وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوْقَةٌ، فَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاَبِىْ اَلَا تُغَطِّىْ عَنَّا اسْتَ ابْنِكَ؟ سابقہ (٦٣٥)

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب میری قوم نبی ﷺ کی خدمت سے واپس آئی تو انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا ہے کہ تمہاری امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرے (چونکہ میں قرآن زیادہ جانتا تھا) لہٰذا لوگوں نے مجھے بُلا کر رکوع اور سجدہ سکھایا' پھر میں انہیں نماز پڑھاتا تھا اس وقت میرے بدن پر ایک پھٹی پرانی چادر تھی لوگ میرے باپ سے کہتے: کیا تم اپنے بیٹے کا ستر ہم سے نہیں چھپا سکتے۔

١٧ - صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِىْ ثَوْبٍ بَعْضُهٗ عَلَى امْرَاَتِهٖ

٧٦٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّىْ بِاللَّيْلِ، وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهٖ، وَاَنَا حَائِضٌ، وَعَلَيَّ مِرْطٌ بَعْضُهٗ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم (١١٤٧) ابوداؤد (٣٧٠) ابن ماجہ (٦٥٢)

آدمی کا ایسے کپڑے میں نماز پڑھنا جس کا کچھ حصہ اس کی بیوی پر ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے میں آپ کے پاس ہوتی درآں حالیکہ میں حائضہ ہوتی مجھ پر ایک چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ رسول اللہ ﷺ پر ہوتا۔

١٨ - صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهٖ مِنْهُ شَيْءٌ

۷۶۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهٖ مِنْهُ شَيْءٌ. مسلم (۱۱۵۱) ابوداؤد (۶۲۶)

کہ کندھوں پر کچھ نہ ہو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے جب اس کے کندھے پر کوئی چیز نہ ہو۔

۱۹ - اَلصَّلٰوةُ فِي الْحَرِيْرِ

۷۶۹ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ وَعِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرُّوْجُ حَرِيْرٍ، فَلَبِسَهٗ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهٗ نَزْعًا شَدِيْدًا كَالْكَارِهِ لَهٗ، ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ هٰذَا لِلْمُتَّقِيْنَ.

بخاری (۳۷۵-۵۸۰۱) مسلم (۵۳۹۴)

ف: ریشم چونکہ عورتوں کا لباس ہے۔

ریشمی کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تحفۃً ریشمی کپڑے کی قبا پیش کی گئی، آپ نے اسے پہن کر نماز ادا فرمائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے اسے اتار کر زور سے پھینکا جیسے کوئی بُرا جانتا یا ناپسند کرتا ہے بعد ازاں آپ نے فرمایا: پرہیزگار لوگوں کے لیے یہ مناسب نہیں ہے۔

۲۰ - اَلرُّخْصَةُ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ خَمِيْصَةٍ لَّهَا اَعْلَامٌ

۷۷۰ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى فِيْ خَمِيْصَةٍ لَّهَا اَعْلَامٌ، ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْنِيْ اَعْلَامُ هٰذِهٖ، اِذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِيْ جَهْمٍ وَائْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّةٍ. بخاری (۷۵۲) مسلم (۱۲۳۸) ابوداؤد (۹۱۴-۴۰۵۳) ابن ماجہ (۳۵۵۰)

نقش و نگار والی چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے کی اجازت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیل بوٹوں والی چادر میں نماز ادا فرمائی، بعد ازاں آپ نے فرمایا: مجھے ان بوٹوں نے نماز سے باز رکھا یہ ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور اس کی بجائے اون کا کمبل لے آؤ۔

۲۱ - اَلصَّلٰوةُ فِي الثِّيَابِ الْحُمْرِ

۷۷۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ، فَرَكَزَ عَنَزَةً فَصَلّٰى اِلَيْهَا، يَمُرُّ مِنْ وَّرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ. نسائی

سرخ کپڑوں میں نماز پڑھنا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سرخ جوڑا پہن کر باہر نکلے اور آپ نے ایک برچھی سامنے گاڑ دی پھر آپ نے اس برچھی کے سامنے نماز ادا فرمائی اس برچھی کے پیچھے سے کتا، گدھا اور عورت گزرتے تھے۔

۲۲ - اَلصَّلٰوةُ فِي الشِّعَارِ

بدن سے لگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۷۷۲ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَبُو الْقَاسِمِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ، وَاَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ، فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ اِلَى غَيْرِهِ، وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ مَعِيَ، فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَمْ يَعْدُهُ اِلَى غَيْرِهِ. سابقہ (۲۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ابوالقاسم ﷺ ایک ہی چادر اوڑھ کر سوتے اور میں حائضہ ہوتی اگر آپ کو میرے بدن سے کچھ لگ جاتا تو آپ اتنی ہی جگہ دھوتے اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر آپ اسی میں نماز ادا فرماتے' بعد ازاں تشریف لا کر میرے پاس لیٹ رہتے' اگر آپ کو کچھ لگ جاتا تو آپ اتنا ہی مقام دھو ڈالتے اور اس سے زیادہ نہ دھوتے۔

۲۳ - اَلصَّلٰوةُ فِي الْخُفَّيْنِ

موزے پہن کر نماز پڑھنا

۷۷۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَاَيْتُ جَرِيرًا بَالَ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ قَالَ فَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَصَنَعَ مِثْلَ هٰذَا. سابقہ (۱۱۸)

حضرت ہمام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' انہوں نے پیشاب کیا اور پانی منگوایا' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' پھر کھڑے ہو کر نماز ادا کی' کسی نے ان سے (موزوں سمیت) نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲٤ - اَلصَّلٰوةُ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنا

۷۷٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَسَّانَ بْنِ مُضَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مَسْلَمَةَ وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ نَعَمْ.

بخاری (۳۸٦ - ۵۸۵۰) مسلم (۱۲۳٦) ترمذی (٤۰۰)

حضرت سعید بن یزید بصری ثقہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ ! جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

۲۵ - اَيْنَ يَضَعُ الْاِمَامُ نَعْلَيْهِ اِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ

جب امام لوگوں کو نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کہاں رکھے؟

۷۷۵ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ، فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ. ابوداؤد (٦٤۸) ابن ماجہ (۱٤۳۱)

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے اپنی جوتیاں دائیں طرف رکھیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٠ - كِتَابُ الْإِمَامَةِ

امامت کا بیان

١ - ذِكْرُ الْإِمَامَةِ وَالْجَمَاعَةِ.

امامت اور جماعت کا بیان

إِمَامَةُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ

اہلِ علم کی امامت اور فضیلت

٧٧٦ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ، فَأَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ؟ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ؟ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ. نسائی

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو انصار نے کہا: ایک امام ہم میں سے اور ایک تم میں ہونا چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے دریافت کیا: کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا تھا؟ تم میں کون ایسا شخص ہے کہ جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مقدم ہونے پر راضی ہو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم نے فرمایا کہ ہم اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مقدم ہوں۔

ف: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور اقوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بنا پر انبیاء کرام کے بعد افضل الناس ہیں۔ علماء اہل سنت کا اس امر پر اجماع ہے کہ انبیاء کرام کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام بنی نوع انسان میں افضل ترین انسان ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ اسلام کے بہترین مظہر اور اسوۂ رسول کے بہترین نمونہ۔ امام ابن جوزی رحمہ اللہ کے بقول آیت "وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِي" (الیل: ١٧-١٨) اور اس سے بہت دور رکھا جائے گا جو سب سے بڑا پرہیزگار ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئی آیت مذکورہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اتقی یعنی سب سے زیادہ پرہیزگار فرمایا گیا ہے۔ اس قسم کی متعدد آیات کے علاوہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان احادیث نبویہ سے کچھ یوں اجاگر ہوتی ہے۔

ایک دن حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ اپنے دولت کدہ سے اس شان سے باہر تشریف لائے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما آپ کے دائیں بائیں تھے اور آپ ان کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن اسی طرح اٹھیں گے۔ (ترمذی، حاکم، طبرانی) اللہ نے اپنے محبوب کا فرمان اس طرح سچ فرمایا کہ دونوں صحابی رسول اللہ ﷺ کے پہلوئے مبارک میں مدفون ہیں۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ کے نزدیک سب آدمیوں سے زیادہ محبوب کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: عائشہ، میں نے عرض کیا: مردوں میں؟ فرمایا: ابوبکر، پھر عرض کی: ان کے بعد؟ فرمایا: عمر ابن الخطاب، اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی روایت کیا ہے۔

صوفیاء کرام نے فرمایا ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ولایت کبریٰ کا درجہ حاصل تھا اور آپ کی نسبت ابراہیمی تھی، کلام مجید میں حضرت ابراہیم کا لقب اوّاہ یعنی دردمند ہے اور صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اسی لقب سے یاد کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کی مذہبی، روحانی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کو قرآن کریم و حدیث پر اس قدر منظم کیا جس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ملتی۔ آپ نے اشاعت علم پر سب سے زیادہ توجہ فرمائی اور قرآن مجید کو ایک ہی جلد میں جمع فرما دیا اور اس کا نام مصحف رکھا۔ نیز قرآن مجید کے آئین وقوانین کے ایک ایک لفظ پر عمل کیا اور کرایا۔ آپ نے قرآن مجید اور حدیث کی روشنی میں نبوت اور خلافت کے جداگانہ حقوق اور حدود کو متعین فرمایا اور ان میں اپنے عمل' احکام وفرامین اور خطبات کے ذریعے کسی قسم کا شک وشبہ باقی نہ رہنے دیا۔ آپ نے خلافت راشدہ کی بنیاد قرآن کریم کے حکم کے مطابق جمہوریت' مساوات اور مواخات پر رکھی اور اپنے قول وعمل سے ان پاکیزہ اصولوں کو مسلمانوں کی زندگی میں اتنا راسخ فرما دیا کہ صدیوں تک مسلمانوں کا کاروبار حکومت جمہوریت' مساوات اور مواخات کے اصولوں پر چلتا رہا۔ آپ نے اپنے عمل اور احکام سے جمہور مسلمانوں کے حقوق کو مکمل تحفظات دیے۔ آپ نے مسلمانوں کے درمیان بیت المال کی مساوی تقسیم کا قانون نافذ فرما کر ہر کمزور اور ناتواں کے لیے ترقی کے مساوی مواقع مہیا فرمائے اور ہمیشہ کے لیے یہ طے فرما دیا کہ اسلامی سٹیٹ کے تمام ذرائع و وسائل پر ہر مسلمان کا مساوی حق ہے۔ عقیدۂ توحید' اقتصادی' معاشرتی' اخوت ومساوات اور حریتِ فکر وضمیر کی تعلیم پر خلیفۂ رسول نے جس خوبی' ہمہ گیری اور سختی سے عمل درآمد کیا اس کے نتیجہ میں مسلمانوں کا ایسا متحد ومربوط' باعزم اور پرتاثیر معاشرہ پیدا ہو گیا کہ وہ ایک ناقابل تسخیر قوت بن گئے اور دنیا کی عظیم سلطنتیں اپنی ہیبت وشکوہ وعظمت کے ساتھ ان کے سامنے خس وخاشاک کی طرح بہ گئیں۔ اسی لیے ولیم میور نے لکھا ہے کہ ابوبکر کا محمد (ﷺ) پر ایسا پختہ ایمان خود محمد (ﷺ) کے خلوص پر زبردست شہادت ہے۔ عباس عمود العقاد "صدیق کامل" میں لکھتے ہیں: صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور اس شان کے ساتھ کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا سہرا آپ رضی اللہ عنہ کے سر تھا۔ حدیث مذکورہ میں انصار کا یہ قول ایک وقت سے مخصوص ہے۔ بعد میں وہ حضرت ابوبکر کی امامت پر راضی ہو گئے۔ اس حدیث میں امامت کبریٰ کا ذکر ہے' مگر وہ بھی امامتِ صغریٰ کی فرع ہے' لہٰذا نمازیوں کو چاہیے کہ وہ سب سے زیادہ عالم' فضیلت رکھنے والے اور صحیح العقیدہ شخص کو امام بنائیں۔

۲ - اَلصَّلٰوۃُ مَعَ اَئِمَّةِ الْجَوْرِ

ظالم حاکموں کے ساتھ نماز پڑھنا

۷۷۷ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ قَالَ اَخَّرَ زِيَادٌ الصَّلٰوةَ فَاَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ، فَاَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ، فَذَكَرْتُ لَهُ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ عَلٰى فَخِذِيْ وَقَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِيْ، فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا سَاَلْتَنِيْ، فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ، فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا، فَاِنْ اَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ، وَلَا تَقُلْ اِنِّيْ صَلَّيْتُ فَلَا اُصَلِّيْ.

مسلم (۱۳۶۷-۱۴۶۶-۱۴۶۹) نسائی (۸۵۸)

حضرت ابو العالیہ براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عامل زیاد نے ایک دن نماز میں تاخیر کی تو حضرت ابن صامت میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے ان کو کرسی پیش کی' وہ اس پر تشریف فرما ہوئے پھر میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے زیاد کے نماز میں دیر سے آنے کے متعلق بیان کیا۔ انہوں نے انگلی دانتوں کے نیچے رکھی اور میری ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا کہ میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے یہی بات پوچھی جیسے تم نے مجھ سے پوچھی ہے تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہی بات دریافت کی۔ جیسے تم نے مجھ سے پوچھی آپ نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتھ مارا۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ نماز وقت پر پڑھ لیا کرو۔ پھر اگر ان کے ہمراہ ہو اور نماز کھڑی ہو تو پھر پڑھ لو' وہ نماز نفل ہو گی اور یہ نہ کہو کہ میں پڑھ چکا ہوں نہیں پڑھوں گا (اس لیے کہ وہ ظالم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

حاکم ہیں تجھے ایذاء نہ پہنچائیں)۔

ف: جب ایک دفعہ جماعت سے نماز پڑھ لی جائے تو دوسری جماعت کے ساتھ نفل کی نیت کر کے شریک ہونا چاہیے۔

۷۷۸ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُوْنَ اَقْوَامًا يُّصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوْهُمْ فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوْا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوْهَا سُبْحَةً. ابن ماجہ (۱۲۵۵)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم بے شک ایسے لوگوں کو دیکھو گے جو نماز کو اس کے وقت پر ادا نہیں کریں گے اگر تم ایسے لوگوں کو دیکھو تو نماز کو اس کے وقت پر ادا کرو اور پھر ان کے ساتھ نفل سمجھتے ہوئے بھی نماز ادا کرلو۔

ف: اس کے علاوہ وہ بدمذہب شخص جس کی بدمذہبی حد کفر کو پہنچ گئی ہو جیسے رافضی اگرچہ وہ صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا منکر ہو تبرا کہنے والا ہو شفاعت، دیدارِ الٰہی، عذاب قبر، فرشتوں وغیرہ کا منکر امامت کے قابل نہیں اور اس کے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی ایسے ہی وہابی دیوبندی امام جن کے عقائد کفریہ ہیں، ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔

۳ - مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

امامت کا زیادہ حق دار کون ہے؟

۷۷۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ، فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءٌ فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا، وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِيْ سُلْطَانِهٖ، وَلَا تَقْعُدْ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَكَ. مسلم (۱۵۳۰ تا ۱۵۳۲) ابوداؤد (۵۸۲ تا ۵۸۴) ترمذی (۲۳۵) نسائی (۷۸۲) ابن ماجہ (۹۸۰)

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے وہ شخص امامت کرائے جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھنے والا ہو اگر کلام اللہ پڑھنے میں سب برابر ہوں تو وہ شخص امامت کرائے جس نے پہلے ہجرت کی ہو اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ شخص جو سنت کا زیادہ عالم ہو امامت کرائے اگر سنت کے معاملے میں بھی سب لوگ برابر ہوں تو جس شخص کی عمر زیادہ ہو وہ امامت کرائے اور کسی شخص کو دوسرے کی امامت کی جگہ جا کر امامت نہیں کرانی چاہیے یا اس کی عزت کی جگہ اس کی اجازت کے بغیر جا کر نہیں بیٹھنا چاہیے۔

۴ - تَقْدِيْمُ ذَوِي السِّنِّ

زیادہ عمر والے شخص کا امامت کرانا

۷۸۰ - اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ وَكِيْعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّيْ، وَقَالَ مَرَّةً اَنَا وَصَاحِبٌ، فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا، وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا. سابقہ (۶۳۳)

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرے چچا کا بیٹا تھا اور کبھی یہ کہا کہ میرا ایک ساتھی تھا تو آپ نے فرمایا: جب تم سفر کرو تو اذان دو اور تکبیر کہو اور تم دونوں میں سے وہ شخص امامت کرے جو عمر میں بڑا ہو۔

۵ - اِجْتِمَاعُ الْقَوْمِ فِيْ مَوْضِعٍ هُمْ فِيْهِ سَوَاءٌ

جس جگہ مساوی حیثیت کے لوگ جمع ہوں، وہاں امامت کون کرائے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٧٨١ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى ، عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ ، وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ. مسلم (١٥٢٧) نسائی (٨٣٩)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک امام ہو جائے اور ان کی امامت کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو کلام اللہ زیادہ یا اچھی طرح پڑھا ہوا ہو۔

٦ - اِجْتِمَاعُ الْقَوْمِ وَفِيْهِمُ الْوَالِيْ

جس جماعت میں حاکم وقت ہو

٧٨٢ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِيْ سُلْطَانِهِ ، فَلَا يُجْلَسُ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ. سابقہ (٧٧٩)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی دوسرے شخص کی حکومت میں امامت نہ کرے اور اس کی اجازت کے بغیر اس کی عزت کی جگہ پر نہ بیٹھے۔

٧ - اِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ مِنَ الرَّعِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْوَالِيْ هَلْ يَتَاَخَّرُ

جب رعایا میں سے کوئی شخص نماز پڑھا رہا ہو اور حاکم آ جائے تو کیا وہ امامت چھوڑ دے؟

٧٨٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ، وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَلَغَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِيْ اُنَاسٍ مَعَهُ ، فَحُبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، فَحَانَتِ الْاُوْلٰى ، فَجَاءَ بِلَالٌ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ حُبِسَ ، وَقَدْ حَانَتِ الصَّلٰوةُ ، فَهَلْ لَكَ اَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ ؟ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ. فَاَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ ، فَكَبَّرَ بِالنَّاسِ ، وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْشِيْ فِي الصُّفُوْفِ ، حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ ، وَاَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيْقِ ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِيْ صَلٰوتِهِ ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُهُ اَنْ يُّصَلِّيَ ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ، وَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى وَرَاءَهُ ، حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ ، فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِيْنَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ اَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيْقِ ، اِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِيْ صَلٰوتِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی کہ عمرو بن عوف آپس میں لڑے ہوئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ ان میں صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے اور کئی آدمی آپ کے ہمراہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ کو وہاں دیر ہوگئی اور ظہر کا وقت ہو گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ کو عرض کیا: اے ابو بکر! رسول اللہ ﷺ کو دیر ہوگئی ہے اور نماز کا وقت ہو گیا ہے تو کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اگر تم چاہو۔ بلال رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے لوگوں نے بھی تکبیر کہی' اسی دوران رسول اللہ ﷺ تشریف لا رہے تھے حتی کہ آپ صف میں کھڑے ہو گئے (اور آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز میں شریک ہونے کا ارادہ فرمایا) لوگوں نے دستک دینا شروع کر دی۔ لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دورانِ نماز کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے جب لوگوں نے بہت دستکیں دیں تو آپ نے دیکھا تو معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں رسول اللہ ﷺ نے آپ کو نماز پڑھاتے رہنے کا اشارہ کیا'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ حِيْنَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِلَّا الْتَفَتَ اِلَيْهِ ، يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِيْنَ اَشَرْتُ اِلَيْكَ؟ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لِابْنِ اَبِيْ قُحَافَةَ اَنْ يُّصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

بخاری (۱۲۳۴) مسلم (۹۴۹)

اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ عزوجل کا شکریہ ادا کیا (کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو امامت کے لائق سمجھا) پھر آپ الٹے پاؤں تشریف لائے یہاں تک صف میں شامل ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ آگے بڑھ گئے' آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب آپ نماز پڑھانے سے فارغ ہوئے تو آپ نے لوگوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا: اے لوگو! تمہارا کیا حال ہے؟ جب تمہیں دورانِ نماز کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو تم دستک دینے لگتے ہو۔ دستک تو عورتوں کے لیے ہے اب جب کوئی حادثہ پیش آئے تو تم سبحان اللہ کہا کرو کیونکہ جب کوئی شخص سبحان اللہ سنے گا تو ادھر خیال کرے گا پھر آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جب میں نے آپ کو اشارہ کیا تھا تو آپ نے لوگوں کو نماز کیوں نہ پڑھائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ بات لائق نہ تھی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں نماز پڑھائے۔

ف: ابوقحافہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد ماجد کا اسم گرامی تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تواضع سے اپنا نام نہیں لیا اور آپ نے اپنے آپ کو ابوقحافہ کا بیٹا فرمایا۔ اس حدیث سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سچا خلوص ظاہر ہوتا ہے۔

۸ - صَلٰوةُ الْإِمَامِ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ رَّعِيَّتِهٖ

امام کا اپنی رعایا میں سے کسی کی اقتداء میں نماز پڑھنا

۷۸۴ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰخِرُ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ الْقَوْمِ، صَلّٰى فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آخری نماز جو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ پڑھی وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ہی کپڑے میں لپٹے ہوئے پڑھی۔

۷۸۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيْسٰى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ صَلّٰى لِلنَّاسِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّفِّ. ترندی (۳۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور رسول اللہ ﷺ صف میں تھے۔

۹ - اِمَامَةُ الزَّائِرِ

مہمان کی امامت کا حکم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۷۸۶ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَطِيَّةَ مَوْلًى لَّنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا زَارَ اَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ. ابوداؤد (٥٩٦) ترمذی (٣٥٦)

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی قوم کی ملاقات کے لیے جائے تو وہ نماز نہ پڑھائے۔

۱۰ - اِمَامَةُ الْاَعْمٰى

نابینا کی امامت

۷۸۷ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ، وَهُوَ اَعْمٰى، وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّهَا تَكُوْنُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ، وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ، فَصَلِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ لَكَ؟ فَاَشَارَ اِلٰى مَكَانٍ مِّنَ الْبَيْتِ، فَصَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

بخاری (٤٢٤ - ٤٢٥ - ٦٦٧ - ٦٨٦ - ٨٣٨ تا ٨٤٠ - ١١٨٥ - ١١٨٦ - ٤٠٠٩ - ٤٠١٠ - ٦٤٢٣ - ٦٩٣٨) مسلم (١٤٨ - ١٤٩ - ٤١٩٤ تا ١٤٩٦) نسائی (٨٤٣ - ١٣٢٦) ابن ماجہ (٧٥٤)

حضرت محمود بن الربیع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عتبان بن مالک اپنی قوم کو امامت کراتے تھے اور وہ نابینا تھے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کبھی مینہ برس رہا ہوتا ہے' نالے چل رہے ہوتے ہیں' میں نابینا ہوں آپ میرے گھر میں کہیں نماز پڑھ دیجئے تا کہ میں وہیں نماز پڑھا کروں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور پوچھا: آپ کہاں چاہتے ہیں کہ میں نماز پڑھوں؟ انہوں نے گھر میں ایک جگہ بتلائی' چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ نماز پڑھی۔

ف: معلوم ہوا رسول اللہ ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم متبرک سمجھتے تھے۔ (اختر غفرلہ)

۱۱ - اِمَامَةُ الْغُلَامِ قَبْلَ اَنْ يَّحْتَلِمَ

لڑکے کا بلوغت سے قبل امامت کرانا

۷۸۸ - **اَخْبَرَنَا** مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ الْقُرْاٰنَ، فَاَتٰى اَبِي النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَجَاءَ اَبِيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا فَنَظَرُوْا فَكُنْتُ اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ.

بخاری (٤٣٠٢) ابوداؤد (٥٨٥ تا ٥٨٧) نسائی (٦٣٥ - ٧٦٦)

حضرت عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمارے پاس سے مسافر سوار گزرتے تھے اور ہم ان سے قرآن سیکھتے تھے۔ میرے والد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے وہ شخص امامت کرے جو قرآن زیادہ جانتا ہو جب میرے والد لوٹ کر آئے تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے قرآن اچھی طرح جاننے والا امامت کرائے' جب لوگوں نے دیکھا تو سب سے زیادہ قرآن جاننے والا مجھے پایا' لہٰذا میں آٹھ سال کی عمر میں ان کی امامت کیا کرتا تھا۔

ف: نابالغ فرائض وسنن کی جماعت میں بالغوں کا امام نہیں بن سکتا۔ نابالغ کے پیچھے بالغوں کی نماز جائز نہیں۔ خلیفہ ثانی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نابالغ کی امامت سے منع فرماتے تھے۔ ''عن ابن عباس قال نهانا امير المومنين عمر رضی اللہ عنہ ان نوم الناس في المصحف ونهانا ان يومنا الا المحتلم''. (کنز العمال ص ۲۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم لوگوں کو قرآن مجید سے دیکھ کر امامت کروائیں اور ہمیں منع کیا ہے کہ ہماری امامت نابالغ کروائے۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ''لا يوم من لم يحتلم''. نابالغ امامت نہ کروائے۔ (المدونۃ الکبریٰ ج ا ص ۸۵)

مذکورہ باب کی حدیث کا جواب یہ ہے: ابتداءً نابالغ کی امامت جائز تھی بعد میں حکم منسوخ ہوگیا یا حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے سے بیٹے کو امام بنایا جو کہ ان کا خاصہ تھا اور خاصہ حجت شرعیہ نہیں بنتا۔ (اختر غفرلہٗ)

۱۲ - قِيَامُ النَّاسِ إِذَا رَأَوُا الْإِمَامَ

۷۸۹ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ ، وَحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي.

سابقہ (۶۸۶)

امام کے نماز کے لیے نکلتے وقت عوام کا کھڑا ہونا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی تکبیر ہو تو جب تک تم مجھے دیکھ نہ لو کھڑے نہ ہوا کرو۔

۱۳ - اَلْإِمَامُ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ

۷۹۰ - **أَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نَجِيٌّ لِرَجُلٍ ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ.

مسلم (۸۳۱)

تکبیر کے بعد امام کو ضرورت کا پیش آنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں نماز کی تکبیر ہوئی آپ ایک شخص کے کان میں گفتگو فرما رہے تھے' پھر آپ نماز کے لیے نہ اٹھے حتیٰ کہ بعض لوگ سو گئے۔

۱۴ - اَلْإِمَامُ يَذْكُرُ بَعْدَ قِيَامِهِ فِي مُصَلَّاهُ أَنَّهُ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ

۷۹۱ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَالْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ ، فَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم حَتّٰى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ ، فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطُفُ رَأْسُهُ ، فَاغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ.

بخاری (۶۳۹ - ۶۴۰) مسلم (۱۳۶۷ - ۱۳۶۸) ابوداؤد (۲۳۵ - ۵۴۱)

مصلّٰی امامت پر کھڑے ہونے کے بعد امام کو یاد آئے کہ اس کا وضو نہیں ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نماز کی تکبیر ہوئی' لوگوں نے صفیں باندھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے جب آپ اپنی جگہ میں آ کر کھڑے ہو گئے اس وقت آپ کو یاد آیا کہ میں نے غسل نہیں کیا۔ آپ نے لوگوں کو فرمایا کہ وہیں ٹھہرے رہیں' پھر آپ گھر تشریف لے گئے اور پھر اس طرح باہر تشریف لائے کہ آپ کے سر سے پانی بہہ رہا تھا یعنی جب ہم صفیں باندھے ہوئے تھے تب جا کر آپ نے غسل کیا۔

۱۵ - اِسْتِخْلَافُ الْإِمَامِ إِذَا غَابَ

امام کا کہیں جانے کی صورت میں نائب مقرر کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

٧٩٢ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ اِذَا حَضَرَ الْعَصْرُ وَلَمْ اٰتِ فَمُرْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا حَضَرَتْ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ، فَقَالَ لِاَبِىْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ. فَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ فَدَخَلَ فِى الصَّلٰوةِ، ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم، فَجَعَلَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتّٰى قَامَ خَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ، وَصَفَّحَ الْقَوْمُ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ اِذَا دَخَلَ فِى الصَّلٰوةِ لَمْ يَلْتَفِتْ، فَلَمَّا رَاٰى اَبُوْ بَكْرٍ التَّصْفِيْحَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ اِلْتَفَتَ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِيَدِهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَهُ اِمْضِهْ، ثُمَّ مَشٰى اَبُوْ بَكْرٍ الْقَهْقَرٰى عَلٰى عَقِبَيْهِ، فَتَاَخَّرَ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَقَدَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اِذَا اَوْمَاْتُ اِلَيْكَ اَنْ لَّا تَكُوْنَ مَضَيْتَ؟ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِاِبْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ اَنْ يَّؤُمَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم. وَقَالَ لِلنَّاسِ اِذَا نَابَكُمْ شَىْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ. بخاری (٧١٩٠) ابوداود (٩٤١)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بنی عمرو بن عوف میں کچھ جنگ ہوئی اور اس کی اطلاع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی۔ آپ ظہر کی نماز ادا کر کے ان کے درمیان صلح کرانے تشریف لے گئے اور آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! جب عصر کا وقت آ جائے اور میں نہ آؤں تو ابوبکر سے کہنا کہ وہ نماز پڑھائیں' جب عصر کا وقت آیا تو حضرت بلال نے اذان دی' پھر تکبیر کہی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھیں۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آ پہنچے اور آپ نے باقی نمازیوں کی نسبت آگے بڑھ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز شروع کر دی' لوگوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارنا شروع کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کسی طرف دھیان نہیں کیا کرتے تھے' مگر جب انہوں نے دیکھا کہ برابر دستکیں ہو رہی ہیں اور کسی طرح نہیں رکتیں تو انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا۔ پس آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بعد اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا پھر وہ الٹے پاؤں پیچھے آ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو آپ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے آپ کو اشارہ کیا تو آپ اپنی جگہ نماز کیوں نہیں پڑھاتے رہے۔ انہوں نے عرض کیا: ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ طاقت نہیں کہ وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا: جب تمہیں نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں دستک دیں۔

ف: مقام ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تشریح کے لیے کتاب الامامة کی پہلی حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

١٦ - اَلْاِئْتِمَامُ بِالْاِمَامِ

امام کی پیروی کرنا

٧٩٣ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِىْ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ، فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهُ، فَحَضَرَتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی داہنی جانب سے گرے تو صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے' نماز کا وقت

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

الصَّلٰوةُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

بخاری (۸۰۵) مسلم (۹۲۰) نسائی (۱۰۶۰) ابن ماجہ (۱۲۳۸)

قریب آ گیا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کہ امام اسی لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "ربنا لك الحمد" کہو۔

۱۷ - اَلْإِئْتِمَامُ بِمَنْ يَّأْتَمُّ بِالْإِمَامِ

امام کی اقتداء کرنے والے کی اقتداء کا حکم

۷۹۴ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى فِي أَصْحَابِهٖ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَأْتَمُّوْا بِيْ، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَّتَأَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم (۹۸۱) ابوداؤد (۶۸۰) ابن ماجہ (۹۷۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے اصحاب کو دیکھا وہ پیچھے کھڑے ہوئے ہیں (صفِ اوّل میں شریک نہیں ہوئے) تو آپ نے فرمایا: آگے بڑھو اور میری اقتداء کرو، اور جو لوگ تمہارے بعد ہیں وہ تمہاری پیروی کریں اور کچھ لوگ پیچھے رہیں گے، حتیٰ کہ اللہ عزوجل بھی انہیں پیچھے ڈال دے گا۔

۷۹۵ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ نَحْوَهٗ. مسلم (۹۸۲)

حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث سابق کی طرح ہی روایت ہے۔

۷۹۶ - **أَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوْسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ، قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ، فَصَلّٰى قَاعِدًا، وَأَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ، وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔ آپ فرماتی ہیں: نبی ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے سب لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں تھے۔

ف: (تشریح کے لیے دیکھئے حدیث نمبر ۱ 'کتاب الامامۃ)

۷۹۷ - **أَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ، وَأَبُوْ بَكْرٍ خَلْفَهٗ، فَإِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَبَّرَ أَبُوْ بَكْرٍ يُسْمِعُنَا.

مسلم (۹۲۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی اقتداء میں تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ تکبیر فرماتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی ہمیں سنانے کے لیے (اونچی) تکبیر فرماتے (تو ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اور وہ رسول اللہ ﷺ کی اقتداء کرتے)۔

۱۸ - مَوْقِفُ الْإِمَامِ إِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً وَالْإِخْتِلَافُ فِيْ ذٰلِكَ

تین افراد کی موجودگی میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ اور اس میں اختلاف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۷۹۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ قَالَا دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ نِصْفَ النَّهَارِ، فَقَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ اُمَرَاءُ يَشْتَغِلُوْنَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ، فَصَلُّوْا لِوَقْتِهَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بَيْنِيْ وَ بَيْنَهٗ فَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَ. ابوداؤد(۶۱۳)

حضرت اسود اور علقمہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دوپہر کے وقت حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا: وہ زمانہ قریب ہے جب کہ امیر لوگ نماز کے وقت دوسرے کاموں میں مصروف ہوں گے تو تم بروقت نماز پڑھ لینا۔ پھر آپ نے میرے اور ان کے درمیان کھڑے ہو کر نماز ادا فرمائی' اس کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

۷۹۹ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ غُلَامٍ لِجَدِّهٖ يُقَالُ لَهٗ مَسْعُوْدٌ فَقَالَ مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ يَا مَسْعُوْدُ ائْتِ اَبَا تَمِيْمٍ يَعْنِيْ مَوْلَاهُ، فَقُلْ لَهٗ يَحْمِلُنَا عَلٰى بَعِيْرٍ، وَيَبْعَثُ اِلَيْنَا بِزَادٍ وَدَلِيْلٍ يَدُلُّنَا، فَجِئْتُ اِلٰى مَوْلَايَ فَاَخْبَرْتُهٗ، فَبَعَثَ مَعِيْ بِبَعِيْرٍ، وَوَطْبٍ مِّنْ لَبَنٍ، فَجَعَلْتُ اٰخُذُ بِهِمْ فِيْ اِخْفَاءِ الطَّرِيْقِ، وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ، وَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ يَمِيْنِهٖ، فَقَدْ عَرَفْتُ الْاِسْلَامَ وَاَنَا مَعَهُمَا فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا، فَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَدْرِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقُمْنَا خَلْفَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بُرَيْدَةُ هٰذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ.

نسائی

حضرت مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے سامنے سے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گزرے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے مسعود! اپنے مالک ابوتمیم کے پاس جاؤ اور ان سے عرض کرو کہ وہ مجھے سواری کے لیے ایک اونٹ توشہ اور ایک راہ بتانے والا شخص دیں (جو ہمیں مدینہ منورہ کی طرف راہنمائی کرے) میں اپنے مالک کے پاس گیا اور انہیں بتایا' انہوں نے مجھے ایک اونٹ اور دودھ کا ایک برتن دیا۔ پھر میں انہیں پوشیدہ راستوں میں لے چلا (تاکہ کفار کو علم نہ ہو) اسی دوران نماز کا وقت آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور حضرت ابوبکر آپ کی داہنی طرف کھڑے ہو گئے۔ اس زمانے میں مَیں دین اسلام کو معلوم کر چکا تھا اور آپ کے ہمراہ میں اس وجہ سے بھی آیا اور دونوں کے پیچھے کھڑا ہوا! رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینے پر ہاتھ مارا (وہ پیچھے چلے آئے) پھر ہم دونوں آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ بریدہ روایت میں قوی نہیں ہے۔

۱۹ - اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً وَّامْرَاَةً

امام سمیت تین مرد اور ایک عورت (جماعت کے لیے) ہو تو؟

۸۰۰ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهٗ، فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ اَنَسٌ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَّنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ، فَنَضَحْتُهٗ بِمَاءٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے پر بلایا۔ جو انہوں نے آپ کی دعوت کے لیے تیار کیا تھا۔ تو آپ نے کھانا کھایا پھر آپ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اٹھ کر اس چٹائی کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَاءَهُ، وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا، فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

بخاری (۳۸۰ - ۸۶۰) مسلم (۱۴۹۷) ابوداؤد (۶۱۲) ترمذی (۲۳۴)

پانی کے ساتھ دھویا جو بہت دیر بچھا رہنے کی وجہ سے کالی ہو گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور میں اور یتیم آپ کے پیچھے تھے اور بڑھیا (ملیکہ) ہمارے پیچھے تھیں۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نفل نماز کی جماعت کروانا جائز ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

۲۰ - اِذَا كَانُوْا رَجُلَيْنِ وَامْرَاَتَيْنِ

دو مرد اور دو عورتیں ہوں تو وہ صف کس طرح باندھیں؟

۸۰۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَاُمِّي وَالْيَتِيْمُ وَاُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي، فَقَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ صَلٰوةٍ، قَالَ فَصَلّٰى بِنَا. مسلم (۱۴۹۹ - ۶۳۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، اس وقت گھر میں، میں، میری ماں، یتیم اور میری خالہ حضرت ام حرام کے سوا کوئی نہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں، اس وقت نماز کا وقت نہ تھا۔ پھر آپ نے (برکت کے لیے نفل) نماز پڑھائی۔

۸۰۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُخْتَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُّوْسَى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَاُمُّهُ وَخَالَتُهُ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجَعَلَ اَنَسًا عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَاُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا.

مسلم (۱۵۰۰) ابوداؤد (۶۰۹) نسائی (۸۰۴) ابن ماجہ (۹۷۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ اور ان کی والدہ اور خالہ موجود تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنی دائیں طرف کھڑا کیا اور ان کی ماں اور خالہ کو اپنے پیچھے کھڑا کیا اور نماز پڑھائی۔

۲۱ - مَوْقِفُ الْاِمَامِ اِذَا كَانَ مَعَهُ صَبِيٌّ وَامْرَاَةٌ

جب امام کے ساتھ ایک لڑکا اور ایک عورت ہو تو امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

۸۰۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلٰى لِعَبْدِ قَيْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ، وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّيْ مَعَنَا، وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَهُ.

نسائی (۸۴۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی ایک طرف نماز پڑھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی تھیں، میں بھی نبی ﷺ کے پہلو میں تھا۔

۸۰۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو ابْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے نماز پڑھائی اور ہمارے گھر کی ایک اور عورت بھی تھی آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَبِامْرَاَةٍ مِّنْ اَهْلِىْ، فَاَقَامَنِىْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَالْمَرْاَةُ خَلْفَنَا. سابقہ (۸۰۲)

نے مجھے اپنی دائیں جانب اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا۔

۲۲ - مَوْقِفُ الْاِمَامِ وَالْمَاْمُوْمُ صَبِىٌّ

جب مقتدی لڑکا ہو تو امام کس جگہ کھڑا ہو

۸۰۵ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِىْ مَيْمُوْنَةَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهٖ، فَقَالَ بِىْ هٰكَذَا؟ فَاَخَذَ بِرَاْسِىْ فَاَقَامَنِىْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ. بخاری (۶۹۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ (اور رسول اللہ ﷺ کی بیوی) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس مہمان ٹھہرا۔ رات کے وقت رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے اٹھے۔ میں بھی اٹھا اور آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوا آپ نے مجھے فرمایا: تم' پھر میرا سر پکڑ کر مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کیا۔

۲۳ - مَنْ يَّلِى الْاِمَامَ ثُمَّ الَّذِىْ يَلِيْهِ

کون کون سے لوگ امام کے قریب ہوں

۸۰۶ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ، عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِى الصَّلٰوةِ، وَيَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ، لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ. قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اِخْتِلَافًا، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ مَعْمَرٍ اسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ.

مسلم (۹۷۱) ابوداود (۶۷۴) نسائی (۸۱۱) ابن ماجہ (۹۷۶)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور فرماتے تھے کہ آگے پیچھے مت ہو ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائے گی (اور صفِ اوّل میں) میرے نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو عقل و علم رکھتے ہوں۔ پھر وہ لوگ جو ان کے ہم پلہ ہوں' پھر وہ جو ان کے قریب ہوں۔ ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کے دن تم میں سخت اختلاف رونما ہوا۔ امام ابو عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ابو معمر کا نام عبداللہ بن سخبرہ ہے۔

۸۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِىِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِى التَّيْمِىُّ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ بَيْنَا اَنَا فِى الْمَسْجِدِ فِى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَذَبَنِىْ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِىْ جَبْذَةً فَنَحَّانِىْ، وَقَامَ مَقَامِىْ فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلٰوتِىْ، فَلَمَّا انْصَرَفَ فَاِذَا هُوَ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتٰى لَا يَسُوْؤُكَ اللّٰهُ اِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِّنَ النَّبِىِّ ﷺ اِلَيْنَا اَنْ نَّلِيَهٗ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَقَالَ هَلَكَ اَهْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ اٰسٰى، وَلٰكِنْ اٰسٰى عَلٰى مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ يَا اَبَا يَعْقُوْبَ مَا يَعْنِىْ بِاَهْلِ الْعُقَدِ؟ قَالَ الْاُمَرَاءُ. نسائی

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں مسجد کی پہلی صف میں تھا کہ ایک شخص نے مجھے پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور خود میری جگہ کھڑا ہو گیا بس اللہ کی قسم میں غصہ کی حالت میں نماز بھول گیا جب نماز سے فارغ ہوا تو معلوم ہوا کہ وہ تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا: اے نوجوان! اللہ تجھے رنج نہ دے' ہمیں نبی ﷺ کی بارگاہ سے یہ تاکید ہے کہ ہم لوگ آپ کے نزدیک رہیں' پھر انہوں نے اپنا رخ قبلے کی طرف کر کے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! وہ اہل عقد سردار فوت ہو گئے (جو نماز کا اہتمام اور صفوں کا خیال رکھتے تھے) یہ تین بار کہا' اللہ کی قسم! مجھے ان پر نہیں بلکہ ان لوگوں پر افسوس ہے' جنہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا۔ میں نے دریافت کیا: اے ابو یعقوب! اہل عقد سے مراد کون لوگ ہیں؟ انہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

نے فرمایا: امراء۔

٢٤ - إِقَامَةُ الصُّفُوْفِ قَبْلَ خُرُوْجِ الْإِمَامِ

٨٠٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَقُمْنَا فَعُدِّلَتِ الصُّفُوْفُ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا قَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ، فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَّنْتَظِرُهُ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا قَدِ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَاْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ وَصَلّٰى.

بخاری (٢٧٥) مسلم (١٣٦٦) ابوداود (٢٣٥)

امام کے نکلنے سے قبل صفیں درست کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نماز کی تکبیر ہوئی ہم لوگ کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے تشریف لانے سے پہلے صفیں سیدھی ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ آ کر جب اپنے مقام پر کھڑے ہوئے تو آپ تکبیر سے پہلے ہی واپس ہو گئے اور حاضرین سے فرمایا: تم اپنی جگہ پر ہی رہو۔ ہم لوگ کھڑے ہو کر آپ کا انتظار کرتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ غسل کر کے باہر تشریف لائے۔ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی اور نماز پڑھی۔

٢٥ - كَيْفَ يُقَوِّمُ الْإِمَامُ الصُّفُوْفَ

٨٠٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَوِّمُ الصُّفُوْفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ، فَاَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ لَتُقِيْمُنَّ صُفُوْفَكُمْ، اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ.

مسلم (٩٧٨) ابوداود (٦٦٣ - ٦٦٥) ترمذی (٢٢٧) ابن ماجہ (٩٩٤)

امام صفیں کس طرح درست کرائے؟

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کو ایسے برابر اور سیدھا کرواتے جیسے تیر برابر اور سیدھے کیے جاتے ہیں' آپ نے ایک شخص کا سینہ صف سے باہر نکالے ہوئے دیکھا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تم اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ تمہارے درمیان مخالفت ڈال دے گا۔

ف: مسلم کی روایت ہے کہ آپ صفوں کو ایسا درست فرماتے جیسے ان کے برابر تیروں کو کر سکیں۔

٨١٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوْفَ مِنْ نَّاحِيَةٍ اِلٰى نَاحِيَةٍ، يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُوْرَنَا وَيَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ. وَكَانَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصُّفُوْفِ الْمُتَقَدِّمَةِ.

ابوداود (٦٦٤)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفوں میں ایک طرف سے دوسری طرف جاتے ہمارے کندھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور فرما رہے ہوتے کہ اختلاف مت کرو' ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ اور اختلاف پڑ جائے گا اور آپ فرماتے تھے: اللہ اور فرشتے اگلی صفوں پر درود بھیجتے ہیں۔

٢٦ - مَا يَقُوْلُ الْإِمَامُ اِذَا تَقَدَّمَ فِيْ تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ

٨١١ - **اَخْبَرَنَا** بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ

جب امام آگے بڑھے تو صفوں کو درست کرنے کے لیے کیا کہے؟

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے تھے: برابر ہو جاؤ'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اَبِیْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا، وَيَقُوْلُ اِسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ، وَلِيَلِيَنِیْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰی، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ. سابقہ(٨٠٦)

آگے پیچھے مت ہو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف واقع ہو جائے گا اور عقل و شعور والے لوگ میرے نزدیک رہیں، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں پھر وہ جو ان سے نزدیک ہیں۔

٢٧ - كَمْ مَرَّةً يَقُوْلُ اِسْتَوُوْا

امام کتنی مرتبہ کہے کہ صفیں درست کرلو؟

٨١٢ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اِسْتَوُوْا، اِسْتَوُوْا، اِسْتَوُوْا، فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِیْ كَمَا اَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے برابر ہو جاؤ، برابر ہو جاؤ، برابر ہو جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہیں اپنے پیچھے بھی اس طرح دیکھتا ہوں جیسے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

ف: یہ حدیث وہابیوں کے باطل عقیدے کا ردّ ہے جو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقت سے سامنے اور پس پشت سب کچھ دیکھتے تھے۔ نمازیوں کے احوال میں سے کوئی حال آپ ﷺ کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں تھا اور آپ ﷺ کے دیکھنے کی صفت دائمی تھی کیونکہ حدیث میں ''لاراکم'' میں تمہیں دیکھتا ہوں۔ فعل مضارع استعمال ہوا ہے جو حال اور استقبال دونوں زمانوں پر دال ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

٢٨ - حَثُّ الْاِمَامِ عَلٰی رَصِّ الصُّفُوْفِ وَالْمُقَارَبَةِ بَيْنَهَا

امام کا عوام کو صفیں درست کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کی رغبت دلانا

٨١٣ - **اَخْبَرَنَا** عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ، فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ، وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّیْ اَرَاكُمْ مِّنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ.

نسائی(٨٤٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے، تو آپ تکبیر تحریمہ سے پہلے ہماری طرف متوجہ ہوتے، پھر فرماتے: اپنی صفیں برابر کرو اور مل کر کھڑے ہو کیوں کہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

٨١٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَاصُّوْا صُفُوْفَكُمْ، وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا، وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ، فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَرَی الشَّيَاطِيْنَ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ.

ابوداود(٦٦٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: صفوں کو ملا کر رکھو اور ان کو قریب کرو (کہ درمیان میں فاصلہ نہ ہو) اور اپنی گردنیں برابر رکھو، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! میں شیاطین کو بکری کے سیاہ بچے کی طرح صفوں میں گھستا ہوا دیکھتا ہوں۔

٨١٥ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم اپنے رب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ يُتِمُّوْنَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ، ثُمَّ يَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ.

مسلم(٩٦٧) ابوداود(٦٦١) ابن ماجه(٩٩٢)

کے سامنے فرشتوں کی طرح صف نہیں باندھتے؟ لوگوں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) فرشتے کس طرح اپنے رب کے سامنے صف باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ صفِ اوّل کو پورا کرتے ہیں (جب وہ پوری ہو جاتی ہے) پھر دوسری صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔

٢٩ - فَضْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ عَلَى الثَّانِي

پہلی صف کی دوسری صف پر فضیلت

٨١٦ - **أَخْبَرَنِي** يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا، وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً. ابن ماجه(٩٩٦)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ پہلی صف کے لیے تین بار دعا فرماتے تھے اور دوسری صف کے لیے ایک بار۔

٣٠ - اَلصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ

پچھلی صف میں کھڑا ہونا

٨١٧ - **أَخْبَرَنَا** إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ، وَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ. ابوداود(٦٧١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلی صف کو پورا کرو پھر جو اس کے نزدیک ہے اسے پورا کرو اگر کچھ کمی رہے تو پچھلی صف میں رہے۔

٣١ - مَنْ وَصَلَ صَفًّا

جو صف میں خالی جگہ کھڑا ہو جائے

٨١٨ - **أَخْبَرَنَا** عِيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَثْرُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ. ابوداود(٦٦٦)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو شخص صفوں کو ملا دے گا، اللہ بھی (اپنی نعمتوں سے) اسے ملا دے گا، اور جو شخص صف کو کاٹ دے گا، اللہ عزوجل بھی اسے کاٹ دے گا۔

٣٢ - ذِكْرُ خَيْرِ صُفُوْفِ النِّسَاءِ وَشَرِّ صُفُوْفِ الرِّجَالِ

عورتوں کی بہترین اور مردوں کی بدترین صفیں

٨١٩ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا. مسلم(٩٨٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی صفوں میں سے بہترین صف وہ ہے جو سب سے آگے ہو اور بدترین وہ جو سب کے بعد ہو اور عورتوں کی صفوں میں سے بہتر صف وہ ہے جو سب سے آخر میں ہو اور بدتر صف وہ ہے جو سب کے آگے ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٣٣ - اَلصَّفُّ بَيْنَ السَّوَارِيْ

ستونوں کے درمیان صفیں باندھنا

٨٢٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِيءٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ اَنَسٍ فَصَلَّيْنَا مَعَ اَمِيْرٍ مِّنَ الْاُمَرَاءِ، فَدَفَعُوْنَا حَتّٰى قُمْنَا، وَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ، فَجَعَلَ اَنَسٌ يَتَاَخَّرُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَتَّقِيْ هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

ابوداود (٦٧٣) ترمذی (٢٢٩)

حضرت عبدالحمید بن محمود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے اور ہم نے ایک امیر کے ساتھ نماز پڑھی لوگوں نے ہمیں دھکیلا حتیٰ کہ ہم کھڑے ہوئے اور دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ پیچھے' ہٹتے تھے اور فرماتے ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس بات سے بچتے تھے (یعنی ستونوں کے درمیان کھڑے ہونے کی بجائے پچھلی صف علیحدہ کرتے تھے)۔

٣٤ - اَلْمَكَانُ الَّذِيْ يُسْتَحَبُّ مِنَ الصَّفِّ

صف میں کون سی جگہ کھڑا ہونا بہتر ہے

٨٢١ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اَحْبَبْتُ اَنْ اَكُوْنَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ. مسلم (١٦٤٠) ابوداود (٦١٥) ابن ماجه (١٠٠٦)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو میں چاہتا کہ آپ کی دائیں طرف کھڑا رہوں۔

٣٥ - مَا عَلَى الْاِمَامِ مِنَ التَّخْفِيْفِ

امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنی چاہیے؟

٨٢٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيْهِمُ السَّقِيْمَ، وَالضَّعِيْفَ، وَالْكَبِيْرَ، فَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ.

بخاری (٧٠٣) ابوداود (٧٩٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے' کیونکہ جماعت میں بیمار' کمزور' ضعیف العمر بھی ہوتے ہیں جب اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی نماز پڑھے۔

٨٢٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلٰوةً فِيْ تَمَامٍ.

مسلم (١٠٥٣) ترمذی (٢٣٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ تمام لوگوں سے ہلکی اور پوری نماز پڑھتے تھے۔

٨٢٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنِّيْ لَاَقُوْمُ فِي الصَّلٰوةِ فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاُوْجِزُ فِيْ صَلٰوتِيْ كَرَاهِيَةَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمِّهٖ.

بخاری (٧٠٧ - ٨٦٨) ابوداود (٧٨٩) ابن ماجه (٩٩١)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ اس کی ماں کو تکلیف میں دیکھنا مجھے ناگوار گزرتا ہے۔

٣٦ - اَلرُّخْصَةُ لِلْاِمَامِ فِي التَّطْوِيْلِ

امام کو (نماز میں) لمبی سورتیں پڑھنے کی اجازت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۸۲۵ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِی الْحٰرِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ بِالتَّخْفِيْفِ، وَيَؤُمُّنَا بِالصَّآفَّاتِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ہلکی پڑھنے کا حکم فرماتے اور ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے سورۂ صافات تلاوت فرماتے۔

۳۷ - مَا يَجُوْزُ لِلْاِمَامِ مِنَ الْعَمَلِ فِی الصَّلٰوةِ

نماز میں امام کے لیے کون سا عمل جائز ہے؟

۸۲۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِیِّ، عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّاسِ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِی الْعَاصِ عَلٰی عَاتِقِهٖ، فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَاِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُوْدِهٖ اَعَادَهَا.

سابقہ (۷۱۰)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو امامت کراتے وقت دیکھا اور آپ اپنے کندھے پر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص کو اٹھائے ہوئے تھے جب آپ رکوع کرتے تو اسے زمین پر بٹھا دیتے اور جب سجدے سے اٹھتے تو اسے دوبارہ کندھے پر بٹھا لیتے۔

۳۸ - مُبَادَرَةُ الْاِمَامِ

امام سے پہل کرنا

۸۲۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَلَا يَخْشَى الَّذِیْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ؟ مسلم (۹۶۲) ترمذی (۵۸۲) ابن ماجہ (۹۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص جو امام سے پہلے اپنا سر اٹھا لیتا ہے کیا اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کا سر گدھے کے سر سے بدل دے۔

۸۲۸ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوْبٍ، اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَرَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَامُوْا قِيَامًا، حَتّٰی يَرَوْهُ سَاجِدًا، ثُمَّ سَجَدُوْا.

بخاری (۶۹۰ - ۷۴۷ - ۸۱۱) مسلم (۱۰۶۲ - ۱۰۶۳) ابو داؤد (۶۲۰) ترمذی (۲۸۱)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو صورتِ حال یہ ہوتی کہ آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو وہ سیدھے کھڑے رہتے، یہاں تک کہ جب آپ کو دیکھتے کہ آپ سجدہ میں جا چکے ہیں تو اس وقت سجدہ کرتے۔

۸۲۹ - اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰی بِنَا اَبُوْ مُوْسٰی، فَلَمَّا كَانَ فِی الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقَالَ اُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ اَبُوْ مُوْسٰی اَقْبَلَ عَلَی الْقَوْمِ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ، قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ

حضرت حطان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی جب وہ نماز میں بیٹھے تو ایک شخص نے آ کر کہا: نماز نیکی اور پاکی کے لیے قائم کی گئی۔ جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم میں سے کس نے یہ بات کہی تھی؟ سب لوگ خاموش رہے! لوگوں نے کہا: اے حطان!

قُلْتَهَا؟ قَالَ لَا، وَقَدْ خَشِيتُ اَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا. فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُنَا صَلٰوتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، وَاِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ.

مسلم(٩٠٢ - ٩٠٣ - ٩٠٥) ابو داؤد(٩٧٢ - ٩٧٣) نسائی (١٠٦٣ - ١١٧١ - ١١٧٢ - ١٢٧٩) ابن ماجه(٨٤٧ - ٩٠١)

شاید تم نے یہ بات کہی' انہوں نے جواب دیا: نہیں! مجھے ڈر ہے کہ تم کہیں مجھ پر ناراض نہ ہو۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز اور اس کے طریقے سکھاتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ امام اس لیے ہے تاکہ اس کی اطاعت اور پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ ''غیر المغضوب علیهم ولا الضالین'' کہے تو تم آمین کہو'اللہ تمہاری دعا کو قبول فرمائے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے (تو تم بھی سر اٹھاؤ) جب وہ ''سمع الله لمن حمده'' کہے تو تم ''ربنا لك الحمد'' کہو۔ اللہ تمہارے کہنے کو سنے گا اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا اور سر اٹھاتا ہے (اور تمہارا ہر ایک رکن اس کے بعد ہو گا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مقتدی کے لیے امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ حدیث میں مقتدی کے لیے فاتحہ پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

٣٩ - خُرُوْجُ الرَّجُلِ مِنْ صَلٰوةِ الْاِمَامِ وَفَرَاغِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

جو شخص امام کی نماز سے علیحدہ ہو کر الگ مسجد کے کونے میں نماز پڑھے

٨٣٠ - اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، وَاَبِيْ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى خَلْفَ مُعَاذٍ، فَطَوَّلَ بِهِمْ، فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضٰى مُعَاذٌ الصَّلٰوةَ قِيْلَ لَهٗ اِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ اَصْبَحْتُ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَتٰى مُعَاذٌ النَّبِيَّ ﷺ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ، فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِيْ صَنَعْتَ؟ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَمِلْتُ عَلٰى نَاضِحِيْ مِنَ النَّهَارِ فَجِئْتُ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلْتُ مَعَهٗ فِي الصَّلٰوةِ، فَقَرَاَ سُوْرَةَ كَذَا وَكَذَا فَطَوَّلَ، فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انصار میں سے ایک شخص آیا اور جماعت کھڑی تھی۔ وہ مسجد میں چلا گیا اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پیچھے جماعت میں شامل ہوا۔ انہوں نے رکعت کو طویل کیا' اس شخص نے نماز چھوڑ کر ایک کونے میں جا کر الگ نماز پڑھنا شروع کر دی' پھر چلا گیا جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے ان سے بیان کیا کہ فلاں شخص نے ایسا ایسا کیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ سے ضرور بیان کروں گا۔ چنانچہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ' نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب حال بیان کیا' رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو بلا بھیجا اور دریافت کیا کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے سارا دن پانی بھرا پھر حاضر ہوا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ؟ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ؟ بخاری (٧٠٥) نسائی (٩٨٣ - ٩٩٦)

تو جماعت ہو رہی تھی میں مسجد میں جا کر جماعت میں ان کے ساتھ شریک ہوا' انہوں نے فلاں فلاں سورۃ پڑھنی شروع کی اور نماز بہت لمبی کی میں نے نماز توڑ کر ایک کونے میں الگ نماز پڑھ لی۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: اے معاذ! کیا تم لوگوں کو تکلیف دیتے ہو' اے معاذ! کیا تم لوگوں کو تکلیف دیتے ہو (کہ وہ مجبور ہو کر نماز روزہ چھوڑ دیں)۔

٤٠ - اَلْاِتْمَامُ بِالْاِمَامِ يُصَلِّيْ قَاعِدًا

امام کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز مکمل کرنا

٨٣١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهٗ قُعُوْدًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا، وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا، اَجْمَعُوْنَ.

بخاری (٦٨٩) مسلم (٩٢٣) ابوداود (٦٠١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس سے گر پڑے آپ کے بدن مبارک کا داہنا حصہ زخمی ہو گیا۔ لہٰذا آپ نے ایک نماز بیٹھ کر ادا فرمائی' ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی' آپ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ "**سمع اللہ لمن حمدہ**" کہے تو تم "**ربنا لك الحمد**" کہو جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

ف: نبی علیہ السلام کا یہ ارشاد ہے کہ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو' یہ حکم ابتدائی ایام اسلام میں تھا اور بعد میں رسول اللہ علیہ السلام نے بیٹھ کر نماز پڑھائی جب کہ لوگ آپ کے پیچھے کھڑے تھے اور اسی پر احناف کا عمل ہے۔

٨٣٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهٗ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيْفٌ، وَاِنَّهٗ مَتٰى يَقُوْمُ فِيْ مَقَامِكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ، فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُوْلِيْ لَهٗ، فَقَالَتْ لَهٗ اِنَّكُنَّ لَاَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ، مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، قَالَتْ فَاَمَرُوْا اَبَا بَكْرٍ، فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً، قَالَتْ فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ، وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ، فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ حِسَّهٗ فَذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ قُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ علیل ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کے متعلق مطلع کرنے حاضر ہوئے' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو میری طرف سے نماز پڑھانے کا حکم دو۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل ہیں۔ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو عوام کو ان کی آواز سنائی نہ دے سکے گی۔ لہٰذا آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمائیں' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دو۔ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ (رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں) عرض کریں۔ انہوں نے کہا تو آپ نے فرمایا کہ تم صاحباتِ یوسف ہو' ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دو' آخر کار لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کے لیے کہا' جب انہوں نے نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

كَمَا اَنْتَ. قَالَتْ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى قَامَ عَنْ يَّسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ جَالِسًا، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ جَالِسًا، وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمًا، يَقْتَدِيْ اَبُوْ بَكْرٍ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ يَقْتَدُوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

بخاری (٦٦٤ - ٧١٢ - ٧١٣) مسلم (٩٤٠ - ٩٤١) ابن ماجہ (١٢٣٢)

پڑھانا شروع کی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی طبیعت کو ذرا ہلکا پایا تو دو آدمیوں کے سہارے مسجد کی طرف چلے جب کہ آپ کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹتے جاتے تھے جب آپ مسجد میں تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے آنے کو محسوس کر کے پیچھے ہٹنے لگے' رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنی جگہ پر کھڑے رہنا کا اشارہ فرمایا۔ آپ فرماتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بائیں جانب تشریف فرما ہوئے تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز ادا کرنے لگے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے تھے' حضرت ابوبکر رسول اللہ ﷺ کی اقتداء کر رہے تھے اور سب لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے۔

٨٣٣ - **اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ** قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ؟ فَقُلْنَا لَا، وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ؟ قُلْنَا لَا، هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ قَوْلِهٖ. قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ، فَجَاءَهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيْقًا، فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ. فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ، ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً، فَجَاءَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ، اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ، فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ، فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان، ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے دریافت کیا کہ کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی بیماری کا حال مجھ سے بیان نہیں فرمائیں گی' انہوں نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ پر بیماری کی شدت ہوئی تو آپ نے دریافت فرمایا: کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! یارسول اللہ! وہ تو آپ کا انتظار کر رہے ہیں' آپ نے طشت میں پانی رکھنے کا حکم فرمایا' ہم نے پانی رکھا۔ آپ (ﷺ) نے غسل فرمایا' جب آپ اٹھنے لگے تو بے ہوش ہو گئے پھر ہوش میں آ کر دریافت فرمایا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے' ہم نے عرض کیا: نہیں! یارسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: میرے لیے طشت میں پانی رکھو۔ ہم نے تعمیل کی' آپ نے غسل فرمایا بعد ازاں آپ نے اٹھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ بے ہوش ہو گئے پھر تیسری دفعہ ایسے ہی فرمایا' آپ فرماتی ہیں: اور لوگ مسجد میں جمع ہو کر رسول اللہ ﷺ کا عشاء کی نماز کے لیے انتظار کر رہے تھے۔ آخر کار رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں' جب پیغام لانے والا ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ' آپ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دیتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ﷺ أَنْ لَّا يَتَأَخَّرَ ، وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ ، فَجَعَلَ أَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا ، وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ أَبِيْ بَكْرٍ ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي قَاعِدًا. فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ نَعَمْ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ؟ قُلْتُ لَا. قَالَ هُوَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ.

بخاری (۶۸۷) مسلم (۹۳۵)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی تھے' چنانچہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے کہا' انہوں نے کہا: آپ نماز پڑھانے کے زیادہ حق دار ہیں۔ ان ایام میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی نماز پڑھاتے تھے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے مرض کی شدت ذرا کم ہوئی تو آپ دو آدمیوں کا سہارا لیے نماز ظہر کے لیے باہر تشریف لائے ان میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے' جب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے پیچھے نہ ہٹنے کا اشارہ فرمایا اور جن دو افراد نے آپ کو سہارا دیا ہوا تھا انہیں حکم فرمایا تو انہوں نے آپ کو حضرت ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دیا۔ حضرت ابوبکر کھڑے کھڑے ہی نماز ادا فرماتے رہے اور باقی صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین حضرت ابوبکر کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے' (عبیداللہ نے فرمایا کہ) میں یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا' اور انہیں کہا: کیا میں آپ کو وہ بیان نہ کروں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کا حال بیان فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! تو میں نے سب بیان کیا۔ انہوں نے کسی بات کا بھی انکار نہ کیا' مگر اتنا پوچھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دوسرے کس شخص کا نام لیا ہے؟ جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' میں نے عرض کیا: نہیں! ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تھے۔

۴۱ - اِخْتِلَافُ نِيَّةِ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُوْمِ

امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف

۸۳۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ ، فَأَخَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلٰوةَ ، وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ ، فَقَرَأَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ تَأَخَّرَ فَصَلَّى ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالُوْا نَافَقْتَ يَا فُلَانُ. فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا نَافَقْتُ ، وَلَآتِيَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَأُخْبِرُهُ ، فَأَتَى النَّبِيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' بعدازاں اپنی قوم میں جا کر نماز پڑھاتے۔ ایک دن نماز میں دیر ہوگئی تو انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اس کے بعد اپنی قوم کے پاس تشریف لے گئے' امامت کرائی اور سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی' مقتدیوں میں سے ایک شخص نے جب یہ دیکھا تو اس نے صف سے نکل کر الگ نماز پڑھی اور

MARKAZUL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ، ثُمَّ يَأْتِينَا فَيَؤُمُّنَا، وَإِنَّكَ أَخَّرْتَ الصَّلٰوةَ الْبَارِحَةَ فَصَلّٰى مَعَكَ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا، فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذٰلِكَ تَأَخَّرْتُ، فَصَلَّيْتُ، وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ، نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ؟ اِقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا، وَسُورَةِ كَذَا. مسلم (١٠٤٠) ابوداود (٧٩٠)

رخصت ہو گیا۔ لوگوں نے کہا: اے فلاں! تو منافق ہو گیا ہے' اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں منافق نہیں ہوا ہوں البتہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں لازمی حاضر ہوں گا اور آپ سے بیان کروں گا' بعد ازاں وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں یہاں سے نماز پڑھ کر ہمارے پاس آتے ہیں اور ہمیں امامت کراتے ہیں آپ نے کل رات نماز تاخیر سے پڑھی' یہ آپ کے ساتھ نماز پڑھ کر ہمارے پاس تشریف لائے اور امامت کی تو انہوں نے سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کر دی' جب میں نے یہ سنا تو میں پیچھے نکل گیا اور (الگ) نماز پڑھ لی' ہم لوگ تو اونٹ پر پانی بھرنے والے ہیں' سارا دن اپنے ہاتھوں سے محنت مزدوری کرتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالتے ہو؟ فلاں فلاں سورتوں کی تلاوت کیا کرو۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امام اور مقتدی کی نماز میں اختلاف ہو تو مقتدی کی نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر امامت کرتے اور آپ رضی اللہ عنہ نفل کی نیت فرماتے اور مقتدی فرض کی نیت کرتے۔ تاہم یہ حکم منسوخ ہے اور نفل کی نیت کر کے نماز پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض پڑھنے والے کی نماز نہیں ہوتی۔ کیونکہ امام اور مقتدی میں تطابق و توافق ہونا چاہیے۔

٨٣٥ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ، فَصَلّٰى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ، وَبِالَّذِينَ جَاؤُوا رَكْعَتَيْنِ، فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَرْبَعًا، وَلِهٰؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. ابوداود (١٢٤٨) نسائی (١٥٥٠ - ١٥٥٤)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے صلوٰۃ الخوف ادا فرمائی تو آپ نے اپنے پیچھے والے لوگوں کے ہمراہ دو رکعتیں ادا فرمائیں بعد ازاں وہ لوگ چلے گئے اور جو لوگ ان کی جگہ آئے ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں تو نبی ﷺ کی چار رکعتیں اور ان لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوتیں۔

٤٢ - فَضْلُ الْجَمَاعَةِ

جماعت کی فضیلت

٨٣٦ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

بخاری (٦٤٥) مسلم (١٤٧٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

٨٣٧ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا. مسلم(۱٤٧٠) ترمذی(۲١٦)

۸۳۸ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے پر پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

٤٣ - اَلْجَمَاعَةُ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً

جب تین آدمی ہوں تو جماعت کرائیں

۸۳۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ، وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ.

سابقہ(۷۸۱)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو ایک ان میں سے امامت کرے اور امامت کا زیادہ حق دار ان میں سے وہ ہے جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔

٤٤ - اَلْجَمَاعَةُ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً رَجُلٌ وَّصَبِىٌّ وَّامْرَاَةٌ

جب تین افراد ایک مرد ایک عورت اور ایک لڑکا ہو تو جماعت کرائیں

۸٤۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ زِيَادٌ اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلٰى لِعَبْدِ الْقَيْسِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّىْ مَعَنَا، وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَهُ. سابقہ(۸۰۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی، اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی شریک نماز تھیں (اس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کم سن تھے) اور میں رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں آپ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔

٤٥ - اَلْجَمَاعَةُ اِذَا كَانُوْا اثْنَيْنِ

جب دو آدمی ہوں تو جماعت کرائیں

۸٤۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ، فَاَخَذَنِىْ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَاَقَامَنِىْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ.

مسلم(۱۷۹۸) ابوداؤد(٦١٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے مجھے پکڑا اور اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا۔

۸٤۲ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَصِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ شُعْبَةُ قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ اَبِيْهِ، قَالَ سَمِعْتُ اُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُوْلُ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَالَ اَشَهِدَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ؟ قَالُوْا لَا، قَالَ فَفُلَانٌ؟ قَالُوْا لَا.

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نمازِ فجر ادا فرمائی۔ پھر فرمایا: کیا فلاں شخص جماعت میں حاضر تھا؟ لوگوں نے عرض کیا: نہیں! آپ نے پھر دریافت فرمایا: اور فلاں شخص، لوگوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ دو نمازیں منافقوں پر بہت بھاری ہوتی ہیں اگر لوگوں کو ان نمازوں کی فضیلت معلوم ہو جائے تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ، وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا، وَالصَّفُّ الْأَوَّلُ عَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضِيْلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ، وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانُوْا أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ابوداؤد (۵۵٤) ابن ماجہ (۷۹۰)

خود کو گھسیٹتے ہوئے بھی آ جائیں اور صف اوّل گویا فرشتوں کی صف ہے اگر تمہیں اس کی فضیلت معلوم ہو جائے تو تم پہلی صف میں ملنے کے لیے جلدی کرو اور اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت ایک شخص کا دوسرے سے مل کر نماز پڑھنا افضل ہے اور ایک شخص کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے کی بجائے دو شخصوں سے مل کر نماز پڑھنا بہتر ہے اسی طرح جتنی جماعت زیادہ ہو اتنی ہی اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہے۔

٤٦ - اَلْجَمَاعَةُ لِلنَّافِلَةِ

نفل نماز کے لیے جماعت کرانا

۸٤۳ - **أَخْبَرَنَا** نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنَّ السُّيُوْلَ لَتَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِيْ، فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِيْ فَتُصَلِّيَ فِيْ مَكَانٍ مِّنْ بَيْتِيْ أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَنَفْعَلُ. فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَيْنَ تُرِيْدُ؟ فَأَشَرْتُ إِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ الْبَيْتِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۷۸۷)

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے گھر سے مسجد تک بہت سی ندیاں ہیں (جو موسمِ برسات میں زور سے بہتی ہیں) میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے گھر تشریف لے چلیں اور کسی جگہ نماز پڑھیں تو میں اس جگہ کو سجدہ گاہ بنا لوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا ہم چلیں گے، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے دریافت فرمایا: کہاں چاہتا ہے؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا چنانچہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی آپ نے ہمیں (نفل کی) دو رکعتیں پڑھائیں۔

٤٧ - اَلْجَمَاعَةُ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوةِ

قضا نماز کے لیے جماعت کرانا

۸٤٤ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُّكَبِّرَ، فَقَالَ أَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ، وَتَرَاصُّوْا، فَإِنِّيْ أَرَاكُمْ مِّنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ.

سابقہ (۸۱۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگے تو تکبیر کہنے سے پہلے آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے، آپ نے فرمایا: صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

ف: بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے اور قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ وہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے، توبہ یا حج مقبول سے گناہِ تاخیر معاف ہو جائے گا۔ (درمختار)

جس چیز کا بندوں پر حکم ہے، اس کو وقت پر بجالانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت کے بعد بجالانا قضا ہے اور اگر اس حکم کے بجالانے میں کوئی خرابی پیدا ہو تو وہ خرابی دور کرنے کے لیے اسے بجالانا اعادہ ہے، قضا شدہ نمازوں میں، ترتیب نہایت اہم ہے اور نوافل کی بجائے قضا شدہ فرائض ادا کرنا زیادہ ضروری ہیں۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٨٤٥ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ وَاسْمُهُ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَنَامُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ. قَالَ بِلَالٌ اَنَا اَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوْا فَنَامُوْا، وَاَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ اِلٰى رَاحِلَتِهِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ اَيْنَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ مَا اُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ اَرْوَاحَكُمْ حِيْنَ شَاءَ فَرَدَّهَا حِيْنَ شَاءَ، قُمْ يَا بِلَالُ فَاٰذِنِ النَّاسَ بِالصَّلٰوةِ، فَقَامَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَتَوَضَّئُوْا يَعْنِيْ حِيْنَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِهِمْ. بخاری(٥٩٥ - ٧٤٧١) ابوداود(٤٣٩ - ٤٤٠)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے' اسی دوران بعض لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کاش آپ آرام فرماتے (کہ چلتے چلتے تھک گئے ہیں) آپ نے فرمایا کہ مجھے اس بات کی فکر ہے کہ کہیں سو جانے سے نماز نہ جاتی رہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اس کا بندوبست کروں گا' لوگ لیٹے اور سو گئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی پشت اونٹ سے ٹیک لگا کر آرام فرمایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ اس وقت جاگے جب سورج کا ایک کنارہ نکل آیا' آپ نے فرمایا: اے بلال! کہاں گیا تمہارا وعدہ؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اتنی نیند مجھے کبھی نہ آئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے تمہاری روحیں قبض فرمالیں' پھر جب (اللہ کو) منظور ہوا تو پھیر (یعنی واپس کر) دیں۔ اے بلال! اٹھو اور نماز کے لیے اذان دو' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اذان دی پھر سب لوگوں نے وضو کیا' اس وقت سورج بلند ہو چکا تھا' پھر آپ نے کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔

٤٨ - اَلتَّشْدِيْدُ فِيْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

جماعت چھوڑنے پر وعید

٨٤٦ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ اَبُو الدَّرْدَاءِ اَيْنَ مَسْكَنُكَ؟ قُلْتُ فِيْ قَرْيَةٍ دُوَيْنَ حِمْصَ. فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ، لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ، اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ، فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ. قَالَ السَّائِبُ يَعْنِيْ بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ فِي الصَّلٰوةِ. ابوداود(٥٤٧)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں اور وہ نماز یا جماعت ادا نہ کریں تو سمجھو کہ شیطان ان پر غالب آ گیا اور تم اپنے آپ پر جماعت کو لازم کر لو کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو جماعت سے الگ ہو' سائب فرماتے ہیں کہ جماعت سے مراد نماز با جماعت ہے۔

٤٩ - اَلتَّشْدِيْدُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

جماعت میں شامل نہ ہونے پر وعید

٨٤٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبُ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے قصد کیا کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں' پھر

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ لَهَا ، ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ، ثُمَّ أُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ ، وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا ، اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ. بخاری (٦٤٤ - ٧٢٢٤)

نماز کے لیے اذان دینے کا حکم فرماؤں۔ اور ایک شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دوں اور میں ان لوگوں کے گھر جاؤں جو نماز پڑھنے نہیں آتے پھر ان کے گھروں کو جلا دوں' قسم اس ذات کی! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں سے کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ مسجد میں گوشت کی ایک بوٹی یا گوشت کی ہڈی یا دو اچھے کھر ملیں گے تو وہ شخص عشاء کی جماعت میں بھی حاضر ہوگا۔

٥٠ - اَلْمُحَافَظَةُ عَلَى الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادِىْ بِهِنَّ

جہاں بھی اذان ہو' نمازوں کی پابندی کرنا

٨٤٨ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُوْدِىِّ ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْاَقْمَرِ ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُّسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادِىْ بِهِمْ ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهٖ ﷺ سُنَنَ الْهُدٰى ، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى ، وَاِنِّىْ لَا اَحْسَبُ مِنْكُمْ اَحَدًا اِلَّا لَهٗ مَسْجِدٌ يُّصَلِّىْ فِيْهِ فِىْ بَيْتِهٖ ، فَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ، وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ ، لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ. وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ، ثُمَّ يَمْشِىْ اِلٰى صَلٰوةٍ ، اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا حَسَنَةً ، اَوْ يَرْفَعُ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً ، اَوْ يُكَفِّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً . وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا نُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَّعْلُوْمٌ نِفَاقُهٗ. وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِى الصَّفِّ. مسلم (١٤٨٦) ابوداؤد (٥٥٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ فرماتے تھے: جس شخص کو قیامت کے دن اللہ سے پورا مسلمان ہو کر ملنا ہو تو وہ ان پانچوں نمازوں کی' حفاظت کرے' جہاں بھی اذان ہو جائے کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کے لیے ہدایت کے راستے بنائے۔ انہی میں سے ایک راستہ نماز کا بھی ہے' اور میں سمجھتا ہوں کہ تم میں سے کوئی ایسا شخص نہ ہوگا جس کی ایک مسجد اس کے گھر میں نہ ہو' جس جگہ وہ نماز پڑھتا ہے پس اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور مساجد کو چھوڑ دو تو تم نے اپنے نبی کا طریقہ چھوڑ دیا' اور جب تم نے اپنے نبی کے طریقے کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو گئے' اور جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کے لیے گھر سے چلے تو اللہ عزوجل اس کے ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا یا اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا یا اس کا ایک گناہ معاف فرمائے گا اور تم دیکھتے ہو کہ ہم (جب نماز کو جاتے ہیں) تو چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہیں اور تمہیں معلوم ہے کہ نماز میں وہ شخص شامل نہیں ہوتا جو علانیہ منافق ہو اور میں نے ایک عظیم ہستی (رسول اللہ ﷺ) کو دیکھا کہ انہیں دو شخص سنبھال کر لاتے حتیٰ کہ انہیں صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

٨٤٩ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ اَعْمٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ قَائِدٌ يَّقُوْدُنِىْ اِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک نابینا شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: (یا رسول اللہ!) مجھے مسجد تک کوئی پہنچانے والا نہیں آپ مجھے میرے گھر پر ہی نماز پڑھنے کی اجازت بخشیے۔ آپ نے اجازت دی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

الصَّلٰوةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُّرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُّصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ قَالَ لَهُ أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ؟ قَالَ نَعَمْ. قَالَ فَأَجِبْ. مسلم (١٤٨٤)

جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ نے اسے پھر بلایا اور پوچھا: کیا تجھے اذان کی آواز سنائی دیتی ہے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر جواب دو (یعنی جب مؤذن نماز کے لیے بلائے تو نماز کے لیے حاضر ہو)۔

٨٥٠ - **أَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح، وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى، عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُوْمٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ؟ قَالَ نَعَمْ. قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ. ابوداود (٥٥٣)

حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مدینہ منورہ میں موذی جانور اور درندے بہت ہیں (آپ مجھے گھر پر ہی نماز پڑھنے کی اجازت فرمائیے) آپ نے پوچھا: کیا تم ''حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح'' کی آواز سنتے ہو؟ ابن ام مکتوم نے عرض کیا: ہاں! سنتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر حاضر ہو اور انہیں جماعت چھوڑنے کی اجازت نہ دی۔

٥١ - اَلْعُذْرُ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

جماعت چھوڑنے کا عذر

٨٥١ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ يَوْمًا، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ.

ابوداود (٨٨) ترمذی (١٤٢) ابن ماجہ (٦١٦)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن ارقم اپنے قبیلہ کے لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے ایک دن جب نماز کا وقت آیا تو وہ حاجت کو تشریف لے گئے پھر لوٹ کر آئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے: جب تم میں سے کسی کو پیشاب کی حاجت ہو تو وہ نماز سے پہلے فارغ ہو جائے۔

٨٥٢ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ.

مسلم (١٢٤١) ترمذی (٣٥٣) ابن ماجہ (٩٣٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب شام کا کھانا سامنے آئے اور ادھر نماز کھڑی ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

٨٥٣ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِحُنَيْنٍ، فَأَصَابَنَا مَطَرٌ، فَنَادٰى مُنَادِي رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنْ صَلُّوْا فِي رِحَالِكُمْ.

ابوداود (١٠٥٧ تا ١٠٥٩) ابن ماجہ (٩٣٦)

حضرت ابو الملیح رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوۂ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، وہاں بارش ہونے لگی تو رسول اللہ کے مؤذن نے ندا کی کہ تم لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

٥٢ - حَدُّ إِدْرَاكِ الْجَمَاعَةِ

جماعت کا ثواب جماعت کے بغیر

٨٥٤ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيِّ الْفِهْرِيِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا، وَلَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا. ابوداود (٥٦٤)

نے فرمایا: جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر وہ مسجد میں جانے کے قصد سے باہر نکلا' تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے' اسے جماعت میں شریک نمازی کے مساوی ثواب ملے گا اور جماعت والوں کا ثواب بھی کچھ کم نہ ہوگا۔

۸۵۵ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ ابْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ، اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ، اَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ.

بخاری (٦٤٣٣) مسلم (٥٤٨)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص نماز کے لیے (سنت کے مطابق) پورا وضو کرے پھر فرض نماز ادا کرنے کے لیے مسجد جائے اور لوگوں کے ساتھ چھوٹی جماعت کے ہمراہ نماز پڑھے یا بڑی کے ساتھ' یا اکیلے پڑھے' اللہ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔

٥٣ - اِعَادَةُ الصَّلٰوةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ بَعْدَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ لِنَفْسِهٖ

اگر کوئی شخص اکیلا نماز پڑھ چکا ہو تو جماعت کے ساتھ دوبارہ پڑھے

۸۵٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي الدِّيْلِ يُقَالُ لَهٗ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ، عَنْ مِحْجَنٍ اَنَّهٗ كَانَ فِيْ مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ، وَمِحْجَنٌ فِيْ مَجْلِسِهٖ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ؟ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ؟ قَالَ بَلٰى، وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ. فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ. نسائی

حضرت محجن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران نماز کے لیے اذان ہوئی رسول اللہ ﷺ اٹھے پھر آپ نماز پڑھ کر تشریف لائے تو حضرت محجن کو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! میں مسلمان ہوں' لیکن اس سے قبل اپنے گھر میں میں نماز پڑھ چکا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم لوگوں کے ساتھ آؤ تو نماز میں شریک ہو جاؤ اگرچہ نماز پڑھ ہی کیوں نہ لی ہو۔

٥٤ - اِعَادَةُ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ لِمَنْ صَلّٰى وَحْدَهٗ

جو شخص نماز فجر اکیلا پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لے

۸۵۷ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ

حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِيْ اٰخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهٗ، قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَاُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِيْ رِحَالِنَا. قَالَ فَلَا تَفْعَلَا، اِذَا صَلَّيْتُمَا فِيْ رِحَالِكُمَا، ثُمَّ اَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ.

ابوداود (۵۷۵-۵۷۶) ترمذی (۲۱۹)

نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز مسجد خیف منٰی میں ادا کی، جب آپ نماز پڑھ چکے تو کیا دیکھا کہ دو شخص پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے آپ کے ساتھ نماز نہیں پڑھی، آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو میرے پاس لاؤ۔ لوگ انہیں لے کر حاضر خدمت ہوئے اور ان کی گردن کی رگیں پھڑک رہی تھیں۔ آپ نے دریافت فرمایا: تم نے ہمارے ساتھ مل کر نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم اپنی جگہ میں نماز پڑھ چکے تھے، آپ نے فرمایا: ایسے مت کرو جب تم اپنے ٹھکانوں پر نماز پڑھ لو، پھر اس مسجد میں آؤ جہاں جماعت ہوتی ہے تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لو وہ نماز نفل ہوگی۔

۵۵ - اِعَادَةُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ ذِهَابِ وَقْتِهَا مَعَ الْجَمَاعَةِ

وقت گزرنے کے بعد جماعت کے ساتھ نماز لوٹانا

۸۵۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَضَرَبَ فَخِذِيْ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيْتَ فِيْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا؟ قَالَ مَا تَاْمُرُ؟ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ، فَاِنْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَاَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ. سابقہ (۷۷۷)

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا: تم جب ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز میں مقررہ وقت سے دیر کریں گے تو کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا: آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھ لینا، پھر اپنے کاموں پر چلے جانا اگر تم مسجد میں ہوئے اور جماعت کھڑی ہوگئی تو شریک ہو جانا۔

۵۶ - سُقُوْطُ الصَّلٰوةِ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ جَمَاعَةً

جو شخص مسجد میں امام کے ساتھ باجماعت نماز پڑھ چکا ہو اس کا دوسری جماعت میں شریک ہونا ضروری نہیں

۸۵۹ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ. عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ، وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا لَكَ لَا تُصَلِّيْ؟ قَالَ اِنِّيْ قَدْ صَلَّيْتُ، اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُعَادُ الصَّلٰوةُ فِيْ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ. ابوداود (۵۷۹)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت سلیمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو مدینہ منورہ میں ایک مقام بلاط پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے میں نے دریافت کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نماز پڑھ چکا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ایک نماز کو دن میں دوبار نہیں پڑھنا چاہیے (امام کے ساتھ ایک دفعہ پڑھ لینے کے بعد دوبارہ

MARKAZ UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

پڑھنا ضروری نہیں)۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ایک جگہ فرض پڑھانے والا دوسری جگہ اسی فرض کی جماعت نہیں کروا سکتا۔ (اختر غفرلہٗ)

۵۷ - اَلسَّعْىُ اِلَى الصَّلٰوةِ

نماز پڑھنے کے لیے چلنا

۸۶۰ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ، وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ، وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوْا.

مسلم (۱۳۵۸) ترمذی (۳۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ معمول کے مطابق اطمینان اور تسلی سے آؤ جتنی نماز تمہیں جماعت سے ملے، اتنی جماعت سے پڑھو اور جتنی رہ جائے اسے (سلام کے بعد) پورا کرلو۔

۵۸ - اَلْاِسْرَاعُ اِلَى الصَّلٰوةِ مِنْ غَيْرِ سَعْىٍ

نماز کے لیے دوڑے بغیر جلدی چلنا

۸۶۱ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَنْبُوْذٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ، حَتّٰى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ، قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَبَيْنَمَا النَّبِىُّ ﷺ يُسْرِعُ اِلَى الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ اُفٍّ لَكَ اُفٍّ لَكَ قَالَ فَكَبُرَ ذٰلِكَ فِىْ ذَرْعِىْ، فَاسْتَاْخَرْتُ، وَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيْدُنِىْ فَقَالَ مَالَكَ اِمْشِ فَقُلْتُ اَحْدَثْتَ حَدَثًا قَالَ مَا ذَاكَ؟ قُلْتُ اَفَّفْتَ بِىْ. قَالَ لَا، وَلٰكِنْ هٰذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلٰى بَنِىْ فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْاٰنَ مِثْلُهَا مِنْ نَارٍ. نسائی

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز عصر پڑھ لیتے تو آپ قبیلہ بنو عبد الاشہل کے پاس تشریف لے جاتے اور ان سے گفتگو فرماتے، حتیٰ کہ مغرب کی نماز کے لیے لوٹتے۔ ابو رافع نے کہا: ایک روز نبی ﷺ مغرب کی نماز کے لیے جلدی جلدی تشریف لے جا رہے تھے اور ہم بقیع کی طرف سے گزرے، آپ نے فرمایا: اف اف! آپ کے اس ارشاد سے میرے دل میں ڈر اور خوف پیدا ہوا میں پیچھے ہٹ گیا اور میں نے خیال کیا کہ آپ نے مجھ پر ہی اف اف فرمایا۔ آپ نے دریافت فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ چلتے نہیں؟ میں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) کیا مجھ سے کوئی غلطی سرزد ہوئی ہے؟ آپ نے پوچھا: تمہیں کیسے معلوم ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے اف فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اف نہیں کہا بلکہ میں نے تو اس شخص کو جھڑکتے ہوئے اف کہا جسے میں نے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے ایک کھال چوری کر لی اور اس کے لیے جہنم کی آگ سے ویسے ہی کھال بنائی گئی۔

۸۶۲ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَنْبُوْذٌ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ نَحْوَهُ. نسائی

حضرت فضل بن عبید اللہ بن ابی رافع رضی اللہ عنہ، حضرت ابو رافع سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۵۹ - اَلتَّهْجِيْرُ اِلَى الصَّلٰوةِ

نماز کے لیے جلدی نکلنا

٨٦٣ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَجِّرِ اِلَى الصَّلٰوةِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يُهْدِي الْبَدَنَةَ، ثُمَّ الَّذِيْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِيْ يُهْدِي الْبَقَرَةَ، ثُمَّ الَّذِيْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِيْ، يُهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِيْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِيْ يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِيْ عَلٰى اِثْرِهٖ كَالَّذِيْ يُهْدِي الْبَيْضَةَ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سب سے پہلے مسجد میں آئے اس کی مثال ایسے ہے، جیسے کسی شخص نے مکہ مکرمہ میں ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا، پھر جو شخص اس کے بعد آئے وہ ایسا ہے جیسے کسی شخص نے ایک بیل یا گائے قربانی کے لیے بھیجی، پھر جو شخص اس کے بعد آئے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا، پھر جو اس کے بعد آئے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک مرغی بھیجی پھر جو اس کے بعد آئے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے انڈا بھیجا۔

ف: غیر مقلدین کی حدیث دانی پہ قربان جایئے۔ مذکورہ حدیث کو دلیل بناتے ہوئے کہتے ہیں مرغے کی قربانی جائز ہے۔ ع

بریں عقل و دانش بباید گریست

حالانکہ نبی ﷺ نے نماز کے لیے آنے والوں کو فرمایا کہ جو پہلے آئے اسے اونٹ، اس کے بعد آنے والے کو گائے، پھر مینڈھا اور پھر آنے والے کو مرغی کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ مثلیت ثواب میں ہے، یہ کہاں ثابت ہوا کہ مرغی کی قربانی جائز ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

٦٠ - مَا يُكْرَهُ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ الْاِقَامَةِ

جب جماعت کے لیے تکبیر ہو تو نفل یا سنت پڑھنا مکروہ ہے

٨٦٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ. مسلم(١٦٤٢ - ١٦٤٣) ابوداود(١٢٦٦) ترمذی(٤٢١) نسائی(٨٦٥) ابن ماجہ(١١٥١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب فرض نماز کی تکبیر ہو تو فرض نماز کے سوا کوئی نماز نہیں۔

٨٦٥ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ. سابقہ(٨٦٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب فرض نماز کی تکبیر ہو تو فرض نماز کے سوا کوئی نماز نہیں۔

٨٦٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ، فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا يُّصَلِّيْ،

حضرت ابن بحینہ (حضرت عبداللہ بن مالک) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب صبح کی نماز کی تکبیر ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے ملاحظہ فرمایا اور مؤذن تکبیر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا؟

بخاری(٦٦٣) مسلم(١٦٤٦) ابن ماجه(١١٥٣)

کہہ رہا تھا' آپ نے اس سے پوچھا: کیا فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

٦١ - فِيمَنْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ

جو شخص فجر کی سنتیں پڑھ رہا ہو اور امام فرض پڑھا رہا ہو

٨٦٧ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ ، فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ ، فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوتَهُ قَالَ يَا فُلَانُ اَيُّهُمَا صَلٰوتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا؟ اَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ؟

مسلم(١٦٤٨) ابوداؤد(١٢٦٥) ابن ماجه(١١٥٢)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اس نے دو رکعتیں سنت پڑھیں اور پھر فرض میں شامل ہوا جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے پوچھا: اے فلاں! دونوں میں سے تیری کون سی نماز تھی؟ جو تو نے ہمارے ساتھ پڑھی یا جو تو نے اکیلے پڑھی؟

٦٢ - اَلْمُنْفَرِدُ خَلْفَ الصَّفِّ

صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھنے والا

٨٦٨ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا ، فَصَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَهُ ، وَصَلَّتْ اُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا .

بخاری(٧٢٧ - ٨٧٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے تو میں نے اور یتیم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت ام سلیم نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

٨٦٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحٌ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَمْرٌو ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ اِمْرَاَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَسْنَاءُ ، مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ ، قَالَ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا ، وَيَسْتَاْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ ، فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِينَ﴾ . ترمذی(٣١٢٢) ابن ماجه(١٠٤٦)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ لوگوں میں سے ایک خوبصورت ترین عورت رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتی تھی تو بعض لوگ پہلی صف میں چلے جاتے تاکہ وہ دکھائی نہ دے' اور بعض دوسرے آخری صف میں ہوتے وہ جب رکوع کرتے تو اس کی بغلوں میں جھانکتے' جب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: یعنی ''ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو آگے رہتے ہیں اور ہمیں اچھی طرح علم ہے ان لوگوں کا جو پیچھے رہتے ہیں''۔

٦٣ - اَلرُّكُوعُ دُونَ الصَّفِّ

صف میں ملے بغیر رکوع کرنا

٨٧٠ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ زِيَادٍ الْاَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، وَالنَّبِيُّ ﷺ رَاكِعٌ ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ مسجد میں تشریف لائے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے' آپ رضی اللہ عنہ نے صف میں ملنے سے قبل رکوع کر لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فَرَكَعَ دُوْنَ الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ. بخاری (۷۸۳) ابوداود (٦٨٣ - ٦٨٤)

شوق اس سے زیادہ دے تاہم دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

٨٧١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ اَلَا تُحَسِّنُ صَلٰوتَكَ؟ اَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّيْ كَيْفَ يُصَلِّيْ لِنَفْسِهِ؟ اِنِّيْ اُبْصِرُ مِنْ وَّرَائِيْ كَمَا اُبْصِرُ بَيْنَ يَدَيَّ. مسلم (٩٥٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! تو اپنی نماز کو درست نہیں کرتا کیا تو خود نہیں پہچان سکتا کہ نماز کس طرح پڑھنی چاہیے اور میں پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھتا ہوں۔

٦٤ - اَلصَّلٰوةُ بَعْدَ الظُّهْرِ

ظہر کے بعد نماز (میں کتنی سنتیں پڑھی جائیں)؟

٨٧٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ فِيْ بَيْتِهِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ.

بخاری (۹۳۷) مسلم (۲۰۳۷) ابوداود (۱۲۵۲) نسائی (١٤٢٦)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے دو رکعتیں ادا فرماتے اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں تشریف لا کر ادا فرماتے' اور آپ عشاء کے بعد دو رکعتیں ادا فرماتے تھے اور جمعہ کے بعد کچھ نہیں پڑھتے تھے' جب آپ لوٹ کر تشریف لے جاتے تو دو رکعتیں ادا فرماتے۔

ف: فرض سے پہلے سنتوں کے بارے مختلف احادیث وارد ہوئی ہیں' ان سب میں سے درست ترین قول یہ ہے کہ چار ظہر سے قبل پڑھی جائیں اور دو ظہر کے بعد' چار عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد' دو عشاء کے بعد اور چار پہلے' اور دو نماز فجر سے پہلے۔

٦٥ - اَلصَّلٰوةُ قَبْلَ الْعَصْرِ وَذِكْرُ اِخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ فِيْ ذٰلِكَ

نماز عصر کی سنتیں اور ابواسحاق سے روایت لینے میں ناقلین کے اختلاف کا ذکر

٨٧٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ اَيُّكُمْ يُطِيْقُ ذٰلِكَ؟ قُلْنَا اِنْ لَّمْ نُطِقْهُ سَمِعْنَا. قَالَ كَانَ اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْاَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَاِذَا كَانَتْ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْاَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى اَرْبَعًا، وَيُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا ثِنْتَيْنِ، وَيُصَلِّيْ قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا، يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِتَسْلِيْمٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ.

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے کہا: تم میں سے کون شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہے؟ ہم نے عرض کیا: اگرچہ طاقت نہ رکھیں کم از کم سن تو لیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سورج یہاں پر آتا یعنی عصر کے وقت پر آتا تو آپ دو رکعتیں ادا کرتے اور جب یہاں آتا یعنی ظہر کے وقت پر آتا تو آپ چار رکعتیں پڑھتے' ظہر سے قبل چار رکعتیں پڑھتے' اور اس کے بعد دو رکعتیں ادا فرماتے' عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے' لیکن ہر دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین' نبیوں اور ان کے پیروکار مومنین و

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

ترمذی (۵۹۸ - ۵۹۹) نسائی (۸۷٤) ابن ماجہ (۱۱٦۱)

۸۷٤ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ؟ قَالَ مَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ ثُمَّ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي حِيْنَ تَزِيْغُ الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ، وَقَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ، يَجْعَلُ التَّسْلِيْمَ فِي آخِرِهٖ. سابقہ (۸۷۳)

مسلمین پر سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے۔

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ دن کو فرض سے قبل کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: کس میں طاقت ہے کہ اتنی رکعتیں پڑھ سکے۔ پھر فرمایا: جب سورج بلند ہوتا تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھتے اور دوپہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور آخر میں سلام پھیرتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۱ - كِتَابُ الْإِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے کا بیان

۱ - بَابُ الْعَمَلِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

نماز کے شروع میں نمازی کا عمل

۸۷۵ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ، وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَهُوَ الزُّهْرِيُّ، قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيْرَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ، حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَسْجُدُ، وَلَا حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ.

بخاری (۷۳۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے اپنے دونوں دست مبارک کندھوں کے برابر تک اٹھائے، پھر تکبیر کہی، جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو پھر بھی ایسا ہی کرتے پھر "سمع الله لمن حمده" کہتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور "ربنا لك الحمد" کہتے جب آپ سجدہ میں جاتے تو ایسا نہ کرتے اسی طرح جب آپ سجدہ سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھ نہ اٹھاتے۔

۲ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ التَّكْبِيْرِ

تکبیر کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کا اٹھانا

۸۷٦ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ. قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوْعِ، وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَلَا يَفْعَلُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے پھر تکبیر کہتے اور رکوع کی تکبیر کہتے وقت اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی ایسا ہی کرتے اور کہتے: "سمع الله لمن حمده" اور سجدوں میں ایسا نہ کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY

ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ. بخاری (٧٣٦) مسلم (٨٦١)

٣ - رَفْعُ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

٨٧٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ. بخاری (٧٣٥) نسائی (١٠٥٦ - ١٠٥٨)

کندھوں تک ہاتھ اٹھانا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے۔ جب آپ رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور کہتے: ''سمع الله لمن حمده، ربنا لك الحمد'' مگر سجدوں میں ایسا نہ کرتے۔

٤ - رَفْعُ الْيَدَيْنِ حِيَالَ الْاُذُنَيْنِ

٨٧٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمَّا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ، ثُمَّ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ اٰمِيْنَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ. نسائی

کانوں تک ہاتھ اٹھانا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھائے، پھر آپ ﷺ نے سورۂ فاتحہ پڑھی، جب آپ اس سے فارغ ہوئے تو آپ نے باآواز بلند آمین کہی۔

ف: فقہاء احناف کثرہم اللہ کا مسلک یہ ہے کہ امام اور مقتدی دونوں آمین آہستہ کہیں ہمارے اس مسلک پر کثیر احادیث موجود ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تم بھی آمین کہو۔ ''فانه من وافق تامينه تامين الملئكة غفرله ما تقدم من ذنبه'' کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے صغیرہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (بخاری ج ا ص ١٠٨، قدیمی کتب خانہ کراچی) فرشتوں کے ساتھ موافقت اسی صورت میں ہوگی جب آمین آہستہ کہیں گے۔

دوسری دلیل وہ حدیث ہے جسے امام ابوداؤد طیالسی اور ابو یعلی نے اپنی اپنی مسانید میں، امام دار قطنی نے اپنی سنن میں اور امام حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے اور امام حاکم نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، حدیث مندرجہ ذیل ہے: حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ''حين قال غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال آمين يخفض بها صوتها''. (مستدرک حاکم ج ٢ ص ٢٣٢) جب آپ ﷺ نے ''غير المغضوب عليهم ولا الضالين'' پڑھا تو آمین کہا اور آمین آہستہ آواز میں کہی۔

مذکورہ باب کی حدیث کا جواب یہ ہے کہ اس کی سند میں عبد الجبار بن وائل راوی ہیں ان کا اپنے باپ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے، کیونکہ ان کی پیدائش باپ کی وفات کے چھ ماہ بعد ہوئی تھی۔ امام ترمذی (جامع ترمذی ج ا ص ١٧٥، طبع فاروق کتب خانہ لاہور) میں نقل کرتے ہیں: ''عبد الجبار بن وائل بن حجر لم يسمع من ابيه ولا ادركه'' عبد الجبار نے اپنے والد سے نہیں سنا اور نہ ان کے زمانے کو پایا ہے۔

لہٰذا یہ حدیث مرسل ٹھہری اور مرسل روایت حدیث صحیح کے مقابل حجت نہیں بن سکتی۔ تفصیل کے لیے نزہۃ القاری شرح بخاری ج ٢ (مطبوعہ فرید بک سٹال، لاہور) کا مطالعہ فرمائیں۔ (اختر غفرلہ)

٨٧٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ جو نبی ﷺ کے

MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حِيَالَ أُذُنَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ. مسلم (۸۶۳-۸۶٤) ابوداؤد (۷٤۵) نسائی (۸۸۰-۱۰۲۳-۱۰۸٤-۱۰۵۵-۱۰۸٦ تا ۱۰۸٦-۱۱٤۲) ابن ماجہ (۸۵۹)

صحابہ میں سے تھے‘ ان کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے۔ اسی طرح آپ رکوع سے سر اٹھاتے وقت کرتے۔

۸۸۰ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحِيْنَ رَكَعَ، وَحِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، حَتّٰى حَاذَتَا فُرُوْعَ أُذُنَيْهِ. سابقہ (۸۷۹)

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا‘ جب آپ نے نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور جب رکوع کیا (تو دونوں ہاتھ اٹھائے) اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کانوں کی لو تک دونوں ہاتھ اٹھائے۔

۵ - بَابُ مَوْضِعِ الْإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ

ہاتھ اٹھائے تو انگوٹھوں کو کہاں تک لائے؟

۸۸۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكَادُ إِبْهَامَاهُ تُحَاذِي شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ. ابوداؤد (۷۳۷)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نے نماز شروع کی تو آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ آپ کے انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔

٦ - رَفْعُ الْيَدَيْنِ مَدًّا

دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا

۸۸۲ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ جَاءَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ إِلٰى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ مَدًّا، وَيَسْكُتُ هُنَيْهَةً وَيُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ. ابوداؤد (۷۵۳) ترمذی (۲٤۰)

حضرت سعید بن سمعان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں تشریف لائے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تین باتیں کرتے تھے اور لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے‘ آپ نماز میں اپنے دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھاتے پھر تھوڑی دیر چپ رہتے جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

۷ - فَرْضُ التَّكْبِيْرَةِ الْأُوْلٰى

تکبیر اولیٰ کہنا فرض ہے

۸۸۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ أَبِي سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو ایک شخص نے آ کر نماز پڑھنا شروع کی پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا کہ جا کر نماز پڑھو‘ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی‘ اس نے جا کر جیسے پہلے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا! فَعَلِّمْنِي قَالَ ﷺ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَوةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَوتِكَ كُلِّهَا. بخاری (۷۵۷-۷۹۳-۶۲۵۲) مسلم (۸۸۳) ابوداود (۸۵۶) ترمذی (۳۰۳)

پڑھی تھی' ایسے ہی پڑھ کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا رسول اللہ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جاؤ جا کر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ ایسے تین بار ہوا تو اس شخص نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے! میں تو اس سے اچھی نماز نہیں جانتا۔ آپ مجھے نماز سکھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اللہ اکبر کہو' پھر جتنا ممکن ہو تلاوتِ قرآن کرو بعد ازاں اطمینان سے رکوع کرو' پھر تسلی سے سیدھے کھڑے ہو' پھر سجدہ کرو اور سر اٹھا کر تسلی سے بیٹھو پھر اسی طرح ساری نماز کو ادا کرو۔

۸ - اَلْقَوْلُ الَّذِیْ یُفْتَتَحُ بِهِ الصَّلوٰة

نماز کی ابتداء میں کیا پڑھا جائے؟

۸۸۴ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ خَلْفَ نَبِیِّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا، وَاحْمَدُ اللّٰهَ كَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا" فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ فَقَالَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا.

مسلم (۱۳۵۷) ترمذی (۳۵۹۲) نسائی (۸۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص اللہ کے نبی ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا اس نے کہا: "اللہ اکبر کبیرا' واحمد اللہ کثیرا' وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا" (اللہ سب سے بڑا' اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں اور اللہ کی تسبیح صبح وشام)۔ اللہ کے نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ بولنے والا شخص کون ہے؟ اس شخص نے عرض کیا: یا نبی اللہ! میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: اس کلمے پر بارہ فرشتے دوڑے (جن میں سے ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ وہ اسے اٹھا کر اللہ جل جلالہٗ کے پاس لے جائے)۔

ف: رسول اللہ ﷺ نے نورِ نبوت سے فرشتوں کو ملاحظہ فرمالیا۔

۸۸۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَ كَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُهٗ. سابقہ (۸۸۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے' اسی دوران ایک شخص نے کہا: "اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا" (اللہ سب سے بڑا' اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں اور اللہ کی تسبیح صبح وشام)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کلمہ کس نے کہا؟ وہ شخص بولا: یا رسول اللہ! میں نے۔ آپ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس کلمے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس دن سے میں نے اس کلمے کو نہیں چھوڑا۔ جب سے رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-LOOMI ISLAMIA ACADEMY

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔

٩ - وَضْعُ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

٨٨٦ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيِّ، وَقَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلٰوةِ قَبَضَ بِيَمِيْنِهِ عَلٰى شِمَالِهِ. نسائی

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

١٠ - فِي الْاِمَامِ اِذَا رَاَى الرَّجُلَ قَدْ وَضَعَ شِمَالَهُ عَلٰى يَمِيْنِهِ

٨٨٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ رَاٰنِي النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ وَضَعْتُ شِمَالِيْ عَلٰى يَمِيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ، فَاَخَذَ بِيَمِيْنِيْ فَوَضَعَهَا عَلٰى شِمَالِيْ. ابوداود (٧٥٥) ترمذی (٨١١)

جب امام کسی کو بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر باندھے ہوئے دیکھے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ میں نے نماز میں بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ کے اوپر باندھا ہوا تھا' آپ نے میرے دائیں ہاتھ کو پکڑ کر بائیں ہاتھ کے اوپر کر دیا۔

١١ - بَابُ مَوْضِعِ الْيَمِيْنِ مِنَ الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

٨٨٨ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ اَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ، فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِاُذُنَيْهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى كَفِّهِ الْيُسْرٰى، وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا، ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ اُذُنَيْهِ، ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى، وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهِ، وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهُ، فَرَاَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا. ابوداود (٧٢٦ - ٧٢٧) نسائی (١١٠١ - ١٢٦٤ - ١٢٦٧) ابن ماجہ (٨٦٧)

دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر کہاں رکھا جائے؟

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے دل میں کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے تکبیر کہی' پھر آپ نے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر تک اٹھائے اور بعد ازاں دایاں ہاتھ' بائیں ہاتھ پر رکھا۔ یعنی ایک پنجہ دوسرے پنجے پر یا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر' جب آپ رکوع کرنے لگے تو دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھائے کانوں تک اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو ایسا ہی کیا پھر آپ نے سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر رکھا' بعد ازاں آپ نے بایاں پاؤں بچھایا (اور تشریف فرما ہوئے) بائیں ہاتھ کی ہتھیلی اپنی ران اور گھٹنے پر رکھی اور دائیں ہاتھ کی کہنی دائیں ران پر جمائی' اس کے بعد آپ نے دو انگلیوں کو بند کیا اور درمیان انگلی اور انگوٹھے سے ایک حلقہ باندھ لیا اور کلمہ کی انگلی کو اوپر اٹھایا تو میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نے آپ کو کلمے کی انگلی ہلاتے ہوئے دیکھا اور آپ دعا بھی فرما رہے تھے۔

۱۲ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلٰوةِ

کولھوں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا منع ہے

۸۸۹ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى أَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.

مسلم(۱۲۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے کولھوں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

۸۹۰ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ، قَالَ صَلَّيْتُ إِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلٰى خَصْرِي فَقَالَ لِي هٰكَذَا ضَرْبَةٌ بِيَدِهِ. فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لِرَجُلٍ مَّنْ هٰذَا؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ. قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا رَابَكَ مِنِّي؟ قَالَ إِنَّ هٰذَا الصَّلْبُ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَانَا عَنْهُ. ابوداود(۹۰۳)

حضرت زیاد بن صبیح رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی، اور اپنا ہاتھ کمر پر رکھا، انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا جب میں نماز پڑھ چکا تو میں نے ایک شخص سے دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ میں نے پوچھا: اے ابو عبدالرحمٰن! آپ کو میری کون سی حرکت بُری معلوم ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: یہ سولی پر چڑھنے یا کمر پر ہاتھ رکھنے والے کی شکل، بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرمایا ہے۔

۱۳ - اَلصَّفُّ بَيْنَ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا

۸۹۱ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَأٰى رَجُلًا يُّصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ خَالَفَ السُّنَّةَ، وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَفْضَلَ. نسائی

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ (ابن مسعود) رضی اللہ عنہ نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو نماز میں پاؤں ملا کر کھڑا تھا تو فرمایا: اس نے سنت کے خلاف کیا اگر یہ ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں سے جدا رکھتا تو بہتر ہوتا۔

۸۹۲ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ رَأٰى رَجُلًا يُّصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَخْطَأَ السُّنَّةَ، وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دونوں پاؤں ملا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت کو بھول گیا اگر دونوں پاؤں کے درمیان فاصلہ رکھتا تو بہتر ہوتا۔

۱۴ - سُكُوتُ الْإِمَامِ بَعْدَ

نماز شروع کرنے کے بعد امام کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

اِفْتِتَاحِهِ الصَّلٰوةَ

۸۹۳ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ. سابقہ(۶۰)

تھوڑی دیر خاموش رہنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرنے کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہتے (اور اس وقفہ کے درمیان دعا کرتے)۔

۱۵ - بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيْرَةِ وَالْقِرَاءَةِ

۸۹۴ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً، فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِيْ سُكُوْتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ؟ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ. سابقہ(۶۰)

تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان دعا پڑھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو آپ تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیانے سکتے میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کہتا ہوں اے اللہ! مجھ کو میرے بظاہر خلافِ اُمور سے اتنا دور کر دے جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے، اے اللہ! مجھے میرے بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور سے ایسے پاک وصاف فرما دے، جیسے سفید کپڑا میل سے پاک صاف ہوتا ہے، اے اللہ! میرے بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور پانی، برف اور اولوں سے دھو دے۔

۱۶ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ

۸۹۵ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيْدَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَقِنِيْ سَيِّءَ الْاَعْمَالِ وَسَيِّءَ الْاَخْلَاقِ لَا يَقِيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ. نسائی

تکبیر اولیٰ اور قراءت کے درمیان ایک دوسری دعا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو آپ تکبیر کہتے پھر آپ فرماتے: میری نماز، قربانی، زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہے اور میں سب سے پہلا تابع دار ہوں، اے اللہ! مجھے اچھے کام اور اچھے اخلاق میں لگا دے، تیرے سوا ان میں لگانے والا کوئی نہیں اور مجھے بُرے کاموں اور بُرے اخلاق سے بچا ان سے تیرے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔

۱۷ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ

تکبیر اولیٰ اور قراءت کے درمیان ایک اور قسم کی دعا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

۸۹٦ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَمِّى الْمَاجِشُوْنُ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا، وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ، وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِىْ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ جَمِيْعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. وَاهْدِنِىْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّىْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ. لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِىْ يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، وَاَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ. مسلم(۱۸۰۹ - ۱۸۱۰) ابو داؤد(۷٤٤ - ۷٦۰ - ۷٦۱ - ۱۵۰۹) ترمذی(۲٦٦ - ۳٤۲۱ تا ۳٤۲۳) نسائی(۱۰٤۹ - ۱۱۲۵) ابن ماجہ(۸٦٤ - ۱۰۵٤)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ تکبیر کہتے پھر آپ فرماتے: میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو بنایا۔ اس حال میں کہ میں سچے دین کا پیروکار اور جھوٹے دین سے بیزار ہوں اور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں' بلاشبہ میری نماز اور قربانی' زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' مجھے یہی حکم ہے اور میں سب سے پہلے تابع دار ہوں' اے اللہ! تو بادشاہ ہے اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں' میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا' اپنے بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور کا اقرار کرتا ہوں میرے سب بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور کو بخش دے' کہ ان بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا' اور مجھے بہترین اخلاق کی طرف ہدایت فرما کیونکہ تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف کوئی رہنمائی نہیں کرتا' اور مجھ سے بُری عادات اور خصائل کو دور ہی رکھ کیونکہ تیرے سوا انہیں کوئی دور نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ اور تابع داری میں حاضر ہوں' بھلائی میں سب اختیار تجھی کو ہے' اور برائی تیری طرف نہیں' میں تیرا بندہ ہوں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے' تو بابرکت اور بلند ہے میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

۸۹۷ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَذَكَرَ اٰخَرُ قَبْلَهٗ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ يُصَلِّىْ تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ. وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ، وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَاُ. نسائی(۱۰۵۱ - ۱۱۲۷)

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز نفل پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے: میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا' سچے دین کا پیروکار اور فرمانبردار ہوں اور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں' بے شک میری نماز' میری قربانی' میری زندگی' موت سب اللہ کے لیے' جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' مجھے اسی کا حکم ہے اور میں سب سے پہلے تابع دار ہوں' اے اللہ! تو مالک ہے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں! تیری ذات پاک ہے اور تیری ہی حمد ہے۔ اس کے بعد آپ قراءت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کرتے۔

۱۸ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَيْنَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ

تکبیر اولیٰ اور قراءت کے درمیان ایک اور دعا کا ذکر

۸۹۸ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

ابوداؤد (۷۷۵) ترمذی (۲٤۲) نسائی (۸۹۹) ابن ماجہ (۸۰٤)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو فرماتے: اے اللہ! تو پاک ہے، تیرا شکر ہے، تیرا نام برکت والا ہے، تیری عظمت اور بزرگی بہت ہے اور تیرے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں۔

۸۹۹ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. سابقہ (۸۹۸)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو فرماتے: اے اللہ! تو پاک ہے، تیرا شکر ہے، تیرا نام برکت والا ہے، تیری عظمت اور بزرگی بہت ہے اور تیرے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں۔

۱۹ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

تکبیر اولیٰ کے بعد ذکر کی ایک اور قسم

۹۰۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا اِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ، فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّكُمُ الَّذِي تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ اِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا قَالَ اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا. مسلم (۱۳۵٦) ابوداؤد (۷٦۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھ رہے تھے اسی دوران ایک شخص آیا مسجد میں داخل ہوا جس کی سانس پھولی ہوئی تھی تو اس نے کہا: ''اللہ اکبر الحمد للہ حمدا کثیر اطیبا مبارکا فیہ'' جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تو آپ نے پوچھا: تم میں سے یہ کلمے کس نے کہے؟ لوگ خاموش رہے۔ آپ نے فرمایا: اس نے کوئی بری بات نہیں کہی۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے کہے۔ جب میں حاضر خدمت ہوا تو میری سانس پھول گئی تھی، اس وجہ سے میں نے یہ کلمات کہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بارہ فرشتوں کو میں نے دیکھا وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون انہیں جلدی لے جائے؟

۲۰ - بَابُ الْبُدَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّورَةِ

کوئی سورۃ پڑھنے سے پہلے سورۂ فاتحہ سے ابتداء کرنا

۹۰۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ، وَاَبُوبَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما قراءت کو ''الحمد للہ رب العلمین'' سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. ترمذی (۲۴۶) ابن ماجہ (۸۱۳)

شروع کرتے۔

۹۰۲ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَافْتَتَحُوْا بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

ابن ماجہ (۸۱۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ، حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی انہوں نے ''الحمد لله رب العلمين'' سے قراءت شروع کی۔

۲۱ - قِرَاءَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا

۹۰۳ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ اَظْهُرِنَا يُرِيْدُ النَّبِيَّ ﷺ اِذْ اَغْفٰى اِغْفَاءَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مُتَبَسِّمًا، فَقُلْنَا لَهُ مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ اٰنِفًا سُوْرَةٌ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ، فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ، اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ؟ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ. قَالَ فَاِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيْهِ رَبِّيْ فِي الْجَنَّةِ اٰنِيَتُهُ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ، تَرِدُهُ عَلَيَّ اُمَّتِيْ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ، فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّهُ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقُوْلُ لِيْ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ بَعْدَكَ. مسلم (۸۹۲-۵۹۵۲) ابوداؤد (۷۸۴-۴۷۴۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن نبی ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے اچانک آپ اونگھنے لگے پھر آپ نے مسکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنستے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ابھی مجھ پر ایک سورت اتری ہے: ''بسم الله الرحمن الرحيم انا اعطينك الكوثر'' الخ، پھر آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ نہر ہے جس کا وعدہ میرے رب نے جنت میں فرمایا ہے، اس کے برتن ستاروں سے زیادہ ہیں میری امت اس پر اترے گی، پھر اس میں سے ایک شخص باہر کھینچا جائے گا، میں عرض کروں گا اے میرے رب! یہ تو میرا امتی ہے۔ میرا رب مجھے فرمائے گا: کیا آپ جانتے ہیں کہ اس نے آپ کے بعد کیا گل کھلائے؟

ف: رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات اور شریعت سے پھر کر مرتد ہو گیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایسے لوگوں کو قتل کیا۔

۹۰۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، ثُمَّ قَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ، حَتّٰى اِذَا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ. فَقَالَ النَّاسُ اٰمِيْنَ. وَيَقُوْلُ كُلَّمَا سَجَدَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ فِي الْاِثْنَتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت نعیم المجمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی پھر سورت فاتحہ پڑھی جب وہ ''غير المغضوب عليهم ولا الضالين'' پر پہنچے تو آمین کہی۔ لوگوں نے بھی آمین کہی، جب وہ سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے، جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری نماز تمہاری نماز کی نسبت رسول اللہ ﷺ کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

زیادہ مشابہ ہے۔

۲۲ - تَرْكُ الْجَهْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے نہ کہنا

۹۰۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمْ يُسْمِعْنَا قِرَاءَةَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَصَلّٰى بِنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو ہم نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آواز نہ سنی اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے نماز پڑھائی تو ان سے بھی ہم نے اس کو نہیں سنا۔

۹۰۶ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ يَجْهَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

بخاری (٤٧٣) مسلم (٨٨٨ - ٨٨٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی نے بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو جہراً نہیں پڑھا۔

۹۰۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نُعَامَةَ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ اِذَا سَمِعَ اَحَدَنَا يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَخَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِّنْهُمْ قَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

ترمذی (٢٤٤) ابن ماجہ (٨١٥)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے فرزند کا بیان ہے کہ عبداللہ بن مغفل جب کسی شخص کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جہراً پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی کو بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پکار کر پڑھتے نہیں سنا۔

ف: مذکورہ احادیث احناف کے مذہب کی دلیل ہیں۔

۲۳ - تَرْكُ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِيْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۂ فاتحہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھنا

۹۰۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، هِيَ خِدَاجٌ، هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ، فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اِنِّيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے اور اس کی نماز قطعاً نامکمل ہے۔ (ابو السائب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ) میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ بعض اوقات میں امام کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

أَحْيَانًا أَكُوْنُ وَرَاءَ الْإِمَامِ، فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِي نَفْسِكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ، فَنِصْفُهَا لِي، وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَءُوْا. يَقُوْلُ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي. يَقُوْلُ الْعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي. يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِي عَبْدِي. يَقُوْلُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ، فَهٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ. فَهٰؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. مسلم (۸۷۷ تا ۸۷۹) ابوداؤد (۸۲۱) ترمذی (۲۹۵۳م) نسائی (۳۷) ابن ماجہ (۸۳۸)

پیچھے ہوتا ہوں تو کس طرح سورۂ فاتحہ پڑھوں۔ انہوں نے میرا بازو دباتے ہوئے فرمایا: اے فارسی! دل میں پڑھا کرو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' اللہ عزوجل کا فرمان ہے: میرے اور میرے بندے کے درمیان نماز نصف نصف تقسیم ہوگئی ہے نصف میرے لیے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے میرا بندہ جو مانگے وہ اس کے لیے موجود ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پڑھو بندہ کہتا ہے: ''الحمد لله رب العلمين'' تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی' جب بندہ کہتا ہے: ''الرحمن الرحيم'' تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: مجھے میرے بندے نے سراہا' بندہ جب کہتا ہے: ''ملك يوم الدين'' تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری عظمت بیان کی' جب بندہ کہتا ہے: ''اياك نعبد واياك نستعين'' تو اللہ فرماتا ہے: یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے' اور میرا بندہ جو مانگے وہ موجود ہے' پھر بندہ ''اهدنا الصراط المستقيم'' الخ کہتا ہے یہ تینوں آخری آیات بندے کے لیے ہیں اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا۔

ف: اس حدیث سے مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' سورۂ فاتحہ کی جزو نہیں اور سورۂ فاتحہ کی کل سات آیات ہیں۔ ''صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ'' الخ ایک علیحدہ اور مستقل آیت ہے۔

۲۴ - إِيْجَابُ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں فاتحہ پڑھنا واجب ہے

۹۰۹ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. بخاری (۷۵۶) مسلم (۸۷۲ تا ۸۷۵) ابوداؤد (۸۲۲) ترمذی (۲۴۷) نسائی (۹۱۰) ابن ماجہ (۸۳۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔

۹۱۰ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا. سابقہ (۹۰۹)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ اور کچھ زیادہ قراءت نہ کرے۔

ف: فقہاء احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کا مذہب یہ ہے کہ سری یا جہری نماز میں مقتدی کا امام کے پیچھے قراءت کرنا جائز نہیں ہے۔

ہماری دلیل قرآن پاک کی آیت ہے' فرمانِ الٰہی ہے: ''وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ'' (الاعراف: ٢٠٤) جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قرآن پاک میں مطلق حکم ہے نماز میں قرآن پڑھا جائے یا بیرون نماز سامع پر سننا اور چپ رہنا لازم ہے اور قرآن پاک کے مطلق کو خبر واحد سے مقید کرنا جائز نہیں۔ بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیت خاص نماز میں قراءت کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

اور کثیر احادیثِ صحیحہ اس بات پر دال ہیں کہ مقتدی امام کے پیچھے قراءت نہ کرے بلکہ چپ رہے۔ امام مسلم نے اپنی صحیح میں حدیث نقل کی ہے: نبی ﷺ نے فرمایا: ''اذا صليتم فاقيموا صفوفكم ثم ليؤمكم احدكم فاذا كبر فكبروا واذا قرأ فانصتوا''. (مسلم شریف ج ١ ص ١٧٤' مطبوعہ قدیمی کتب خانہ' کراچی) جب تم نماز پڑھنا چاہو تو اپنی صفوں کو درست کرو پھر کوئی تمہاری امامت کرے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب قراءت کرے تو چپ رہو (امام مسلم فرماتے ہیں: میرے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے)۔ امام ترمذی نے اپنی جامع (ص ٤٢ مطبوعہ فاروقی کتب خانہ) میں امام مالک نے (موطا ص ٦٦' مطبوعہ نور محمد کتب خانہ) میں موقوفاً اور امام طحاوی نے شرح معانی الآثار میں مرفوعاً حضرت جابر سے روایت کی ہے: ''من صلى ركعة لم يقرأ فيها بام القرآن فلم يصل الا ان يكون وراء الامام''. (شرح معانی الآثار ص ١٥٩) جس نے کوئی رکعت سورۂ فاتحہ کے بغیر پڑھی اس نے نماز نہیں پڑھی مگر جب امام کے پیچھے ہو (تو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے)۔

یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اور مذکورہ باب کی دونوں حدیثوں کا جواب یہ ہے کہ جب آدمی اکیلا نماز پڑھے اور فاتحہ نہ پڑھے تو اس کی نماز نہیں ہوگی اور مزید احادیث آگے آرہی ہیں جن میں صراحتاً بیان ہوا ہے کہ مقتدی امام کے پیچھے قراءت نہ کرے۔ (اختر غفرلہٗ)

٢٥ - فَضْلُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

٩١١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذْ سَمِعَ نَقِيْضًا فَوْقَهٗ، فَرَفَعَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصَرَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ، قَالَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ، فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَخَوَاتِيْمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، لَمْ تَقْرَاْ حَرْفًا مِنْهُمَا اِلَّا اُعْطِيْتَهٗ. مسلم (١٨٧٤)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے اور حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس بیٹھے تھے' اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام نے آسمان کے اوپر دروازہ کھلنے کی آواز سنی تو اپنی آنکھ اوپر اٹھا کر دیکھا پھر فرمایا: یہ آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو پہلے کبھی نہیں کھلا پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترا اور نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپ کو عنایت شدہ وہ دو نور مبارک ہوں جو صرف آپ کو دیئے گئے ہیں اور آپ سے قبل کسی نبی کو نہیں دیئے گئے' ایک تو سورۂ فاتحہ' دوسری سورۂ بقرہ کی آخری آیات (یعنی ''آمن الرسول'' سے آخر تک)۔ ان میں سے کسی بھی پڑھے ہوئے حرف کا بہت زیادہ ثواب ملے گا۔

٢٦ - تَاْوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

اللہ عزوجل کے ارشاد ''اور بے شک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو دہرائی

الْعَظِيمَ﴾ (الحجر:۸۷) جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن'' کی تفسیر

٩١٢ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّىْ فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ ، فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيْبَنِىْ؟ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّىْ. قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ﴾ ، اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ فَذَهَبَ لِيَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَوْلُكَ ، قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِىْ الَّذِىْ اُوْتِيْتُ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ.

بخاری (٤٤٧٤ - ٤٦٤٧ - ٤٧٠٣ - ٥٠٠٦) ابوداود (١٤٥٨)
ابن ماجہ (۳۷۸۵)

حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ان کے سامنے سے گزرے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے انہیں بلایا وہ نماز پڑھ کر حاضر خدمت ہوئے' تو آپ نے فرمایا: تم نے جواب کیوں نہیں دیا؟ انہوں نے کہا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا اللہ عزوجل نے یہ نہیں فرمایا کہ ''اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو جواب دو' جب آپ کو ان کاموں کے لیے بلائیں جن میں تمہاری آخرت کی فلاح ہے''۔ میں مسجد سے باہر نکلنے سے قبل تمہیں ایسی سورت بتاؤں گا جو شان وشوکت اور مرتبے میں بہت بڑی ہے (اگرچہ اس کے الفاظ مختصر ہیں) پھر آپ مسجد سے نکلنے لگے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے کیا فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: وہ سورت ''الحمد لله رب العالمين'' ہے اور یہی سورۂ سبع مثانی جو مجھے عطا کی گئی اور قرآن عظیم ہے۔

ف: سورۂ فاتحہ کو سبع مثانی کہتے ہیں کیونکہ اس میں سات آیات ہیں اور وہ نماز میں دو دو بار تلاوت کی جاتی ہے۔ یا وہ دو دفعہ اتری ہے ایک دفعہ مدینہ منورہ میں اور دوسری دفعہ مکہ مکرمہ میں۔

٩١٣ - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِى التَّوْرَاةِ ، وَلَا فِى الْاِنْجِيْلِ ، مِثْلَ اُمِّ الْقُرْاٰنِ ، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِىْ ، وَهِيَ مَقْسُوْمَةٌ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ عَبْدِىْ ، وَلِعَبْدِىْ مَا سَاَلَ.

ترمذی (۳۱۲۵)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے تورات اور انجیل میں سورۂ فاتحہ کی مثل کوئی سورۃ نازل نہیں فرمائی' وہ سبع مثانی ہے (اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے کہ) یہ سورۃ میرے اور میرے بندے کے درمیان میں بٹی ہوئی ہے اور میرا بندہ جو مانگے وہ موجود ہے۔

٩١٤ - اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُوْتِيَ النَّبِيُّ ﷺ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِى السَّبْعَ الطُّوَلَ.

ابوداود (١٤٥٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو سات بڑی سورتیں ملیں۔

ف: مثانی کو مثانی اس لیے کہتے ہیں کہ ایک سورت کے مضامین دوسری سورت میں موجود ہیں اور سبع مثانی طوال مندرجہ ذیل سورتیں ہیں: سورۂ بقرہ' سورۂ آل عمران' سورۂ نساء' سورۂ مائدہ' سورۂ اعراف' سورۂ ہود اور سورۂ یونس۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٩١٥ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ السَّبْعُ الطُّوَلُ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ سبع مثانی سے مراد سات طویل سورتیں ہیں۔

٢٧ - تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيهِ

امام جہری قراءت کر رہا ہو تو مقتدی قراءت نہ کرے

٩١٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ، فَقَرَاَ رَجُلٌ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى﴾ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَنْ قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى؟ قَالَ رَجُلٌ اَنَا. قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا.

مسلم (٨٨٥ تا ٨٨٧) ابوداؤد (٨٢٨ - ٨٢٩) نسائی (٩١٧ - ١٧٤٣)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نمازِ ظہر ادا فرمائی ایک شخص نے آپ کے پیچھے ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' پڑھا' جب آپ نماز ادا فرما چکے تو آپ نے دریافت فرمایا: اس سورت کو کس شخص نے پڑھا' ایک شخص نے عرض کیا میں نے' آپ نے فرمایا: مجھے ایسا معلوم ہوا کہ تم میں سے کوئی شخص قراءت کے معاملہ مجھ سے کھینچا تانی کر رہا ہے۔

٩١٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى صَلٰوةَ الظُّهْرِ، اَوِ الْعَصْرِ، وَرَجُلٌ يَقْرَاُ خَلْفَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا. سابقہ (٩١٦)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی' ایک شخص آپ کی اقتداء کرتے ہوئے قراءت کر رہا تھا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے پوچھا: تم میں سے کس شخص نے ''سبح اسم رب الاعلٰی'' پڑھا؟ ایک شخص نے عرض کی: میں نے اور میری نیت ثواب کے سوا کچھ نہ تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کوئی شخص مجھ سے قراءت کے معاملے میں کھینچا تانی کر رہا ہے۔

٢٨ - تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جُهِرَ بِهِ

جہری نماز میں امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا

٩١٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اِنْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مَعِيَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اٰنِفًا؟ قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ اِنِّي اَقُولُ مَا لِي اُنَازِعُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلٰوةِ حِينَ سَمِعُوا ذٰلِكَ.

ابوداؤد (٨٢٦ - ٨٢٧) ترمذی (٣١٢) ابن ماجہ (٨٤٨ - ٨٤٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسی نماز سے فارغ ہوئے جس میں آپ نے بلند آواز سے قراءت فرمائی تھی' تو آپ نے دریافت فرمایا: کیا تم میں سے اب کسی شخص نے میرے ساتھ قرآن پڑھا؟ ایک شخص نے کہا: جی ہاں! یا رسول اللہ! میں نے پڑھا' آپ نے فرمایا: جبھی میں سوچتا تھا کہ مجھے کیا ہوا کوئی شخص قرآن پڑھنے میں مجھ سے الجھ رہا ہے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں رسول اللہ ﷺ آواز بلند قراءت فرماتے تھے کوئی شخص

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

آپ کے پیچھے قراءت نہ کرتا۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں کرنی چاہیے۔

۲۹ - قِرَاءَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ خَلْفَ الْاِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْاِمَامُ

جہری نماز میں امام کے پیچھے ام القرآن پڑھنا

۹۱۹ - **اَخْبَرَنَا** هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ.

ابوداؤد(۸۲۴)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی جہری نماز پڑھائی، پھر فرمایا: جب میں بلند آواز سے قراءت کروں تو کوئی شخص سورۂ فاتحہ کے سوا دوسری سورت نہ پڑھے۔

ف: مذکورہ حدیث احادیثِ صحیحہ کے معارض ہونے کی بنا پر شاذ ہے اور سنداً ضعیف ہے۔ اس حدیث کی سند میں زید بن واقد راوی ہیں ان کے بارے علامہ ابن حجر تقریب ج ۱ ص ۳۳۲، قدیمی کتب خانہ میں لکھتے ہیں: "**فی حدیثہ خلل**" اس حدیث میں خلل ہے۔

اور دوسرا راوی نافع بن محمود بن ربیعہ، مستور الحال ہے جیسا کہ علامہ ابن حجر علیہ الرحمۃ نے (تقریب ج ۲ ص ۲۳۹، قدیمی کتب خانہ کراچی) میں ذکر کیا ہے امام ابن حصین فرماتے ہیں: "**الا بام القرآن**" جملہ استثنائیہ کی سند قوی نہیں جب صحابی سے روایت نقل کرنے والا آدمی مستور الحال ہو تو وہ روایت کیسے حجت بن سکتی ہے؟ لہٰذا غیر مقلدین کا مذکورہ حدیث کو دلیل بنانا اُن کی منہ بولتی جہالت ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

۳۰ - تَاْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَاَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

اللہ عزوجل کے ارشاد "اور جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے" کی تفسیر

۹۲۰ - **اَخْبَرَنِي** الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوا، وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

ابوداؤد(۶۰۴) نسائی(۹۲۱) ابن ماجہ(۸۴۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو اور جب امام "**سمع اللہ لمن حمدہ**" کہے تو تم "**ربنا لک الحمد**" کہو۔

۹۲۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَ الْمُخَرِّمِىُّ يَقُوْلُ هُوَ ثِقَةٌ يَعْنِى مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ الْاَنْصَارِىَّ.

سابقہ (٩٢٠)

تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ مخرمی کہتے ہیں کہ محمد بن سعد انصاری ثقہ راوی ہیں۔

٣١ - اِكْتِفَاءُ الْمَاْمُوْمِ بِقِرَاءَةِ الْاِمَامِ

مقتدی کے لیے امام کی قراءت کا کافی ہونا

٩٢٢ - اَخْبَرَنِىْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُو الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِىْ كَثِيْرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِىُّ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، سَمِعَهُ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اَفِىْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَجَبَتْ هٰذِهِ. فَالْتَفَتَ اِلَىَّ وَكُنْتُ اَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا اَرَى الْاِمَامَ اِذَا اَمَّ الْقَوْمَ اِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم خَطَاٌ، اِنَّمَا هُوَ قَوْلُ اَبِى الدَّرْدَاءِ، وَلَمْ يَقْرَاْ هٰذَا مَعَ الْكِتَابِ. نسائی

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا ہر نماز میں قراءت ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ایک انصاری شخص نے عرض کی: یہ بات واجب ہوگئی۔ آپ نے میری طرف دیکھ کر فرمایا: میں سب لوگوں سے زیادہ آپ کے نزدیک تر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے معلوم ہے جب امام لوگوں کو امامت کرائے تو اس کی قراءت ان کو کافی ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد قرار دینا غلط ہے' یہ حضرت ابوالدرداء کا قول ہے۔

٣٢ - مَا يُجْزِئُ مِنَ الْقِرَاءَةِ لِمَنْ لَّا يُحْسِنُ الْقُرْاٰنَ

جو قرآن اچھی طرح نہ پڑھ سکے اس کے لیے قراءت کا بدل

٩٢٣ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى، وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى، قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِىِّ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ اِنِّىْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَعَلِّمْنِىْ شَيْئًا يُجْزِئُنِىْ مِنَ الْقُرْاٰنِ، فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. ابوداؤد (٨٣٢)

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: مجھے تھوڑا سا قرآن بھی یاد نہیں ہو سکتا؟ تو آپ مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو قرآن پاک کا بدل ہو؟ آپ نے فرمایا کہ تم کہو: ''سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله'' (اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی توفیق سے ہی ہے)۔

ف: اس حدیث سے یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ اگر کسی شخص کو کوئی سورت بھی یاد نہ ہو تو وہ نماز میں ان کلمات کی تلاوت کرے۔

٣٣ - جَهْرُ الْاِمَامِ بِاٰمِيْنَ

امام کا آمین بلند آواز سے کہنا

٩٢٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ، فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. نسائی

نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں، پھر جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہ بخش دے گا۔

٩٢٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ، فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. بخاری (٦٤٠٢) ابن ماجہ (٨٥١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے مطابق ہوگی اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

٩٢٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُوْلُ اٰمِيْنَ. وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ. فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

ابن ماجہ (٨٥٢)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے مطابق ہوگی اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

٩٢٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

بخاری (٧٨٠) مسلم (٩١٤) ابوداود (٩٣٦) ترمذی (٢٥٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کے ساتھ مل جائے گی اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

٣٤ - بَابُ الْاَمْرِ بِالتَّاْمِيْنِ خَلْفَ الْاِمَامِ

مقتدی کو امام کے پیچھے آمین کہنے کا حکم

٩٢٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ، فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ، فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. بخاری (٧٨٢ - ٤٤٧٥) ابوداود (٩٣٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام "غير المغضوب عليهم ولا الضالين" (نہ ان لوگوں کا (راستہ) جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا) کہہ چکے تو آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے گا، اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

٣٥ - فَضْلُ التَّاْمِيْنِ

آمین کی فضیلت

٩٢٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ، وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. بخاری (٧٨١)

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو آسمان کے فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ پھر اگر اس کی اور فرشتوں کی آمین موافق ہوگئی تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

٣٦ - قَوْلُ الْمَأْمُومِ إِذَا عَطَسَ خَلْفَ الْإِمَامِ

اگر مقتدی کو نماز میں چھینک آئے تو کیا کہے؟

٩٣٠ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ، فَعَطَسْتُ، فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ؟ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ أَحَدٌ. ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ؟ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ عَفْرَاءَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا. ابوداود (٧٧٣) ترمذی (٤٠٤)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو مجھے چھینک آئی۔ میں نے "الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى" (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں زیادہ پاکیزہ اس میں برکت والی' اس پر برکت جیسے ہمارا رب چاہے اور راضی ہوا) پڑھا' جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دریافت فرمایا: نماز میں کس نے بات کی تھی؟ مگر کسی نے جواب نہ دیا' آپ نے پھر دریافت فرمایا: نماز میں کس نے بات کی تھی؟ تو رفاعہ بن رافع بن عفراء نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے بات کی تھی۔ آپ نے فرمایا: تو نے کیا کہا تھا؟ انہوں نے کہا: میں نے عرض کیا: "الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه الخ" (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں زیادہ پاکیزہ اس میں برکت والی' اس پر برکت جیسے ہمارا رب چاہے اور راضی ہوا) یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تیس سے زائد فرشتے اس کی طرف لپکے کہ کون اسے پہلے لے کر اوپر جائے۔

٩٣١ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ أَسْفَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ، فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ، قَالَ آمِينَ فَسَمِعْتُهُ وَأَنَا خَلْفَهُ قَالَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ صَلٰوتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلٰوةِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ نے تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ اپنے کانوں کے نیچے تک اٹھائے' جب آپ "غير المغضوب عليهم" (نہ ان لوگوں کا (راستہ) جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا) پڑھ چکے تو آپ نے آمین کہا' تو میں نے آمین کو سنا اور میں آپ کے پیچھے تھا۔ اسی دوران رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: "الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" (تمام تعریفیں اللہ کے

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا اَرَدْتُّ بِهَا بَاْسًا. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اِثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ.

نسائی

لیے ہیں' زیادہ پاکیزہ' اس میں برکت والی) تو جب نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے دریافت فرمایا: یہ کس نے کہا تھا؟ ایک شخص نے عرض کیا: میں نے یا رسول اللہ! اور میری نیت بُری نہ تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس کلمے پر بارہ فرشتے دوڑے اور پھر کہیں نہ رکے یہ کلمات عرش تک پہنچ گئے۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عرش انوارِ ایزدی کا محلِ خاص ہے۔

۳۷ - جَامِعُ مَّا جَاءَ فِي الْقُرْاٰن

قرآن کا بیان

۹۳۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ سَاَلَ الْحٰرِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ؟ قَالَ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّيْ، وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ، وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ، وَاَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صُوْرَةِ الْفَتٰى فَيَنْبِذُهُ اِلَيَّ. مسلم (۶۰۱۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ پر وحی کس طرح آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھ پر وحی گھنٹی کی جھنکار کی طرح آتی ہے' جب میں اسے یاد کر لیتا ہوں تو وہ موقوف ہو جاتی ہے اور اس طرح نازل ہونے والی وحی مجھ پر نہایت سخت گزرتی ہے اور کبھی وحی لانے والا فرشتہ ایک شخص کی صورت میں آ کر مجھے وحی کے متعلق کہہ جاتا ہے۔

۹۳۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ ابْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ الْحٰرِثَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَهُوَ اَشَدُّهُ عَلَيَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّيْ، وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ، وَاَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِيْ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ. قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ، وَاِنَّ جَبِيْنَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا.

بخاری (۲) ترمذی (۳۶۳۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کبھی تو وحی گھنٹی کی جھنکار کی طرح آتی ہے اور وہ مجھ پر نہایت سخت گزرتی ہے جب میں یاد کر لیتا ہوں تو اس میں وقفہ ہو جاتا ہے اور کبھی فرشتہ ایک شخص کی صورت میں میرے سامنے آتا ہے وہ مجھ سے گفتگو کرتا ہے اور جو کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب سخت سردی میں آپ پر وحی نازل ہوتی اور پھر موقوف ہو جاتی تو وحی کی شدت اور زور سے آپ کی پیشانی سے پسینہ پھوٹ نکلتا۔

۹۳۴ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ﴾ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيْلِ شِدَّةً، وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ. قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ﴾ قَالَ جَمْعَهُ فِيْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''تم یاد کرنے کی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو' بے شک اس کا محفوظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے'' کہ نبی ﷺ کلام اللہ نازل ہوتے وقت تکلیف محسوس فرماتے اور اپنے ہونٹوں کو ہلایا کرتے (اور اس کے نازل ہوتے وقت اس خیال سے پڑھتے کہ کہیں بھول نہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

صَدْرِكَ، ثُمَّ تَقْرَأَهُ ﴿فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ﴾ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ، فَإِذَا انْطَلَقَ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ.

بخاری (٥ - ٤٩٢٧ - ٤٩٢٨ - ٤٩٢٩ - ٥٠٤٤ - ٧٥٢٤) مسلم (١٠٠٣ - ١٠٠٤) ترمذی (٣٣٢٩)

جائے) تب اللہ عزوجل نے فرمایا: ”آپ یاد کرنے کی جلدی میں اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے‘ قرآن کو محفوظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے“ یعنی آپ کے سینے میں جمع فرمانا اور اسے پڑھانا ”جب ہم پڑھ چکیں تو آپ اس کی پیروی فرمائیں“۔ اس کے بعد جب رسول اللہ ﷺ کے پاس جبریل آتے تو آپ سماعت فرماتے‘ جب وہ چلے جاتے تو آپ ویسے ہی پڑھ لیتے۔

٩٣٥ - **أَخْبَرَنَا** نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ مَخْرَمَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ، فَقَرَأَ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ أَقْرَأَنِيهَا، قُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هٰذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ كَذَبْتَ، مَا هٰكَذَا أَقْرَأَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ، وَإِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ تَكُنْ أَقْرَأْتَنِيهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ كَمَا كَانَ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ، فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ.

بخاری (٢٤١٩ - ٤٩٩٢ - ٥٠٤١ - ٦٩٣٦ - ٧٥٥٠) مسلم (١٨٩٦ - ١٨٩٧) ابوداود (١٤٧٥) ترمذی (٢٩٤٣) نسائی (٩٣٦ - ٩٣٧)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا‘ اس نے کچھ الفاظ کی تلاوت اس طرح کی کہ نبی ﷺ نے مجھے ایسے نہیں پڑھایا تھا میں نے کہا: تمہیں یہ سورت کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے‘ میں نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو‘ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کبھی بھی نہ پڑھائی ہوگی‘ پھر میں اس کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورۂ فرقان پڑھائی ہے اور میں نے اس کو پڑھتے سنا‘ اس میں وہ الفاظ ہیں جو آپ نے نہیں پڑھائے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ہشام رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ذرا تم پڑھو تو سہی‘ اس نے پہلے کی طرح پڑھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح نازل ہوئی‘ پھر فرمایا: اے عمر! اب تم پڑھو‘ میں نے پڑھا۔ آپ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح اتری ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن سات حروف میں نازل ہوا ہے۔

ف: اس حدیث کی تشریح میں متعدد اقوال ہیں۔ سات بولیوں سے مراد قریش کے جملہ قبائل قریش‘ ہذیل‘ ہوازن‘ یمن‘ طے ثقیف اور بنو تمیم ہیں۔

٩٣٦ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ ابْنَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کو سورۂ فرقان دوسری طرح تلاوت کرتے سنا اور یہ اس طرح کے علاوہ تھا جس طرح میں پڑھتا تھا اور خود رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ سورت پڑھائی تھی تو قریب تھا کہ میں اس پر جلدی کرتا مگر میں نے اسے مہلت دی‘

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا عَلَيْهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَقْرَأَنِيهَا، فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ، إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ. سابقہ (٩٣٥)

جب وہ پڑھ چکا تو اسی کی چادر اس کے گلے میں ڈال کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اس کو سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا اس کے علاوہ جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: پڑھو' اس نے اس طرح پڑھا جس طرح میں نے اس سے سنا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے پھر آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم پڑھو' میں نے پڑھا' آپ نے فرمایا: یہ سورۃ اسی طرح نازل ہوئی ہے اور قرآن حکیم سات حروف میں نازل ہوا ہے تو جس طرح آسان ہو پڑھو۔

٩٣٧- **أَخْبَرَنَا** يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ، فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلٰى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلٰوةِ، فَتَصَبَّرْتُ، حَتّٰى سَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هٰذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا؟ فَقَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ كَذَبْتَ. فَوَاللّٰهِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ هُوَ أَقْرَأَنِي هٰذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا. فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا، وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ، اِقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، فَاقْرَءُوا مَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ کو سورۂ فرقان کی تلاوت کرتے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سنا' ان الفاظ میں جن میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں سکھائی تھی تو قریب تھا کہ میں اس پر اس کی نماز میں ہی حملہ کر دوں لیکن میں نے صبر کیا حتیٰ کہ اس نے سلام پھیرا جب وہ سلام پھیر چکا تو اس کی چادر میں نے اس کے گلے میں ڈال دی اور دریافت کیا کہ تمہیں یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے ابھی تم سے سنی؟ اس نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ میں نے کہا: تم جھوٹے ہو۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ سورۃ پڑھائی ہے جسے میں نے تمہیں پڑھتے ہوئے سنا۔ آخر میں اسے کھینچ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا اور میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اسے سورۂ فرقان اور طرح پر کچھ اور ہی الفاظ کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنا جس طرح آپ نے مجھے نہیں پڑھائی' اور مجھے تو آپ نے ہی سورۂ فرقان پڑھائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اسے چھوڑ دو۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ہشام! پڑھو۔ اس نے اسی طرح پڑھی جس طرح میں نے اسے پڑھتے سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سورۃ اس طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تم پڑھو۔ میں نے اس طرح پڑھا جس طرح مجھے پڑھایا

MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تَیَسَّرَ مِنْهُ. سابقہ(٩٣٥)

گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سورۃ اس طرح اتری ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن حکیم سات حروف میں نازل ہوا ہے جس طرح آسان ہو پڑھو۔

ف: قراءت مشہورہ کے مطابق اس طرح تلاوتِ قرآن کی جائے کہ معنی اور مطلب میں تغیر نہ ہو اور غیر مشہورہ قراءت نہ پڑھی جائے۔

٩٣٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِیْ غِفَارٍ، فَاَتَاهُ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِیءَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی حَرْفٍ. قَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ، وَاِنَّ اُمَّتِیْ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِیَةَ، فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِیءَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی حَرْفَیْنِ. قَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ، وَاِنَّ اُمَّتِیْ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِیءَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ. قَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ، وَاِنَّ اُمَّتِیْ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ، فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ یَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِیءَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَیُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوْا عَلَیْهِ فَقَدْ اَصَابُوْا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِیْثُ خُوْلِفَ فِیْهِ الْحَكَمُ، خَالَفَهٗ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ مُرْسَلًا.

مسلم (١٩٠١ تا ١٩٠٣) ابوداؤد (١٤٧٨)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی غفار کے تالاب پر تشریف فرما تھے کہ اس دوران حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اللہ عزوجل آپ کو ایک طرح پر قرآن حکیم اپنی امت کو پڑھانے کا حکم فرماتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اللہ سے معافی اور اس کی بخشش کا طلب گار ہوں۔ کیونکہ میری امت اس کی استطاعت نہیں رکھتی۔ پھر حضرت جبریل دوسری مرتبہ حاضر ہوئے اور عرض کیا: اللہ عزوجل آپ کو حکم فرماتا ہے کہ آپ کی امت قرآن حکیم کو دو طرح پڑھا کرے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اللہ عزوجل کی بخشش اور مغفرت طلب کرتا ہوں۔ میری امت میں اتنی طاقت نہیں۔ پھر حضرت جبریل تیسری دفعہ حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ اللہ عزوجل آپ کو حکم فرماتا ہے کہ آپ امت کو قرآن حکیم کو تین طرح پر پڑھائیں۔ آپ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل کی بخشش اور معافی کا طلب گار ہوں میری امت میں اتنی طاقت نہیں ہے' پھر چوتھی دفعہ حضرت جبریل حاضر ہوئے اور عرض گزار ہوئے کہ اللہ عزوجل کا حکم ہے کہ آپ اپنی امت کو قرآن سات طرح پر پڑھائیں اور وہ جس طرح پڑھیں گے صحیح اور درست ہوگا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں اس حدیث میں حکم کی مخالفت کی گئی ہے' منصور بن معتمر نے اس کی مخالفت کی ہے اور انہوں نے ''عن مجاهد عن عبید الله عن عمیر'' مرسلاً نقل کی ہے۔

٩٣٩ - اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرِ بْنِ نُفَیْلٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَعْقِلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک سورت پڑھائی' ایک دن میں مسجد میں بیٹھا تھا کہ ایک شخص نے وہی سورت پڑھی لیکن اس نے اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOMI ISLAMIA ACADEMY

أبي بن كعب قال أقرأني رسول الله ﷺ سورة، فبينا أنا في المسجد جالس، إذ سمعت رجلا يقرؤها يخالف قراءتي فقلت له من علمك هذه السورة؟ فقال رسول الله ﷺ فقلت لا تفارقني حتى نأتي رسول الله ﷺ، فأتيته فقلت يا رسول الله، إن هذا خالف قراءتي في السورة التي علمتني. فقال رسول الله ﷺ اقرأ يا أبي فقرأتها، فقال لي رسول الله ﷺ أحسنت ثم قال للرجل اقرأ فقرأ، فخالف قراءتي، فقال له رسول الله ﷺ أحسنت ثم قال رسول الله ﷺ يا أبي إنه أنزل القرآن على سبعة أحرف، كلهن شاف كاف. قال أبو عبد الرحمن معقل بن عبيد الله ليس بذلك القوي. نسائی

طرح پڑھی میں نے پوچھا: تجھے یہ سورت کس نے سکھائی؟ اس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سکھائی۔ میں نے کہا: اچھا، جب تک ہم رسول اللہ ﷺ سے ملاقات نہ کر لیں، آپ نے جانا نہیں، پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ شخص اس سورت کو میرے برعکس پڑھتا ہے جو آپ نے مجھے سکھائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابی! پڑھو! میں نے پڑھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھی طرح پڑھا، پھر آپ نے اس شخص سے فرمایا کہ تم پڑھو، اس نے میرے برعکس پڑھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھی طرح تلاوت کی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابی! قرآن سات طرح پر نازل ہوا ہے اور ہر طرح صحیح اور کافی ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی کہتے ہیں معقل بن عبیداللہ قوی راوی نہیں ہے۔

٩٤٠ - **أخبرني** يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا يحيى عن حميد، عن أنس، عن أبي قال ما حاك في صدري منذ أسلمت، إلا أني قرأت آية، وقرأها آخر غير قراءتي، فقلت أقرأنيها رسول الله ﷺ. وقال الآخر أقرأنيها رسول الله ﷺ، فأتيت النبي ﷺ فقلت يا نبي الله، أقرأتني آية كذا وكذا، قال نعم وقال الآخر ألم تقرئني آية كذا وكذا؟ قال نعم، إن جبريل وميكائيل عليهما السلام أتياني، فقعد جبريل عن يميني، وميكائيل عن يساري، فقال جبريل عليه السلام اقرإ القرآن على حرف، قال ميكائيل استزده استزده حتى بلغ سبعة أحرف، فكل حرف شاف كاف. نسائی

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب سے مسلمان ہوا میرے دل میں کوئی ایسی بات نہ کھٹکی تھی جیسے یہ بات کھٹکی کہ میں نے ایک ہی آیت ایک ہی طرح تلاوت کی اور دوسرے شخص نے اور طرح پڑھی۔ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھایا ہے۔ اس شخص نے کہا: مجھے بھی تو رسول اللہ ﷺ نے پڑھایا ہے۔ آخر میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! آپ نے مجھے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! دوسرا بولا: کیا آپ نے مجھ کو یہ آیت اس اس طرح نہیں پڑھائی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت جبریل اور میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے، جبریل میری دائیں طرف بیٹھے اور میکائیل میری بائیں طرف، جبریل علیہ السلام نے فرمایا: قرآن حکیم ایک طرح پڑھا کیجئے، میکائل نے فرمایا: اس سے زیادہ کیجئے زیادہ کیجئے! حتیٰ کہ سات طرح تک پہنچے لہٰذا ہر طرح سے شافی اور کافی ہے۔

٩٤١ - **أخبرنا** قتيبة عن مالك، عن نافع، عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال مثل صاحب القرآن كمثل صاحب الإبل المعقلة، إذا عاهد عليها أمسكها، وإن

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حافظ قرآن کی مثال اس اونٹ والے جیسی ہے جس کے اونٹ رسّی سے بندھے ہوں اگر وہ ان کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ. بخاری (۵۰۳۱) مسلم (۱۸۳۶)

حفاظت کرے گا تو وہ کھڑے رہیں گے اگر چھوڑ دے گا تو وہ چلے جائیں گے۔

۹۴۲ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بِئْسَمَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَقُولَ نَسِيتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ، اِسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ، فَاِنَّهُ اَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ.

بخاری (۵۰۳۲ - ۵۰۳۹) مسلم (۱۸۳۸) ترمذی (۲۹۴۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ بُری بات ہے کہ کوئی شخص کہے میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یہ کہے کہ میں بھلایا گیا ہوں' قرآن حکیم کو یاد کرتے رہو کیونکہ قرآن حکیم سینوں سے ان جانوروں سے بھی زیادہ جلدی نکل جاتا ہے جو رسّی سے بندھے ہوئے ہوں۔

۳۸ - اَلْقِرَاءَةُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کی قراءت

۹۴۳ - اَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْاُولٰى مِنْهُمَا الْاٰيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ ﴿قُولُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا﴾ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ، وَفِي الْاُخْرٰى ﴿اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُونَ﴾.

مسلم (۱۶۸۸ - ۱۶۸۹) ابوداؤد (۱۲۵۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں ''قولوا امنا بالله وما انزل الينا'' (کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اس نے ہماری طرف نازل کیا) سورۂ بقرہ آیت کے آخر تک تلاوت فرماتے اور دوسری رکعت میں ''امنا بالله واشهد بانا مسلمون'' (ہم ایمان لائے اللہ پر اور گواہ ہو کہ بے شک ہم فرمانبردار ہیں) تلاوت فرماتے۔

۳۹ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ﴿قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُونَ﴾ وَ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾

فجر کی دو سنتوں میں کافرون اور اخلاص پڑھنا

۹۴۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ﴿قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُونَ﴾ وَ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾.

مسلم (۱۶۸۷) ابوداؤد (۱۲۵۶) ابن ماجہ (۱۱۴۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی سنتوں میں ''قل يا ايها الكفرون'' اور ''قل هو الله احد'' تلاوت فرمائیں۔

۴۰ - تَخْفِيفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں میں تخفیف کرنا

۹۴۵ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَرٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتّٰى اَقُولَ اَقَرَاَ فِيهِمَا بِاُمِّ الْكِتَابِ؟

بخاری (۱۱۷۱) مسلم (۱۶۸۱ - ۱۶۸۲) ابوداؤد (۱۲۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتی آپ فجر کی دو رکعتوں کو اتنا ہلکا پڑھتے' میں کہتی تھی کیا سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا کہ نہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA-ACADEMY

٤١ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالرُّوْمِ

نمازِ فجر میں سورۂ روم کی تلاوت کرنا

٩٤٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَبِيْبٍ اَبِي رَوْحٍ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ صَلَّى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَرَاَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُّصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُوْنَ الطُّهُوْرَ، فَاِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ اُوْلٰئِكَ. نسائی

نبی ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ فجر کی نماز پڑھی' آپ نے سورۃ روم پڑھی تو بھلا دیئے گئے اور جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور طہارت اچھی طرح نہیں کرتے وہی لوگ ہمیں قرآنِ حکیم بھلا دیتے ہیں۔

٤٢ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

نمازِ فجر میں ساٹھ سے سو آیات تک پڑھنا

٩٤٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلٰوةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ.

مسلم(١٠٣١)ابن ماجہ(٨١٨)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ فجر میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت فرماتے۔

٤٣ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ ﴿قٓ﴾

نمازِ فجر میں سورۂ قاف کی تلاوت کرنا

٩٤٨ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَتْ مَا اَخَذْتُ ﴿قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ﴾ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، كَانَ يُصَلِّي بِهَا فِي الصُّبْحِ. مسلم(٢٠٠٩تا٢٠١٢)ابوداود(١١٠٠-١١٠٢-١١٠٣)نسائی(١٤١٠)

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے سورۃ قاف محض رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے پڑھتے ہی سیکھی' آپ اس کو فجر کی نماز میں تلاوت فرماتے۔

٩٤٩ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ، فَقَرَاَ فِي اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ ﴿وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ﴾ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيْتُهُ فِي السُّوْقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ ﴿قٓ﴾.

مسلم(١٠٢٤تا١٠٢٦)ترمذی(٣٠٦)ابن ماجہ(٨١٦)

حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے چچا سے سنا' وہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی' آپ نے ایک رکعت میں "وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ" (اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا ہے) تلاوت فرمائی۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت زیاد سے بازار میں بہت بھیڑ میں ملا انہوں نے مجھے بتایا کہ سورۃ قاف پڑھی۔

٤٤ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ ﴿اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾

نمازِ فجر میں اذا الشمس کورت پڑھنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٩٥٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانِ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ مَسْعُوْدٍ الْمَسْعُوْدِيِّ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُرَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾. نسائی۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فجر کی نماز میں ''اذا الشمس کورت'' تلاوت فرما رہے تھے۔

٤٥ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ

نماز فجر میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنا

٩٥١ - اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ، وَهٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ؟ قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ. نسائی(٥٤٤٩)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا' چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے نماز فجر میں ہمیں امامت کراتے ہوئے انہی دو سورتوں کو پڑھا۔

٤٦ - بَابُ الْفَضْلِ فِيْ قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھنے کی فضیلت

٩٥٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ اَسْلَمَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اِتَّبَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى قَدَمِهٖ، فَقُلْتُ اَقْرِئْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُوْرَةَ هُوْدٍ، وَسُوْرَةَ يُوْسُفَ، فَقَالَ لَنْ تَقْرَاَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾. نسائی(٥٤٥٤)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹنی پر سوار تھے اور میں آپ کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا میں نے اپنا ہاتھ آپ کے پاؤں پر رکھا۔ اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے سورۂ ھود اور سورۂ یوسف سکھایئے؟ آپ نے فرمایا: تم نہیں پڑھ سکو گے اللہ کے نزدیک ''قل اعوذ برب الفلق'' کی نسبت کوئی سورۃ بہتر نہیں۔

٩٥٣ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اٰيَاتٌ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾.

مسلم(١٨٨٨ - ١٨٨٩) ترمذی(٢٩٠٢) نسائی(٥٤٥٥)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چند آیات ایسی ہیں جو مجھ پر رات کو اتریں اور جن کی مثال اس سے قبل نہیں دیکھی گئی ایک ''قل اعوذ برب الفلق'' اور دوسری ''قل اعوذ برب الناس''۔

٤٧ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نمازِ فجر کی قراءت

٩٥٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح، وَاَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الٓمّٓ تَنْزِيْلُ﴾ وَ﴿هَلْ اَتٰى﴾.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں جمعہ کے دن ''الٓمّ تَنْزِيْلُ السَّجْدَه'' اور ''هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ'' (بے شک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا) تلاوت فرماتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OUWAIS ISLAMIA ACADEMY

بخاری (۸۹۱ - ۱۰٦۸) مسلم (۲۰۳۱ - ۲۰۳۲) ابن ماجہ (۸۲۳)

٩٥٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْمُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن "تنزیل السجدہ" اور "ھل اتی علی الانسان" تلاوت فرماتے۔

مسلم (۲۰۲۸) ابوداود (۱۰۷٤ - ۱۰۷۵) ترمذی (۵۲۰) نسائی (۱٤۲۰) ابن ماجہ (۸۲۱)

٤٨ - بَابُ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ اَلسُّجُوْدِ فِيْ ﴿صٓ﴾

قرآن عظیم کے سجدوں کا بیان اور سورۂ ص میں سجدہ

٩٥٦ - اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِيْ ﴿صٓ﴾ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوٗدُ تَوْبَةً، وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا. نسائی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سورۂ ص میں سجدہ فرمایا اور فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ سجدہ توبہ کے لیے فرمایا تھا اور ہم یہ سجدہ شکر کے لیے کرتے ہیں۔

٤٩ - اَلسُّجُوْدُ فِيْ وَالنَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدہ کا بیان

٩٥٧ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ سُوْرَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ، وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ، فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ وَاَبَيْتُ اَنْ اَسْجُدَ، وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ اَسْلَمَ الْمُطَّلِبُ. نسائی

حضرت مطلب ابن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں سورۂ نجم کی تلاوت فرمائی تو آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے پاس بیٹھنے والے سبھی لوگوں نے سجدہ کیا اور میں نے اپنا سر اٹھایا اور سجدہ نہیں کیا۔ حضرت مطلب ابھی ایمان نہ لائے تھے۔

٩٥٨ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيْهَا.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ نجم تلاوت فرمائی تو آپ نے اس میں سجدہ کیا۔

بخاری (۱۰٦۷ - ۱۰۷۰ - ۳۸۵۳ - ۳۹۷۲ - ٤۸٦۳) مسلم (۱۲۹۷) ابوداود (۱٤۰٦)

٥٠ - تَرْكُ السُّجُوْدِ فِي النَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدہ نہ کرنا

٩٥٩ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ؟ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ، وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى فَلَمْ يَسْجُدْ. بخاری (۱۰۷۲ - ۱۰۷۳) مسلم (۱۲۹۸) ابوداؤد (۱٤۰٤) ترمذی (۵۷٦)

رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا امام کے پیچھے قراءت کرنی چاہیے؟ انہوں نے فرمایا: امام کے پیچھے قراءت نہیں ہے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سورۃ والنجم پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔

۵۱ - بَابُ السُّجُودِ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾

''اذا السماء انشقت'' میں سجدہ کرنا

۹٦۰ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ بِهِمْ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَجَدَ فِيهَا. مسلم (۱۲۹۹)

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ''اذا السماء انشقت'' کی تلاوت فرمائی تو اس میں سجدہ کیا جب وہ پڑھ چکے تو انہوں نے لوگوں سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سجدہ کیا۔

۹٦۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''اذا السماء انشقت'' میں سجدہ فرمایا۔

۹٦۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾. ترمذی (۵۷٤) نسائی (۹٦۳) ابن ماجہ (۱۰۵۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے ''اذا السماء انشقت'' اور ''اقرا باسم ربك'' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سجدہ کیا۔

۹٦۳ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ. سابقہ (۹٦۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کا بیان ہے۔

۹٦٤ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے ''اذا السماء انشقت'' میں سجدہ کیا اور اس ہستی نے سجدہ کیا جو ان دونوں سے بہتر تھے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٥٢ - اَلسُّجُوْدُ فِیْ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

٩٦٥ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُمَا ﷺ فِیْ ﴿اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾. نسائی

٩٦٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، وَوَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ ﴿اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ وَ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾.

مسلم(١٣٠١) ابوداؤد(١٤٠٧) ترمذی(٥٧٣) ابن ماجه(١٠٥٨)

''اقراء باسم ربك'' میں سجدہ کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما اوران دونوں سے بہتر ہستی (رسول اللہ ﷺ) نے ''اذا السماء انشقت'' اور ''اقرا باسم ربك'' میں سجدہ کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ''اذا السماء انشقت'' اور ''اقرا باسم ربك'' میں سجدہ کیا۔

٥٣ - بَابُ السُّجُوْدِ فِی الْفَرِيْضَةِ

٩٦٧ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُلَيْمٍ وَهُوَ ابْنُ اَخْضَرَ عَنِ التَّيْمِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ، يَعْنِی الْعَتَمَةَ، فَقَرَاَ سُوْرَةَ ﴿اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيْهَا، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هٰذِهٖ يَعْنِیْ سَجْدَةً مَّا كُنَّا نَسْجُدُهَا قَالَ سَجَدَ بِهَا اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ وَاَنَا خَلْفَهٗ فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰی اَلْقٰی اَبَا الْقَاسِمِ.

بخاری(٧٦٦-٧٦٨-١٠٧٨) مسلم(١٣٠٤) ابوداؤد(١٤٠٨)

فرض نمازوں میں سجدۂ تلاوت کرنا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی' انہوں نے سورۃ ''اذا السماء انشقت'' تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے دریافت کیا: اے ابوہریرہ! یہ سجدہ نیا ہے ہم نے کبھی اس سورت میں سجدہ نہیں کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ابوالقاسم ﷺ نے اس سورت میں سجدہ کیا اور میں آپ کے پیچھے تھا' تو میں ہمیشہ اس میں سجدہ کرتا رہوں گا' حتی کہ میں ابوالقاسم (ﷺ) سے جاملوں۔

٥٤ - بَابُ قِرَاءَةِ النَّهَارِ

٩٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ كُلُّ صَلٰوةٍ يُّقْرَاُ فِيْهَا فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا اَخْفَاهَا اَخْفَيْنَا مِنْكُمْ. نسائی

٩٦٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ فِیْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ، فَلَمَّا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

دن کے وقت قراءت کرنا

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے لیکن جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قراءت سنائی اس میں ہم تمہیں سناتے ہیں اور جس نماز میں آپ نے آہستہ پڑھا اس میں ہم بھی آہستہ پڑھتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے لیکن جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے اونچی قراءت کی اس میں ہم آپ کو سناتے ہیں اور جس میں آپ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E ISLAMIA ACADEMY

اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا اَخْفَاهَا اَخْفَيْنَا مِنْكُمْ.

بخاری (۷۷۲) مسلم (۸۸۱)

آہستہ قراءت کی اس میں ہم بھی آہستہ پڑھتے ہیں۔

۵۵ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ

ظہر کے وقت قراءت کرنا

۹۷۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيْدِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ الظُّهْرَ، فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْاٰيَةَ بَعْدَ الْاٰيَاتِ مِنْ سُوْرَةِ لُقْمَانَ، وَالذَّارِيَاتِ. ابن ماجہ (۸۳۰)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ کے پیچھے نماز ظہر پڑھتے تو ہمیں سورۂ لقمان اور ذاریات کی کوئی آیت کئی آیات کے بعد سنائی دیتی۔

۹۷۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ النَّضْرِ قَالَ كُنَّا بِالطَّفِّ عِنْدَ اَنَسٍ، فَصَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الظُّهْرِ، فَقَرَاَ لَنَا بِهَاتَيْنِ السُّوْرَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى﴾ وَ﴿هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ﴾. نسائی

حضرت ابوبکر بن نضر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم صف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قریب تھے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی جب وہ فارغ ہوئے تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، آپ نے دو رکعتوں میں یہ دو سورتیں تلاوت فرمائیں ''سبح اسم ربك الاعلى'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه''۔

۵۶ - تَطْوِيْلُ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

نماز ظہر کی پہلی رکعت میں قیام کو لمبا کرنا

۹۷۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْبَقِيْعِ، فَيَقْضِيْ حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَجِيْءُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى يُطَوِّلُهَا.

مسلم (۱۰۲۰ - ۱۰۲۱) ابن ماجہ (۸۲۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نماز ظہر شروع ہوتی تھی اور کوئی جانے والا بقیع کو جاتا تھا اور حاجت سے فارغ ہو کر وضو کرتا اور واپس آتا اس وقت تک رسول اللہ ﷺ ابھی پہلی رکعت ہی پڑھ رہے ہوتے اس قدر پہلی رکعت کو طویل کرتے۔

۹۷۳ - اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ يُصَلِّيْ بِنَا الظُّهْرَ فَيَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ يُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ كَذٰلِكَ، وَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَةَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ، وَالرَّكْعَةَ الْاُوْلٰى يَعْنِيْ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ.

بخاری (۷۵۹ - ۷۶۲ - ۷۷۶ - ۷۷۸ - ۷۷۹) مسلم (۱۰۱۲ - ۱۰۱۳) ابوداؤد (۷۹۸ تا ۸۰۰) نسائی (۹۷۴ تا ۹۷۷) ابن ماجہ (۸۲۹)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب نماز ظہر پڑھاتے تو آپ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے اور کبھی کوئی آیت سنا دیتے اور آپ دوسری رکعت کی نسبت ظہر اور فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٥٧ - بَابُ إِسْمَاعِ الْإِمَامِ الْآيَةَ فِي الظُّهْرِ

٩٧٤ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ يُعْرَفُ بِابْنِ أَبِي جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، وَسُورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ، وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ، وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى.

سابقہ (٩٧٣)

امام کا ظہر کی نماز میں مقتدیوں کو آیت سنانا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں تلاوت فرماتے اور کبھی ایک آدھ آیت ہمیں سنائی دیتی اور آپ ﷺ پہلی رکعت کو طویل کرتے تھے۔

٥٨ - تَقْصِيرُ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الظُّهْرِ

٩٧٥ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ، وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا، وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولٰى، وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ. وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ، يُطَوِّلُ فِي الْأُولٰى، وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ. وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ يُطَوِّلُ الْأُولٰى وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ.

سابقہ (٩٧٣)

ظہر کی دوسری رکعت میں پہلی رکعت کی نسبت تھوڑی دیر قیام کرنا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت فرماتے کبھی کوئی آیت ہم سن لیتے اور آپ پہلی رکعت کو دوسری رکعت کی نسبت طویل کر دیتے اور آپ صبح کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے، آپ پہلی رکعت کو دوسری کی نسبت طویل کر دیتے اور نماز عصر میں آپ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے پہلی رکعت کو طویل پڑھتے اور دوسری کو چھوٹی۔

٥٩ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

٩٧٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ ابْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، وَسُورَتَيْنِ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا، وَكَانَ يُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ. سابقہ (٩٧٣)

ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں تلاوت کرتے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ تلاوت کرتے اور آپ کبھی کوئی آیت اس طرح تلاوت فرماتے کہ ہم سن لیتے اور آپ ظہر کی پہلی رکعت کو لمبا کر کے پڑھتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٦٠ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا

٩٧٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُوْرَتَيْنِ، وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا، وَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَةَ الْأُوْلَى فِي الظُّهْرِ، وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ. سابقہ(٩٧٣)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں تلاوت فرماتے اور کبھی کبھی آپ ایک آیت اس طرح تلاوت فرماتے کہ ہم اسے سن لیتے اور آپ ظہر کی پہلی رکعت کو طویل فرماتے اور دوسری مختصر اور آپ ایسا ہی صبح کی نماز میں کرتے تھے۔

٩٧٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَنَحْوَهُمَا.

ابوداؤد(٨٠٥) ترمذی(٣٠٧)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نمازِ ظہر اور عصر میں ''والسماء ذات البروج'' اور ''والسماء والطارق'' اور ان جیسی سورتیں تلاوت کرتے تھے۔

٩٧٩ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ ﴿وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى﴾ وَفِي الْعَصْرِ، نَحْوَ ذٰلِكَ، وَفِي الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ.

مسلم(١٠٢٩ - ١٠٣٠ - ١٤٠٣) ابوداؤد(٨٠٦) ابن ماجہ(٦٧٣)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں ''والليل اذا يغشى'' پڑھتے اور عصر میں اس سورت کے برابر اور صبح میں اس سے زیادہ لمبی سورت تلاوت کرتے۔

٦١ - تَخْفِيْفُ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ

قیام اور قراءت کو مختصر کرنا

٩٨٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْنَا نَعَمْ. قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوْءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِمَامِكُمْ هٰذَا. قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ. نسائی

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہم سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے عرض کی ہاں! انہوں نے اپنی لونڈی کو پانی لانے کا حکم فرمایا پھر فرمایا: میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ ﷺ کی نماز سے تمہارے امام سے زیادہ مشابہ ہو۔ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز اس وقت کے امام اور خلیفہ تھے رکوع اور سجود اچھی طرح کرتے اور قیام وقعود کو ہلکا کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: حقوق العباد میں سے یہ بات اہم ہے کہ مقتدیوں کو طویل نماز سے آزمائش میں نہ ڈالا جائے' اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جماعت کرائے تو مختصر نماز پڑھے اور اکیلا ہو تو جتنی مرضی ہو طویل پڑھے۔

۹۸۱ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ مَا صَلَّیْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ. قَالَ سُلَیْمَانُ كَانَ یُطِیْلُ الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَیُخَفِّفُ الْاُخْرَیَیْنِ، وَیُخَفِّفُ الْعَصْرَ، وَیَقْرَاُ فِی الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ، وَیَقْرَاُ فِی الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ، وَیَقْرَاُ فِی الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ. نسائی (۹۸۲) ابن ماجہ (۸۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فلاں شخص کے سوا میں نے رسول اللہ ﷺ کے مشابہ کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی۔ سلیمان نے فرمایا: وہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو طویل اور پچھلی دو رکعتوں کو ہلکا کر کے پڑھتے تھے' عصر کو اور مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتوں کی تلاوت کرتے (یعنی سورۂ حجرات سے آخر تک تلاوت فرماتے) اور نماز عشاء میں مفصل کی متوسط سورتوں کی تلاوت کرتے' اور صبح کے وقت مفصل کی طویل سورتیں پڑھتے۔

ف: سورۂ حجرات سے آخر تک کو مفصّل کہتے ہیں۔

٦٢ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِی الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

نمازِ مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھنا

۹۸۲ - اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ مَا صَلَّیْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ، فَصَلَّیْنَا وَرَاءَ ذٰلِكَ الْاِنْسَانِ، وَكَانَ یُطِیْلُ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَیُخَفِّفُ فِی الْاُخْرَیَیْنِ، وَیُخَفِّفُ فِی الْعَصْرِ وَیَقْرَاُ فِی الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ، وَیَقْرَاُ فِی الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاَشْبَاهِهَا، وَیَقْرَاُ فِی الصُّبْحِ بِسُوْرَتَیْنِ طَوِیْلَتَیْنِ. سابقہ (۹۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کسی کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ ہو مگر سوائے فلاں شخص کے۔ انہوں (حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: ہم نے اس شخص کے پیچھے نماز پڑھی وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو طویل پڑھتا اور پچھلی دو رکعتوں کو ہلکا اور عصر کی نماز کو ہلکا پڑھتا اور نماز مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھتا' عشاء کی نماز میں ''والشمس وضحها'' کی تلاوت کرتا اور اس کے برابر کی سورتیں' اور صبح کے وقت دو طویل سورتیں پڑھتا۔

٦٣ - اَلْقِرَاءَةُ فِی الْمَغْرِبِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی﴾

مغرب میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' پڑھنا

۹۸۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِنَاضِحَیْنِ عَلٰی مُعَاذٍ وَهُوَ یُصَلِّی الْمَغْرِبَ، فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَصَلَّی الرَّجُلُ، ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ اَفَتَّانٌ یَا مُعَاذُ؟ اَفَتَّانٌ یَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ پانی جمع کرنے والے انصار میں سے ایک شخص حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے' انہوں نے سورۂ بقرہ شروع کی وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا' بعد ازاں یہ خبر نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچی' آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مُعَاذُ؟ اَلَّا قَرَأْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَنَحْوِهِمَا. سابقہ (۸۳۰)

فتنہ کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم فتنہ کرنا چاہتے ہو؟ (کہ لوگ نماز سے اکتا جائیں) تم "سبح اسم ربك الاعلى" (اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو بلند ہے) اور "والشمس وضحها" (سورج اور اس کی روشنی کی قسم!) اور ان کے برابر سورتیں کیوں نہیں پڑھتے۔

٦٤ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

نماز مغرب میں سورۂ والمرسلات پڑھنا

٩٨٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحٰرِثِ قَالَتْ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ، فَقَرَاَ الْمُرْسَلَاتِ، مَا صَلّٰى بَعْدَهَا صَلٰوةً حَتّٰى قُبِضَ ﷺ. نسائی

حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (اپنے وصال شریف کے مرض میں) ہمیں گھر میں مغرب کی نماز پڑھائی، تو آپ نے سورۂ والمرسلات پڑھی، اس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی، حتیٰ کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا۔

٩٨٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ. بخاری (۷۶۳-٤٤٢٩) مسلم (۱۰۳۳) ابوداؤد (۸۱۰) ترمذی (۳۰۸) ابن ماجہ (۸۳۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنی ماں سے سنا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز مغرب میں سورۂ والمرسلات پڑھتے ہوئے سنا۔

٦٥ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ

نماز مغرب میں سورۃ الطّور پڑھنا

٩٨٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ. بخاری (۷۶۵-۳۰۵۰-٤٠٢٣-٤٨٥٤) مسلم (۱۰۳۵) ابوداؤد (۸۱۱) ابن ماجہ (۸۳۲)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز مغرب میں سورۂ طور تلاوت کرتے سنا۔

٦٦ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ

نماز مغرب میں سورۂ حٰم دخان پڑھنا

٩٨٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِىءُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ، قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ فِيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز مغرب میں سورۂ حٰم دخان کی تلاوت کی۔

٦٧ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالٓمٓصٓ

نماز مغرب میں سورۂ اعراف پڑھنے کی فضیلت

٩٨٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا اَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ اَتَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ؟ قَالَ نَعَمْ. قَالَ فَمَحْلُوْفَةٌ، لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِيهَا بِاَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ المٓصٓ. نسائی

مروان سے پوچھا: اے ابوعبدالملک! کیا تم نماز مغرب میں "قل هو الله احد" اور "انا اعطيناك الكوثر" کی تلاوت کرتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! انہوں نے پوچھا: کیا یہ نئی بات ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس میں لمبی لمبی سورتیں پڑھتے دیکھا یعنی "المٓصٓ" (سورۃ اعراف)۔

٩٨٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ مَالِي اَرَاكَ تَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ السُّوَرِ! وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِيهَا بِاَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ؟ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا اَطْوَلُ الطُّوْلَيَيْنِ؟ قَالَ الْاَعْرَافُ.

بخاری (٧٦٤) ابوداود (٨١٢)

مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا وجہ ہے؟ تم نمازِ مغرب میں چھوٹی سورتیں تلاوت کرتے ہو؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو لمبی سورتیں پڑھتے دیکھا۔ میں نے عرض کیا اے ابوعبداللہ! طویل سورتیں کون سی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: سورۃ اعراف۔

٩٩٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، وَاَبُوْ حَيْوَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ، فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۂ اعراف کی تلاوت کی۔

٦٨ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کی سنتوں میں کون سی سورت پڑھی جائے؟

٩٩١ - **اَخْبَرَنَا** الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ﴿قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾، وَ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾.

ترمذی (٤١٧) ابن ماجہ (١١٤٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے بیس مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو مغرب اور فجر کی سنتوں میں "قل يا ايها الكفرون" اور "قل هو الله احد" پڑھتے ہوئے دیکھا۔

٦٩ - اَلْفَضْلُ فِي قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

"قل هو الله احد" پڑھنے کی فضیلت

٩٩٢ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ، فَكَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو لشکر کا سردار بنا کر بھیجا وہ اپنے قبیلہ کے لوگوں کے ہمراہ نماز میں قرآن پاک کی تلاوت کیا کرتا تھا اور آخر میں "قل هو الله احد" پڑھتا، لوگوں نے واپسی پر یہ بات

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

يَقْرَأُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلٰوتِهِمْ، فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ ذٰلِكَ؟ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَ جَلَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُحِبُّهٗ.

بخاری (٧٣٧٥) مسلم (١٨٨٧)

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی۔ آپ نے فرمایا: اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ لوگوں نے دریافت کیا' اس نے کہا: اس لیے کہ اس میں رحمٰن عزوجل کی صفت ہے۔ لہٰذا اس کا پڑھنا مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو بتا دو کہ اللہ عزوجل اسے دوست رکھتا ہے۔

٩٩٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلٰى اٰلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَجَبَتْ فَسَاَلْتُهٗ مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ الْجَنَّةُ.

ترمذی (٢٨٩٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ آیا' آپ نے ایک شخص کو ''قل هو الله احد'' الخ پڑھتے ہوئے سنا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لازم ہوگئی! میں نے دریافت کیا: کیا؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جنت لازم ہوگئی۔

٩٩٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ يُرَدِّدُهَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ.

بخاری (٥٠١٣ - ٦٦٤٣ - ٧٣٧٤) ابوداود (١٤٦١)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے ایک شخص کو بار بار ''قل هو الله احد'' پڑھتے ہوئے دیکھا جب صبح ہوئی تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ''قل هو الله احد'' تہائی قرآن پاک کے مساوی ہے۔

٩٩٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ امْرَاَةٍ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْاٰنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَعْرِفُ اِسْنَادًا اَطْوَلَ مِنْ هٰذَا. ترمذی (٢٨٩٦)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (ثواب کے لحاظ سے) ''قل هو الله احد'' تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: مجھے اس آیت کے بارے میں اس سے زیادہ لمبی سند کا علم نہیں۔

٧٠ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

نمازِ عشاء میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' پڑھنا

٩٩٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ قَامَ مُعَاذٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' انہوں نے عشاء کی نماز پڑھائی' اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ، فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ؟ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ؟ اَيْنَ كُنْتَ عَنْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَالضُّحٰى، وَاِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ؟ سابقہ(٨٣٠)

طویل پڑھائی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالتے ہو؟ تم "سبح اسم رب الاعلیٰ" اور "والضحی" اور "اذا السماء انفطرت" سے کہاں غافل رہ گئے۔

٧١ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

نمازِ عشاء میں "والشمس وضحھا" پڑھنا

٩٩٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِّاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ، فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ، فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ مُعَاذٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ؟ اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ. مسلم(١٠٤١) ابن ماجہ(٩٨٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے قبیلے کے لوگوں کے ہمراہ نمازِ عشاء پڑھی اور اسے طول دیا، ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ شخص منافق ہے جب اس شخص کو معلوم ہوا تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا قول بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے معاذ! کیا تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالتے ہو؟ جب امامت کرو تو "والشمس وضحھا، سبح اسم ربك الاعلیٰ" اور "والیل اذا یغشی" اور "اقراء باسم ربك" پڑھو۔

٩٩٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَاَشْبَاهِهَا مِنَ السُّوَرِ.

ترمذی(٣٠٩)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز میں "والشمس وضحھا" پڑھتے اور اس طرح کی دوسری سورتیں تلاوت کرتے۔

٧٢ - اَلْقِرَاءَةُ فِيْهَا بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

نمازِ عشاء میں "والتین والزیتون" پڑھنا

٩٩٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْعَتَمَةَ، فَقَرَاَ فِيْهَا بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ.

بخاری(٧٦٧ - ٧٦٩ - ٤٩٥٢ - ٧٥٤٦) مسلم(١٠٣٧ تا ١٠٣٩) ابوداؤد(١٢٢١) ترمذی(٣١٠) نسائی(١٠٠٠) ابن ماجہ(٨٣٤ - ٨٣٥)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ عشاء پڑھی اور رسول اللہ نے اس میں "والتین والزیتون" تلاوت فرمائی۔

٧٣ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى

عشاء کی پہلی رکعت میں "والتین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ

والزيتون'' پڑھنا

١٠٠٠ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيلُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَقَرَاَ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ. سابقہ(٩٩٩)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے تو آپ نے عشاء کی پہلی رکعت میں ''والتین والزیتون'' پڑھی۔

٧٤ - اَلرُّكُوْدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں کو طول دینا

١٠٠١ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلٰوةِ، فَقَالَ سَعْدٌ اَتَّئِدُ فِي الْاُوْلَيَيْنِ، وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ، وَمَا اٰلُوْ مَا اقْتَدَيْتُ بِهٖ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ.

بخاری(٧٥٥ - ٧٥٨ - ٧٧٠) مسلم(١٠١٦ تا ١٠١٩) نسائی(١٠٠٢) ابوداؤد(٨٠٣)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارے ہر معاملہ میں حتیٰ کہ نماز میں بھی لوگ شکوہ کرتے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں پہلی دو رکعتوں میں قراءت کو لمبا کر کے پڑھتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں میں قراءت نہیں کرتا اور میں رسول اللہ ﷺ کی اطاعت پیروی اور اقتداء میں کسی طرح کمی نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے متعلق یہ امر یقینی ہے (اور شکوہ کرنے والے لوگ غلط کہتے ہیں)۔

١٠٠٢ - **اَخْبَرَنَا** حَمَّادُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُلَيَّةَ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ وَقَعَ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فِيْ سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ، فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يُحْسِنُ الصَّلٰوةَ، فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّيْ بِهِمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، لَا اَخْرِمُ عَنْهَا اَرْكُدُ فِي الْاُوْلَيَيْنِ، وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ. سابقہ(١٠٠١)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ کوفہ کے چند لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت سعد کی شکایت کی اور کہا: اللہ کی قسم! وہ نماز اچھی نہیں پڑھتے۔ حضرت سعد نے کہا: میں تو انہیں رسول اللہ ﷺ کی سی نماز پڑھاتا ہوں اس میں کچھ کمی نہیں کرتا۔ پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں۔ آپ (رضی اللہ عنہ) نے کہا: ہمیں بھی تمہارے متعلق یہی گمان ہے (کہ تمہاری شکایت بے جا ہے اور تم رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتے ہو)۔

٧٥ - قِرَاءَةُ سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ

ایک رکعت میں دو سورتوں کی تلاوت کرنا

١٠٠٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ يَقْرَاُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِيْ عَشْرِ رَكْعَاتٍ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَاَلْنَاهُ فَاَخْبَرَنَا بِهِنَّ.

بخاری(٤٩٩٦) مسلم(١٩٠٥ تا ١٩٠٧) ترمذی(٦٠٢)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں ان ایک دوسرے کے مشابہ سورتوں کو جانتا ہوں اور وہ کل بیس سورتیں ہیں۔ جنہیں رسول اللہ ﷺ دس رکعتوں میں تلاوت کرتے تھے' پھر انہوں نے حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کو اندر لے گئے۔ اس کے بعد حضرت علقمہ باہر تشریف لائے۔ (شقیق نے فرمایا:) ہم نے ان سے ان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سورتوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے انہیں بیان کر دیا۔

١٠٠٤ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِیْ رَكْعَةٍ قَالَ هٰذَا كَهَذِّ الشِّعْرِ، لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ، فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنَ الْمُفَصَّلِ، سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِیْ رَكْعَةٍ. بخاری (٧٧٥) مسلم (١٩١٠)

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر کہا کہ میں نے مفصل (یعنی حجرات سے آخر تک) ایک رکعت میں پڑھی' انہوں نے فرمایا: یہ تو شعر کا سا جلدی جلدی پڑھنا ہوا۔ میں ان سورتوں کو پہچانتا ہوں جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور جنہیں رسول اللہ ﷺ ملا کر تلاوت فرماتے تھے پھر انہوں نے مفصل کی بیس سورتیں بیان کیں کہ ہر رکعت میں دو دو سورتیں۔

١٠٠٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّیْ قَرَاْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِیْ رَكْعَةٍ فَقَالَ هٰذَا كَهَذِّ الشِّعْرِ، لٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ النَّظَائِرَ، عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِّنَ الْمُفَصَّلِ مِنْ اٰلِ حٰمٓ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے رات کو ایک رکعت میں ساری مفصل تلاوت کی ہیں۔ انہوں نے پوچھا: کیا شعر کی طرح تو اڑتا گیا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ تو سورتوں کو ملا کر پڑھتے تھے اور وہ مفصل کی کل بیس سورتیں تھیں حٰم سے آخر تک۔

٧٦ - قِرَاءَةُ بَعْضِ السُّوْرَةِ

سورت کا کچھ حصہ تلاوت کرنا

١٠٠٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدِيْثًا رَفَعَهُ اِلَى ابْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَلّٰى فِیْ قِبَلِ الْكَعْبَةِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَّسَارِهِ، فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى اَوْ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ.

بخاری (٧٧٤) مسلم (١٠٢٢) ابوداؤد (٦٤٩) ابن ماجہ (٨٢٠)

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں موجود تھا' آپ نے کعبہ میں نماز ادا کی اور اپنی جوتیاں اتار کر بائیں طرف رکھیں اور سورۃ المومنون کی تلاوت کرنا شروع کی' جب آپ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے ذکر تک پہنچے تو آپ کو کھانسی آ گئی' لہٰذا آپ نے رکوع کر دیا۔

٧٧ - تَعَوُّذُ الْقَارِیءِ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ

قاری کا آیت عذاب آنے پر اللہ کی پناہ مانگنا

١٠٠٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلّٰى اِلٰى جَنْبِ النَّبِیِّ ﷺ لَيْلَةً فَقَرَاَ، فَكَانَ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ وَقَفَ وَتَعَوَّذَ، وَاِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک رات نبی ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور آپ تلاوت قرآن کے دوران آیت عذاب پر ٹھہر جاتے اور اللہ کی پناہ مانگتے اور جب رحمت کی آیت آتی تو آپ ٹھہر کر دعا فرماتے' آپ رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' پڑھتے اور

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

رَحْمَةٍ وَقَفَ فَدَعَا، وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى.

مسلم(۱۸۱۱)ابوداؤد(۸۷۱)ترمذی(۲۶۲-۲۶۳)نسائی (۱۰۰۸-۱۰۴۵-۱۱۳۲-۱۶۶۳)ابن ماجہ(۸۹۷-۱۳۵۱)

سجدے میں ''سبحان ربی الاعلیٰ''۔

۷۸ - مَسْأَلَةُ الْقَارِيءِ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ

۱۰۰۸ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ ابْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ فِي رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا سَأَلَ، وَلَا بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا اسْتَجَارَ.

سابقہ(۱۰۰۷)

قاری کا آیت رحمت پڑھتے وقت سوال کرنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ بقرہ، آل عمران اور سورۂ نسا ایک ہی رکعت میں تلاوت کی' جب بھی آپ آیت رحمت تلاوت کرتے تو اللہ سے رحمت مانگتے اور جب عذاب کی آیت پڑھتے تو اللہ کی پناہ مانگتے۔

۷۹ - تَرْدِيدُ الْآيَةِ

۱۰۰۹ - **أَخْبَرَنَا** نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ بِآيَةٍ، وَالْآيَةُ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾.

ابن ماجہ(۱۳۵۰)

ایک ہی آیت کئی بار پڑھنا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کھڑے ہوئے ایک ہی آیت میں صبح کر دی اور وہ آیت یہ ہے:(ترجمہ) اے اللہ! اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اگر انہیں بخش دے تو بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔

۸۰ - قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ (بنی اسرائیل:۱۱۰)

۱۰۱۰ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ ابْنُ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ، وَقَالَ ابْنُ مَنِيعٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ، وَمَنْ أَنْزَلَهُ، وَمَنْ جَاءَ بِهِ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ''

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ''اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ'' آیت کی تفسیر میں مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں مخفی رہتے تھے جب آپ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ نماز پڑھتے تو بلند آواز سے تلاوت فرماتے' جب مشرکین آپ کی تلاوتِ قرآن سنتے تو وہ کلام اللہ کو بُرا کہتے اور جس نے قرآن مجید اتارا اور جو اسے لے کر آیا اسے بھی بُرا بھلا کہتے۔ تب اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جَلَّ لِنَبِيِّهِ ﷺ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ ، أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعُ الْمُشْرِكُوْنَ فَيَسُبُّوا الْقُرْاٰنَ ، وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا يَسْمَعُوْا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا.

بخاری (٤٧٢٢ - ٧٤٩٠ - ٧٥٢٥ - ٧٥٤٧) مسلم (١٠٠٠)
ترمذی (٣١٤٥ - ٣١٤٦) نسائی (١٠١١)

سے فرمایا: قرآن حکیم بلند آواز سے تلاوت نہ فرمایئے کیونکہ بلند آواز سے سن کر مشرک قرآن کو بُرا کہتے ہیں اور بہت آہستہ بھی نہ پڑھیں کہ آپ کے اصحاب نہ سنیں بلکہ درمیانی راستہ اختیار کیجئے (وہ یہ ہے کہ آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سنیں اور باہر والے کافر نہ سنیں)۔

١٠١١ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ ، وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ إِذَا سَمِعُوْا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ ، وَمَنْ جَاءَ بِهِ ، فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ ، مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ . فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا﴾ .

سابقہ (١٠١٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور مشرکین جب آپ کی آواز سنتے تو قرآن کو بُرا بھلا کہتے اور جو قرآن حکیم کو لے کر آیا اسے بھی بُرا بھلا کہتے، لہٰذا نبی ﷺ قرآن مجید کی تلاوت آہستہ فرمانے لگے۔ اتنی آہستہ کہ آپ کے اصحاب کو بھی نہ سنائی دیتا تھا۔ تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: آپ اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھیں اور نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے درمیان (معتدل) طریقہ اختیار کرلیجئے۔

٨١ - بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

بلند آواز سے قرآن عظیم کی تلاوت کرنا

١٠١٢ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ ، قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا عَلٰى عَرِيْشِي . ترمذی شمائل (٣٠١) ابن ماجہ (١٣٤٩)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اپنی چھت پر ہونے کے باوجود نبی ﷺ کی قراءت سن لیتی تھی۔

٨٢ - بَابُ مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ

آواز کھینچ کر تلاوت کرنا

١٠١٣ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا. بخاری (٥٠٤٥) ابوداود (١٤٦٥) ترمذی شمائل (٢٩٨) ابن ماجہ (١٣٥٣)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اللہ ﷺ قرآن عظیم کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ آواز کھینچ کر تلاوت فرماتے تھے۔

٨٣ - تَزْيِيْنُ الْقُرْاٰنِ بِالصَّوْتِ

خوش آوازی سے قرآن مجید پڑھنا

١٠١٤ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ . ابوداود (١٤٦٨) نسائی (١٠١٥) ابن ماجہ (١٣٤٢)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی آوازوں سے قرآن مجید کو زینت دو (اچھی آواز سے قرآن پڑھو)۔

www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QOMIL ISLAMIA ACADEMY

۱۰۱۵ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِى طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ. قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نَسِيْتُ هٰذِهٖ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ.

سابقہ (۱۰۱۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قرآن مجید کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔ حضرت ابن عوسجہ نے بتایا کہ میں قرآن مجید کو اپنی آوازوں سے زینت دو بھول گیا تھا تو مجھے ابن مزاحم نے یاد دلایا۔

۱۰۱۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَىْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ، يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ.

بخاری (۷۵۴۴) مسلم (۱۸۴۴) ابوداود (۱۴۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: اللہ کسی چیز کو قرآن مجید کے سوا رضا اور پسندیدگی سے نہیں سنتا' اس نبی کی آواز سے جو خوش الحان ہو اور خوش آوازی سے کلام اللہ کو اونچی آواز سے پڑھے۔

۱۰۱۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ لِشَىْءٍ يَعْنِىْ اَذِنَهُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ.

بخاری (۵۰۲۴) مسلم (۱۸۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قرآن مجید کے سوا کسی چیز کو پسندیدگی سے نہیں سنتا اس نبی کی آواز سے جو خوش الحانی سے تلاوت کرے۔

۱۰۱۸ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ ابْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ قِرَاءَةَ اَبِىْ مُوْسٰى فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی قراءت قرآن سماعت فرمائی تو فرمایا: اسے حضرت داؤد علیہ السلام کی بانسری عنایت فرمائی گئی ہے (یعنی آپ بہت خوش گلو اور صاف آواز ہیں)۔

۱۰۱۹ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ قِرَاءَةَ اَبِىْ مُوْسٰى فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ هٰذَا مِنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ کی قراءت سنی تو فرمایا: انہیں حضرت داؤد علیہ السلام کی بانسریوں میں سے ایک بانسری عنایت فرمائی گئی ہے۔

۱۰۲۰ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قِرَاءَةَ اَبِىْ مُوْسٰى، فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ هٰذَا مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی تلاوت سنی تو فرمایا: اسے داؤد علیہ السلام کی بانسریوں میں ایک بانسری ملی ہے۔

١٠٢١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَصَلٰوتِهِ؟ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلٰوتَهُ! ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ، فَاِذَا هِىَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا.

ابوداؤد(١٤٦٦) ترمذی(٢٩٢٣) نسائی(١٦٢٧ - ١٦٢٨)

حضرت یعلیٰ بن مملک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت اور نماز کے بارے میں پوچھا' انہوں نے فرمایا: تمہیں آپ کی نماز پوچھنے کا کیا مطلب؟ پھر آپ (ﷺ) کی قراءت کو بیان فرمایا جو صاف اور ٹھہر ٹھہر کر ہوتی تھی۔

٨٤ - بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلرُّكُوْعِ

رکوع کے وقت تکبیر کہنا

١٠٢٢ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ، كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ، فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ، قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِىْ سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ، يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَقْضِىَ صَلٰوتَهُ، فَاِذَا قَضٰى صَلٰوتَهُ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهِ اِنِّىْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. مسلم(٨٦٨)

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو جب مروان نے مدینہ منورہ کا نائب مقرر کیا جب وہ فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر فرماتے۔ بعد ازاں رکوع کے وقت تکبیر فرماتے' جب رکوع سے سرِ مبارک اٹھاتے تو آپ ''سمع اللہ لمن حمدہ' وربنا لک الحمد'' فرماتے۔ جب آپ سجدے کے لیے جھکتے تو تکبیر فرماتے۔ جب دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر فرماتے۔ غرضیکہ ساری نماز میں ایسے ہی کرتے۔ جب وہ نماز پڑھ چکے اور سلام پھیرا تو اہل مسجد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں مری جان ہے! میری نماز تمہاری نسبت رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

٧٥ - رَفْعُ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوْعِ حِذَاءَ فُرُوْعِ الْاُذُنَيْنِ

رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں کی لوؤں تک اٹھانا

١٠٢٣ - **اَخْبَرَنَا** عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِىِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا كَبَّرَ، وَاِذَا رَكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ حَتّٰى بَلَغَتَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ. سابقہ(٨٧٩)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنے دونوں ہاتھ تکبیر کہتے وقت اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو آپ کے کانوں کی لوؤں تک ہاتھ جاتے۔

٨٦ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوْعِ حِذَاءَ الْمَنْكِبَيْنِ

رکوع کرتے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھانا

١٠٢٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ،

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ. مسلم(٨٥٩)ابوداود(٧٢١)ترمذی (٢٥٥)نسائی(١١٤٣)ابن ماجہ(٨٥٨)

نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے، اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

٨٧ - تَرْكُ ذٰلِكَ

رفع یدین نہ کرنا

١٠٢٥ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ.

ابوداود(٧٤٨ - ٧٥١)ترمذی(٢٥٧)نسائی(١٠٥٧)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ بتاؤں؟ پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی دفعہ جب نماز شروع کی تو ہاتھ اٹھائے اور بعدازاں پھر نہ اٹھائے۔

٨٨ - اِقَامَةُ الصُّلْبِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں پیٹھ برابر رکھنا

١٠٢٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ.

ابوداود(٨٥٥)ترمذی(٢٦٥)نسائی(١١١٠)ابن ماجہ(٨٧٠)

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ برابر نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

٨٩ - اَلْاِعْتِدَالُ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں اعتدال کرنا

١٠٢٧ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ، وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ.

نسائی(١١٠٩ - ١١١٦)ابن ماجہ(٨٩٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم رکوع اور سجود اچھی طرح جم کر کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔

ف: یعنی وہ اپنی کہنیاں زمین پر نہ لگائے بلکہ الگ رکھے اور رکوع میں اعتدال کا مطلب یہ ہے کہ پیٹھ کو برابر کرے اور اس کا سر اونچا نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٢ - كِتَابُ التَّطْبِيْقِ

رکوع میں دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

۱ - بَابُ التَّطْبِيقِ

رکوع میں دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھنا

۱۰۲۸ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي بَيْتِهِ، فَقَالَ اَصَلّٰى هٰؤُلَاءِ؟ قُلْنَا نَعَمْ. فَاَمَّهُمَا، وَقَامَ بَيْنَهُمَا بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ، قَالَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوْا هٰكَذَا، وَاِذَا كُنْتُمْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ، وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ، فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۷۱۸)

حضرت علقمہ اور اسود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم دونوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر پر تھے انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں ہم نے عرض کیا ہاں! پھر انہوں نے امامت کرائی اور ہم دونوں کے درمیان کھڑے ہوئے نہ ہی ہم نے اذان کہی اور نہ اقامت اور فرمایا: جب تم تین افراد ہو تو ایسا کرو اور جب تین سے زائد ہو تو تم میں سے ایک امامت کرائے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں رانوں پر بچھائے۔ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے فرق کو دیکھ رہا ہوں۔

۱۰۲۹ - **اَخْبَرَنِي** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ اَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِي بَيْتِهِ، فَقَامَ بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا، فَنَزَعَهَا، فَخَالَفَ بَيْنَ اَصَابِعِنَا، وَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُهُ.

سابقہ (۷۱۹)

حضرت اسود اور علقمہ رضی اللہ عنہما دونوں نے بیان کیا کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے دولت کدہ میں نماز پڑھی، چنانچہ وہ ہمارے درمیان میں کھڑے ہوئے تو ہم نے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا، انہوں نے ہمارے ہاتھ وہاں سے اٹھا دیئے اور انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر کر دیا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۱۰۳۰ - **اَخْبَرَنَا** نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلٰوةَ، فَقَامَ فَكَبَّرَ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَرَكَعَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدًا، فَقَالَ صَدَقَ اَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا بِهٰذَا يَعْنِي الْاِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ.

ابوداؤد (۷۴۷)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز سکھائی، آپ نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی، جب آپ رکوع کرنے لگے تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ ملا کر اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ لیے اور رکوع کیا۔ جب یہ حدیث سعد کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ میرے بھائی نے سچ کہا ہے، پہلے ایسا ہی حکم تھا بعد ازاں رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم ہوا۔

۱م - نَسْخُ ذٰلِكَ

اس حکم کا منسوخ ہونا

۱۰۳۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِي يَعْفُوْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِي، وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ، فَقَالَ لِي اِضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلٰى

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے باپ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور رکوع میں دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان میں رکھا، میرے والد نے

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرٰى فَضَرَبَ يَدِى وَقَالَ إِنَّا قَدْ نُهِيْنَا عَنْ هٰذَا ' وَاُمِرْنَا اَنْ نَّضْرِبَ بِالْاَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ. بخاری (٧٩٠) مسلم (١١٩٤ تا ١١٩٧) ابوداؤد (٨٦٧) ترمذی (٢٥٩) نسائی (١٠٣٢) ابن ماجہ (٨٧٣)

کہا کہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھو' بعد ازاں میں نے دوسری مرتبہ ایسے ہی کیا میرے باپ نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور کہا کہ ہمیں اس سے منع کیا گیا ہے اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر جمانے کا حکم دیا گیا ہے۔

١٠٣٢ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ' عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ' عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ' قَالَ رَكَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ اَبِىْ اِنَّ هٰذَا شَىْءٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ' ثُمَّ ارْتُفِعْنَا اِلَى الرُّكَبِ. سابقہ (١٠٣١)

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رکوع میں دونوں ہاتھ جوڑے تو میرے والد (سعد بن ابی وقاص) نے فرمایا: پہلے ہم ایسا ہی کرتے تھے لیکن بعد ازاں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم ہوا۔

٢ - اَلْاِمْسَاكُ بِالرُّكَبِ فِى الرُّكُوْعِ

رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا

١٠٣٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ' عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ' عَنْ عُمَرَ قَالَ سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ فَاَمْسِكُوْا بِالرُّكَبِ.

ترمذی (٢٥٨) نسائی (١٠٣٤)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا سنت ہے' لہٰذا گھٹنوں کو پکڑ لیا کرو۔

١٠٣٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ' عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ' عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّلَمِيِّ' قَالَ قَالَ عُمَرُ اِنَّمَا السُّنَّةُ الْاَخْذُ بِالرُّكَبِ. سابقہ (١٠٣٣)

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا سنت ہے۔

٣ - بَابُ مَوَاضِعِ الرَّاحَتَيْنِ فِى الرُّكُوْعِ

رکوع میں دونوں ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ

١٠٣٥ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ' عَنْ سَالِمٍ قَالَ اَتَيْنَا اَبَا مَسْعُوْدٍ فَقُلْنَا لَهٗ حَدِّثْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ' فَقَامَ بَيْنَ اَيْدِيْنَا' وَكَبَّرَ' فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ' وَجَعَلَ اَصَابِعَهٗ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ' وَجَافٰى بِمِرْفَقَيْهِ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَىْءٍ مِّنْهُ' ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ' فَقَامَ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَىْءٍ مِّنْهُ.

ابوداؤد (٨٦٣) نسائی (١٠٣٦ - ١٠٣٧)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے عرض کیا کہ بیان فرمایئے رسول اللہ ﷺ نماز کس طرح ادا کرتے تھے؟ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر فرمائی جب رکوع کیا تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا۔ اور اپنی انگلیاں اس سے نیچے رکھیں' نیز اپنی دونوں کہنیاں پیٹ سے جدا رکھیں۔ حتیٰ کہ ان کا ہر عضو سیدھا ہو گیا' بعد ازاں انہوں نے ''سمع الله لمن حمده'' کہا اور کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا۔

٤ - بَابُ مَوَاضِعِ اَصَابِعِ الْيَدَيْنِ فِى الرُّكُوْعِ

رکوع میں دونوں ہاتھ رکھنے کی جگہ

١٠٣٦ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ' عَنْ زَائِدَةَ' عَنْ عَطَاءٍ' عَنْ سَالِمٍ اَبِىْ عَبْدِ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے سامنے اس طرح نماز پڑھتا ہوں جیسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَلَا اُصَلِّي لَكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي؟ فَقُلْنَا بَلٰى. فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَجَعَلَ اَصَابِعَهُ مِنْ وَّرَاءِ رُكْبَتَيْهِ، وَجَافٰى اِبْطَيْهِ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَامَ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَجَافٰى اِبْطَيْهِ، حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ، ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ، ثُمَّ صَنَعَ كَذٰلِكَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي، وَهٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا. سابقہ(١٠٣٥)

میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ ہم نے عرض کیا ضرور پڑھئے' وہ کھڑے ہوئے جب انہوں نے رکوع کیا تو دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھیں' اور اپنی انگلیاں گھٹنوں کے نیچے کر دیں اور بغلوں کو کھول دیا' حتیٰ کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا' اس کے بعد انہوں نے سر اٹھایا اور کھڑے ہو گئے' حتیٰ کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر جب سجدہ کیا تو دونوں بغلیں کھول دیں حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر گیا' اس کے بعد آپ تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ پر پھر جم گیا' بعد ازاں سجدہ کیا' یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر گیا' چار رکعتوں میں ایسے ہی کیا' اس کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے اور آپ اسی طرح ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔

٥ - بَابُ التَّجَافِي فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں بغلیں کھلی رکھنا

١٠٣٧ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي؟ قُلْنَا بَلٰى. فَقَامَ فَكَبَّرَ، فَلَمَّا رَكَعَ جَافٰى بَيْنَ اِبْطَيْهِ، حَتّٰى لَمَّا اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ، رَفَعَ رَاْسَهُ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هٰكَذَا، وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي. سابقہ(١٠٣٥)

حضرت سالم البراد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز دکھاؤں؟ ہم نے عرض کیا ضرور' وہ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی' جب رکوع کیا تو اپنی بغلوں کو کھلا رکھا' حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ پر جم گیا تو آپ نے اپنا سر اٹھایا اور چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں' بعد ازاں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

٦ - بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں اعتدال کرنا

١٠٣٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا رَكَعَ اِعْتَدَلَ فَلَمْ يَنْصِبْ رَاْسَهُ، وَلَمْ يُقْنِعْهُ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ.

بخاری(٨٢٨) ابوداؤد(٩٦٣ تا ٩٦٥) ترمذی(٣٠٤ - ٣٠٥)
نسائی(١١٠٠ - ١١٨٠ - ١٢٦١) ابن ماجہ(٨٠٣ - ٨٦٢ - ١٠٦١)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع فرماتے تو آپ اعتدال فرماتے نہ تو اپنے سر کو نیچا کرتے اور نہ ہی اونچا (بلکہ آپ کا سر پیٹھ کے برابر رہتا) اور آپ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے۔

٧ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں قراءت کی ممانعت

١٠٣٩ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مَسْعَدَةَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِّيِّ، وَالْحَرِيْرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ. وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى وَاَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا. نسائی (٥١٩٨ تا ٥٢٠٠)

سونے کی انگوٹھی پہننے، رکوع میں قراءت کرنے اور قسی و کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا اور ایک دفعہ یہ بیان کیا کہ میں رکوع میں قراءت کروں (اس سے منع فرمایا)۔

١٠٤٠ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ. مسلم (١٠٧٩ - ١٠٨٠) نسائی (١٠٤١ - ١١١٧ - ٥١٨٧ - ٥١٨٨ - ٥٢٨٢)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، رکوع میں قراءت کرنے، قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا۔

١٠٤١ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ. سابقہ (١٠٤٠)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع کیا اور میں نہیں کہتا کہ آپ نے تمہیں بھی منع فرمایا، مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، قسی اور سرخ ڈھڈھائی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

١٠٤٢ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ. مسلم (١٠٧٦ تا ١٠٨١ - ٥٤٠٤ تا ٥٤٠٦) ابوداؤد (٤٠٤٤ تا ٤٠٤٦ - ١٧٣٧) ترمذی (١٧٢٥ - ٥١٩٢) نسائی (١٠٤٣ - ١١١٨ - ٥١٨٩ - ٥١٩٠ - ٥١٩٢ تا ٥١٩٧ - ٥٢٨٣ تا ٥٢٨٧ - ٥٣٣٣) ابن ماجہ (٣٦٠٢ - ٣٦٤٢)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے اور رکوع میں قرآن کی تلاوت کرنے سے منع کیا۔

١٠٤٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ. سابقہ (١٠٤٢)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

٨ - تَعْظِيْمُ الرَّبِّ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں رب کی عظمت بیان کرنا

١٠٤٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OOLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ النَّبِيُّ ﷺ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ، اَوْ تُرٰى لَهُ، ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا، اَوْ سَاجِدًا، فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ، قَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ.

مسلم (۱۰۷٤) ابوداود (۸۷٦) نسائی (۱۱۱۹) ابن ماجہ (۳۸۹۹)

نے پردہ اٹھایا' لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! نبوت کی خوش خبریوں میں سے کچھ نہیں رہا' مگر سچا خواب جسے کہ مسلمان دیکھے یا اس کے لیے کسی کو دکھایا جائے۔ پھر فرمایا: آگاہ رہو مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا گیا اور سجدے کی حالت میں' پس رکوع میں اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں دعا کی کوشش کرو امید ہے تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔

۹ - بَابُ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں کیا پڑھا جائے

۱۰٤۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَكَعَ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، وَفِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى.

سابقہ (۱۰۰۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' (پاک ہے میرا عظمت والا رب) اور سجدے میں ''سبحان ربی الاعلٰی'' (پاک ہے میرا رب بلند وبرتر) پڑھا۔

۱۰ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں اس کے علاوہ کلمات کا ذکر

۱۰٤٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَيَزِيْدُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ. بخاری (۷۹٤-۸۱۷-٤۲۹۳-٤۹٦۷-٤۹٦۸) مسلم (۱۰۸۵ - ۱۰۸۷) ابوداود (۸۷۷) نسائی (۱۱۲۱ - ۱۱۲۲) ابن ماجہ (۸۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اپنے رکوع اور سجود میں ''سبحانك ربنا وبحمدك اللهم اغفرلی'' (پاک ہے تو اے ہمارے رب! اور سب خوبیاں تیری ہیں' اے اللہ! مجھے بخش دے!) پڑھتے تھے۔

۱۱ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْهُ

رکوع میں اس کے علاوہ کلمات کا ذکر

۱۰٤۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.

مسلم (۱۰۹۱ - ۱۰۹۲) ابوداود (۸۷۲) نسائی (۱۱۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں ''سبوح قدوس رب الملائكة والروح'' (بہت ہی پاک' مقدس' فرشتوں اور روح کا رب) پڑھتے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۱۲ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ

۱۰۴۸ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي النَّسَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، وَهُوَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ ابْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً، فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.

ابوداؤد(۸۷۳)ترمذی شمائل(۲۹۶)نسائی(۱۱۳۱)

رکوع میں اس کے علاوہ کلمات کا ذکر

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات کو میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہوا۔ جب آپ نے رکوع فرمایا تو آپ سورۂ بقرہ کی مقدار تک رکوع میں رہے آپ رکوع میں: ''سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ'' (پاک ہے دبدبے والا اور بادشاہی' بڑائی اور عظمت والے کی) پڑھتے تھے۔

۱۳ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْهُ

۱۰۴۹ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي الْمَاجِشُوْنُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَعِظَامِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ. سابقہ(۸۹۶)

رکوع میں ایک اور دعا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو پڑھتے: ''اللھم لك ركعت ولك اسلمت وبك امنت خشع لك سمعی وبصری وعظامی ومخی وعصبی'' (اے اللہ! میں تیرے لیے نماز پڑھتا ہوں' میں تیرا فرماں بردار اور تجھ پر ایمان لایا' میرے کان' آنکھیں' ہڈیاں' دماغ اور اعصاب تیری اطاعت کرتے ہیں)۔

۱۴ - نَوْعٌ اٰخَرُ

۱۰۵۰ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، اَنْتَ رَبِّيْ، خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. نسائی

رکوع میں ایک اور طرح کا کلمہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع کرتے تو پڑھتے: ''اللھم لك ركعت وبك امنت ولك اسلمت وعليك توكلت انت ربی خشع سمعی وبصری ودمی ولحمی وعظمی وعصبی لله رب العالمين'' (اے اللہ! میں تیری عبادت کرتا ہوں' تجھ پر ایمان لاتا ہوں' تیرے لیے جھکتا ہوں' تجھی پر بھروسا کرتا ہوں' تو میرا رب ہے' میرے کان' آنکھیں' خون' گوشت ہڈیاں اور اعصاب تمام جہانوں کے رب اللہ کی اطاعت کرتے ہیں)۔

۱۰۵۱ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز نفل پڑھتے تو رکوع میں پڑھتے: ''اللھم لك.... لله رب العالمين'' تک۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILMI ISLAMIA ACADEMY

مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، اَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. سابقه (٨٩٧)

١٥ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں کچھ نہ پڑھنے کی اجازت

١٠٥٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ، فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَرْمُقُهُ، وَلَا يَشْعُرُ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ. قَالَ لَا اَدْرِيْ فِي الثَّانِيَةِ، اَوْ فِي الثَّالِثَةِ. قَالَ وَالَّذِيْ اَنْزَلَ الْكِتَابَ لَقَدْ جُهِدْتُ فَعَلِّمْنِيْ وَاَرِنِيْ. قَالَ اِذَا اَرَدْتَ الصَّلٰوةَ فَتَوَضَّاْ فَاَحْسِنِ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ كَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَاْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، فَاِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلٰوتَكَ، وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلٰوتِكَ. سابقه (٦٦٦)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ جو کہ بدری صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین میں سے تھے ان سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ اسی دوران ایک شخص نے مسجد میں حاضر ہو کر نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ اس کو ملاحظہ فرما رہے تھے لیکن اس کو خبر نہ تھی جب وہ نماز پڑھ چکا تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر سلام عرض کیا آپ نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا: تم نے تو نماز نہیں پڑھی۔ جاؤ دوبارہ نماز پڑھو۔ اس نے دوسری یا تیسری بار عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن نازل فرمایا! میں تھک گیا ہوں' آپ مجھے سکھلائیں اور بتائیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنا چاہو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رخ کھڑے ہو کر تکبیر کہو' پھر قرآن مجید کی تلاوت کرو پھر اچھی طرح اطمینان سے رکوع کرو' بعد ازاں سر اٹھا کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور پھر اچھی طرح اطمینان سے سجدہ کرو' پھر سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ بعد ازاں تسلی سے سجدہ کرو' جب تم ہر رکعت میں ایسا کرو گے تب تمہاری نماز پوری ہوگی اور جتنا تم نے ایسا کرنے میں کمی کی اتنا اپنی نماز میں کمی کرو گے۔

١٦ - بَابُ الْاَمْرِ بِاِتْمَامِ الرُّكُوْعِ

رکوع کو پورا کرنے کا حکم

١٠٥٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ، وَالسُّجُوْدَ اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم رکوع اور سجدہ کرو تو انہیں پورا ادا کرو۔

١٧ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ اٹھانا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٠٥٤ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، هٰكَذَا، وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلَى نَحْوِ الْأُذُنَيْنِ. نسائی

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی نماز کے شروع میں میں نے آپ کو دونوں ہاتھ اٹھاتے دیکھا' اور جب آپ رکوع فرماتے اور جب آپ ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہتے اسی طرح کرتے۔ حضرت قیس نے کانوں تک ہاتھ اٹھانے کا اشارہ کیا۔

١٨ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ فُرُوْعِ الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے سر اٹھایا جائے تو دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا

١٠٥٥ - **أَخْبَرَنَا** إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، أَنَّهُ رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ أُذُنَيْهِ. سابقہ (٨٧٩)

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا۔ اور آپ نے رکوع سے سر اٹھاتے وقت کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھائے۔

١٩ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا

١٠٥٦ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. سابقہ (٨٧٧)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے' جب آپ نماز شروع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو ایسا ہی کرتے اور جب ''سمع اللہ لمن حمدہ'' (سن لی اللہ نے جس نے اس کی حمد کی) کہتے تو ''ربنا لك الحمد'' (اے ہمارے رب! تیرے لیے حمد ہے) کہتے اور سجدوں کے درمیان دونوں ہاتھ نہ اٹھاتے۔

٢٠ - اَلرُّخْصَةُ فِي تَرْكِ ذٰلِكَ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت

١٠٥٧ - **أَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَّاحِدَةً. سابقہ (١٠٢٥)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھر جب انہوں نے نماز پڑھی تو ہاتھ صرف ایک بار اٹھائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: احناف اہل سنت کے نزدیک رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا خلافِ سنت اور ممنوع ہے۔ ہمارے اس دعویٰ کی تائید میں بے شمار احادیث اور قیاس مجتہدین وارد ہیں۔ نیز عقل کا بھی تقاضہ ہے کہ رکوع میں رفع یدین نہ ہو کیونکہ تمام ائمہ کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تکبیر تحریمہ میں رفع یدین ہو اور سجدہ وقعدہ کی تکبیروں میں رفع یدین نہ ہو۔ امام اوزاعی محدث رحمۃ اللہ علیہ کی مکہ معظمہ میں امام ابوحنیفہ سے ملاقات ہوگئی تو ان بزرگوں کی آپس میں حسب ذیل گفتگو ہوئی۔ یہ مناظرہ فتح القدیر اور مرقات میں بھی مذکور ہے:

امام اوزاعی: آپ لوگ رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟ امام ابوحنیفہ: کیونکہ اس بارے میں کوئی صحیح حدیث نہیں۔ امام اوزاعی آپ نے یہ کیا فرمایا؟ میں آپ کو رفع یدین کی صحیح حدیث سناتا ہوں: ''حدثنی الزهری عن سالم عن ابیه عن رسول اللهﷺ انه كان يرفع يديه''. مجھے زہری نے حدیث بیان فرمائی انہوں نے سالم سے سالم نے اپنے والد سے انہوں نے نبیﷺ سے سنا کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور رکوع کے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت۔

امام اعظم! میرے پاس اس سے قوی تر حدیث اس کے خلاف موجود ہے۔

امام اوزاعی! اچھا فوراً پیش فرمائیے۔

امام اعظم! لیجئے سنئے! ترجمہ: ہم سے حضرت حماد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی انہوں نے ابراہیم نخعی سے انہوں نے حضرت علقمہ اور اسود سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ نبیﷺ صرف نماز کی ابتداء میں ہاتھ اٹھاتے۔ اس کے بعد کبھی اپنے ہاتھ مبارک نہ اٹھاتے تھے۔

امام اوزاعی: آپ کی پیش کردہ حدیث کو میری پیش کردہ حدیث پر کیا فوقیت ہے جس کی وجہ سے آپﷺ نے اسے قبول فرمایا اور میری حدیث کو چھوڑ دیا۔

امام اعظم: اس لیے کہ حماد زہری سے زیادہ عالم اور فقیہ ہیں اور حضرت ابراہیم نخعی سالم سے بڑھ کر عالم وفقیہ ہیں۔ علقمہ سالم کے والد عبداللہ بن عمر سے علم میں کم نہیں۔ اسود بہت بڑے متقی فقیہ وافضل ہیں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بہت بڑے فقیہ ہیں۔ قراءت میں نبیﷺ کی محبت میں حضرت ابن عمر سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہیں کہ بچپن سے رسول اللہﷺ کے ساتھ رہے۔ چونکہ ہماری حدیث کے راوی تمہاری حدیث کے راویوں سے علم وفضل میں زیادہ ہیں لہٰذا ہماری پیش کردہ حدیث بہت قوی اور قابل قبول ہے۔

امام اوزاعی: خاموش۔

امام نسائی علیہ الرحمہ کے علاوہ کئی اور محدثین نے اس حدیث کو باختلاف الفاظ کے نقل کیا ہے۔ امام ابوداؤد نے اپنی سنن (ج ۱ ص ۱۰۹، مطبع مجتبائی پاکستان) میں امام ترمذی نے اپنی سنن (ج ۱ ص ۱۶۵، مطبوعہ فاروقی کتب خانہ ملتان) میں اور امام بخاری کے استاد امام ابوبکر بن ابی شیبہ نے اپنی مصنف میں اور امام طحاوی نے شرح معانی الآثار (ص ۱۶۲، مکتبہ الحقانیہ ملتان) میں اس حدیث کی تصریح فرمائی ہے۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ حسن۔ یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن ہے۔ سند کے اعتبار سے یہ حدیث صحیح ہے لہٰذا اس سے احتجاج جائز ہے۔

رفع یدین کی منسوخی پر صریح حدیث: ''قال جابر رضی اللہ عنہ خرج علينا رسول اللهﷺ فقال مالی اراكم رافعي ايديكم كانها اذناب خيل شمس اسكنوا في الصلوة''. (مسلم ج ۱ ص ۱۸۱، ابوداؤد ج ۱ ص ۱۴۳، مطبع مجتبائی پاکستان باختلاف الفاظ امام نسائی نے سنن نسائی ج ۱ ص ۱۷۶ میں اس روایت کو نقل کیا ہے) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہﷺ گھر سے نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں دیکھتا ہوں تم رفع یدین کرتے ہو جیسے سرکش گھوڑے دُم ہلاتے ہیں نماز میں سکون سے رہو۔

یہ حدیث پیش کرنے سے پہلے ایک اصولی بات ذہن نشین رکھیں کہ حدیث کی عبارت النص کو کسی محدث کے قول سے بدلا نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جائے گا' بلکہ حدیث کے الفاظ اپنے عموم پر رہیں گے۔ شرائط مناظرہ میں یہ شرط لکھوا لیں گے تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ غیر مقلد کسی طرف بھاگ نہیں سکے گا۔ مذکورہ شرط میرے استاد محترم مناظر اسلام علامہ عبدالتواب صدیقی مدظلہ العالی' شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ' لاہور نے بیان فرمائی تھی۔ (اختر غفرلہٗ)

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: کشف الدین فی مسئلہ رفع الیدین' علامہ ہاشم سندھی' مترجم تحقیق مسئلہ رفع الیدین' علامہ عباس رضوی صاحب' مطبوعہ صفہ پبلی کیشنز' لاہور۔

۲۱ - بَابُ مَا يَقُوْلُ الْإِمَامُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

۱۰۵۸ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ' عَنْ سَالِمٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ' وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ' وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ اَيْضًا. وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ' رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ. سابقہ(۸۷۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور ''سمع اللہ لمن حمدہ' ربنا ولك الحمد'' کہتے اور آپ سجدوں میں ہاتھ نہ اٹھاتے۔

ف: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سوائے تکبیر تحریمہ کے رفع یدین نہیں کرتے تھے' جیسا کہ حدیث میں ہے: حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''صليت خلف ابن عمر فلم يكن يرفع يديه الا في التكبيرة الاولى''. (طحاوی ج۱ ص۱۵۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن عمر کے کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے اس میں کہیں بھی رفع یدین نہیں کیا سوائے تکبیر اولیٰ (تحریمہ) کے۔ علامہ ماردینی فرماتے ہیں: اس روایت کی سند صحیح ہے۔ (الجواہر النقی علی البیہقی ج۲ ص ۷۳) ضابطہ: راوی کا عمل جب اپنی روایت کے خلاف ہو تو وہ حجت نہیں ہوتا' لہٰذا باب کی حدیث وہابیہ کے لیے حجت نہیں۔ (اختر غفرلہٗ)

۱۰۵۹ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ' قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ' عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ''اللھم ربنا ولك الحمد'' (اے اللہ! ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں) کہتے۔

۲۲ - بَابُ مَا يَقُوْلُ الْمَاْمُوْمُ

مقتدی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے؟

۱۰۶۰ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ' عَنِ الزُّهْرِيِّ' عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ' فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهُ' فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ' فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ' فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا' وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا' وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. سابقہ(۷۹۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ گھوڑے سے اپنی دائیں جانب کے بل گرے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے' نماز کا وقت ہو گیا' جب آپ نماز پڑھ چکے' تو فرمایا: امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب امام ''سمع اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

لمن حمده'' کہےتو تم ''ربنا ولك الحمد'' کہو۔

١٠٦١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ، قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعَةً وَّثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلًا. بخاری(٧٩٩)ابوداود(٧٧٠)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو ''سمع الله لمن حمده'' کہا' آپ کے پیچھے سے ایک شخص نے ''ربنا ولك الحمد حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه'' (اے ہمارے رب! تیرے لیے ہے بہت زیادہ پاکیزہ تعریفیں جس میں برکت ہے)۔ کہا: جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تو آپ نے دریافت فرمایا: نماز میں یہ کلمہ کس نے کہا تھا؟ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا جن میں ہر ایک اس کلمہ کو سب سے پہلے لکھنے کے لیے لپک رہا تھا۔

٢٣ - بَابُ قَوْلِهِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

''ربنا ولك الحمد'' کہنا

١٠٦٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، فَاِنَّ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

بخاری(٧٩٦ - ٣٢٢٨)مسلم(٩١٢)ابوداود(٨٤٨)ترمذی(٢٦٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ''سمع الله لمن حمده'' کہےتو تم ''ربنا ولك الحمد'' کہو۔ کیونکہ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے برابر ہوگا اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیئے جائیں گے۔

١٠٦٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مُوْسٰى قَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا، وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيمُوْا صُفُوْفَكُمْ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ، فَاِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ، فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا، فَاِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا، فَاِنَّ الْإِمَامَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی (ﷺ) نے خطبہ پڑھا۔ اور ہمیں طریقے بتلائے اور نماز سکھائی' پھر فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو صفیں سیدھی کرو پھر تم میں سے ایک امامت کرائے جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ ''غير المغضوب عليهم ولا الضالين'' (نہ جن پر غضب کیا گیا اور نہ ہی گمراہوں کا) کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو' کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے' پہلے سر اٹھاتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے پھر فرمایا: ادھر کی کمی ادھر پوری ہو جائے گی اور جب امام ''سمع الله لمن حمده'' کہےتو تم ''ربنا ولك الحمد'' (اے ہمارے رب! اور تیرے لیے ہی حمد ہے) کہو اللہ تمہارا کہنا سنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ، سَبْعُ كَلِمَاتٍ وَهِيَ تَحِيَّةُ الصَّلٰوةِ.

سابقہ (۸۲۹)

گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان سے کہلوایا ہے ''سمع اللہ لمن حمده'' (یعنی جو اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اللہ تعالیٰ سن لیتا ہے) پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے' اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: کیونکہ ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی اور جب امام بیٹھے تو تم میں سے بیٹھا ہوا ہر شخص یہ کہے: ''التحيات الطيبات الصلوات لله سلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام زبانی' مالی' بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں' سلام تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں! سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں) یہ ساتوں کلمے نماز کا تحیہ ہیں۔

٢٤ - قَدْرُ الْقِيَامِ بَيْنَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجود سے اٹھنے کے بعد کتنی دیر کھڑا رہنا چاہیے؟

١٠٦٤ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ رُكُوْعُهُ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَسُجُوْدِهِ ، وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا رکوع اور رکوع سے سر اٹھانا۔ اور سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھنا سب برابر ہوتے تھے۔

بخاری (۷۹۲ - ۸۰۱ - ۸۲۰) مسلم (۱۰۵۷ - ۱۰۵۸) ابوداؤد (۸۵۲ - ۸۵٤) ترمذی (۲۷۹ - ۲۸۰) نسائی (۱۱٤۷ - ۱۳۳۱)

٢٥ - بَابُ مَا يَقُوْلُ فِيْ قِيَامِهِ ذٰلِكَ

رکوع سے کھڑے ہوتے وقت کیا کہے؟

١٠٦٥ - أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب ''سمع الله لمن حمده'' پڑھتے تو اس کے بعد کہتے: اے ہم سب کے پالنہار! زمین اور آسمان بھر اور اس کے علاوہ جتنی تو چاہے اتنی ساری تعریف تیری ہی ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. مسلم (١٠٧٢)

١٠٦٦ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرما کر سجدہ کرنا چاہتے تو کہتے: "اللهم ربنا ولك الحمد ملء السموت وملء الارض وملء ما شئت من شيء بعد" (اے اللہ! ہمارے پالنے والے تیرے لیے آسمان اور زمین بھر تعریف ہے اور اس کے علاوہ جتنی تو چاہے)۔

١٠٦٧ - اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ. لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. مسلم (١٠٧١) ابوداود (٨٤٧)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ "سمع الله لمن حمده" پڑھتے تو کہتے: اے ہمارے پالنہار! تیری آسمانوں اور زمین بھر تعریف ہے اس کے علاوہ جتنی تو چاہے، اے حمد اور بزرگی و عظمت کے لائق ذات! اس سے بہتر کہ جو کچھ بندے نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہیں تیرے دیئے کو کوئی روکنے والا نہیں اور تیرے سامنے مال دار کا مال و دولت کام نہیں آتا۔

١٠٦٨ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهُ حِينَ كَبَّرَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ. وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي وَكَانَ قِيَامُهُ وَرُكُوعُهُ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَسُجُودِهِ، وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

ابوداود (٨٧٤) ترمذی شمائل (٢٦٠) نسائی (١١٤٤)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی، جب آپ نے تکبیر کہی تو پڑھا: "الله اكبر ذا الجبروت والملكوت والكبريا والعظمة" (اللہ سب سے بڑا ہے دبدبے بادشاہی بڑائی اور عظمت والا)۔ اور رکوع میں "سبحان ربى العظيم" پڑھتے۔ جب آپ نے رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو آپ نے "لربى الحمد" دو دفعہ اور سجدے میں "سبحان ربى الاعلى" اور دونوں سجدوں کے درمیان "رب اغفرلي" دو دفعہ پڑھا اور رسول اللہ ﷺ کا قیام اور رکوع اور رکوع کے بعد قیام اور سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان کا قعدہ تقریباً برابر ہوتے۔

٢٦ - بَابُ الْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ

رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

١٠٦٩ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کے بعد قنوت ایک ماہ تک تلاوت فرمائی، رعل، ذکوان اور عصیہ قبائل کے لیے بددعا کرنے کے لیے یہ وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY

رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ.

بخاری (۱۰۰۳ - ٤٠٩٤) مسلم (١٥٤٥)

قبائل ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

٢٧ - بَابُ الْقُنُوْتِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا

١٠٧٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ نَعَمْ. فَقِيْلَ لَهُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ.

بخاری (١٠٠١) مسلم (١٥٤٤) ابوداود (١٤٤٤) ابن ماجہ (١١٨٤)

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے نمازِ فجر میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! پڑھی ہے۔ پھر ان سے سوال کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد پڑھی؟ انہوں نے بتایا: رکوع کے بعد۔

١٠٧١ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيْهَةً.

ابوداود (١٤٤٦)

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ فجر کی نماز پڑھی اس نے بتایا جب آپ نے دوسری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہا تو آپ تھوڑی دیر تک قنوت پڑھنے کے لیے کھڑے رہے۔

١٠٧٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ.

بخاری (٦٢٠٠) مسلم (١٥٣٨ - ١٥٣٩) ابن ماجہ (١٢٤٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے اور ان ضعیفوں کو جو مکہ مکرمہ میں ہیں، اے اللہ! مضر کی قوم پر اپنا عذاب سخت فرما اور ان کو حضرت یوسف کے دور والی خشک سالی میں مبتلا کر دے۔

ف: مذکورہ قبیلہ پر خشک سالی اور قحط ڈال دیا گیا۔ مضر کا قبیلہ سات برس تک قحط کی بلا میں گرفتار رہا، حتی کہ وہ مردار کھانے لگے۔

١٠٧٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ حِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ "سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد" کہتے وقت نماز میں دعا کرتے اور پھر کھڑے کھڑے سجدہ سے پہلے یہ دعا کرتے: اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ میں رہ جانے والے کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! اپنا عذاب قوم مضر پر سخت فرما ان کے سال ایسے ہوں جیسے یوسف علیہ السلام کے سال گزرتے تھے پھر آپ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرتے ان دنوں قبیلۂ مضر رسول اللہ

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ILOOM-ISLAMIA ACADEMY

سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ. ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاحِيَةُ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُّخَالِفُوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

بخاری (٨٠٣)

ﷺ کے مخالف تھے۔

٢٨ - بَابُ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

نماز ظہر میں قنوت پڑھنا

١٠٧٤ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَاُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ، وَصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ، بَعْدَ مَا يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَيَدْعُوْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ. بخاری (٧٩٧) مسلم (١٥٤٢) ابوداؤد (١٤٤٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ عنقریب میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز دکھاؤں گا' چنانچہ وہ ظہر' عشاء اور فجر کی آخری رکعت میں "سمع اللہ لمن حمدہ" کے بعد قنوت پڑھتے' مسلمانوں کے لیے دعا فرماتے اور کافروں پر لعنت کرتے۔

٢٩ - بَابُ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

نماز مغرب میں قنوت پڑھنا

١٠٧٥ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ح وَاَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ. وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم (١٥٥٣ - ١٥٥٤) ابوداؤد (١٤٤١) ترمذی (٤٠١)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نماز فجر اور مغرب میں قنوت پڑھتے۔ عبیداللہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ (نبی ﷺ کے بجائے)۔

٣٠ - بَابُ اللَّعْنِ فِي الْقُنُوْتِ

قنوت میں کافروں پر لعنت کرنا

١٠٧٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَعَنَ رِجَالًا. وَقَالَ هِشَامٌ يَدْعُوْ عَلٰى اَحْيَاءٍ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوْعِ. هٰذَا قَوْلُ هِشَامٍ. وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ. بخاری (٤٠٨٩) مسلم (١٥٥٠ تا ١٥٥٢) نسائی (١٠٧٨) ابن ماجہ (١٢٤٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی اور حضرت شعبہ نے کہا کہ چند شخصوں پر لعنت کی۔ ہشام نے کہا کہ (اس قنوت میں) آپ عرب کے بعض قبائل کے لیے بددعا کرتے تھے' بعدازاں آپ نے اسے رکوع کے بعد پڑھنا چھوڑ دیا۔ یہ ہشام کا قول ہے۔ ایک روایت کے مطابق جو شعبہ نے قتادہ سے' انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کی' اس میں ہے کہ نبی ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ آپ قبیلہ رعل' ذکوان اور لحیان پر لعنت فرماتے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۳۱ - بَابُ لَعْنِ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الْقُنُوْتِ

قنوت میں منافقین پر لعنت کرنا

۱۰۷۷ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا اَوْ فُلَانًا يَدْعُوْ عَلٰى اُنَاسٍ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ﴾ بخاری (۴۰۶۹ - ۴۵۵۹ - ۷۳۴۶)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سنا کہ جب آپ نے فجر کی آخری رکعت میں سجدے سے سر اٹھایا تو فرمایا: اللہ فلاں فلاں پر لعنت کرے، آپ نے چند منافقین کے لیے بددعا فرمائی (جو بظاہر مسلمان تھے اور ان کے دل میں کفر بھرا ہوا تھا) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں یا انہیں توبہ کی توفیق دے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ ظالم ہیں۔

ف: تفسیر موضح قرآن میں ہے: یعنی اگرچہ کافر آپ ﷺ کے سخت دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں۔ لیکن چاہے اللہ ان کو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بددعا نہ فرمائیں۔ آپ ﷺ کی ذات مختار ہے جو کہ حلال اور حرام میں تمیز سکھاتی ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے: ''وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ''۔ (الاعراف: ۱۵۷) اور وہ نبی مکرم (ﷺ) ان کے لیے ستھری اشیاء حلال فرمائیں گے اور گندی اشیاء حرام فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا''۔ (الحشر: ۷) اور جو چیز تمہیں رسول اللہ (ﷺ) دے دیں اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں اس سے رک جاؤ۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ''۔ (الاحزاب: ۳۶) کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ صادر فرمائیں تو وہ اپنے معاملے میں اپنی رائے اور اختیار کو دخل دیں۔ رسول اللہ ﷺ صرف پیغام رساں ہی نہیں بلکہ شارع ہونے کی وجہ سے مطاع بھی ہیں، آمر اور حاکم اور قاضی بھی۔ اس کے علاوہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے: ''يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ''۔ (النساء: ۵۹) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانو۔ نیز ارشاد ہے: ''وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ''۔ (النساء: ۶۴) رسول اللہ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) تشریع اور تکوین میں حاکم ہیں۔ ''لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ''۔ (النساء: ۶۵)

ترجمہ: اے محبوب تیرے رب کی قسم! وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک وہ اپنے جھگڑے میں آپ (ﷺ) کو حاکم نہ بنائیں۔

مذکورہ آیاتِ قرآنیہ ارشاداتِ ربانیہ میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کی حیثیت صرف پیغام رساں کی ہی نہیں ہوتی، بلکہ ''نبی ماذون من اللہ'' ہو کر شارع، محلل، محرم، حاکم اور مطاع و مختار ہوتا ہے۔

۳۲ - تَرْكُ الْقُنُوْتِ

قنوت نہ پڑھنا

۱۰۷۸ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى حَيٍّ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ. سابقہ (۱۰۷۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ آپ عرب کے ایک قبیلہ کے لیے بددعا فرماتے پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

۱۰۷۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ، فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقْنُتْ، ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ اِنَّهَا بِدْعَةٌ. ترمذی (٤٠٢ - ٤٠٣) ابن ماجہ (١٢٤١)

پڑھی، آپ نے قنوت نہیں پڑھی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی نماز ادا کی انہوں نے قنوت نہ پڑھی، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی قنوت نہ پڑھی، حضرت عثمان کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی قنوت نہ پڑھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے بھی قنوت نہ پڑھی۔ پھر فرمایا: اے بیٹے! یہ بدعت ہے (قنوت پڑھنا رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین سے ثابت نہیں)۔

ف: مذکورہ دونوں احادیث احناف کی مؤید ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی، پھر ترک کر دی جب کہ وہابیہ جب چاہتے ہیں قنوت پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ (اختر غفرلہٗ)

۳۳ - بَابُ تَبْرِيدِ الْحَصٰى لِلسُّجُوْدِ عَلَيْهِ

کنکریوں پر سجدہ کرنے کے لیے ان کو ٹھنڈا کرنا

١٠٨٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ، فَاٰخُذُ قَبْضَةً مِّنْ حَصًى فِيْ كَفِّيْ اُبَرِّدُهٗ، ثُمَّ اُحَوِّلُهٗ فِيْ كَفِّي الْاٰخَرِ، فَاِذَا سَجَدْتُّ وَضَعْتُهٗ لِجَبْهَتِيْ. ابوداود (٣٩٩)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نمازِ ظہر پڑھا کرتے، میں نماز میں ایک مٹھی میں کنکریاں اٹھا لیتا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں۔ پھر اسے دوسرے ہاتھ کی مٹھی میں رکھ لیتا جب میں سجدہ کرتا تو انہیں پیشانی کے نیچے رکھ لیتا (کیوں کہ یہ سخت گرم تھیں اور ان پر سجدہ کرنا مشکل ہوتا)۔

۳٤ - بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلسُّجُوْدِ

سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا

١٠٨١ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ كَبَّرَ، وَاِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ. فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِيْ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِيْ هٰذَا قَالَ كَلِمَةً يَعْنِيْ صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ ﷺ.

بخاری (٧٨٦ - ٨٢٦) مسلم (٨٧١) ابوداود (٨٣٥) نسائی (١١٧٩)

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ جب وہ سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے، اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے، جب وہ نماز ادا فرما چکے تو حضرت عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہوں (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اس نے تو مجھے وہ کلمہ یعنی محمد ﷺ کی نماز یاد دلا دی۔

١٠٨٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَيَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ،

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جھکنے اور اٹھنے کے مقام پر تکبیر کہتے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ ' وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِهٖ.

ترمذی (٢٥٣) نسائی (١١٤١ - ١١٤٨ - ١٣١٨)

٣٥ - بَابُ كَيْفَ يَخِرُّ لِلسُّجُوْدِ

سجدے میں کیسے جائے؟

١٠٨٣ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ' عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ وَهُوَ ابْنُ مَاهِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَّا اَخِرَّ اِلَّا قَائِمًا. نسائی

حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات پر بیعت کی کہ سجدے میں صرف کھڑے کھڑے ہی چلا جاؤں۔

٣٦ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُوْدِ

سجدہ کرتے وقت رفع یدین کرنا

١٠٨٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ' عَنْ قَتَادَةَ' عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ' عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ' اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ فِيْ صَلٰوتِهٖ ' وَاِذَا رَكَعَ ' وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ' وَاِذَا سَجَدَ' وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ' حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ.

سابقہ (٨٧٩)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا' نیز آپ نے رکوع کرتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدے کرتے وقت اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت کانوں کی لو تک اپنے ہاتھ اٹھائے۔

١٠٧٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ' عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ' عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ. سابقہ (٨٧٩)

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا اور پھر ویسا ہی ذکر کیا۔

١٠٨٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ' قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ' عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ. وَزَادَ فِيْهِ وَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ' وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ' وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ. سابقہ (٨٧٩)

حضرت مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نماز میں جاتے' پھر ویسے ہی بیان فرمایا' البتہ اتنا زیادہ ہے کہ جب آپ رکوع فرماتے تو آپ ایسا ہی کرتے اور جب آپ سجدہ سے سر اٹھاتے تو ایسا ہی کرتے۔

٣٧ - تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السُّجُوْدِ

سجدہ کرتے وقت ہاتھ نہ اٹھانا

١٠٨٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوْفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ' عَنْ مَعْمَرٍ' عَنِ الزُّهْرِيِّ' عَنْ سَالِمٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ ' وَاِذَا رَكَعَ ' وَاِذَا رَفَعَ ' وَكَانَ لَا يَفْعَلُ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرتے وقت رکوع کرتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے مگر سجدے میں ایسا نہ کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM ISLAMIA ACADEMY

ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ. نسائی

۳۸ - بَابُ أَوَّلِ مَا يَصِلُ إِلَى الْأَرْضِ مِنَ الْإِنْسَانِ فِي سُجُوْدِهِ

سجدہ کرتے وقت زمین پر پہلے کون سا عضو رکھا جائے؟

۱۰۸۸ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

ابوداؤد (۸۳۸) ترمذی (۲۶۸) نسائی (۱۱۵۳) ابن ماجہ (۸۸۲)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ سجدہ کرتے تو آپ دونوں گھٹنے ہاتھ رکھنے سے پہلے زمین پر رکھتے' اور جب آپ سجدے سے اٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

۱۰۸۹ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ.

ابوداؤد (۸۴۰ - ۸۴۱) ترمذی (۲۶۹) نسائی (۱۰۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھنا چاہتا ہے تو اونٹ کی طرح بیٹھتا ہے۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نماز میں سجدہ کرتے وقت پہلے گھٹنے زمین پر رکھے جائیں اور اس کے بعد ہاتھ رکھے جائیں۔ جمہور ائمہ کرام کے نزدیک بھی اونٹ کی طرح پہلے ہاتھ زمین پر نہ ٹیکے جائیں۔
حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس حدیث کا مقصود تخصیص اور استثناء ہے۔ کیونکہ اونٹ کے بیٹھنے میں کئی باتیں ہیں: ایک دونوں ہاتھ کا پہلے رکھنا' دوسرے دونوں ہاتھوں پر زور دینا' تیسرے دونوں پاؤں پر کھڑا ہونا' لہٰذا امر اوّل کے استثناء سے ان امور سے ممانعت ہوئی۔ لہٰذا سجدہ کرتے وقت ہاتھوں کی بجائے گھٹنے زمین پر پہلے رکھے جائیں۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

۱۰۹۰ - أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ، وَلَا يَبْرُكْ بُرُوْكَ الْبَعِيْرِ. سابقہ (۱۰۸۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے اور اونٹ کے بیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے۔

۳۹ - بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوَجْهِ فِي السُّجُوْدِ

سجدوں میں منہ کے ساتھ ہاتھ بھی زمین پر رکھنا

۱۰۹۱ - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ دَلُّوْيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَفَعَهُ قَالَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا مرفوعاً بیان ہے کہ آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ دونوں ہاتھ اس طرح سجدہ کرتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY

إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ، فَإِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا.

ابوداؤد (٨٩٢)

ہیں جیسے منہ سجدہ کرتا ہے تو جب تم میں سے کوئی شخص اپنا منہ رکھے تو اپنے دونوں ہاتھ بھی رکھے اور جب منہ کو اٹھائے تو اپنے دونوں ہاتھ بھی اٹھائے۔

٤٠ - بَابُ عَلٰى كَمِ السُّجُوْدِ

کتنے اعضا پر سجدہ کیا جائے؟

١٠٩٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ، وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ، وَلَا ثِيَابَهُ.

بخاری (٨٠٩-٨١٠-٨١٥-٨١٦) مسلم (١٠٩٥-١٠٩٦) ابوداؤد (٨٨٩ - ٨٩٠) ترمذی (٢٧٣) نسائی (١١١٢ - ١١١٤) ابن ماجہ (٨٨٣-١٠٤٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور یہ بھی فرمایا کہ بالوں اور کپڑوں کو بل نہ دیئے جائیں۔

٤١ - تَفْسِيْرُ ذٰلِكَ

سات اعضاء کی تفصیل

١٠٩٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مِنْهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ، وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ.

مسلم (١١٠٠) ابوداؤد (٨٩١) ترمذی (٢٧٢) نسائی (١٠٩٨) ابن ماجہ (٨٨٥)

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں منہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

٤٢ - اَلسُّجُوْدُ عَلَى الْجَبِيْنِ

پیشانی پر سجدہ کرنا

١٠٩٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلٰى جَبِيْنِهِ وَاَنْفِهِ اَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مِنْ صُبْحِ لَيْلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ. مُخْتَصَرٌ.

بخاری (٦٦٩ - ٨١٣ - ٨٣٦ - ٢٠١٦ - ٢٠١٨ - ٢٠٢٧ - ٢٠٣٦ - ٢٠٤٠) مسلم (٢٧٦١ تا ٢٧٦٥) ابوداؤد (٨٩٤ - ٨٩٥ - ٩١١ - ١٣٨٢) نسائی (١٣٥٥) ابن ماجہ (١٧٦٦ - ١٧٧٥)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماتھے اور ناک پر کیچڑ کا نشان دیکھا اور یہ اکیسویں چاند کی رات کی صبح کا وقت تھا۔ یہ حدیث مختصر بیان کی گئی ہے۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ نے اس حدیث پاک سے ثابت فرمایا کہ سجدے میں ماتھا زمین پر لگانا ضروری ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٤٣ - اَلسُّجُوْدُ عَلَى الْاَنْفِ

ناک پر سجدہ کرنا

١٠٩٥ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، وَالْحٰرِثُ ابْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ لَا اَكُفَّ الشَّعْرَ، وَلَا الثِّيَابَ، اَلْجَبْهَةِ، وَالْاَنْفِ، وَالْيَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ. بخاری (۸۱۲) مسلم (۱۰۹۷ تا ۱۰۹۹) نسائی (۱۰۹۶ - ۱۰۹۷) ابن ماجہ (۸۸٤)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم فرمایا گیا اور یہ کہ میں نماز کے دوران بالوں اور کپڑوں کو بل نہ دوں' وہ سات اعضاء یہ ہیں' پیشانی' ناک' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

٤٤ - اَلسُّجُوْدُ عَلَى الْيَدَيْنِ

دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا

١٠٩٦ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ اَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى الْاَنْفِ، وَالْيَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ.

سابقہ (۱۰۹۵)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ نے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ فرمایا اور آپ نے دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کے کناروں پر سجدہ کرنے کا حکم فرمایا۔

٤٥ - بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

دونوں گھٹنوں پر سجدہ کرنا

١٠٩٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ، وَنُهِيَ اَنْ يَّكْفِتَ الشَّعْرَ، وَالثِّيَابَ، عَلٰى يَدَيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَاَطْرَافِ اَصَابِعِهِ. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى جَبْهَتِهِ، وَاَمَرَّهَا عَلٰى اَنْفِهِ. قَالَ هٰذَا وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ. سابقہ (۱۰۹۵)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کو سات چیزوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہوا اور بالوں اور کپڑوں کو سنوارنے سے منع فرمایا گیا' دونوں ہاتھوں' دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے سروں پر۔ سفیان نے فرمایا کہ ابن طاؤس نے اپنے دونوں ہاتھ پیشانی پر رکھے اور انہیں ناک تک لائے' اور فرمایا کہ یہ سب ایک ہی شمار ہوتی ہے۔ حدیث کے الفاظ محمد کے ہیں۔

ف: امام نسائی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث دو آدمیوں محمد بن منصور اور عبد اللہ بن منصور سے سنی اور یہ الفاظ محمد بن منصور کے ہیں۔

٤٦ - بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ

دونوں پاؤں پر سجدہ کرنا

١٠٩٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ فرماتے تھے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ، عَنْ عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ. سابقہ(۱۰۹۳)

جب انسان سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

٤٧ - بَابُ نَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

دونوں پاؤں سجدے میں کھڑے رکھنا

۱۰۹۹ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوْبَتَانِ، وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ. سابقہ(۱٦۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو گھر میں نہ دیکھا' آخر کار میں آپ تک پہنچ گئی تو آپ سجدے کی حالت میں تھے' اور آپ کے دونوں پاؤں مبارک کھڑے تھے' آپ فرماتے تھے: (ترجمہ) اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری مغفرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اور تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا' تو ایسے ہی ہے جیسے تو نے اپنی حمد فرمائی ہے۔

٤٨ - بَابُ فَتْحِ اَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

پاؤں کی انگلیاں سجدے میں کھلی رکھنا

۱۱۰۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَهْوٰی اِلَی الْاَرْضِ سَاجِدًا جَافٰی عَضُدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ، وَفَتَحَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مُخْتَصَرٌ.

بخاری(۸۲۸) ابوداؤد(۹٦۳ تا ۹٦۵) ترمذی(۳۰٤-۳۰۵) نسائی (۱۰۳۸-۱۱۸۰-۱۲٦۱) ابن ماجہ(۸۰۳-۸٦۲-۱۰٦۱)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب سجدے میں جاتے تو آپ اپنے بازو بغلوں سے جدا رکھتے اور پاؤں کی انگلیاں کھلی رکھتے۔ یہ حدیث مختصر بیان کی گئی ہے۔

٤٩ - بَابُ مَكَانِ الْيَدَيْنِ مِنَ السُّجُوْدِ

سجدہ میں ہاتھ رکھنے کی جگہ

۱۱۰۱ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ يَذْكُرُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰی رَاَيْتُ اِبْهَامَيْهِ قَرِيْبًا مِّنْ اُذُنَيْهِ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں گا۔ آپ نے تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ آپ کے دونوں انگوٹھے میں نے کانوں کے پاس دیکھے' جب آپ نے رکوع کا ارادہ فرمایا تو تکبیر فرما کر دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سر اٹھایا اور فرمایا: ''سمع الله لمن حمده'' پھر تکبیر کہی

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

وَسَجَدَ، فَكَانَتْ يَدَاهُ مِنْ اُذُنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اِسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلٰوةَ. سابقہ(۸۸۸)

اور سجدہ کیا تو آپ کے دونوں ہاتھ اس جگہ (کانوں کے پاس) تھے جہاں نماز شروع کرتے وقت آپ نے رکھے تھے۔

۵۰ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَسْطِ الذِّرَاعَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

سجدہ میں دونوں بازو زمین پر نہ رکھنا

۱۱۰۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ وَاسْمُهُ اَيُّوْبُ بْنُ اَبِي مِسْكِيْنٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي السُّجُوْدِ اِفْتِرَاشَ الْكَلْبِ.
نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بازو سجدے میں کتے کی طرح نہ بچھائے۔

۵۱ - بَابُ صِفَةِ السُّجُوْدِ

سجدہ کی ترکیب

۱۱۰۳ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ السُّجُوْدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالْاَرْضِ، وَرَفَعَ عَجِيْزَتَهُ، وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ. ابوداؤد(۸۹۶)

حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت براء بن عازب نے ہمیں سجدہ کرنے کا طریقہ بتایا چنانچہ انہوں نے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور اپنی سرین اٹھائی اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح (سجدہ فرماتے ہوئے) دیکھا ہے۔

۱۱۰۴ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ هُوَ النَّضْرُ قَالَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا صَلّٰى جَخّٰى. نسائی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا کرتے تو سجدے میں دونوں ہاتھ پسلیوں سے جدا رکھتے۔

۱۱۰۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ.

بخاری(۳۹۰-۸۰۷-۳۵٦٤) مسلم(۱۱۰۵-۱۱۰٦)

حضرت عبداللہ بن مالک ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا کرتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھتے، حتیٰ کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی۔

۱۱۰٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَاَبْصَرْتُ اِبْطَيْهِ. قَالَ اَبُوْ مِجْلَزٍ كَاَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ لِاَنَّهُ فِي صَلٰوةٍ. ابوداؤد(۷٤٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوتا تو آپ کی بغلیں دیکھ لیا کرتا، ابومجلز نے کہا: گویا حضرت ابو ہریرہ کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت آپ (ﷺ) نماز میں ہوتے۔

۱۱۰۷ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ

حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَقْرَمَ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكُنْتُ أَرٰى عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ. ترمذی(٢٧٤) ابن ماجہ(٨٨١)

ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی اور میں سجدہ میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لیتا تھا۔

٥٢ - بَابُ التَّجَافِيْ فِي السُّجُوْدِ

دونوں ہاتھ سجدے میں کھول دینا

١١٠٨ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيْدَ، وَهُوَ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافٰى يَدَيْهِ، حَتّٰى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ.

مسلم(١١٠٧ تا ١١٠٩) ابوداؤد(٨٩٨) نسائی(١١٤٦) ابن ماجہ(٨٨٠)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھوں کو اس قدر کشادہ اور کھلا رکھتے کہ اگر بکری کا بچہ آپ کے بازوؤں میں سے گزرنا چاہتا تو بآسانی گزر سکتا تھا۔

٥٣ - بَابُ الْإِعْتِدَالِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے میں اعتدال رکھنا

١١٠٩ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ ح. وَأَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ، وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ. اَللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ.

بخاری(٨٢٢) مسلم(١١٠٢) ابوداؤد(٢٧٦) ابوداؤد(٨٩٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدے میں اعتدال کیجئے (یعنی اسے خوب درستی اور خوبی سے کرو) اور کتے کی طرح تم میں سے کوئی اپنے بازو نہ پھیلائے۔ حدیث کے الفاظ اسحاق کے ہیں۔

٥٤ - بَابُ إِقَامَةِ الصُّلْبِ فِي السُّجُوْدِ

اپنی پیٹھ سجدے میں برابر رکھنا

١١١٠ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ. سابقہ(١٠٢٦)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ برابر نہ کرے اس کی نماز نہیں۔

٥٥ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ

کوّے کی طرح ٹھونگیں لگانے کی ممانعت

١١١١ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ تَمِيْمَ بْنَ مَحْمُوْدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شِبْلٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں سے منع فرمایا ایک تو کوے کی طرح ٹھونگیں لگانے، دوسرے درندے کی طرح ہاتھ بچھانے سے تیسرے یہ کہ نماز کے لیے ایسی جگہ مقرر کی جائے جیسے اونٹ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ، وَاَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمُقَامَ لِلصَّلٰوةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيْرُ.

ابوداؤد(۸٦۲)ابن ماجہ(۱٤۲۹)

ایک ہی جگہ بیٹھتا ہے (یعنی وہیں نماز پڑھے دوسری جگہ نہ پڑھی جائے)۔

۵٦- بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے میں بال جوڑنے کی ممانعت

۱۱۱۲- **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيْدَ، وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَرَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا. سابقہ(۱۰۹۲)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے اور بال اور کپڑے نہ جوڑنے کا حکم فرمایا گیا۔

۵۷- بَابُ مَثَلِ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَرَاْسُهٗ مَعْقُوْصٌ

زلفیں باندھے ہوئے شخص کا نماز پڑھنا

۱۱۱۳- **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو السَّرْحِيُّ مِنْ وَّلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ، اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهٗ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحٰرِثِ يُصَلِّيْ وَرَاْسُهٗ مَعْقُوْصٌ مِّنْ وَّرَائِهٖ، فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهٗ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَاْسِيْ؟ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ. مسلم(۱۱۰۱)ابوداؤد(٦٤۷)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور وہ اپنے سر کے پیچھے جوڑا باندھے ہوئے تھے، اور کھڑے ہو کر اسے کھولنے لگے جب وہ نماز پڑھ چکے تو وہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا کہ آپ نے میرے سر کو کیوں کھولا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: نماز میں کسی شخص کے جوڑا باندھنے کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے ہوں اور وہ نماز پڑھے۔

۵۸- اَلنَّهْيُ عَنْ كَفِّ الثِّيَابِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے میں کپڑے جوڑنے کی ممانعت

۱۱۱٤- **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَنُهِيَ اَنْ يَّكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ. سابقہ(۱۰۹۲)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کو سات ہڈیوں پر سجدہ فرمانے کا حکم دیا گیا اور کپڑے اور بال جوڑنے سے منع کیا گیا۔

۵۹- بَابُ السُّجُوْدِ عَلَى الثِّيَابِ

کپڑے پر سجدہ کرنا

۱۱۱۵- **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ السَّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ غَالِبٌ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالظَّهَائِرِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم دوپہر کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو گرمی سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

سَجَدْنَا عَلٰى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ. بخاری (۳۸۵-۵۴۲-۱۲۰۸)
مسلم (۱۴۰۶) ابوداؤد (۶۶۰) ترمذی (۵۸۴) ابن ماجہ (۱۰۳۳)

٦٠ - بَابُ الْاَمْرِ بِاِتْمَامِ السُّجُوْدِ

سجدے کو پورا کرنے کا حکم

۱۱۱٦ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ، فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِيْ فِيْ رُكُوْعِكُمْ وَسُجُوْدِكُمْ.
نسائی (۱۰۲۷-۱۱۰۹) ابن ماجہ (۸۹۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود کو پورا کرو، کیونکہ اللہ کی قسم! میں تمہیں رکوع اور سجود میں پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

٦١ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے میں قراءت کی ممانعت

۱۱۱۷ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمٰنُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا، وَقَالَ عُثْمَانُ اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثَلَاثٍ لَا اَقُوْلُ نَهَى النَّاسَ، نَهَانِيْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ، الْمُفَدَّمَةِ، وَلَا اَقْرَاُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا.
مسلم (۱۰۷۹-۱۰۸۰) نسائی (۱۱۴۰-۱۱۴۱-۵۱۷۱-۵۱۷۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے اللہ کے نبی ﷺ نے تین باتوں سے منع فرمایا میں یہ نہیں کہتا کہ تم لوگوں کو بھی منع فرمایا، مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، ریشمی قَس کا کپڑا پہننے اور کسم کا کپڑا استعمال کرنے سے منع فرمایا جو سرخ ہوتا ہے اور مجھے سجدے اور رکوع میں قرآن کریم پڑھنے سے بھی منع فرمایا۔

۱۱۱۸ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح. وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا. مسلم (۱۰۷٦ تا ۱۰۷۸-۱۰۸۰-۵۴۰۵-۵۴۰۴)
ابوداؤد (۴۰۴۴-۴۰۴۵-۴۰۴٦) ترمذی (۲٦۴-۱۷۲۵-۱۷۳۷) نسائی (۱۰۴۲-۱۰۴۳-۵۱۷۷-۵۱۷۸-۵۱۸۰ تا ۵۱۸۵-۵۲۷۲ تا ۵۲۷۵-۵۳۲۱) ابن ماجہ (۳٦۰۲-۳٦۴۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع اور سجود میں کلام اللہ کی تلاوت سے منع فرمایا۔

٦٢ - بَابُ الْاَمْرِ بِالْاِجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے میں کوشش سے دعا کرنے کا حکم

۱۱۱۹ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

إِسْمٰعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَقَالَ اللّٰهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ، أَوْ تُرَى لَهُ، أَلَا وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا رَبَّكُمْ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. سابقہ (١٠٤٤)

اللہ ﷺ نے پردہ کھولا اور آپ کا سر بندھا ہوا تھا۔ یہ معاملہ مرضِ وصال میں پیش آیا۔ آپ نے یہ الفاظ تین مرتبہ کہے: یااللہ! میں نے تیرا پیغام (تیرے بندوں تک) پہنچا دیا ہے پھر فرمایا: اے لوگو! نبوت کی خوشخبریوں میں سے سچے خواب کے سوا کچھ نہیں رہا' جسے بندہ دیکھے یا اس کے لیے کوئی اور دیکھے۔ آگاہ رہو! مجھے رکوع اور سجود میں قرآن حکیم کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا گیا' تو جب تم رکوع کرو تو اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو دعا میں کوشش کرو کیونکہ سجدہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔

٦٣ - بَابُ الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں دعا کرنا

١١٢٠ - **أَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي رِشْدِينَ، وَهُوَ كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحٰرِثِ، وَبَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَهَا، فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ، فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ، ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ، ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى، فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ، حَتَّى نَفَخَ، فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَأَيْقَظَهُ لِلصَّلٰوةِ.

بخاری (٦٣١٦) مسلم (٦٩٦ - ١٧٨٥ - ١٧٩١ - ١٧٩٣ - ١٧٩٤) ابوداود (٥٠٤٣) ترمذی شمائل (٢٤٥) ابن ماجہ (٥٠٨)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہا' اور رسول اللہ ﷺ نے بھی رات کو وہیں قیام فرمایا میں نے دیکھا کہ آپ (ﷺ) حاجت کو اٹھے اور مشک کے پاس تشریف لا کر اس کا منہ کھولا۔ وضو کیا پھر اپنے بستر پر تشریف لائے اور سو رہے پھر اٹھے اور مشک کے پاس تشریف لا کر اس کا بندھن کھولا اور پورا وضو کیا۔ بعد ازاں آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور سجدے میں یوں دعا فرمائی: اے اللہ! میرے دل' کان اور آنکھ میں نور دے' اور میرے نیچے اور اوپر نور دے' اور دائیں بائیں نور عطا فرما' آگے پیچھے نور دے اور میرا نور بڑا فرما دے' پھر آپ سو گئے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگے' پھر حضرت بلال حاضر خدمت ہوئے اور آپ کو نماز کے لیے جگایا۔

ف: نبی ﷺ حقیقتاً نور تھے مگر زیادتی نور کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا فرماتے تھے جیسے آپ ﷺ زیادتی علم کے لیے دعا فرماتے تھے۔

٦٤ - نَوْعٌ آخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

١١٢١ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحٰى، عَنْ مَسْرُوقٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجود میں "سبحانك اللهم ربنا وبحمدك اللهم

MARKAZ-UL-QURAN ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ. سابقہ(۱۰٤٦)

اغفرلی ''(اے اللہ! تو پاک ہے! اے ہمارے رب! تیری ہی حمد ہے' اے اللہ! مجھے بخش دے) پڑھتے' آپ قرآن کی پیروی کرتے تھے (کیونکہ قرآن مجید میں ہے: ''فسبح بحمد ربلک واستغفرہ'' اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے اور استغفار کیجئے)۔

٦٥ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۲۲ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ. سابقہ(۱۰٤٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں ''سبحانك اللھم وبحمدك اللھم اغفرلی'' (اے اللہ! تو پاک ہے! اے ہمارے رب! تیری ہی حمد ہے' اے اللہ! مجھے بخش دے) فرماتے اور قرآن پاک کی تفسیر فرماتے (اس آیت کی تفسیر میں کہ اللہ کی پاکی بیان کیجئے اور اس سے بخشش طلب کیجئے)۔

٦٦ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۲۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَّضْجَعِهٖ، فَجَعَلْتُ اَلْتَمِسُهٗ، وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ اَتٰى بَعْضَ جَوَارِيْهِ، فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلَيْهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات مجھے رسول اللہ ﷺ خواب گاہ میں نہ ملے تو میں آپ کو تلاش کرنے لگی میں نے خیال کیا کہ آپ کسی لونڈی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے' اتنے میں میرا ہاتھ آپ پر جا پڑا آپ سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: ''اللھم اغفرلی ما اسررت وما اعلنت'' (اے اللہ! میرے پوشیدہ اور ظاہری اعمال کی بخشش فرما!)۔

۱۱۲٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ اَتٰى بَعْضَ جَوَارِيْهِ، فَطَلَبْتُهٗ فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک رات نہ پایا اور سمجھا کہ آپ اپنی کسی لونڈی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔ پھر میں نے آپ کو تلاش کیا تو آپ سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: اے میرے رب! میرے ظاہری اور باطنی کاموں کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

٦٧ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۲٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّي الْمَاجِشُوْنُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو یوں دعا فرماتے: اے رب! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تیرے لیے گردن رکھ دی' اور تجھ پر ایمان لایا

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَجَدَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ، وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. سابقہ (٨٩٦)

میرے منہ نے سجدہ کیا' اس ذات کو جس نے اس کو بنایا اور اچھی صورت پہنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائی وہ اللہ جو برکت والا ہے بہت اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

٦٨ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

١١٢٦ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ، وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. نسائی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سجدے میں یہ دعا کرتے تھے: یا اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا' اور تیرے سامنے گردن رکھ دی تو میرا رب ہے' میرے منہ نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے بنایا اور اچھی صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے' اللہ بڑی برکت والا اور بہت اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

٦٩ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

١١٢٧ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ ابْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهٗ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا قَالَ اِذَا سَجَدَ، اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، وَسَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. سابقہ (٨٩٧)

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدے میں کہتے: اے اللہ! میں نے تجھ کو سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لیے جھکا تو ہی میرا رب ہے میرے چہرے نے اس کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا صورت بخشی اور کان اور آنکھیں عطا فرمائیں اللہ برکت والا بہترین خالق ہے۔

٧٠ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

١١٢٨ - **اَخْبَرَنَا** سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ الْقَاضِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ.

ابوداؤد (١٤١٤) ترمذی (٥٨٠ - ٣٤٢٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ رات کو سجدۂ تلاوت میں یہ پڑھا کرتے تھے: میرے چہرے نے اس کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا۔ کان اور آنکھ عطا فرمائے اپنی طاقت وقدرت کے ساتھ۔

٧١ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۱۲۹ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُّهُ وَهُوَ سَاجِدٌ، وَصُدُوْرُ قَدَمَيْهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ، مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ. ترمذی (۳۴۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا پھر دیکھا تو آپ سجدہ میں تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ تھیں میں نے آپ کو یہ کہتے سنا: (اے اللہ!) میں تیرے غصے سے تیری رضا مندی کی پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری تعریف میں پوری نہیں کرسکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی۔

۷۲ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۰ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَصِّيْصِيُّ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ، فَتَحَسَّسْتُهُ فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَقَالَتْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنِّيْ لَفِيْ شَاْنٍ، وَاِنَّكَ لَفِيْ اٰخَرَ.

مسلم (۱۰۸۹) نسائی (۳۹۷۱-۳۹۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا' میں نے خیال کیا کہ آپ کسی بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے تو میں نے آپ کو تلاش کیا' آپ رکوع یا سجدے میں تھے اور کہہ رہے تھے: ''سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت'' (اے اللہ! تو پاک ہے! اور تیری ہی حمد ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں)۔ آپ فرماتی ہیں: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کیا خیال کر رہی تھی اور آپ تو ایک دوسرے کام میں مشغول ہیں؟

۷۳ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۱ - **اَخْبَرَنِيْ** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، فَبَدَاَ فَاسْتَاكَ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى، فَبَدَاَ فَاسْتَفْتَحَ مِنَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ وَسَاَلَ، وَلَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ يَتَعَوَّذُ، ثُمَّ رَكَعَ، فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ، يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوْعِهِ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَاَ اٰلَ عِمْرَانَ، ثُمَّ سُوْرَةً، ثُمَّ سُوْرَةً فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ. سابقہ (۱۰۴۸)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس کھڑا ہوا' آپ نے سب سے پہلے مسواک کی اور وضو کیا' پھر آپ نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے تو آپ نے سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی' اس طرح کہ جب آیت رحمت تلاوت فرماتے تو آپ ٹھہر کر اللہ سے دعا مانگتے اور جب عذاب کی آیت آتی تو آپ ٹھہر کر اللہ کی پناہ مانگتے۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر تک آپ نے قیام کیا تھا۔ آپ رکوع میں کہتے تھے: ''سبحان ذی الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة''۔ پھر آپ نے رکوع کے برابر سجدہ کیا۔ آپ سجدہ میں کہتے تھے: ''سبحان ذی الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة'' (میں اس ذات اقدس کی پاکی بیان کرتا ہوں جو زورِ سلطنت' بڑائی اور بزرگی والا ہے)۔ پھر دوسری رکعت میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

آپ نے سورۂ آل عمران تلاوت کی پھر اسی طرح ایک سورت پڑھی اور ایسا ہی کیا۔

۷۴ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۲ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ ابْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَقَرَأَ بِمِائَةِ اٰيَةٍ لَمْ يَرْكَعْ، فَمَضٰى قُلْتُ يَخْتِمُهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَمَضٰى قُلْتُ يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ، فَمَضٰى حَتّٰى قَرَأَ سُوْرَةَ النِّسَاءِ، ثُمَّ قَرَأَ سُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ، يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ سَجَدَ، فَأَطَالَ السُّجُوْدَ، يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى، لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ تَخْوِيْفٍ أَوْ تَعْظِيْمٍ لِّلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا ذَكَرَهُ.

سابقہ (۱۰۰۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے سورۂ بقرہ شروع کی' سو آیات پڑھیں رکوع نہیں کیا اور آگے بڑھ گئے تو میں نے خیال کیا کہ آپ اس سورۃ کو دو رکعتوں میں ختم کریں گے مگر جب آپ آگے بڑھ گئے تو میں نے سمجھا اس سورۃ کو ختم کر کے رکوع کریں گے آپ پھر آگے بڑھ گئے حتیٰ کہ آپ نے سورۂ نساء پڑھی' پھر سورۂ آل عمران پڑھی' پھر آپ نے قیام کے برابر رکوع کیا۔ آپ رکوع میں کہتے تھے: ''سبحان ربی العظیم' سبحان ربی العظیم' سبحان ربی العظیم'' (پاک ہے میرا رب عظمت والا)۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا ''سمع الله لمن حمده' ربنا لك الحمد'' کہہ کر بہت دیر تک قیام فرمایا' بعد ازاں آپ نے سجدہ کیا اور بہت دیر تک سجدے میں رہے' سجدہ میں کہتے تھے: ''سبحان ربی الاعلیٰ' سبحان ربی الاعلیٰ' سبحان ربی الاعلیٰ'' (پاک ہے میرا رب بلندی والا)۔ جب کوئی خوف یا تعظیم کی آیت پڑھتے تو آپ اللہ عزوجل کی حمد وثناء فرماتے۔

۷۵ - نَوْعٌ اٰخَرُ

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۳ - **أَخْبَرَنَا** بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، وَابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ. سابقہ (۱۰۴۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجدے میں ''سبوح قدوس رب الملائكة والروح'' (پاک' مقدس فرشتوں اور روح کا رب) کہتے۔

۷۶ - عَدَدُ التَّسْبِيْحِ فِي السُّجُوْدِ

سجدے میں کتنی بار تسبیح کہی جائے

۱۱۳۴ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوْسٍ، قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ اس نوجوان کی نماز سے زیادہ کوئی نہیں دیکھا یعنی حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نماز'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلٰوةً بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ هٰذَا الْفَتٰى ، يَعْنِيْ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ، فَحَزَرْنَا فِيْ رُكُوْعِهٖ عَشْرَ تَسْبِيْحَاتٍ، وَفِيْ سُجُوْدِهٖ عَشْرَ تَسْبِيْحَاتٍ. ابوداود (۸۸۸)

(حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) جب ہم نے ان کے رکوعوں کا اندازہ کیا تو وہ دس تسبیحوں کے مساوی تھا اور اسی طرح سجدہ بھی دس تسبیحوں کے برابر تھا۔

۷۷ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الذِّكْرِ فِي السُّجُوْدِ

سجدہ میں ذکر نہ کرنے کی اجازت

۱۱۳۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِیءُ اَبُوْ يَحْيٰى بِمَكَّةَ، وَهُوَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَمِّهٖ ، رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهٗ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَاَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلّٰى ، فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْكَ ، اِذْهَبْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلّٰى ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَرْمُقُ صَلٰوتَهٗ ، وَلَا يَدْرِيْ مَا يَعِيْبُ مِنْهَا، فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْكَ ، اِذْهَبْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَاَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا عِبْتَ مِنْ صَلٰوتِيْ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، فَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ، يَمْسَحُ بِرَاْسِهٖ وَرِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ ، وَيَحْمَدُهٗ وَيُمَجِّدُهٗ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُمَجِّدُهٗ ، وَيُكَبِّرُهٗ ، قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ وَيَقْرَاُ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ، وَاَذِنَ لَهٗ فِيْهِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، وَيَرْكَعُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهٗ وَتَسْتَرْخِيَ ، ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، ثُمَّ يَسْتَوِيْ قَائِمًا ، حَتّٰى يُقِيْمَ صُلْبَهٗ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهٗ ، وَقَدْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ جَبْهَتَهٗ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهٗ وَتَسْتَرْخِيَ ، وَيُكَبِّرَ فَيَرْفَعُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهٖ ، وَيُقِيْمُ صُلْبَهٗ ، ثُمَّ

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک شخص آیا اور قبلہ کے پاس جا کر نماز ادا کی' جب وہ نماز پڑھ چکا تو اس نے آ کر رسول اللہ ﷺ کو اور سب لوگوں کو سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیک! جا کر نماز پڑھو' تم نے نماز نہیں پڑھی' پھر وہ نماز پڑھنے گیا رسول اللہ ﷺ اس کی نماز کو ملاحظہ فرما رہے تھے لیکن اسے معلوم نہ تھا کہ اس کی نماز کیوں نامکمل ہے جب وہ نماز پڑھ چکا تو اس نے حاضرِ خدمت ہو کر رسول اللہ ﷺ اور سب لوگوں کو سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیک جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی' اسی طرح اس نے دو تین بار نماز پڑھی آخر اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری نماز میں آپ کو کیا عیب نظر آیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی نماز پوری نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اچھی طرح وضو نہ کرے جیسے اللہ عزوجل نے حکم فرمایا: یوں کہ وہ منہ دھوئے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے' سر پر مسح کرے اور دونوں پاؤں دھوئے' دونوں ٹخنوں تک۔ بعد ازاں تکبیر تحریمہ کہے اللہ عزوجل کی حمد اور اس کی بزرگی بیان کرے۔ ہمام نے کہا: اور میں نے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کرے اور تکبیر تحریمہ کہے۔ کہا کہ ان دونوں (راویوں) نے آپ سے سنا: پھر قرآن مجید سے جو آسان ہو اس کی تلاوت کرے اس میں اللہ کریم نے جتنا اسے سکھایا ہے اور حکم دیا ہے پھر تکبیر کہے اور رکوع کرے حتیٰ کہ اس کے سب اعضاء اپنی جگہ پر آ جائیں اور ڈھیلے ہو جائیں۔ پھر وہ ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہے پھر سیدھا کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ اس کی پیٹھ برابر ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهٗ وَيَسْتَرْخِيَ ، فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ هٰكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلٰوتُهٗ. سابقہ(٦٦٦)

جائے' بعدازاں تکبیر کہے اور سجدہ کرے حتیٰ کہ اس کا چہرہ اچھی طرح زمین پر لگے۔ (راوی کہتے ہیں:) اور میں نے سنا کہ آپ نے فرمایا: اپنا چہرہ اور اس کے اعضاء اپنی جگہ آ جائیں اور ڈھیلے ہو جائیں پھر تکبیر کہے اور اٹھے یہاں تک کہ اپنی سرین پر سیدھا بیٹھ جائے اور اپنی پیٹھ سیدھی کر لے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کا منہ جم جائے اور ڈھیلا ہو جائے اگر ایسا نہ کرے گا تو اس کی نماز مکمل نہ ہوگی۔

ف: رکوع اور سجود میں نبی ﷺ نے کچھ پڑھنے کے لیے نہیں فرمایا۔ تاہم رکوع اور سجود میں تسبیح پڑھنا سنت ہے' کم از کم تین بار' زیادہ سے زیادہ پانچ دفعہ' امام کے لیے اور تنہا نماز پڑھنے والا طاق دفعہ پڑھے۔

٧٨ - اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

بندہ اللہ عزوجل کے قریب تر کب ہوتا ہے؟

١١٣٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحٰرِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ. مسلم(١٠٨٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ اس وقت اپنے رب عزوجل کے نزدیک ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہو اس لیے سجدے میں بہت دعا کیا کرو۔

٧٩ - فَضْلُ السُّجُوْدِ

سجدہ کی فضیلت

١١٣٧ - اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ اٰتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِوَضُوْئِهٖ وَبِحَاجَتِهٖ ، فَقَالَ سَلْنِيْ قُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ. قَالَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ. قَالَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ. مسلم(١٠٩٤) ابوداؤد(١٣٢٠) ترمذی(٣٤١٦) نسائی(١٦١٧) ابن ماجہ(٣٨٧٩)

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وضو اور دیگر ضرورت کا سامان پیش کیا کرتا تھا' ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: مجھ سے مانگ لو۔ میں نے عرض کیا: جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اچھا اس کے سوا کچھ اور؟ میں نے عرض کیا بس یہی۔ آپ نے فرمایا: تو اپنے نفس کے بارے میں کثرتِ سجود سے میری مدد کر۔

ف: رسول اللہ ﷺ دافع البلاء' مانح العطاء ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ قصیدہ نعتیہ میں فرماتے ہیں: ہمیں نظر نہیں آتا مگر آپ ﷺ ہر مصیبت کے وقت غم خواری فرماتے ہیں۔ پھر ایک اور جگہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ قیامت کے دن خوف زدوں اور خوف سے بھاگنے والوں کی جائے پناہ ہیں۔ زمانہ کے حوادث کے ہجوم کے وقت لوگوں کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش ہیں۔ پھر فرمایا: اے خلقِ خدا میں بہترین' اے عطا فرمانے والے اور مصیبت کے وقت امیدوار کی مصیبت ٹالنے والے۔ پھر فرمایا: آپ مصیبتوں کے ہجوم میں پناہ دینے والے ہیں۔ (الامن والعلیٰ ص ٥١)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٨٠ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً

١١٣٨ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ عَمَّارٍ اَلْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ اَلْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي اَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلْتُهُ عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ لِيْ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لَهُ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً.

مسلم (١٠٩٣) ترمذی (٣٨٨ - ٣٨٩) ابن ماجہ (١٤٢٣)

اللہ عزوجل کے لیے سجدہ کرنے والے کا ثواب

حضرت معدان بن طلحہ یعمری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے پوچھا: مجھے ایسا کام بتاؤ جو مجھے نفع دے یا جنت میں لے جائے' وہ تھوڑی دیر خاموش رہے' پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم سجدہ کیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جو بندہ اللہ کے لیے ایک سجدہ کرے تو اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند فرمادے گا اور اس کا ایک گناہ مٹا دے گا۔ معدان نے کہا: پھر میں حضرت ابوالدرداء کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے بھی وہی بات دریافت کی جو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے پوچھی تھی۔ انہوں نے فرمایا: تم سجدہ کیا کرو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو بندہ سجدہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

٨١ - بَابُ مَوْضِعِ السُّجُوْدِ

١١٣٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ بِالْمَصِّيْصَةِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَاَبِيْ سَعِيْدٍ، فَحَدَّثَ اَحَدُهُمَا حَدِيْثَ الشَّفَاعَةِ، وَالْاٰخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَاْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ الرُّسُلُ، وَذَكَرَ الصِّرَاطَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُّجِيْزُ، فَاِذَا فَرَغَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ خَلْقِهٖ، وَاَخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَ، اَمَرَ اللّٰهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ اَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُوْنَ بِعَلَامَاتِهِمْ اَنَّ النَّارَ تَاْكُلُ كُلَّ شَيْءٍ مِّنِ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا مَوْضِعَ السُّجُوْدِ، فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِّنْ مَّاءِ الْجَنَّةِ، فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ.

بخاری (٦٥٧٣ - ٧٤٣٧) مسلم (٤٥٠)

سجدے میں زمین پر لگنے والے اعضاء

حضرت عطا بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا ان دونوں میں سے کسی صاحب نے حدیثِ شفاعت بیان کی اور دوسرا خاموش رہا اور بیان کیا کہ فرشتے آئیں گے اور رسول شفاعت کریں گے' پھر پل صراط کا ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سب سے پہلے اس پل صراط سے گزر جاؤں گا اور جب اللہ عزوجل مخلوق کا انصاف فرما چکا ہوگا اور جن لوگوں کو جہنم سے نکالنا چاہے گا نکال لے گا' اس وقت اللہ' فرشتوں اور رسولوں کو شفاعت کا حکم فرمائے گا تو وہ ان لوگوں کو ان کی نشانیوں سے پہچانیں گے' وہ یہ ہیں کہ دوزخ کی آگ ابن آدم کے سجدے کی جگہ کے سوا ہر عضو کو کھا جائے گی' پھر ان پر جنت کا پانی ڈالا جائے گا اور وہ دانے کی طرح اگیں گے جس طرح دانہ سیلاب کے لائے ہوئے کوڑے کرکٹ میں اگتا ہے۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٨٢ - بَابُ هَلْ يَجُوزُ اَنْ تَكُونَ سَجْدَةٌ اَطْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ

کیا ایک سجدہ دوسرے سجدہ سے لمبا کیا جا سکتا ہے؟

١١٤٠ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ؛ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعِشَاءِ، وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا اَوْ حُسَيْنًا، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ فَصَلّٰى، فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلٰوتِهِ سَجْدَةً اَطَالَهَا، قَالَ اَبِي فَرَفَعْتُ رَاْسِي وَاِذَا الصَّبِيُّ عَلٰى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ سَاجِدٌ، فَرَجَعْتُ اِلٰى سُجُودِي، فَلَمَّا قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلٰوةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلٰوتِكَ سَجْدَةً اَطَلْتَهَا، حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ قَدْ حَدَثَ اَمْرٌ، اَوْ اَنَّهُ يُوحٰى اِلَيْكَ، قَالَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ، وَلٰكِنَّ ابْنِي اِرْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ اَنْ اُعَجِّلَهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ. نسائی

حضرت شداد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے باہر تشریف لائے اور آپ امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما میں سے کسی ایک صاحب زادے کو اٹھائے ہوئے تھے رسول اللہ ﷺ نے انہیں زمین پر بٹھا دیا پھر آپ نے نماز کے لیے تکبیر کہی اور نماز پڑھنا شروع کی۔ نماز کے دوران آپ نے سجدہ لمبا کر دیا۔ میرے والد نے کہا: میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو صاحب زادے رسول اللہ ﷺ کی پیٹھ پر سوار ہیں۔ اور آپ سجدہ ریز ہیں میں پھر سجدے میں چلا گیا جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے نماز کے دوران سجدے میں دیر فرمائی، حتیٰ کہ ہم نے خیال کیا کہ کوئی حادثہ ہوا یا آپ پر وحی نازل ہونے لگی ہے۔ آپ نے فرمایا: کہ یہ کوئی بات نہ تھی بلکہ میرا بیٹا مجھ پر سوار ہوا تو مجھے بُرا معلوم ہوا کہ میں جلدی اٹھ کھڑا ہوں اور اس کی خواہش پوری نہ ہو۔

ف: مقامِ حسین رضی اللہ عنہما

نبی ﷺ نے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو اپنا پھول فرمایا: هما ريحاني من الدنيا وہ دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ نبی ﷺ ان دونوں نونہالوں کو پھول کی طرح سونگھتے اور سینہ سے لپٹاتے۔ نبی ﷺ کی چچی ام الفضل بنت الحارث، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی زوجہ ایک روز نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آج میں نے ایک پریشان کن خواب دیکھا ہے۔ نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: وہ کیا؟ عرض کیا: وہ بہت ہی شدید ہے۔ ان کو اس خواب کے بیان کرنے کی جرأت نہ ہوتی تھی، نبی ﷺ نے مکرر دریافت فرمایا، تو عرض کیا کہ میں نے دیکھا کہ جسدِ اطہر کا ایک ٹکڑا کاٹا گیا اور میری گود میں رکھا گیا۔ فرمایا: تم نے بہت اچھا خواب دیکھا۔ ان شاء اللہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں بچہ پیدا ہوگا اور وہ تمہاری گود میں دیا جائے گا۔ ایسا ہی ہوا، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا کی گود میں دیئے گئے۔ حضرت ام الفضل فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ کی گود میں دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ کی چشم مبارک سے آنسوؤں کی لڑیاں جاری ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! میرے ماں باپ رسول اللہ پر قربان، یہ کیا حال ہے؟ فرمایا: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے یہ خبر دی کہ میری امت اس فرزند کو قتل کرے گی، میں نے پوچھا: کیا اس کو؟ فرمایا: ہاں، اور میرے پاس اس کے مقتل کی سرخ مٹی بھی لائے۔ (رواہ البیہقی فی الدلائل)

٨٣ - بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُودِ

سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنا

www.waseemziyai.com
MAKTABA-UL-OLOOMI
ISLAMIA ACADEMY

١١٤١ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، وَيَحْيَى ابْنُ اٰدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ وَّقِيَامٍ وَّقُعُوْدٍ، يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ قَالَ وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ.

سابقہ (١٠٨٢)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تکبیر کہتے دیکھا' آپ ہر جھکنے' اٹھنے' کھڑے ہونے اور بیٹھنے کے مقام پر تکبیر کہتے۔ آپ دائیں اور بائیں سلام پھیرتے' السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو بھی ایسے کرتے دیکھا۔

٨٤ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى

پہلے سجدے سے اٹھتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

١١٤٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ، فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ. كُلَّهُ، يَعْنِي رَفْعَ يَدَيْهِ.

سابقہ (١٠٨٤)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔ تب بھی آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے ایسا ہی کرتے۔

٨٥ - تَرْكُ ذٰلِكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھانا

١١٤٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. سابقہ (١٠٢٤)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب نماز کی ابتداء فرماتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع کرتے وقت اور رکوع کے بعد اور دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

٨٦ - بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان دعا کرنا

١١٤٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ عَبْسٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ اِنْتَهٰى اِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَامَ اِلٰى جَنْبِهِ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ قَرَاَ بِالْبَقَرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ، فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ، فَقَالَ فِي رُكُوْعِهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے نزدیک کھڑے ہو گئے۔ آپ نے "اللہ اکبر ذوالملکوت والجبروت والکبریاء والعظمۃ" (اللہ سب سے بڑا بادشاہی' دبدبے' بڑائی اور عظمت والا) پڑھا پھر آپ نے سورۃ بقرہ تلاوت فرمائی' بعد ازاں رکوع کیا اور آپ رکوع میں اتنی دیر تک رہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E ISLAMIA ACADEMY

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَقَالَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، لِرَبِّيَ الْحَمْدُ. وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى. وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْلِي، رَبِّ اغْفِرْلِي. سابقه(١٠٦٨)

جتنی دیر کھڑے رہے تھے آپ رکوع میں "سبحان ربی العظیم، سبحان ربی العظیم" (پاک ہے میرا رب عظمت والا، پاک ہے میرا رب عظمت والا) فرماتے رہے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا: "لربی الحمد، لربی الحمد" (میرے رب کے لیے حمد ہے، میرے رب کے لیے حمد ہے)۔ اور سجدے میں "سبحان ربی الاعلیٰ، سبحان ربی الاعلیٰ، سبحان ربی الاعلیٰ" (پاک ہے میرا رب بلندی والا، پاک ہے میرا رب بلندی والا) کہا اور ایک دونوں سجدوں کے درمیان میں "رب اغفرلی رب اغفرلی" (اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے) کہتے تھے۔

۸۷ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ تِلْقَاءَ الْوَجْهِ

دونوں سجدوں کے درمیان چہرے کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانا

١١٤٥ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو سَهْلٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ بِمِنًى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ، فَأَنْكَرْتُ أَنَا ذٰلِكَ، فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ إِنَّ هٰذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ! فَقَالَ لَهُ وُهَيْبٌ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ! فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ. وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ. وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُهُ. ابوداود(٧٤٠)

حضرت ابوسہل ازدی رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میرے نزدیک عبداللہ بن طاوس نے منیٰ میں مسجد خیف کے اندر نماز پڑھی، جب انہوں نے پہلے سجدے سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ منہ کے سامنے اٹھائے میں نے اس کا انکار کیا اور وہیب بن خالد سے کہا: یہ وہ کام کرتے ہیں جو ہم نے کسی کو کرتے نہیں دیکھا۔ وہیب نے انہیں کہا: آپ یہ ایسا کرتے ہیں جو ہم نے کسی کو نہیں کرتے دیکھا۔ عبداللہ بن طاوس نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔ اور میرے والد فرماتے تھے: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ایسے کرتے دیکھا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۸۸ - بَابُ كَيْفَ الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان کس طرح بیٹھا جائے؟

١١٤٦ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدِهِ، حَتّٰى يُرٰى

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ کھلے رکھتے حتیٰ کہ پیچھے سے آپ کی بغلوں کی چمک نظر آتی تھی اور جب آپ قعدہ کرتے تو آپ اپنی بائیں ران زمین پر لگا کر تشریف فرما

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَضَحَ اِبْطَيْهِ مِنْ وَّرَائِهٖ ' وَاِذَا قَعَدَ اِطْمَاَنَّ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى. سابقہ (۱۱۰۸)

ہوتے۔

۸۹ - قَدْرُ الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی مقدار

۱۱۴۷ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِى الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رُكُوْعُهٗ وَسُجُوْدُهٗ وَقِيَامُهٗ بَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ ' وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ. سابقہ (۱۰۶۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا کھڑا ہونا رکوع اور سجود اور رکوع کے بعد کھڑا ہونا' اور دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھنا برابر برابر ہوا کرتا۔

۹۰ - بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلسُّجُوْدِ

سجدے کے لیے تکبیر کہنا

۱۱۴۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ ' عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ ' عَنِ الْاَسْوَدِ ' وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِىْ كُلِّ رَفْعٍ وَّوَضْعٍ وَّقِيَامٍ وَّقُعُوْدٍ ' وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ. سابقہ (۱۰۸۲)

حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر اٹھنے' جھکنے' کھڑا ہونے اور بیٹھنے کے مقام پر تکبیر کہتے حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم بھی ایسا ہی کرتے۔

۱۱۴۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ' ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ' ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ ' ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِىْ سَاجِدًا ' ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ' ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ' ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ' ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِى الصَّلٰوةِ كُلِّهَا ' حَتّٰى يَقْضِيَهَا ' وَيُكَبِّرُ حَتّٰى يَقُوْمَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ. بخاری (۷۸۹) مسلم (۸۶۶ - ۸۶۷) ابوداود (۷۳۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے اٹھتے تو تکبیر کہتے' کھڑے ہوتے وقت آپ پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے وقت بھی تکبیر کہتے پھر آپ ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہتے' جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے' پھر آپ کھڑے کھڑے ''ربنا لک الحمد'' کہتے' جب آپ سجدے میں جاتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر سجدہ میں جاتے ہوئے تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر ساری نماز میں آخر تک ایسا ہی کرتے اور جب آپ دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تب بھی تکبیر کہتے۔

۹۱ - بَابُ الْاِسْتِوَاءِ لِلْجُلُوْسِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ

جب دونوں سجدے کر کے اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا بیٹھ جائے اور پھر اٹھے

۱۱۵۰ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ قَالَ جَاءَ نَا اَبُوْ سُلَيْمَانَ

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ بیان ہے کہ حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث ہماری مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ

مَالِكُ ابْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ أُرِيْدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ؟ قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُوْلٰى حِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاٰخِرَةِ.

بخاری (٦٧٧ - ٨٠٢ - ٨١٨ - ٨٢٤) ابوداود (٨٤٢ - ٨٤٣)
نسائی (١١٥٢)

تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز دکھانا چاہتا ہوں' جب دوسرے سجدے سے سر اٹھایا تو آپ بیٹھ گئے۔

١١٥١ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فَإِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا.

بخاری (٨٢٣) ابوداود (٨٤٤) ترمذی (٢٨٧)

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھا۔ جب آپ ایک یا تین رکعتیں پڑھ لیتے تو جب تک سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جاتے' نہ اٹھتے۔

٩٢ - بَابُ الْاِعْتِمَادِ عَلَى الْأَرْضِ عِنْدَ النُّهُوْضِ

کھڑے ہوتے وقت زمین کا سہارا لینا

١١٥٢ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِيْنَا فَيَقُوْلُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَيُصَلِّيْ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ الصَّلٰوةِ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِيْ أَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوٰى قَاعِدًا، ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ. سابقہ (١١٥٠)

حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت مالک بن حویرث ہمارے پاس تشریف لاتے اور فرماتے تھے کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ سکھاؤں؟ پھر آپ بے وقت نفل نماز ادا کرتے جب دوسرا سجدہ کر کے سر اٹھاتے تو پہلی رکعت میں پہلے سیدھے بیٹھ جاتے پھر زمین پر سہارا لگا کر اٹھتے۔

٩٣ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَنِ الْأَرْضِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ

گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھانا

١١٥٣ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ. قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَمْ يَقُلْ هٰذَا عَنْ شَرِيْكٍ غَيْرُ يَزِيْدَ بْنِ هٰرُوْنَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ. سابقہ (١٠٨٨)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنے دونوں ہاتھوں سے پہلے نیچے رکھتے اور جب سجدے سے اٹھنے لگتے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے پھر گھٹنوں کو اٹھاتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ کسی نے بھی شریک سے یزید بن ہارون کے علاوہ یہ روایت بیان نہیں کی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

٩٤ - بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلنُّهُوْضِ

سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا

١١٥٤ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ، فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَأَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

بخاری (٧٨٥) مسلم (٨٦٥)

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے آپ جھکتے ور بیٹھتے ہوئے تکبیر کہتے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے: اللہ کی قسم! میری نماز تمہاری نسبت رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۱۵۵ - **اَخْبَرَنَا** نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُمَا صَلَّیَا خَلْفَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَکَعَ کَبَّرَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ سَجَدَ وَکَبَّرَ وَرَفَعَ رَاْسَهُ وَکَبَّرَ، ثُمَّ کَبَّرَ حِیْنَ قَامَ مِنَ الرَّکْعَةِ، ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنِّیْ لَاَقْرَبُکُمْ شَبَهًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، مَا زَالَتْ هٰذِهٖ صَلٰوتَهُ حَتّٰی فَارَقَ الدُّنْیَا. وَاللَّفْظُ لِسَوَّارٍ.

بخاری (۸۰۳) ابوداود (۸۳۶)

حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن اور حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ان دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ جب انہوں نے رکوع کیا تو تکبیر کہی جب سر اٹھایا تو "سمع الله لمن حمده، ربنا ولك الحمد" کہا' پھر سجدہ کیا اور تکبیر کہی پھر سر اٹھا کر تکبیر کہی جب آپ رکعت ادا فرما کر کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی' نماز کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نماز میں تم سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں' آپ اسی طرح نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ دنیا سے پردہ کر گئے۔ حدیث کے الفاظ سوّار کے ہیں۔

۹۵ - بَابُ کَیْفَ الْجُلُوْسُ لِلتَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ

پہلے قعدہ میں کس طرح بیٹھا جائے؟

۱۱۵۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَحْیٰی، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْیُسْرٰی وَتَنْصِبَ الْیُمْنٰی.

بخاری (۸۲۷) ابوداود (۹۵۸ تا ۹۶۲) نسائی (۱۱۵۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نماز میں بائیں پاؤں کو بچھانا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا نماز کے طریقے میں شامل ہے۔

۹۶ - بَابُ الْاِسْتِقْبَالِ بِاَطْرَافِ اَصَابِعِ الْقَدَمِ الْقِبْلَةَ عِنْدَ الْقُعُوْدِ لِلتَّشَهُّدِ

تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیوں کے پورے قبلہ کی طرف رکھنا

۱۱۵۷ - **اَخْبَرَنَا** الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَکْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ یَحْیٰی، اَنَّ الْقَاسِمَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ اَنْ تَنْصِبَ الْقَدَمَ الْیُمْنٰی، وَاسْتِقْبَالُهُ بِاَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوْسُ عَلَی الْیُسْرٰی. سابقہ (۱۱۵۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نماز کے طریقے میں سے ایک بات یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا کیا جائے اور انگلیاں قبلے کی طرف ہوں اور بائیں پاؤں کو بچھا کر بیٹھا جائے۔

۹۷ - بَابُ مَوْضِعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الْجُلُوْسِ لِلتَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ

پہلے قعدہ میں بیٹھتے وقت ہاتھ رکھنے کی جگہ

۱۱۵۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْمُقْرِیءُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، رَاَیْتُهُ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نماز کی ابتداء میں اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے' ایسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ، حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، وَنَصَبَ إِصْبَعَهُ لِلدُّعَاءِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ مِنْ قَابِلٍ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ. نسائی(۱۲۶۲)ابوداود(۷۲۸)

ہی رکوع میں جاتے ہوئے کرتے اور جب دو رکعتوں کے بعد تشریف فرما ہوتے' تو بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں کھڑا کرتے اور اپنا دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور کلمہ کی انگلی دعا کے لیے کھڑی کرتے اور آپ اپنا بایاں ہاتھ' بائیں ران پر رکھتے' انہوں (وائل بن حجر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: پھر میں دوسرے سال صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پاس حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ جبوں کے اندر اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

۹۸ - بَابُ مَوْضِعِ الْبَصَرِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد کی حالت میں نظر کہاں ہونی چاہیے؟

۱۱۵۹ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصٰى بِيَدِهِ، وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ لَا تُحَرِّكِ الْحَصٰى وَأَنْتَ فِي الصَّلٰوةِ، فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلٰكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ. قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ؟ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ، وَرَمٰى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ.

مسلم(۱۳۱۱)ابوداود(۹۸۷)نسائی(۱۲۶۵-۱۲۶۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دوران نماز ہاتھ سے کنکریاں ہٹاتے دیکھا جب وہ نماز پڑھ چکا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا کہ نماز میں کنکریاں ادھر ادھر نہ کیا کرو' کیونکہ یہ شیطانی فعل ہے تم وہ کام کیا کرو جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔ اس نے پوچھا: آپ کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ نے دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھا اور قبلہ کی طرف شہادت کی انگلی سے اشارہ فرمایا اور اپنی آنکھ کو بھی اس طرف کیا پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۹۹ - بَابُ الْإِشَارَةِ بِالْإِصْبَعِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

۱۱۶۰ - **أَخْبَرَنَا** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّجْزِيُّ يُعْرَفُ بِخَيَّاطِ السُّنَّةِ، نَزَلَ بِدِمَشْقَ أَحَدُ الثِّقَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ، أَوْ فِي الْأَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ.

نسائی

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دو یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

۱۰۰ - كَيْفَ التَّشَهُّدُ الْأَوَّلُ

پہلا تشہد کیا ہے؟

۱۱۶۱ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، عَنِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب ہم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھیں تو یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّقُوْلَ اِذَا جَلَسْنَا فِی الرَّكْعَتَيْنِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوٰتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترمذی (۲۸۹) نسائی (۱۱٦۵) ابن ماجہ (۸۹۹م)

پڑھیں: ''التحيات لله و الصلوات و الطيبات السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام زبانی' بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے' سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں' سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں)۔

۱۱٦۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِیْ مَا نَقُوْلُ فِیْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، غَيْرَ اَنْ نُّسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ، وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَاَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ عَلَّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ فَقَالَ اِذَا قَعَدْتُّمْ فِیْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُوْلُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوٰتُ، وَالطَّيِّبَاتُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. وَلْيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِّنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ، فَلْيَدْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ.

ابوداود (۹٦۹) ترمذی (۱۱۰۵) نسائی (۱۱٦۳ - ۱۱٦٤) ابن ماجہ (۸۹۹م)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ ہم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھیں تو اپنے رب کی پاکی بیان کرنے' بڑائی بولنے اور ثناء کے علاوہ اور کیا کہیں۔ اور محمد ﷺ کو وہ باتیں سکھائی گئیں ہیں جن کا اول و آخر اچھا ہے' تو آپ نے فرمایا: جب تم دو رکعت پڑھ کر بیٹھو تو یوں کہو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصلحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله''۔ پھر جو دعا تمہیں معلوم ہو وہ پڑھو اور اللہ عزوجل سے مانگو۔

۱۱٦۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّشَهُّدَ فِی الصَّلٰوةِ، وَالتَّشَهُّدَ فِی الْحَاجَةِ، فَاَمَّا التَّشَهُّدُ فِی الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوٰتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلٰی اٰخِرِ التَّشَهُّدِ.

سابقہ (۱۱٦۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز اور حاجت کا تشہد سکھایا تو نماز کا تشہد یہ ہے: ''التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام زبانی' بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے' سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں' سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں) تشہد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

کے آخر تک۔

۱۱۶۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهٰذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ، وَيَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح. وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ وَّحَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

بخاری (۶۳۲۸) مسلم (۸۹۵ تا ۸۹۷) نسائی (۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۲۷۶) ابن ماجہ (۸۹۹م)

حضرت یحیٰی بن آدم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کو فرض اور نفل میں یہ تشہد پڑھتے ہوئے سنا' اور وہ فرماتے تھے کہ میں نے یہ تشہد حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ سے سنا۔ انہوں نے یہ حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے یہ نبی ﷺ سے سنا۔ دوسری روایت میں ہے کہ ہمیں منصور اور حماد نے ابو وائل سے انہوں نے حضرت عبد اللہ' انہوں نے نبی ﷺ سے حدیث بیان کی۔

۱۱۶۵ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ زَيْدَ ابْنَ اَبِيْ اُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا اِسْحٰقَ حَدَّثَهٗ عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا، فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُوْلُوْا فِيْ كُلِّ جَلْسَةٍ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. سابقہ (۱۱۶۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے اور کچھ نہ جانتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز میں بیٹھو تو یوں کہا کرو: "التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين. اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله" (تمام بدنی' مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

۱۱۶۶ - **اَخْبَرَنِيْ** مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ الرَّافِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْنَا! فَعَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُوْلُوْا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم اس بات کو نہیں جانتے تھے کہ نماز میں کیا کہیں چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جامع کلمات بیان سکھائے آپ ﷺ نے فرمایا: "التحيات لله والصلوات" آخر تک کہو! حضرت علقمہ نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں یہ کلمات اس طرح سکھاتے جیسے قرآن مجید سکھاتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ. نسائی

١١٦٧ - **أَخْبَرَنَا** عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ وَكَانَ مِنْ زُهَّادِ النَّاسِ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَقُولُ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيكَائِيلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُولُوا اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو یوں کہتے' سلام اللہ پر' سلام جبریل پر' سلام میکائیل پر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پر سلام نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے اس کی بجائے تم کہو: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته' السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین. اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله''۔

ف: اللہ کی بے نیاز ذات تمام آفتوں اور برائیوں سے سالم ہے' لہٰذا اس کی سلامتی چاہنا نادانی ہے۔ نیز سلام اللہ جل شانہٗ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے۔

١١٦٨ - **أَخْبَرَنَا** إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَنَقُولُ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيكَائِيلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُولُوا اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

سابقہ (١١٦٤)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو یوں کہتے سلام اللہ پر' سلام جبریل پر' سلام میکائیل پر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کہو کہ سلام اللہ پر اللہ خود سلام ہے بلکہ یوں کہو: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته' السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین. اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله''۔

١١٦٩ - **أَخْبَرَنَا** بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ، وَمَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَمُغِيرَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے تشہد اس طرح بتایا: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصلحین اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام بدنی' مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' سلامتی ہو تم پر اے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ هَاشِمٍ غَرِيْبٌ. بخاری (۸۳۱ - ۸۵۳ - ۶۲۳۰ - ۶۳۲۸ - ۷۳۸۱) مسلم (۸۹۵ تا ۸۹۸) ابوداؤد (۹۶۸) نسائی (۱۱۶۴ - ۱۱۶۸ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۸ - ۱۲۹۷) ابن ماجہ (۸۹۹م)

نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

۱۱۷۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ، وَكَفُّهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

بخاری (۶۲۲۵) مسلم (۸۹۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد اس طرح سکھایا جیسے آپ قرآن مجید کی سورت سکھاتے' آپ کا دستِ مبارک سامنے تھا آپ نے فرمایا: ''التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصلحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام بدنی' مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

۱۰۱ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

تشہد کی ایک دوسری قسم

۱۱۷۱ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَنَا، فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا، وَبَيَّنَ لَنَا صَلٰوتَنَا، فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ، يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَاِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا، فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ

حضرت حطان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا جس میں ہمیں طریقے بتائے اور نماز سکھائی' پھر فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو صفوں کو سیدھا کرو پھر ایک تم میں سے امام بنے اور جب امام تکبیر کہے تو تم بھی کہو اور جب امام ''ولا الضالين'' کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب امام تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یوں اس طرف کی کسر ادھر نکل جائے گی اور جب امام ''سمع الله لمن حمده'' کہے تم ''ربنا ولك الحمد'' کہو۔ اس لیے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبان سے فرمایا: ''سمع الله لمن حمده'' پھر جب امام تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِتِلْكَ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ، اَنْ يَّقُولَ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. سابقہ (٨٢٩)

کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور پہلے ہی سر اٹھاتا ہے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یوں ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی جب بیٹھنے لگو تو تم میں سے ہر ایک بیٹھتے ہی یہ کہے: "التحيات الطيبات الصلوات لله السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله" (تمام بدنی، مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

١٠٢ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

تشہد کی ایک اور قسم

١١٧٢ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ غَلَّابٍ، وَهُوَ يُوْنُسُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ وَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ. اَلطَّيِّبَاتُ، الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. سابقہ (٨٢٩)

حضرت حطان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی تم میں سے (نماز میں) بیٹھے تو پہلے یہ کہے: "التحيات لله الطيبات الصلوات لله السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله" (تمام بدنی، مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

١٠٣ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

تشہد کی ایک اور قسم

١١٧٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ،

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تھے: "التحيات المباركات

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَكَانَ يَقُولُ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ. سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. مسلم (٩٠٠ - ٩٠١)

ابوداؤد (٩٧٤) ترمذی (٢٩٠) نسائی (١٢٧٧) ابن ماجہ (٩٠٠)

الصلوات الطيبات لله سلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته سلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام بدنی، مالی اور مبارک زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

١٠٤ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

تشہد کی ایک اور قسم

١١٧٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَيْمَنَ وَهُوَ ابْنُ نَابِلٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

نسائی (١٢٨٠) ابن ماجہ (٩٠٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھاتے: ''بسم الله وبالله التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصلحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله اسئل الله الجنة واعوذ بالله من النار'' (اللہ کے نام سے شروع اور اللہ ہی کے لیے ہیں زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں، سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں) میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

١٠٥ - بَابُ التَّخْفِيْفِ فِي التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ

پہلا قعدہ مختصر کرنا

١١٧٥ - **اَخْبَرَنَا** الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَاَنَّهٗ عَلَى الرَّضْفِ، قُلْتُ حَتّٰى يَقُوْمَ؟ قَالَ ذٰلِكَ يُرِيْدُ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ (چار رکعت نماز میں) دو رکعت ادا فرما کر ایسے بیٹھے گویا آپ جلتے توے پر بیٹھے ہیں (حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) میں نے کہا: آپ اٹھنے تک ایسا فرماتے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں! یہی مراد ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

ابوداود (۹۹۵) ترمذی (٣٦٦)

١٠٦ - بَابُ تَرْكِ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

١١٧٦ - **أَخْبَرَنَا** يَحْيَى ابْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيِّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى، فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ، فَمَضَى فِي صَلٰوتِهِ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي اٰخِرِ صَلٰوتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

بخاری (٨٢٩ - ٨٣٠ - ١٢٢٤ - ١٢٢٥ - ١٢٣٠ - ٦٦٧٠)
مسلم (١٢٦٩ تا ١٢٧١) ابوداود (١٠٣٤ - ١٠٣٥) ترمذی (٣٩١) نسائی (١١٧٧ - ١٢٢١ - ١٢٢٢ - ١٢٦٠) ابن ماجه (١٢٠٦ - ١٢٠٧)

پہلا قعدہ بھول جائے تو کیا کرے؟

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نماز ادا کی تو پہلے دوگانہ کے بعد آپ نے بیٹھنا تھا مگر آپ کھڑے ہو گئے' آپ نے نماز پڑھی حتیٰ کہ آخر نماز میں سلام سے پہلے دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا۔

١١٧٧ - **أَخْبَرَنَا** أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَسَبَّحُوا، فَمَضَى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.

سابقه (١١٧٦)

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نماز ادا کی' آپ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے (اور درمیانی قعدہ نہ کیا) صحابہ کرام نے سبحان اللہ کہا۔ آپ نماز پڑھتے رہے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دو سجدے کر کے پھر سلام پھیرا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١٣ - كِتَابُ السَّهْوِ

١ - اَلتَّكْبِيْرُ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

١١٧٨ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلٰوةِ؟ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَالَ حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هٰذَا؟ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ. نسائی

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سہو کا بیان

دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہونے پر تکبیر کہنا

حضرت عبدالرحمٰن بن اصم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کہنے کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا: جب رکوع کرے تو تکبیر کہے یوں ہی جب سجدہ کرے' سجدے سے سر اٹھائے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو۔ حضرت حطیم نے فرمایا: یہ آپ نے کہاں سے معلوم کیا؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ اور حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے' پھر خاموش ہو گئے۔ حضرت حطیم نے فرمایا: اور حضرت عثمان سے بھی' حضرت انس نے فرمایا: ہاں! اور عثمان سے بھی۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

۱۱۷۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، فَكَانَ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ، يُتِمُّ التَّكْبِيْرَ، فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِيْ هٰذَا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ (۱۰۸۱)

حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی تو وہ جھکتے اور اٹھتے وقت پوری تکبیر کہتے' عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے مجھ کو بتلایا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے۔

۲ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ

جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے

۱۱۸۰ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهٗ يُحَدِّثُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ. سابقہ (۱۰۳۸)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے' جیسے نماز کی ابتداء میں اٹھاتے۔

۳ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے کھڑا ہو تو کانوں کے برابر ہاتھ اٹھائے

۱۱۸۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یوں ہی جب رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھاتے۔

۴ - بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَحَمْدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں ہاتھ اٹھانا' اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنا

۱۱۸۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف کے ہاں صلح کرانے تشریف لے گئے' جب نماز کا وقت ہوا تو موذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ، فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّجْمَعَ النَّاسَ وَيَؤُمَّهُمْ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَقَ الصُّفُوْفَ، حَتّٰى قَامَ فِى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، وَصَفَّحَ النَّاسُ بِاَبِىْ بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوْهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِى الصَّلٰوةِ، فَلَمَّا اَكْثَرُوْا عَلِمَ اَنَّهٗ قَدْ نَابَهُمْ شَىْءٌ فِىْ صَلٰوتِهِمْ، فَالْتَفَتَ، فَاِذَا هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَوْمَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَىْ كَمَا اَنْتَ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى، وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاَبِىْ بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اِذْ اَوْمَاْتُ اِلَيْكَ اَنْ تُصَلِّىَ. فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَنْبَغِىْ لِابْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ اَنْ يَّؤُمَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّحْتُمْ اِنَّمَا التَّصْفِيْحُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ اِذَا نَابَكُمْ شَىْءٌ فِىْ صَلٰوتِكُمْ فَسَبِّحُوْا. مسلم (٩٥٠)

اور لوگوں کو جمع کر کے امامت کرانے کے لیے کہا (آپ رضی اللہ عنہ نے امامت شروع کی) اسی دوران رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ صفوں سے گزرتے ہوئے پہلی صف میں تشریف لا کر کھڑے ہو گئے اور حاضرین نے ہاتھوں پر ہاتھ مارنے شروع کیے۔ تاکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری معلوم ہو جائے۔ لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرف توجہ نہ فرماتے' جب بہت تالیاں بجنے لگیں تو ان کو معلوم ہوا کہ کوئی نئی بات پیش آئی۔ انہوں نے ملاحظہ کیا تو رسول اللہ ﷺ موجود ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو۔ چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور رسول اللہ ﷺ کے مذکورہ فرمان کی وجہ سے اللہ جل جلالہٗ کی ثناء بیان کی' پھر آپ رضی اللہ عنہ الٹے پاؤں واپس تشریف لائے اور رسول اللہ ﷺ آگے تشریف لے گئے جب آپ نماز پڑھ چکے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جب میں نے آپ کو اشارہ کیا تو آپ کیوں نہ اپنی جگہ کھڑے رہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا بھلا ابو قحافہ کے بیٹے کو کہاں لائق ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی امامت کرے' پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا: کیا تم تالیاں بجاتے ہو؟ یہ عورتوں کا کام ہے جب تمہیں نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہو۔

٥ - بَابُ السَّلَامِ بِالْاَيْدِىْ فِى الصَّلٰوةِ

نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا

١١٨٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ رَافِعُوْا اَيْدِيَنَا فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ مَا بَالُهُمْ رَافِعِيْنَ اَيْدِيَهُمْ فِى الصَّلٰوةِ، كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، اُسْكُنُوْا فِى الصَّلٰوةِ.

مسلم (٩٦٧) ابوداؤد (٩١٢-١٠٠٠)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور ہم نماز میں سلام کے لیے ہاتھ اٹھا رہے تھے یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو اپنے ہاتھ نماز میں اٹھاتے ہیں جیسے شریر گھوڑے کی دُمیں' نماز میں سکون اختیار کرو۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نماز میں رفع یدین کرنا منع ہے۔ کیونکہ اس طرح بلاوجہ حرکت پیدا ہوتی ہے اور بے اطمینانی و بے سکونی ظاہر ہوتی ہے۔

١١٨٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ اٰدَمَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَنُسَلِّمُ بِاَيْدِينَا فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ يُسَلِّمُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَمَا يَكْفِيْ اَحَدُهُمْ اَنْ يَّضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى فَخِذِهٖ، ثُمَّ يَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

مسلم(۹۶۹ - ۹۷۰) ابوداؤد(۹۹۸ - ۹۹۹) نسائی(۱۳۱۷ - ۱۳۲۵)

کی اقتداء میں نماز پڑھتے تھے تو ہاتھوں کے اشارے سے سلام کرتے' آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے؟ جو ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔ کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ ران پر رکھے اور زبان سے السلام علیکم' السلام علیکم کہے۔

۶ - بَابُ رَدِّ السَّلَامِ بِالْاِشَارَةِ فِي الصَّلٰوةِ

دوران نماز اشارے سے سلام کا جواب دینا

۱۱۸۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّيْ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلٰى اِشَارَةٍ، وَلَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ بِاِصْبَعِهٖ. ابوداؤد(۹۲۵) ترمذی(۳۶۷)

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے سلام عرض کیا آپ نے انگلی کے اشارے سے سلام کا جواب عنایت فرمایا۔

۱۱۸۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَسْجِدَ قُبَاءَ لِيُصَلِّيَ فِيْهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ يُّسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ، فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا وَّكَانَ مَعَهٗ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ؟ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ.

ابن ماجہ(۱۰۱۷)

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی ﷺ مسجد قبا میں نماز پڑھنے تشریف لے گئے' کچھ لوگ آپ کو سلام عرض کرنے لگے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ نبی ﷺ کیا کرتے تھے جب آپ کو سلام کیا جاتا؟ تو صہیب نے فرمایا: آپ ہاتھ سے اشارہ کرتے۔

۱۱۸۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّهٗ سَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَرَدَّ عَلَيْهِ. نسائی

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام عرض کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے سلام کا جواب عطا فرمایا۔

۱۱۸۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحَاجَةٍ، ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ وَهُوَ يُصَلِّيْ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَاَشَارَ اِلَيَّ، فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِيْ فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ اٰنِفًا، وَاَنَا اُصَلِّيْ، وَاِنَّمَا هُوَ مُوَجَّهٌ يَوْمَئِذٍ اِلَى الْمَشْرِقِ. مسلم(۱۲۰۵) ابن ماجہ(۱۰۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک کام کے لیے جانے کا حکم فرمایا جب میں واپس حاضر ہوا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے سلام عرض کیا آپ نے میری طرف اشارہ فرمایا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلا کر فرمایا کہ آپ نے ابھی مجھے سلام کیا تھا لیکن میں نماز پڑھ رہا تھا (اس لیے جواب نہ دے سکا) اس وقت آپ کا رخ انور مشرق کی طرف تھا۔

۱۱۸۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILMI ISLAMIA ACADEMY

مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيْرُ مُشَرِّقًا اَوْ مُغَرِّبًا، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ بِيَدِهِ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَاَشَارَ بِيَدِهِ، فَانْصَرَفْتُ، فَنَادَانِيْ يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ، قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُصَلِّيْ.

نسائی

کسی جگہ بھیجا جب میں واپس حاضر ہوا تو آپ سواری پر مشرق یا مغرب کی طرف تشریف لے جا رہے تھے میں نے سلام عرض کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا پھر میں نے سلام کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا میں واپس چلا گیا تو آپ نے بلایا: اے جابر! اور لوگوں نے بھی پکارا او جابر! میں حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے آپ کو سلام عرض کیا اور آپ نے جواب نہیں فرمایا؟ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

ف: سلام دینے کی اجازت منسوخ ہے لہٰذا دورانِ نماز سلام نہیں دیا جا سکتا۔

۷ - اَلنَّهْيُ عَنْ مَّسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں کنکریاں ہٹانے کی ممانعت

۱۱۹۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ.

ابوداود(۹۴۵) ترمذی(۳۷۹) ابن ماجہ(۱۰۲۷)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی نماز میں ہو تو کنکریاں اپنے سامنے سے نہ ہٹائے کیونکہ اللہ کی رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے۔

۸ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْهِ مَرَّةً

نماز میں ایک دفعہ کنکریاں ہٹانے کی اجازت

۱۱۹۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً.

بخاری(۱۲۰۷) مسلم(۱۲۱۹ تا ۱۲۲۲) ابن ماجہ(۱۰۲۶)

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہیں کنکریاں ہٹائے بغیر چارہ نہ ہو تو ایک مرتبہ ہٹا لو۔

۹ - اَلنَّهْيُ عَنْ رَّفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ

دورانِ نماز آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت

۱۱۹۲ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِيْ صَلٰوتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ.

بخاری(۷۵۰) ابوداود(۹۱۳) ابن ماجہ(۱۰۴۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو نماز پڑھتے ہوئے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں۔ پھر آپ نے اس بیان میں سختی کرتے ہوئے فرمایا: نمازی اس غلطی اور حرکت کا ارتکاب نہ کریں ورنہ ان کی بینائی جاتی رہے گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١١٩٣ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا عَنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ اَنْ يُّلْتَمَعَ بَصَرُهُ. نسائی

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے یہ حدیث بیان کرتے سنا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو دورانِ نماز اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نہ اٹھائے ایسا نہ ہو کہ اس کی بینائی سلب ہو جائے۔

١٠ - بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت

١١٩٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِيْ مَجْلِسِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزَالُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ فِيْ صَلٰوتِهٖ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَاِذَا صَرَفَ وَجْهَهٗ اِنْصَرَفَ عَنْهُ.

ابوداؤد (۹۰۹)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہمیشہ بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک وہ نماز میں کھڑا رہتا ہے اور اِدھر اُدھر متوجہ نہیں ہوتا جب وہ منہ پھیرتا ہے تو اللہ اس سے اعراض فرمالیتا ہے۔

ف: (۱) دورانِ نماز مکمل اور بھرپور توجہ ضروری ہے۔ "**لا صلوۃ الا بحضور القلب**" دلی توجہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲) نماز کے دوران دیکھنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں: ایک منہ پھیر کر اِدھر اُدھر دیکھنا' دوسرا منہ پھیرنے کے بغیر کنکھیوں سے دیکھنا۔ پہلی صورت ناجائز اور دوسری جائز ہے۔

١١٩٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلٰوةِ. بخاری (۷۵۱ - ۳۲۹۱) ابوداؤد (۹۱۰) ترمذی (۵۹۰) نسائی (۱۱۹۶ تا ۱۱۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں اِدھر اُدھر توجہ کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: (نماز میں اِدھر اُدھر متوجہ ہونا) یہ شیطان کا فریب سے جھپٹا مارنا ہے جو وہ نماز میں مارتا ہے۔

١١٩٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۱۹۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اسی طرح کی روایت کی ہے۔

١١٩٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ. سابقہ (۱۱۹۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اسی طرح کی روایت کی ہے۔

١١٩٨ - **اَخْبَرَنَا** هِلَالُ ابْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوعطیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِى الصَّلٰوةِ اِخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلٰوةِ. سابقہ (١١٩٥)

نے فرمایا کہ نماز میں التفات شیطان کا فریب سے جھپٹا مارنا ہے جو وہ نماز میں مارتا ہے۔

١١ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِى الْاِلْتِفَاتِ فِى الصَّلٰوةِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالًا

نماز میں دائیں بائیں دیکھنے کی اجازت

١١٩٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ اِشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَاٰنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهِ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كُنْتُمْ اٰنِفًا تَفْعَلُوْنَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا اِئْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا. مسلم (٩٢٧) ابوداود (٦٠٦) ابن ماجہ (١٢٤٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے ہم نے آپ کی اقتداء میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور آپ بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو تکبیر کی آواز سناتے تھے آپ نے ہماری طرف دیکھا تو ہم کھڑے تھے۔ آپ نے اشارہ فرمایا تو ہم بیٹھ گئے اور آپ کے ہمراہ بیٹھے بیٹھے نماز پڑھی' جب آپ سلام پھیر چکے تو فرمایا: تم اس وقت فارس اور روم والے لوگوں کی طرح کر رہے تھے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں' ایسا نہ کرو بلکہ اپنے اماموں کی پیروی اور اقتداء کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

١٢٠٠ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَلْتَفِتُ فِىْ صَلٰوتِهِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالًا وَّلَا يَلْوِىْ عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ. ترمذی (٥٨٧-٥٨٨)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں اور بائیں دیکھتے لیکن اپنی گردن پیچھے نہ پھیرتے۔

١٢ - بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِى الصَّلٰوةِ

نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا

١٢٠١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَيَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ ضَمْضَمِ ابْنِ جَوْسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ.

ابوداود (٩٢١) ترمذی (٣٩٠) نسائی (١٢٠٢) ابن ماجہ (١٢٤٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں دو کالی چیزوں (سانپ اور بچھو) کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

١٢٠٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں دو کالی چیزوں (سانپ اور بچھو) کو مارنے کا حکم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ. سابقہ (۱۲۰۱)

فرمایا۔

ف: چونکہ یہ موذی اور خلق کے لیے تکلیف دِہ جانور ہیں۔ لہٰذا انہیں مارنا درست ہے' تاکہ خلقِ خدا کو تکلیف نہ ہو' خواہ نماز چھوڑ کر کہیں دور سے ڈنڈا یا جوتا یا مارنے والا اوزار لانا پڑے۔

١٣ - حَمْلُ الصَّبَايَا فِي الصَّلٰوةِ وَوَضْعُهُنَّ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں بچے کو اٹھانا اور نیچے اتارنا

١٢٠٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا. سابقہ (۷۱۰)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی نواسی حضرت زینب کی بیٹی) حضرت امامہ کو نماز میں اٹھائے ہوئے تھے' جب آپ سجدہ کرتے تو اسے اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھا لیتے۔

١٢٠٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِي الْعَاصِ عَلٰى عَاتِقِهِ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَاِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُوْدِهِ اَعَادَهَا. سابقہ (۷۱۰)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو امامت کراتے دیکھا اور آپ حضرت امامہ بنت ابی العاص کو اپنے کندھے پر اٹھائے ہوئے تھے جب آپ رکوع کرتے تو اسے اتار دیتے اور جب سجدے سے فارغ ہوتے تو پھر اٹھا لیتے۔

١٤ - بَابُ الْمَشْيِ اَمَامَ الْقِبْلَةِ خُطًى يَّسِيْرَةً

امام کا نماز میں قبلہ کی طرف چند قدم چلنا

١٢٠٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُو الْعَلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَّالْبَابُ عَلَى الْقِبْلَةِ فَمَشٰى عَنْ يَّمِيْنِهِ اَوْ عَنْ يَّسَارِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى مُصَلَّاهُ. ابوداود (۹۲۲) ترمذی (۶۰۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے دروازہ کھلوایا اور رسول اللہ ﷺ نمازِ نفل ادا کر رہے تھے اور دروازہ قبلہ کی طرف تھا تو رسول اللہ ﷺ دائیں یا بائیں طرف چلے اور دروازہ کھولا' پھر آپ اپنی نماز کی جگہ پر چلے گئے۔

١٥ - بَابُ التَّصْفِيْقِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں ہاتھوں پر ہاتھ مارنا

١٢٠٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنّٰى فِي الصَّلٰوةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ نماز میں مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے ہاتھ پر ہاتھ مارنا ہے ''نماز میں'' کے الفاظ ابن المثنیٰ نے زیادہ کیے ہیں۔

بخاری (۱۲۰۳) مسلم (۹۵۳) ابوداود (۹۳۹) ابن ماجہ (۱۰۳۴)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

۱۲۰۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ. مسلم (۹۵۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے دستک ہے۔

۱۶ - بَابُ التَّسْبِيْحِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں سبحان اللہ کہنا

۱۲۰۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تسبیح مردوں کے لیے ہے اور ہاتھ پر ہاتھ مارنا عورتوں کے لیے دستک ہے۔

۱۲۰۹ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے تسبیح اور عورتوں کے لیے دستک ہے۔

۱۷ - اَلتَّنَحْنُحُ فِي الصَّلٰوةِ

دورانِ نماز کھانسنا

۱۲۱۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْحٰرِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِيْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَاعَةٌ اٰتِيْهِ فِيْهَا فَاِذَا اَتَيْتُهُ اسْتَاْذَنْتُ اِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ فَتَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَاِنْ وَّجَدْتُهُ فَارِغًا اَذِنَ لِيْ. نسائی (۱۲۱۱) ابن ماجہ (۳۷۰۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک وقتِ مقررہ پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا' جب میں جاتا تو آپ سے اجازت طلب کرتا اگر آپ نماز میں ہوتے تو کھانس دیتے میں اندر حاضر ہو جاتا اگر آپ فارغ ہوتے تو اجازت دے دیتے۔

۱۲۱۱ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الْحٰرِثِ الْعُكْلِيِّ عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِيْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِيْ. سابقہ (۱۲۱۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں دو اوقاتِ مقررہ پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا ایک رات کو' دوسرا دن کو' جب میں رات کو آپ کے پاس جاتا تو آپ کھانس دیتے۔

۱۲۱۲ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ يَعْنِي ابْنَ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ لِيْ عَلِيٌّ كَانَتْ لِيْ مَنْزِلَةٌ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں میرا ایسا مرتبہ تھا جو لوگوں میں کسی کا نہ تھا میں ہر صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا السلام علیک یا نبی اللہ! اگر آپ کھانستے تو میں اپنے گھر کو واپس آ جاتا ورنہ اندر چلا

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فَكُنْتُ اٰتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَاَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَإِنْ تَنَحْنَحَ اِنْصَرَفْتُ اِلٰى اَهْلِيْ وَاِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ. نسائی

جاتا۔

۱۸ - بَابُ الْبُكَاءِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۲۱۳ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ اَزِيْزٌ كَاَزِيْزِ الْمِرْجَلِ يَعْنِيْ يَبْكِيْ. ابوداود (۹۰۴) ترمذی شمائل (۳۰۵)

نماز میں رونا

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ہاں حاضر ہوا آپ نماز پڑھ رہے تھے اور رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے ہنڈیا کے ابلنے جیسی آواز آ رہی تھی۔

۱۹ - بَابُ لَعْنِ اِبْلِيْسَ وَالتَّعَوُّذِ بِاللّٰهِ مِنْهُ فِي الصَّلٰوةِ

۱۲۱۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَاَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَاَيْنَاكَ بَسَطْتَّ يَدَكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِّنْ نَّارٍ لِّيَجْعَلَهُ فِيْ وَجْهِيْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُّ اٰخُذُهُ وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِيْنَا سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا بِهَا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ. مسلم (۱۲۱۱)

دورانِ نماز شیطان پر لعنت کرنا اور اللہ سے پناہ مانگنا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے ہم نے آپ کو یہ فرماتے سنا: میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں پھر تین دفعہ فرمایا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں اور اپنا ہاتھ پھیلایا جیسے کسی چیز کو پکڑتے ہیں۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ کو نماز میں ایسی بات کہتے سنا جو پہلے کبھی آپ سے نہ سنی تھی اور ہم نے آپ کو ہاتھ پھیلاتے دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کا دشمن ابلیس میرے منہ کے پاس آگ کا ایک شعلہ لایا' تاکہ میرے منہ میں ڈال دے تو میں نے تین بار کہا: میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' بعد ازاں میں نے تین بار کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت کرتا ہوں جب وہ پیچھے نہ ہٹا تو میں نے اسے پکڑنا چاہا واللہ اگر اپنے بھائی حضرت سلیمان کی دعا (کہ انہوں نے دعا کی تھی کہ مجھے ایسی سلطنت ملے جیسی کسی کو نہ ملے) کا خیال نہ ہوتا تو میں اسے باندھ دیتا پھر صبح ہوتی اور مدینہ منورہ کے لڑکے اس سے کھیلتے۔

۲۰ - اَلْكَلَامُ فِي الصَّلٰوةِ

۱۲۱۵ - **اَخْبَرَنَا** كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الصَّلٰوةِ، فَقُمْنَا مَعَهُ،

نماز میں گفتگو کا حکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کی اقتداء میں کھڑے ہوئے' ایک اعرابی نے دوران نماز کہا: یا اللہ! مجھ پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ وَّھُوَ فِی الصَّلٰوۃِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا' فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لِلْاَعْرَابِیِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا یُرِیْدُ رَحْمَۃَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ
نسائی

اور محمد (ﷺ) پر رحم فرما اور دوسرے کسی پر رحم نہ کر جب رسول اللہ ﷺ سلام پھیر چکے تو آپ نے اس اعرابی سے فرمایا: تو نے اللہ تعالیٰ کی لامحدود رحمت کو محدود کر دیا۔

ف: مصنف نے اس حدیث سے یہ مسئلہ ثابت کیا ہے کہ نماز میں بات چیت یا گفتگو کرنا ممنوع ہے۔ وگرنہ رسول اللہ نماز میں ہی اسے منع فرما دیتے۔

١٢١٦ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّھْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ اَحْفَظُہٗ مِنَ الزُّھْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدٌ' عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ' اَنَّ اَعْرَابِیًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ' ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا' فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا. ابوداود (٣٨٠) ترمذی (١٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی مسجد میں آیا اور دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کرنے لگا: یا اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر رحم فرما اور ہمارے علاوہ کسی دوسرے پر رحم نہ فرما! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تو نے ایک کھلی چیز کو تنگ کر دیا۔

١٢١٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ' عَنْ ھِلَالِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَۃَ' قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَسَارٍ' عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ الْحَکَمِ السَّلَمِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ' اِنَّا حَدِیْثُ عَھْدٍ بِجَاھِلِیَّۃٍ' فَجَاءَ اللّٰہُ بِالْاِسْلَامِ' وَاِنَّ رِجَالًا مِّنَّا یَتَطَیَّرُوْنَ' قَالَ ذَاکَ شَیْءٌ یَّجِدُوْنَہٗ فِیْ صُدُوْرِھِمْ' فَلَا یَصُدَّنَّھُمْ وَرِجَالٌ مِّنَّا یَاْتُوْنَ الْکُھَّانَ' قَالَ فَلَا تَاْتُوْھُمْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ' وَرِجَالٌ مِّنَّا یَخُطُّوْنَ' قَالَ کَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ یَخُطُّ' فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّہٗ فَذَاکَ قَالَ وَبَیْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فِی الصَّلٰوۃِ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ' فَحَدَّقَنِی الْقَوْمُ بِاَبْصَارِھِمْ فَقُلْتُ وَاثُکْلَ اُمِّیَاہُ مَالَکُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَیَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِاَیْدِیْھِمْ عَلٰی اَفْخَاذِھِمْ' فَلَمَّا رَاَیْتُھُمْ یُسَکِّتُوْنِیْ لٰکِنِّیْ سَکَتُّ' فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ دَعَانِیْ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ ھُوَ مَا ضَرَبَنِیْ وَلَا کَھَرَنِیْ وَلَا سَبَّنِیْ' مَا رَاَیْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ اَحْسَنَ تَعْلِیْمًا مِّنْہُ. قَالَ اِنَّ صَلٰوتَنَا ھٰذِہٖ لَا یَصْلُحُ فِیْھَا شَیْءٌ مِّنْ کَلَامِ النَّاسِ' اِنَّمَا ھُوَ التَّسْبِیْحُ وَالتَّکْبِیْرُ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ اِلٰی غُنَیْمَۃٍ لِّیْ

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا زمانہ جاہلیت ابھی ابھی گزرا ہے پھر اللہ اسلام کو لے آیا' ہم میں سے بعض لوگ بدشگونی لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ان کا اپنا خیال ہے تو بدشگونی انہیں کسی کام سے نہ روکے۔ میں نے پھر عرض کیا: ہم میں سے بعض لوگ نجومیوں کے پاس جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے پاس مت جاؤ۔ پھر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے بعض لوگ زمین پر یا کاغذ پر مستقبل کی بات بتانے کے لیے لکیریں کھینچتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ نبیوں میں سے ایک نبی لکیریں کھینچا کرتے تھے اب جس کی لکیریں ان کی مثل ہوں تو وہ صحیح ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: پھر میں نماز میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رہا۔ اسی دوران ایک شخص کو نماز میں چھینک آ گئی میں نے کہا: یرحمک اللہ' لوگ مجھے گھور گھور کر دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: میری ماں مجھ پر روئے (ہائے افسوس) تم مجھے گھور گھور کر کیوں دیکھتے ہو؟ لوگوں نے یہ سن کر اپنے ہاتھ رانوں پر مارے۔ میں نے سمجھا کہ مجھے خاموش رہنے کا کہتے ہیں۔ لہٰذا میں خاموش ہو گیا' جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے مجھے بلایا' مجھے اپنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِّيْ فِيْ قِبَلِ اُحُدٍ وَّالْجَوَّانِيَّةِ، وَاِنِّيْ اِطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُّ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ، وَاَنَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ اٰسَفُ كَمَا يَاْسَفُوْنَ، فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً، ثُمَّ انْصَرَفْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَخْبَرْتُهٗ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُعْتِقُهَا؟ قَالَ اُدْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيْنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ. قَالَ فَمَنْ اَنَا؟ قَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَاَعْتِقْهَا.

مسلم(۱۱۹۹ - ۵۷۷٤)ابوداؤد(۹۳۰ - ۳۲۸۲ - ۳۹۰۹)

والدین کی قسم! آپ نے نہ مجھے مارا اور نہ ڈانٹا اور نہ بُرا کہا اور میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بہتر کوئی معلم نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: ہمیں نماز میں لوگوں کی کوئی بات نہیں کرنی چاہیے اس میں یا تو تسبیح ہے یا تکبیر ہے یا قرآن مجید کی تلاوت ہے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں اپنی بکریوں میں گیا جنہیں میری لونڈی احد پہاڑ کے نزدیک جوانیہ نامی جگہ پر چراتی تھی' میں نے دیکھا تو ان سے ایک بکری بھیڑیا لے گیا' آخر میں تھا تو انسان ہی جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے مجھے بھی غصہ آتا ہے' میں نے اسے ایک مکہ مارا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے سارا ماجرا عرض کیا تو آپ نے اس بات کو میرے حق میں بہت گراں بار بتایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اسے آزاد نہ کردوں؟ آپ نے اسے بلالانے کا حکم دیا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ اللہ عزوجل کہاں ہے؟ لونڈی نے کہا: آسمان میں' آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ لونڈی نے عرض کیا آپ اللہ کے بھیجے ہوئے رسول ﷺ ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ مسلمان ہے اسے آزاد کردو۔

ف: امام نووی رحمہ اللہ کے نزدیک یہ حدیث احادیث صفات میں سے ہے اور ان میں دو مذہب ہیں ایک تو ان پر غور کیے بغیر ایمان لانا' اور اس طرح یہ اعتقاد رکھے کہ اللہ جل شانہٗ کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ مخلوقات کی نشانیوں سے پاک ہے۔ آپ اس کی دوسری تاویل یہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس لونڈی سے یہ امتحان لینا چاہتے تھے کہ کیا وہ توحید کا اقرار کرتی ہے۔ نیز اس بات کا اقرار کہ سب چیزوں کو پیدا فرمانے والا اور تمام دنیا کا کام چلانے والا اللہ رب العزت ہے۔ جس کی صفت یہ ہے کہ جب دعا کرنے والا اسے بلاتا ہے تو آسمان اور زمین کی طرف منہ کرتا ہے جیسے نمازی نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرتا ہے۔ بلکہ اس لیے کہ قاضی عیاض رحمہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کے فقہاء محدثین' متکلمین' ناظرین اور مقلدین سب کا اتفاق ہے کہ جتنی نصوص بھی اللہ تعالیٰ کے آسمان میں ہونے کی آئی ہیں۔ جیسے ''امنتم من في السماء'' وغیرہ وہ اپنے ظاہری معنی پر نہیں ہیں۔ بلکہ ان میں تاویل ہے۔ پس جو لوگ محدثین' فقہاء اور متکلمین میں سے اللہ کی جہت فوق ثابت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ''في السماء'' سے مراد ''على السماء'' قرار ہے اور جو لوگ ناظرین اور متکلمین میں سے نفی جہت کے قائل ہیں۔ بلکہ اللہ کی ذاتِ اقدس میں جہت کا محال ہونا کہتے ہیں۔ وہ دوسری طرح سے تاویل کرتے ہیں' جیسے مثلاً آسمان میں اللہ تعالیٰ کا امر اور قدرت وغیرہ قرار ہے۔

۱۲۱۸ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہر شخص اپنے ساتھی سے نماز میں رسول اللہ ﷺ کے عہد میں گفتگو کیا کرتا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنِي الْحٰرِثُ بْنُ شُبَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ فِي الصَّلٰوةِ بِالْحَاجَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ﴾ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ. بخاری(١٢٠٠-٤٥٣٤) مسلم(١٢٠٣) ابوداود(٩٤٩) ترمذی(٤٠٥-٢٩٨٦)

تھا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) سب نمازوں کی نگہبانی کرو اور درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور باادب کھڑے ہو اس دن سے ہم کو خاموش رہنے کا حکم فرمایا گیا۔

١٢١٩ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَالْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ كُلْثُومٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَهٰذَا حَدِيثُ الْقَاسِمِ قَالَ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ، فَأَتَيْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَشَارَ إِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْنِي أَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ، وَمَا يَنْبَغِي لَكُمْ، وَأَنْ تَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے میں سلام عرض کرتا تو آپ جواب دیا کرتے ایک دفعہ میں نے آپ کو سلام عرض کیا' آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے جواب نہ دیا۔ جب آپ سلام پھیر چکے تو لوگوں کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ عزوجل نے تم کو نماز میں بات نہ کرنے کا حکم دیا مگر یہ کہ تم اللہ کی یاد والا کلام کرو تمہیں کوئی اور گفتگو کرنا لائق نہیں اور اللہ کے حضور باادب کھڑے رہو۔

١٢٢٠ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ، حَتّٰى قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتّٰى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا يُتَكَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ. ابوداود(٩٢٤)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ کو سلام عرض کرتے تو آپ جواب دیتے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو سلام عرض کیا' آپ نے جواب نہ دیا۔ مجھے دور اور نزدیک کی فکر پیدا ہوئی (اور دل میں طرح طرح کے نئے اور پرانے خیالات گزرنے لگے) جب آپ نماز ادا فرما چکے تو فرمایا: اللہ عزوجل جب چاہتا ہے نیا حکم نازل فرماتا ہے اب اس نے نماز میں کلام نہ کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نماز میں بات چیت اور گفتگو منع ہے' وگرنہ نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ نیز دوران نماز اگر نمازی اتنا ہنسا کہ اس کی ہنسی کسی نے سن لی تو نہ صرف نماز بلکہ وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

٢١ - مَا يَفْعَلُ مَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَلَمْ يَتَشَهَّدْ

جو شخص درمیانی قعدہ کیے بغیر بھولے سے کھڑا ہو جائے وہ کیا کرے؟

١٢٢١ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور درمیانی قعدہ نہ کیا لوگ بھی آپ کی اقتداء میں کھڑے ہو گئے جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہم آپ کے سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

كَبَّرَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

سابقہ (۱۱۷۶)

کے منتظر رہے۔ اسی دوران آپ نے تکبیر کہی' اور بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۲۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ.

سابقہ (۱۱۷۶)

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے ہو گئے حالانکہ آپ نے قعدہ کرنا تھا چنانچہ آپ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے۔

۲۲ - مَا يَفْعَلُ مَنْ سَلَّمَ مِنْ اِثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَتَكَلَّمَ

جو دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر لے اور گفتگو کرے' وہ کیا کرے؟

۱۲۲۳ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ ﷺ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَلٰكِنِّي نَسِيْتُ. قَالَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَانْطَلَقَ اِلٰى خَشَبَةٍ مَّعْرُوْضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَاَنَّهُ غَضْبَانُ، وَخَرَجَتِ السَّرَعَانُ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوْا قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَهَابَاهُ اَنْ يُّكَلِّمَاهُ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُوْلٌ، قَالَ كَانَ يُسَمّٰى ذَا الْيَدَيْنِ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَسِيْتَ اَمْ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ؟ قَالَ لَمْ اَنْسَ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلٰوةُ قَالَ وَقَالَ اَكَمَا قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوْا نَعَمْ. فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي كَانَ تَرَكَهُ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَكَبَّرَ، ثُمَّ كَبَّرَ، ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، ثُمَّ كَبَّرَ.

بخاری (۴۸۲) ابوداؤد (۱۰۱۱) نسائی (۱۲۳۴) ابن ماجہ (۱۲۱۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی مگر مجھے یاد نہیں کہ وہ نماز کون سی تھی تو دو رکعتیں پڑھا کر آپ نے سلام پھیر دیا' پھر آپ ایک لکڑی کی طرف تشریف لے گئے جو مسجد میں لگی ہوئی تھی اور اپنا دستِ مبارک اس کے اوپر رکھا' گویا آپ غصے میں تھے اور جلدی جانے والے لوگ مساجد کے دروازوں سے نکل گئے' لوگوں نے خیال کیا شاید نماز کم ہو گئی (اور چار کی دو رکعتیں ہو گئیں) اس وقت لوگوں میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما موجود تھے۔ وہ بھی ڈر کر آپ سے عرض نہ کر سکے (کیونکہ رسول اللہ ﷺ جلال میں تھے) ایک لمبے ہاتھوں والے شخص جس کو ذوالیدین کہا کرتے تھے' نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ نماز میں بھول گئے یا نماز کم ہو گئی؟ آپ نے فرمایا: نہ تو میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کم ہوئی۔ پھر آپ نے دریافت فرمایا: کیا ایسا ہی ہوا جیسے ذوالیدین نے کہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ ﷺ پھر تشریف لائے اور باقی ماندہ نماز ادا فرمائی سلام پھیرا' بعد ازاں تکبیر کہی اور سجدہ معمولی سجدے کے برابر یا اس سے زیادہ کیا' پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر سجدہ کیا حسبِ معمول یا اس سے زیادہ' پھر آپ نے سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

ف: حضرت امام ابوحنیفہ کے نزدیک اگر کوئی شخص نماز میں گفتگو' بات چیت اور کلام کرے گا تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔

۱۲۲۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ، فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ.

بخاری (۷۱٤-۱۲۲۸-۷۲۵۰) ابوداؤد (۱۰۰۹) ترمذی (۳۹۹)

نے دو رکعتیں پڑھیں اور نماز سے فارغ ہوئے۔ ذوالیدین نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے دریافت کیا: کیا ذوالیدین نے صحیح کہا؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! چنانچہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں' بعدازاں سلام پھیرا' پھر تکبیر کہی اور معمول کے مطابق ایک سجدہ کیا یا اس سے کچھ زیادہ طویل بعدازاں آپ نے سر اٹھایا پھر سجدہ کیا معمولی سجدہ کے برابر یا کچھ لمبا پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا۔

۱۲۲۵ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا نَعَمْ. فَأَتَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

مسلم (۱۲۹۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی تو آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا ذوالیدین نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ بھی نہیں ہوا۔ ذوالیدین نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کچھ تو ہوا' رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا ذوالیدین نے صحیح کہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے باقی نماز پوری کی اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے۔

۱۲۲٦ - **أَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى صَلٰوةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَقَالُوا أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ. فَقَامَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. بخاری (۷۱۵-۱۲۲۷) ابوداؤد (۱۰۱٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں ادا کیں اور سلام پھیرا' لوگوں نے عرض کیا کہ کیا نماز تھوڑی ہوگئی؟ آپ نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کیں' بعدازاں سلام پھیرا اور دو سجدے کیے۔

۱۲۲۷ - **أَخْبَرَنَا** عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى يَوْمًا، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصِ الصَّلٰوةُ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ بَلٰى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ. قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ بعدازاں آپ تشریف لے گئے' ذوالیدین نے پہنچ کر عرض کیا یا رسول اللہ! نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ نے فرمایا: نہ نماز کم ہوئی ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں۔ ذوالیدین نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَصَدَقَ ذُوالْيَدَيْنِ؟ قَالُوْا نَعَمْ . فَصَلّٰى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ. نسائی

کے ساتھ مبعوث فرمایا! کوئی نہ کوئی بات ہوئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے دریافت کیا: کیا ذوالیدین کا کہنا صحیح ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! چنانچہ آپ نے دو رکعتیں مزید پڑھائیں۔

١٢٢٨ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ نَسِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمَ فِيْ سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَتَمَّ الصَّلٰوةَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ بھول گئے اور آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا ذوالیدین نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ یارسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ذوالیدین کا کہنا صحیح ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز پوری کی۔

١٢٢٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ، فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَمْرٍو اَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ؟ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوْا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَاَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز ادا فرمائی آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور عمر کے بیٹے ذوالشمالین نے عرض کی کہ نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے؟ نبی ﷺ نے لوگوں سے کہا: ذوالیدین کیا کہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یا نبی اللہ! یہ سچ کہتا ہے۔ تب آپ نے دو اور رکعتیں پڑھیں جو کم تھیں۔

١٢٣٠ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهٗ ذُو الشِّمَالَيْنِ نَحْوَهٗ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ هٰذَا الْخَبَرَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْهِ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ.

ابوداؤد (١٠١٣)

حضرت سلیمان بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ نے یہ بات سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے بھول کر دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر ذوالشمالین نے آپ سے اوپر والی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

٢٣ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں اختلاف کا ذکر

١٢٣١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ، وَاَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَابْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهُ. نسائی

نے اس دن سلام سے پہلے یا بعد (سہو کے) سجدے نہ کیے۔

۱۲۳۲ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سَجَدَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالیدین کے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

ف: یعنی جس دن ذوالیدین نے کہا کہ نماز کم ہوگئی ہے یا آپ ﷺ بھول گئے ہیں۔

۱۲۳۳ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی۔

۱۲۳۴ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ، وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِي وَهْمِهِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

سابقہ (۱۲۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ بھول گئے پھر آپ نے سلام کے بعد سجدہ کیا۔

۱۲۳۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى بِهِمْ، فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ. ابوداود (۱۰۳۹) ترمذی (۳۹۵)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا کی، آپ بھول گئے تو آپ نے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۳۶ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ، فَقَالَ يَعْنِي نَقَصَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ پھر آپ گھر میں تشریف لے گئے، خرباق نامی ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی؟ آپ غصہ میں اپنی چادر کھینچتے ہوئے نکلے اور پوچھا: کیا اس کا کہنا صحیح ہے؟ حاضرین نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَخَرَجَ مُغْضِبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ، فَقَالَ أَصَدَقَ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهَا، ثُمَّ سَلَّمَ. مسلم (۱۲۹۳ - ۱۲۹٤) ابوداؤد (۱۰۱۸) نسائی (۱۳۳۰) ابن ماجہ (۱۲۱۵)

عرض کیا جی ہاں! تو آپ کھڑے ہوئے اور باقی ماندہ رکعت پڑھی۔ بعد ازاں سلام پھیرا پھر دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

۲٤ - بَابُ إِتْمَامِ الْمُصَلِّي عَلَى مَا ذَكَرَ إِذَا شَكَّ

جب نماز میں پڑھی گئی رکعتوں میں شک ہو جائے تو یقینی ٹھہرنے والی رکعتوں پر بنا کرنا

۱۲۳۷ - **أَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَوتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ، فَإِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَوتَهُ، وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ.

مسلم (۱۲۷۲) ابوداؤد (۱۰۲٤ - ۱۰۲٦ - ۱۰۲۷) نسائی (۱۲۳۸) ابن ماجہ (۱۲۱۰)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک گزرے تو وہ شک رفع کر کے یقین پر بنا کرے جب اسے نماز پوری ہو جانے کا یقین ہو جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔ اب اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو ان دو سجدوں کی وجہ سے دوگانہ ہو گیا اور اگر اس نے چار پڑھیں ہیں تو دو سجدے شیطان کے لیے ذلت ٹھہرے۔

۱۲۳۸ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً، ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذَلِكَ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَوتَهُ، وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ. سابقہ (۱۲۳۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو وہ ایک اور رکعت پڑھے، بعد ازاں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے اب اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو ان دو سجدوں کی وجہ سے وہ ایک دوگانہ ہو گیا اور اگر اس نے چار پڑھیں تو یہ دو سجدے شیطان کے لیے ذلت ٹھہرے۔

ف: مراد یہ ہے کہ شیطان کے بہکانے اور پھسلانے سے کچھ نہیں بگڑا بلکہ خداوند قدوس کی عبادت اور بڑھ گئی۔

۲٥ - بَابُ التَّحَرِّي

شک پڑنے کی صورت میں غور و فکر کرنا

۱۲۳۹ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ فَيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَعْنِي يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَلَمْ أَفْهَمْ بَعْضَ حُرُوفِهِ كَمَا أَرَدْتُ.

بخاری (٤٠١ - ٦٦٧١) مسلم (۱۲۷٤ - ۱۲۷٥) ابوداؤد (۱۰۲۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی کو دورانِ نماز شک پڑ جائے تو اسے غور کرنا چاہیے کہ اس کے نزدیک درست کیا ہے تو وہ اسے پورا کر لے پھر دو سجدے کرے۔ راوی کہتا ہے کہ جس طرح میں چاہتا تھا اس طرح میں بعض حروف کو سمجھ نہ سکا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نسائی (۱۲٤۰ تا ۱۲٤۳) ابن ماجہ (۱۲۱۱ - ۱۲۱۲)

۱۲٤۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ. سابقہ (۱۲۳۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک پڑ جائے تو وہ سوچ بچار کر کے نماز پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کر لے۔

۱۲٤۱ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ؟ قَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَلٰكِنِّي اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ. سابقہ (۱۲۳۹)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے زیادہ یا کم نماز پڑھی جب سلام پھیرا تو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا کوئی نیا حکم نازل ہوا؟ آپ نے فرمایا: اگر نیا حکم ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا' کیونکہ میرا کام یہی ہے' تاہم میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو ویسے میں بھی بھولتا ہوں تم میں سے جس شخص کو نماز میں شک ہو جائے تو اسے چاہیے کہ جو درست اور ٹھیک بات ہو اسے سوچ کر نکالے اور وہ اسی حساب سے نماز کو پورا کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لے۔

۱۲٤۲ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةً فَزَادَ فِيهَا اَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ؟ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي فَعَلَ، فَثَنٰى رِجْلَهُ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ لَاَنْبَاْتُكُمْ بِهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ شَيْئًا فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرٰى اَنَّهُ صَوَابٌ، ثُمَّ يُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. سابقہ (۱۲۳۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تو آپ نے زیادہ یا کم پڑھی (نماز میں بھول گئے کہ کتنی رکعت پڑھی ہیں) پھر آپ نے سلام پھیرا۔ ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے جو آپ نے ایسے کیا؟ آپ نے اپنا پاؤں مبارک موڑا اور قبلہ کی طرف رخ کیا پھر آپ نے دو سہو کے سجدے کیے' بعد ازاں ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا تاہم میں بھی آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں تم میں سے جس شخص کو نماز میں شک ہو جائے تو سوچے کہ درست کیا ہے۔ بعد ازاں سلام پھیر کر دو سہو کے سجدے کرے۔

۱۲٤۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ مَنْصُوْرٌ، وَقَرَاْتُهُ عَلَيْهِ، وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ رَجُلًا عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى صَلٰوةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی' پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے لوگوں نے دریافت کیا: (یا رسول اللہ!) کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہوا؟ آپ نے پوچھا: کیا؟ تو حاضرین نے وہ عرض کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِوَجْهِهِ فَقَالُوا أَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ؟ قَالَ وَمَا ذَاكَ؟ فَأَخْبَرُوهُ بِصَنِيعِهِ، فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي. وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَقَالَ إِذَا أَوْهَمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ، ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ. سابقہ (۱۲۳۹)

جو آپ (ﷺ) نے کیا تھا۔ آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلہ کی طرف منہ کیا پھر دو سجدے کیے اور سلام پھیرا اس کے بعد آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں بھی تو آدمی ہوں ایسے بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو' جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو۔ مزید فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں وہم ہو تو جو بات زیادہ صحیح اور درست ہو اس کو سوچے پھر اسی طرح نماز کو پورا کرے اور آخر میں دو سجدے کرے۔

١٢٤٤ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَوْهَمَ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ. نسائی

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نماز میں وہم کرے تو اسے چاہیے کہ جو بات درست اور صحیح ہو اسے سوچ لے' پھر نماز کے آخر میں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

١٢٤٥ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ شَكَّ، أَوْ أَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نماز میں وہم کرے تو اسے ٹھیک بات سوچ لینی چاہیے پھر وہ دو سجدے کرے۔

١٢٤٦ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا أَوْهَمَ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ. نسائی

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے کہ جب کسی شخص کو نماز میں شک ہو تو وہ صحیح بات کے لیے غور و فکر کرے (اور اس کے مطابق نماز پوری کرے) پھر سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

١٢٤٧ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ. ابوداؤد (۱۰۳۳) نسائی (۱۲۴۸ تا ۱۲۵۰)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے نماز میں شک ہو وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

١٢٤٨ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ. سابقہ (۱۲۴۷)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے نماز میں شک ہو جائے' وہ سلام کے بعد دو سجدے کر لے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٢٤٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ، اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

سابقہ (١٢٤٧)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جسے نماز میں شک پڑ جائے وہ سلام کے بعد دو سجدے کر لے۔

١٢٥٠ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ هُوَ ابْنُ عُبَادَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ. وَقَالَ رَوْحٌ وَّهُوَ جَالِسٌ. سابقہ (١٢٤٧)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے نماز میں شک پڑ جائے تو وہ دو سجدے کرے۔ حجاج نے فرمایا کہ سلام کے بعد اور روح نے کہا کہ بیٹھے بیٹھے۔

١٢٥١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلٰوتَهُ، حَتّٰى لَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى، فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

بخاری (١٢٣٢) مسلم (١٢٦٥) ابوداؤد (١٠٣٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میں سے جب کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو (اس کو بہکانے کے لیے) شیطان آتا ہے پھر اس کو یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھیں جب تم میں سے کسی کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آئے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

١٢٥٢ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ، فَاِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ، حَتّٰى لَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى، فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ.

بخاری (١٢٣١) مسلم (١٢٦٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب نماز کی اذان ہوتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے اور جب تکبیر ہو جاتی ہے تو واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں گھس کر وسوسے ڈالتا ہے، حتیٰ کہ انسان کو یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں جب تم میں سے کوئی شخص ایسا دیکھے تو وہ دو سجدے کرے۔

٢٦ - بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ صَلّٰى خَمْسًا

جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لے وہ کیا کرے؟

١٢٥٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيْلَ لَهُ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ؟ قَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں، آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا: کیا نماز زیادہ ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: کیسے؟ لوگوں نے کہا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَثَنٰى رِجْلَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. بخاری (٤٠٤-١٢٢٦-١٢٤٩-٧٢٤٩) مسلم (١٢٨١) ابوداؤد (١٠١٩) ترمذی (٣٩٢) نسائی (١٢٥٤) ابن ماجہ (١٢٠٥)

سجدے کیے۔

١٢٥٤ - اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ، وَمُغِيرَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ صَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقَالُوا اِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ. سابقہ (١٢٥٣)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں' لوگوں نے عرض کیا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ آپ نے ایک دفعہ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے ہی دو سجدے کیے۔

١٢٥٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلّٰى عَلْقَمَةُ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ مَا فَعَلْتُ؟ قُلْتُ بِرَاْسِي بَلٰى. قَالَ وَاَنْتَ يَا اَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ. فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ صَلّٰى خَمْسًا، فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ، فَقَالُوا لَهُ اَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ؟ قَالَ لَا. فَاَخْبَرُوهُ، فَثَنٰى رِجْلَهُ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ. مسلم (١٢٨٢) ابوداؤد (١٠٢٢) نسائی (١٢٥٧)

حضرت ابراہیم بن سوید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علقمہ نے بھول کر پانچ رکعتیں پڑھ لیں' لوگوں نے ان سے عرض کیا' انہوں نے فرمایا: نہیں' میں نے سر سے اشارہ کیا کہ پانچ پڑھیں۔ آپ نے فرمایا: اے اعور! کیا آپ نے بھی پانچ پڑھیں؟ میں نے عرض کیا ہاں! علقمہ نے دو سجدے کیے پھر حدیث بیان کی کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھیں' لوگ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگے آخر آپ سے عرض کیا کہ کیا نماز زیادہ ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تب لوگوں نے بیان کیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں' آپ نے اپنا پاؤں موڑ کر دو سجدے کیے پھر فرمایا: میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو' ایسے میں بھی بھولتا ہوں۔

١٢٥٦ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَهَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ فِي صَلٰوتِهِ، فَذَكَرُوا لَهُ بَعْدَ مَا تَكَلَّمَ، فَقَالَ اَكَذٰلِكَ يَا اَعْوَرُ؟ قَالَ نَعَمْ. فَحَلَّ حُبْوَتَهُ. ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَقَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ كَانَ عَلْقَمَةُ صَلّٰى خَمْسًا. نسائی

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ نماز میں بھول گئے' لوگوں نے اس وقت بیان کیا جب وہ گفتگو کر چکے تھے' انہوں نے پوچھا: اے اعور! کیا ایسا ہی ہوا ہے؟ اس نے کہا: ہاں! انہوں نے اپنا کمر بند ڈھیلا کیا' اور بعد ازاں دو سجدے سہو کے کیے اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔ شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے سنا کہ علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھ لی تھیں۔

١٢٥٧ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّ عَلْقَمَةَ صَلّٰى خَمْسًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ، اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ يَا اَبَا شِبْلٍ، صَلَّيْتَ خَمْسًا. فَقَالَ اَكَذٰلِكَ يَا اَعْوَرُ؟ فَسَجَدَ

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں' جب سلام پھیرا تو حضرت ابراہیم بن سوید نے کہا: اے ابوشبل! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں' آپ نے فرمایا: اے اعور! کیا بات ایسے ہی ہے؟ پھر آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ(١٢٥٥)

نے سہو کے دو سجدے کیے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا۔

١٢٥٨ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ خَمْسًا، فَقِيْلَ لَهُ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ؟ قَالَ وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ، وَاَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُوْنَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ. مسلم(١٢٨٤)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی پانچ رکعتیں پڑھیں تو آپ سے عرض کیا گیا کہ کیا نماز زیادہ ہوگئی؟ آپ نے پوچھا: وہ کیسے؟ لوگوں نے عرض کیا۔ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں، آپ نے فرمایا: آخر میں بھی آدمی ہوں اور اسی طرح بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو اور اس طرح یاد رکھتا ہوں جیسے تم یاد رکھتے ہو پھر آپ نے دو سجدے کیے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔

٢٧ - بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ نَّسِيَ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ

اپنی نماز میں کچھ بھول جانے والا شخص کیا کرے؟

١٢٥٩ - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ، مَوْلٰى عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، يُوْسُفَ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلّٰى اِمَامَهُمْ، فَقَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلٰى قِيَامِهٖ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ اَنْ اَتَمَّ الصَّلٰوةَ، ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نَّسِيَ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ. نسائی

حضرت یوسف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو آپ درمیان میں نہ بیٹھے اور کھڑے ہو گئے لوگوں نے سبحان اللہ کہا مگر وہ پورے کھڑے ہو گئے جب نماز پڑھ چکے تو انہوں نے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کیے اس کے بعد منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو شخص نماز میں کچھ بھول جائے تو اس طرح دو سجدے کر لے۔

٢٨ - بَابُ التَّكْبِيْرِ فِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدہ سہو میں تکبیر کہنا

١٢٦٠ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَّيُوْنُسُ وَاللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُحَيْنَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فِيْ كُلِّ سَجْدَةٍ وَّهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ، وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهٗ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوْسِ. سابقہ(١١٧٦)

حضرت عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور درمیانی قعدہ نہ کیا جب آپ نماز پڑھ چکے تو آپ نے دو سجدے کیے اور ہر سجدہ میں بیٹھے بیٹھے تکبیر کہی، سلام سے پہلے لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دو سجدے کیے یہ قعدہ کا عوض تھا، جس کو آپ ﷺ بھول گئے تھے۔

٢٩ - بَابُ صِفَةِ الْجُلُوْسِ فِي الرَّكْعَةِ الَّتِيْ يُقْضٰى فِيْهَا الصَّلٰوةُ

آخری قعدہ میں کیسے بیٹھنا چاہیے؟

١٢٦١ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ بَشَّارِ بْنِ دَارٍ، اَللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَنْقَضِي فِيهِمَا الصَّلٰوةُ اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَقَعَدَ عَلٰى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا، ثُمَّ سَلَّمَ.

سابقہ (۱۰۳۸)

آخری دو رکعتوں میں جن میں نماز ختم ہوتی ہے' اس طرح تشریف فرما ہوتے کہ آپ اپنا دایاں پاؤں دائیں طرف نکال دیتے اور اپنی ایک طرف پر بوجھ دے کر تشریف فرما ہوتے۔ بعد ازاں سلام پھیرتے۔

۱۲۶۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ، وَاِذَا رَكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَاِذَا جَلَسَ اَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى، وَيَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ الْوُسْطٰى وَالْاِبْهَامَ وَاَشَارَ. سابقہ (۱۱۵۸)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں ہاتھ اٹھاتے دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے یوں ہی جب رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے اور جب آپ بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھا دیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے۔ آپ اپنا دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور بایاں بائیں ران پر' اور درمیان کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لیتے اور اشارہ کرتے۔

۳۰ - بَابُ مَوْضِعِ الذِّرَاعَيْنِ

دونوں ہاتھ رکھنے کی جگہ

۱۲۶۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، وَهُوَ ابْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ، فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ، وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ يَدْعُوْ بِهَا. ترمذی (۲۹۲)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا آپ کا بایاں پاؤں بچھا ہوا تھا اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے ہوئے تھے اور آپ نے کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا جس سے آپ دعا کر رہے تھے۔

۳۱ - مَوْضِعُ الْمِرْفَقَيْنِ

کہنیاں رکھنے کی جگہ

۱۲۶۴ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ، ثُمَّ اَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَاْسَهُ بِذٰلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى،

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے سوچا کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں گا کہ آپ نماز کس طرح ادا کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اپنا رخ انور قبلہ کی طرف کیا۔ پھر آپ نے کانوں کے برابر دونوں ہاتھ اٹھائے' بعد ازاں آپ نے دائیں سے بائیں ہاتھ کو پکڑا' جب آپ نے رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو کانوں کے برابر اٹھایا اور دونوں ہاتھ گھٹنے پر رکھے' پھر جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا پھر جب آپ نے سجدہ کیا تو سر کو ہاتھوں کے درمیان رکھا پھر

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هٰكَذَا، وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ مِنَ الْيُمْنَى، وَحَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى. سابقہ (۸۸۸)

آپ نے بیٹھ کر بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے اٹھائے رکھا اور آپ نے دو انگلیوں کو بند کر دیا اور اس طرح حلقہ بنایا اور میں نے آپ کو ایسا کرتے دیکھا۔ بشر نے شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا اور انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنایا۔

۳۲ - بَابُ مَوْضِعِ الْكَفَّيْنِ

ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ

۱۲۶۵ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ شَيْخٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ لَقِيتُ الشَّيْخَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصٰى، فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصٰى، فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصٰى مِنَ الشَّيْطَانِ، وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ. قُلْتُ وَكَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ؟ قَالَ هٰكَذَا. وَنَصَبَ الْيُمْنَى، وَأَضْجَعَ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. سابقہ (۱۱۵۹)

حضرت علی بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے آپ کے ایک پہلو میں نماز پڑھی۔ تو میں کنکریاں الٹانے لگا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کنکریوں کو نہ الٹو' کیونکہ یہ کام شیطان کی طرف سے ہے بلکہ ایسے کرو جیسے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے کرتے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس طرح' اور آپ نے اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور بائیں پاؤں کو لٹا دیا اور آپ نے دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر' اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا۔

۳۳ - بَابُ قَبْضِ الْأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّابَةِ

کلمے کی انگلی کے سوا دائیں ہاتھ کی سب انگلیوں کو بند کر دینا

۱۲۶۶ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ. قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ؟ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ، وَقَبَضَ يَعْنِي أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى. سابقہ (۱۱۵۹)

حضرت علی بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز میں کنکریوں سے کھیلتے دیکھا' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے منع کیا اور فرمایا کہ ایسے کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: آپ کس طرح کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب آپ ﷺ نماز میں تشریف فرما ہوتے تو آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو ران پر رکھتے اور اپنی سب انگلیوں کو بند کر لیتے اور انگوٹھے کے قریب والی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے۔

۳۴ - بَابُ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنَى وَعَقْدِ الْوُسْطَى وَالْإِبْهَامِ مِنْهَا

ہاتھ کی دو انگلیوں کو بند کرنا اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٢٦٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَوَصَفَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهٖ. وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى، وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى، ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهٖ. وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ، فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا. مُخْتَصَرٌ.

سابقہ (۸۸۸)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھوں گا' آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں۔ پس میں نے آپ کو دیکھا' فرمایا: آپ تشریف فرما ہوئے اور بایاں پاؤں بچھایا اور آپ نے اپنی بائیں ہتھیلی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور دائیں ہاتھ کی کہنی دائیں ران کے برابر کی' پھر آپ نے اپنی دونوں انگلیاں بند فرمائیں اور ایک حلقہ باندھا' بعد ازاں انگلی اٹھائی تو میں نے دیکھا کہ آپ اس کو ہلاتے اور اس کے ساتھ دعا کر رہے ہیں۔

٣٥ - بَابُ بَسْطِ الْيُسْرٰى عَلَى الرُّكْبَةِ

بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر پھیلانا

١٢٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الَّتِي تَلِي الْاِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا.

مسلم (۱۳۰۹) ترمذی (۲۹۴) ابن ماجہ (۹۱۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر جماتے اور شہادت والی انگلی اٹھا کر اس سے دعا کرتے اور اپنا بایاں ہاتھ گھٹنے پر بچھائے رکھتے۔

١٢٦٩ - **اَخْبَرَنَا** اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ اِذَا دَعَا، وَلَا يُحَرِّكُهَا. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ يَدْعُوْ كَذٰلِكَ، وَيَتَحَامَلُ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى.

ابوداؤد (۹۸۹ - ۹۹۰)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب دعا کرتے تو آپ اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے لیکن اس کو حرکت نہ دیتے۔ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی دوسری روایت یہ ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا' آپ اسی طرح نماز میں دعا کرتے اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے۔

٣٦ - بَابُ الْاِشَارَةِ بِالْاُصْبُعِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

١٢٧٠ - **اَخْبَرَنِي** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافٰى، عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ مَالِكٍ، وَهُوَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ، وَيُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ.

حضرت مالک بن نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنا دایاں دستِ مبارک نماز میں دائیں ران پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے دیکھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداود (۹۹۱) نسائی (۱۲۷۳) ابن ماجہ (۹۱۱)

۳۷ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِإِصْبَعَيْنِ وَبِأَيِّ إِصْبَعٍ يُشِيرُ

دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرنے کی ممانعت اور یہ کہ کس انگلی سے اشارہ کیا جائے؟

۱۲۷۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحِّدْ أَحِّدْ. ترمذی (۳۵۵۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص دو انگلیوں سے اشارہ کیا کرتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک انگلی سے کر' ایک انگلی سے۔

۱۲۷۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَدْعُو بِأَصَابِعِي فَقَالَ أَحِّدْ أَحِّدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ.

ابوداود (۱٤۹۹)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں انگلیوں سے دعا کر رہا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک انگلی سے دعا کرو ایک انگلی سے اور آپ نے شہادت والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

۳۸ - بَابُ إِحْنَاءِ السَّبَّابَةِ فِي الْإِشَارَةِ

کلمے کی انگلی کو اشارے میں جھکانا

۱۲۷۳ - **اَخْبَرَنِي** أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَاعِدًا فِي الصَّلَاةِ، وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، رَافِعًا إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ أَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو. سابقہ (۱۲۷۰)

حضرت مالک بن نمیر خزاعی بصری رضی اللہ عنہ کے والد کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا' آپ کا دایاں ہاتھ دائیں ران پر تھا' آپ نے کلمے کی انگلی اٹھائی ہوئی تھی' آپ کی یہ انگلی کسی قدر جھکی ہوئی تھی اور آپ دعا کر رہے تھے۔

۳۹ - مَوْضِعُ الْبَصَرِ عِنْدَ الْإِشَارَةِ وَتَحْرِيكُ السَّبَّابَةِ

اشارہ کرتے وقت نگاہ رکھنے کی جگہ اور شہادت کی انگلی کو حرکت دینے کا حکم

۱۲۷٤ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ. مسلم (۱۳۰۷ - ۱۳۰۸) ابوداود (۹۸۸)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو آپ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنی نگاہ وہیں رکھتے۔

٤٠ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کی ممانعت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٢٧٥ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِ اَبْصَارِهِمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَاءِ، اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ. مسلم(٩٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو نماز میں دعا کرتے وقت آسمان کی طرف نہ دیکھنا چاہیے ورنہ ان کی بینائی ختم کر دی جائے گی۔

٤١ - بَابُ اِيْجَابِ التَّشَهُّدِ

تشہد پڑھنا واجب ہے

١٢٧٦ - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ التَّشَهُّدُ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُولُوا هٰكَذَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ قُولُوا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. سابقہ(١١٦٩)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نماز میں تشہد واجب ہونے سے قبل ہم یوں پڑھتے تھے' اللہ پر سلام' جبرائیل اور میکائیل پر سلام۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کہو کیونکہ اللہ عزوجل خود سلام ہے' اس کی بجائے یوں کہو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصلحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله'' (تمام بدنی' مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

٤٢ - تَعْلِيمُ التَّشَهُّدِ كَتَعْلِيمِ السُّورَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ

قرآن کی سورت سکھانے کی طرح تشہد سکھانا

١٢٧٧ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ.

سابقہ(١١٧٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے۔

٤٣ - بَابُ كَيْفَ التَّشَهُّدِ

تشہد کیسے پڑھا جائے

١٢٧٨ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ. وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلاشک اللہ عزوجل خود سلام ہے تم میں سے جب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا قَعَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ . سابقہ (۱۱۶۹)

کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو وہ یہ پڑھے: ''التحیات للہ والصلوات'' آخر تک' پھر اس کے بعد جو کلام چاہے اختیار کرے۔

٤٤ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

۱۲۷۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا ، وَبَيَّنَ لَنَا صَلٰوتَنَا ، فَقَالَ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا ، وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ ، يُجِبْكُمُ اللّٰهُ ، ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا ، فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، ثُمَّ اِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِّنْ قَوْلِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَّقُوْلَ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

سابقہ (۸۲۹)

تشہد کی ایک اور قسم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا تو ہمیں طریقے سکھائے اور نماز کو بیان کیا پھر فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنی صفیں درست کرو بعد ازاں تم میں سے کوئی امامت کرے جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب امام ''ولا الضالین'' کہے تو تم آمین کہو' اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا' جب امام تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو کیونکہ امام تم سے قبل رکوع کرتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یوں ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی جب امام ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہے تو تم ''اللھم ربنا لک الحمد'' کہو' کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کی زبان سے کہلوایا ہے ''سمع اللہ لمن حمدہ'' (کہ اللہ نے اسے سنا جو کوئی اس کی تعریف کرے) جب امام تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی اور جب امام بیٹھ جائے تو تم یوں کہو: ''التحیات الطیبات الصلوات للہ السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ'' (تمام بدنی' مالی اور زبانی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' سلامتی ہو تم پر اے نبی! اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)۔

٤٥ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدُ

۱۲۸۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ. بِسْمِ اللّٰهِ ' وَبِاللّٰهِ. اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ ' اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ' اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ' اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. وَاَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ' وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ اَيْمَنَ بْنَ نَابِلٍ عَلٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ. وَاَيْمَنُ عِنْدَنَا لَا بَاْسَ بِهٖ. وَالْحَدِيْثُ خَطَاٌ. وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ. سابقہ (۱۱۷٤)

تشہد کی ایک اور قسم

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جیسے قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے: ''بسم الله وبالله التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله واسال الله الجنة واعوذ بالله من النار '' (اللہ کے نام سے شروع اور اللہ ہی کے لیے ہیں زبانی' بدنی اور مالی عبادتیں' سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں' سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں' میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں)۔ حضرت امام نسائی فرماتے ہیں کہ ہم نے کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جس نے ایمن بن نابل کی اتباع کی ہو۔ ہمارے نزدیک ایمن بن نابل میں کوئی عیب نہیں اور یہ حدیث مبنی بر خطا ہے اور ہم اللہ سے توفیق مانگتے ہیں۔

٤٦ - بَابُ السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

۱۲۸۱ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ' ح وَاَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ' وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ' عَنْ زَاذَانَ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ. نسائی

نبی ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنا

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بلاشبہ اللہ کے فرشتے زمین پر پھرتے اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

٤٧ - فَضْلُ التَّسْلِيْمِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

۱۲۸۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرِ الْكَوْسَجُ قَالَ

نبی ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے کی فضیلت

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

اَخْبَرَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَّالْبُشْرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقُلْنَا اِنَّا لَنَرَى الْبُشْرٰى فِيْ وَجْهِكَ، فَقَالَ اِنَّهُ اَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا. نسائی (١٢٩٤)

دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے' ہم نے عرض کیا: ہم آپ کے چہرۂ انور پر خوشی پاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بے شک میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور بولا: اے محمد (ﷺ)! آپ کا رب فرماتا ہے: کیا آپ اس بات پر خوش نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر دس دفعہ رحمت بھیجے جو آپ کی بارگاہ میں ایک دفعہ درود شریف بھیجے گا اور جو شخص آپ پر ایک دفعہ سلام کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ سلام بھیجے گا۔

٤٨ - بَابُ التَّمْجِيْدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور نبی ﷺ پر درود پڑھنا

١٢٨٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِيْ هَانِئٍ اَنَّ اَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا يَدْعُوْ فِيْ صَلٰوتِهٖ، لَمْ يُمَجِّدِ اللّٰهَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَجَّلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّيْ فَمَجَّدَ اللّٰهَ وَحَمِدَهٗ، وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُدْعُ تُجَبْ، وَسَلْ تُعْطَ. ابوداود (١٤٨١) ترمذی (٣٤٧٦)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دعا مانگتے سنا لیکن نہ تو اس نے اللہ کی بزرگی بیان کی' اور نہ نبی ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نمازی! تو نے جلدی کی۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو تعلیم دی (کہ وہ پہلے اللہ کی بزرگی بیان کریں پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک پیش کریں' اس کے بعد یہ دعا کریں تاکہ جلدی قبول ہو) بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے سنا اس شخص نے اللہ کی بزرگی بیان کی' اور اللہ کی تعریف کی' پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب دعا کرو' قبول کی جائے گی اور اب مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا سے پہلے درود شریف پڑھنا دعا کی مقبولیت کی دلیل ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

٤٩ - بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم

١٢٨٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيَّ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدِ الَّذِيْ اُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ، اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے مکان میں ہمارے پاس تشریف لائے تو حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے ہمیں آپ پر درود پڑھنے کا حکم فرمایا' ہم آپ کی بارگاہ میں ہدیۂ درود کس طرح پیش کریں؟ رسول اللہ

MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ اَمَرَنَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ، ثُمَّ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَالسَّلَامُ كَمَا عَلِمْتُمْ.

مسلم (٩٠٦) ابوداود (٩٨٠ - ٩٨١) ترمذی (٣٢٢٠)

۵٠ - بَابُ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

١٢٨٥ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ اَمَرَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ. فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ. نسائی

۵١ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٢٨٦ - **اَخْبَرَنَا** الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ مِّنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ؟ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. قَالَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا بِهٖ مِنْ كِتَابِهٖ، وَهٰذَا خَطَأٌ.

بخاری (٣٣٧٠ - ٤٧٩٧ - ٦٣٥٧) مسلم (٩٠٧ تا ٩٠٩) ابوداود

ﷺ خاموش رہے، حتیٰ کہ ہم نے چاہا کہ اس شخص نے سوال نہ کیا ہوتا، بعدازاں آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہو: "اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ال ابراھیم فی العالمین انك حمید مجید" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد اور آلِ محمد (ﷺ) پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی آلِ ابراہیم پر تمام جہانوں میں، بے شک تو تعریف اور بزرگی کے لائق ہے) اور سلام کو تم معلوم کر چکے ہو (یعنی تشہد میں)۔

نبی ﷺ پر درود کس طرح پیش کیا جائے؟

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا: ہمیں آپ کی خدمت میں ہدیۂ درود و سلام پیش کرنے کا حکم ہوا ہے سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن درود کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو: "اللھم صل علی محمد کما صلیت علی ال ابراھیم اللھم بارك علی محمد کما بارکت علی ال ابراھیم" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی آلِ ابراہیم پر، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر)۔

درود شریف کی ایک اور قسم

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا لیکن درود کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: یوں کہو: "اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ال ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علی محمد وعلی ال محمد کما برکت علی ال ابراھیم انك حمید مجید" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی آلِ ابراہیم پر، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد اور آلِ محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے)۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ نے فرمایا: ہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

(٩٧٦ تا ٩٧٨) ترمذی (٤٨٣) نسائی (١٢٨٧ - ١٢٨٨) ابن ماجہ (٩٠٤)

اس میں ''وعلينا معهم'' (اور ان کے ساتھ ہم پر بھی) کا اضافہ کرتے ہیں۔ امام نسائی نے کہا: یہ حدیث قاسم بن زکریا نے اپنی کتاب میں سے بیان کی اور یہ مبنی برخطا ہے۔

١٢٨٧ - **أَخْبَرَنَا** الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ قُولُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ. قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الَّذِي قَبْلَهُ، وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ فِيهِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ غَيْرَ هٰذَا، وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا لیکن درود کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح ''اللهم صل على محمد وعلى ال محمد'' آخر تک پڑھو۔ عبد الرحمٰن نے فرمایا: ہم اتنا زیادہ کہتے ہیں: ''وعلينا معهم''۔ امام ابو عبد الرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ زیادہ صحیح ہے، اس سے جو اس سے قبل گزرا: اور ہم کسی کو نہیں جانتے جس نے عمرو بن مرہ کے علاوہ کہا، اور اللہ زیادہ علم والا ہے۔

سابقہ (١٢٨٦)

١٢٨٨ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ اَلَا اُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ قُولُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. سابقہ (١٢٨٦)

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا میں آپ کو ایک ہدیہ دوں؟ ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا لیکن آپ کی بارگاہ میں درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: کہو: ''اللهم صل على محمد'' آخر تک (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی آلِ ابراہیم پر، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے)۔

٥٢ - نَوْعٌ اٰخَرُ

درود شریف کی ایک اور قسم

١٢٨٩ - **أَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ قُولُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ کی بارگاہ میں ہدیۂ درود کیسے پیش کریں؟ آپ نے فرمایا: یوں کہو: ''اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت على ابراهيم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. نسائی

وال ابراهيم انك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى ال محمد كما باركت على ابراهيم وال ابراهيم انك حميد مجيد" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ابراہیم اور آل ابراہیم پر' بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے' اے اللہ! برکت نازل فرما محمد اور آلِ محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر' بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے)۔

۱۲۹۰ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَجُلًا أَتٰى نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. نسائی

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: یا نبی اللہ! ہم آپ کی بارگاہ میں ہدیہ درود کس طرح پیش کریں؟ آپ نے فرمایا: کہو: "اللهم صل على محمد وعلى ال محمد' كما صليت على ابراهيم انك حميد مجيد وبارك على محمد وعلى آل محمد' كما باركت على ابراهيم انك حميد مجيد" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ابراہیم پر' بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے' اے اللہ! برکت نازل فرما محمد اور آلِ محمد (ﷺ) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر' بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے)۔

۱۲۹۱ - أَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْأُمَوِيُّ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ قَالَ أَنَا سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ صَلُّوْا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ، وَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ. نسائی

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو: "اللهم صل على محمد وعلى ال محمد" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد اور آلِ محمد پر)۔

۵۳ - نَوْعٌ اٰخَرُ

درود شریف کی ایک اور قسم

۱۲۹۲ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی خدمت میں سلام عرض کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا' اب درود کس طرح پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو: "اللهم صل على محمد عبدك ورسولك

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ. بخاری(٤٧٩٨ - ٦٣٥٨) ابن ماجہ(٩٠٣)

کما صلیت علی ابراھیم وبارك علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے ابراہیم پر برکت نازل فرمائی)۔

٥٤ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٢٩٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ ، حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ فِيْ حَدِيْثِ الْحٰرِثِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ قَالَا جَمِيْعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مَرَّتَيْنِ. وَلَعَلَّهُ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ سَقَطَ عَلَيْهِ مِنْهُ شَطْرٌ. بخاری(٣٣٦٩ - ٦٣٦٠) مسلم(٩١٠) ابوداؤد(٩٧٩) ابن ماجہ(٩٠٥)

درود شریف کی ایک اور قسم

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کی خدمت میں کس طرح درود بھیجیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کہو: "اللھم صل علی محمد وازواجه وذریاته" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر، آپ کی ازواج اور اولاد پر)۔ حضرت حارث سے مروی حدیث میں اتنے الفاظ زیادہ ہیں: "کما صلیت علی ابراھیم وبارك علی محمد وازواجه وذریته" (جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر، آپ کی ازواج اور اولاد پر)۔ نیز حضرت حارث رضی اللہ عنہ اور قتیبہ دونوں کی روایت میں ہے: "کما بارکت علی ال ابراھیم انك حمید مجید" (جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر، بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ حضرت قتیبہ نے مجھ سے یہ حدیث دوبارہ بیان کی تو شاید ان سے حدیث پاک کا کچھ حصہ رہ گیا۔

٥٥ - بَابُ الْفَضْلِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

١٢٩٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِيْ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرٰى فِيْ وَجْهِهِ فَقَالَ اِنَّهُ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ

نماز میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے آپ کے چہرۂ انور پر خوشی کے آثار تھے آپ نے فرمایا: ابھی ابھی حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور کہا: اے محمد! آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی امت سے جو شخص ایک دفعہ آپ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اس پر دس دفعہ رحمت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا. سابقہ (۱۲۸۲)

بھیجوں گا اور آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک دفعہ سلام بھیجے گا میں اس پر دس دفعہ سلامتی بھیجوں گا۔

۱۲۹۵ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرَ عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

مسلم (۹۱۱) ابوداود (۱۵۳۰) ترمذی (۴۸۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا۔

۱۲۹۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا' اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند ہوں گے۔

۵٦ - بَابُ تَخْيِيْرِ الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

نماز کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھنا اور دعا مانگنے کا اختیار

۱۲۹۷ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِيْ شَقِيْقٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ قُلْنَا اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ عِبَادِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ وَّ فُلَانٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، فَاِنَّكُمْ اِذَا قُلْتُمْ ذٰلِكَ اَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ بَعْدُ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ يَدْعُوْ بِهٖ. سابقہ (۱۱۶۹)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کے لیے بیٹھتے تو کہتے: اللہ پر اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو اور فلاں فلاں شخص پر سلام ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر سلام نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے بلکہ تم میں سے جب کوئی شخص بیٹھے تو یوں کہے: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصلحین'' کیونکہ جب تم ایسے کہو گے تو آسمان اور زمین میں موجود ہر نیک بندے کو سلام پہنچ جائے گا ''اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ'' بعد ازاں اپنی مرضی کے مطابق جو دعا اسے اچھی لگے مانگ لے۔

۵۷ - اَلذِّكْرُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

تشہد کے بعد ذکر

۱۲۹۸ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ اَخُوْ سُفْيَانَ بْنِ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ام سلیم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یا

إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِيْ كَلِمَاتٍ اَدْعُوْ بِهِنَّ فِيْ صَلٰوتِيْ، قَالَ سَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا، وَاحْمَدِيْهِ عَشْرًا، وَكَبِّرِيْهِ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِيْهِ حَاجَتَكِ يَقُلْ نَعَمْ نَعَمْ. ترمذی (٤٨١)

رسول اللہ! مجھے ایسے کلمات سکھایئے جن کے ساتھ میں نماز میں دعا کروں؟ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہو پھر دس بار ''الحمد للہ'' کہو بعد ازاں دس دفعہ ''اللہ اکبر'' کہو اس کے بعد دعا کرو پھر اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرو تو وہ فرمائے گا: ہاں ہاں! (قبول فرمائے گا)۔

٥٨ - بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ الذِّكْرِ

ذکر کے بعد دعا کرنا

١٢٩٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ اَخِيْ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَالِسًا يَعْنِيْ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّيْ، فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَلْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، اِنِّيْ اَسْاَلُكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِاَصْحَابِهِ تَدْرُوْنَ بِمَا دَعَا؟ قَالُوْا اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ. قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى. ابوداود (١٤٩٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ایک شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا جب وہ رکوع، سجود اور تشہد سے فارغ ہوا تو دعا مانگنے لگا: ''اللهم انی اسالك بان لك الحمد لا اله الا انت المنان بديع السموت والارض يا ذا الجلال والاكرام يا حي يا قيوم انی اسئلك'' (اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو حمد کا مالک ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، احسان فرمانے والا، زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا، اے جلال و کرامت والے! اے زندہ اور قائم رہنے والے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں)۔ یہ سن کر نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے دریافت کیا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس شخص نے کن کلمات سے دعا کی؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول کو خوب علم ہے، آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اس نے اللہ سے اس کے ایسے عظمت والے نام کے ساتھ دعا کی ہے کہ اس نام کے ساتھ جب بھی اسے پکارا جائے وہ قبول کرتا ہے اور جب بھی یہ نام لے کر اس سے مانگا جائے وہ عطا کر دیتا ہے۔

١٣٠٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ بُرَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ اَبِيْ بُرَيْدَةَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ اَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْاَدْرَعِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، اِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضٰى صَلٰوتَهُ، وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے کیا دیکھا کہ ایک شخص باقی نماز سے فارغ ہو کر تشہد پڑھ رہا تھا کہ اتنے میں کہنے لگا: ''اللهم انی اسئلك يا الله بانك الواحد الاحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد ان تغفرلي ذنوبي انك انت الغفور الرحيم'' (اے اللہ! میں تجھ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهٗ ثَلَاثًا. ابوداؤد(۹۸۵)

سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ اے اللہ! تو واحد و یکتا' بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تجھ سے کوئی جنا گیا اور نہ کوئی تیرا ہم سر ہے کہ تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے' بے شک تو معاف فرمانے والا' رحم فرمانے والا ہے) یہ سنتے ہی رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا: یہ شخص بخش دیا گیا ہے۔

۵۹ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

دعا کی ایک اور قسم

۱۳۰۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ اَبِی الْخَیْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِیْ صَلٰوتِیْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

بخاری(۸۳٤ - ٦۳۲٦)مسلم(٦۸۰۹)ترمذی(۳۵۳۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا مجھے ایک ایسی دعا سکھائیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں؟ آپ نے فرمایا: آپ اپنی نماز میں یہ پڑھا کریں: ''اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفرلی مغفرة من عندك وارحمنی انك انت الغفور الرحیم'' (اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے' میرے گناہوں کو تیرے سوا بخشنے والا کوئی نہیں' اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما' بے شک تو معاف فرمانے والا رحم فرمانے والا ہے)۔

٦۰ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

دعا کی ایک اور قسم

۱۳۰۲ - **اَخْبَرَنَا** یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَیْوَةَ یُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ، عَنِ الصَّنَابِحِیِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ اَخَذَ بِیَدِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ لَاُحِبُّكَ یَا مُعَاذُ، فَقُلْتُ وَاَنَا اُحِبُّكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقُوْلَ فِیْ کُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. ابوداؤد(۱۵۲۲)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اور میں بھی آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بلاناغہ ہر نماز میں کہا کیجئے: ''رب اعنی علی ذکرك و شکرك وحسن عبادتك'' (اے میرے رب! میری مدد فرما کہ میں تیری یاد' تیرا شکر اور تیری عبادت کرتا رہوں)۔

٦۱ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

دعا کی ایک اور قسم

۱۳۰۳ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُکْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں فرماتے: (ترجمہ:) اے پروردگار! میں ہر کام میں تجھ سے استقلال اور ہدایت پر عزم بالجزم اور تجھ سے تیری نعمت پر شکر' تیری حسن عبادت اور تجھ سے دل اور زبان کی سچائی' بہتری ہر اس چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور تجھ سے تیری

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

عِبَادَتِكَ ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ. نسائی

٦٢ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٣٠٤ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلٰوةً فَاَوْجَزَ فِيهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ اَوْ اَوْجَزْتَ الصَّلٰوةَ، فَقَالَ اَمَّا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ دَعَوْتُ فِيهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ هُوَ اَبِي غَيْرَ اَنَّهُ كَنٰى عَنْ نَّفْسِهِ، فَسَاَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ، ثُمَّ جَاءَ فَاَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي، اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَاَسْاَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْاَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْاِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ. نسائی

پناہ ہر چیز کی برائی سے جسے تو جانتا ہے اور تیری اس چیز سے مغفرت اور بخشش جسے تو جانتا ہے، مانگتا ہوں۔

دعا کی ایک اور قسم

حضرت عطا بن سائب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو نماز میں اختصار کیا بعض لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے ہلکی یا مختصر نماز ادا کی۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کے باوجود کہ میں نے اپنی نماز میں بعض دعائیں پڑھیں جنہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، جب وہ کھڑے ہوئے تو ایک شخص ان کے پیچھے گیا، عطا نے کہا: وہ میرے باپ تھے لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا اور ان سے وہ دعا دریافت کی پھر واپس آ کر لوگوں کو بتایا کہ وہ دعا یہ تھی: (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علمِ غیب اور تیری قدرت کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں جو تجھے مخلوقات پر ہے، تو جب تک میرے لیے زندگی کو اچھا اور بہتر سمجھے مجھے زندہ رکھ اور جب تو میرے لیے موت کو بہتر سمجھے مجھے مار ڈال (یا اللہ!) میں تجھ سے ظاہر اور باطن میں تیرا خوف مانگتا ہوں اور تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ راضی اور ناراض ہونے کی دونوں حالتوں میں مجھے سچی بات کہنے کی توفیق دے میں تجھ سے فقر اور غنا دونوں حالتوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور اس آنکھ کی ٹھنڈک کو جو ختم نہ ہو اور تیرے فیصلے پر تیری رضا مندی کا طالب ہوں اور موت کے بعد راحت اور آسائش کا سوال کرتا ہوں اور تجھ کو دیکھنے کے لیے تجھ سے لذت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہِ عظیم میں حاضری اور ملاقات کے شوق کا طلب گار ہوں۔ اور میں اس مصیبت سے پناہ مانگتا ہوں جس پر صبر نہ ہو سکے، اور اس فساد سے جو انسان کو گمراہ کر دے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زیبائش سے آراستہ فرما اور ہمیں گمراہوں کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۳۰۵ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنِ ابْنِ مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلَّى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلٰوةً اَخَفَّهَا، فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْهَا، فَقَالَ اَلَمْ اُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُوْدَ؟ قَالُوْا بَلٰى. قَالَ اَمَا اِنِّي دَعَوْتُ فِيهَا بِدُعَاءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهِ، اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي، وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَاَسْاَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْاِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ. نسائی

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور ہلکی (مختصر) پڑھائی تو انہوں نے انکار کیا (اتنے ہلکے پڑھنے پر) عمار نے کہا: کیا میں نے رکوع اور سجدے پورے ادا نہیں کیے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! عمار نے کہا: میں نے تو نماز میں وہ دعا پڑھی جس کو نبی ﷺ پڑھا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علمِ غیب اور تیری قدرت کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں جو تجھے مخلوقات پر ہے، تو جب تک میرے لیے زندگی کو اچھا اور بہتر سمجھے مجھے زندہ رکھ اور جب تو میرے لیے موت کو بہتر سمجھے مجھے مار ڈال (یا اللہ!) اور میں تجھ سے ظاہر اور باطن میں تیرا خوف مانگتا ہوں اور تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ راضی اور ناراض ہونے کی دونوں حالتوں میں مجھے سچی بات کہنے کی توفیق دے میں تجھ سے فقر اور غنا دونوں حالتوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور اس آنکھ کی ٹھنڈک کو جو ختم نہ ہو اور تیرے فیصلے پر تیری رضا مندی کا طالب ہوں اور موت کے بعد راحت اور آسائش کا سوال کرتا ہوں اور تجھ کو دیکھنے کے لیے تجھ سے لذت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہِ عظیم میں حاضری اور ملاقات کے شوق کا طلب گار ہوں۔ اور (اے اللہ!) میں اس مصیبت سے پناہ مانگتا ہوں جس پر صبر نہ ہو سکے، اور اس فساد سے جو انسان کو گمراہ کر دے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زیبائش سے آراستہ فرما اور ہمیں گمراہوں کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

۶۳ - بَابُ التَّعَوُّذِ فِي الصَّلٰوةِ

دورانِ نماز اللہ کی پناہ طلب کرنا

۱۳۰۶ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ فِي صَلٰوتِهِ، فَقَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. مسلم (۶۸۳۳ تا ۶۸۳۶) ابوداود (۱۵۵۰) نسائی (۵۵۴۰ تا ۵۵۴۳) ابن ماجہ (۳۸۳۹)

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا مجھے وہ دعا بتائیے جو رسول اللہ ﷺ نماز میں پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: اچھا! رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: ''اللهم انى اعوذ بك من شرما عملت ومن شرما لم اعمل'' (اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برائی سے اس کام میں جو میں نے کیا ہے اور اس کام میں جو میں نے نہیں کیا)۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

٦٤ - نَوْعٌ اٰخَرُ

تعوّذ کی ایک اور قسم

١٣٠٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ صَلٰوةً بَعْدُ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. بخاری (١٣٧٢) مسلم (١٣٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے قبر کے عذاب کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: عذابِ قبر حق ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے بعد میں نے رسول اللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب بھی آپ نماز پڑھتے تو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے۔

١٣٠٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَّا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ.

بخاری (٨٣٢ - ٢٣٩٧) مسلم (١٣٢٥) ابوداود (٨٨٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کیا کرتے تھے: (ترجمہ:) اے اللہ! میں عذابِ قبر اور دجال کے فتنہ اور زندگی اور موت اور گناہوں اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ ایک شخص نے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ اکثر قرض سے پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب آدمی مقروض ہو جاتا ہے تو وہ جھوٹ بولنے لگتا ہے' وعدہ خلافی کرتا ہے۔

ف: چونکہ قرض لینا گناہ کا ذریعہ' وجہ اور سبب ہے' اس لیے اس سے اللہ کی پناہ طلب کی گئی۔

١٣٠٩ - اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، عَنِ الْمُعَافٰى، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح، قَالَ وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، ثُمَّ يَدْعُوْ لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ.

مسلم (١٣٢٤ - ١٣٢٦) ابوداود (٩٨٣) ابن ماجہ (٩٠٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں تشہد پڑھے تو وہ اللہ سے عذابِ جہنم' عذابِ قبر اور موت اور زندگی کی آزمائش اور دجال کے شر' چار چیزوں سے پناہ مانگے پھر اپنے لیے جو مناسب خیال کرے وہ دعا کرے۔

٦٥ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

تشہد کے بعد ذکر کی ایک اور قسم

١٣١٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد یہ کہتے تھے: احسن الکلام کلام اللہ' واحسن الھدی' ھدی محمد ﷺ (بہترین کلام اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ' وَاَحْسَنَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ ﷺ . نسائی

کا کلام ہے اور بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہے)۔

٦٦ - بَابُ تَطْفِیفِ الصَّلٰوةِ

نماز کو کم کرنا

١٣١١ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ حُذَیْفَةَ اَنَّهُ رَاٰی رَجُلًا یُّصَلِّی فَطَفَّفَ ، فَقَالَ لَهُ حُذَیْفَةُ مُنْذُ کَمْ تُصَلِّی هٰذِهِ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ مُنْذُ اَرْبَعِیْنَ عَامًا. قَالَ مَا صَلَّیْتَ مُنْذُ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ، وَلَوْ مُتَّ وَاَنْتَ تُصَلِّی هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَمُتَّ عَلٰی غَیْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَیُخَفِّفُ وَیُتِمُّ وَیُحْسِنُ. بخاری (۷۹۱)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے نماز کم پڑھی، حضرت حذیفہ نے اس سے دریافت کیا: تو نماز میں کتنے دنوں سے کمی کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا چالیس سالوں سے۔ انہوں نے فرمایا کہ تو نے چالیس سالوں سے نماز نہیں پڑھی اور اگر تو ایسی نماز پڑھتے فوت ہو گیا تو کسی اور دین پر فوت ہو گا۔ محمد ﷺ کے دین پر نہیں۔ پھر فرمایا کہ ایک شخص نماز میں تخفیف کرتا ہے اور رکوع وسجود پورا اور اچھی طرح ادا کرتا ہے۔

ف: نماز میں اختصار کی دوصورتیں ہیں: تخفیف، دوسرا تطفیف۔ تخفیف یہ ہے کہ رکوع سجود اور قیام کو اچھی طرح ادا کیا جائے اور طویل سورتوں کی تلاوت کرنے کی بجائے مختصر سورتیں یا آیات تلاوت کی جائیں۔ اس میں کوئی کراہت نہیں اور ایک تطفیف ہے، یعنی رکوع سجود اور واجب کو واجب اور ضروری قدر سے کم کرنا، دونوں سجدوں کے درمیان اچھی طرح نہ ٹھہرنا، اسی طرح رکوع کے بعد اچھی طرح کھڑا نہ ہونا، یہ نماز میں چوری ممنوع اور مذموم ہے۔

٦٧ - بَابُ اَقَلِّ مَا یُجْزِیءُ مِنْ عَمَلِ الصَّلٰوةِ

نماز کے لیے کم از کم شرط کیا ہے؟

١٣١٢ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ عَلِیٍّ ، وَهُوَ ابْنُ یَحْیٰی ، عَنْ اَبِیْهِ ، عَنْ عَمٍّ لَّهُ بَدْرِیٍّ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَرْمُقُهُ ، وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰی ، ثُمَّ اَقْبَلَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِیْ اَکْرَمَكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، لَقَدْ جَهِدْتُ ، فَعَلِّمْنِیْ فَقَالَ اِذَا قُمْتَ تُرِیْدُ الصَّلٰوةَ فَتَوَضَّاْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَکَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ ، ثُمَّ ارْکَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاکِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ ، ثُمَّ افْعَلْ کَذٰلِكَ ، حَتّٰی تَفْرُغَ مِنْ صَلٰوتِكَ.

سابقہ (٦٦٦)

حضرت علی بن یحییٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ اپنے ایک چچا سے جو بدری صحابی تھے، روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں آیا اور اس نے نماز پڑھی، رسول اللہ ﷺ اسے دیکھ رہے تھے، لیکن ہمیں کچھ خبر نہ تھی، جب وہ نماز پڑھ چکا تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا، آپ نے فرمایا: جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی تو نے نماز نہیں پڑھی، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی، دو یا تین بار ایسا ہی ہوا، اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت بخشی! میں تھک گیا ہوں، مجھے نماز سکھایئے؟ آپ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے اچھی طرح وضو کرو بعد ازاں قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہو، پھر قراءت کرو اور پھر اطمینان سے رکوع کرو، بعد ازاں سر اٹھاؤ حتیٰ کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ اور بعد ازاں نماز سے فارغ ہونے تک اسی طرح ادائیگی کرتے رہو۔

۱۳۱۳ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَّهُ بَدْرِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْمُقُهُ فِي صَلٰوتِهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، حَتّٰى كَانَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ، أَوِ الرَّابِعَةِ، فَقَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ، لَقَدْ جَهِدْتُّ وَحَرَصْتُ، فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي. قَالَ إِذَا أَرَدْتَّ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوْءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلٰوتَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ تَمَّتْ وَمَا انْتَقَصْتَ، مِنْ هٰذَا فَإِنَّمَا تَنْتَقِصُهُ مِنْ صَلٰوتِكَ.

سابقہ (۱۳۱۲)

حضرت علی بن یحییٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے میرے والد نے اپنے ایک چچا سے جو بدری صحابی تھے' بیان کیا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اسی دوران ایک شخص نے آ کر دو رکعتیں پڑھیں' پھر اس نے حاضر ہو کر نبی ﷺ کو سلام عرض کیا۔ نبی ﷺ اسے نماز پڑھتا ہوا ملاحظہ فرما رہے تھے' آپ نے سلام کا جواب دیا اور بعد ازاں فرمایا: جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی' وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی' پھر آیا اور نبی ﷺ کو سلام کیا' آپ نے جواب دیا اور پھر فرمایا: جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ جب تیسری یا چوتھی دفعہ ایسا ہوا تو اس شخص نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب نازل کی' میں تھک گیا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں اور سکھائیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو اچھی طرح وضو کرو بعد ازاں قبلہ کی طرف رخ کرو اور تکبیر کہو پھر قراءت کرو اور پھر اچھی طرح رکوع اطمینان سے کرو پھر اپنا سر اٹھاؤ اور اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ اور بعد ازاں اطمینان سے سجدہ کرو' پھر سر اٹھاؤ اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو اور پھر سر اٹھاؤ اگر تم نے اپنی نماز یوں ہی پوری کی تب تو نماز پوری ہو گئی اور اگر اس طریقے میں تم نے کچھ کمی کی تو تم اپنی نماز میں کمی پیدا کر رہے ہو۔

۱۳۱۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ كَانَ نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ، فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ لِمَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَّبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ، وَيُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ، فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا. نسائی (۱۷۱۹ - ۱۷۲۰) ابن ماجہ (۱۱۹۱)

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں بتائیے۔ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے' جب اللہ چاہتا تو آپ کو رات کو اٹھاتا' آپ مسواک کرتے اور وضو فرماتے اور آٹھ رکعتیں نماز ادا فرماتے' اور ان میں فقط آٹھویں رکعت کے بعد تشریف فرما ہوتے پھر آپ بیٹھ کر اللہ عزوجل کا ذکر کرتے دعا کرتے اور سلام پھیرتے اس قدر آواز سے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

ہمیں سنائی دیتی تھی۔

٦٨ - بَابُ السَّلَامِ

سلام کا بیان

١٣١٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ. قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ. وَهُوَ ابْنُ الْمِسْوَرِ الْمُخَرِّمِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

مسلم (١٣١٥) نسائی (١٣١٦) ابن ماجہ (٩١٥)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دائیں اور بائیں سلام پھیرتے تھے۔

١٣١٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرَ الْمُخَرِّمِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ. قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرَ هٰذَا لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ. وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرَ بْنِ نَجِيحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ.

سابقہ (١٣١٥)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دائیں اور بائیں طرف سے دیکھتا تھا تو (سلام پھیرتے وقت) آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن جعفر جو ہیں' ان سے حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن عبداللہ بن جعفر بن نجیح جو علی بن مدینی کے والد ہیں' یہ متروک الحدیث ہیں (یعنی ان کی حدیث نہیں قبول کی جاتی)۔

٦٩ - بَابُ مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السَّلَامِ

سلام پھیرتے وقت دونوں ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟

١٣١٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ، قُلْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَاَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ، فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِاَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمْسِ! اَمَا يَكْفِي اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ.

سابقہ (١١٨٤)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو کہتے السلام علیکم' السلام علیکم۔ اس حدیث کے راوی حضرت مسعر نے فرمایا کہ ہم ہاتھ سے دائیں بائیں طرف اشارہ کرتے۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو نماز میں اپنے ہاتھ اس طرح ہلاتے ہیں جیسے کہ یہ شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں' کیا تم میں سے ہر شخص کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ ران پر رہنے دے؟ اور زبان سے اپنے بھائی کو دائیں اور بائیں طرف سلام کہے۔

٧٠ - كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الْيَمِينِ

دائیں طرف کیسے سلام پھیرے؟

١٣١٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جھکنے' سر اٹھانے' کھڑا ہونے اور بیٹھنے کے ہر مقام پر تکبیر اور دائیں بائیں سلام پھیرتے ہوئے ''السلام علیکم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یُکَبِّرُ فِیْ کُلِّ خَفْضٍ، وَّرَفْعٍ، وَّقِیَامٍ، وَّقُعُوْدٍ، وَّیُسَلِّمُ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، وَعَنْ شِمَالِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ خَدِّهٖ، وَرَاَیْتُ اَبَا بَکْرٍ وَّعُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَفْعَلَانِ ذٰلِكَ. سابقہ(۱۰۸۲)

ورحمة الله' السلام علیکم ورحمة الله'' کہتے دیکھا ہے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور میں نے حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو بھی ایسے کرتے دیکھا۔

۱۳۱۹ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کُلَّمَا وَضَعَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کُلَّمَا رَفَعَ، ثُمَّ یَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ یَّسَارِهٖ. نسائی

حضرت واسع بن حبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ جب آپ (ﷺ) جھکتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب اٹھتے تو بھی اللہ اکبر کہتے' آخر میں دائیں طرف ''السلام علیکم ورحمة الله'' اور بائیں طرف ''السلام علیکم ورحمة الله'' کہتے۔

۷۱ - کَیْفَ السَّلَامُ عَلَی الشِّمَالِ

بائیں طرف کیسے سلام پھیرے؟

۱۳۲۰ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَخْبِرْنِیْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کَیْفَ کَانَتْ؟ قَالَ فَذَکَرَ التَّکْبِیْرَ قَالَ یَعْنِیْ وَذَکَرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عَنْ یَّمِیْنِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ عَنْ یَّسَارِهٖ. نسائی

حضرت واسع بن حبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے تکبیر کا ذکر کیا اور کہا کہ آپ دائیں طرف ''السلام علیکم ورحمة الله'' کہتے اور بائیں طرف ''السلام علیکم''۔

۱۳۲۱ - اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ، عَنِ ابْنِ دَاوٗدَ یَعْنِیْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ دَاوٗدَ الْخُرَیْبِیَّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ خَدِّهٖ عَنْ یَّمِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَنْ یَّسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.

ابوداود(۹۹۶) ترمذی(۲۹۵) نسائی(۱۳۲۲ تا ۱۳۲٤) ابن ماجہ(۹۱٤)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے متعلق مروی ہے کہ گویا میں اب بھی آپ کے دائیں بائیں طرف سلام پھیر کر ''السلام علیکم ورحمة الله'' کہنے کی حالت میں نظر آنے والی آپ کی رخسار کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

۱۳۲۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُسَلِّمُ عَنْ یَّمِیْنِهٖ حَتّٰی یَبْدُوَ بَیَاضُ خَدِّهٖ، وَعَنْ یَّسَارِهٖ حَتّٰی یَبْدُوَ بَیَاضُ خَدِّهٖ. سابقہ(۱۳۲۱)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ ﷺ کے رخ انور کی سفیدی دکھائی دیتی۔ اسی طرح آپ بائیں طرف سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۳۲۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ مِنْ هٰهُنَا، وَبَيَاضُ خَدِّهٖ مِنْ هٰهُنَا. سابقہ (۱۳۲۱)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے: ''السلام علیکم ورحمة الله، السلام علیکم ورحمة الله'' یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی ادھر سے اور ادھر سے نظر آتی۔

۱۳۲۴ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، وَاَبِي الْاَحْوَصِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ، وَعَنْ يَّسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ. سابقہ (۱۳۲۱)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے اور کہتے ''السلام علیکم ورحمة الله'' حتیٰ کہ آپ کے دائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی پھر آپ بائیں طرف سلام پھیرتے ''السلام علیکم ورحمة الله'' یہاں تک کہ آپ کے بائیں رخسار کی سفیدی نظر آتی۔

۷۲ - بَابُ السَّلَامِ بِالْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے سلام کرنا

۱۳۲۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَهُوَ ابْنُ الْقِبْطِيَّةِ. عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ. قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ، كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا يُوْمِئْ بِيَدِهٖ. سابقہ (۱۱۸۴)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی۔ جب ہم سلام پھیرتے تو ہاتھوں کے اشاروں سے کہتے ''السلام علیکم، السلام علیکم''۔ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو گویا وہ شریر گھوڑوں کی دُموں کی طرح ہیں جب تم میں سے کوئی شخص سلام کرے تو وہ اپنے نزدیکی شخص کی طرف دیکھے لیکن ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

۷۳ - تَسْلِيْمُ الْمَاْمُوْمِ حِيْنَ يُسَلِّمُ الْاِمَامُ

جب امام سلام کرے تب مقتدی سلام کرے

۱۳۲۶ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اُصَلِّيْ بِقَوْمِيْ بَنِيْ سَالِمٍ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ اِنِّيْ قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِيْ، وَاِنَّ السُّيُوْلَ تَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِيْ، فَلَوَدِدْتُ اَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مَسْجِدًا، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ سَاَفْعَلُ اِنْ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی قوم بنی سالم کی امامت کیا کرتا تھا ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میری بینائی جواب دے گئی ہے اور راستے میں ندیاں نالے مجھے میری قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے آنے سے روکتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور کسی جگہ نماز پڑھائیں تاکہ میں اسے مسجد بنا لوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA-ACADEMY

شَاءَ اللّٰهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَاَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ، فَاسْتَاْذَنَ النَّبِيُّ ﷺ فَاَذِنْتُ لَهُ، فَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى قَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ؟ فَاَشَرْتُ لَهُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ اُحِبُّ اَنْ يُّصَلِّيَ فِيْهِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِيْنَ سَلَّمَ. سابقہ(۷۸۷)

ان شاء اللہ عنقریب آؤں گا' چنانچہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے' سورج بلند ہو گیا تھا نبی ﷺ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دے دی' آپ بیٹھے بھی نہ تھے کہ آپ نے پوچھا: تم کہاں چاہتے ہو کہ میں تمہارے گھر کے اس حصے میں نماز پڑھوں؟ میں نے ایک ایسی جگہ کے متعلق عرض کیا جہاں میں نماز پڑھنا چاہتا تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی (آپ ﷺ نے نماز ادا کی) بعد ازاں آپ نے سلام پھیر دیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ سلام پھیرا۔

٧٤ - بَابُ السُّجُوْدِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز سے فراغت کے بعد سجدہ کرنا

١٣٢٧ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ، وَيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْمَا بَيْنَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَّيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ اٰيَةً قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهُ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيْدُ عَلٰى بَعْضٍ فِي الْحَدِيْثِ مُخْتَصَرٌ.

سابقہ(٦٨٤) مسلم(١٧١٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز عشاء سے فارغ ہو کر فجر ہونے تک گیارہ رکعت نماز ادا کرتے ان میں سے ایک رکعت وتر کی ہوتی' اور ایک سجدہ اتنا لمبا ہوتا جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیات پڑھتا ہے اس سے قبل آپ سر نہ اٹھاتے تھے۔ یہ حدیث مختصر ہے (لیکن بعض راویوں نے یہ حدیث طویل بیان کی ہے)۔

٧٥ - بَابُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

سلام پھیر لینے اور بات چیت کر لینے کے بعد سجدہ سہو کرنا

١٣٢٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ حَفْصٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَلَّمَ، ثُمَّ تَكَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

مسلم(١٢٨٧) ترمذی(٣٥٣)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سلام پھیرا بعد ازاں گفتگو کی اس کے بعد سہو کے دو سجدے کیے۔

٧٦ - اَلسَّلَامُ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدۂ سہو کے بعد سلام پھیرنا

١٣٢٩ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اس کے بعد بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کیے اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جَوْسٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ، وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ ذَکَرَهُ فِیْ حَدِیْثِ ذِی الْیَدَیْنِ. ابوداوٗد (۱۰۱۶)

پھر سلام پھیرا۔ اس بیان کا ذکر حدیث ذوالیدین میں بھی کیا گیا ہے۔

۱۳۳۰ - اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلّٰی ثَلَاثًا، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ اِنَّكَ صَلَّیْتَ ثَلَاثًا، فَصَلّٰی بِهِمُ الرَّکْعَةَ الْبَاقِیَةَ، ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

سابقہ (۱۲۳۶)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ خرباق (جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے) نے عرض کیا: آپ نے تین رکعتیں ادا کی ہیں، آپ ﷺ نے جو رکعت باقی رہی، اسے پڑھا پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے، بعد ازاں سلام پھیرا۔

ف: نماز میں سہو ہو جانے پر جو سجدے کیے جاتے ہیں وہ واجب ہیں اور ان کے ادا کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں تشہد پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے سہو کے کرے اور پھر تشہد دوبارہ پڑھ کر درود شریف پڑھے اور دعا کے بعد سلام پھیر دے مختصر یہ کہ سجدۂ سہو سلام کے بعد ادا کرے۔

اور ہمارے اس مذہب پر قولی اور فعلی احادیث شاہد ہیں۔ صرف تین حدیثیں نقل کر دیتا ہوں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: "واذا شك احدكم فی صلوته فلیتحر الصواب فلیتم علیه ثم یسلم ثم یسجد سجدتین". (بخاری ج ۱ ص ۵۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو اسے چاہیے کہ درستگی کے لیے سوچ بچار کرے اور اس پر اپنی نماز پوری کرے پھر سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: "من شك فی صلوته فلیسجد سجدتین بعد ما یسلم". (ابوداوٗد ج ۱ ص ۱۴۸، مطبع مجتبائی، پاکستان)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جسے اپنی نماز میں شک ہو جائے اسے چاہیے کہ سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے۔

"عن عمران ابن الحصین ان النبی ﷺ صلی بهم فسهی فسجد سجدتین ثم تشهد ثم سلم". (ابوداوٗد ج ۱ ص ۱۴۹، مطبع مجتبائی، پاکستان) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی تو آپ کو سہو ہو گیا، آپ نے دو سجدے سہو کے کیے پھر التحیات پڑھی پھر سلام پھیرا۔

ان احادیث کے خلاف غیر مقلدین کا کہنا ہے کہ سجدۂ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کرنا چاہیے اور سجدہ سہو کے بعد تشہد نہیں پڑھا جائے گا۔ (ملخصاً صلوٰۃ الرسول ص ۳۱۳، مصنف حکیم صادق سیالکوٹی) فیصلہ قارئین کے ہاتھ میں ہے غیر مقلدین کا مذہب حدیث کے موافق ہے یا مخالف؟

۷۷ - جَلْسَةُ الْاِمَامِ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ

سلام پھیرنے کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے؟

۱۳۳۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِیْ صَلٰوتِهٖ، فَوَجَدْتُّ قِیَامَهٗ وَرَکْعَتَهٗ وَاعْتِدَالَهٗ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کو نہایت توجہ سے دیکھا تو آپ کا نماز میں کھڑا ہونا، رکوع کرنا، رکوع کر کے کھڑا ہونا، بعد ازاں سجدہ کرنا، پھر سجدہ کر کے بیٹھنا، اس کے بعد دوسرا سجدہ اور پھر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بَعْدَ الرَّكْعَةِ، فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِّنَ السَّوَاءِ.

سلام پھیر کر بیٹھنا تقریباً سب برابر تھا۔

سابقہ (١٠٦٤)

١٣٣٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحٰرِثِ الْفِرَاسِيَّةُ، اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهَا، اَنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كُنَّ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُمْنَ، وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَمَنْ صَلّٰى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَامَ الرِّجَالُ. بخاری (٨٣٧ - ٨٤٩ - ٨٦٦ - ٨٧٠) ابوداؤد (١٠٤٠) ابن ماجہ (٩٣٢)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں عورتیں نماز کا سلام پھیرتے ہی چلی جاتیں' اور رسول اللہ ﷺ اور سب نمازی مرد بیٹھے رہتے' جب تک اللہ کو منظور ہوتا' پھر جب رسول اللہ ﷺ تشریف لے جانے لگتے تو مرد بھی چلے جاتے۔

ف: رسول اللہ ﷺ اس انتظار میں تشریف رکھتے کہ عورتیں چلی جائیں تاکہ عورتوں اور مردوں کا اختلاط نہ ہو۔

٧٨ - بَابُ الْاِنْحِرَافِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام پھیرنے کے بعد فوراً چلا جانا

١٣٣٣ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَي بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا صَلّٰى انْحَرَفَ. ابوداؤد (٦١٤) ترمذی (٢١٩)

حضرت جابر بن یزید بن الاسود رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی تو آپ نماز پڑھتے ہی تشریف لے گئے۔

٧٩ - اَلتَّكْبِيرُ بَعْدَ تَسْلِيمِ الْاِمَامِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنا

١٣٣٤ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا كُنْتُ اَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّكْبِيرِ.

بخاری (٨٤٢) مسلم (١٣١٦) ابوداؤد (١٠٠٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب تکبیر کہی جانے لگتی تو مجھے معلوم ہو جایا کرتا کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہوگئی ہے۔

٨٠ - بَابُ الْاَمْرِ بِقِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد معوّذات پڑھنے کا حکم

١٣٣٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَقْرَاَ الْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ.

ابوداؤد (١٥٢٣) ترمذی شمائل (٢٩٠٣)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ہر نماز کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۸۱ - بَابُ الْإِسْتِغْفَارِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

۱۳۳۶ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَّقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

مسلم(۱۳۳۳)ابوداود(۱۵۱۳)ترمذی(۳۰۰)ابن ماجہ(۹۲۸)

سلام پھیرنے کے بعد استغفار پڑھنا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھ لیتے تو تین دفعہ استغفار پڑھتے پھر کہتے: (ترجمہ) اے اللہ! تو برائی اور عیب سے سلامت ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے اے بزرگی اور عزت والے! تو برکت والا ہے۔

۸۲ - اَلذِّكْرُ بَعْدَ الْاِسْتِغْفَارِ

۱۳۳۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ، عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

مسلم(۱۳۳٤)ابوداود(۱۵۱۲)ترمذی(۲۹۸)ابن ماجہ(۹۲٤)

استغفار کے بعد ذکر کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو کہتے: "اللھم انت السلام ومنك السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام" (اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے عظمت اور بزرگی والے!)۔

۸۳ - بَابُ التَّهْلِيْلِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

۱۳۳۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، اَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

مسلم(۱۳٤۲ تا ۱۳٤٤)ابوداود(۱۵۰٦-۱۵۰۷)نسائی(۱۳۳۹)

سلام پھیرنے کے بعد "لا الٰہ الا اللہ" پڑھنا

حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو اس منبر پر بیان کرتے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو پڑھتے لا الہ الا اللہ آخر تک (ترجمہ:) اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے اور گناہوں سے بچاؤ اور عبادت کی طاقت اللہ کی امداد ہی سے ہے ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے مگر صرف اسی کی اور وہی نعمت فضل اور اچھی تعریف کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے ہم اس کی خالص عبادت کرتے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں۔

۸٤ - عَدَدُ التَّهْلِيْلِ وَالذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

۱۳۳۹ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ

سلام کے بعد تہلیل اور اللہ کا ذکر کرنا

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نماز کے بعد تہلیل اس طرح فرماتے لا الہ الا اللہ آخر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ ، وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ، ثُمَّ يَقُوْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ.

سابقہ (۱۳۳۸)

تک' اور ابن زبیر کہتے کہ رسول اللہ ﷺ یہی کلمات نماز کے بعد پڑھتے۔

۸۵ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقَوْلِ عِنْدَ انْقِضَاءِ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد دعا کی ایک اور قسم

۱۳۴۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ ، وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ ، كِلَاهُمَا سَمِعَهُ مِنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. بخاری (۸۴۴ - ۶۳۳۰ - ۶۴۷۳ - ۶۶۱۵ - ۷۲۹۲) مسلم (۱۳۳۷ تا ۱۳۴۱) ابوداود (۱۵۰۵) نسائی (۱۳۴۱ - ۱۳۴۲)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب حضرت وراد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ مجھے وہ دعا بتائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ لیتے تو پڑھتے لا الہ الا اللہ آخر تک۔ (ترجمہ:) اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں' وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اس کی سلطنت ہے اور سب تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے' اے اللہ! جو تو عنایت فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو چیز تو روک دے' وہ چیز دینے والا کوئی نہیں اور مال دار کو اس کا مال تیرے عذاب سے بچا نہیں سکتا۔

۱۳۴۱ - **اَخْبَرَنِي** مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ اَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. سابقہ (۱۳۴۰)

حضرت وراد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ کو لکھا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے بعد سلام پھیرتے تو پڑھتے: لا الہ الا اللہ' آخر تک۔

۸۶ - كَمْ مَرَّةً يَقُوْلُ ذٰلِكَ

یہ دعا کتنی مرتبہ پڑھے؟

۱۳۴۲ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ ، ح اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْمُغِيْرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب حضرت وراد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ میرے پاس وہ دعا لکھ بھیجیے جو آپ نے رسول اللہ سے سنی ہے' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے اس کا جواب لکھا کہ میں نے آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. سابقہ(۱۳۴۰)

(ﷺ) کونماز سے فراغت کے بعد یہ پڑھتے سنا: ''لا الٰه الا الله وحده لا شريك له له الملك'' الخ' آپ یہ تین بار پڑھتے تھے۔

ف: نماز کے بعد اہل سنت و جماعت تین مرتبہ کلمہ شریف کا جو ذکر کرتے ہیں وہ اس حدیث سے ثابت ہے۔
اور فرض نمازوں کے بعد باآواز بلند ذکر رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ اقدس میں ہوا کرتا تھا جیسا کہ (مسلم شریف ج۱ ص ۲۱۷' قدیمی کتب خانہ) میں ہے: ''ان ابن عباس اخبره ان رفع الصوت بالذكر حين ينصرف الناس من المكتوبة كان على عهد النبی ﷺ'' ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے عہد میں جب لوگ فرض نماز پڑھ لیتے تھے تو بلند آواز سے ذکر کرتے تھے۔

۸۷- نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد ذکر کی ایک اور قسم

۱۳۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَكَانَ مِنَ الْخَائِفِينَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا، أَوْ صَلّٰى، تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ، فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنِ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذٰلِكَ كَانَ كَفَّارَةً لَّهُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے یا نماز ادا کرتے تو آپ چند کلمے پڑھتے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ (ﷺ) سے یہ کلمات دریافت کیے' آپ نے فرمایا کہ اگر وہ شخص نیک بات کرتا ہے تو یہ کلمے قیامت تک مہر کی طرح اس کے دل پر قائم رہیں گے اور اگر کسی اور طرح کی بات کرتا ہے تو وہ باتیں ان کا کفارہ ہو جاتی ہیں وہ کلمات یہ ہیں: ''سبحانك اللهم وبحمدك استغفرك واتوب اليك'' (اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اور خوبیوں والی ہے' میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں)۔

۸۸- نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد ذکر اور دعا کی ایک اور قسم

۱۳۴۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ عَنْ جَسْرَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِّنَ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ، فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلٰى، إِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الصَّلٰوةِ، وَقَدِ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هٰذَا؟ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ. فَقَالَ صَدَقَتْ فَمَا صَلّٰى بَعْدَ يَوْمَئِذٍ صَلٰوةً إِلَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر پیشاب لگنے سے ہوتا ہے میں نے کہا: تو جھوٹ بولتی ہے اس نے کہا: نہیں سچ ہے' ہمیں حکم ہے کہ اگر کھال یا کپڑے میں پیشاب لگ جائے تو اسے کاٹ کر الگ کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے تشریف لے گئے' ہم اونچی آواز سے گفتگو کر رہی تھیں' آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جو یہودی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ' وَاِسْرَافِیْلَ' اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ' وَعَذَابِ الْقَبْرِ. نسائی

عورت نے کہا تھا' آپ نے فرمایا: وہ سچ کہتی ہے۔ بعد ازاں اس دن کے بعد رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد کہتے: اے جبریل' میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار مجھے جہنم کی آگ اور قبر کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

٨٩ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز پڑھنے کے بعد ایک اور طرح کی دعا

١٣٤٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَةَ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ' عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَرْوَانَ' عَنْ اَبِیْهِ' اَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهٗ بِاللّٰهِ الَّذِیْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی اِنَّا لَنَجِدُ فِی التَّوْرَاةِ اَنَّ دَاوٗدَ نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ عِصْمَةً' وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ' وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقْمَتِكَ' وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ' لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ' وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ' وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ وَحَدَّثَنِیْ كَعْبٌ اَنَّ صُهَیْبًا حَدَّثَهٗ اَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَانَ یَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ. نسائی

حضرت عطا ابن ابی مروان رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے اس کی موجودگی میں حلف اٹھایا کہ اللہ کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ کے لیے دریا کو چیر دیا' ہم نے تورات میں دیکھا کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو وہ یوں دعا کرتے: اے اللہ! وہ دین جس سے میرا بچاؤ ہے' اسے درست کر دے' اور میری دنیا جس میں میرا رزق ہے اسے درست کر دے' اے اللہ! میں تیرے غضب سے تیری رضا مندی کی پناہ طلب کرتا ہوں' اور تیرے عذاب سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ جو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے تو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مال دار کا مال تیرے نزدیک کسی کام نہ آئے گا۔ مروان نے کہا کہ مجھ سے کعب نے بیان کیا کہ حضرت صہیب نے ان سے بیان کیا کہ محمد ﷺ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے۔

٩٠ - بَابُ التَّعَوُّذِ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ

نماز کے آخر میں تعوذ پڑھنا

١٣٤٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی' عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ' عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ كَانَ اَبِیْ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ' وَعَذَابِ الْقَبْرِ' فَكُنْتُ اَقُوْلُهُنَّ. فَقَالَ اَبِیْ اَیْ بُنَیَّ عَمَّنْ اَخَذْتَ هٰذَا؟ قُلْتُ عَنْكَ. قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَقُوْلُهُنَّ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ. نسائی (٥٤٨٠)

حضرت مسلم ابن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے والد نماز کے بعد کہتے تھے: "اللھم انی اعوذ بك من الكفر والفقر وعذاب القبر" (اے اللہ! میں کفر' فقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں)۔ میں نے بھی نماز کے بعد ایسا کہنا شروع کر دیا میرے باپ نے مجھ سے پوچھا: اے بیٹے! تو نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے میں نے کہا: آپ ہی سے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

٩١ - عَدَدُ التَّسْبِیْحِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ

سلام کے بعد تسبیح کی تعداد

MARKAZ-UL-QOMI ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

١٣٤٧ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهُمَا يَسِيْرٌ، وَمَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ اَحَدُكُمْ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا، فِيْ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ فِي اللِّسَانِ، وَاَلْفٌ وَّخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ. وَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهٖ وَاِذَا اَوٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَوْ مَضْجَعِهٖ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَكَبَّرَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ، وَاَلْفٌ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اَلْفَيْنِ وَخَمْسُمِائَةِ سَيِّئَةٍ؟ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ لَا نُحْصِيْهِمَا؟ فَقَالَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمْ وَهُوَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَقُوْلُ اُذْكُرْ كَذَا، اُذْكُرْ كَذَا، وَيَاْتِيْهِ عِنْدَ مَنَامِهٖ فَيُنِيْمُهٗ.

ابوداؤد (٥٠٦٥) ترمذی (٣٤١٠) ابن ماجہ (٩٢٦)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو عادتیں ایسی ہیں جنہیں اگر مسلمان اپنائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ بہت آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازوں کے بعد ہر ایک تم میں سے دس بار سبحان اللہ کہے اور دس بار الحمد للہ کہے اور دس بار اللہ اکبر کہے تو سب ملا کر زبان پر ڈیڑھ سو کلمے ہوئے اور پندرہ سو ہوئے میزان پر‘ میں نے رسول اللہ ﷺ کو انگلیوں پر ان کلمات کو جمع کرتے دیکھا اور تم میں سے جب کوئی شخص اپنے بچھونے پر سونے لگے تو تینتیس بار سبحان اللہ کہے اور تینتیس بار الحمد للہ کہے‘ چونتیس بار اللہ اکبر کہے تو زبان پر کل یہ سو کلمے ہوئے اور میزان میں ایک ہزار۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ایسا شخص ہے جو دن میں روزانہ پچیس سو گناہ کرتا ہے‘ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان دو خصلتوں کا اختیار کرنا کیوں مشکل ہے؟ آپ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس نماز میں آ کر کہتا ہے: فلاں بات یاد کر فلاں معاملہ پر غور کر‘ اسی طرح سوتے وقت اس کے پاس آتا ہے سُلا دیتا ہے۔

٩٢ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ

تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم

١٣٤٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَسْبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُعَقِّبَاتٌ لَّا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَيَحْمَدُهٗ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَيُكَبِّرُهٗ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ.

مسلم (١٣٤٨ - ١٣٤٩) ترمذی (٣٤١٢)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے کئی پاکیزہ کلمات ایسے ہیں جن کا کہنے والا محروم نہیں ہوتا ہر نماز کے بعد سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس دفعہ۔

٩٣ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ

تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم

١٣٤٩ - **اَخْبَرَنَا** مُوْسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ‘ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنے کا حکم فرمایا گیا‘

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ أُمِرُوْا اَنْ يُّسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَيَحْمَدُوْا ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَيُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، فَاُتِيَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ مَنَامِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تُسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَتَحْمَدُوْا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَتُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ. قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ، وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِجْعَلُوْهَا كَذٰلِكَ. نسائی

١٣٥٠ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ زُرْعَةَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا رَاٰى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ قِيْلَ لَهٗ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ ﷺ؟ قَالَ اَمَرَنَا اَنْ نُّسَبِّحَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، فَتِلْكَ مِائَةٌ. قَالَ سَبِّحُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ، وَاحْمَدُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ، وَكَبِّرُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ، وَهَلِّلُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ، فَتِلْكَ مِائَةٌ، فَلَمَّا اَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِفْعَلُوْا كَمَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ. نسائی

٩٤ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ

١٣٥١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحٰرِثِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُوْ، ثُمَّ مَرَّ قَرِيْبًا مِّنْ نِصْفِ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهَا مَا زِلْتِ عَلٰى حَالِكِ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكِ يَعْنِيْ كَلِمَاتٍ تَقُوْلِيْنَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَخَلْقِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحَانَ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی خواب میں آ کر کسی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ہر نماز کے بعد تینتیس بار ''سبحان اللہ'' کہنے' تینتیس بار ''الحمد للہ'' کہنے اور چونتیس بار ''اللہ اکبر'' کہنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! تو کہنے والے نے کہا تو تم ہر ایک کلمے کو پچیس پچیس بار کہو' پچیس بار ''لا الہ الا اللہ'' کہو صبح کے وقت انہوں نے نبی ﷺ کے پاس آ کر اس بات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: ایسے ہی کر لو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے خواب میں خواب دیکھنے والے کی طرح دیکھا کسی نے دریافت کیا: تمہیں تمہارے نبی ﷺ نے کیا حکم فرمایا ہے؟ اس نے کہا: ہمیں تینتیس بار ''سبحان اللہ'' اور تینتیس بار ''الحمد للہ'' اور چونتیس بار ''اللہ اکبر'' کہنے کا حکم فرمایا ہے اور کل سو ہوئے' کہنے والے نے کہا کہ پچیس دفعہ ''سبحان اللہ'' کہو' پچیس بار ''الحمد للہ'' اور پچیس بار ''اللہ اکبر'' اور پچیس بار ''لا الہ الا اللہ'' کہا کرو' یہ سو کلمے ہوئے اس شخص نے صبح کے وقت نبی ﷺ کی خدمت میں خواب بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا: ایسے ہی کرو' جیسے اس انصاری شخص نے بیان کیا ہے۔

تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم

حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ' ان کے پاس سے گزرے دیکھا تو وہ مسجد میں بیٹھی ہوئی دعا مانگ رہی تھیں' پھر آپ دوپہر کو ادھر تشریف لائے اور ان سے پوچھا: کیا تم اب تک اسی حال میں ہو؟ انہوں نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: میں تمہیں پڑھنے کے لیے چند کلمے بتاتا ہوں انہیں کہا کرو: تین دفعہ ''سبحان اللہ عدد خلقہ'' تین دفعہ ''سبحان اللہ رضا نفسہ'' تین دفعہ ''سبحان اللہ زنة عرشه'' تین دفعہ ''سبحان اللہ مداد کلماته''۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ. مسلم(٦٨٥١) ترمذی(٣٥٥٥) ابن ماجہ(٣٨٠٨)

٩٥ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٣٥٢ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ الْفُقَرَاءُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، اِنَّ الْاَغْنِيَاءَ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ، وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ، وَلَهُمْ اَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُوْنَ وَيُنْفِقُوْنَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُوْلُوْا سُبْحَانَ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِيْنَ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَشْرًا، فَاِنَّكُمْ تُدْرِكُوْنَ بِذٰلِكَ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَتَسْبِقُوْنَ مَنْ بَعْدَكُمْ. ترمذی(٤١٠)

تسبیح کی ایک اور قسم

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ غریب عوام رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! امیر لوگ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں اس پر مزید یہ کہ وہ اپنے مال سے صدقہ دیتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم نماز کے بعد تینتیس بار ''سبحان اللہ'' تینتیس بار ''الحمد للہ'' اور چونتیس بار ''اللہ اکبر'' اور دس دفعہ ''لا الہ الا اللہ'' کہا کرو تم زیادہ درجات رکھنے والے لوگوں کے مساوی اور برابر ہو جاؤ گے اور تم اپنے بعد والے لوگوں سے بڑھ جاؤ گے۔

٩٦ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٣٥٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَبَّحَ فِيْ دُبُرِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ وَهَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ، غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ، وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. نسائی

دعا کی ایک اور قسم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نمازِ فجر کے بعد سو دفعہ ''سبحان اللہ'' اور سو دفعہ ''لا الہ الا اللہ'' کہے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں بخش دیئے جائیں گے۔

٩٧ - بَابُ عَقْدِ التَّسْبِيْحِ

١٣٥٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، قَالَا حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَعْقِدُ التَّسْبِيْحَ. ابوداؤد(١٥٠٢) ترمذی(٣٤١١)

تسبیح کا شمار کرنا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو انگلیوں پر تسبیح کا شمار کرتے دیکھا۔

٩٨ - بَابُ تَرْكِ مَسْحِ الْجَبْهَةِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

١٣٥٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ كَانَ

سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے جب بیسویں رات گزر جاتی اور اکیسویں رات آتی تو آپ گھر

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّذِيْ فِيْ وَسْطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِيْنِ يَمْضِيْ عِشْرُوْنَ لَيْلَةً، وَّيَسْتَقْبِلُ إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ إِلٰى مَسْكَنِهِ، وَيَرْجِعُ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ، ثُمَّ أَنَّهُ أَقَامَ فِيْ شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِيْ كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَأَمَرَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ إِنِّيْ كُنْتُ أُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ، ثُمَّ بَدَا لِيْ أَنْ أُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِيْ فَلْيَثْبُتْ فِيْ مُعْتَكَفِهِ، وَقَدْ رَأَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيْتُهَا، فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِيْ كُلِّ وِتْرٍ، وَقَدْ رَأَيْتُنِيْ أَسْجُدُ فِيْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ. قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ، فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِيْ مُصَلّٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ، وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِيْنًا وَّمَاءً.

سابقہ (۱۰۹۴)

میں تشریف لاتے اور جو لوگ آپ کے ہمراہ اعتکاف کرتے وہ بھی اپنے گھروں کو واپس چلے جاتے' پھر ایک ماہ میں جس رات لوٹ آتے تھے' ٹھہرے رہے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اور جو اللہ کو منظور تھا حکم دیا۔ بعد ازاں فرمایا کہ میں اس عشرے میں اعتکاف کیا کرتا تھا' اب مجھے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا مناسب معلوم ہوا تو جس شخص نے میرے ساتھ' اعتکاف کیا ہے' وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہے' اور میں نے شب قدر کو دیکھا بعد ازاں بھلا دیا گیا اب تم اسے آخری عشرے میں ہر طاق راتوں میں سے کسی ایک رات میں ڈھونڈو' اور میں نے اس رات میں خود کو کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس رات بارش ہوئی اور جس جگہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں نماز ادا کرتے وہیں پانی ٹپکا میں نے دیکھا تو آپ صبح کی نماز ادا فرما چکے تھے اور آپ کا چہرہ مٹی اور پانی سے تر تھا۔

۹۹ - بَابُ قُعُوْدِ الْإِمَامِ فِيْ مُصَلَّاهُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد امام کا اس جگہ بیٹھنا جس جگہ نماز پڑھی ہے

۱۳۵۶ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. مسلم (۱۵۲۵) ترمذی (۵۸۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج بلند ہونے تک نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھے رہتے۔

۱۳۵۷ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَّذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِيْ مُصَلَّاهُ، حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. فَيَتَحَدَّثُ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُوْنَ حَدِيْثَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَيُنْشِدُوْنَ الشِّعْرَ، وَيَضْحَكُوْنَ، وَيَتَبَسَّمُ ﷺ.

مسلم (۱۵۲۳ - ۵۹۸۹) ابوداود (۱۲۹۴)

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! رسول اللہ ﷺ جب نمازِ فجر پڑھتے تو اسی جگہ سورج بلند ہونے تک تشریف فرما رہتے پھر آپ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے گفتگو فرماتے اور وہ زمانۂ جاہلیت کا ذکر کرتے' شعر پڑھتے اور ہنستے آپ ﷺ بھی تبسم فرماتے۔

۱۰۰ - بَابُ الْإِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز پڑھ کر منہ کس طرف پھیرا جائے؟

۱۳۵۸ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ

حضرت سدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي، أَوْ عَنْ يَسَارِي؟ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ. مسلم (١٦٣٨)

بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ جب میں نماز پڑھ لوں تو کس طرف منہ پھیروں دائیں یا بائیں جانب؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو اکثر رسول اللہ ﷺ کو دائیں جانب رخِ انور پھیرتے دیکھا ہے۔

١٣٥٩ - أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا يَرٰى أَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَكْثَرَ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ.

بخاری (٨٥٢) مسلم (١٦٣٦) ابوداود (١٠٤٢) ابن ماجہ (٩٣٠)

حضرت اسود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے آپ پر شیطان کا حصہ نہ لگائے' مثلاً یہ کہ جب نماز سے فارغ ہو تو دائیں طرف منہ پھیرے حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بائیں طرف رخ انور پھیرتے دیکھا ہے۔

١٣٦٠ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ، أَنَّ مَسْرُوقَ بْنَ الْأَجْدَعِ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَيُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا، وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پیتے تھے اور بیٹھ کر بھی' جوتوں سمیت اور ان کے بغیر نماز ادا فرماتے تھے' اور یہ کہ آپ نماز کے بعد دائیں اور بائیں طرف رخ انور کرتے تھے۔

١٠١ - بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَنْصَرِفُ فِيهِ النِّسَاءُ مِنَ الصَّلٰوةِ

عورتیں نماز سے کب فارغ ہوں؟

١٣٦١ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْفَجْرَ، فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ انْصَرَفْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ فَلَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ عورتیں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز فجر پڑھتیں' جب آپ سلام پھیرتے تو واپس چلی جاتیں اور انہوں نے چادریں لپیٹی ہوئی ہوتیں' اندھیرے سے پہچانی نہ جا سکتیں۔

ف: اہل سنت کے نزدیک عورتوں کا مسجد میں آنا ممنوع ہے' یہ حکم حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے لگایا تھا اور ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس دور میں ہوتے تو آپ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے اور عورتوں مردوں کا اختلاط آپ ﷺ بھی روک دینے کا حکم فرماتے' مجتہد اعظم اور ام المؤمنین کے ان فرامینِ عالیہ سے معلوم ہوا کہ عورت مسجد میں نہیں جا سکتی' کیونکہ اس کا معنی ہی پردہ ہے اور خصوصاً اللہ کے گھر میں۔

اسلام فتنہ اور بے حیائی کے ہر اس راستے کو روکتا اور سدّ باب کرنا چاہتا ہے' جس سے معاشرے میں فساد پھیلے۔ اگر کسی دور میں عورتیں مسجد میں جاتی تھیں تو یہ حکم بعد میں منسوخ ہے۔ حضرت ام عاتکہ رضی اللہ عنہا کے متعلق معروف ہے کہ وہ اپنے خاوند کے منع کرنے کے باوجود مسجد میں جا کر نماز ادا فرماتیں۔ چنانچہ ایک دن صبح سویرے ان کے خاوند راستے میں کھڑے ہو گئے اور جب وہ نماز پڑھنے کی غرض سے مسجد کو روانہ ہوئیں تو راستے میں ان کے خاوند نے آپ کو دو تھپڑ مارے' وہ بے ساختہ پکار اٹھیں: "انا للّٰہ وانا الیہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

راجعون قد فسدت الناس"۔

١٠٢ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُّبَادَرَةِ الْإِمَامِ بِالْإِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

١٣٦٢ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ اِمَامُكُمْ، فَلَا تُبَادِرُوْنِيْ بِالرُّكُوْعِ، وَلَا بِالسُّجُوْدِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ، فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِّنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ، ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، لَوْ رَاَيْتُمْ مَا رَاَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا، وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا قُلْنَا مَا رَاَيْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ. مسلم (٩٦٠ - ٩٦١)

نماز سے فراغت کے بعد امام سے جلدی اٹھنا ممنوع ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہمیں نماز پڑھائی' پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میں تمہارا امام ہوں لہٰذا مجھ سے رکوع' سجدے' قیام اور نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ میں تمہیں آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں' پھر فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اگر تم وہ کچھ دیکھو جو میں دیکھتا ہوں تو بہت کم ہنسو اور روؤ زیادہ' ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے کیا ملاحظہ فرمایا؟ آپ نے فرمایا کہ میں نے بہشت اور دوزخ کو دیکھا۔

١٠٣ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى مَعَ الْإِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ

١٣٦٣ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ. قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَقُمْ بِنَا النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ، فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ كَانَتْ سَادِسَةٌ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا. فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ. قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ نَفَلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ؟ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ قَالَ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ، فَلَمْ يَقُمْ بِنَا. فَلَمَّا بَقِيَ ثَلٰثٌ مِّنَ الشَّهْرِ اَرْسَلَ اِلٰى بَنَاتِهٖ وَنِسَائِهٖ وَحَشَدَ النَّاسُ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنَ الشَّهْرِ. قَالَ دَاوُدُ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ؟ قَالَ السُّحُوْرُ.

ابوداود (١٣٧٥) ترمذی (٨٠٦) نسائی (١٦٠٤) ابن ماجہ (١٣٢٧)

جو امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہے' اس کا ثواب

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو نبی ﷺ نے تراویح نہیں پڑھائی' حتیٰ کہ سات راتیں باقی رہ گئیں اس وقت آپ نے تہائی رات تک قیام کیا' اور چوبیسویں رات کو کھڑے نہ ہوئے' اور پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے نصف رات تک۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کاش آپ آدھی رات سے بھی زیادہ کھڑے ہوتے۔ آپ نے فرمایا کہ جب آدمی امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز پڑھے تو اسے ساری رات کھڑے رہنے کا ثواب ملے گا' بعد ازاں آپ چھبیسویں رات کو کھڑے نہ ہوئے بعد ازاں جب تین راتیں گزر گئیں تو آپ نے اپنی بیٹیوں' عورتوں اور تمام لوگوں کی جماعتوں کو بلوایا اور آپ کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہم فلاح (سحری) کے جاتے رہنے سے ڈرے' باقی راتوں میں آپ نے قیام نہ فرمایا۔ داؤد نے کہا: میں نے پوچھا کہ "فلاح" کیا ہے؟ تو انہوں نے بیان کیا کہ "فلاح" سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مراد سحری ہے۔

١٠٤ - بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْاِمَامِ فِيْ تَخَطِّيْ رِقَابِ النَّاسِ

امام کا لوگوں کی گردنیں پھلانگنا درست ہے

١٣٦٤ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمَدِيْنَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ سَرِيْعًا، حَتّٰى تَعَجَّبَ النَّاسُ لِسُرْعَتِهِ، فَتَبِعَهُ بَعْضُ اَصْحَابِهِ، فَدَخَلَ عَلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهِ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ اِنِّيْ ذَكَرْتُ وَاَنَا فِي الْعَصْرِ شَيْئًا مِّنْ تِبْرٍ كَانَ عِنْدَنَا، فَكَرِهْتُ اَنْ يَّبِيْتَ عِنْدَنَا، فَاَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ.

بخاری (٨٥١ - ١٢٢١ - ١٤٣٠ - ٦٢٧٥)

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی اقتداء میں مدینہ منورہ میں نمازِ عصر پڑھی، آپ نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے جلدی جلدی چلے یہاں تک کہ لوگوں نے آپ کی جلدی پر تعجب کیا، چنانچہ بعض صحابہ آپ کے پیچھے گئے، آپ اپنی ایک زوجہ کے پاس تشریف لے گئے، پھر نکل کر فرمایا: مجھے نمازِ عصر میں خیال آیا کہ سونے یا چاندی کا ایک ٹکڑا میرے پاس تھا میں نے رات اسے اپنے پاس رکھنا بُرا سمجھا، لہٰذا میں نے اس کے تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔

١٠٥ - بَابُ اِذَا قِيْلَ لِلرَّجُلِ هَلْ صَلَّيْتَ هَلْ يَقُوْلُ لَا

جب کسی سے پوچھا جائے: کیا تو نماز پڑھ چکا، تو کیا وہ کہے کہ نہیں؟

١٣٦٥ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ، وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ، وَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا كِدْتُّ اَنْ اُصَلِّيَ حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَوَاللّٰهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى بُطْحَانَ، فَتَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ، وَتَوَضَّاْنَا لَهَا، فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ. بخاری (٥٩٦ - ٥٩٨ - ٦٤١ - ٩٤٥ - ٤١١٢)

مسلم (١٤٢٨) ترمذی (١٨٠)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے غزوۂ خندق کے دن جب سورج غروب ہوا تو کفار کو بُرا بھلا کہنا شروع کیا اور کہا: یا رسول اللہ! میں آفتاب ڈوبنے تک نماز نہ پڑھ سکا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے بھی نماز نہیں پڑھی، پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بطحان کے مقام پر اترے، آپ نے وضو کیا ہم نے بھی وضو کیا بعد ازاں آپ نے نمازِ عصر سورج غروب ہونے کے بعد پڑھی پھر مغرب کی نماز پڑھی۔

ف: اہل سنت احناف کا مذہب یہ ہے کہ قضا نمازوں کو ادا کرنا لازم ہے، جب تک قضا نمازوں کو ادا نہ کیا جائے آدمی بری الذمہ نہیں ہو سکتا اور دلیل مذکورہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز غروبِ آفتاب کے بعد پڑھی، اس روایت کو امام بخاری نے بخاری شریف ج ۱ ص ۸۳ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ میں نقل کیا ہے۔

علامہ محمد بن عبد الرحمٰن علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں: "واتفقوا على وجوب قضاء الفوائت". (رحمۃ الامۃ ص ۴۶) فوت شدہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA-ACADEMY

نمازوں کی قضاء کے ضروری ہونے پر اجماع امت ہے۔ ان تمام براہین قاطعہ کے برخلاف وہابی کہتے ہیں کہ جان بوجھ کر چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ (دستور المفتی ص ١٤٩' مولوی یونس دہلوی' وہابی)

رسول اللہ ﷺ کی نماز (ص ١١٥' مصنف شیخ الحدیث مولوی اسمٰعیل سلفی) میں ہے کہ عمداً ترک کی ہوئی نماز کی کوئی قضا نہیں۔

قارئین فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے کہ وہابی مذہب حدیث کے مطابق ہے یا مخالف؟ (اختر غفرلہٗ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٤ - كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا بیان

١ - اِيْجَابُ الْجُمُعَةِ

نمازِ جمعہ واجب ہے

١٣٦٦ - **اَخْبَرَنَا** سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، وَابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ، بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، وَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِىْ كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ، فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ، فَهَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ يَعْنِىْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ اَلْيَهُوْدُ غَدًا وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ. بخاری (٨٩٦ - ٣٤٨٦) مسلم (١٩٦٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم دنیا میں آخر میں آئے ہیں لیکن (امت ہونے کے لحاظ سے) قیامت میں دوسروں کے مرتبہ کے برعکس پہلے ہوں گے (یعنی سب سے پہلے اٹھیں گے)' بات صرف اتنی ہے کہ انہیں ہم سے قبل کتاب عنایت فرمائی گئی اور ہمیں بعد میں' یہ وہ دن ہے جس دن اللہ عزوجل نے عبادت فرض کی تھی مگر اس میں انہوں نے اختلاف کیا اور اللہ عزوجل نے ہمیں اس دن جمعہ کی ہدایت فرمادی اور باقی امتیں ہمارے تابع ہیں کیونکہ جمعہ یومِ آفرینش ہے' یہودی ایک دن اور نصاریٰ دو دن ہمارے بعد ہیں۔

١٣٦٧ - **اَخْبَرَنَا** وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ، عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَضَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا، فَكَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ، وَكَانَ لِلنَّصَارٰى يَوْمُ الْاَحَدِ، فَجَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْاَحَدَ، وَكَذٰلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَنَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِىُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

مسلم (٤٨١ - ١٩٧٩ - ١٩٨٠) ابن ماجہ (١٠٨٣)

حضرت ربعی بن حراش اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سابقہ لوگوں کو اللہ عزوجل نے جمعہ سے بے خبر رکھا تو یہودیوں نے ہفتے کا دن مقرر کیا اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین کیا' پھر جب اللہ عزوجل نے ہمیں پیدا فرمایا تو جمعہ کا دن بتایا اب پہلے جمعہ ہوا پھر ہفتہ پھر اتوار اور قیامت کے روز یہودی اور عیسائی ہمارے تابع ہوں گے اور ہم دنیا والوں میں پیچھے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے سب مخلوقات سے پہلے ہمارا فیصلہ ہوگا۔

٢ - بَابُ التَّشْدِيْدِ فِى التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ

نمازِ جمعہ چھوڑنے کی سزا

١٣٦٨ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى

حضرت ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ جو صحابی تھے' کا بیان ہے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ. وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ. عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا، طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ. ابوداؤد(١٠٥٢) ترمذی(٥٠٠) ابن ماجہ(١١٢٥)

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز جمعہ تین دفعہ سستی کی وجہ سے ترک کر دے اللہ تعالیٰ خیر اور برکت کے قبول کرنے سے اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

١٣٦٩ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ. وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ، وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ. مسلم(١٩٩٩) ابن ماجہ(٧٩٤)

حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کہ آپ منبر کی لکڑیوں پر تھے: لوگوں کو نمازِ جمعہ ترک کرنے سے باز آنا چاہیے ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

١٣٧٠ - **أَخْبَرَنَا** مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فُضَالَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ. ابوداؤد(٣٤٢)

زوجۂ نبی ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نمازِ جمعہ کے ادا کرنے کو جانا ہر بالغ مرد پر فرض ہے۔

٣ - بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

جو عذر کے بغیر جمعہ چھوڑ دے اس کا کفارہ

١٣٧١ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ. ابوداؤد(١٠٥٣ - ١٠٥٤)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص عذر کے بغیر نماز جمعہ چھوڑ دے تو وہ اللہ کی راہ میں ایک دینار صدقہ کرے اور اگر دینار نہ ملے تو وہ آدھا دینار دے۔

ف: نماز جمعہ رہ جائے تو ظہر پڑھنا ضروری ہے۔

٤ - بَابُ ذِكْرِ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن کی فضیلت

١٣٧٢ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا.

مسلم(١٩٧٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

٥ - اِكْثَارُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا

١٣٧٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَفِيْهِ قُبِضَ، وَفِيْهِ النَّفْخَةُ، وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ، فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ. قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرَمْتَ؟ اَيْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ بَلِيْتَ. قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

ابوداؤد(١٠٤٧ - ١٥٣١)ابن ماجہ(١٠٨٥ - ١٦٣٦)

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمام دنوں سے افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی' اسی دن صور پھونکا جائے گا اور لوگ بے ہوش ہو جائیں گے' لہٰذا اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر ہمارا درود کس طرح پیش ہوگا' حالانکہ آپ وصال فرما چکے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے (لہٰذا انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں)۔

ف: اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ و جاوید ہیں۔ اس عقیدہ پر بے شمار ادلہ کتب میں موجود ہیں۔ ایک تو مذکورہ باب کی حدیث دلیل ہے اس کے علاوہ مسلم شریف ج ٢ ص ٢٦٨ میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مررت علی موسی وهو یصلی فی قبره". میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو آپ اپنی قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

خصائص الکبریٰ ج ا ص ٢٨١ میں ایک روایت ہے: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "الانبیاء احیاء فی قبورهم یصلون". انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں ادا کرتے ہیں۔

امام زرقانی علیہ الرحمہ کا ایمان افروز نظریہ

فرماتے ہیں: "الانبیاء والشهداء یاکلون فی قبورهم ویشربون ویصلون ویصومون ویحجون". (زرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۳۳) انبیاء کرام علیہم السلام اور شہداء اپنی قبروں میں کھاتے اور پیتے ہیں' نمازیں پڑھتے ہیں' روزے رکھتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔

تمام علماء و محدثین کا یہی عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اور خصوصاً ہمارے پیارے آقا ﷺ اپنی اپنی قبر میں زندہ ہیں۔ جب کہ وہابیوں کا عقیدہ اس کے برعکس ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے سینوں کو وہابیوں کے گستاخانہ شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین (اختر غفرلہٗ)

اسی انبیاء کرام کی حیات کے بارے میں امام احمد رضا علیہ الرحمۃ نے خوب کہا ہے:

انبیاء کو بھی اجل آنی ہے — مگر ایسی کہ فقط آنی ہے
پھر اسی آن کے بعد ان کی حیات — مثل سابق وہی جسمانی ہے
اس کی ازواج کو جائز ہے نکاح — اس کا ترکہ جو فانی ہے
یہ ہیں حی ابدی ان کو رضا — صدقِ وعدہ کی قضا مانی ہے

٦ - بَابُ الْاَمْرِ بِالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن مسواک کا حکم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

١٣٧٤ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَالسِّوَاكُ، وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ. مسلم (١٩٥٧) ابوداؤد (٣٤٤) نسائی (١٣٨٢)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کو ہر بالغ مرد و عورت کا غسل کرنا' مسواک کرنا اور اُسے استطاعت کے مطابق خوشبو لگانا' واجب ہے ایک روایت کے مطابق اگر خوشبو رنگ دار بھی ہو تو کوئی حرج نہیں۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ افضل اور بہتر خوشبو وہ ہے جس میں رنگ نہ ہو۔

٧ - بَابُ الْأَمْرِ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز غسل کا حکم

١٣٧٥ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. بخاری (٨٧٧)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص نماز جمعہ پڑھنے کے لیے آئے تو وہ غسل کر کے آئے۔

٨ - بَابُ إِيجَابِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے غسل کا واجب ہونا

١٣٧٦ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ. بخاری (٨٥٧-٨٩٥-٢٦٦٥) مسلم (١٩٥٤) ابوداؤد (٣٤١) ابن ماجہ (١٠٨٩)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کو ہر بالغ کے لیے غسل کرنا واجب ہے۔

١٣٧٧ - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ غُسْلُ يَوْمٍ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سات دن میں ہر مسلمان مرد پر ایک دن غسل کرنا ضروری ہے اور وہ دن جمعہ کا ہے۔

٩ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل نہ کرنے کی اجازت

١٣٧٨ - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُمْ ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَسْكُنُونَ الْعَالِيَةَ فَيَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ وَبِهِمْ وَسَخٌ، فَإِذَا أَصَابَهُمُ الرَّوْحُ سَطَعَتْ أَرْوَاحُهُمْ فَيَتَأَذَّى بِهَا النَّاسُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ

حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جمعہ کے دن غسل کرنے کے بارے میں ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت لوگ مدینہ منورہ کے اونچے دیہات میں رہتے تھے' وہ جمعہ میں میلے کچیلے کپڑے پہن کر آتے تھے' جب ہوا چلتی تو وہ ان کے بدن کی بدبو پھیلا دیتی' اور لوگوں کو اس وجہ سے تکلیف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَقَالَ اَوَلَا يَغْتَسِلُوْنَ. نسائی

ہوتی، جب اس کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کیا گیا تو آپ نے دریافت فرمایا: کیا وہ لوگ غسل نہیں کر کے آتے؟

١٣٧٩ - اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ كِتَابًا، وَلَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ بْنُ سَمُرَةَ اِلَّا حَدِيْثَ الْعَقِيْقَةِ، وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. ابوداؤد (٣٥٤) ترمذی (٣٩٧)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن وضو کیا تو بہت اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے فرمایا کہ حضرت حسن نے اس حدیث کو حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے کتابت کے ذریعے نقل کیا، کیونکہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے عقیقہ کی حدیث کے سوا نہیں سنا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

١٠ - فَضْلُ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت

١٣٨٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَهٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَلَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا.

ابوداؤد (٣٤٥-٣٤٦) ترمذی (٤٩٦) نسائی (١٣٨٣ - ١٣٩٧)

ابن ماجہ (١٠٨٧)

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بروز جمعہ (اپنی بیوی سے صحبت کر کے اس کے ذمے) غسل لازم کرے اور خود بھی نہائے، صبح کو جلدی جا کر امام کے نزدیک بیٹھے اور بے ہودہ گفتگو نہ کرے تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور عبادت کا ثواب ملے گا۔

١١ - بَابُ الْهَيْاَةِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لباس کی کیفیت

١٣٨١ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰى حُلَّةً فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهٖ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلِلْوَفْدِ اِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهُ فِى الْاٰخِرَةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مِنْهَا، فَاَعْطٰى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً، فَقَالَ عُمَرُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، كَسَوْتَنِيْهَا وَقَدْ قُلْتَ فِىْ حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.

بخاری (٨٨٦ - ٢٦١٢) مسلم (٥٣٦٨) ابوداؤد (١٠٧٦)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑوں کا ایک جوڑا فروخت ہوتے دیکھا تو عرض کیا: یارسول اللہ! کتنا اچھا ہوتا کہ آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے دن اور جس دن باہر سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو آپ اسے پہنا کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت کی نعمتوں میں کوئی حصہ نہ ہو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اسی قسم کے جوڑے پیش کیے گئے، آپ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عنایت فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے یہ حلہ پہناتے ہیں حالانکہ آپ نے عطارد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIE ISLAMIA ACADEMY

کے جوڑے میں جو کچھ کہنا تھا کہہ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ جوڑا تمہیں اس لیے نہیں دیا کہ تم خود پہنو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جوڑا مکہ میں اپنے ایک بھائی کو دے دیا جو مشرک تھا۔

١٣٨٢ - اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَالسِّوَاكُ، وَاَنْ يَّمَسَّ مِنَ الطِّيْبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ.

سابقہ (١٣٧٤)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بالغ مسلمان پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے اسی طرح مسواک کرنا اور اپنی استطاعت کے مطابق خوشبو لگانا بھی۔

١٢ - فَضْلُ الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ

نمازِ جمعہ کے لیے جانے کی فضیلت

١٣٨٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْاَشْعَثِ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَاَنْصَتَ، وَلَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ. سابقہ (١٣٨٠)

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے، کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بروزِ جمعہ غسل کرے اور اپنی بیوی کو غسل کرائے (یعنی صحبت کرے) اور سویرے چلے اور پیدل جائے سوار نہ ہو اور امام کے نزدیک بیٹھے خاموش رہے اور بے ہودہ بات نہ کہے تو اسے ہر قدم پر ایک سال کے عمل کا ثواب ملے گا۔

١٣ - بَابُ التَّبْكِيْرِ اِلَى الْجُمُعَةِ

نمازِ جمعہ کے لیے جلدی جانے کی فضیلت

١٣٨٤ - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، فَكَتَبُوْا مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَتِ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَقَرَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ شَاةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَطَّةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ دَجَاجَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَيْضَةً. بخاری (٩٢٩ - ٣٢١١) مسلم (١٩٨١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور جو شخص نمازِ جمعہ پڑھنے آتا ہے، اس کا نام لکھتے ہیں جب امام خطبہ پڑھنے اٹھتا ہے تو فرشتے اپنے نوشتے (وہ کتاب جس میں نیکیاں یا گناہ لکھے جاتے ہیں) بند کر دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز جمعہ کے لیے سب سے پہلے آتا ہے وہ ایسے ہے جیسے کسی شخص نے مکہ مکرمہ میں قربانی کے لیے اونٹ بھیجا پھر جیسے کسی نے گائے بھیجی، پھر جیسے کسی شخص نے بکری بھیجی بعد ازاں جیسے کسی شخص نے بطخ بھیجی اور پھر جیسے کسی شخص نے مرغی بھیجی اور پھر جیسے کسی شخص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نے انڈا بھیجا۔

١٣٨٥ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلٰوةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا، حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ. مسلم(١٩٨٢) ابن ماجہ(١٠٩٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے لوگوں کے (نام) لکھتے ہیں جو پہلے آتا ہے اس کا نام پہلے لکھتے ہیں (اور پھر جو بعد میں آتا ہے اس کا نام بعد میں لکھتے ہیں' اسی طرح) جب امام نکلتا ہے تو کتابیں سمیٹ لی جاتی ہیں اور فرشتے خطبہ سننے لگتے ہیں پھر جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے سب سے پہلے آتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے قربانی کے لیے مکہ مکرمہ میں اونٹ بھیجا' اس کے بعد آنے والا ایسا ہے جیسے کسی شخص نے قربانی کے لیے گائے بھیجی پھر جو اس کے بعد آنے والا ایسا ہے جیسے کسی شخص نے قربانی کے لیے مینڈھا بھیجا حتیٰ کہ آپ (ﷺ) نے مرغی اور انڈے کا ذکر بھی فرمایا۔

١٣٨٦ - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ، فَالنَّاسُ فِيهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً. وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دَجَاجَةً، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں اور لوگوں کو ان کے درجوں کے مطابق لکھتے ہیں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی شخص نے قربانی کے لیے مکہ مکرمہ میں اونٹ بھیجا' بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی' اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک مرغی قربانی کے لیے بھیجی اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک چڑیا قربانی کے لیے بھیجی اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک انڈا قربانی کے لیے بھیجا۔

١٤ - وَقْتُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا وقت

١٣٨٧ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کرے اور جلدی نماز کو آئے تو گویا اس نے قربانی کے لیے ایک اونٹ مکہ مکرمہ بھیجا اور جو شخص دوسری گھڑی میں جائے اس نے گویا ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی اور جو شخص تیسری گھڑی میں آئے اس نے گویا ایک مینڈھا بھیجا اور جو چوتھی گھڑی میں جائے گویا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَيْضَةً، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ.

اس نے ایک مرغی بھیجی اور جو پانچویں گھڑی میں جائے اس نے گویا ایک انڈا بھیجا۔ جب امام خطبہ پڑھنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے آ کر خطبہ سنتے ہیں۔

بخاری(٨٨١) مسلم(١٩٦١) ابوداؤد(٣٥١) ترمذی(٤٩٩)

١٣٨٨ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، عَنِ الْجُلَاحِ مَوْلٰى عَبْدِ الْعَزِيْزِ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا يُوْجَدُ فِيْهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اٰتَاهُ اِيَّاهُ، فَالْتَمِسُوْهَا اٰخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کا دن بارہ ساعتوں پر مشتمل ہے مسلمان اللہ سے جو کچھ مانگے تو اللہ اسے عنایت فرمائے گا تو اس وقت کو عصر کے بعد آخری ساعت میں تلاش کرو۔

ابوداؤد(١٠٤٨)

ف: چونکہ اس ساعت میں دعا قبول ہوتی ہے۔ دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اگر بندہ اس گھڑی میں اللہ جل جلالہٗ سے جو کچھ طلب کرے تو اللہ اسے عنایت فرمائے گا اور اس ساعت میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ ساعت عصر سے غروب تک ہے۔ بعض کے نزدیک نماز کی تکبیر سے لے کر نماز فراغت تک کا وقت ہے۔ بعض کہتے ہیں: جب امام نماز سے فارغ ہو کر منبر پر بیٹھے۔ بعض کے نزدیک جمعہ کی آخری گھڑی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ زوال کے فوراً بعد وقت ہے بعض کے نزدیک اس کا وقت سایہ کے ایک ہاتھ لمبے بڑھنے تک ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک جمعہ کی یہ گھڑی شب قدر کی طرح پوشیدہ ہے بعض کے نزدیک نمازِ فجر سے لے کر طلوعِ آفتاب تک۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ درست اور صحیح ترین یہ ہے کہ وہ ساعت امام کا خطبے کے لیے بیٹھنے سے نماز کی فراغت تک ہے۔ اللہ و رسولہ اعلم بالصواب

١٣٨٩ - **اَخْبَرَنِىْ** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيْحُ نَوَاضِحَنَا. قُلْتُ اَيَّةَ سَاعَةٍ؟ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز جمعہ پڑھتے پھر جب ہم لوٹتے تو ہم اپنے اونٹوں کو آرام دیتے۔ (امام محمد باقر فرماتے ہیں کہ) میں نے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے) پوچھا: کون سا وقت ہوتا؟ انہوں نے فرمایا کہ سورج غروب ہوتے ہی۔

مسلم(١٩٨٦ - ١٩٨٧)

١٣٩٠ - **اَخْبَرَنَا** شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ اِيَاسَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيْطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهٖ.

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز جمعہ پڑھتے جب ہم واپس آتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا کہ ہم ان کے سایہ میں ٹھہریں۔

بخاری(٤١٦٨) مسلم(١٩٨٩ - ١٩٩٠) ابوداؤد (١٠٨٥) ابن ماجہ(١١٠٠)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١٥ - بَابُ الْأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان

١٣٩١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُ حِيْنَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ فِيْ خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ، اَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْاَذَانِ الثَّالِثِ، فَاُذِّنَ بِهٖ عَلَى الزَّوْرَاءِ، فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ.

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں پہلے جمعہ کی اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھتا، پھر جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا وقت آیا اور نمازی زیادہ ہو گئے تو انہوں نے جمعہ کے دن (تکبیر سمیت) تیسری اذان کا حکم دیا تو مدینہ منورہ میں ایک مقام زوراء پر اذان دی گئی پھر حکم اسی پر ثابت رہا۔

بخاری (٩١٢-٩١٣-٩١٥-٩١٦) ابوداود (١٠٨٧ تا ١٠٩٠)
ترمذی (٥١٦) نسائی (١٣٩٢-١٣٩٣) ابن ماجہ (١١٣٥)

ف: اس اذان کی ابتداء رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر اور عظیم صحابی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوئی۔ کسی صحابی نے اس کا انکار نہیں کیا اور سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے قبول کیا۔ لہٰذا یہ اجماع ہوا اور اجماع شرع میں حجت ہے۔ خصوصاً صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا اجماع اور اگرچہ اجماع کا خیال نہ کریں۔ تب بھی خلفاء راشدین کا فعل سنت ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''تمسكوا بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين والمهديين'' میرے طریقے اور خلفائے راشدین جو ہدایت یافتہ ہیں' کے طریقے کو لازم پکڑو۔

١٣٩٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهٗ قَالَ اِنَّمَا اَمَرَ بِالتَّاْذِيْنِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ حِيْنَ كَثُرَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ، وَلَمْ يَكُنْ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَّاحِدٍ، وَكَانَ التَّاْذِيْنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِيْنَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ. سابقہ (١٣٩١)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا' جب مدینہ منورہ میں نمازی لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی اور رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک ہی مؤذن تھا اور امام کے منبر پر بیٹھنے کے وقت ایک ہی اذان تھی۔

١٣٩٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُّؤَذِّنُ اِذَا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ، ثُمَّ كَانَ كَذٰلِكَ فِيْ زَمَنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا. سابقہ (١٣٩١)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس وقت اذان دیتے' جب رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما ہوتے جب آپ منبر سے اترتے تو وہ تکبیر کہتے اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں ایسا ہی رہا۔

١٦ - بَابُ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَاءَ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ؟

جمعہ کے روز جب امام خطبہ کے لیے نکل چکا ہو اگر اس وقت کوئی مسجد میں آئے اور نماز پڑھے؟

١٣٩٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. بخاری(١١٦٦) مسلم(٢٠١٩)

اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دینے نکل چکا ہو تو دو رکعت پڑھ لے۔ شعبہ نے کہا: جمعہ کے دن۔

١٧ - مَقَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کا مقام

١٣٩٥ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَاسْتَوَى عَلَيْهِ، اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِيْنِ النَّاقَةِ، حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ، حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَتَتْ. نسائی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ پڑھتے تو آپ مسجد کے ستونوں میں سے کھجور کی لکڑی سے بنے ہوئے ایک ستون کے ساتھ سہارا لیتے، جب منبر بن گیا اور آپ اس پر جلوہ افروز ہوئے تو وہ ستون بے قرار اور بے چین ہو گیا اور اس میں اونٹنی کے رونے کی طرح آواز پیدا ہوئی (وہ ستون رسول اللہ ﷺ کی جدائی کی وجہ سے رونے لگا) حتیٰ کہ اس آواز کو سب مسجد والوں نے سنا، رسول اللہ ﷺ اس ستون کے پاس تشریف لے گئے، آپ نے اسے گلے سے لگایا اور وہ چپ ہو گیا۔

ف: نبی ﷺ کی نسبت سے لکڑی کے ستون کو زندگی اور شعور ملا اور وہ ستون محبتِ رسول ﷺ سے لبریز ہو گیا اور آپ ﷺ کی جدائی برداشت نہ کر سکا۔ اسی واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے:

استنِ حنانہ در ہجرِ رسول　　　نالہ می زد ہمچو اربابِ عقول

الٰہی عزوجل ہم سب کو اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی محبت نصیب فرما۔ آمین (اختر غفرلہ)

١٨ - قِيَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں امام کا کھڑا ہونا

١٣٩٦ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا، فَقَالَ انْظُرُوْا إِلَى هٰذَا يَخْطُبُ قَاعِدًا، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا﴾. مسلم(١٩٩٨)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ مسجد میں تشریف لے گئے، عبدالرحمٰن بن ام الحکم رضی اللہ عنہ بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے فرمایا: دیکھو اس شخص کو کہ بیٹھ کر خطبہ کہہ رہا ہے حالانکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے کہ جس وقت تجارت یا لہو ولعب دیکھتے ہیں تو وہ اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ (ﷺ) کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے۔

١٩ - بَابُ الْفَضْلِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ

امام کے قریب ہونے کی فضیلت

١٣٩٧ - **أَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْحٰرِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ، وَابْتَكَرَ وَغَدَا، وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ، ثُمَّ لَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ، صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا. سابقہ (١٣٨٠)

اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نہلائے اور نہائے اور سویرے جائے اور امام کے نزدیک بیٹھے اور خاموش رہے، فضول و بے ہودہ باتیں نہ کرے تو اس شخص کو ہر قدم پر ایک برس کے روزوں اور عبادت کا ثواب ملے گا۔

٢٠ - اَلنَّهْيُ عَنْ تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ وَالْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنا منع ہے

١٣٩٨ - **أَخْبَرَنَا** وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِجْلِسْ فَقَدْ اٰذَيْتَ. ابوداود (١١١٨)

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں جمعہ کے دن ان کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو اذیت میں مبتلا کیا ہے۔

٢١ - بَابُ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَاءَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

جمعہ کے دن امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اس وقت آئے اور نماز پڑھے

١٣٩٩ - **أَخْبَرَنَا** إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ لَا. قَالَ فَارْكَعْ. مسلم (٢٠١٨)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حاضر ہوا اور نبی ﷺ بروز جمعہ منبر پر تشریف فرما تھے آپ نے دریافت فرمایا: کیا تم نے (تحیۃ المسجد یا تحیۃ الوضوء کی) دو رکعتیں پڑھیں؟ اس نے عرض کی: نہیں، آپ نے فرمایا: تو پڑھ لو۔

٢٢ - بَابُ الْإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنا

١٤٠٠ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہے کہ خاموش رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اس نے بھی بے ہودہ اور فضول بات کہی۔

بخاری (٣٩٤) مسلم (١٩٦٢) ترمذی (٥١٢) نسائی (١٤٠١)

ف: چپ رہ' کہنا اس لیے بے ہودہ ہے کیونکہ یہ بھی ایک بات ہے۔ البتہ اگر اشارے سے چپ کرائے تو کوئی قباحت نہیں۔

١٤٠١ - **أَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ جب خطبہ کے وقت تو اپنے دوست سے کہے کہ خاموش رہے، تو تو نے بھی بے ہودہ اور فضول کام کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ. سابقہ(١٤٠٠)

٢٣ - بَابُ فَضْلِ الْاِنْصَاتِ وَتَرْكِ اللَّغْوِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن خاموش رہنے اور بے ہودہ بات نہ کہنے کی فضیلت

١٤٠٢ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، وَكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ الْاَوَّلِيْنَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا اُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتّٰى يَاْتِيَ الْجُمُعَةَ، وَيُنْصِتُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلٰوتَهُ، اِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ. نسائی

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جو شخص حکم کے مطابق جمعہ کے دن طہارت کرے بعد ازاں وہ اپنے گھر سے نکلے اور جمعہ کو آئے اور نماز ختم ہونے تک چپ رہے تو یہ اس کے جمعہ سے پہلے کے گناہوں کے لیے کفارہ ہو جائے گا۔

٢٤ - بَابُ كَيْفِيَّةِ الْخُطْبَةِ

خطبہ کس طرح پڑھا جائے؟

١٤٠٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا، وَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، ثُمَّ يَقْرَاُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ ﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ﴾ ﴿يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا﴾ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ شَيْئًا، وَلَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت یوں سکھایا: ''الحمد لله نستعينه ونستغفره'' آخر تک۔ (ترجمہ:) سب تعریف اللہ کی ہے ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں اور ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور اپنے دلوں کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں اپنے برے اعمال سے، جس کو اللہ راہِ ہدایت پر لائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس شخص کو اللہ بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی راہِ راست پر لانے والا نہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اس بات کی گواہی کہ محمد (ﷺ) اللہ کے خاص بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر تین آیات پڑھیں: (ترجمہ) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے اور تم فقط اسلام پر ہی مرو۔ اے ایمان والو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا فرمایا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا، پھر ان دونوں میں سے تمہارے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں، اور اپنے اس اللہ

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

وَلَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ. ابوداود (٢١١٨)

سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم مانگتے ہو اور آپس کے رشتوں کی قطع تعلقی سے ڈرو بلاشبہ اللہ تمہارے حال سے باخبر ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور بات کہو سیدھی (یعنی اچھی بات کہو)۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ ابوعبیدہ کا اپنے والد اور عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اور عبدالجبار بن وائل بن حجر سے سماع بالکل ثابت نہیں۔

٢٥ - بَابُ حَضِّ الْإِمَامِ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

امام جمعہ کے دن خطبہ میں غسل کرنے کی ترغیب دے

١٤٠٤ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص جمعہ کو جانے لگے تو غسل کر لے۔

١٤٠٥ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ سُنَّةٌ. وَقَدْ حَدَّثَنِي بِهِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ. نسائی

حضرت ابراہیم بن نشیط رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن شہاب سے جمعہ کے دن غسل کرنے کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: سنت ہے، پھر کہا: مجھے حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا انہوں نے اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات برسر منبر بیان کی۔

١٤٠٦ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ اللَّيْثَ عَلَى هٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَأَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ يَقُولُونَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ بَدَلُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ.

مسلم (١٩٤٩) ترمذی (٤٩٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: جو شخص تم میں سے جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں ابن جریج کے علاوہ میں نہیں جانتا کہ کسی ایک نے بھی اس سند میں لیث کی متابعت کی ہو اور اصحاب زہری کہتے ہیں عن سالم ابن عبداللہ عن ابیہ یہ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر کا بدل ہے۔

٢٦ - بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي خُطْبَتِهِ

امام کا جمعہ کے دن خطبہ میں لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دینا

١٤٠٧ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کو خطبہ پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص ملیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ لَا. قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَاَلْقَوْا ثِيَابًا، فَاَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَاَلْقَى اَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ هٰذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَاَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَاَلْقَوْا ثِيَابًا، فَاَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ، ثُمَّ جَاءَ الْاٰنَ فَاَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَاَلْقَى اَحَدَهُمَا فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ. ترمذی (٥١١) ابن ماجہ (١١١٣)

میلے اور پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے حاضر خدمت ہوا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نماز پڑھ چکے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھو اور آپ نے لوگوں کو صدقے کی رغبت دلائی' لوگوں نے کپڑے پیش کیے' آپ نے اس میں سے دو کپڑے اس شخص کو عنایت فرمائے' جب دوسرا جمعہ ہوا تو وہ شخص پھر حاضر ہوا اور رسول اللہ ﷺ خطبۂ جمعہ پڑھ رہے تھے' آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی رغبت دلائی' اس شخص نے ان دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا پیش کر دیا یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابھی اس گزشتہ جمعہ کو یہ شخص پھٹے پرانے کپڑوں میں آیا میں نے لوگوں کو صدقہ دینے کا حکم دیا جب انہوں نے کپڑے دیئے تو میں نے دو کپڑے اسے دیئے' یہ اس بار پھر آیا لہٰذا میں نے پھر لوگوں کو صدقہ دینے کا حکم دیا تو اس نے خود اپنا ایک کپڑا دے دیا' چنانچہ آپ نے اسے جھڑک کر فرمایا کہ اپنا کپڑا اٹھا لو۔

ف: پہلے جمعہ کو اس شخص کو اللہ کے واسطے صدقہ کے دو کپڑے ملے تھے' پھر اس میں سے کیا دیتا ہے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ انسان جب تک خود محتاج ہو تو پہلے اپنی حاجت رفع کرے اگر پھر کچھ بچے تو صدقہ دے۔

٢٧ - مُخَاطَبَةُ الْاِمَامِ رَعِيَّتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام کا منبر پر اپنی رعایا سے مخاطب ہونا

١٤٠٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّيْتَ قَالَ لَا. قَالَ قُمْ فَارْكَعْ.

بخاری (٩٣٠) مسلم (٢٠١٥) ابوداود (١١١٥) ترمذی (٥١٠)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کو خطبہ بیان فرما رہے تھے' اسی دوران ایک شخص حاضر خدمت ہوا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھ لی؟ اس شخص نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔

١٤٠٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى اِسْرَائِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَالْحَسَنُ مَعَهُ، وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً، وَيَقُوْلُ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَظِيْمَتَيْنِ.

بخاری (٢٧٠٤ - ٣٦٢٩ - ٣٧٤٦ - ٧١٠٩) ابوداود (٤٦٦٢)

ترمذی (٣٧٧٣)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا حضرت حسن رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے کبھی آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے کبھی آپ ان کی طرف' اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے' اللہ جل جلالہ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کرا دے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ف: امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے دو مسلمان گروہوں میں صلح کروادی اس حدیث سے شیعہ فرقہ کا ردّ بھی ہو گیا جو کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور آپ کا گروہ کافر تھا۔ حدیث مبارک میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے گروہ کو بھی مسلمان فرمایا ہے' لہٰذا حدیث نبوی کے ہوتے ہوئے کسی بے دین گستاخ کی بات کا اعتبار نہیں ہوگا۔

اور ایک مسئلہ یہ بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آنے والے وقت میں ہونے والے واقعات کا علم عطا فرمایا ہے۔ (اختر غفرلہٗ)

٢٨ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبۂ جمعہ میں تلاوتِ قرآن مجید کرنا

١٤١٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. سابق(٦٣)

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بیٹی (ام ہشام) کا بیان ہے کہ میں نے سورۂ قاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے سن کر یاد کی' آپ اسے جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر پڑھتے تھے۔

٢٩ - بَابُ الْاِشَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں اشارہ کرنا

١٤١١ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ اَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَسَبَّهٗ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ، وَقَالَ مَا زَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلٰى هٰذَا، وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ. مسلم(٢٠١٣) ابوداؤد(١١٠٤) ترمذی(٥١٥)

حضرت حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت بشر بن مروان نے جمعہ کے دن اپنے دونوں ہاتھ منبر پر اٹھائے تو حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی نے کہا کہ اللہ ان ہاتھوں کو بُرا کرے! اور کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس پر زیادہ نہ فرمایا اور اپنی انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تقریر و خطبہ میں انگلی سے اشارہ کرنا سنت ہے۔

٣٠ - بَابُ نُزُوْلِ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهٖ مِنَ الْخُطْبَةِ وَقَطْعِهٖ كَلَامَهٗ وَرُجُوْعِهٖ اِلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

امام کا خطبہ پورا ہونے سے پہلے منبر سے اترنے' اپنے کلام کو منقطع کرنے اور دوبارہ واپس منبر پر آنے کا حکم

١٤١٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَخْطُبُ، فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَعَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ فِيْهِمَا، فَنَزَلَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَطَعَ كَلَامَهٗ، فَحَمَلَهُمَا ثُمَّ عَادَ اِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ ﴿اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ رَاَيْتُ هٰذَيْنِ يَعْثُرَانِ فِيْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبۂ جمعہ دے رہے تھے۔ اسی دوران حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور دونوں سُرخ قمیصیں پہنے ہوئے گرتے سنبھلتے آرہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور خطبہ ختم کر دیا اور آپ نے ان دونوں کو گود میں اٹھایا پھر منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا ہے: تمہارے مال اور اولاد آزمائش ہیں۔ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اپنی اپنی قمیصوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI-ISLAMIA ACADEMY

قِمِيصَيهِمَا فَلَمْ اَصْبِرْ حَتّٰى قَطَعْتُ كَلَامِى فَحَمَلْتُهُمَا.

ابوداؤد(۱۱۰۹) نسائی(١٥٨٤) ترمذی(٣٧٧٤)

میں گرتے چلے آتے ہیں تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا حتیٰ کہ میں نے خطبہ چھوڑ دیا اور انہیں اٹھا لیا۔

٣١ - بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَقْصِيرِ الْخُطْبَةِ

مختصر خطبہ پڑھنا مستحب ہے

١٤١٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَاْنَفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ. نسائی

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکر الٰہی کرتے اور بے کار باتیں کم کرتے، نماز کو طویل فرماتے اور خطبہ کو مختصر اور بیواؤں مسکینوں کے ساتھ چلنے اور ان کے ساتھ کام کر دینے سے نہیں شرماتے تھے۔

٣٢ - بَابُ كَمْ يَخْطُبُ

جمعہ کو کتنے خطبے پڑھے

١٤١٤ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ ﷺ، فَمَا رَاَيْتُهُ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا، وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ، فَيَخْطُبُ الْخُطْبَةَ الْاٰخِرَةَ. نسائی

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ رہا میں نے آپ کو کھڑے ہونے کے سوا خطبہ پڑھتے ہوئے نہ دیکھا اور آپ بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ بیان فرماتے۔

٣٣ - بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِالْجُلُوْسِ

دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا

١٤١٥ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ، وَّكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ.

بخاری(٩٢٨) ابن ماجہ(١١٠٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر دونوں خطبے پڑھتے اور دونوں خطبوں کے درمیان میں بیٹھتے۔

٣٤ - بَابُ السُّكُوْتِ فِي الْقَعْدَةِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

دونوں خطبوں کے دوران خاموشی سے بیٹھنا

١٤١٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً اُخْرٰى، فَمَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ. نسائی

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا، پھر آپ بیٹھے لیکن گفتگو نہ فرمائی، پھر کھڑے ہوئے اور دوسرا خطبہ پڑھا، اگر اب تم میں سے کوئی شخص یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر خطبہ فرماتے تو اس نے جھوٹ بولا۔

٣٥ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرِ فِيْهَا

دوسرے خطبہ میں تلاوتِ کلامِ مجید اور اللہ کا ذکر کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٤١٧ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا، يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَّيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا، وَّصَلٰوتُهُ قَصْدًا. نسائی (١٥٨٣) ابوداؤد (١١٠١ - ١١٠٦)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہوکر خطبۂ جمعہ بیان فرماتے' پھر آپ بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے اور چند آیات تلاوت فرماتے' اللہ عزوجل کا ذکر کرتے' اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا' نماز بھی متوسط اور درمیانی ہوتی۔

٣٦ - اَلْكَلَامُ وَالْقِيَامُ بَعْدَ النُّزُوْلِ عَنِ الْمِنْبَرِ

منبر سے اتر کر کھڑا رہنا یا کسی سے گفتگو کرنا

١٤١٨ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ، فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ، فَيَقُوْمُ مَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلٰى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّيْ.

ابوداؤد (١١٢٠) ترمذی (٥١٧) ابن ماجہ (١١١٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ پڑھ کر منبر سے اترتے پھر جو شخص آپ کے سامنے آتا تو آپ اس سے گفتگو کرتے اور نبی ﷺ اس کی ضرورت کو پورا کرنے تک ٹھہرے رہتے' بعدازاں آپ نماز کی جگہ تشریف لاکر نماز ادا کرتے۔

٣٧ - عَدَدُ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

نمازِ جمعہ کی رکعتوں کی تعداد

١٤١٩ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ قَالَ عُمَرُ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلٰوةُ الْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ، وَصَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ. قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِيْ لَيْلٰى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ.

نسائی (١٤٣٩ - ١٥٦٥) ابن ماجہ (١٠٦٣)

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جمعہ کی دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی بھی دو رکعتیں ہیں نیز عید الاضحیٰ کی بھی دو رکعتیں ہیں نماز سفر کی بھی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری اور مکمل ہیں ان میں کوئی کمی نہیں۔ یہ حضرت محمد ﷺ کی زبانی معلوم ہوا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔

٣٨ - اَلْقِرَاءَةُ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ

نمازِ جمعہ میں سورۂ جمعہ اور منافقون کی تلاوت کرنا

١٤٢٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِيْنَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ، وَهَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَفِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ.

سابقہ (٩٥٥)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ جمعہ میں فجر کی نماز میں ''الم السجدہ'' اور ''هل اتی علی الانسان'' اور جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور منافقون کی تلاوت کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILMI ISLAMIA ACADEMY

٣٩ - اَلْقِرَاءَةُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

١٤٢١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ. ابوداود(١١٢٥)

نمازِ جمعہ میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه'' پڑھنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ جمعہ میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه'' پڑھتے۔

٤٠ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

١٤٢٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ مَاذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى اِثْرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ كَانَ يَقْرَاُ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ.

مسلم(٢٠٢٧) ابوداود(١١٢٣) ابن ماجہ(١١١٩)

نمازِ جمعہ میں قراءت کے متعلق حضرت نعمان بن بشیر پر اختلاف کا ذکر

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت تلاوت فرماتے؟ انہوں نے فرمایا: ''هل اتاك حديث الغاشيه'' (بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی)۔

١٤٢٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ اَخْبَرَهُ، قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ، وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فَيَقْرَاُ بِهِمَا فِيْهِمَا جَمِيْعًا. مسلم(٢٠٢٥) ابوداود(١١٢٢) ترمذی(٥٣٣) نسائی(١٥٦٧ - ١٥٨٩) ابن ماجہ(١٢٨١)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' (تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کے نام کی جو بلند ہے) اور ''هل اتاك حديث الغاشية'' (بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی) تلاوت کرتے کبھی کبھار نمازِ عید اور جمعہ اکٹھے آ جاتے تو دونوں میں انہیں سورتوں کی تلاوت کرتے۔

٤١ - مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

١٤٢٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

جس نے امام کے ساتھ جمعہ کی ایک رکعت پا لی اس نے جمعہ پا لیا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پائے اس نے جمعہ پا لیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقَدْ اَدْرَكَ. مسلم(١٣٧٢) ترمذی(٥٢٤) ابن ماجہ(١١٢٢)

٤٢ - عَدَدُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ

١٤٢٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرُ بْنُ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا. مسلم(٢٠٣٥)

جمعہ کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص جمعہ پڑھ لے تو اس کے بعد (سنتوں کی) چار رکعتیں پڑھے۔

٤٣ - صَلٰوةُ الْاِمَامِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

١٤٢٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ، حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ. سابقہ(٨٧٢)

١٤٢٧ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهِ. ابوداؤد(١١٣٢)

جمعہ کے بعد امام کی نماز

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تک اپنے گھر میں واپس تشریف نہ لاتے، آپ جمعہ کے بعد نماز ادا نہ کرتے، وہاں آ کر دو رکعتیں ادا کرتے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعتیں گھر میں پڑھا کرتے۔

٤٤ - بَابُ اِطَالَةِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

١٤٢٨ - اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيْدَ، وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيْلُ فِيْهِمَا، وَيَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُهُ. ابوداؤد(١١٢٧ - ١١٢٨)

جمعہ کے بعد دو رکعتیں طویل کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں طویل کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کرتے۔

٤٥ - ذِكْرُ السَّاعَةِ الَّتِيْ يُسْتَجَابُ فِيْهَا الدُّعَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

١٤٢٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَيْتُ الطُّوْرَ، فَوَجَدْتُ ثَمَّ كَعْبًا، فَمَكَثْتُ اَنَا وَهُوَ يَوْمًا اُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَيُحَدِّثُنِيْ عَنِ التَّوْرَاةِ، فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيْهِ اُهْبِطَ، وَفِيْهِ تِيْبَ عَلَيْهِ، وَفِيْهِ قُبِضَ، وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا

جمعہ کے دن کی اس ساعت کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں کوہِ طور پر گیا، جہاں مجھے حضرت کعب رضی اللہ عنہ ملے، میں اور کعب رضی اللہ عنہ ایک دن اکٹھے رہے۔ میں ان سے رسول اللہ ﷺ سے مروی احادیث بیان کرتا اور وہ مجھ سے تورات کی باتیں بیان کرتے۔ میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب دنوں میں جن میں سورج نکلا جمعہ کا دن بہترین ہے، اسی دن حضرت آدم پیدا ہوئے اور اسی دن انہیں زمین پر اتارا گیا، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن ان کا وصال ہوا، اسی دن

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ، إِلَّا ابْنُ اٰدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَّهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ، فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ، ثُمَّ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قُلْتُ مِنَ الطُّورِ. قَالَ لَوْ لَقِيتُكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ، قُلْتُ لَهُ وَلِمَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ، وَمَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا، فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا، أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ، فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيهِ أُهْبِطَ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ قُبِضَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً، حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنُ اٰدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ وَّهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ، فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ. فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَدَقَ كَعْبٌ، إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ السَّاعَةَ، فَقُلْتُ يَا أَخِي حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ مِّنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ. فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَّهُوَ فِي الصَّلٰوةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ صَلٰوةٌ. قَالَ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ لَمْ يَزَلْ فِي صَلٰوتِهِ حَتّٰى تَأْتِيَهُ الصَّلٰوةُ الَّتِي تُلَاقِيهَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ كَذٰلِكَ. ابوداود (١٠٤٦) ترمذی (٤٩١)

قیامت قائم ہوگی' روئے زمین پر انسان کے سوا کوئی جانور ایسا نہیں جو جمعہ کے دن صبح کو سورج نکلنے تک قیامت کے ڈر سے کان نہ لگائے رکھتا ہو اور جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے جو اگر کسی مسلمان کو نماز میں مل جائے اور وہ اس گھڑی میں اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور دے گا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا دن سال میں ایک دفعہ ضرور آتا ہے میں نے کہا: نہیں! بلکہ یہ ساعت ہر جمعہ میں آتی ہے۔ پھر کعب نے تورات پڑھ کر دیکھا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا ہے یہ گھڑی ہر جمعہ کو ہوتی ہے اس کے بعد میں کوہِ طور سے نکلا۔ مجھے بصرہ میں ابی بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ ملے۔ انہوں نے دریافت کیا: تم کہاں سے آرہے ہو؟ میں نے جواب دیا طور سے۔ انہوں نے فرمایا: اگر تم مجھے طور پر جانے سے پہلے ملتے تو وہاں نہ جاتے' میں نے پوچھا: کس لیے؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ تین مساجد کے سوا کسی مسجد کی طرف سفر نہ کیا جائے' ایک مسجد حرام' دوسری میری مسجد اور تیسری مسجد بیت المقدس۔ بعد ازاں میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ہوئی' میں نے کہا: کاش! آپ نے مجھے طور جاتے ہوئے دیکھا ہوتا میں وہاں حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملا۔ اور ایک دن میں اور وہ ساتھ رہے۔ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کرتا اور وہ مجھے تورات کے مسائل بتاتے۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جن دنوں میں سورج نکلا ان میں بہترین جمعہ کا دن ہے اسی دن حضرت آدم پیدا ہوئے اور اسی دن وہ زمین پر اتارے گئے' اسی دن ان کی توبہ قبول فرمائی گئی' اسی دن ان کا وصال ہوا' اسی دن قیامت قائم ہوگی' زمین پر انسان کے سوا کوئی ایسا جانور نہیں جو سورج نکلتے وقت تک قیامت کے ڈر سے جمعہ کے دن کان نہ لگائے ہوئے ہو۔ جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے جو جس مسلمان کو نماز میں مل جائے اور وہ اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اسے ضرور عنایت فرمائے گا۔ حضرت کعب نے فرمایا: ایسا دن ہر سال میں ایک دفعہ ہے۔ تو عبداللہ بن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نادرست بتایا۔ میں نے کہا: پھر کعب رضی اللہ عنہ نے پڑھ کر دیکھا تو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا' بے شک ایسی گھڑی ہر جمعہ میں ہوتی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کعب نے سچ کہا اور میں اس گھڑی کو جانتا ہوں میں نے کہا: اے بھائی! مجھے وہ ساعت بتا دو؟ انہوں (عبداللہ بن سلام) نے کہا: وہ سورج کے غروب ہونے سے پہلے جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے ۔ میں نے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کو نہیں سنا جس میں آپ نے فرمایا: جو مسلمان اس گھڑی کو نماز میں پائے اور یہ وقت نماز پڑھنے کا نہیں۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا۔ آپ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے' وہ نمازی ہی میں شمار ہوگا' حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے' میں نے کہا: کیوں نہیں سنا۔ انہوں نے فرمایا: پس نماز کی مراد اب یہی ہے (کہ وہ نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا وہ نماز ہی میں ہے)۔

ف: مذکورہ طویل حدیث میں آیا ہے کہ تین مساجد کے سوا کسی مسجد کی طرف سفر نہ کیا جائے۔

اس حدیث کو دلیل بنا کر وہابیہ کہتے ہیں: بزرگان دین کے مزارات مشاہد آثر کی زیارت کے لیے سفر کرنا حرام ہے۔ ابن تیمیہ جیسے بے دین گمراہ نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے ارادہ سے سفر کرنا حرام ہے۔

(مجموع فتاویٰ ج ۲۷ ص ۲۶' مطبوعہ سعودی عرب)

اس حدیث کے علمائے امت نے متعدد جوابات دیئے ہیں ان میں سے اوّل جواب یہ کہ مکمل فضیلت ان مساجد کے لیے شدر حال میں ہے ان مساجد کے غیر کے لیے شدر حال ہر چند کہ جائز ہے لیکن ان جیسی فضیلت نہیں ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ ان تین مساجد کے علاوہ کسی اور مسجد میں نماز پڑھنے پر زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں۔ تیسرا جواب یہ ہے کہ اس حدیث میں ان تین مساجد کے علاوہ مطلقاً سفر سے منع نہیں کیا گیا ورنہ طلب علم' ماں باپ' عزیز واقربا کی زیارت وتجارت وغیرہ کے لیے تمام سفر ممنوع ہو جائے۔

چوتھا جواب یہ ہے کہ اس حدیث کا تعلق زیارتِ قبور وغیرہ کے سفر سے ہے ہی نہیں یہ صرف مساجد کے ساتھ خاص ہے وہ بھی صرف نماز پڑھنے کی نیت سے سفر ہو۔

زیارتِ قبور سنت ہے جیسا کہ حدیث میں ہے: سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها''.

(مسلم ج ۲ ص ۱۵۹' قدیمی کتب خانہ' کراچی) فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا پس اب تم ان کی زیارت کرو۔ اور قبور پر بالارادہ جانا درج ذیل حدیث سے ثابت ہے' حضرت طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''خرجنا مع رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نريد قبور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الشھداء''. ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبورِ شہداء کی زیارت کے ارادے سے نکلے۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۲۷۹، مطبع مجتبائی، پاکستان)

ہم اہل سنت قبروں کی زیارت سنت سمجھ کر کرتے ہیں جب کہ وہابیہ ناجائز کہتے ہیں۔ قارئین آپ خود فیصلہ کریں کہ ہمارا مذہب حدیث کے مطابق ہے یا خود ساختہ اہل حدیث وہابیوں کا؟ (اختر غفرلہ)

۱۴۳۰ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ رَبَاحٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدٌ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ یَسْاَلُ اللّٰهَ فِیْهَا شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ.

نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے گا۔

۱۴۳۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ یُصَلِّیْ یَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ قُلْنَا یُقَلِّلُهَا یُزَهِّدُهَا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ غَیْرَ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اَیُّوْبَ بْنَ سُوَیْدٍ، فَاِنَّهُ حَدَّثَ بِهٖ عَنْ یُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ وَّاَبِیْ سَلَمَةَ، وَاَیُّوْبُ بْنُ سُوَیْدٍ مَّتْرُوْكُ الْحَدِیْثِ.

بخاری (٦٤٠٠) مسلم (١٩٦٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر مسلمان اسے نماز میں پائے پھر اللہ عزوجل سے کچھ مانگے تو اللہ اسے ضرور عنایت فرمائے گا۔ ہم نے کہا: آپ فرماتے تھے کہ یہ ساعت بہت قلیل ہے۔ امام ابو عبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ یہ حدیث بیان کرنے میں ہم کسی کو نہیں جانتے سوا رباح کے جو انہوں نے معمر سے اور انہوں نے زہری سے سوائے ایوب بن سوید کے بیان کی۔ کیونکہ یہ حدیث انہوں نے یونس عن زہری عن سعید و ابی سلمہ سے بھی بیان کی ہے اور ایوب بن سوید متروک الحدیث ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۵ - کِتَابُ تَقْصِیْرِ الصَّلٰوةِ فِی السَّفَرِ

سفر میں نماز قصر کا بیان

۰۰۰ - بَابٌ

باب

۱۴۳۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ، عَنْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّةَ، قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﴿لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا﴾ فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: (اللہ کا ارشاد ہے کہ) اگر تمہیں کافروں کے فساد سے ڈر ہو تو تمہیں نماز کم کرنے میں کوئی حرج نہیں (اس سے ثابت ہوا کہ قصر تب ہی کرنی چاہیے جب خوف ہو)۔ تو اب لوگ امن اور حفاظت میں ہیں (تو انہیں سفر میں قصر نہیں کرنی چاہیے)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ. مسلم (۱۵۷۱) ابوداؤد (۱۱۹۹ - ۱۲۰۰) ترمذی (۳۰۳٤) ابن ماجہ (۱۰٦۵)

فرمایا کہ میں نے بھی اس بارے میں تعجب کیا تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: قصر اللہ کا صدقہ ہے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے لہٰذا تم اللہ کا صدقہ قبول کرو۔

ف: اس سے ثابت ہوا کہ اللہ جل جلالہٗ کے فضل اور عنایت سے ہر سفر شرعی میں قصر ضروری ہے اور ضروری نہیں کہ جہاں خوف ہو وہاں ہی قصر کی جائے۔

۱٤۳۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ الْحَضَرِ، وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِى الْقُرْاٰنِ، وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فِى الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ اَخِىْ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ، وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا، وَاِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَاَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ يَفْعَلُ. سابقہ (٤۵٦)

حضرت امیہ بن عبد اللہ بن خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ ہم حضر اور خوف کی نماز قرآن مجید میں پاتے ہیں لیکن نماز سفر قرآن میں نہیں پاتے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے بھتیجے! اللہ عزوجل نے محمد ﷺ کو اس وقت ہمارے پاس بھیجا جب ہم کچھ نہ جانتے تھے۔ پھر جیسا ہم نے محمد ﷺ کو کرتے دیکھا ہم بھی ویسا ہی کرتے ہیں (اور آپ ﷺ نے ہر سفر میں قصر فرمایا پس ہمیں بھی کرنا چاہیے)۔

۱٤۳٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَا يَخَافُ اِلَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ. ترمذی (۵٤۷) نسائی (۱٤۳۵)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے راستے میں آپ کو اللہ کے سوا کسی کا ڈر نہ تھا اور آپ (قصر کرتے ہوئے) دو رکعتیں ادا فرماتے رہے۔

۱٤۳۵ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ، لَا نَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۱٤۳٤)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان سفر کرتے تھے وہاں ہمیں اللہ عزوجل کے سوا کسی کا ڈر نہ تھا مگر ہم دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

۱٤۳٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيْبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُّحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُصَلِّىْ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ اِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ. مسلم (۱۵۸۲ - ۱۵۸۳)

حضرت ابن سمط رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو (مدینہ منورہ سے تین میل دور) ذوالحلیفہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھتے دیکھا۔ میں نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا' انہوں نے فرمایا میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا۔

۱٤۳۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ گیا' آپ جب تک وہاں رہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

الْمَدِيْنَةِ اِلَى مَكَّةَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتّٰى رَجَعَ، فَاَقَامَ بِهَا عَشْرًا. بخاری (١٠٨١ - ٤٢٩٧) مسلم (١٥٨٤) ابوداود (١٢٣٣) ترمذی (٥٤٨) نسائی (١٤٥١) ابن ماجہ (١٠٧٧)

قصر پڑھتے رہے (حتیٰ کہ آپ واپس تشریف لائے) اور آپ وہاں دس دن تک قیام پذیر رہے تھے۔

١٤٣٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَبِیْ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ وَهُوَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا. نسائی

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں دو رکعتیں ادا کیں۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں۔

١٤٣٩ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، وَالْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَالنَّحْرِ رَكْعَتَانِ، وَالسَّفَرِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ، عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ (١٤١٩)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: نمازِ جمعہ کی دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو رکعتیں ہیں اور عید الاضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں اور سفر کی دو رکعتیں ہیں۔ اور یہ سب مکمل ہیں ان میں کمی نہیں نبی ﷺ کا ایسا ہی فرمان ہے (ایسا نہیں کہ پوری چار رکعتیں ہوں اور قصر سے دو رکعتیں بلکہ فقط دو ہی رکعتیں ہیں اور چار پڑھنا درست نہیں)۔

١٤٤٠ - **اَخْبَرَنِیْ** مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ عَنْ اَيُّوْبَ، وَهُوَ ابْنُ عَائِذٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ عَنْ لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ اَرْبَعًا، وَصَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلٰوةُ الْخَوْفِ رَكْعَةً. سابقہ (٤٥٥)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے ارشاد کے مطابق حضر کی چار رکعتیں فرض ہوئیں اور سفر کی دو رکعتیں اور خوف کی صرف ایک رکعت۔

ف: یعنی امام کے ہمراہ ایک رکعت اور ایک رکعت اکیلے۔

١٤٤١ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. سابقہ (٤٥٥)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ اللہ عزوجل نے تمہارے نبی ﷺ کی زبان پر حضر میں چار رکعتیں، سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

٢ - بَابُ الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ

مکہ میں نماز (قصر کرنا)

١٤٤٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فِيْ حَدِيْثِهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ، قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسٰى، وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ، قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: اگر میں مکہ مکرمہ میں جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھوں تو کتنی رکعتیں پڑھوں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

كَيْفَ اُصَلِّي بِمَكَّةَ اِذَا لَمْ اُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ؟ قَالَ رَكْعَتَيْنِ، سُنَّةَ اَبِي الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. مسلم (۱۵۷۵) نسائی (۱۴۴۳)

انہوں نے فرمایا: دو رکعتیں! ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

۱۴۴۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ مُوْسَى بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ تَفُوْتُنِي الصَّلٰوةُ فِي جَمَاعَةٍ، وَاَنَا بِالْبَطْحَاءِ، مَا تَرٰى اَنْ اُصَلِّيَ؟ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ اَبِي الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. سابقہ (۱۴۴۲)

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: جب میں بطحا میں ہوتا ہوں تو جماعت قضا ہوتی ہے تو میں کتنی رکعتیں نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھنا یہی ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

۳ - بَابُ الصَّلٰوةِ بِمِنًى

منٰی میں قصر کرنے کا بیان

۱۴۴۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِمِنًى اٰمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ.

بخاری (۱۰۸۳ - ۱۶۵۶) مسلم (۱۵۹۶ - ۱۵۹۷) ابوداؤد (۱۹۶۵) ترمذی (۸۸۲) نسائی (۱۴۴۵)

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں، حالانکہ لوگ کے خاصی تعداد میں ہونے کی وجہ سے ہر طرح کا امن تھا۔

۱۴۴۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ، ح وَ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاٰمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۱۴۴۴)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منٰی میں لوگوں کی کثیر تعداد اور حالتِ امن ہونے کے باوجود دو رکعتیں پڑھائیں۔

۱۴۴۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِمِنًى، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ، صَدْرًا مِّنْ اِمَارَتِهِ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منٰی میں اور حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ ان کی خلافت کی ابتداء میں دو رکعتیں ہی پڑھیں۔

۱۴۴۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ، ح وَ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ بِمِنًى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَكْعَتَيْنِ.

بخاری (۱۰۸۴ - ۱۶۵۷) مسلم (۱۵۹۴) نسائی (۱۴۴۸) ابوداؤد (۱۹۶۰)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

١٤٤٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَلّٰى عُثْمَانُ بِمِنًى اَرْبَعًا، حَتّٰى بَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ. سابقہ(١٤٤٧)

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منٰی میں چار رکعتیں پڑھیں، اس کی اطلاع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ہوئی۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تو (منٰی میں) دو رکعتیں ہی پڑھی تھیں۔

١٤٤٩ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ.

بخاری(١٠٨٢) مسلم(١٥٩٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں ہی پڑھیں۔

١٤٥٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّاهَا اَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهِ.

بخاری(١٦٥٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعتیں پڑھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعتیں ہی پڑھیں۔ ابتدائے خلافت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعتیں پڑھیں۔

ف: مکہ میں چونکہ نیت اقامت کرتے تھے اور بعض کے نزدیک حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وہاں نکاح کر لیا تھا۔

٤ - بَابُ الْمَقَامِ الَّذِي يُقْصَرُ بِمِثْلِهِ الصَّلٰوةُ

کتنے دنوں کی اقامت ہو تو نماز میں قصر کی جائے

١٤٥١ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا يَزِيدُ قَالَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلٰى مَكَّةَ، فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ، حَتّٰى رَجَعْنَا. قُلْتُ هَلْ اَقَامَ بِمَكَّةَ؟ قَالَ نَعَمْ اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا. سابقہ(١٤٣٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ گئے تو آپ دو رکعتیں پڑھاتے تھے حتی کہ ہم واپس آئے۔ (ابواسحاق نے فرمایا کہ) میں نے ان (حضرت انس رضی اللہ عنہ) سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے مکہ مکرمہ میں کچھ دنوں تک قیام فرمایا؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! ہم وہاں دس دن ٹھہرے۔

١٤٥٢ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَةَ عَشَرَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ پندرہ دنوں تک مکہ مکرمہ میں قیام پذیر رہے اور آپ وہاں دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

١٤٥٣ - اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ مکرمہ سے ہجرت کر چکا ہو وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا. بخاری (۳۹۳۳) مسلم (۳۲۸۴ تا ۳۲۸۸) ترمذی (۹٤۹) نسائی (۱٤٥٤) ابن ماجہ (۱۰۷۳)

حج کے ارکان پورے کر کے تین دن تک وہاں (مکہ) میں رہے۔

۱٤٥٤ - أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ نُسُكِهِ ثَلَاثًا. سابقہ (۱٤٥۳)

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہجرت کر چکا ہو وہ حج کے ارکان پورے کر کے مکہ مکرمہ میں تین دن تک ٹھہرے۔

۱٤٥٥ - أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلَى مَكَّةَ، حَتّٰى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ قَصَرْتُ وَأَتْمَمْتُ، وَأَفْطَرْتُ وَصُمْتُ، قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تشریف لے گئیں جب مکہ پہنچ گئیں تو عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے نماز میں قصر بھی کیا اور نماز پوری بھی پڑھی، افطار بھی کیا اور روزہ بھی رکھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو نے بہت اچھا کیا اور آپ نے مجھ پر اعتراض نہ کیا۔

٥ - تَرْكُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نفل ادا نہ کرنا

۱٤٥٦ - أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ، لَا يُصَلِّيْ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، فَقِيْلَ لَهُ مَا هٰذَا؟ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ. نسائی

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں دو رکعت فرض سے زیادہ نہ پڑھتے تھے، نہ وہ فرض سے پہلے سنت ادا فرماتے نہ فرض کے بعد۔ ایک شخص نے دریافت کیا: ایسا کیوں ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۱٤٥۷ - أَخْبَرَنِيْ نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِيْ سَفَرٍ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلٰى طِنْفِسَةٍ لَهُ، فَرَأَى قَوْمًا يُسَبِّحُوْنَ، قَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ؟ قُلْتُ يُسَبِّحُوْنَ. قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا، صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، فَكَانَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ، وَأَبَا

حضرت حفص بن عاصم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک سفر میں میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، انہوں نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ اپنے ڈیرے میں تشریف لے گئے اور وہاں لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور دریافت فرمایا کہ یہ لوگ کیا کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ نفل پڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر میں فرض سے پہلے یا بعد نفل پڑھنے والا ہوتا تو قصر کرنے کی بجائے فرض ہی

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

بَكْرٍ حَتّٰى قُبِضَ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَذٰلِكَ.

بخاری (١١٠١ - ١١٠٢) مسلم (١٥٧٧ - ١٥٧٨) ابوداؤد (١٢٢٣) ابن ماجہ (١٠٧١)

پورا کرتا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ رہا تو آپ سفر میں دو رکعتوں سے زائد نہ پڑھتے تھے اور پھر حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ رہا انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔

ف: سفر میں مطلق نفل پڑھنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے۔ اس کے علاوہ کئی احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بھی ثابت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

١٦ - كِتَابُ الْكُسُوْفِ

گہن کا بیان

١ - كُسُوْفُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سورج اور چاند گرہن کا بیان

١٤٥٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهٗ. بخاری (١٠٤٠ - ١٠٤٨ - ١٠٦٢ - ١٠٦٣ - ٥٧٨٥) نسائی (١٤٦٢ - ١٤٦٣ - ١٤٩٠ - ١٤٩١ - ١٥٠١)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کے مرنے یا زندہ ہونے کی وجہ سے ان میں گہن نہیں لگتا بلکہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کو ان کے ساتھ ڈراتا ہے۔

٢ - اَلتَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالدُّعَاءُ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

جب سورج گرہن ہو تو تسبیح و تکبیر کہنا اور دعا مانگنا

١٤٥٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ هُوَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدِ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَتَرَامٰى بِاَسْهُمٍ لِّيْ بِالْمَدِيْنَةِ، اِذَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَجَمَعْتُ اَسْهُمِيْ وَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ مَا اَحْدَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ، فَاَتَيْتُهٗ مِمَّا يَلِيْ ظَهْرَهٗ. وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا. قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

مسلم (٢١١٥ تا ٢١١٧) ابوداؤد (١١٩٥)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ میں اپنے تیروں سے کھیل رہا تھا۔ اسی دوران سورج گرہن ہو گیا۔ میں نے اپنے تیروں کو جمع کیا اور سوچا کہ دیکھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سورج گرہن کے بارے میں کیا نئی بات فرمائی ہے۔ میں آپ کی خدمت میں آپ کی پچھلی طرف سے حاضر ہوا، آپ مسجد میں تھے اور تسبیح و تکبیر کہہ رہے تھے نیز دعا کر رہے تھے، حتیٰ کہ سورج صاف اور واضح ہو گیا پھر آپ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں اور چار سجدے فرمائے۔

٣ - اَلْاَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

سورج گرہن کے وقت نماز کا حکم

١٤٦٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَهْبٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَصَلُّوْا. بخاری (١٠٤٢ - ٣٢٠١) مسلم (٢١١٨)

ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند میں گرہن کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے نہیں لگتا بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم اسے دیکھو تو نماز پڑھو۔

٤ - بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوْفِ الْقَمَرِ

چاند گرہن کے وقت نماز کا حکم

١٤٦١ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَيْسٌ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَّلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَصَلُّوْا. بخاری (١٠٤١ - ١٠٥٧ - ٣٢٠٤) مسلم (٢١١١ تا ٢١١٣) ابن ماجہ (١٢٦١)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند کو کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گہن نہیں لگتا یہ تو اللہ عزوجل کی نشانیوں سے دو نشانیاں ہیں جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

٥ - بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ الْكُسُوْفِ حَتّٰى تَنْجَلِيَ

جب سورج گرہن ہو تو سورج کے صاف ہونے تک نماز پڑھنا

١٤٦٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ. سابقہ (١٤٥٨)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور ان میں کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گہن نہیں لگتا جب تم ان میں گہن دیکھو تو صاف ہونے تک نماز پڑھو۔

١٤٦٣ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَّعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَوَثَبَ يَجُرُّ ثَوْبَهٗ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى انْجَلَتْ.

سابقہ (١٤٥٨)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ اسی دوران سورج کو گرہن لگا' آپ جلدی سے اپنا کپڑا کھینچتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے پھر دو رکعتیں ادا کیں حتیٰ کہ سورج صاف ہو گیا۔

٦ - بَابُ الْاَمْرِ بِالنِّدَاءِ لِصَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن کی نماز کے لیے لوگوں کو بلانے کا حکم

١٤٦٤ - **اَخْبَرَنِيْ** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ مُنَادِيًا يُّنَادِيْ اَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوْا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا' تو نبی ﷺ نے ایک بلانے والے کو حکم فرمایا اس نے پکارا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ سب لوگ اکٹھے ہو گئے اور صفیں باندھیں' آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

وَاصْطَفُّوا، فَصَلّٰى بِهِمْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. بخاری (١٠٦٦) مسلم (٢٠٨٩) نسائی (١٤٧٢)

جن میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

٧ - بَابُ الصُّفُوْفِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن کی نماز میں صفیں باندھنا

١٤٦٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ فَكَبَّرَ، وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ، فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ. نسائی

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف نکلے اور کھڑے ہو کر تکبیر فرمائی، سب لوگوں نے آپ کی اقتداء میں صفیں باندھیں، آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اور آپ کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے سورج صاف ہو گیا۔

٨ - بَابُ كَيْفَ صَلٰوةُ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟

١٤٦٦ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى عِنْدَ كُسُوْفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَعَنْ عَطَاءٍ مِّثْلُ ذٰلِكَ.

مسلم (٢١٠٨ - ٢١٠٩) ابوداود (١١٨٣) ترمذی (٥٦٠) نسائی (١٤٦٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گرہن کی نماز میں آٹھ رکوع اور چار سجدے کیے۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے ہی روایت ہے۔

١٤٦٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفٍ فَقَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ، وَالْاُخْرٰى مِثْلُهَا. سابقہ (١٤٦٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی تو قراءت کی۔ بعد ازاں رکوع کیا، پھر قراءت کی پھر رکوع فرمایا، پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی اور رکوع فرمایا پھر سجدہ فرمایا اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

٩ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سورج گرہن کی نماز سے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک دوسری روایت

١٤٦٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ نَمِرٍ، وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبَّاسٍ ح. وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جس روز سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی جس کی دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ، وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

بخاری(١٠٤٦) مسلم(٢٠٩١) ابوداؤد(١١٨١)

١٠ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن کی نماز کی ایک اور قسم

١٤٦٩ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ اُصَدِّقُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيْدُ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا شَدِيْدًا، يَقُوْمُ بِالنَّاسِ، ثُمَّ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ، رَكَعَ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ سَجَدَ، حَتّٰى اِنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ يُغْشٰى عَلَيْهِمْ، حَتّٰى اِنَّ سِجَالَ الْمَاءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ يَقُوْلُ، اِذَا رَكَعَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتّٰى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنْ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُكُمْ بِهِمَا، فَاِذَا كَسَفَا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، حَتّٰى يَنْجَلِيَا. مسلم(٢٠٩٣) ابوداؤد(١١٧٧)

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا کہ مجھے اس شخص نے حدیث بیان کی جسے میں سچا جانتا ہوں میرا گمان ہے کہ ان کی مراد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا' آپ لوگوں کو لے کر بڑی دیر تک قیام میں رہے' آپ (ﷺ) کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے' پھر کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے' پھر کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے' آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور ہر رکعت میں تین رکوع کیے آپ نے تیسرے رکوع کے بعد سجدہ فرمایا حتیٰ کہ بعض لوگوں کو بے ہوشی آ گئی' اور ان پر پانی کے ڈول کھڑے کھڑے ڈالے گئے' جب آپ رکوع کرتے تو پڑھتے: ''اللہ اکبر!'' جب سر اٹھاتے تو کہتے: ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پھر آپ نماز سے فارغ نہ ہوئے یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا' اس وقت آپ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا کہ بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت یا وفات سے گہن نہیں لگتا وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ تمہیں ڈراتا ہے جب انہیں گہن لگے تو اللہ عزوجل کی یاد کے لیے دوڑو یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔

١٤٧٠ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ فِيْ صَلٰوةِ الْاٰيَاتِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ؟ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ. مسلم(٢٠٩٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے چھ رکوع کیے چار سجدے فرمائے میں نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو کہا کہ یہ نبی ﷺ سے مروی ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی شک اور شبہ نہیں۔

١١ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ

سورج گرہن کی نماز سے متعلق حضرت عائشہ سے ایک روایت

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

١٤٧١ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَامَ فَكَبَّرَ، وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ، فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قِرَاءَةً طَوِيلَةً، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ قَالَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَعَالَى، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرَّجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ، لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي أَرَدْتُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ، وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ.

بخاری (١٠٤٦ - ١٢١٢) مسلم (٢٠٨٨) ابوداؤد (١١٨٠)

ابن ماجہ (١٢٦٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورج گرہن ہوا آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنالی' تو رسول اللہ ﷺ نے پہلے طویل قراءت فرمائی' بعد ازاں تکبیر کہی اور رکوع فرمایا ایک طویل رکوع پھر سر اٹھایا اور کہا: ''سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد'' پھر کھڑے ہوئے اور قراءت شروع فرمائی تو ایک لمبی چوڑی قراءت کی' پہلی سے کچھ کم' پھر تکبیر فرمائی اور لمبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم۔ پھر فرمایا: ''سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد'' پھر سجدہ کیا۔ بعد ازاں دوسری رکعت میں ایسا ہی کیا تو آپ نے چار رکوع کیے اور چار سجدے مکمل کیے' اور سورج آپ کے فارغ ہونے سے پہلے صاف ہو گیا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا' پہلے اللہ عزوجل کی شان کے لائق حمد وثناء بیان کی' بعد ازاں آپ نے فرمایا: سورج اور چاند دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان میں گہن کسی شخص کی موت اور زندگی سے نہیں لگتا بلکہ جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تم سے اسے دور کر دے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس جگہ سب چیزیں دیکھ لیں' جن کے متعلق تمہارے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے' تم نے دیکھا کہ میں نے چاہا جنت کے پھلوں میں سے ایک گچھا توڑ لوں جب تم نے مجھے آگے بڑھتے دیکھا اور میں نے دیکھا کہ جہنم کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو توڑ رہا ہے جب تم نے مجھے دیکھا کہ میں پیچھے ہٹ گیا اور میں نے اس میں ابن لحی کو دیکھا جس نے سب سے پہلے سائبہ نکالا۔

١٤٧٢ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَنُودِيَ الصَّلَوٰةُ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. سابقہ (١٤٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا تو آواز دی گئی کہ نماز باجماعت ہو گی' لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور اس میں چار رکوع اور چار سجدے فرمائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

١٤٧٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ، فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ، وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ، وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَكَبِّرُوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ، مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ، اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ، يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا. بخاری (١٠٤٤) مسلم (٢٠٨٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور بہت طویل قیام کیا' بعد ازاں کافی دیر تک رکوع فرمایا پھر بڑی دیر میں کھڑے ہوئے اور قیام کو لمبا کیا جو پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا اور رکوع کو لمبا کیا لیکن پہلے کی نسبت آپ نے رکوع کم فرمایا پھر آپ نے سر اٹھا کر سجدہ فرمایا' دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا' اس کے بعد جب آپ فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو گیا آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' جس میں اللہ کی حمد و ثناء بیان فرمائی' پھر فرمایا: سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' ان میں کسی کی موت اور زندگی کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو کہ انہیں گہن لگا ہے تو اللہ عزوجل سے دعا مانگو تکبیر کہو اور صدقہ دو' پھر فرمایا: اے امتِ محمد! اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی غیرت والا نہیں' اس بات پر کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈی زنا کرے' اے امتِ محمد! اللہ کی قسم! اگر تمہیں اتنا علم ہو جتنا مجھے علم ہے تو تم ہنسو کم اور روؤ زیادہ۔

١٤٧٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّ يَهُوْدِيَّةً اَتَتْهَا اَجَارَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ لَيُعَذَّبُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَائِذًا بِاللّٰهِ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مَخْرَجًا، فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَخَرَجْنَا اِلَى الْحُجْرَةِ، فَاجْتَمَعَ اِلَيْنَا نِسَاءٌ، وَاَقْبَلَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَذٰلِكَ ضَحْوَةً، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَامَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ دُوْنَ رُكُوْعِهٖ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّ رُكُوْعَهٗ وَقِيَامَهٗ دُوْنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ. فِيْمَا يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَسْمَعُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی اللہ تمہیں عذابِ قبر سے بچائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا لوگوں کو قبر میں عذاب ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی ﷺ کہیں باہر تشریف لے گئے' اسی دوران سورج کو گہن لگا' ہم سب حجرے میں چلے آئے اور عورتیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں۔ جب سورج ایک پہر چڑھا تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' آپ نے طویل قیام کیا اور پھر ایک طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور قیام کیا لیکن پہلے کی نسبت کچھ کم پھر رکوع فرمایا پہلے رکوع سے کم۔ بعد ازاں آپ نے سجدہ فرمایا' اور پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اس میں بھی ایسا ہی کیا۔ لیکن پہلی رکعت کی نسبت اس کا رکوع اور قیام کچھ کم تھا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور سورج صاف ہو گیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری(١٠٤٩-١٠٥٠-١٠٥٥)مسلم(٢٠٩٥)نسائی (١٤٧٥-١٤٩٨)

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: لوگ قبر میں ایسے آزمائے جائیں گے جیسے دجال کے فتنے میں آزمائے جائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس دن سے ہم آپ کو سنتے تھے کہ آپ عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

١٢ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٤٧٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ هُوَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ جَاءَ تْنِيْ يَهُوْدِيَّةٌ تَسْاَلُنِيْ فَقَالَتْ اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُوْرِ؟ فَقَالَ عَائِذًا بِاللّٰهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا يَعْنِيْ وَانْخَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ نِسْوَةٍ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مَرْكَبِهٖ، فَاَتٰى مُصَلَّاهُ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ قَامَ قِيَامًا اَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ اَيْسَرَ مِنْ رُكُوْعِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَامَ اَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ اَيْسَرَ مِنْ رُكُوْعِهِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَامَ اَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْاَوَّلِ، فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَّانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

سابقہ(١٤٧٧)

سورج گرہن کی نماز کی ایک اور روایت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک یہودی عورت آئی اور کہا کہ اللہ تمہیں عذابِ قبر سے بچائے! جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا لوگوں کو قبر میں عذاب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ۔ بعد ازاں آپ سوار ہو گئے اور سورج کو گہن لگا۔ میں حجروں کے درمیان دیگر عورتوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اس دوران رسول اللہ ﷺ سواری سے اترے اور نماز پڑھنے کی جگہ تشریف لے گئے' آپ نے لوگوں کے ہمراہ نماز پڑھنا شروع کی تو آپ نے لمبا قیام کیا۔ پھر طویل رکوع فرمایا' پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور کافی دیر تک کھڑے رہے پھر کافی دیر تک رکوع فرمایا پھر کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر طویل سجدہ فرمایا' پھر کافی دیر تک کھڑے ہوئے مگر پہلی رکعت سے کم' پھر پہلی رکعت کے رکوع سے کم رکوع فرمایا' پھر سر اٹھایا اور قیام کیا پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلے رکوع سے کم' پھر سر اٹھایا اور قیام کیا پہلے قیام سے کم۔ تو یہ کل چار رکوع اور چار سجدے ہوئے اتنے میں سورج صاف ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: قبر میں تمہاری اسی طرح آزمائش ہوگی جیسے دجال کے فتنہ میں آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس واقعہ کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کو عذابِ قبر میں پناہ مانگتے سنا۔

١٤٧٦ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفٍ فِيْ صُفَّةِ زَمْزَمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ. بخاری(١٠٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام زمزم کے قریب سورج گہن کی نماز پڑھی' اس میں آپ نے چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

١٤٧٧ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِأَصْحَابِهِ، فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذٰلِكَ، وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ، فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ، وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يُرِيْكُمُوْهُمَا، فَإِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ. مسلم (٢٠٩٧) ابوداؤد (١١٧٩)

ﷺ کے زمانہ میں شدید گرمی کے دن سورج گرہن ہوا رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ نماز ادا فرمائی' آپ نے طویل قیام کیا' حتیٰ کہ لوگ گرنے لگے' بعد ازاں آپ نے بہت دیر تک رکوع فرمایا بعد ازاں آپ نے بہت دیر تک سر اٹھائے رکھا' بعد ازاں کافی دیر تک رکوع میں رہے' پھر کافی دیر تک سر اٹھائے رکھا' پھر آپ نے دو سجدے فرمائے اور پھر آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا' آپ آگے بڑھتے پھر پیچھے ہٹتے ساری نماز میں چار رکوع تھے اور کل چار سجدے۔ آپ نے فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ چاند اور سورج کو گہن نہیں لگتا مگر صرف کسی بڑے آدمی کے مرنے کے وقت حالانکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' جنہیں وہ تمہیں دکھاتا ہے۔ جب ایسا ہو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ سورج اور چاند صاف ہو جائے۔

١٣ - نَوْعٌ آخَرُ

گہن کی ایک اور قسم کی نماز

١٤٧٨ - **أَخْبَرَنِي** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَأَمَرَ فَنُوْدِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً، قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوْعًا قَطُّ، وَلَا سَجَدْتُ سُجُوْدًا قَطُّ، كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ. خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ.

بخاری (١٠٤٥-١٠٥١) مسلم (٢١١٠)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج کو گہن لگا۔ آپ نے حکم دیا' اعلان کیا گیا کہ نماز کی جماعت ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دو رکوع اور ایک سجدہ کے ساتھ نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر دو رکوع اور ایک سجدہ فرمایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے کبھی اتنا طویل رکوع نہیں کیا اور نہ کبھی اس سے لمبا سجدہ کیا۔ محمد بن حمیر نے اس کی مخالفت کی۔

١٤٧٩ - **أَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ أَبِي طُعْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُوْلُ مَا سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سُجُوْدًا، وَلَا رَكَعَ رُكُوْعًا أَطْوَلَ مِنْهُ. خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ سورج میں گہن لگا رسول اللہ ﷺ نے پہلی رکعت میں دو رکوع فرمائے اور دو سجدے' پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع فرمائے اور دو سجدے' پھر سورج صاف ہو گیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی سجدہ اور رکوع اس سے زیادہ طویل نہیں کیا۔ علی بن مبارک نے اس کی مخالفت کی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١٤٨٠ - أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُوْدِيَ أَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ، فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِيْ صَلٰوتِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَأَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ، ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً، ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا۔ آپ نے وضو کیا اور حکم دیا تو اعلان کیا گیا کہ نماز جماعت سے ہونے والی ہے' بعد ازاں آپ کھڑے ہوئے اور نماز میں دیر تک کھڑے رہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے خیال کیا کہ آپ نے سورۂ بقرہ کی تلاوت فرمائی ہوگی پھر رکوع فرمایا تو آپ دیر تک رکوع میں رہے۔ بعدازاں ''سمع الله لمن حمده'' کہا اور اتنی ہی دیر آپ کھڑے رہے' آپ نے سجدہ نہیں فرمایا پھر رکوع فرمایا پھر سجدے میں گئے پھر کھڑے ہو کر ایسا ہی کیا یعنی دو رکوع فرمائے پھر سجدہ فرمایا اس کے بعد آپ بیٹھ گئے اور سورج صاف ہو گیا تھا۔

١٤ - نَوْعٌ اٰخَرُ

نماز گرہن کی ایک اور قسم

١٤٨١ - أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِي السَّائِبُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الصَّلٰوةِ، وَقَامَ الَّذِيْنَ مَعَهُ، فَقَامَ قِيَامًا فَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوْسَ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُوْلَى مِنَ الْقِيَامِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالْجُلُوْسِ، فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِيْ اٰخِرِ سُجُوْدِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِيْ، وَيَقُوْلُ لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَأَنَا فِيْهِمْ، لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوْفَ أَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ أُدْنِيَتِ الْجَنَّةُ مِنِّيْ حَتّٰى لَوْ بَسَطْتُّ يَدِيْ لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوْفِهَا، وَلَقَدْ أُدْنِيَتِ النَّارُ مِنِّيْ حَتّٰى لَقَدْ جَعَلْتُ أَتَّقِيْهَا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا' رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ کے ہمراہ جو لوگ تھے وہ بھی کھڑے ہوئے' آپ کافی دیر تک کھڑے رہے' پھر آپ نے کافی دیر تک رکوع فرمایا پھر سر اٹھایا پھر کافی دیر تک سجدہ فرمایا بعدازاں آپ نے اپنا سر اٹھایا اور طویل جلسہ استراحت کیا پھر ایک لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور آپ کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی ایسے ہی کیا جیسے آپ نے پہلی رکعت میں کیا تھا۔ یعنی قیام' رکوع' سجود اور جلوس بڑے طویل فرمائے پھر دوسری رکعت کے آخر میں آپ ہانپنے اور رونے لگے' آپ فرما رہے تھے کہ اللہ تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں فرمایا حالانکہ میں ان لوگوں میں موجود ہوں (یعنی اللہ جلالہ کے ارشاد کے مطابق کہ ''مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيْهِمْ'' تو نے مجھ سے یہ وعدہ فرمایا) اور ہم تجھ سے بخشش کے طلب گار ہیں۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سورج صاف ہو چکا تھا۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان فرمائی اور لوگوں سے فرمایا: سورج اور چاند اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ ، حَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا ، فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ ، فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا ، وَلَا هِيَ سَقَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْهَشُهَا إِذَا أَقْبَلَتْ ، وَإِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ إِلْيَتَهَا ، وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ السَّبْتِيَّتَيْنِ أَخَا بَنِي الدَّعْدَاعِ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتَ شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ ، وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِي كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ مُتَّكِئًا عَلَى مِحْجَنِهِ فِي النَّارِ يَقُولُ أَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ.

ابوداؤد (١١٩٤) ترمذی شمائل (٣٠٧) نسائی (١٤٩٥)

دیکھو کہ ان میں کسی ایک کو گہن لگا ہے تو اللہ عزوجل کی یاد کے لیے دوڑو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کہ جنت مجھ سے اتنی قریب کر دی گئی کہ اگر میں ہاتھ پھیلاتا تو اس کے چند خوشے لے لیتا اور جہنم مجھ سے اتنی نزدیک ہوگئی کہ میں ڈرنے لگا کہیں تمہیں ڈھانپ نہ لے اس میں میں نے حمیر قبیلہ کی عورت کو دیکھا۔ جسے بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا' اس نے بلی کو باندھ دیا تھا پھر نہ چھوڑا کہ وہ کیڑے مکوڑے کھانے لگے' اسے نہ کھانا دیا نہ پانی' حتیٰ کہ وہ مرگئی میں نے دیکھا کہ وہ بلی اس عورت کو نوچ رہی ہے' جب وہ اس کے آگے اور پیچھے سے آتی تو اس کی سرین کو نوچتی اور میں نے اس میں بنی دعداع کے ایک شخص (جوتیاں چرانے والے) کو دیکھا وہ ایک دوسروں والی لکڑی سے مار کر دوزخ میں دھکیل دیا جاتا اور میں نے اس میں ایک خمیدہ لکڑی والے شخص کو دیکھا جو حاجیوں کا مال و دولت لکڑی سے چرایا کرتا تھا (اگر کسی شخص کو معلوم ہوگیا تو وہ کہتا میری لکڑی میں لٹک گیا وگرنہ وہ اسے بھگا لے جاتا) وہ جہنم میں لکڑی پر ٹیک لگائے ہوئے کہتا تھا کہ میں لکڑی والا چور ہوں۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جوتے چرانے والا بھی عذابِ نار کا مستحق ہے' لہٰذا چوروں کو اس حدیث سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔ (اختر غفرلہٗ)

١٤٨٢ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ سَبَلَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَامَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ ، فَأَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ، ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ، وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ، وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ، ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ، فَأَطَالَ السُّجُودَ ، وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَفَعَلَ فِيهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ ، حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهِ ، ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا' آپ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی آپ نے بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا اور پھر کافی دیر تک قیام فرمایا لیکن پہلے قیام کی نسبت کم' بعد ازاں کافی دیر تک رکوع فرمایا مگر پہلے سے کم' پھر کافی دیر تک سجدہ فرمایا پھر سر اٹھایا اور کافی دیر تک سجدہ کیا' لیکن پہلے سجدے سے کم' بعد ازاں آپ کھڑے ہوئے اور دو رکوع فرمائے ان میں ایسا ہی کیا پھر دو سجدے فرمائے ان میں بھی ایسا ہی کیا حتیٰ کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے' پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان میں کسی کی موت اور زندگی سے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَى الصَّلٰوةِ. نسائی

عزوجل کی یاد اور نماز کے لیے دوڑو۔

١٥ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٤٨٣ - **اَخْبَرَنَا** هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهِ حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا اَنَا يَوْمًا وَّغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِيْ غَرَضَيْنِ لَنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فِيْ عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اِسْوَدَّتْ، فَقَالَ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللّٰهِ لَيُحْدِثَنَّ شَاْنُ هٰذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلّٰى فَقَامَ كَاَطْوَلِ قِيَامٍ قَامَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَاَطْوَلِ رُكُوْعٍ مَا رَكَعَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَاَطْوَلِ سُجُوْدٍ مَا سَجَدَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ، قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوْسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ. فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَشَهِدَ اَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ مُخْتَصَرٌ. ابوداود(١١٨٤) ترمذی(٥٦٢) نسائی (١٤٩٤ - ١٥٠٠) ابن ماجه(١٢٦٤)

گہن کی نماز کی ایک اور قسم

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی رضی اللہ عنہ جو بصرہ کے رہنے والے تھے' ان کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے ایک دن خطبہ سنا' حضرت سمرہ نے رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان فرمائی اور حضرت عمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تیر کا نشانہ لگا رہے تھے۔ جب سورج دیکھنے والے کی نظر میں دو یا تین نیزوں کے برابر بلند ہوا تو یک لخت سیاہ ہوگیا ہم نے ایک دوسرے سے کہا: چلو مسجد کو! اللہ کی قسم! آفتاب کی یہ صورتِ حال رسول اللہ ﷺ کے لیے امت میں کوئی انوکھی بات پیدا کرے گی ہم مسجد کی طرف چلے اور رسول اللہ ﷺ ہمیں لوگوں کی طرف نکلتے ہوئے ملے' آپ آگے بڑھے اور نماز ادا فرمائی تو آپ اتنی دیر کھڑے رہے جتنی دیر کسی اور نماز میں نہ کھڑے ہوئے تھے ہمیں آپ کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ پھر آپ نے اتنا طویل رکوع فرمایا جتنا کسی اور نماز میں لمبا رکوع نہیں فرمایا تھا ہمیں آپ کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی بعد ازاں آپ نے سجدہ فرمایا اور اتنا طویل سجدہ اور کسی نماز میں نہیں کیا تھا۔ ہمیں آپ کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ بعد ازاں دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔ جب آپ دوسری رکعت پڑھنے کے بعد بیٹھے تو سورج صاف ہو گیا تھا۔ آپ نے سلام پھیرا' اللہ کی تعریف اور ثناء بیان فرمائی اور اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور میں اللہ کا بندہ ہوں۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

١٦ - نَوْعٌ اٰخَرُ

١٤٨٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نمازِ گرہن کی ایک اور قسم

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا' آپ گھبرا کر اپنا کپڑا سمیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے' حتیٰ کہ آپ مسجد میں پہنچے اور

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OOLIA ISLAMIA ACADEMY

ﷺ، فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَزِعًا، حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ، فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّيْ بِنَا حَتَّى انْجَلَتْ، فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِّنَ الْعُظَمَاءِ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ.

ابوداود(۱۱۹۳) نسائی(۱۴۸۷ - ۱۴۸۸) ابن ماجہ(۱۲۶۲)

ہمارے ساتھ برابر نماز ادا فرماتے رہے، حتیٰ کہ سورج صاف ہو گیا جب سورج صاف ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ سورج اور چاند میں گہن صرف کسی بڑے شخص کی موت کے لیے ہی لگتا ہے ایسا نہیں ہے سورج اور چاند میں گہن کسی کی موت یا زندگی کے لیے نہیں لگتا وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں بے شک جب اللہ عزوجل اپنی مخلوق پر تجلّی فرماتا ہے تو اس چیز پر خوف طاری ہو جاتا ہے جب تم ایسا دیکھو تو فرض نماز کی طرح نماز نفل پڑھو جو تم نے پڑھی ہو۔

۱۴۸۵ - وَاَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ اَنَّ جَدَّهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَازِعِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ اِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ، فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اَطَالَهُمَا، فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا. ابوداود(۱۱۸۵ - ۱۱۸۶) نسائی(۱۴۸۶)

حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ میں تھے تو سورج گرہن ہوا، آپ گھبرا کر اپنا کپڑا کھینچتے ہوئے اٹھے۔ آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں، لیکن طویل پڑھیں، پھر آپ کی نماز سے فراغت اور سورج گرہن کا دور ہونا بیک وقت ہوئے۔ آپ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان فرمائی۔ بعد ازاں فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور ان میں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، جب تم ان میں گہن دیکھو تو جو نئی فرض نماز پڑھی ہو اسی طرح نماز پڑھو۔

۱۴۸۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيْصَةَ الْهِلَالِيِّ اَنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ، فَصَلّٰى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى انْجَلَتْ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَّلٰكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ فِيْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَجَلّٰى لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهِ يَخْشَعُ لَهُ فَاَيُّهُمَا حَدَثَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِيَ، اَوْ يُحْدِثَ اللّٰهُ اَمْرًا.

سابقہ(۱۴۸۵)

حضرت قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب سورج گرہن ہوا تو اللہ کے نبی ﷺ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں حتیٰ کہ سورج صاف ہو گیا پھر فرمایا: سورج اور چاند میں کسی شخص کی وفات کی وجہ سے گہن نہیں لگتا وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے دو چیزیں ہیں، بے شک اللہ عزوجل اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں جو چاہتا ہے نئی بات پیدا فرما دیتا ہے اور اللہ عزوجل جب کسی چیز پر اپنی تجلّی فرماتا ہے تو اس شے پر خوف طاری ہو جاتا ہے جب سورج یا چاند گرہن ہو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ گرہن دور ہو جائے یا اللہ کوئی نئے شے پیدا فرمائے۔

۱۴۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب سورج اور چاند میں گہن لگے تو تم نئے فرض کی

MARKAZ-UL-ILOOMI ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

بَشِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا. سابقہ (١٤٨٤)

طرح نماز ادا کرو (یعنی جونماز فرض ابھی ابھی ادا کی ہو)۔

١٤٨٨ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ.

سابقہ (١٤٨٤)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گہن کے وقت نماز ادا فرمائی۔ جیسے ہم رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

١٤٨٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا اِلَى الْمَسْجِدِ، وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى حَتّٰى انْجَلَتْ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِّنْ عُظَمَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَاِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، وَلٰكِنَّهُمَا خَلِيْقَتَانِ مِنْ خَلْقِهٖ يُحْدِثُ اللّٰهُ فِيْ خَلْقِهٖ مَا يَشَاءُ، فَاَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِيَ اَوْ يُحْدِثَ اللّٰهُ اَمْرًا. نسائی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ایک دن جلدی کرتے ہوئے مسجد میں تشریف لائے' اس وقت سورج گہن تھا' آپ نے نماز ادا فرمائی حتیٰ کہ سورج صاف ہو گیا پھر فرمایا: جاہلیت کے لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند میں گہن صرف اہل زمین کے بڑے آدمیوں میں سے کسی بڑے آدمی کی وفات کے وقت ہی لگتا ہے حالانکہ سورج اور چاند میں کسی کے مرنے اور جینے سے گہن نہیں لگتا' لیکن وہ دونوں اللہ کی مخلوق میں سے دو ہیں اور اللہ جو چاہتا ہے اپنی مخلوق میں نئی چیز پیدا فرما دیتا ہے پھر ان دونوں میں جسے گہن لگے نماز پڑھو حتیٰ کہ صاف ہو جائے' یا اللہ نئی بات پیدا فرما دے۔

١٤٩٠ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى الْمَسْجِدِ، وَثَابَ اِلَيْهِ النَّاسُ، فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا عِبَادَهٗ، وَاِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذٰلِكَ اَنَّ ابْنًا لَّهٗ مَاتَ يُقَالُ لَهٗ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ لَهٗ نَاسٌ فِيْ ذٰلِكَ. سابقہ (١٤٥٨)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے' اسی دوران سورج کو گہن لگا' تو رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے' یہاں تک کہ آپ مسجد میں پہنچے اور لوگ دوڑ کر جمع ہو گئے' آپ نے ہمارے ساتھ سورج گرہن دور ہونے تک دو رکعت نماز ادا فرمائی جب سورج صاف ہو گیا تو فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کی وجہ سے اللہ عزوجل اپنے بندوں کو ڈراتا ہے' ان میں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گہن نہیں لگتا' جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو حتیٰ کہ گہن دور ہو جائے۔ یہ آپ نے اس لیے فرمایا کہ گہن کے روز آپ کے صاحبزادے کا انتقال ہوا' جن کا نام ابراہیم تھا اور لوگوں نے خیال کیا کہ ان کے انتقال کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٤٩١ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهِ، وَذَكَرَ كُسُوْفَ الشَّمْسِ. سابقہ(١٤٥٨)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گرہن میں تمہاری نماز کی طرح دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

١٧ - قَدْرُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن میں قراءت کی مقدار

١٤٩٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ مَعَهُ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا قَرَاَ نَحْوًا مِّنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ، وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هٰذَا، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ، قَالَ اِنِّي رَاَيْتُ الْجَنَّةَ اَوْ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ، فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ اَخَذْتُهُ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ، وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوْا لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ؟ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ، وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ، ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا، قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ.

بخاری(٢٩-٤٣١-٧٤٨-١٠٥٢-٣٢٠٢-٥١٩٧)مسلم (٢١٠٦)ابوداود(١١٨٩)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا فرمائی اور آپ کے ساتھ دوسرے لوگوں نے بھی نماز پڑھی، آپ کافی دیر تک سورۂ بقرہ کی تلاوت کے اندازے تک کھڑے رہے بعد ازاں آپ نے ایک طویل رکوع فرمایا، پھر سر اٹھایا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن آپ کا یہ قیام پہلے کی نسبت کم تھا۔ بعد ازاں ایک لمبا رکوع فرمایا لیکن پہلے کی نسبت کم، پھر سر اٹھایا پھر طویل قیام فرمایا، مگر قیام اوّل سے کم، پھر طویل رکوع فرمایا مگر رکوع اوّل سے کم اور پھر سجدہ کیا۔ بعد ازاں آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن دور ہو گیا تھا آپ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، ان میں کسی کی وفات اور زندگی کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، جب تم ایسا دیکھو تو اللہ عزوجل کو یاد کرو، لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کو اپنی جگہ سے بڑھ کر کوئی چیز لیتے ہوئے دیکھا۔ بعد ازاں ہم نے دیکھا کہ آپ پیچھے تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا یا فرمایا: مجھے جنت دکھائی گئی میں نے اس میں سے جنت کے میوے کا ایک خوشہ لینا چاہا، اگر میں اسے لے لیتا تو جب تک یہ دنیا قائم ہے تم کھایا کرتے، پھر میں نے جہنم کو دیکھا، میں نے آج تک ایسا بھیانک منظر نہیں دیکھا اور میں نے دیکھا کہ وہاں کی زیادہ تعداد عورتوں کی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: ان کی ناشکری کی وجہ سے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ جل شانہٗ کی ناشکری کرنے کی وجہ سے؟ آپ (ﷺ) نے فرمایا: خاوند کی ناشکری کرتی ہیں اور اس کی احسان فراموش ہوتی ہیں اگر تم عورت

MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

کے ساتھ ساری عمر انصاف کرو بعد ازاں وہ تمہاری کوئی ایک بات بُری دیکھے تو کہنے لگتی ہے کہ میں نے تم سے کبھی بھلائی دیکھی ہی نہیں۔

ف: رسول اللہ ﷺ کے حاضر و ناظر ہونے بارے اہل سنت و جماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے جسم اقدس کے ساتھ روضۂ منورہ میں تشریف فرما ہیں اور تمام کائنات آپ کے سامنے حاضر ہے جسے آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں' آپ ﷺ جب چاہیں جہاں چاہیں تشریف لے جا سکتے ہیں۔ اگر آن واحد میں امکنہ متعددہ پر تشریف لے جانا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے یہی حاضر و ناظر کا صحیح مفہوم ہے نہ یہ کہ آپ ﷺ اپنے مخصوص جسم کے ساتھ ہر جگہ بالفعل موجود ہوتے ہیں جیسا کہ مبتدعین دیوبند اور وہابیوں نے اہل سنت پر افتراء باندھا ہے اور پھر اسے بنیاد بنا کر لغو اور لایعنی اعتراضات کرتے ہیں۔

مذکورہ باب کی حدیث ہمارے مؤقف کی مؤید ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین پر کھڑے ہو کر جنت کو ملاحظہ فرما لیا اور ساتھ ساتھ جنت کے میووں کا خوشہ بھی پکڑ کر چھوڑ دیا۔ (اختر غفرلہٗ)

١٨ - بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قراءت کرنا

١٤٩٣ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ گہن میں چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اور دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے قراءت فرمائی جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو ''سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد'' کہتے۔

بخاری (١٠٦٥) مسلم (٢٠٩٠) ابوداؤد (١١٩٠) نسائی (١٤٩٦)

١٩ - تَرْكُ الْجَهْرِ فِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ

سورج گرہن کی نماز میں قراءت بلند آواز سے نہ کرنا

١٤٩٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى بِهِمْ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا.

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی جس میں ہمیں آپ کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

سابقہ (١٤٨٣)

٢٠ - بَابُ الْقَوْلِ فِي السُّجُوْدِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

نمازِ گہن کے سجدے میں کیا پڑھا جائے؟

١٤٩٥ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا' آپ نے نماز پڑھائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ. قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسَبُهٗ قَالَ فِي السُّجُوْدِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِيْ فِيْ سُجُوْدِهٖ، وَيَنْفُخُ، وَيَقُوْلُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ، لَمْ تَعِدْنِيْ هٰذَا وَاَنَا فِيْهِمْ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ مَدَدْتُّ يَدِيْ تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوْفِهَا، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ اَنْفُخُ خَشْيَةَ اَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا، وَرَاَيْتُ فِيْهَا سَارِقَ بَدَنَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَرَاَيْتُ فِيْهَا اَخَا بَنِيْ دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيْجِ، فَاِذَا فُطِنَ لَهٗ قَالَ هٰذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ، وَرَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً طَوِيْلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ، حَتّٰى مَاتَتْ، وَاِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا انْكَسَفَتْ اِحْدَاهُمَا، اَوْ قَالَ فَعَلَ اَحَدُهُمَا شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ، فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ (١٤٨١)

تو ایک طویل قیام فرمایا' بعد ازاں ایک لمبا رکوع فرمایا پھر اپنا سر اٹھایا اور دیر تک کھڑے رہے۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے سجدہ بھی طویل فرمایا اور آپ سجدے میں رونے لگے' حتیٰ کہ آپ اونچی آواز سے سانس لینے لگے' آپ فرما رہے تھے: اے میرے رب! تو نے مجھ سے اس بات کا تو وعدہ نہیں کیا حالانکہ میں مغفرت طلب کرتا ہوں اور میں ان میں موجود ہوں! جب آپ نماز ادا فرما چکے تو فرمایا: میری خدمت میں جنت پیش کی گئی اگر میں ہاتھ بڑھاتا تو اس کے خوشے توڑ لیتا اور میرے سامنے جہنم لائی گئی میں اسے پھونکیں مارنے لگا اس خدشہ کے پیشِ نظر کہ اس کی گرمی تمہیں ڈھانپ نہ لے اور میں نے اس میں اللہ کے رسول ﷺ اونٹ کے چور کو دیکھا اور بنی دعدع کے بھائی کو جو حج کرنے والے لوگوں کا مال و متاع چوری کیا کرتا تھا۔ جب کوئی چوری شدہ چیز دیکھتا تو (جس کی چیز چوری کی ہوتی' وہ آدمی) کہتا کہ یہ میری لکڑی میں خود بخود لٹک کر آ گئی (میں نے چرائی نہیں) اور میں نے اس میں ایک طویل سیاہ رنگ کی عورت دیکھی جو بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا تھی کہ اس نے بلی کو باندھ دیا پھر نہ تو اس بلی کو کھانا دیا اور نہ ہی پینا اور نہ ہی اسے آزاد کیا تاکہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لے یہاں تک کہ وہ مر گئی اور بے شک سورج اور چاند میں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گہن نہیں لگتا' بلکہ وہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو گہن لگے تو تم اللہ عزوجل کی یاد کے لیے دوڑو۔

٢١ - بَابُ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

نماز گہن میں تشہد پڑھنا اور سلام پھیرنا

١٤٩٦ - اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَاَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ سُنَّةِ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ؟ فَقَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا فَنَادٰى اَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعَ النَّاسُ،

حضرت عبداللہ بن نمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابن شہاب زہری سے دریافت کیا کہ نماز گہن کس طرح ادا کی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت عروہ بن زبیر نے بیان کیا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا' وہ فرماتی تھیں (رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں) سورج کو گہن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، فَكَبَّرَ ، ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا مِثْلَ قِيَامِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ سُجُوْدًا طَوِيْلًا مِثْلَ رُكُوْعِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ فَقَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْاُوْلٰى ، ثُمَّ كَبَّرَ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً وَهِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى فِي الْقِيَامِ الثَّانِيْ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ اَدْنٰى مِنْ سُجُوْدِهِ الْاَوَّلِ ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقَامَ فِيْهِمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ ، وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ ، فَاَيُّهُمَا خُسِفَ بِهٖ اَوْ بِاَحَدِهِمَا فَافْزَعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذِكْرِ الصَّلٰوةِ. سابقہ(١٤٩٣)

لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا' اس نے لوگوں میں اعلان کیا کہ نماز با جماعت ادا کی جائے گی' لوگ جمع ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' پہلے آپ نے تکبیر فرمائی' بعدازاں ایک لمبی قراءت فرمائی' پھر تکبیر فرمائی اور ایک طویل رکوع قیام کی طرح یا اس سے بھی بڑا کیا بعدازاں آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ''سمع اللہ لمن حمدہ'' بعدازاں آپ نے ایک لمبی قراءت فرمائی لیکن یہ قراءت پہلی قراءت سے کچھ کم تھی' پھر تکبیر فرماتے ہوئے ایک لمبا رکوع فرمایا' لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پھر تکبیر فرمائی اور لمبا سجدہ کیا' رکوع کے برابر یا اس سے بڑا' بعدازاں تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ فرمایا' پھر آپ ﷺ تکبیر فرماتے ہوئے کھڑے ہوئے اور ایک طویل قراءت فرمائی لیکن یہ سابقہ اور پہلی قراءت سے کم تھی' پھر تکبیر فرمائی اور ایک طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر طویل قراءت کی اور یہ دوسرے قیام کی قراءت سے کم تھی پھر تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر تکبیر فرماتے ہوئے سر اٹھایا اور ''سمع اللہ لمن حمدہ'' فرمایا' پھر تکبیر فرمائی اور سجدہ کیا لیکن یہ سجدہ پہلے سجدے سے کم تھا۔ بعدازاں تشہد پڑھا اور سلام پھیر کر آپ کھڑے ہو گئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان فرمائی' پھر فرمایا: سورج اور چاند کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے نہیں گہناتے وہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں جب ان میں سے کسی ایک کو گہن لگے تو نماز کے لیے اللہ عزوجل کی طرف دوڑو۔

١٤٩٧ - **اَخْبَرَنِيْ** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْكُسُوْفِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ، ثُمَّ رَفَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ، ثُمَّ رَفَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ گہن پڑھائی تو آپ کافی دیر تک کھڑے رہے پھر ایک طویل رکوع فرمایا پھر آپ نے سر اٹھایا اور لمبا قیام کیا پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا' بڑی دیر تک سجدہ فرمایا' بعدازاں سر اٹھایا اور پھر آپ نے لمبا سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے اور طویل قیام کیا' بعدازاں کافی دیر تک رکوع فرمایا پھر سر اٹھایا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

السُّجُوْدَ، ثُمَّ قَامَ فَاطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ سَجَدَ، فَاطَالَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ سَجَدَ فَاطَالَ السُّجُوْدَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ انْصَرَفَ. بخاری (٧٤٥ - ٢٣٦٤) ابن ماجہ (١٢٦٥)

اور طویل قیام فرمایا پھر لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور پھر طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر سر اٹھایا، نماز سے فارغ ہوئے۔

٢٢ - بَابُ الْقُعُوْدِ عَلَى الْمِنْبَرِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

نمازِ گہن کے بعد منبر پر بیٹھنا

١٤٩٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخُسِفَ بِالشَّمْسِ، فَخَرَجْنَا اِلَى الْحُجْرَةِ، فَاجْتَمَعَ اِلَيْنَا نِسَاءٌ، وَاَقْبَلَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَذٰلِكَ ضَحْوَةً، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَامَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ دُوْنَ رُكُوْعِهِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّ قِيَامَهُ وَرُكُوْعَهُ دُوْنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ، فِيْمَا يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ.

سابقہ (١٤٧٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کہیں تشریف لے جانے کے لیے نکلے۔ تو اسی دوران سورج گرہن ہوا ہم حجرے میں واپس آ گئیں اور عورتیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اس وقت سورج ایک پہر نکلا تھا، آپ بہت دیر تک قیام میں رہے، بعد ازاں ایک طویل رکوع فرمایا پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے لیکن پہلے قیام سے کم، بعد ازاں رکوع فرمایا لیکن پہلے رکوع سے کم، پھر سجدہ فرمایا اور اس کے بعد آپ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور ایسا ہی کیا، مگر اس میں رکوع اور قیام پہلی رکعت کی نسبت کم فرمائے، بعد ازاں آپ نے سجدہ فرمایا اور سورج صاف ہو گیا، نماز سے فارغ ہوئے تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: دوسری باتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قبروں میں لوگوں کی آزمائش ہو گی۔ جیسے دجّال کے فتنے میں آزمائش ہو گی۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

٢٣ - بَابُ كَيْفَ الْخُطْبَةُ فِي الْكُسُوْفِ

نمازِ گہن میں خطبہ کیسے پڑھا جائے؟

١٤٩٩ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ فَصَلّٰى فَاطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا، ثُمَّ رَفَعَ فَاطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا، وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَاطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَاطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گہن ہوا، آپ نے کھڑے ہو کر نماز ادا فرمائی، تو آپ نے کافی دیر تک قیام فرمایا اور کافی دیر تک رکوع فرمایا پھر آپ نے سر اٹھا کر بہت ہی طویل قیام فرمایا۔ لیکن یہ قیام پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر ایک طویل رکوع فرمایا لیکن یہ پہلے رکوع کی نسبت مختصر تھا، پھر سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور طویل قیام کیا، مگر قیام اوّل سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا مگر رکوع اوّل سے کم، پھر سر اٹھا کر بڑی دیر تک قیام فرمایا مگر پہلے قیام سے کم، بعد ازاں رکوع کافی دیر تک فرمایا لیکن یہ پہلے رکوع

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ، وَقَدْ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا، وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ، اِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا. نسائی

سے کم تھا پھر سجدہ فرمایا اور آپ نماز سے فارغ ہوئے' اس وقت سورج صاف ہو گیا تھا۔ بعدازاں لوگوں کو خطبہ دیا تو اللہ کی حمد وثنا بیان فرمائی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کو کسی کے مرنے یا زندہ ہونے سے گہن نہیں لگتا' جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو صدقہ دو اور اللہ عزوجل کو یاد کرو اور فرمایا: اے امتِ محمد! لونڈی اور غلام کے زنا کرنے سے اللہ عزوجل سے بڑھ کر کسی کو غیرت نہیں اور اے امتِ محمد! اگر تمہیں اتنا علم ہو جتنا کہ مجھے علم ہے تو تم تھوڑا ہنسو گے' زیادہ روؤ گے۔

١٥٠٠ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحُفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اَمَّا بَعْدُ. سابقہ (١٤٨٣)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گہن میں خطبہ پڑھا تو فرمایا: (اما بعد)۔

ف: اس حدیث میں اس بات کا سبق ہے کہ خطبہ کس طرح پڑھا جائے یعنی پہلے حمد وثنا بیان فرمائی اور اس کے بعد خطبہ شروع کیا۔

٢٤ - اَلْاَمْرُ بِالدُّعَاءِ فِي الْكُسُوْفِ

سورج گرہن میں دعا مانگنے کا حکم

١٥٠١ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ اِلَى الْمَسْجِدِ يَجُرُّ رِدَاءَهٗ مِنَ الْعُجْلَةِ، فَقَامَ اِلَيْهِ النَّاسُ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلُّوْنَ، فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهٗ، وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ كُسُوْفَ اَحَدِهِمَا وَادْعُوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ. سابقہ (١٤٥٨)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے' اسی دوران سورج کو گرہن لگا' آپ مسجد کی طرف جلدی میں چادر کھینچتے ہوئے چلے لوگ بھی آپ کے ساتھ چلے' آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں' جیسے لوگ پڑھتے ہیں جب سورج صاف ہو گیا تو آپ نے ہمیں خطبہ سنایا اور فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے' ان میں گہن کسی کی موت کے لیے نہیں لگتا' جب تم دیکھو کہ ان میں سے کسی کو گہن لگا ہے تو نماز پڑھ کر دعا کرو حتیٰ کہ گہن اتر جائے۔

٢٥ - اَلْاَمْرُ بِالْاِسْتِغْفَارِ فِي الْكُسُوْفِ

سورج گرہن میں استغفار کا حکم

١٥٠٢ - اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَزِعًا يَّخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ، فَقَامَ حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ، فَقَامَ يُصَلِّيْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ گھبرا کر قیامت کے خوف سے اٹھے' آپ کھڑے ہوئے اور مسجد میں تشریف لائے' نماز پڑھی' بہت طویل قیام' رکوع اور سجود سے اتنے لمبے رکوع اور سجود جتنے میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بِاَطْوَلِ قِيَامٍ وَّرُكُوعٍ وَّسُجُوْدٍ، مَا رَاَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِيْ صَلوٰتِهِ قَطُّ، ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الَّتِيْ يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِّنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهٖ وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ. بخاری (۱۰۵۹) مسلم (۲۱۱۴)

نے آپ کو کسی نماز میں کرتے نہیں دیکھا۔ پھر فرمایا: یہ وہ نشانیاں ہیں جنہیں اللہ بھیجتا ہے اور یہ کسی شخص کے مرنے یا جینے کی وجہ سے نہیں ہوتیں، لیکن اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بندوں کو ڈرانے کے لیے بھیجتا ہے جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اللہ کی یاد اور اس سے دعا و استغفار کرنے کے لیے لپکو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۷ - كِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء کا بیان

۱ - مَتٰى يَسْتَسْقِي الْاِمَامُ

امام نمازِ استسقاء پڑھنے کب جائے؟

ف: استسقاء کا مطلب پانی طلب کرنا اور بارش کے لیے دعا مانگنا ہے، جب بارش نہ برسے اور لوگوں پر تباہی کا خوف ہو تو حاکمِ اسلام کو چاہیے کہ وہ رعایا کے ساتھ شہر سے باہر دعا اور استغفار کرے۔

۱۵۰۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِيْ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ، فَجَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِيْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَلٰى رُءُوْسِ الْجِبَالِ، وَالْاٰكَامِ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ.

بخاری (۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۹) مسلم (۲۰۷۵) ابوداود (۱۱۷۵) نسائی (۱۵۱٤ - ۱۵۱۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے، آپ (بارش کے لیے) اللہ عزوجل سے دعا کیجئے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی تو ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک مینہ برستا رہا، پھر ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مکان گر گئے اور راستے بند ہو گئے، اور جانور مر گئے، آپ نے فرمایا: اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں، ٹیلوں، نالوں اور درختوں پر مینہ برسا۔ اس وقت مدینہ منورہ سے بادل اس طرح چھٹ گئے جیسے کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

ف: رسول اللہ ﷺ کے بے شمار معجزات میں سے یہ بھی ایک معجزہ ہے، چند معجزات یہ ہیں:
چاند کا کلیجہ انگلی مبارک اٹھتے ہی شق ہو جاتا ہے، اشارہ پاتے ہی سورج الٹے پاؤں لوٹ آتا ہے، پیغام پہنچتے ہی درخت جڑوں پر چلتے ہوئے حاضر خدمت ہوتے ہیں اور نگاہ اٹھتے ہی پتھر پانی پر تیرتے ہوئے بارگاہ نبوی میں حاضر خدمت ہو کر نبوت و رسالت کی گواہی دیتے ہیں، جانور سجدہ کرتے ہیں، اپنی شکایات پیش کر کے اپنے دکھوں اور دردوں کا مداوا طلب کرتے ہیں۔ غرض کہ اس محبوب کریم ﷺ کی نبوت و رسالت، عزت و عظمت کی ہر مخلوق معترف، ان کے حکم کے سامنے ہر مخلوق کی گردن خم، ان کا سکہ حکومت زمین و آسمان میں رواں، ان کی بادشاہت دنیا اور آخرت اور میدانِ حشر میں جاری و ساری، رسولِ اکرم نبی اعظم اور وزیرِ اعظم انہی کی ذات بابرکات ہے۔ باقی سب آپ ﷺ کے امتی اور تابع خلفاء اور نائب ہیں۔

۲ - خُرُوْجُ الْاِمَامِ اِلَى الْمُصَلّٰى لِلْاِسْتِسْقَاءِ

نمازِ استسقاء کے لیے امام کا عیدگاہ کی طرف نکلنا

MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

١٥٠٤ - اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ فَسَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی بَكْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ اُرِیَ النِّدَاءَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ اِلَی الْمُصَلّٰی يَسْتَسْقِی، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ، وَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ. قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا غَلَطٌ مِنَ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِی اُرِیَ النِّدَاءَ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ، وَهٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ. بخاری(١٠٠٥ - ١٠١١ - ١٠٢١ - ١٠٢٣ تا ١٠٢٨) مسلم(٢٠٦٧ تا ٢٠٧٠) ابوداؤد(١١٦١ تا ١١٦٤ - ١١٦٦ - ١١٦٧) ترمذی(٥٥٦) نسائی(١٥٠٦ - ١٥٠٨ تا ١٥١١ - ١٥١٨ - ١٥١٩ - ١٥٢١) ابن ماجہ(١٢٦٧)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ جنہوں نے (خواب میں) اذان سنی تھی' کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز استقاء پڑھنے کے لیے مصلّٰی کی طرف نکلے آپ نے اپنا رخ انور قبلہ کی طرف فرمایا چادر کو الٹا اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ امام ابو عبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ سفیان بن عیینہ کی غلطی ہے۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ جنہیں خواب میں اذان سکھائی گئی وہ عبداللہ بن زید بن عبدربہ ہیں اور اس حدیث کے راوی عبداللہ بن زید ابن عاصم مازنی ہیں۔

٣ - بَابُ الْحَالِ الَّتِی يُسْتَحَبُّ لِلْاِمَامِ اَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهَا اِذَا خَرَجَ

امام کو کون سی مستحب حالت میں نکلنا چاہیے؟

١٥٠٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَرْسَلَنِی فُلَانٌ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِی الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا، فَلَمْ يَخْطُبْ نَحْوَ خُطْبَتِكُمْ هٰذِهٖ، فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ. ابوداؤد(١١٦٥) ترمذی(٥٥٨ - ٥٥٩) نسائی(١٥٠٧ - ١٥٢٠) ابن ماجہ(١٢٦٦)

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ مجھے فلاں صاحب نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا یہ پوچھنے کے لیے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ استقاء کس طرح ادا فرماتے تھے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے نمازِ استقاء کے لیے تشریف لے گئے' آپ اللہ کی بارگاہ میں محتاجی اور جلدی رحم کے لیے آرائش اور زیبائش کے بغیر تشریف لے گئے' پھر آپ نے تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا' اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

١٥٠٦ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَسْقٰی وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ. سابقہ(١٥٠٤)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سیاہ چادر اوڑھے ہوئے نمازِ استقاء ادا فرمانے کے لیے تشریف لائے۔

٤ - بَابُ جُلُوْسِ الْاِمَامِ عَلَی الْمِنْبَرِ لِلْاِسْتِسْقَاءِ

نمازِ استقاء کے لیے امام کا منبر پر بیٹھنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٥٠٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا، فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهِ، وَلٰكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ. سابقہ (١٥٠٥)

حضرت اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ استسقاء کس طرح ادا فرماتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عاجزی' تضرع اور زاری سے نمازِ استسقاء کے لیے تشریف لائے' آپ نے زینت و آرائش نہیں کی تھی۔ پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے لیکن تمہاری طرح آپ نے خطبہ نہیں پڑھا بلکہ آپ مسلسل دعا اور گریہ زاری کرتے رہے اور تکبیر فرماتے رہے' اور آپ نے نمازِ عیدین کی طرح دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

٥ - تَحْوِيلُ الْاِمَامِ ظَهْرَهُ اِلَى النَّاسِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

امام نمازِ استسقاء میں دعا مانگے تو وہ لوگوں کی طرف اپنی پُشت کرے

١٥٠٨ - اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ اَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، وَحَوَّلَ لِلنَّاسِ ظَهْرَهُ، وَدَعَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فَجَهَرَ. سابقہ (١٥٠٤)

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نمازِ استقاء پڑھنے کے لیے نکلے' آپ نے چادر الٹی اور اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف پھیر دی' دعا فرمائی اور پھر دو رکعتیں پڑھیں ان میں بلند آواز سے قراءت کی۔

٦ - تَقْلِيبُ الْاِمَامِ الرِّدَاءَ عِنْدَ الْاِسْتِسْقَاءِ

امام کا استسقاء کے وقت اپنی چادر پلٹنا

١٥٠٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِسْتَسْقٰى، وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ. سابقہ (١٥٠٤)

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا (عبد اللہ بن زید بن عاصم) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ استسقاء کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور چادر کو الٹا۔

ف: اس طرح کہ داہنا کونا اس کا بائیں کندھے پر کیا اور بایاں اس کا داہنے کندھے پر کیا' جیسے ابوداؤد کی روایت میں ہے اس سے فال نیک ہے کہ فصل کی حالت بھی اسی طرح الٹ جائے گی قحط اور گرمی کے بدلے بارش اور ارزانی ہو گی۔

٧ - مَتٰى يُحَوِّلُ الْاِمَامُ رِدَاءَهُ

امام اپنی چادر کب الٹے؟

١٥١٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَسْقٰى، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. سابقہ (١٥٠٤)

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے آپ نے پانی کے لیے دعا فرمائی اور جب قبلہ رخ ہوئے تو آپ نے چادر الٹی۔

٨ - رَفْعُ الْاِمَامِ يَدَهُ

امام کا نمازِ استسقاء میں ہاتھ اٹھانا

١٥١١ - اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو تَقِيٍّ

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا (عبد اللہ بن زید بن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-COMIC ISLAMIA ACADEMY

الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ الرِّدَاءَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ.

سابقہ (١٥٠٤)

عاصم) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز استسقاء میں دیکھا کہ آپ قبلہ رخ ہوئے اور چادر الٹی اور دونوں ہاتھ اٹھائے۔

٩ - كَيْفَ يَرْفَعُ

ہاتھ کس طرح اٹھائے؟

١٥١٢ - **اَخْبَرَنَا** شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

بخاری (١٠٣١ - ٣٥٦٥) مسلم (٢٠٧٤) ابوداود (١١٧٠) ابن ماجہ (١١٨٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز استسقاء کے سوا کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔ آپ اپنے ہاتھ یہاں تک اٹھاتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

ف: حضرت امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی تاویل فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دستِ مبارک صرف نمازِ استسقاء میں اس قدر زیادہ بلند فرماتے کیونکہ دوسری دعاؤں میں بھی ہاتھ اٹھانا آپ سے ثابت ہے۔

١٥١٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ، عَنْ أَبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو. ترمذی (٥٥٧)

حضرت ابو اللحم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو (مدینہ منورہ کے مقام) احجار الزیت میں پانی برسنے کی دعا مانگتے دیکھا اور آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔

١٥١٤ - **اَخْبَرَنَا** عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ، وَأَجْدَبَ الْبِلَادُ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ حِذَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتّٰى أَوْسَعَنَا مَطَرًا. وَأُمْطِرْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى، فَقَامَ رَجُلٌ لَا أَدْرِي هُوَ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اسْتَسْقِ لَنَا، أَمْ لَا؟ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُمْسِكَ عَنَّا الْمَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے اتنے میں ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! راستے بند ہو گئے اور مویشی مر گئے اور شہروں میں قحط پڑ گیا۔ آپ اللہ سے دعا فرمائیے کہ وہ ہم پر پانی برسائے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر اپنے دونوں ہاتھ منہ کے برابر اٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! ہمیں پانی سے سیراب کر۔ تو اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے نہ اترے تھے کہ زور سے پانی برسنے لگا اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک برستا رہا، بعد ازاں ایک شخص جس کے متعلق مجھے پتا نہیں کہ یہ وہی تھا جس نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا تھا: دعا فرمائیے کہ اللہ جل شانہٗ پانی برسائے یا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلٰكِنْ عَلَى الْجِبَالِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، قَالَ وَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِذٰلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتّٰى مَا نَرٰى مِنْهُ شَيْئًا. سابقہ (١٥٠٣)

کوئی اور شخص تھا' اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پانی کی کثرت سے راستے مسدود ہو گئے اور پانی سے جانور مر گئے تو دعا فرمائیے کہ اللہ ہم سے پانی کو روک دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے اردگرد درختوں' پہاڑوں پر مینہ برسا لیکن ہم پر نہ برسا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کی زبان سے یہ نکلنا ہی تھا کہ بادل پھٹ گیا حتیٰ کہ ہمیں دکھائی نہ دیا۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی حکمرانی بادلوں پر بھی ہے۔

١٠ - ذِكْرُ الدُّعَاءِ

نمازِ استسقاء کی دعا

١٥١٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمیں بارانِ رحمت سے سرفراز فرما۔

١٥١٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ الْعُمَرِیُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوْا، فَقَالُوْا يَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَحَطَتِ الْمَطَرُ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَسْقِيَنَا. قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا قَالَ وَايْمُ اللّٰهِ مَا نَرٰى فِی السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ. قَالَ فَاَنْشَاَتْ سَحَابَةٌ، فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ اِنَّهَا اَمْطَرَتْ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى وَانْصَرَفَ النَّاسُ، فَلَمْ تَزَلْ تَمْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى، فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ صَاحُوْا اِلَيْهِ فَقَالُوْا يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ، فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ حَوْلَهَا، وَمَا تَمْطُرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةً، فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِیْ مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ.

بخاری (١٠٢١) مسلم (٢٠٧٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' اسی دوران لوگ کھڑے ہوئے اور چلانے اور کہنے لگے یا نبی اللہ! پانی ٹھہر گیا ہے اور جانور مر گئے ہیں تو آپ پانی برسنے کے لیے اللہ سے دعا فرمائیے۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمیں بارانِ رحمت سے سرفراز فرما (دو مرتبہ فرمایا) حضرت انس نے کہا: اللہ کی قسم! اس وقت ہمیں آسمان میں ابر کا کوئی ٹکڑا بھی نظر نہ آتا تھا۔ اتنے میں بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور وہ پھیل گیا بعد ازاں پانی برسنے لگا اور رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے۔ نماز ادا فرمائی' نماز سے فارغ ہو کر لوگ چلے گئے پھر دوسرے جمعہ تک مینہ برستا رہا۔ جب دوسرے جمعہ کو رسول اللہ ﷺ منبر پر خطبہ پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگ زور زور سے چلا کر کہنے لگے یا نبی اللہ! مکان گر گئے (اور پانی کی کثرت سے) راستے بند ہو گئے' اللہ سے دعا فرمائیے کہ بارش رُک جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا پھر آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا۔ تو فوراً بادل مدینہ منورہ سے پھٹ گیا تو بادل مدینہ منورہ کے اردگرد برستا تھا۔ لیکن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہ پڑتا تھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ کو دیکھا کہ اس پر بادل اس طرح تھا جیسے ٹوپی سر پر۔

١٥١٧ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ يَّخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَائِمًا وَّقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّغِيْثَنَا. فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَّلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ، وَّلَا قَزَعَةٍ، وَّمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِّنْ بَيْتٍ وَّلَا دَارٍ، فَطَلَعَتْ سَحَابَةٌ مِّثْلَ التُّرْسِ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ وَاَمْطَرَتْ قَالَ اَنَسٌ وَّلَا وَاللّٰهِ مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ يَّخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ، هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّمْسِكَهَا عَنَّا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ، وَالظِّرَابِ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَاَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ. قَالَ شَرِيْكٌ سَاَلْتُ اَنَسًا اَهُوَ الرَّجُلُ الْاَوَّلُ؟ قَالَ لَا.

سابقہ (١٥٠٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص مسجد میں حاضر ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ رہے تھے وہ کھڑے کھڑے رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے تو آپ دعا فرمائیے کہ اللہ ہم پر پانی برسائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا: یا اللہ! ہم پر پانی برسا' یا اللہ! ہم پر پانی برسا۔ انس کہتے ہیں اللہ کی قسم! ہمیں آسمان میں کہیں بادل کا ٹکڑا معلوم نہ ہوتا تھا اور نہ ہمارے اور (مدینہ منورہ کے قریبی) پہاڑ سلع کے درمیان کوئی اوٹ حائل تھی' یک لخت ڈھال کی طرح وہاں سے بادل کا ٹکڑا نمودار ہوا اور آسمان کے درمیان میں آ کر پھیل گیا اور برسنے لگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس دن سے ہم نے ایک ہفتے تک سورج کو نہ دیکھا۔ دوسرے جمعہ کو ایک شخص اسی دروازے سے آیا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ رہے تھے۔ وہ سامنے آ کر کھڑا ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے ہیں تو اللہ سے دعا فرمائیے کہ بارش تھم جائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا۔ یا اللہ! ٹیلوں' اونچی اور نیچی جگہ اور درختوں پر برسے۔ تو فوراً بادل پھٹ گیا اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے نکلے۔ شریک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا یہ وہی پہلا شخص تھا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں!

١١ - بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الدُّعَاءِ

دعا کے بعد نماز پڑھنا

١٥١٨ - **حَدَّثَنَا** الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، وَّيُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ کے چچا (عبداللہ بن زید بن عاصم) جو صحابی رسول ﷺ تھے' فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نماز استسقاء پڑھنے تشریف لے گئے تو آپ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا يَّسْتَسْقِيْ فَحَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ يَدْعُو اللّٰهَ ' وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ' وَحَوَّلَ رِدَاءَهٗ ' ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ' قَالَ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ فِي الْحَدِيْثِ وَقَرَاَ فِيْهِمَا. سابقہ (١٥٠٤)

کی پشت لوگوں کی طرف تھی' اور آپ قبلہ رخ ہو کر دعا فرماتے تھے' آپ نے چادر الٹی اور پھر دو رکعتیں نماز ادا فرمائی۔ ابن ابوذئب نے کہا کہ ایک حدیث کے مطابق دونوں رکعتوں میں قراءت کی۔

١٢ - كَمْ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

نمازِ استسقاء کی رکعتیں

١٥١٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ' عَنْ يَحْيٰى ' عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ' عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ' عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ' اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَسْتَسْقِيْ ' فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ' وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. سابقہ (١٥٠٤)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نماز استسقاء پڑھنے تشریف لائے تو آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور اپنا رخِ انور قبلہ کی طرف کیا۔

١٣ - كَيْفَ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

نمازِ استسقاء کس طرح پڑھی جائے؟

١٥٢٠ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ' عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَمِيْرٌ مِّنَ الْاُمَرَاءِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْاِسْتِسْقَاءِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهٗ اَنْ يَّسْاَلَنِيْ؟ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُتَوَاضِعًا مُّتَبَذِّلًا مُّتَخَشِّعًا مُّتَضَرِّعًا' فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ' وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ. سابقہ (١٥٠٥)

حضرت اسحاق بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے امیروں میں سے ایک امیر نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تاکہ میں نمازِ استسقاء کے متعلق معلوم کروں۔ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس شخص نے خود کیوں نہ مجھ سے دریافت کیا؟ رسول اللہ ﷺ عاجزی وزاری اور جھکتے ہوئے زیب وزینت کے بغیر تشریف لائے آپ نے نمازِ عید کی طرح دو رکعتیں ادا فرمائیں اور تمہاری طرح خطبہ نہ دیا۔

١٤ - بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

نمازِ استسقاء میں بلند آواز سے قراءت کرنا

١٥٢١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ' عَنِ الزُّهْرِيِّ' عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ' عَنْ عَمِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ فَاسْتَسْقٰى ' فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ' جَهَرَ فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ. سابقہ (١٥٠٤)

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ کے چچا (حضرت عبداللہ بن زید) کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نمازِ استسقاء پڑھنے کے لیے تشریف لائے' آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور ان میں بلند آواز سے قراءت کی۔

١٥ - اَلْقَوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ

بارش برستے وقت کیا پڑھا جائے؟

١٥٢٢ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِّسْعَرٍ' عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ' عَنْ اَبِيْهِ ' عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اُمْطِرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَّافِعًا. ابوداود (٥٠٩٩) ابن ماجہ (٣٨٨٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب بارش برستی تو رسول اللہ ﷺ دعا فرماتے: اے اللہ! زور سے بارش برسا اور اسے سود مند بنا۔

١٦ - كَرَاهِيَةُ الْاِسْتِمْطَارِ بِالْكَوْكَبِ

ستاروں کی گردش سے بارش برسنے کا غلط عقیدہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMI ISLAMIA ACADEMY

۱۵۲۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ. مسلم(۲۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے: جب میں اپنے بندوں پر کچھ نعمت نازل کرتا ہوں تو اس کا انکار کرتے ہوئے ان میں سے کچھ لوگ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں ستارے نے ایسا کیا یا فلاں ستارے کی وجہ سے ایسا ہوا۔

۱۵۲۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ، يَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَ كَذَا، فَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَحَمِدَنِيْ عَلٰى سُقْيَايَ فَذَاكَ الَّذِيْ اٰمَنَ بِيْ وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَمَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَ كَذَا فَذَاكَ الَّذِيْ كَفَرَ بِيْ وَ اٰمَنَ بِالْكَوْكَبِ. بخاری(۸۴۶-۱۰۳۸-۴۱۴۷-۷۵۰۳)مسلم(۲۲۸) ابوداؤد(۳۹۰۶)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے دور میں مینہ برسا' آپ نے اس کی صبح کو فرمایا: کیا تم نے نہیں سنا کہ رات کو تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا: جب میں اپنے بندوں پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہوں تو بعض لوگ اس کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کے نکلنے کی وجہ سے مینہ برسا' پھر جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور بارش برسنے پر میرا شکر ادا کیا تو وہ میرا مسلمان بندہ ہے اور ستارے کا کافر اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارے کے نکلنے یا ڈوبنے کی وجہ سے مجھ پر پانی برسا وہ میرا منکر اور ستارے پر ایمان لانے والا ہے۔

۱۵۲۵ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطَرَ عَنْ عِبَادِهٖ خَمْسَ سِنِيْنَ، ثُمَّ اَرْسَلَهٗ لَاَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ كَافِرِيْنَ، يَقُوْلُوْنَ سُقِيْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ. نسائی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اللہ عزوجل پانچ سال تک اپنے بندوں سے بارش کو روک دے پھر مینہ برسائے تو تب بھی ایک گروہ کافر رہے گا اور وہ کہے گا کہ ہم پر پانی مجدح ستارے کی وجہ سے برسا۔

۱۷ - مَسْاَلَةُ الْاِمَامِ رَفْعَ الْمَطَرِ اِذَا خَافَ ضَرَرَهٗ

جب نقصان کا اندیشہ ہو تو امام کا بارش رکنے کی دعا کرنا

۱۵۲۶ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ عَامًا، فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَاَجْدَبَتِ الْاَرْضُ، وَهَلَكَ الْمَالُ. قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَمَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً، فَمَدَّ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ يَسْتَسْقِي اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ حَتّٰى اَهَمَّ الشَّابَّ الْقَرِيْبَ الدَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک سال بارش نہ ہوئی تو بعض مسلمان جمعہ کے دن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! پانی کا قحط پڑ گیا ہے اور زمین پر سبزہ باقی نہیں رہا اور (چارہ اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے) جانور مر گئے ہیں۔ تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے جب کہ آسمان پر بادل کا نام ونشان بھی نہ تھا۔ آپ (ﷺ) نے اپنے دونوں ہاتھ بہت بلند کیے' حتی کہ میں نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الرُّجُوْعُ اِلٰى اَهْلِهٖ، فَدَامَتْ جُمُعَةٌ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الَّتِيْ تَلِيْهَا قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ، قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ اٰدَمَ، وَقَالَ بِيَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، فَتَكَشَّطَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ. نسائی

آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ آپ اللہ عزوجل سے بارش کی دعا فرما رہے تھے بعد ازاں جب ہم نمازِ جمعہ سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ جس نوجوان کا گھر نزدیک تھا اس کا اپنے گھر جانا مشکل ہوگیا۔ ایک ہفتے تک مسلسل مینہ برستا رہا' جب دوسرا جمعہ آیا تو لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مکان گر گئے اور سواروں کا سفر کرنا مشکل ہوگیا' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے انسان کے جلد غمگین ہونے پر تبسم فرمایا۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا: یااللہ! ہمارے اردگرد برسے اور ہم پر نہ برسے تو فوراً مدینہ منورہ سے بادل چھٹ گیا۔

١٨ - بَابُ رَفْعِ الْاِمَامِ يَدَيْهِ عِنْدَ مَسْاَلَةِ اِمْسَاكِ الْمَطَرِ

جب بارش رکنے کی دعا کرنی ہو تو امام اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے

١٥٢٧ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَ الْمَالُ، وَجَاعَ الْعِيَالُ، فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ، وَمَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا وَضَعَهَا حَتّٰى ثَارَ سَحَابٌ اَمْثَالُ الْجِبَالِ، ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِّنْبَرِهٖ حَتّٰى رَاَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ، فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ، وَمِنَ الْغَدِ، وَالَّذِيْ يَلِيْهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى، فَقَامَ ذٰلِكَ الْاَعْرَابِيُّ اَوْ قَالَ غَيْرُهٗ، فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ، وَغَرِقَ الْمَالُ، فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيْرُ بِيَدِهٖ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ السَّحَابِ اِلَّا انْفَرَجَتْ، حَتّٰى صَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ، وَسَالَ الْوَادِيْ، وَلَمْ يَجِئْ اَحَدٌ مِّنْ نَاحِيَةٍ اِلَّا اَخْبَرَ بِالْجَوْدِ.

بخاری (٩٩٣ - ١٠١٨ - ١٠٣٣) مسلم (٢٠٧٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک سال لوگوں پر قحط پڑا تو رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما ہو کر خطبہ بیان فرما رہے تھے کہ ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کیا: یارسول اللہ! جانور مر گئے اور بچے بھوکے ہو گئے لہٰذا آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا فرمائیے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ اس وقت آسمان میں بادل کا ایک ٹکڑا بھی دکھائی نہ دیتا تھا۔ (حضرت انس نے کہا:) اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آپ نے ابھی اپنے دونوں ہاتھ نیچے نہیں کیے تھے کہ پہاڑوں کی طرح بادل بلند ہوئے پھر آپ منبر پر سے اترنے نہ پائے تھے کہ میں نے بارش کا پانی آپ کی ڈاڑھی پر گرتے دیکھا' پھر دن بھر بارش برستی رہی اور دوسرے دن بھی یوں ہی اگلے دن تک حتیٰ کہ دوسرے جمعہ تک پھر وہی اعرابی یا کوئی دوسرا اٹھ کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! مکان گر پڑے اور جانور ڈوب گئے ہمارے حق میں اللہ سے دعا فرمائیے (کہ بارش تھم جائے) تو رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسے اور ہمارے اوپر نہ برسے پھر آپ نے جس طرف بادل کو اشارہ فرمایا وہ اس طرف سے پھٹ گیا حتیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کہ مدینہ منورہ ایک گڑھے کی مثل ہو گیا نالوں میں پانی بہنے لگا' پھر جو شخص بھی کسی طرف سے آیا اسی نے بیان کیا کہ ہمارے ہاں بارش ہو رہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۸ - كِتَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

نمازِ خوف کا بیان

۱۵۲۸ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِى بِطَبَرِسْتَانَ؛ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا فَوَصَفَ فَقَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً صَفٌّ خَلْفَهُ، وَطَائِفَةٍ اُخْرٰى بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الَّتِى تَلِيْهِ رَكْعَةً، ثُمَّ نَكَصَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ اُولٰئِكَ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً. ابوداؤد(۱۲۴۶) نسائی(۱۵۲۹)

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم طبرستان میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت حذیفہ بن الیمان بھی تھے حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم میں سے کس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے! پھر انہوں نے بیان کیا تو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ خوف اس طرح ادا فرمائی (کہ آپ ﷺ نے لشکر کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا) آپ نے ایک حصے کے ساتھ ایک رکعت ادا فرمائی' جس نے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا حصہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا' پھر آپ نے پاس والوں کو ایک رکعت پڑھائی اور یہ حصہ اس سابقہ لشکر کی جگہ پر چلا گیا۔ اور پھر دوسرا حصہ آیا تو آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔

۱۵۲۹ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ، فَقَالَ اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا. فَقَامَ حُذَيْفَةُ فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، صَفًّا خَلْفَهُ، وَصَفًّا مُوَازِىَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِىْ خَلْفَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَكَانِ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، وَلَمْ يَقْضُوْا.

سابقہ(۱۵۲۸)

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ طبرستان کے مقام پر تھے۔ انہوں نے پوچھا کہ تم میں سے کس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے! پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور لوگوں نے ان کے پیچھے دو صفیں بنالیں ایک صف ان کے پیچھے اور ایک صف دشمن کے سامنے رہی' پھر جو صف حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھی آپ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی اس کے بعد وہ لوگ دشمن کے سامنے چلے گئے اور دشمن کے سامنے والے ان کی جگہ آئے تو حضرت حذیفہ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور کسی شخص نے نماز قضا نہیں پڑھی۔

۱۵۳۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بھی نبی ﷺ سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ صَلٰوةِ حُذَيْفَةَ. نسائی

حضرت حذیفہ کی نمازِ خوف جیسی روایت بیان کی ہے۔

۱۵۳۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. سابقہ (۴۵۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ اللہ نے حضر میں تمہارے نبی ﷺ کی زبان کے فرمان کے مطابق چار رکعتیں فرض فرمائیں، سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں صرف ایک رکعت۔

ف: ایک رکعت سے مراد ہے جماعت کے ساتھ ایک رکعت پڑھی ویسے دو ہی رکعت پڑھیں۔

۱۵۳۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِذِي قَرَدٍ، وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، صَفًّا خَلْفَهُ، وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَكَانِ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ اُولٰٓئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، وَلَمْ يَقْضُوْا. نسائی

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (مدینہ منورہ کے قریب ایک) مقام ذی قرد پر نماز پڑھائی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں ایک آپ کے پیچھے رہی اور دوسری صف دشمن کے سامنے رہی بعد ازاں جو صف آپ کے پیچھے تھی، اسے آپ نے ایک رکعت پڑھائی پھر وہ صف دوسری صف کی جگہ چلی گئی اور دوسری صف آئی آپ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی اور کسی نے بعد میں نماز پوری نہیں کی۔

۱۵۳۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوْا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ اُنَاسٌ مِّنْهُمْ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوْا، ثُمَّ قَامَ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَتَاَخَّرَ الَّذِيْنَ سَجَدُوْا مَعَهُ، وَحَرَسُوْا اِخْوَانَهُمْ، وَاَتَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَرَكَعُوْا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَسَجَدُوْا، وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلٰوةٍ يُّكَبِّرُوْنَ، وَلٰكِنْ يَّحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. بخاری (۹۴۴)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ نے تکبیر کہی انہوں نے بھی تکبیر کہی، بعد ازاں آپ نے رکوع فرمایا اور بعض لوگوں نے رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا اور انہوں نے بھی سجدہ کیا اس کے بعد آپ دوسری رکعت پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور جن لوگوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا تھا وہ پیچھے ہٹ کر اپنے بھائیوں کی حفاظت کرنے لگے اور دوسرے لوگ آئے انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع اور سجدہ کیا اور سب لوگ نماز میں تکبیر کہہ رہے تھے لیکن وہ ایک دوسرے کی حفاظت کرتے رہے (پھر سب نے بیک وقت سلام پھیرا)۔

۱۵۳۴ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نمازِ خوف کے صرف دو سجدے ہی تھے، جیسے آج کل تمہارے محافظ تمہارے اماموں کے پیچھے پڑھتے ہیں مگر وہ آگے پیچھے ہوتے اس طرح

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY

كَانَتْ صَلٰوةُ الْخَوْفِ اِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلٰوةِ اَحْرَاسِكُمْ هٰؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلْفَ اَئِمَّتِكُمْ هٰؤُلَاءِ، اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ جَمِيْعًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَامُوْا مَعَهُ جَمِيْعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوْا مَعَهُ جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا اَوَّلَ مَرَّةٍ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْنَ سَجَدُوْا مَعَهُ فِيْ اٰخِرِ صَلٰوتِهِمْ، سَجَدَ الَّذِيْنَ كَانُوْا قِيَامًا لِّاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ جَلَسُوْا فَجَمَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّسْلِيْمِ. نسائی

کہ پہلے ایک گروہ بلکہ سب لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر ایک گروہ نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ اٹھے اور سب لوگ آپ کے ساتھ اٹھے' آپ نے رکوع فرمایا تو سب نے آپ کے ساتھ رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ فرمایا تو ان لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا جو پہلے کھڑے رہے اور جو لوگ پہلے سجدہ کر چکے تھے اب کھڑے ہوئے' جب رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوئے تو وہ بھی بیٹھے' جنہوں نے آخر میں آپ کے ساتھ سجدہ کیا' اس کے بعد سب لوگ بیٹھ گئے' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے سب کے ساتھ سلام پھیرا۔

١٥٣٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ، فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ، وَصَفًّا مُصَافُّو الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ قَامُوْا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً. بخاری(٤١٢٩-٤١٣١) مسلم(١٩٤٤-١٩٤٥) ابوداود(١٢٣٧ تا ١٢٣٩) ترمذی(٥٦٥) نسائی(١٥٣٦-١٥٥٢) ابن ماجہ(١٢٥٩)

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صلوۃ الخوف پڑھائی تو ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے سامنے رہی آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور پھر وہ لوگ چلے گئے' دوسری بار دشمن کے سامنے والے لوگ آئے آپ نے ایک رکعت ان کو پڑھائی پھر سب لوگ اٹھے اور ہر ایک نے ایک ایک رکعت ادا کی۔

١٥٣٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ، اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ، وَطَائِفَةً وِّجَاهَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا، وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى، فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ، ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا، وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ. سابقہ(١٥٣٥)

حضرت صالح بن خوات رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ذات الرقاع کے غزوہ میں نماز خوف پڑھی تھی کہ سب سے پہلے ایک گروہ نے آپ کے ساتھ صف باندھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا' آپ نے ایک رکعت اپنے ساتھ والوں کو پڑھائی پھر آپ کھڑے رہے اور انہوں نے اپنی نماز پوری کر لی پھر وہ اٹھ گئے اور دشمن کے سامنے جا کھڑے ہوئے اور دوسرا گروہ آیا تو آپ نے باقی ایک رکعت ان کو پڑھائی' پھر آپ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے بھی نماز پوری کی' اس کے بعد آپ نے ان کے ساتھ مل کر سلام پھیرا۔

١٥٣٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی اور دوسرا گروہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَّالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ، ثُمَّ انْطَلَقُوا، فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولٰئِكَ، وَجَاءَ أُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ، وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ.

بخاری (۴۱۳۳) مسلم (۱۹۳۹) ابوداؤد (۱۲۴۳) ترمذی (۵۶۴)

دشمن کے سامنے رہا پھر وہ چلے گئے اور دوسروں کی جگہ کھڑے ہوئے اور وہ گروہ آیا آپ نے ایک رکعت ان کو پڑھائی بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے سب پر سلام پھیرا اور ہر ایک گروہ کھڑا ہوا اور اپنی رکعت پوری کی۔

۱۵۳۸ - **أَخْبَرَنَا** كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ بَقِيَّةَ، عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ، وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا، فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنَّا مَعَهُ، وَأَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَنْ مَّعَهُ رَكْعَةً، وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ. بخاری (۹۴۲-۴۵۳۵)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نجد میں جہاد کیا ہم دشمن کے برابر کھڑے ہوئے اس کے سامنے صفیں باندھیں، رسول اللہ ﷺ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا ایک گروہ دشمن کے سامنے رخ کیے رہا، رسول اللہ ﷺ نے اس کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے فرمائے پھر وہ گروہ دوسرے گروہ کی جگہ چلا گیا جن لوگوں نے نماز نہیں پڑھی تھی اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ بھی رسول اللہ ﷺ نے ایک رکوع اور دو سجدے فرمائے پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اس کے بعد ہر مسلمان نے اٹھ کر ایک رکوع اور دو سجدے کیے۔

۱۵۳۹ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ كَبَّرَ النَّبِيُّ ﷺ وَصَفَّ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ مِّنَّا، وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى، فَصَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلّٰى لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ خوف پڑھی، نبی ﷺ نے تکبیر فرمائی اور ہم میں سے ایک گروہ نے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا، نبی ﷺ نے پہلے اس گروہ کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے فرمائے، پھر وہ دشمن کے سامنے چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا اس نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ نے ایسا ہی کیا، بعد ازاں آپ نے سلام پھیر دیا اس کے بعد دونوں گروہوں میں سے ہر شخص نے کھڑے ہو کر اپنی بقیہ ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کیے۔

۱۵۴۰ - **أَخْبَرَنِي** عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، وَأَبِي أَيُّوبَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ، قَامَ فَكَبَّرَ فَصَلّٰى خَلْفَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ خوف ادا فرمائی آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم میں سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا، دوسری جماعت دشمن کے سامنے رہی تو رسول اللہ ﷺ نے ایک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

طَائِفَةٌ مِّنَّا، وَطَائِفَةٌ مُّوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَةً، وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوْا، وَلَمْ يُسَلِّمُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَى الْعَدُوِّ فَصَفُّوْا مَكَانَهُمْ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَفُّوْا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَدْ اَتَمَّ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجْدَاتٍ، ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ فَصَلّٰى كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ. قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ السُّنِّيِّ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ مِنَ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْثَيْنِ، وَلَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْهُ. نسائی

رکوع اور دو سجدے فرمائے پھر پہلا گروہ چلا گیا لیکن اس نے سلام نہیں پھیرا اور دشمن کے سامنے کھڑا ہو کر صف باندھی۔ دوسرہ گروہ آیا اس نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف باندھی، آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ فرمائے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر دیا کیونکہ آپ (ﷺ) کے دو رکوع اور چار سجدے مکمل ہو گئے تھے اس کے بعد دونوں گروہوں کے لوگ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنے لیے ایک ایک رکوع اور دو سجدے کیے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کے مطابق امام ابوبکر بن السنّی نے فرمایا کہ یہ حدیث منقطع ہے کیونکہ ابن شہاب زہری نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فقط دو احادیث سماعت فرمائیں اور یہ حدیث نہیں سنی۔

۱۵۴۱ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فِيْ بَعْضِ اَيَّامِهٖ، فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَّعَهٗ، وَطَائِفَةٌ بِاِزَاءِ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبُوْا، وَجَاءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً. بخاری (۹۴۳) مسلم (۱۹۴۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی دن صلٰوۃ الخوف پڑھی تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابل کھڑا ہوا پھر جو گروہ آپ کے ساتھ تھا اس کے ساتھ آپ نے ایک رکعت ادا فرمائی بعد ازاں وہ گروہ روانہ ہو گیا اور دوسرا گروہ آیا، آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی پھر ہر ایک گروہ نے باقی ماندہ ایک ایک رکعت ادا کی۔

۱۵۴۲ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ ح، وَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَ ذَكَرَ اٰخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهٗ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَعَمْ. قَالَ مَتٰى؟ قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ، وَقَامَتْ مَعَهٗ طَائِفَةٌ وَّطَائِفَةٌ اُخْرٰى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، وَظُهُوْرُهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَكَبَّرُوْا جَمِيْعًا الَّذِيْنَ مَعَهٗ وَالَّذِيْنَ يُقَابِلُوْنَ الْعَدُوَّ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَةً وَّاحِدَةً، وَّرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ

مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نمازِ خوف ادا کی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! پوچھا: کب؟ فرمایا: جس سال نجد کی جنگ ہوئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نمازِ عصر کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ ایک گروہ کھڑا ہوا اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابل کھڑا ہوا ان کی پشتیں قبلہ کی طرف تھیں، رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو آپ کے ساتھ سب لوگوں نے تکبیر کہی جو آپ کے ساتھ تھے اور جو دشمن کے مقابلہ میں گئے تھے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے رکوع فرمایا تو آپ کے ساتھ اس گروہ نے رکوع کیا جو آپ کے پیچھے کھڑا تھا بعد ازاں آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ہمراہ اس گروہ نے سجدہ کیا جو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ مُّقَابِلَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ مَعَهُ، فَذَهَبُوْا اِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوْهُمْ، وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ كَمَا هُوَ، ثُمَّ قَامُوْا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَةً اُخْرٰى وَرَكَعُوْا مَعَهُ، وَسَجَدَ وَسَجَدُوْا مَعَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ وَّمَنْ مَّعَهُ، ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَسَلَّمُوْا جَمِيْعًا، فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَانِ، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ، رَكْعَتَانِ.

ابوداود (۱۲۴۰)

آپ کے پیچھے تھا اور دوسرا گروہ دشمن کے بالمقابل کھڑا رہا، پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ وہ گروہ کھڑا ہوا جو آپ کے پیچھے تھا۔ بعد ازاں وہ گروہ دشمن کے سامنے چلا گیا اور دشمن کے سامنے والا گروہ آیا' انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ ﷺ اس طرح کھڑے رہے جب وہ رکوع اور سجود کر کے کھڑے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے دوسری رکعت کا رکوع کیا اور آپ کے صحابہ کرام نے بھی آپ کے ہمراہ رکوع کیا۔ بعد ازاں آپ نے سجدہ کیا اور صحابہ کرام نے بھی سجدہ کیا پھر دشمن کے ساتھ والا گروہ آیا۔ انہوں نے رکوع اور سجود کیا اور رسول اللہ ﷺ تشریف فرما رہے اور آپ کے ساتھ والے لوگ بھی بیٹھے تھے اب سلام پھیرنے کی باری تھی تو رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اور دیگر سب لوگوں نے بھی سلام پھیرا۔ رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی بھی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

۱۵۴۳ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّ لِهٰؤُلَاءِ صَلٰوةً هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَبْكَارِهِمْ اَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ، ثُمَّ مِيْلُوْا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَّاحِدَةً، فَجَاءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ اَصْحَابَهُ نِصْفَيْنِ، فَيُصَلِّيَ بِطَائِفَةٍ مِّنْهُمْ، وَطَائِفَةٌ مُّقْبِلُوْنَ عَلٰى عَدُوِّهِمْ قَدْ اَخَذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ، فَيُصَلِّيَ بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ يَتَاَخَّرَ هٰؤُلَاءِ وَيَتَقَدَّمَ اُولٰئِكَ، فَيُصَلِّيَ بِهِمْ رَكْعَةً تَكُوْنُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَكْعَةٌ، وَلِلنَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَانِ. ترمذی (۳۰۳۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کافروں کو گھیرے ہوئے ضجنان اور عسفان کے درمیان اترے تو مشرکوں نے کہا کہ یہ لوگ نماز کو اپنی اولاد اور بیویوں سے زیادہ چاہتے ہیں۔ لہٰذا تم سب لوگ تیار رہو' پھر ایک ہی دفعہ ان پر حملہ آور ہو تو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا کہ اپنے اصحاب کے دو گروہ کریں آپ ایک گروہ کے ہمراہ نماز پڑھیں اور ایک گروہ دشمن کے سامنے اپنے دفاع کے لیے ہتھیار سنبھالے کھڑا ہو' ایک رکعت پڑھنے کے بعد وہ گروہ چلا جائے اور دوسرا گروہ آ جائے' آپ ان کے ہمراہ ایک رکعت ادا کریں تو نبی ﷺ کی دو رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی نبی ﷺ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہوئی (اور انہوں نے ایک ایک رکعت الگ ادا کی)۔

۱۵۴۴ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ، فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَصَفٌّ خَلْفَهُ، صَلّٰى بِالَّذِيْنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں صلوٰۃ الخوف پڑھائی تو ایک صف آپ کے سامنے کھڑی ہوئی اور ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی پہلے آپ نے اس صف کے ساتھ نماز پڑھی جو پیچھے تھی اور دو

خَلْفَهُ رَكْعَةً. وَّسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ حَتّٰى قَامُوْا فِيْ مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ، وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَقَامُوْا مَقَامَ هٰؤُلَاءِ، وَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَانِ، وَلَهُمْ رَكْعَةٌ. نسائی

سجدے فرمائے پھر وہ لوگ آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہو گئے (یعنی ان لوگوں کی جگہ جو آپ (ﷺ) کے سامنے تھے اور دوسرے لوگ آ کر آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے) رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہمراہ ایک رکعت ادا فرمائی، دو سجدے فرمائے پھر سلام پھیرا تو نبی ﷺ کی دو اور ان حضرات کی ایک ایک رکعت ہوئی۔

١٥٤٥ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ قَالَ اَنْبَاَنِيْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَامَتْ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ، وَّطَائِفَةٌ مُّوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَّسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ اَنَّهُمُ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ كَانُوْا فِيْ وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ تِلْكَ الطَّائِفَةُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَةً وَّسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَلَّمَ فَسَلَّمَ الَّذِيْنَ خَلْفَهُ، وَسَلَّمَ اُولٰئِكَ. نسائی

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (غزوۂ حنین) میں تھے کہ نماز کا وقت آ گیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے میں، جو لوگ پیچھے تھے ان کے ساتھ آپ نے رکوع فرمایا اور دو سجدے فرمائے بعد ازاں وہ لوگ چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہوئے جو دشمن کے سامنے تھے اور دوسرا گروہ آیا اس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکوع اور دو سجدے فرمائے پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اور آپ کے پیچھے والے اور دشمن کے سامنے والے لوگوں نے بھی سلام پھیرا۔

١٥٤٦ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْخَوْفِ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَكَبَّرْنَا، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا، وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا، فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُوْدِ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ، وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِيْ حِيْنَ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ، ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِيْ حِيْنَ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اَمْكِنَتِهِمْ، ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَلُوْنَ النَّبِيَّ ﷺ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْاٰخَرُ، فَقَامُوْا فِيْ مَقَامِهِمْ، وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فِيْ مَقَامِ الْاٰخَرِيْنَ قِيَامًا، وَرَكَعَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَكَعْنَا، ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا، فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُوْدِ، سَجَدَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ، فَلَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے صلوۃ الخوف میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے ہم نے آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے دو صفیں بنائیں، دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان حائل تھا تو رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی، بعد ازاں آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا تو ہم نے بھی سر اٹھایا۔ جب آپ سجدے کو جھکے تو رسول اللہ ﷺ نے سجدہ فرمایا اور آپ کے ساتھ والے لوگوں نے بھی سجدہ کیا اور جب رسول اللہ ﷺ اور آپ کے نزدیک والی صف نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ دوسری صف کھڑی ہو گئی جب رسول اللہ ﷺ نے سر اٹھایا تو دوسری صف نے اپنی جگہ پر سجدہ کیا، پھر جو صف، نبی ﷺ کے نزدیک تھی وہ پیچھے ہٹ گئی اور پچھلی صف آگے آ گئی اور ان کی جگہ لیتے ہوئے اس جگہ کھڑی ہوئی، نبی ﷺ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا، پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا ہم نے بھی سر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

ثُمَّ سَلَّمَ. مسلم(۱۹۴۲)

اٹھایا۔ جب آپ سجدے کے لیے جھکے تو آپ کے نزدیک والے لوگوں نے بھی سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے جب رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے نزدیک والے لوگوں نے سر اٹھایا تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سلام پھیرا۔

١٥٤٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِنَخْلٍ وَّالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَكَبَّرُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ ﷺ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ، وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَلَمَّا قَامُوْا سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ مَكَانَهُمُ الَّذِيْ كَانُوْا فِيْهِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، فَرَكَعَ فَرَكَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ ﷺ وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوْا وَجَلَسُوْا سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ مَكَانَهُمْ، ثُمَّ سَلَّمَ. قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ اُمَرَاؤُكُمْ. نسائی. 3

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم کھجوروں کے درختوں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان میں تھا تو رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو دیگر لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ جب آپ نے رکوع کیا تو دوسرے سب لوگوں نے بھی رکوع کیا جب نبی ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی دوسرے حضرات حفاظت کرتے ہوئے کھڑے رہے جب وہ سجدہ کر کے اٹھے تو دوسروں نے سجدہ کیا جس جگہ کھڑے تھے پھر وہ حضرات ان کی جگہ پر آ گئے۔ بعد ازاں آپ نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ سب لوگوں نے رکوع کیا' جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سب نے سر اٹھایا' پھر نبی ﷺ اور آپ کی قریبی صف نے سجدہ کیا' دوسرے لوگ حفاظت کرتے ہوئے کھڑے ہوئے جب وہ سجدہ کر کے بیٹھ گئے تو دوسروں نے اپنی جگہ پر سجدہ کیا' بعد ازاں آپ نے سلام پھیرا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے تمہارے امیر اِن دنوں کرتے ہیں۔

١٥٤٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهٖ اِلَيَّ وَقَرَاْتُهُ عَلَيْهِ، وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ، يُحَدِّثُ وَلٰكِنِّيْ حَفِظْتُهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ حِفْظِيْ مِنَ الْكِتَابِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ، وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ. قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّ لَهُمْ صَلٰوةً بَعْدَ هٰذِهٖ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَمْوَالِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ،

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ مقامِ عسفان میں دشمن کے آمنے سامنے تھے اور مشرکین کے لیڈر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (جو ابھی ایمان نہ لائے تھے) بھی ان کے سامنے تھے۔ نبی ﷺ نے صحابہ کرام کو نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکین نے کہا: اس کے بعد ان کی ایک نماز ہے جسے وہ اپنی مال اور اولاد سے بھی زیادہ چاہتے ہیں' پھر رسول اللہ ﷺ نمازِ عصر پڑھانے لگے تو آپ نے لوگوں کی دو صفیں اپنے پیچھے کیں پہلے رسول اللہ ﷺ نے رکوع فرمایا تو سب نے آپ کے ساتھ رکوع کیا' پھر سب نے سر اٹھایا تو

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY www.waseemziyai.com

فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَمِيعًا ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ سَجَدَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ ، وَقَامَ الْآخَرُونَ ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ ، فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ، ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَمِيعًا ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ ، وَقَامَ الْآخَرُونَ ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِمْ .

ابوداود (۱۲۳٦) نسائی (۱۵٤۹)

آپ کے نزدیک والی صف نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے جب انہوں نے سجدہ سے سر اٹھایا تو پچھلی صف والے لوگوں نے سجدہ اس رکوع کے بعد کیا۔ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا تھا۔ پھر اگلی صف پیچھے چلی گئی اور پچھلی صف آگے آ گئی اور ہر شخص اپنے ساتھی کی جگہ کھڑا ہوا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سب نے رکوع کیا۔ پھر جب سب نے سر رکوع سے اٹھایا تو قریبی صف نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا۔ بعد ازاں نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔

۱۵٤۹ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِعُسْفَانَ ، فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الظُّهْرِ ، وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً ، وَلَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً ، فَنَزَلَتْ يَعْنِي صَلٰوةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْعَصْرِ ، فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ ، فِرْقَةٌ تُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ، وَفِرْقَةٌ يَحْرُسُونَهُ ، فَكَبَّرَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ ، وَالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هٰؤُلَاءِ وَأُولٰئِكَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَأَخَّرَ هٰؤُلَاءِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ ، وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَبِالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُ ، ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ ، ثُمَّ تَأَخَّرُوا فَقَامُوا فِي مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ ، وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ، فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ مَعَ إِمَامِهِمْ ، وَصَلَّى مَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ .

سابقہ (۱۵٤۸)

حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مقامِ عسفان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' اس وقت خالد بن ولید مشرکوں کے سپہ سالار تھے' مشرکوں نے کہا کہ ہم نے ان مسلمانوں کی غفلت کا وقت پا لیا تو وہاں ہی ظہر و عصر کے درمیان نمازِ خوف کی آیت کریمہ نازل ہوئی ۔ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ عصر پڑھائی تو ہم دو گروہ بن گئے ایک گروہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے لگا اور ایک ان کی حفاظت کے لیے کھڑا رہا' آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو سب نے تکبیر کہی یعنی دشمن کے سامنے کھڑے ہونے والوں نے بھی اور آپ کے ساتھ کھڑے ہونے والوں نے بھی' پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر جب آپ نے سجدہ کیا تو پاس والوں نے سجدہ کیا اور وہ سجدہ کر کے پیچھے ہٹ گئے اور پیچھے والے آگے چلے گئے پھر انہوں نے سجدہ کیا اس کے بعد آپ (ﷺ) کھڑے ہوئے اور دوسرا رکوع کیا تو سب کے ساتھ (قریب والے بھی اور محافظ بھی) پھر پاس والوں نے سجدہ کیا اور پیچھے ہٹ کر اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہو گئے اور پیچھے والوں نے آگے بڑھ کر سجدہ کیا' پھر آپ نے سلام پھیرا تو ہر ایک کی دو دو رکعتیں ہو گئیں اور ایک دفعہ آپ نے بنی سلیم کی زمین پر نمازِ خوف پڑھی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۵۵۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلّٰى بِالْقَوْمِ الْاٰخَرِيْنَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ اَرْبَعًا. سابقہ (۸۳۵)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے ہمراہ صلٰوۃ الخوف میں دو رکعتیں ادا فرمائیں اور بعد ازاں سلام پھیر دیا' پھر آپ نے دوسرے لوگوں کے ہمراہ دو رکعتیں ادا فرمائیں ۔ پھر سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے چار (اور دوسرے لوگوں نے دو) رکعتیں ادا کیں۔

۱۵۵۱ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى بِطَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلّٰى بِاٰخَرِيْنَ اَيْضًا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ. نسائی

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی ایک جماعت کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں بعد ازاں سلام پھیرا' پھر آپ نے دوسرے گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔

۱۵۵۲ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُوْمُ الْاِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَتَقُوْمُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَهُ ، وَطَائِفَةٌ قِبَلَ الْعَدُوِّ وَوُجُوْهُهُمْ اِلَى الْعَدُوِّ، فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً، وَيَرْكَعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ، وَيَذْهَبُوْنَ اِلٰى مَقَامِ اُوْلٰئِكَ، وَيَجِيْءُ اُوْلٰئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ، فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ، وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ يَرْكَعُوْنَ رَكْعَةً رَكْعَةً، وَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَتَيْنِ. سابقہ (۱۵۳۵)

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صلٰوۃ الخوف میں امام قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو' مسلمانوں کی ایک جماعت امام کے ساتھ کھڑی ہو ایک اور گروہ دشمن کے بالمقابل کھڑا ہو' پہلے امام ایک رکعت پڑھے (بعد ازاں امام ٹھہرا رہے) اور لوگ اکیلے اکیلے ایک رکوع اور دو سجدے کر کے چلے جائیں اور دشمن کی جگہ والے گروہ کی جگہ کھڑے ہوں' دوسرا گروہ آئے اور ان کے ساتھ امام ایک رکوع اور دو سجدے کرے۔ تو امام کی دو رکعتیں ہو گئیں اور اس گروہ کی ایک رکعت تو بعد میں وہ اپنے لیے ایک رکوع اور دو دو سجدے مزید کر لیں۔

۱۵۵۳ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِاَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ ، فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مَّعَهُ ، وَطَائِفَةٌ وُّجُوْهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامُوْا مَقَامَ الْاٰخَرِيْنَ ، وَجَاءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ. نسائی

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے ساتھ صلٰوۃ الخوف پڑھی تو ایک گروہ نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا' پھر آپ نے اس گروہ کے ساتھ دو رکعتیں ادا فرمائیں وہ روانہ ہو گیا اور دوسرے گروہ کی جگہ کھڑا ہو گیا اور دوسری جماعت آئی' اس کے ساتھ آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور پھر سلام پھیر دیا۔

۱۵۵۴ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے اس گروہ کے ساتھ صلٰوۃ الخوف پڑھی جو آپ کے پیچھے تھا دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر جو جماعت آئی اس کے بعد اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E ISLAMIA ACADEMY

وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ، فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ، وَّلِهٰؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۸۳۵)

ساتھ دو رکعتیں ادا فرمائیں تو نبی ﷺ کی چار اور ان لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱۹ - كِتَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

نمازِ عیدین کا بیان

۱ - بَابٌ

باب

۱۵۵۵ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِاَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَانِ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا، فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِيْنَةَ قَالَ كَانَ لَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا، وَقَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى.

نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جاہلیت کے لوگوں کے سال میں دو دن ایسے مقرر تھے جن میں وہ کھیل کود کیا کرتے جب نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو فرمایا کہ تمہارے لیے دو دن ایسے مقرر تھے جن میں تم کھیلتے تھے۔ اب اللہ نے تمہیں اس سے بہتر دو دن عنایت فرمائے ہیں' ایک عید الفطر کا دن اور دوسرا عید الاضحیٰ کا دن۔

۲ - بَابُ الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدَيْنِ مِنَ الْغَدِ

نمازِ عید کے لیے دوسرے دن جانا

۱۵۵۶ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ اَبِيْ عُمَيْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عُمُوْمَةٍ لَّهُ، اَنَّ قَوْمًا رَاَوُا الْهِلَالَ فَاَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُّفْطِرُوْا بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ، وَاَنْ يَّخْرُجُوْا اِلَى الْعِيْدِ مِنَ الْغَدِ. ابوداؤد (۱۱۵۷) ابن ماجہ (۱۶۵۳)

حضرت ابوعمیر بن انس رضی اللہ عنہ کے چچا کا بیان ہے کہ بعض لوگوں نے عید کا چاند دیکھا تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ سورج بلند ہو جانے کے بعد روزہ افطار کریں اور دوسرے دن نمازِ عید کے لیے نکلیں۔

۳ - خُرُوْجُ الْعَوَاتِقِ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فِي الْعِيْدَيْنِ

نوجوان اور پردہ نشین عورتوں کی نمازِ عیدین کو روانگی

۱۵۵۷ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا قَالَتْ بِاَبَا فَقُلْتُ اَسَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ كَذَا وَ كَذَا؟ فَقَالَتْ نَعَمْ بِاَبَا. قَالَ لِيَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُوْرِ وَالْحُيَّضُ، وَيَشْهَدْنَ الْعِيْدَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى.

سابقہ (۳۸۸)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث نقل کرتیں تو فرماتیں: میرے باپ آپ پر فدا ہوں۔ میں نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا ایسا فرماتے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میرے باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: نوجوان' پردہ دار اور حیض والی عورتیں عیدگاہ میں حاضر ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں شامل ہوں' لیکن حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے دور رہیں۔

ف: مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا حیض و نفاس والی عورت کا مسجد میں جانا ممنوع ہے۔

٤ - اِعْتِزَالُ الْحُيَّضِ مُصَلَّى النَّاسِ

حائضہ عورتوں کا عیدگاہ سے دور رہنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۵۵۸ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَقِیْتُ اُمَّ عَطِیَّةَ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِیِّ ﷺ. وَكَانَتْ اِذَا ذَكَرَتْهُ. قَالَتْ بِاَبَا قَالَ اَخْرِجُوْا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ، فَیَشْهَدْنَ الْعِیْدَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِیْنَ، وَلْیَعْتَزِلِ الْحُیَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ. بخاری (۹۷۴) مسلم (۲۰۵۱) ابوداؤد (۱۱۳۶ - ۱۱۳۷) ابن ماجہ (۱۳۰۸)

حضرت محمد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ملا اور ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کیونکہ جب وہ آپ کا ذکر کرتیں تو فرماتیں: آپ پر میرے باپ قربان ہوں۔ انہوں نے فرمایا: نوجوان اور پردہ دار عورتوں کو نکالو کہ عیدگاہ میں حاضر ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں شامل ہوں اور حائضہ عورتوں کو مسجد سے جدا رہنا چاہیے۔

٥ - بَابُ الزِّیْنَةِ لِلْعِیْدَیْنِ

عیدین میں زیب وزینت کرنا

۱۵۵۹ - اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ حُلَّةً مِّنْ اِسْتَبْرَقٍ بِالسُّوْقِ، فَاَخَذَهَا فَاَتٰی بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِبْتَعْ هٰذِهٖ، فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِیْدِ وَالْوَفْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا هٰذِهٖ لِبَاسُ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ، اَوْ اِنَّمَا یَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ، فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِجُبَّةِ دِیْبَاجٍ، فَاَقْبَلَ بِهَا حَتّٰی جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قُلْتَ اِنَّمَا هٰذِهٖ لِبَاسُ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ، ثُمَّ اَرْسَلْتَ اِلَیَّ بِهٰذِهٖ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعْهَا وَتُصِبْ بِهَا حَاجَتَكَ. مسلم (۵۳۷۱) ابوداؤد (۱۰۷۷ - ۴۰۴۱)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بازار میں ایک موٹا ریشمی کپڑا فروخت ہوتے دیکھا' انہوں نے وہ کپڑا لے لیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اسے خرید لیجئے' اور عید کے موقع پر اور جب دوسرے علاقوں کے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو اس سے آرائش و زیبائش فرمائیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس کا (دنیا و آخرت میں علم اور فضیلت سے) کچھ حصہ نہیں۔ یہ سن کر جب تک اللہ کو منظور ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ ٹھہرے رہے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے باریک ریشمی کپڑے کا ایک جبہ ان کو بھیجا۔ وہ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا: یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا آخرت میں حصہ نہیں' پھر آپ نے یہ جبہ مجھے بھیج دیا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے بیچ کر اپنے کام میں لاؤ۔

ف: تکبر کے طور پر عمدہ لباس پہننا ممنوع ہے ورنہ نہیں۔

٦ - اَلصَّلٰوةُ قَبْلَ الْاِمَامِ یَوْمَ الْعِیْدِ

عید کے دن امام سے پہلے نماز ادا کرنا

۱۵٦۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ، عَنِ الْاَشْعَثِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ اَنَّ عَلِیًّا اِسْتَخْلَفَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عَلَی النَّاسِ، فَخَرَجَ یَوْمَ عِیْدٍ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ، اِنَّهٗ لَیْسَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ یُّصَلِّیَ قَبْلَ الْاِمَامِ. نسائی

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو لوگوں کا خلیفہ بنایا۔ چنانچہ وہ عید کے دن نکلے اور فرمایا: اے لوگو! امام سے پہلے نماز پڑھنا سنت نہیں ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٧ - تَرْكُ الْاَذَانِ لِلْعِيْدَيْنِ

١٥٦١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ عِيْدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ. مسلم(٢٠٤٥)نسائی(١٥٧٤)

عیدین میں اذان نہ کہنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ عید خطبہ سے قبل اذان اور تکبیر کہے بغیر پڑھی۔

٨ - اَلْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيْدِ

١٥٦٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ بِهٖ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُّصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُّقَدِّمُهٗ لِاَهْلِهٖ فَذَبَحَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّسِنَّةٍ قَالَ اِذْبَحْهَا وَلَنْ تُوَفِّيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ. بخاری(٩٥١-٩٥٥-٩٦٥-٩٦٨-٩٧٦-٩٨٣-٥٥٤٥-٥٥٥٦-٥٥٦٠-٥٥٦٣-٦٦٧٣)مسلم(٥٠٤٢ تا ٥٠٤٩)ابوداؤد(٢٨٠٠)ترمذی(١٥٠٨-١٥٦٩-١٥٨٠-٤٤٠٦-٤٤٠٧)

عید کے دن خطبہ پڑھنا

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مسجد کے ایک ستون کے پاس حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے بقرِ عید کے دن خطبہ پڑھا تو فرمایا ہمیں سب سے پہلے آج نماز پڑھنی چاہیے اور بعد ازاں قربانی کرنی چاہیے' جو شخص ایسا کرے اس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کر دیا اس نے گھر والوں کے لیے ذبح کیا تو حضرت ابو بُردہ بن نیار نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا ایک دُنبہ ہے جو ایک سال کے دُنبہ سے بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے ذبح کر و لیکن تمہارے بعد کسی اور کا ایسا کرنا درست نہ ہوگا۔

ف: بھیڑ بکری کے جزعہ کا مطلب یہ ہے کہ اس کی عمر چھ ماہ ہو اور اسے ساتواں ماہ شروع ہو۔ مسنہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ پورے ایک سال کا ہو اور دوسرے سال میں اس کی عمر کی ابتداء ہو۔

٩ - بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

١٥٦٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. مسلم(٢٠٤٩)

خطبہ سے پہلے نمازِ عیدین پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے ادا فرماتے تھے۔

١٠ - بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ اِلَى الْعَنَزَةِ

١٥٦٤ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى يُرْكِزُهَا فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا. نسائی

سترہ کے لیے برچھی گاڑ کر نمازِ عید ادا کرنا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں برچھی نکالتے آپ اسے میدان میں سُترہ کے لیے گاڑتے اور اس کے سامنے نماز ادا فرماتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١١ - عَدَدُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

١٥٦٥ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ زُبَيْدٍ الْاَيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ذَكَرَهٗ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلٰوةُ الْاَضْحٰى رَكْعَتَانِ، وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلٰوةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ بِقَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ.

سابقہ (١٤١٩)

نمازِ عیدین کی رکعتیں

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نمازِ عید الاضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو' مسافر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں' اور نماز جمعہ کی دو رکعتیں اور یہ سب نبی ﷺ کے ارشاد کے مطابق پوری ہیں' ان میں کمی نہیں۔

١٢ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِى الْعِيْدَيْنِ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ

١٥٦٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيْدٍ فَسَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَاُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ. مسلم (٢٠٥٦ - ٢٠٥٧) ابوداود (١١٥٤) ترمذی (٥٣٤ - ٥٣٥) ابن ماجہ (١٢٨٢)

عیدین میں سورۂ ''قاف'' اور ''اقتربت الساعة'' پڑھنا

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن باہر تشریف لائے حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ نبی ﷺ اس دن کون سی سورت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: سورۂ ''قاف'' اور سورۂ ''اقتربت الساعة وانشق القمر''۔

١٣ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِى الْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

١٥٦٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِى الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ فَيَقْرَاُ بِهِمَا. سابقہ (١٤٢٣)

نمازِ عیدین میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه'' پڑھنا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ عیدین اور جمعہ میں ''سبح اسم ربك الاعلى'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه'' پڑھتے' کبھی عید اور جمعہ ایک ہی روز ہوتا تو آپ دونوں نمازوں میں ان سورتوں کی تلاوت فرماتے۔

١٤ - بَابُ الْخُطْبَةِ فِى الْعِيْدَيْنِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

١٥٦٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَيُّوْبَ يُخْبِرُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنِّيْ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ. بخاری (٩٨ - ١٤٤٩) مسلم

دونوں عیدوں میں بعد از نماز خطبہ پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ عید میں موجود تھا' آپ نے پہلے نماز پڑھی اور اس کے بعد خطبہ پڑھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY

(۲۰۸۲) ابوداؤد (۱۱٤۲ تا ۱۱٤٤) ابن ماجہ (۱۲۷۳)

۱۵۶۹ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ. سابقہ (۱۵۶۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عید الاضحیٰ کے دن نماز کے بعد خطبہ دیا۔

۱۵ - اَلتَّخْيِيرُ بَيْنَ الْجُلُوسِ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

دونوں عیدوں میں خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا

۱۵۷۰ - **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْعِيدَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُقِيمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ. ابوداؤد (۱۱۵۵) ابن ماجہ (۱۲۹۰)

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نماز عید پڑھ کر فرمایا: جو شخص جانا چاہے وہ چلا جائے اور جو خطبہ سننے کے لیے ٹھہرنا پسند کرے وہ ٹھہرا رہے۔

۱۶ - اَلزِّينَةُ لِلْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

عیدین کے خطبہ کے لیے زیب و زینت کرنا

۱۵۷۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي رِمْثَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ.

ابوداؤد (٤٠٦٥ - ٤٢٠٦ - ٤٢٠٧ - ٤٤٩٥) ترمذی (۲۸۱۲)

نسائی (٥٠٩٨ - ٥٠٩٩ - ٥٣٣٤)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو خطبہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ سبز رنگ کی دو چادروں میں ملبوس تھے۔

۱۷ - اَلْخُطْبَةُ عَلَى الْبَعِيرِ

اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ دینا

۱۵۷۲ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ اَخِيهِ عَنْ اَبِي كَاهِلٍ الْاَحْمَسِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ. ابن ماجہ (۱۲۸٤ - ۱۲۸۵)

حضرت ابو کاہل احمسی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اونٹنی پر خطبہ پڑھتے ہوئے دیکھا اور ایک حبشی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

۱۸ - قِيَامُ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

امام کا کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا

۱۵۷۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا؟ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ. ابن ماجہ (۱۱۰۵)

حضرت سماک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے پھر آپ تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور پھر کھڑے ہوتے۔

۱۹ - قِيَامُ الْاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلٰى اِنْسَانٍ

خطبہ پڑھتے وقت امام کا کسی آدمی کا سہارا لینا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٥٧٤ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ، فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ، وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ، ثُمَّ مَالَ وَمَضٰى اِلَى النِّسَاءِ، وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ، وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ حَثَّهُنَّ عَلٰى طَاعَتِهٖ، ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَاِنَّ اَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ، وَاَقْرُطَهُنَّ، وَخَوَاتِيْمَهُنَّ، يَقْذِفْنَهٗ فِىْ ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهٖ. مسلم (۲۰۴۵) نسائی (۱۵۶۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نماز عید میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ موجود تھا۔ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور اذان اور اقامت کے بغیر نماز ادا فرمائی، جب آپ نماز ادا فرما چکے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان فرمائی آپ نے لوگوں کو نصیحت فرمائی اور آخرت یاد دلائی، اور انہیں اللہ کی اطاعت کی رغبت دلائی، پھر آپ وہاں سے چلے حتیٰ کہ آپ عورتوں کے پاس تشریف لائے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے عورتوں کو اللہ سے ڈرنے کا حکم فرمایا، انہیں نصیحت اور وعظ فرمایا آخرت یاد دلائی اور اللہ کی حمد و ثناء فرمائی، بعد ازاں آپ نے انہیں اللہ کی اطاعت کی رغبت دلائی، اس کے بعد فرمایا: اے عورتو! صدقہ دو، کیونکہ تم میں سے زیادہ تر عورتیں جہنم کا ایندھن بن جاتی ہیں، ادنیٰ عورتوں میں سے ایک کالے گالوں والی عورت نے پوچھا: یارسول اللہ! کس لیے؟ آپ نے فرمایا: کیونکہ یہ شکوہ اور گلہ زیادہ کرتی ہیں۔ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔ عورتوں نے یہ سن کر اپنے چھلے، بالیاں اور انگوٹھیاں اتار کر صدقہ کرتے ہوئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال دیں۔

٢٠ - اِسْتِقْبَالُ الْاِمَامِ النَّاسَ بِوَجْهِهٖ فِى الْخُطْبَةِ

امام کا خطبہ میں لوگوں کی طرف منہ کرنا

١٥٧٥ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَيُصَلِّىْ بِالنَّاسِ، فَاِذَا جَلَسَ فِى الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهٖ، وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ، فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ يُرِيْدُ اَنْ يَّبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ، وَاِلَّا اَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ. قَالَ تَصَدَّقُوْا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَكَانَ مِنْ اَكْثَرِ مَنْ يَّتَصَدَّقُ النِّسَاءُ. بخاری (۳۰۴-۹۵۶-۱۴۶۲-۱۹۵۱-۲۶۵۸) مسلم (۲۳۹-۲۰۵۰) نسائی (۱۵۷۸) ابن ماجہ (۱۲۸۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ میں تشریف لے جا کر لوگوں کے ساتھ نماز ادا فرماتے، جب آپ دوسری رکعت میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے اور اپنا رخ انور عوام کی طرف کرتے اور سب لوگ بیٹھے رہتے۔ پھر اگر آپ کہیں مجاہدین بھیجنا چاہتے تو آپ لوگوں سے بیان کرتے وگرنہ تین بار صدقہ دینے کا حکم فرماتے، صدقہ دینے والوں میں زیادہ عورتیں ہوتی تھیں۔

٢١ - اَلْاِنْصَاتُ لِلْخُطْبَةِ

خطبہ کے وقت کسی کو خاموش کرانا

١٥٧٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ.

ابوداؤد (١١١٢)

نے فرمایا کہ جب تم اپنے ساتھی سے کہو کہ خاموش رہو جب کہ امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تم نے ایک فضول بات کہی۔

٢٢ - كَيْفَ الْخُطْبَةِ

١٥٧٧ - أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِي خُطْبَتِهِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ، ثُمَّ يَقُوْلُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ نَذِيْرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَإِلَيَّ أَوْ عَلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ.

مسلم (٢٠٠٢ تا ٢٠٠٤) ابن ماجہ (٤٥)

خطبہ کس طرح پڑھا جائے؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ پڑھتے ہوئے اللہ کی اس طرح حمد و تعریف کرتے جس طرح کہ وہ تعریف و حمد کے لائق ہے' پھر آپ فرماتے: (ترجمہ) جسے اللہ راہِ ہدایت دکھائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے بھٹکتا چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں' بے شک سب سے سچی کتاب قرآن مجید ہے اور سب طریقوں سے افضل اور بہتر محمد (ﷺ) کا طریقہ ہے۔ اور بدترین بات بدعات سیہ ہیں اور ہر (خلافِ شرع) نئی بات بدعت ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ بعد ازاں آپ (ﷺ) فرماتے: میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح قریب اور نزدیک ہیں جب بھی آپ قیامت کا ذکر فرماتے تو آپ کے دونوں رخسار سُرخ ہو جاتے' آپ کی آواز بلند ہوتی' غصہ زیادہ ہو جاتا جیسے کوئی لشکر کا ڈرانے والا کہتا ہے کہ تمہیں دشمن صبح کو شب خون مارے گا یا شام کو؟ پھر فرماتے: جو شخص مال و جائیداد چھوڑ جائے تو وہ ترکہ اس کے حقیقی وارثوں کے لیے ہے اور جو شخص اپنے پیچھے قرض چھوڑ کر مرے یا ایسے بچے چھوڑ جائے جن کا کوئی پالنے والا نہ ہو تو وہ میرے ذمہ ہے اور میں مسلمانوں کے جملہ امور کا کفیل ہوں اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کا سب سے زیادہ حق دار ہوں۔

ف: بدعت: ایسے بہت سے اعمال ہیں جو قرونِ اولیٰ کے بعد حادث ہونے کے باوجود کارِ ثواب ہیں۔ اس لیے کہ نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: "من سن فی الاسلام سنة فعمل بها العبد كتب له مثل اجر من عمل به". (مسلم شریف ج ٢ ص ٣٤١)

ترجمہ: جو شخص اسلام میں اچھا طریقہ جاری کرے' پس اس پر عمل کیا گیا تو اسے عمل کرنے والے کی مثل ثواب حاصل ہوگا۔ امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: خواہ یہ طریقہ از سرِ نو ایجاد کیا گیا ہو یا اس سے قبل' شرع میں اس کی نظیر موجود

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

تھی۔ (نووی ج ٢ ص ٣٤١) اور اسے بدعت نہ کہا جائے گا' کیونکہ "کل بدعة ضلالة" ہر بدعت گمراہی ہے۔ عام مخصوص البعض ہے اور محدثین کرام نے اس کی تصریح فرمائی ہے۔ (فتاویٰ عبدالحیٔ ج ٣ ص ١٢٨)

چنانچہ دلائل کے طور پر مندرجہ ذیل امور ذہن نشین رہیں:

(١) وفاء الوفاء ج ١٠ ص ٣٧٢ میں علامہ سمہودی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر فرمایا کہ مسجد کی محراب رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کے دَور میں نہ تھی۔ بلکہ سب سے پہلے اسے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بنوایا۔ (فتاویٰ عبدالحیٔ ج ١٠ 'سطر ٢١' ص ١٠٨)

(٢) بوقتِ ملاقات مصافحہ سنت ہے اور بوقت رخصت مصافحہ کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں کہ رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بوقتِ ضرورت مصافحہ کرتے تھے۔ (فتاویٰ عبدالحیٔ ج ٢ ص ٢٣' سطر ٣)

(٣) ایک شہر کی متعدد مساجد میں جواز جمعہ کسی صحابی یا تابعی سے ثابت نہیں۔ (فتاویٰ عبدالحیٔ ج ١ ص ٢١١' سطر ١٧)

(٤) بناء مدارس کا مروجہ طریقہ بدعت ہے۔ (فتاویٰ عبدالحیٔ ج ٣ ص ١٢٩)

(٥) اہل سنت و جماعت مذہب حقہ کا نام ابوالحسن اشعری متولد ٢٦٠ھ اور متوفی ٣٣٠ھ کے زمانہ میں ہوا۔

(نبراس شرح عقائد ص ٣٠ سطر ٥)

(٦) امام سیوطی نے اوائل میں ذکر فرمایا کہ سب سے پہلے اذان کے لیے منبر کو سلمہ نے بنوایا اور یہ اس سے قبل نہ تھا۔ (درمختار از شامی ج ١ ص ٣٦٠) چنانچہ موجودہ دور میں شعائر الٰہی کو بدعت قرار دینا ایک شرم ناک زیادتی ہے اور اگر ان معترض موحدوں کے بقول ہر بدعت حرام قرار پائے تو بقول قاضی ثناء اللہ پانی پتی زندگی اور جینا دوبھر اور محال ہو جائے گا۔ لہٰذا بدعت کی دو قسمیں ہیں: بدعتِ حسنہ اور بدعت سیئہ۔ بدعتِ حسنہ وہ نیا کام جو کسی سنت کے خلاف نہ ہو' جیسے نئے نئے عمدہ کھانے' پریس میں قرآن اور دینی کتب کا چھپوانا اور بدعت سیئہ جو کسی سنت کے خلاف ہو یا سنت کو مٹانے والی ہو۔

٢٣ - حَثُّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ فِي الْخُطْبَةِ

امام کا خطبہ میں عوام کو صدقہ کی ترغیب دینا

١٥٧٨ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِيَاضٌ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيْدِ' فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ' ثُمَّ يَخْطُبُ' فَيَاْمُرُ بِالصَّدَقَةِ' فَيَكُوْنُ اَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ' فَاِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ' اَوْ اَرَادَ اَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا تَكَلَّمَ' وَاِلَّا رَجَعَ. سابقہ (١٥٧٥)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن نکلتے تو آپ دو رکعتیں ادا کرتے پھر خطبہ دیتے تو صدقہ دینے کا حکم فرماتے' تو سب سے زیادہ عورتیں صدقہ دیا کرتیں' اگر آپ کو کوئی ضروری کام ہوتا یا مجاہدین کا لشکر کہیں روانہ کرنا ہوتا تو آپ فرما دیتے ورنہ واپس تشریف لے آتے۔

١٥٧٩ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ' اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ اَدُّوْا زَكٰوةَ صَوْمِكُمْ' فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ؟ قُوْمُوْا اِلٰى اِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ' وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ' وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى' نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں خطبہ پڑھا تو فرمایا کہ اپنے روزوں کی زکوٰۃ دو۔ یہ سن کر حاضرین ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ آپ نے دریافت فرمایا: یہاں مدینہ منورہ والوں میں سے کون کون سے لوگ موجود ہیں' اٹھو اور اپنے بھائیوں کو تعلیم دو کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے ہر چھوٹے بڑے' آزاد غلام اور مرد عورت پر دو سیر گندم اور چار سیر کھجور یا جَو' صدقہ فطر فرض فرمائے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ.

ابوداود (۱۶۲۲) نسائی (۲۵۰۷ - ۲۵۱٤)

۱۵۸۰ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ اَصَابَ النُّسُكَ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلٰوةِ عَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَاَكَلْتُ وَاَطْعَمْتُ اَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَاِنَّ عِنْدِيْ جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِيْ عَنِّيْ؟ قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ (۱۵۶۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید قربانی کے دن ہمیں نماز کے بعد خطبہ دیا' پھر فرمایا: جو شخص ہماری طرح نماز پڑھے' ہماری طرح قربانی کرے' اس نے درست کیا اور جو شخص نماز سے قبل قربانی کرے تو وہ گوشت کی بلاثواب بکری ہے۔ حضرت ابو بُردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے نماز کے لیے جانے سے پہلے قربانی کر لی' میں نے اسے کھانے پینے کا دن خیال کیا۔ لٰہذا میں نے جلدی کی' میں نے خود اور اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بکری تو گوشت کی ہوئی۔ انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس چھ ماہ کا ایک دُنبہ ہے جس کا گوشت دو بکریوں سے زیادہ ہے' کیا وہ میری طرف سے قربانی کرنے کے لیے کافی ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! مگر تیرے سوا کسی دوسرے شخص کو کافی نہ ہوگا۔

۲٤ - اَلْقَصْدُ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ درمیانہ پڑھنا

۱۵۸۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا، وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا.

مسلم (۲۰۰۰) ترمذی (۵۰۷)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا آپ کی نماز بھی درمیانی ہوتی اور خطبہ بھی (نہ زیادہ لمبا اور نہ ہی زیادہ مختصر ہوتا)۔

۲۵ - اَلْجُلُوْسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَالسُّكُوْتُ فِيْهِ

دو خطبوں کے درمیان میں بیٹھنا اور خاموش رہنا

۱۵۸۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَّا يَتَكَلَّمُ فِيْهَا، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً اُخْرٰى، فَمَنْ خَبَّرَكَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ. ابوداود (۱۰۹۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ بیان فرماتے دیکھا' بعد ازاں آپ بیٹھ گئے اور کوئی بات نہ کی' پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ پڑھا اب اگر کوئی شخص تجھے یہ کہے کہ نبی ﷺ نے بیٹھ کر خطبہ دیا تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔

۲٦ - اَلْقِرَاءَةُ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرُ فِيْهَا

دوسرے خطبے میں تلاوت اور ذکر الٰہی کرنا

۱۵۸۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ

MARKAZ-UL-ILM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ اٰيَاتٍ، وَيَذْكُرُ اللّٰهَ، وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا، وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا. سابقہ (١٤١٧)

کھڑے ہو کر خطبہ بیان فرماتے پھر آپ بیٹھتے بعد ازاں آپ کھڑے ہوتے اور کلام اللہ کی کچھ آیات تلاوت فرماتے ذکر الٰہی کرتے، آپ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا اور نماز بھی درمیانی۔

٢٧ - نُزُوْلُ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ

خطبہ ختم ہونے سے قبل امام کا منبر سے اترنا

١٥٨٤ - **أَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيْ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، إِذْ أَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ، فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ ﴿إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾، رَأَيْتُ هٰذَيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فِيْ قَمِيْصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتّٰى نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا.

سابقہ (١٤١٢)

حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر خطبہ بیان فرما رہے تھے، اسی دوران حضرت امام حسن و حسین علیہما السلام تشریف لائے اور وہ دو سرخ کرتے پہنے ہوئے چلتے اور گرتے سنبھلتے آ رہے تھے۔ آپ ﷺ منبر پر سے نیچے اترے اور دونوں کو اپنی گود میں اٹھا لیا، اس کے بعد فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا کہ تمہارے مال اور اولاد آزمائش ہیں۔ میں نے ان دونوں کو اپنی قمیصوں میں گرتے سنبھلتے آتے دیکھا تو میں بے قرار ہو گیا حتیٰ کہ منبر سے نیچے اترا اور انہیں اٹھا لیا۔

ف: سیدین جلیلین شہیدین عظیمین حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہما: حضرت امام ابو محمد حسن ابن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما آپ ائمہ اثنا عشریہ میں امام دوم ہیں، آپ کی کنیت ابو محمد لقب تقی وسید عرف سبط رسول اللہ ﷺ اور آخر الخلفاء بالنص بھی کہتے ہیں آپ کی ولادتِ مبارک ۱۵ رمضان ۳ ہجری کی شب میں مدینہ طیبہ کے مقام پر ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے آپ کا نام حسن رکھا اور ساتویں روز آپ کا عقیقہ کیا، بال جدا کیے اور حکم دیا گیا کہ بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی جائے۔ بخاری شریف کی روایت کے مطابق قبلۂ حسن و جمال رسول اللہ ﷺ سے کسی کو وہ مشابہت صورت حاصل نہ تھی جو حضرت امام حسن کو حاصل تھی۔ آپ سے پہلے حسن کسی کا نام نہیں رکھا گیا، یہ جنتی نام سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ کو عنایت ہوا۔ بخاری شریف میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔ ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ حضرت امام حسن، علم و وقار، حشمت و جاہ، جود و کرم، زہد و طاعت میں بلند پایہ ہیں۔ ایک ایک آدمی کو ایک ایک لاکھ عطیہ مرحمت فرماتے تھے، آپ نے پاپیادہ پچیس حج فرمائے اور کوتل سواریاں آپ کے ہمراہ ہوتی تھیں مگر آپ کی تواضع اور اخلاص و ادب کا اقتضاء کہ آپ حج پاپیادہ فرماتے۔ آپ کا کلام بہت شیریں تھا، اہل مجلس چاہتے تھے کہ آپ گفتگو ختم نہ فرمائیں۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما: سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ۵ شعبان ۴ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ نبی ﷺ نے آپ کا نام حسین اور شبیر رکھا۔ آپ کی کنیت عبداللہ اور لقب سبطِ رسول ﷺ اور ریحانۃ الرسول ہے اور آپ کے برادر معظم کی طرح آپ کو بھی رسول اللہ نے نوجوانوں کا سردار اور اپنا فرزند بنایا۔ رسول اللہ ﷺ کو آپ کے ساتھ کمال محبت و رأفت تھی۔ جنتی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نوجوانوں کے سردار کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جوانی میں راہیٔ جنت ہوئے۔ حضرات امامین کریمین ان کے سردار ہیں۔ اور جوان کسی شخص کو بلحاظ اس کی نوعمری کے بھی کہا جاتا ہے اور بلحاظ شفقتِ بزرگانہ کے بھی' کہ آدمی کی عمر کتنی ہو۔ اس کے بزرگ اسے جوان بلکہ لڑکا تک کہتے ہیں۔ شیخ اور بوڑھا نہیں کہتے' اسی طرح شجاعت و جوان مردی پر بھی لفظ جوان کا اطلاق ہوتا ہے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر اگرچہ وقت وصال پچاس سے زائد تھی۔ مگر شجاعت جواں مردی اور شفقت پدری کے لحاظ سے آپ کو جوان فرمایا گیا اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ انبیاء کرام اور خلفائے راشدین کے سوا امامین جلیلین تمام اہل جنت کے سردار ہیں' کیونکہ جوانانِ جنت سے مراد تمام اہل جنت ہیں۔

۲۸ - مَوْعِظَةُ الْاِمَامِ النِّسَاءَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَحَثُّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ

امام کا خطبہ پڑھ کر عورتوں کو نصیحت کرنا اور انہیں صدقہ دینے کی رغبت دلانا

۱۵۸۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَّ الْخُرُوْجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ نَعَمْ. وَلَوْ لَا مَكَانِيْ مِنْهُ مَا شَهِدْتُّهُ يَعْنِيْ مِنْ صِغَرِهٖ اَتَى الْعَلَمَ الَّذِيْ عِنْدَ دَارِ كَثِيْرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلّٰى ' ثُمَّ خَطَبَ ' ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ ' فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ ' وَاَمَرَهُنَّ اَنْ يَّتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُهْوِيْ بِيَدِهَا اِلٰى حَلْقِهَا تُلْقِيْ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ.

بخاری (۸۶۳ - ۹۷۵ - ۹۷۷ - ۵۲۴۹ - ۷۳۲۵) ابوداؤد (۱۱۴۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ (نماز عید پڑھنے) گئے تھے؟ انہوں نے بیان کیا: ہاں! اور اگر میرا درجہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک نہ ہوتا تو میں (صغرسنی کی وجہ سے) آپ کے ساتھ حاضر نہ ہو سکتا۔ آپ اس نشان کے قریب آئے۔ جو حضرت کثیر بن الصلت کے گھر کے نزدیک ہے۔ آپ نے نماز پڑھی اور بعد ازاں خطبہ دیا' پھر آپ عورتوں کے پاس تشریف لائے' انہیں وعظ اور نصیحت فرمائی اور انہیں صدقہ دینے کا حکم فرمایا' چنانچہ عورتیں اپنے ہاتھ اپنے گلے کی طرف بڑھانے لگیں (اور زیور اتار کر) حضرت بلال کے کپڑے میں ڈالنے لگیں۔

۲۹ - اَلصَّلٰوةُ قَبْلَ الْعِيْدَيْنِ وَبَعْدَهَا

نمازِ عید سے قبل یا بعد نماز نہ پڑھنا

۱۵۸۶ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا.

بخاری (۹۶۴ - ۹۸۹ - ۱۴۳۱ - ۵۸۸۱ - ۵۸۸۳) مسلم (۲۰۵۴) ابوداؤد (۱۱۵۹) ترمذی (۵۳۷) ابن ماجہ (۱۲۹۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نمازِ عید کے لیے تشریف لائے تو آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز ادا نہ فرمائی۔

۳۰ - ذَبْحُ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيْدِ وَعَدَدُ مَا يَذْبَحُ

امام عید کے دن کتنی قربانیاں دے؟

۱۵۸۷ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ' عَنْ اَيُّوْبَ ' عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ ' عَنْ اَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید بقر کے دن ہمیں خطبہ دیا' بعد ازاں آپ دو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

مَالِكٍ' قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اَضْحٰى ' وَانْكَفَا اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا.

بخاری (۹۵۴ - ۹۸۴ - ۵۵٤٦ - ۵۵٤۹ - ۵۵۵٤ - ۵۵٦۱)

مسلم (۵۰۵۲ تا ۵۰۵٤) نسائی (٤٤۰۰ - ٤٤۰۸) ابن ماجہ (۳۱۵۱)

سیاہ اور سفید مینڈھوں کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں ذبح کیا۔

۱۵۸۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ ' عَنْ شُعَيْبٍ' عَنِ اللَّيْثِ ' عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ ' عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ اَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى. بخاری (۹۸۲ - ۵۵۵۲) نسائی (٤۳۷۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ میں قربانی کیا کرتے تھے۔

۳۱ - اِجْتِمَاعُ الْعِيْدَيْنِ وَشُهُوْدُهُمَا

نمازِ عید اور جمعہ کا ایک ہی دن میں ہونا

۱۵۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ' عَنْ جَرِيْرٍ ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قُلْتُ عَنْ اَبِيْهِ ' قَالَ نَعَمْ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ ' عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ' وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ' وَاِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيْدُ فِي يَوْمٍ قَرَاَ بِهِمَا. سابقہ (۱٤۲۳)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عیدین میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' (اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے) اور ''هل اتاك حديث الغاشيه'' (بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائے گی) تلاوت کرتے اور اگر جمعہ اور عید ایک ہی دن ہوتی تو آپ دونوں نمازوں میں یہی سورتیں تلاوت فرماتے۔

۳۲ - اَلرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ لِمَنْ شَهِدَ الْعِيْدَ

جمعہ اور عید ایک ہی دن ہو تو جمعہ چھوڑنے کی اجازت

۱۵۹۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ ' عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِيْ رَمْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ اَ شَهِدْتَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عِيْدَيْنِ؟ قَالَ نَعَمْ صَلَّى الْعِيْدَ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ.

ابوداؤد (۱۰۷۰) ابن ماجہ (۱۳۱۰)

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے حضرت زید ابن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ عیدین کی نماز میں حاضر ہوئے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! آپ نے عید کی نماز سویرے ادا فرمائی بعد ازاں آپ نے جمعہ کے بارے میں رخصت دے دی (کہ جس شخص کا جی چاہے آئے جس کا جی چاہے نہ آئے)۔

۱۵۹۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَاَخَّرَ الْخُرُوْجَ حَتّٰى تَعَالَى النَّهَارُ' ثُمَّ خَرَجَ فَخَطَبَ ' فَاَطَالَ الْخُطْبَةَ ' ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى ' وَلَمْ يُصَلِّ لِلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ الْجُمُعَةَ '

حضرت وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آئی' آپ نے تشریف لانے میں دیر کی' جب دن چڑھ گیا تو خطبہ بیان کرنے نکلے اور طویل خطبہ فرمایا' پھر آپ نے اتر کر نماز پڑھی' اس دن انہوں نے لوگوں کو نماز جمعہ نہیں پڑھائی'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَصَابَ السُّنَّةَ. نسائی

لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا' آپ نے فرمایا: یہ درست اور سنت کے مطابق ہے۔

۳۳ - ضَرْبُ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز دف بجانا

۱۵۹۲ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا اَبُوْ بَكْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعْهُنَّ فَاِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے جہاں دو لڑکیاں دف (ایک قسم کا باجا) بجا رہی تھیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں جھڑکا' تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! انہیں چھوڑ دو کیونکہ ہر ایک قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

۳۴ - اَللَّعِبُ بَيْنَ يَدَيِ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے دن امام کی موجودگی میں کھیل کود کرنا

۱۵۹۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ السُّوْدَانُ يَلْعَبُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَدَعَانِي فَكُنْتُ اَطَّلِعُ اِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ، فَمَا زِلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ حَتّٰى كُنْتُ اَنَا الَّتِي اِنْصَرَفْتُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حبشی لوگ' نبی ﷺ کے سامنے عید کے دن کھیلتے ہوئے آئے تو آپ نے مجھے بلایا میں آپ کے کندھے کے اوپر سے انہیں دیکھ رہی تھی۔ بعد ازاں مسلسل دیکھتی رہی' یہاں تک کہ میرا جی بھر گیا اور میں واپس چلی آئی۔

ف: ایسا تماشہ جس سے جہاد کی قوت اور مجاہدین کو جوش دلانا مقصود ہو' مسجد میں درست ہے۔ حدیث پاک میں مذکور کھیل سے مراد کھیل کی کثرت تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ واقعہ بچپن کا ہے' رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ ابن ام مکتوم کے سامنے حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما کو نکلنے سے منع فرمایا۔ حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ نابینا تھے۔ آپ نے یہ فرمایا کہ تم تو اندھی نہیں ہو' لہٰذا پردہ ہر حال میں ضروری اور اہم ہے۔

۳۵ - اَللَّعِبُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْعِيدِ وَنَظَرُ النِّسَاءِ اِلٰى ذٰلِكَ

عید کے دن مسجد میں کھیل کھیلنا اور عورتوں کا اسے دیکھنا

۱۵۹۴ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ، وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ، حَتّٰى اَكُوْنَ اَنَا اَسْاَمُ، فَاقْدُرُوْا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ، الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ. بخاری (۵۲۳۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ مجھے چادر میں چھپانے لگے کہ میں مسجد میں کھیلنے والے حبشیوں کو دیکھ رہی تھی یہاں تک کہ میں خود تھک گئی' تم ایک کم سن لڑکی کے جو کھیل کود کی دیوانی ہو' کھڑے رہنے کا اندازہ خود کرلو۔

۱۵۹۵ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور بعض حبشی مسجد میں کھیل رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّمَا هُمْ بَنُوْ أَرْفِدَةَ. نسائی

عمر! انہیں چھوڑ دو' یہ بنی ارفدہ ہیں (یعنی حبشی ہیں)۔

٣٦ - اَلرُّخْصَةُ فِي الْإِسْتِمَاعِ إِلَى الْغِنَاءِ وَضَرْبُ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيْدِ

عید کے دن گانا سننے اور دف بجانے کی اجازت

١٥٩٦ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِّ وَتُغَنِّيَانِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ، وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى مُتَسَجٍّ ثَوْبَهُ، فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ، إِنَّهَا أَيَّامُ عِيْدٍ، وَهُنَّ أَيَّامُ مِنًى، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِيْنَةِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے' دیکھا تو دو لڑکیاں دف بجا رہی اور گا رہی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کپڑا لپیٹے ہوئے ہیں' آپ نے چہرے سے پردہ ہٹایا اور فرمایا: اے ابوبکر! انہیں یوں ہی چھوڑ دیجئے کیونکہ یہ عید کے دن ہیں اور وہ منٰی کے دن تھے (یعنی گیارہ' بارہ' تیرہ ذی الحجہ) اور رسول اللہ ﷺ ان ایام میں مدینہ منورہ میں تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٢٠ - كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ

رات اور دن کے نوافل کا بیان

١ - بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوْتِ وَالْفَضْلِ فِيْ ذٰلِكَ

نفلی نماز گھروں میں پڑھنے کی فضیلت

١٥٩٧ - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِيْ هِشَامٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نفل) نماز اپنے گھروں میں پڑھو اور گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

١٥٩٨ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيْرٍ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْهَا لَيَالِيَ حَتّٰى

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں بوریے کا ایک حجرہ بنایا' رسول اللہ ﷺ نے اس میں کئی رات نماز نفل ادا فرمائی حتیٰ کہ مسجد میں کچھ لوگ آپ کے پاس جمع ہونے لگے (اور آپ کے پیچھے نماز میں شامل ہونے لگے) بعد ازاں ایک رات لوگوں نے آپ کی

اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ، ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ نَائِمٌ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صُنْعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ، وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ، فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ، فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلٰوةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوبَةَ.

بخاری (٧٣١ - ٦١١٣ - ٧٢٩٠) مسلم (١٨٢٢) ابوداود (١٠٤٤ - ١٤٤٧) ترمذی (٤٥٠)

آواز نہ سنی تو انہوں نے خیال کیا کہ آپ سو رہے ہیں بعض لوگوں نے کھانسنا شروع کیا تا کہ آپ باہر تشریف لائیں' تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہارا کام دیکھا اور مجھے اس کے فرض ہونے کا ڈر لگا' اگر یہ فرض ہو جاتا تو تم اس کو نہ کر سکتے تھے۔ اے لوگو! نمازِ نفل اپنے اپنے گھروں میں ادا کرو کیونکہ آدمی کی بہترین نماز اس کے گھر والی نماز ہے' سوائے فرض نماز کے (جو کہ مسجد میں افضل ہے)۔

١٥٩٩ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوتِ.

ابوداود (١٣٠٠) ترمذی (٦٠٤)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ مغرب بنی عبد الاشہل کی مسجد میں پڑھی' جب آپ نماز ادا فرما چکے تو لوگ کھڑے ہو کر نفل پڑھنے لگے' تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ نمازیں گھروں میں پڑھا کرو۔

٢ - بَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

رات کا قیام

١٦٠٠ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ؟ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ عَائِشَةُ. اِئْتِهَا فَسَلْهَا، ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ وَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ، فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا، فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا، فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي، فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِحَكِيمٍ مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ، وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرًا. قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ، قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ الْقُرْآنُ. فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ أَلَيْسَ

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا اور ان سے نماز وتر کے متعلق دریافت کیا' انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کا پتا نہ بتاؤں جسے ساری زمین والوں کی نسبت رسول اللہ ﷺ کے وتر کا زیادہ علم ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے فرمایا: حضرت عائشہ ہیں۔ ان کے پاس جا کر ان سے دریافت کرو اور وہ جو جواب عنایت فرمائیں مجھے آ کر بیان کرنا' میں حضرت حکیم ابن افلح کے پاس آیا اور انہیں اپنے ساتھ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جانے کو کہا' انہوں نے فرمایا: میں حاضر نہ ہو سکوں گا۔ میں نے آپ کو منع کیا تھا کہ آپ ان دو گروہوں کے بارے میں کچھ نہ کہیں لیکن انہوں نے نہ مانا اور فرمایا کہ میں ضرور کہوں گی' میں نے ان کو ضرور ساتھ جانے کی قسم دی' تو وہ میرے ساتھ آئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے۔ انہوں نے حضرت حکیم سے دریافت فرمایا کہ تمہارے ہمراہ یہ کون ہیں؟ میں نے یہ جواب دیا: سعد ابن ہشام۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تَقْرَأُ هٰذِهِ السُّوْرَةَ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ؟ قُلْتُ بَلٰى. قَالَتْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِيْ اَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ، فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابُهُ حَوْلًا، حَتّٰى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ، وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيْفَ فِيْ اٰخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ اَنْ كَانَ فَرِيْضَةً، فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَبَدَا لِيْ وِتْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ، وَطَهُوْرَهُ، فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ، وَيُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ، يَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَدْعُوْ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا، ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ، ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَةً، فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَتِلْكَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ، يَا بُنَيَّ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يَّدُوْمَ عَلَيْهَا، وَكَانَ اِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ اَوْ مَرَضٌ اَوْ وَجَعٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَلَا اَعْلَمُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ فِيْ لَيْلَةٍ، وَلَا قَامَ لَيْلَةً كَامِلَةً حَتّٰى الصَّبَاحِ، وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ، فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيْثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ. اَمَّا اِنِّيْ لَوْ كُنْتُ اَدْخُلُ عَلَيْهَا لَاَتَيْتُهَا حَتّٰى تُشَافِهَنِيْ مُشَافَهَةً قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَقَعَ فِيْ كِتَابِيْ وَلَا اَدْرِيْ مِمَّنِ الْخَطَأُ فِيْ مَوْضِعِ وِتْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

مسلم (١٧٣٦) ابوداود (١٣٤٢ تا ١٣٤٥) نسائی (١٧٢٠)

آپ نے پوچھا: کون ہشام؟ میں نے کہا: عامر کا بیٹا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان پر رحم آ گیا اور انہوں نے فرمایا: عامر بڑا اچھا آدمی تھا۔ سعد فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے خلق کے متعلق فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم قرآنِ مجید کی تلاوت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں! انہوں نے فرمایا: بس اللہ کے نبی ﷺ کے اخلاق قرآن کے مطابق تھے۔ میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا' بعد ازاں مجھے رسول اللہ ﷺ کا رات کو عبادت کرنا یاد آیا تو میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے اللہ کے نبی ﷺ کی رات کی عبادت کے متعلق فرمائیے۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم نے سورۂ مزمل کی تلاوت نہیں کی؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں! انہوں نے فرمایا کہ اللہ نے اس سورت کی ابتداء میں رات کی نماز فرض کر دی تھی (جیسا کہ فرمایا: ''قم اللیل الا قلیلا'') تو نبی اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام راتوں کو ایک سال تک قیام کرتے رہے' حتیٰ کہ ان کے پاؤں سوج گئے اور اللہ نے اس سورۂ مبارکہ کا اختتام بارہ ماہ تک روک رکھا۔ بعد ازاں آخر میں آیتِ تخفیف نازل ہوئی (یعنی ''علم ان سیکون منکم مرضی'')۔ اس وقت رات کو کھڑا ہونا نفل قرار پایا۔ اس سے قبل فرض تھا' بعد ازاں میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ کی طاق رکعتوں کے متعلق مجھے یاد آیا' میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتروں کے متعلق فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا: ہم آپ کو وضو کا پانی اور مسواک پیش کرتے تھے' پھر جب اللہ عزوجل کو منظور ہوتا تو اللہ آپ کو بیدار کرتا' آپ رات کو اٹھتے مسواک کرنے کے بعد وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے ان کے درمیان نہ بیٹھتے مگر آخر میں آٹھویں رکعت پڑھ کر بیٹھتے' بعد ازاں اللہ عزوجل کا ذکر فرماتے' دعا مانگتے اور سلام پھیرتے اتنی آواز سے جو ہمیں سنائی دیتا۔ سلام پھیرنے کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے' اس کے بعد ایک رکعت پڑھتے اور کل گیارہ رکعتیں ادا فرماتے۔ اے میرے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بیٹے! جب رسول اللہ ﷺ کی عمر زیادہ ہوئی اور گوشت بڑھ گیا تو آپ وتر کی سات رکعتیں ادا فرماتے اور دو رکعتیں سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر ادا فرماتے' کل نو رکعتیں ہوگئیں۔ اے میرے بیٹے! جب بھی رسول اللہ ﷺ کوئی نفل نماز پڑھتے تو آپ اس کو ہمیشہ پڑھنا چاہتے اور جب رات کو آپ نیند' بیماری یا تکلیف کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعتیں ادا فرماتے اور مجھے معلوم نہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے سارا قرآن مجید کبھی ایک رات میں پڑھا ہو یا کبھی ساری رات صبح تک عبادت کی ہو۔ یا رمضان کے علاوہ سارے ماہ کے روزے رکھے ہوں۔ حضرت سعد نے فرمایا کہ میں یہ سن کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا اور انہیں حدیث بیان کی۔ انہوں نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سچ فرمایا' اگر میں ان کے پاس جا سکتا تو حاضر ہوتا اور ان کی زبان سے یہ الفاظ سن سکتا۔ ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ کتاب میں اسی طرح مذکور ہے اور مجھے معلوم نہیں کہ کس شخص سے آپ علیہ السلام کے وتروں میں غلطی واقع ہوئی (یعنی وتروں کی دو رکعتوں کو بیٹھ کر پڑھنا)۔

۳ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا

جو شخص رمضان میں ایمان و احتساب سے قیام کرے اس کا ثواب

۱۶۰۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. بخاری (۳۷-۲۰۰۹) مسلم (۱۷۷۶) نسائی (۱۶۰۲-۲۱۹۸ تا ۲۲۰۰-۵۰۴۰-۵۰۴۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ماہِ رمضان میں ایمان و احتساب کے ساتھ عبادت کرے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۱۶۰۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. سابقہ (۱۶۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رمضان میں ایمان و احتساب کے ساتھ نماز پڑھے اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

٤ - بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ماہِ رمضان میں قیام کرنا

١٦٠٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَصَلّٰى بِصَلٰوتِهٖ نَاسٌ، ثُمَّ صَلّٰى مِنَ الْقَابِلَةِ، وَكَثُرَ النَّاسُ، ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَاَيْتُ الَّذِيْ صَنَعْتُمْ، فَلَمْ يَمْنَعْنِيْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَيْكُمْ اِلَّا اَنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يُّفْرَضَ عَلَيْكُمْ، وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ.

بخاری (١١٢٩ - ٢٠١١) مسلم (١٧٨٠) ابوداود (١٣٧٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھی، آپ کے ساتھ دوسرے لوگوں نے بھی نماز ادا فرمائی، بعد ازاں دوسری رات کو بھی نماز پڑھی، اور لوگ بہت ہو گئے، جب تیسری اور چوتھی رات کو لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ ﷺ رات کو باہر تشریف نہ لائے، صبح کو آپ نے فرمایا: جو کچھ تم نے کیا ہے میں نے اسے دیکھا اور میں محض اس لیے باہر نہ نکلا کہ یہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے اور یہ بات رمضان میں ہوئی۔

١٦٠٤ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَقُمْ بِنَا حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ، فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ فَقَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ، حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ؟ قَالَ اِنَّهٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيَامَ لَيْلَةٍ، ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ بِنَا وَلَمْ يَقُمْ حَتّٰى بَقِيَ ثَلَاثٌ مِّنَ الشَّهْرِ، فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ، وَجَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَاءَهٗ حَتّٰى تَخَوَّفْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ؟ قَالَ السُّحُوْرُ.

سابقہ (١٣٦٣)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، آپ راتوں کو تراویح کے لیے کھڑے نہ ہوئے یہاں تک کہ سات راتیں رہ گئیں (یعنی تیئسویں رات کو) آپ تہائی رات تک کھڑے ہوئے، اور بعد ازاں چوبیسویں رات کو کھڑے نہ ہوئے، پچیسویں رات کو آپ آدھی رات تک کھڑے ہوئے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کاش آپ باقی رات بھی اسی طرح ہمارے ہمراہ نماز ادا فرماتے۔ آپ نے فرمایا: جو شخص نماز کے لیے امام کے ہمراہ اس کے فارغ ہونے تک کھڑا ہو، تو اللہ اس کے لیے ساری رات کا ثواب لکھے گا بعد ازاں آپ رات کو کھڑے نہ ہوئے حتیٰ کہ جب تین راتیں رہ گئیں تو تیسری رات کو کھڑے ہوئے۔ آپ نے اپنے خاندان والوں اور ازواج مطہرات کو جمع فرمایا۔ حتیٰ کہ اس دن ہمیں سحری کے وقت کے ختم ہونے کا اندیشہ ہوا۔ میں نے کہا: فلاح کیا ہے؟ کہا کہ سحری مراد ہے۔

١٦٠٥ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ اَبُوْ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ عَنْ مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُوْلُ قُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قُمْنَا مَعَهٗ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قُمْنَا مَعَهٗ لَيْلَةَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ماہِ رمضان کی تیئسویں رات کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے تہائی رات تک، پھر پچیسویں رات کو آدھی رات تک کھڑے ہوئے، بعد ازاں ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہمیں فلاح کے ختم ہونے کا اندیشہ ہوا، اور وہ اسے (فلاح کو) سحری کہتے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ لَّا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ، وَكَانُوْا يُسَمُّوْنَهُ السُّحُوْرَ. نسائی

ف: یہ قیام لیلۃ القدر کے تلاش کرنے کے لیے تھا' جو"خیر من الف شهر" ہزار ماہ سے بہتر ہے۔اس حدیث میں رمضان کی تراویح عموماً اور آخری عشرے کی طاق راتوں میں نفلی عبادت کے قیام کی خصوصی دلیل موجود ہے۔

۵ - بَابُ التَّرْغِيْبِ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ

رات میں قیام کی ترغیب

۱۶۰۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلٰى كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيْلًا، اَيْ اُرْقُدْ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِنْ تَوَضَّا انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ اُخْرٰى، فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا، فَيُصْبِحُ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيْطًا، وَّاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ. مسلم(۱۸۱٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص سوتا ہے تو اس کے سر پر شیطان تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر ایک گرہ پر کہتا ہے کہ رات لمبی ہے سو یا رہ۔ بعد ازاں اگر وہ جاگ اٹھا (اور شیطان کا کہا نہ مانا) اور اللہ کا ذکر کرنے لگا' تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ جب وہ وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو سب گرہیں کھل جاتی ہیں۔ اور صبح کو خوش مزاج و ہنس مکھ رہتا ہے' ورنہ وہ منحوس اور سست رہتا ہے۔

۱۶۰۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِيْ اُذُنَيْهِ. بخاری(۱۱٤٤-۳۲۷۰)مسلم(۱۸۱٤)نسائی (۱٦۰۸)ابن ماجہ(۱۳۳۰)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک ایسے شخص کا تذکرہ کیا گیا جو رات گئے حتیٰ کہ صبح تک سویا رہا۔ آپ نے فرمایا: وہ ایسا شخص ہے کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا ہے (کہ شیطان نے اس پر غفلت ڈال دی ہے تبھی تو یہ نیند سے بیدار نہیں ہوتا)۔

۱۶۰۸ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ الْبَارِحَةَ حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ بَالَ فِيْ اُذُنَيْهِ.

سابقہ(۱٦۰۷)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! فلاں فلاں شخص رات کو نماز سے پہلے سو گیا' یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ آپ نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا۔

۱۶۰۹ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا مِّنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَيْقَظَ امْرَاَتَهُ فَصَلَّتْ، فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ، وَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ. فَصَلَّتْ، ثُمَّ اَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى، فَاِنْ اَبٰى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ. ابوداؤد(۱۳۰۸)ابن ماجہ(۱۳۳٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو جاگے پھر نماز پڑھے اور بعد ازاں اپنی بیوی کو بھی جگائے تاکہ وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے' اور اللہ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھے نماز پڑھے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے تاکہ وہ نماز پڑھے اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١٦١٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّوْنَ؟ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَّبْعَثَهَا بَعَثَهَا فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ قُلْتُ لَهُ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَّضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُوْلُ ﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا﴾. بخاری (١١٢٧ - ٤٧٢٤ - ٧٣٤٧ - ٧٤٦٥) مسلم (١٨١٥) نسائی (١٦١١)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رات کے وقت یاد فرمایا اور پوچھا کہ تم نے تہجد کی نماز نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہماری جانیں اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں جب وہ چاہے گا ہمیں اٹھائے گا۔ جب میں نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ چل دیئے پھر میں نے آپ کو سنا کہ آپ پیٹھ پھیر کر تشریف لے جا رہے تھے اور ران پر ہاتھ مار کر فرما رہے تھے: اور انسان سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

١٦١١ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيْمُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلٰى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَصَلّٰى هَوِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا فَقَالَ قُوْمَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِي وَأَقُوْلُ إِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا. قَالَ فَوَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُوْلُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلٰى فَخِذِهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا﴾.

سابقہ (١٦١٠)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو میرے اور حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور ہمیں نماز کے لیے جگایا بعد ازاں آپ اپنے گھر واپس تشریف لے گئے اور آپ نے بہت دیر تک نماز ادا فرمائی لیکن ہماری آواز نہ سن سکے (کیونکہ ہم تو لیٹے ہوئے سو رہے تھے) بعد ازاں آپ دوبارہ تشریف لائے اور ہمیں جگایا نیز فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھو! میں اٹھ بیٹھا اور آنکھیں ملتا رہا اور کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! اللہ نے جس قدر ہماری قسمت میں نماز لکھی ہے ہم اتنی ہی پڑھیں گے اور ہماری جانیں اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہوتی ہیں اور اگر اسے منظور ہوا تو ہمیں اٹھا دے گا یہ سن کر رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لے گئے اور آپ اپنا ہاتھ ران پر مار کر فرما رہے تھے: ہم اس قدر نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہماری قسمت میں لکھی ہے اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

ف: علمِ تقدیر: قضا وقدر کے مسائل عام عقلوں میں نہیں آسکتے ان میں زیادہ غور وفکر کرنا سببِ ہلاکت ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما اس مسئلہ میں غور وفکر کرنے سے منع فرما گئے ہیں۔ ماوشما کس گنتی میں؟ اتنا سمجھنا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پتھر اور دوسرے جمادات کی طرح بے حس وحرکت پیدا نہیں فرمایا۔ بلکہ اسے ایک نوع کا اختیار بخشا ہے کہ وہ ایک کام چاہے تو کرے اور اگر نہ چاہے تو نہ کرے۔ اس کے ساتھ اسے عقل بھی دی گئی ہے۔ تاکہ وہ بُرے بھلے کی تمیز کر سکے اور ہر قسم کے سامان اور اسباب مہیا فرما دیئے گئے ہیں کہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس قسم کے اسباب مہیا ہو جاتے ہیں۔ اور اسی بناء پر اس کا مواخذہ واحتساب ہوتا ہے۔ اپنے آپ کو بالکل مجبور یا کلی مختار سمجھنا دونوں گمراہی کے ضمن میں آتے ہیں۔ نیز بُرا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا اور مشیتِ الٰہی کے سپرد کرنا بہت بُری بات ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جو اچھا کام کرے اس من جانب اللہ قرار دے اور انسان سے جو برائی سرزد ہو اسے شامتِ نفس تصور کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

٦ - بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

١٦١٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، هُوَ ابْنُ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ، وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ. مسلم (٢٧٤٧ - ٢٧٤٨) ابوداود (٢٤٢٩) ترمذی (٤٣٨) نسائی (١٦١٣) ابن ماجہ (١٧٤٢)

رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ماہِ رمضان کے بعد روزے رکھنے کے لیے افضل ترین مہینہ محرم الحرام کا ہے اور فرض نمازوں کے بعد رات کی نماز (تہجد) سب سے زیادہ افضل ہے۔

١٦١٣ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ وَحْشِيَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ، وَاَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ اَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ. سابقہ (١٦١٢)

حضرت حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرض کے بعد رات کی نماز افضل ترین ہے اور روزوں کے لیے رمضان کے بعد محرم الحرام فضیلت رکھتا ہے۔ حضرت شعبہ بن حجاج نے اس حدیث کو مرسل روایت کیا۔

٧ - فَضْلُ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ

١٦١٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ اِلٰى اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِاَعْقَابِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ، وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْا اٰيَاتِيْ، وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوْا، فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ، اَوْ يُفْتَحَ لَهُ. ترمذی (٢٥٦٨) نسائی (٢٥٦٩)

سفر میں تہجّد پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزّوجل تین شخصوں سے محبت فرماتا ہے، کوئی شخص ایک قوم کے پاس آیا اور ان سے اللہ کے واسطے سوال کیا اور رشتے ناطے کی وجہ سے سوال نہ کیا جو اس کے اور ان کے درمیان تھا پھر اس قوم نے اسے محروم رکھا تو ایک شخص ان سے علیحدہ ہو کر اور چھپا کر اس شخص کو دے آیا جسے اللہ یا اس شخص کے سوا جس نے دیا کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ جس نے اسے دیا اور وہ قوم جو ساری رات سفر کرتے رہے جب انہیں سب سے زیادہ اچھا نیند اور سونا معلوم ہوا تو وہ اتر پڑے اور سوئے رہے مگر وہ شخص اللہ سے دعا کرتا ہوا کھڑا رہا اور اس کے سامنے عاجزی و انکساری کرتا ہوا اس کی آیات کی تلاوت کرتا رہا (یعنی نفل پڑھتا رہا)۔ اور ایک وہ شخص جو لشکر میں تھا جب اس کا مقابلہ دشمن سے ہوا تو لوگ دوڑ پڑے مگر وہ سینہ تانے کھڑا رہا، یہاں تک کہ وہ شہید ہوا یا غازی۔

٨ - بَابُ وَقْتِ الْقِيَامِ

١٦١٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرٍ

رات کو نفل پڑھنے کا وقت

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت

هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَاَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُوْمُ؟ قَالَتْ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ.

بخاری (۱۱۳۲ - ٦٤٦١) مسلم (۱۷۲۷) ابوداود (۱۳۱۷)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: رسول اللہ ﷺ کو کون سا کام زیادہ پسند ہوتا؟ انہوں نے فرمایا کہ جو کام ہمیشہ ہو۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ رات کو کس وقت اٹھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب مرغ کی آواز سنتے۔

۹ - بَابُ ذِكْرِ مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الْقِيَامُ

رات کو اٹھ کر سب سے پہلے کیا کیا جائے؟

۱٦۱٦ - **اَخْبَرَنَا** عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ لَقَدْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ابوداود (٧٦٦) نسائی (۵۵۵۰) ابن ماجہ (۱۳۵٦)

حضرت عاصم بن حمید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نماز کس دعا سے شروع فرماتے؟ انہوں نے فرمایا کہ تو نے مجھ سے وہ بات پوچھی جو آج تک کسی نے تم سے پہلے نہیں پوچھی، رسول اللہ ﷺ دس مرتبہ ''اللہ اکبر'' فرماتے، پھر دس دفعہ ''الحمد للہ'' فرماتے، پھر دس دفعہ ''سبحان اللہ'' فرماتے، پھر دس بار ''لا الہ الا اللہ'' فرماتے۔ بعد ازاں دس دفعہ استغفار فرماتے اور دعا فرماتے: (ترجمہ) اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ، مجھے روزی عنایت فرما اور مجھے تندرست رکھ، میں قیامت کے دن کی تنگی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۱٦۱۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ، وَالْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ. سابقہ (۱۱۳۷)

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رات کو نبی ﷺ کے حجرے کے نزدیک سوتا تھا، جب آپ رات کو قیام کرتے تو میں آپ کو سنتا کہ آپ دیر تک پڑھتے: ''سبحان اللہ رب العلمین'' پھر دیر تک پڑھتے ''سبحان اللہ وبحمدہ''۔

۱٦۱۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَحْوَلِ يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ اَبِيْ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ حَقٌّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ کہتے: (ترجمہ) اے اللہ! تجھی کو حمد زیبا ہے، تو ہی زمینوں اور آسمانوں کو روشن فرمانے والا ہے اور جو کچھ ان میں ہے، تجھی کو تعریف لائق ہے تو ہی زمینوں اور آسمانوں کا قائم رکھنے والا ہے اور جو کچھ ان میں ہے، تجھی کو تعریف لائق ہے تو ہی زمینوں اور آسمانوں کا بادشاہ ہے اور جو کچھ ان میں ہے اور تجھی کو تعریف لائق ہے تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILMI ISLAMIA ACADEMY

وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، لَكَ اَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اِغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

بخاری (١١٢٠ - ٦٣١٧ - ٧٣٨٥ - ٧٤٤٢ - ٧٤٤٩) مسلم (١٨٠٦) ابن ماجہ (١٣٥٥م)

سچا، تیرا وعدہ، جنت، دوزخ، قیامت، سب نبی اور محمد سب سچے ہیں۔ میں نے تیرے لیے سر تسلیم خم کر دیا، تجھی پر بھروسا کیا اور تجھ پر ایمان و یقین لایا، تیرے ہی لیے جھگڑا اور تیری ہی طرف فیصلے کے لیے آیا۔ اے اللہ! میرے سابقہ اور آئندہ اور کھلے سب کاموں کو بخش دے تو ہی آگے ہے اور تو ہی پیچھے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی طاقت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں۔

١٦١٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَّالِكٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهُ، فَاضْطَجَعَ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ، وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهُ قَلِيْلًا اَوْ بَعْدَهُ قَلِيْلًا، اِسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِيْمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُّعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ وَاَخَذَ بِاُذُنِيَ الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، حَتّٰى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ. سابقہ (٦٨٥)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ ایک رات اپنی خالہ جان ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس مہمان ٹھہرے تو آپ نے بیان فرمایا کہ میں بچھونے کے عرض میں لیٹا جب کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کی زوجہ اس کی لمبائی میں لیٹیں۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے حتیٰ کہ جب آدھی رات ہوئی یا اس سے پہلے یا بعد کے کسی وقت میں رسول اللہ ﷺ اٹھے اور بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے چہرہ ملنے لگے تاکہ نیند دور ہو جائے، بعد ازاں آپ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت فرمائی، پھر آپ ایک لٹکتی مشک کی طرف تشریف لے گئے اور اس میں سے پانی لے کر اچھی طرح وضو فرمایا، بعد ازاں کھڑے ہو کر نماز ادا فرمانے لگے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے بھی کھڑے ہو کر ایسے ہی کیا۔ پھر میں نزدیک آ کر آپ کے پہلو میں کھڑا ہوا آپ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا دایاں کان پکڑ کر ملنے لگے، بعد ازاں آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر دو، پھر دو، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ بعد ازاں وتر ادا فرمائے اور لیٹ رہے، حتیٰ کہ مؤذن فجر کے لیے بلانے کو آیا اس وقت آپ (ﷺ) نے فجر کی ہلکی دو سنتیں ادا فرمائیں۔

١٠ - بَابُ مَا يَفْعَلُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ مِنَ السِّوَاكِ

جب رات کو اٹھے تو مسواک سے کیا کرے؟

١٦٢٠ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، وَالْاَعْمَشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو اٹھتے تو آپ مسواک سے منہ صاف کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَحُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ. سابقہ(٢)

١٦٢١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ. سابقہ(٢)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کرتے۔

١١ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ حَصِيْنٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

اس حدیث میں ابی حصین عثمان بن عاصم پر راویوں کے اختلاف کا ذکر

١٦٢٢ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ.

سابقہ(٢)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں رات کو سو کر صبح اٹھتے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

١٦٢٣ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ، عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ اَنْ نَشُوْصَ اَفْوَاهَنَا بِالسِّوَاكِ.

سابقہ(٢)

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ جب ہم رات کو سو کر اٹھیں تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کریں۔

١٢ - بَابُ بِاَيِّ شَيْءٍ يُسْتَفْتَحُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ

رات کی نماز کس دعا سے شروع کی جائے؟

١٦٢٤ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهُ؟ قَالَتْ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ اِفْتَتَحَ صَلٰوتَهُ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ، اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

مسلم(١٨٠٨) ابوداود(٧٦٧ - ٧٦٨) ترمذی(٣٤٢٠) ابن ماجه (١٣٥٧)

حضرت سلمہ بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی ﷺ رات کو نماز کس دعا سے شروع کرتے؟ انہوں نے فرمایا: آپ جب رات کو اٹھ کر نماز کی ابتداء فرماتے تو یوں کہتے: (ترجمہ) اے مالک جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل، زمین و آسمان کے پیدا فرمانے والے! اے غائب اور حاضر کے جاننے والے! تو اپنے بندوں کا فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے۔ اے اللہ! جس بات میں اختلاف ہے، مجھے تو اس میں حق بتا دے بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر گامزن فرما دیتا ہے۔

١٦٢٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ایک صحابی کو یہ فرماتے سنا، وہ فرماتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMI ISLAMIA ACADEMY

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِيْ سَفَرٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ لَاَرْقُبَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِصَلٰوةٍ، حَتّٰى اَرٰى فِعْلَهُ، فَلَمَّا صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اِضْطَجَعَ هَوِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ، فَنَظَرَ فِي الْاُفُقِ فَقَالَ ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا﴾، حَتّٰى ﴿اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ ثُمَّ اَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى فِرَاشِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا، ثُمَّ اَفْرَغَ فِيْ قَدَحٍ مِّنْ اِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً، فَاسْتَنَّ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى، حَتّٰى قُلْتُ قَدْ صَلّٰى قَدْرَ مَا نَامَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى قُلْتُ قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰى، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ، وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ، فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ. نسائی

ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا تو میں نے سوچا اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کا خیال رکھوں گا تاکہ آپ کو نماز پڑھتے دیکھ سکوں، چنانچہ جب آپ نمازِ عشاء ادا فرما چکے تو آپ کافی دیر تک سوئے رہے، بعد ازاں جاگ کر آسمان کے کنارے کی طرف دیکھا اور فرمایا: (ترجمہ) اے ہمارے رب! تو نے انہیں فضول پیدا نہیں فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ "انك لا تخلف الميعاد" (بے شک تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا) تک پہنچے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ اپنے بچھونے کی طرف جھکے، مسواک اٹھائی اور ڈول سے ایک پیالے میں پانی نکالا، مسواک فرمائی، بعد ازاں کھڑے ہو کر نماز ادا فرمانے لگے، یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ جتنی دیر آپ آرام فرما رہے تھے، اتنی ہی دیر نماز پڑھی۔ بعد ازاں آپ لیٹ رہے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ آپ اتنی دیر سوئے، جتنی دیر نماز پڑھی تھی، پھر آپ نے جاگ کر ایسا ہی کیا، یعنی مسواک اور نماز اور پہلے ہی کی طرح فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فجر سے قبل تین دفعہ ایسے ہی فرمایا۔

١٣ - بَابُ ذِكْرِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ

رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کا ذکر

١٦٢٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ اَنْ نَّرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ، وَلَا نَشَاءُ اَنْ نَّرَاهُ نَائِمًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب ہم رات کو رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتا ہوئے دیکھنا چاہتے تو دیکھ لیتے اور جب سوتے ہوئے دیکھنا چاہتے تو بھی دیکھ لیا کرتے۔

١٦٢٧ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ يَعْلَى بْنَ مَمْلَكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَكَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يُسَبِّحُ، ثُمَّ يُصَلِّيْ بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلّٰى، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَّوْمِهِ ذٰلِكَ، فَيُصَلِّيْ مِثْلَ مَا نَامَ، وَصَلٰوتُهُ تِلْكَ الْاٰخِرَةِ تَكُوْنُ اِلَى الصُّبْحِ. سابقہ (١٠٢١)

حضرت یعلیٰ بن مملک رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آپ نمازِ عشاء ادا فرماتے پھر اللہ کا ذکر کرتے، پھر اس کے بعد جتنی دیر اللہ کو منظور ہوتا، آپ رات کو نماز پڑھتے پھر سو رہتے پھر جاگ کر نماز ادا فرماتے اور وہ اتنی دیر تک جتنی دیر آپ سوئے رہے تھے اور آپ کی آخری نماز، نمازِ فجر تک ہوتی۔

١٦٢٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت یعلیٰ بن مملک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی زوجہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْـنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّـهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَعَـنْ صَـلٰوتِهٖ، فَمَا لَـكُمْ وَصَلٰوتَهٗ كَانَ يُصَلِّیْ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَـا صَلّٰى، ثُمَّ يُصَلِّیْ قَدْرَ مَا نَامَ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ، ثُمَّ نَعَتَتْ لَـهٗ قِرَاءَتَهٗ فَاِذَا هِیَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُّفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا. سابقہ (۱۰۲۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے کلام اللہ پڑھنے اور نماز کے متعلق پوچھا' انہوں نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں' آپ جیسی نماز تم نہیں پڑھ سکتے۔ آپ نماز پڑھتے پھر سوتے جتنی دیر آپ نے نماز پڑھی پھر جتنی دیر سوئے ہوتے اتنی مدت نماز پڑھتے (یعنی جتنی دیر تک آپ سوتے تھے پھر اسی کے مطابق اتنی دیر آپ نماز بھی پڑھتے)' پھر سوتے جتنی دیر نماز پڑھی تھی یہاں تک کہ صبح ہو جاتی' پھر قراءت کو بیان کیا تو وہ صاف ایک ایک حرف الگ ہوتی تھی۔

ف: عبادات اور مبرات کے ساتھ آرام اور راحت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اسلام میں رہبانیت نہیں' بلکہ دنیوی ... اور رزق کے لیے جدوجہد میں اگر نیت نیک ہو تو وہ بھی عبادت شمار ہوتی ہے۔

١٤ - ذِكْرُ صَلٰوةِ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاللَّيْلِ

اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کی رات کی نماز

١٦٢٩ - **اَخْبَرَنَا** قُـتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْـنَـارٍ، عَـنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، اَنَّـهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْـنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰـهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُـفْـطِـرُ يَـوْمًا، وَاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوٗدَ، كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَيَقُوْمُ ثُلُثَهٗ، وَيَنَامُ سُدُسَهٗ.

بخاری (۱۱۳۱ - ۳۴۲۰) مسلم (۲۷۳۱ - ۲۷۳۲) ابوداؤد (۲۴۴۸) نسائی (۲۳۴۳) ابن ماجہ (۱۷۱۲)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل کو تمام روزوں سے داؤد علیہ السلام کے روزے زیادہ پسند ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے اور اللہ کو سب نمازوں میں سے زیادہ پسند حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے' وہ آدھی رات تک آرام کرتے' بعد ازاں تہائی رات نماز پڑھتے' پھر چھٹے حصہ میں سوتے۔

١٥ - ذِكْرُ صَلٰوةِ نَبِيِّ اللّٰهِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ فِيْهِ

اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نماز کا ذکر اور حضرت سلیمان تیمی پر راویوں کا اختلاف

١٦٣٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْـنُ خَـالِدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْـمِيِّ، عَـنْ ثَـابِـتٍ، عَـنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتَيْـتُ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّیْ فِیْ قَبْرِهٖ. نسائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میں کثیب الاحمر (لال ٹیلے) کے قریب سے گزرا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں کھڑے نماز ادا کر رہے تھے۔

١٦٣١ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ قَالَ حَـدَّثَـنَـا حَـمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس کثیب الاحمر کے نزدیک آیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

التَّيْمِيّ، وَثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ، وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيْثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

مسلم (٦١٠٧-٦١٠٨) نسائی (١٦٣٢ تا ١٦٣٤)

تو وہ کھڑے نماز ادا کر رہے تھے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت معاذ بن خالد کی روایت کی نسبت ہمارے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

ف: معراج کی رات میں رسول اللہ ﷺ حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے چھٹے آسمان پر ملے اور یہ بھی ممکن ہے کہ اوّلین ملاقات قبر میں ہوئی ہو۔ بعدازاں چھٹے آسمان پر' کثیب احمر بیت المقدس سے ایک منزل میں ایک جگہ کا نام ہے جہاں حضرت کلیم اللہ کا مزار پرانوار ہے۔

١٦٣٢ - **اَخْبَرَنِیْ** اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَّسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى قَبْرِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ. سابقہ (١٦٣١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے نزدیک سے گزرا اور وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

١٦٣٣ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ. سابقہ (١٦٣١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میں موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہو کر گیا وہ اپنی قبر میں نماز ادا کر رہے تھے۔

١٦٣٤ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مَرَّ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ.

سابقہ (١٦٣١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس رات نبی ﷺ کو معراج ہوئی آپ موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک سے گزرے اور وہ اپنی قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

١٦٣٥ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مَرَّ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کے بعض صحابہ کرام نے بیان فرمایا کہ جس دن نبی ﷺ نے معراج فرمائی تو آپ موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے وہ اپنی قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

١٦٣٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مَرَّ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے بعض صحابہ کرام کو فرماتے سنا کہ جس رات نبی ﷺ کو معراج ہوئی تو آپ' موسیٰ علیہ السلام کے مزار کے نزدیک سے گزرے اور وہ اپنی قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

ف: ان احادیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ (اختر غفرلہ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٦ - بَابُ إِحْيَاءِ اللَّيْلِ

١٦٣٧ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ رَاقَبَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اللَّيْلَةَ كُلَّهَا، حَتّٰى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ صَلٰوتِهِ جَاءَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ يَارَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلٰوةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَجَلْ إِنَّهَا صَلٰوةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَّا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَّا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِنَا فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَّا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا.

ترمذی (٢١٧٥)

شب بیداری کا بیان

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے جو جنگ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک تھے کہ انہوں نے ساری رات رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب فجر کا وقت نزدیک آیا تو رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے جا کر عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' آپ نے اس رات ایسی نماز ادا فرمائی جو اس سے قبل میں نے کبھی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! یہ محبت اور خشیت الٰہی کی نماز ہے۔ میں نے اپنے رب عزوجل سے اس میں تین باتیں مانگیں' دو تو مجھے عنایت فرمادی اور ایک سے اس نے مجھے روک دیا' میں نے اپنے رب عزوجل سے یہ طلب کیا کہ ہمیں ان عذابوں سے دوچار نہ کرے جن سے سابقہ امتیں دوچار ہوئیں اس نے یہ قبول فرمالیا' بعدازاں میں نے دعا مانگی کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو تو اس نے قبول کرلیا بعدازاں میں نے (تیسری دفعہ) یہ دعا مانگی کہ ہم گروہ درگروہ منقسم نہ ہوں تو مجھے اس سے منع کر دیا۔

ف: اس حدیث میں دشمن کے مسلمانوں پر مسلط نہ ہوسکنے سے مراد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مقدس گروہ ہے' یعنی جو آپ کے خیر القرون میں تھے یا مطلب یہ ہوگا کہ تمام مسلمانوں پر دشمن کبھی غلبہ حاصل نہ کر سکے گا یا مفہوم یہ ہوگا کہ جب تک قیامت کی نشانیاں ظاہر نہ ہوں' مسلمانوں پر دشمن تسلط حاصل نہ کر سکے گا۔

از ماست کہ بر ماست

موجودہ دور میں مسلمانوں کی پستی اور زوال کی اہم اور بڑی وجہ ان کی بدعملی اور احکامِ خداوندی سے روگردانی ہے۔

جب میں کہتا ہوں یااللہ! میرا حال دیکھ
حکم ہوتا ہے اپنا نامۂ اعمال دیکھ!

١٧ - اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى عَائِشَةَ فِي إِحْيَاءِ اللَّيْلِ

١٦٣٨ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ، أَحْيَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللَّيْلَ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ، وَشَدَّ الْمِئْزَرَ.

بخاری (٢٠٢٤) مسلم (٢٧٧٩) ابوداود (١٣٧٦) ابن ماجہ (١٧٦٨)

شب بیداری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی روایات میں اختلاف

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ ﷺ رات کو خود بھی عبادت کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے اور کمر ہمت باندھ لیتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ ULOOM ISLAMIA ACADEMY

١٦٣٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ ' وَكَانَ لِيْ اَخًا وَّصَدِيْقًا. فَقُلْتُ يَا اَبَا عَمْرٍو ' حَدِّثْنِيْ مَا حَدَّثَتْكَ بِهٖ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِيْ اٰخِرَهٗ. مسلم(١٧٢٥)

حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے بھائی اور دوست حضرت اسود بن یزید کے پاس آیا میں نے کہا کہ اے ابوعمرو! مجھے وہ مسئلہ بتایئے جو آپ کو ام المومنین رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے فرمایا کہ رسول اللہ ابتدائی رات میں آرام فرماتے اور آخری رات میں جاگ کر عبادت فرماتے۔

١٦٤٠ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ' عَنْ سَعِيْدٍ ' عَنْ قَتَادَةَ ' عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى ' عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ' عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ ' وَّلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ ' وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ.

نسائی(٢١٨١-٢٣٤٧) ابن ماجه(١٣٤٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکمل ایک رات میں قرآن مجید کی تلاوت فرمائی ہو یا ساری رات صبح تک عبادت کی ہو یا رمضان کے سوا پورا ماہ روزے رکھے ہوں۔

١٦٤١ - **اَخْبَرَنَا** شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَّحْيٰى ' عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَاَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ؟ قَالَتْ فُلَانَةٌ ' لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلٰوتِهَا ' فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ ' فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَلٰكِنْ اَحَبَّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ. بخاری(٤٣) مسلم(١٨٣١) نسائی(٥٠٥٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ آپ کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں ایک عورت بیٹھی تھی۔ تو آپ نے دریافت فرمایا کہ عورت کون ہے؟ حضرت عائشہ نے بتایا کہ یہ فلاں عورت ہے۔ بعدازاں آپ سے عرض کیا کہ یہ سوتی نہیں اور (رات دن) نماز پڑھتی ہے۔ آپ (ﷺ) نے پوچھا: ایسا کیوں؟ تمہیں اتنا عمل کرنا چاہیے جتنی استطاعت ہو' اللہ کی قسم! اللہ عزوجل (ثواب دینے سے) نہیں تھکے گا تم عمل کرنے سے اکتا جاؤ گے بلکہ اسے وہ عمل بہت پسند ہے جس میں دوام اور ہمیشگی ہو۔

ف: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''خير الامور ا دومها وان قل'' یعنی بہترین کام ہمیشگی اور دوام سے کیے جائیں اگرچہ وہ تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی لیے انسان کو عبادات' معاملات اور ہر چیز میں اعتدال سے کام کرنا چاہیے' تاکہ طبیعت بھی معتدل رہے اور وہ اس پر ہمیشہ قائم بھی رہے۔

١٦٤٢ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى ' عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ' اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ' فَرَاٰى حَبْلًا تَمْدُوْدًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ ' فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ؟ فَقَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّيْ فَاِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے جہاں آپ نے دو ستونوں سے بندھی ہوئی رسی ملاحظہ فرمائی' آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ رسّی کیسی ہے؟ حاضرین نے عرض کیا: حضرت زینب رضی اللہ عنہا نماز ادا فرماتی ہیں اور جب آپ تھک جاتی ہیں تو بیٹھنے اور

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

نَشَاطَهُ، فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ.

بخاری (۱۱۵۰) مسلم (۱۸۲۹) ابن ماجہ (۱۳۷۱)

آرام کرنے کی بجائے اس رسّی کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے کھول دو اور تم میں سے کوئی بھی جب تک دل جمعی سے نماز پڑھے' پڑھ لے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے (آرام کرے)۔

ف: عبادت اور ریاضت کے بعد آرام اور سکون ضروری ہے۔ یہی اعتدال ہے وگرنہ انسان کے بیمار ہو جانے کا خدشہ ہے اور بعد ازاں بالکل عبادت نہ ہو سکے گی۔

١٦٤٣ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَاللَّفْظُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا. بخاری (۱۱۳۰ - ۴۸۳۶) مسلم (۷۰۵۵ - ۷۰۵۶) ترمذی (۴۱۲) ابن ماجہ (۱۴۱۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں کھڑے رہے۔ حتیٰ کہ آپ کے پاؤں میں ورم آ گیا' کسی نے عرض کیا: اللہ نے تو آپ کے بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور سابقہ و آئندہ سب معاف کر دیئے ہیں (اس کے باوجود آپ اتنی زیادہ عبادت فرماتے ہیں) آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

ف: مطلب یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے میرے سابقہ اور آئندہ بظاہر خلافِ اولیٰ اُمور کی مغفرت فرما دی ہے اور اس احسان عظیم کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میں اس قدر زیادہ عبادت کرتا ہوں۔

١٦٤٤ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ. وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَعَ يَعْنِي تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ادا فرماتے' حتیٰ کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے یعنی سوجھ جاتے۔

١٨ - كَيْفَ يَفْعَلُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَّذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ عَنْ عَائِشَةَ فِي ذٰلِكَ

جب کھڑے ہو کر نماز کی ابتداء کرے تو کس طرح کرے؟ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت لینے میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

١٦٤٥ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ، وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

مسلم (۱۶۹۷) ابو داؤد (۹۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ طویل رات تک نماز ادا فرماتے جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر ادا کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھے بیٹھے کرتے۔

١٦٤٦ - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي قَائِمًا وَّقَاعِدًا، فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا.

مسلم (١٧٠٠)

شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

١٦٤٧ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ وَأَبُو النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ، فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرَ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ أَوْ أَرْبَعِيْنَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ.

بخاری (١١١٩) مسلم (١٧٠٢) ابوداود (٩٥٤) ترمذی (٣٧٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے قراءت کیا کرتے جب ان کی قراءت میں سے تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھ کر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے۔

١٦٤٨ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ، فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ، فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلَاثُوْنَ أَوْ أَرْبَعُوْنَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا، ثُمَّ رَكَعَ.

نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ عمر رسیدہ ہو گئے (اور طاقت کم ہو گئی) اس وقت آپ بیٹھ کر نماز (نفل) پڑھنے لگے تو آپ بیٹھے بیٹھے قراءت کیا کرتے جب تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

١٦٤٩ - **أَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِيْنَ آيَةً.

مسلم (١٧٠٣) ابن ماجہ (١٢٢٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ نوافل میں بیٹھ کر قراءت کیا کرتے جب آپ رکوع کرنا چاہتے تو کھڑے ہو جاتے جتنی دیر تک آدمی چالیس آیات کی تلاوت کرے۔

١٦٥٠ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ. قَالَتْ رَحِمَ اللّٰهُ أَبَاكَ. قُلْتُ أَخْبِرِيْنِي عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ وَكَانَ. قُلْتُ أَجَلْ. قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ يَأْوِي إِلٰى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ، فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ

حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا: سعد ابن ہشام بن عامر۔ انہوں نے فرمایا: اللہ تمہارے باپ پر رحم فرمائے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسے ایسے کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رات کے وقت عشاء کی نماز ادا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ، وَإِلَى طُهُورِهِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ، فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِي، وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلٰوةِ، فَكَانَتْ تِلْكَ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحُمَ، فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طُهُورِهِ، وَإِلَى حَاجَتِهِ، فَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي سِتَّ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ، فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا أَغْفَى، وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَمْ لَا حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلٰوةِ . قَالَتْ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ. ابوداود (۱۳۵۲) نسائی (۱۷۲۱ - ۱۷۲۳)

فرماتے پھر اپنے بچھونے پر تشریف لے آتے اور سو رہتے' آدھی رات ہونے پر اپنی ضروری حاجات کے لیے اور صفائی ستھرائی کے لیے اٹھتے پھر وضو فرماتے اور مسجد میں تشریف لاتے اور آٹھ رکعتیں ادا فرماتے۔ میرے خیال کے مطابق آپ ان رکعتوں میں قراءت' رکوع اور سجود برابر برابر کرتے۔ بعد ازاں وتر کی ایک رکعت پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے اور اپنے پہلو پر لیٹے رہتے۔ اس کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو جگاتے' کبھی سو جانے سے پہلے اور کبھی سو جانے کے بعد کبھی مجھے اس بات کا شبہ ہوتا کہ آپ (ﷺ) سوئے ہیں یا کہ نہیں حتیٰ کہ وہ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ) آپ کو نماز کے لیے جگا دیتے۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کا جسم قدرے فربہ ہوگیا' بعد ازاں اللہ نے جو چاہا' آپ کے جسم کے متعلق ذکر کیا کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز لوگوں کے ہمراہ ادا فرماتے۔ بعد ازاں آپ اپنے بستر پر تشریف لے آتے۔ جب کہ آدھی رات گزر چکی ہوتی تو آپ طہارت اور رفعِ حاجت کو تشریف لے جاتے۔ اس کے بعد وضو فرماتے اور مسجد میں تشریف لا کر چھ رکعتیں ادا فرماتے۔ میرے خیال میں آپ کی قراءت' رکوع اور سجدے سب ایک دوسرے کے مساوی اور برابر ہوتے۔ بعد ازاں آپ وتر کی ایک رکعت ادا فرماتے' پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے اور اس کے بعد آپ کروٹ پر ایک جانب آرام فرما ہوتے' تو کبھی سو جانے سے قبل حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو جگاتے' اور کبھی سو جانے کے بعد' کبھی کبھار مجھے شک گزرتا کہ آپ سو گئے ہیں یا کہ نہیں۔ حتیٰ کہ وہ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ) آپ کو جگا دیتے۔ بعد ازاں رسول اللہ ﷺ کی نماز ہمیشہ اسی طرح رہی۔

۱۹ - بَابُ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ فِي النَّافِلَةِ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى أَبِي إِسْحٰقَ فِي ذٰلِكَ

نمازِ نفل بیٹھ کر پڑھنے کا بیان اور اس حدیث میں ابواسحاق پر اختلاف کا ذکر

۱۶۵۱ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حالتِ روزہ میں میرے منہ کے ساتھ پیار کرتے اور آپ کی وفات نہ ہوئی یہاں تک کہ فرض کے سوا اکثر آپ کی نماز بیٹھ

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اللّٰهِ ﷺ يَمْتَنِعُ مِنْ وَّجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ، وَمَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ قَاعِدًا، ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ، وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ الْاِنْسَانُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا. خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ. نسائی

کر ہوتی پھر آپ نے کوئی بات کہی جس کا مفہوم تھا سوائے فرض نماز کے اور آپ کو سب سے زیادہ پسند وہ کام تھا جوجس پر انسان ہمیشگی اختیار کرے اگر چہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو۔ یونس نے اس روایت کی مخالفت کی جوعن ابی اسحاق عن اسود عن ام سلمہ بیان کی گئی ہے۔

١٦٥٢ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ جَالِسًا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ. خَالَفَهُ شُعْبَةُ، وَسُفْيَانُ، وَقَالَا عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ. نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال اسی حال میں ہوا کہ فرض نماز کے علاوہ اکثر آپ نماز بیٹھ کر ادا کرتے۔ شعبہ اور سفیان نے اس کی مخالفت کی ہے اور ان دونوں نے روایت کیا ابواسحٰق سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ام سلمہ سے۔

١٦٥٣ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ قَاعِدًا اِلَّا الْفَرِيْضَةَ، وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ اَدْوَمَهُ وَاِنْ قَلَّ. نسائی (١٦٥٤) ابن ماجہ (١٢٢٥ - ٤٢٣٧)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال نہ ہوا یہاں تک کہ آپ فرض نماز کے سوا اکثر بیٹھ کر نماز ادا فرمانے لگے اور آپ کو سب سے زیادہ پسند وہ عمل ہوتا جو ہمیشہ ہوتا خواہ تھوڑا ہی ہوتا۔

١٦٥٤ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهِ قَاعِدًا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ، وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ. خَالَفَهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، فَرَوَاهُ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

سابقہ (١٦٥٣)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال نہ ہوا حتیٰ کہ فرض نماز کے سوا آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہونے لگی، اور آپ کو سب سے زیادہ پسند وہ کام تھا جسے آپ ہمیشہ ادا فرماتے اگر چہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہوتا۔ عثمان بن ابی سلیمان نے اس روایت کی مخالفت کی جو انہوں نے عن ابی سلمہ عن عائشہ روایت کی۔

١٦٥٥ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ يُصَلِّيْ كَثِيْرًا مِّنْ صَلٰوتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ.

مسلم (١٧٠٧) ترمذی شمائل (٢٦٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کا اپنا وصال اس حال میں ہوا کہ آپ اکثر نمازوں کو بیٹھ کر ہی ادا فرماتے۔

١٦٥٦ - اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ وَهُوَ قَاعِدٌ؟ قَالَتْ نَعَمْ

حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز ادا فرماتے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! جب طرح طرح

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ. مسلم(١٧٠٥)

کے بوجھ ڈال کر لوگوں نے آپ کوضعیف کر دیا تو آپ بیٹھ کر نماز ادا فرماتے۔

١٦٥٧ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صَلّٰى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا قَطُّ، حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ، فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، يَقْرَاُ بِالسُّورَةِ، فَيُرَتِّلُهَا، حَتّٰى تَكُونَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا. مسلم(١٧٠٩) ترمذی(٣٧٣)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھ کر نماز ادا فرماتے نہیں دیکھا لیکن وصال سے ایک سال قبل آپ بیٹھ کر نماز ادا فرمانے لگے، آپ ایک سورت کو اس قدر ٹھہر ٹھہر کر ادا فرماتے کہ وہ طویل سے طویل تر ہو جاتی۔

٢٠ - بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَائِمِ عَلٰى صَلٰوةِ الْقَاعِدِ

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بیٹھ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت

١٦٥٨ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ اِنَّ صَلٰوةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ وَاَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ.

مسلم(١٧١٢) ابوداؤد(٩٥٠)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھ کر نماز ادا فرماتے دیکھا تو میں نے دریافت کیا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے نصف ثواب ملتا ہے، اس کے باوجود آپ بیٹھ کر نماز ادا فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بے شک لیکن میں تم میں سے کسی جیسا نہیں ہوں۔

ف: انبیاء کرام کے مختلف درجوں میں بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے۔ سب سے بڑا مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا، پھر حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کا۔ ان اولوالعزم مرسلانِ عظام میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام رسولوں کے سردار اور سب سے افضل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت تمام امتوں سے افضل۔ نیز تمام انبیاء کرام اللہ عزوجل کے حضور عظیم وجاہت اور عزت والے ہیں۔ انہیں اللہ کے نزدیک معاذ اللہ چوڑے چمار کہنا کھلی گستاخی اور کلمۂ کفر ہے۔ رسول اللہ تمام مخلوق سے افضل ہیں۔ دوسروں کو فرداً فرداً جو کمالات عطا ہوئے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جمع ہو گئے۔ اس کے علاوہ رسول اللہ کو وہ کمالات ملے جن میں کسی کا کچھ حصہ نہیں۔ بلکہ دوسروں کو جو کچھ ملا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اور وسیلے میں ملا۔ لہٰذا یہ امر محال ہے کہ کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل ہو۔ اور جو شخص کسی صفت خاصہ میں کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مثل بتائے، وہ گمراہ ہے یا کافر۔

٢١ - فَضْلُ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ عَلٰى صَلٰوةِ النَّائِمِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی لیٹ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت

١٦٥٩ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نمازِ نفل پڑھنے والے کے متعلق پوچھا،

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الَّذِي يُصَلِّي قَاعِدًا؟ قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ. بخاری (١١١٥ تا ١١١٧) ابوداؤد (٩٥١) ترمذی (٣٧١) ابن ماجه (١٢٣١)

آپ نے فرمایا: جو شخص کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو سب سے بہتر ہے اور جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی نسبت آدھا ثواب ہے اور جو شخص لیٹ کر نماز پڑھے اسے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نسبت آدھا ثواب ہے۔

٢٢ - بَابُ كَيْفَ صَلوٰةُ الْقَاعِدِ

نفل نماز بیٹھ کر کیسے پڑھے؟

١٦٦٠ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا اَحْسَبُ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا خَطَأً وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو چار زانو بیٹھ کر نماز ادا فرماتے دیکھا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ حضرت ابوداؤد کے سوا کسی دوسرے شخص نے اس حدیث کو روایت کیا ہے سوائے داؤد صوفی کے اور وہ ثقہ ہیں' لیکن میں اس روایت کو خطا سمجھتا ہوں۔

ف: خطا کی وجہ یہ ہے کہ دوسری روایت میں ہمیشہ دوزانو بیٹھ کر پڑھنا منقول ہے۔ البتہ شاید رسول اللہ ﷺ کا یہ فعل مقدس بیانِ جواز کے لیے ایک دو بار ہوا۔

٢٣ - بَابُ كَيْفَ الْقِرَاءَةُ بِاللَّيْلِ

رات کو کیسے قراءت کی جائے؟

١٦٦١ - **اَخْبَرَنَا** شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ يَجْهَرُ اَمْ يُسِرُّ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا اَسَرَّ. نسائی

حضرت عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو قراءت کیسے فرماتے تھے؟ بلند آواز سے یا آہستہ۔ انہوں نے فرمایا: دونوں طرح' کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ۔

٢٤ - فَضْلُ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ

قراءت آہستہ کرنے کی فضیلت

١٦٦٢ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَجْهَرُ بِالْقُرْاٰنِ كَالَّذِيْ يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِيْ يُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالَّذِيْ يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ.

ابوداؤد (١٣٣٣) ترمذی (٢٩١٩) نسائی (٢٥٦٠)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت کرے وہ علانیہ صدقہ دینے والے شخص کی طرح ہے اور جو شخص آہستہ پڑھے وہ خاموشی سے صدقہ دینے والے شخص کی طرح ہے۔

٢٥ - بَابُ تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوْعِ وَالْقِيَامِ بَعْدَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالْجُلُوْسِ

رات کی نماز میں قیام' رکوع' سجود اور سجدوں کے درمیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ

١٦٦٣ - **أَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً، فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ، فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ، فَمَضَى، فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ، فَمَضَى، فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ، فَمَضَى، فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا، ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا، يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا، إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ، وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ، وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ، ثُمَّ رَكَعَ، فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ، ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ.

سابقہ (١٠٠٧)

بیٹھنے کو برابر برابر کرنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک رات میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی' آپ نے سورۂ بقرہ شروع فرمائی' میں نے خیال کیا کہ آپ سو آیات پر رکوع کریں گے لیکن آپ آگے بڑھ گئے بعد میں میں نے سوچا کہ آپ دو سو آیات پر رکوع کریں گے' مگر آپ آگے بڑھ گئے۔ بعد میں میں نے سوچا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری ایک سورت' ایک رکعت میں تلاوت فرمائیں گے' آپ آگے پڑھتے رہے' اور آپ نے سورۂ النساء شروع کی اس کی تلاوت فرمائی بعد ازاں سورۂ آل عمران شروع کر کے اسے پڑھا اور سب قراءت آپ نے آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر فرمائی۔ جب اللہ کی پاکی کی کوئی آیت آتی تو آپ تسبیح فرماتے' جب کوئی سوال کی آیت آتی تو دعا فرماتے اور جب پناہ کی آیت آتی تو آپ اللہ کی پناہ مانگتے' جب آپ نے رکوع کیا تو کہا: ''سبحان ربی العظیم'' اور آپ کا رکوع قیام کے برابر تھا۔ بعد ازاں آپ نے سر اٹھا کر ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہا اور یہ قیام رکوع کے قریب قریب تھا' بعد ازاں سجدہ فرما کر ''سبحان ربی الاعلٰی'' فرمانے لگے آپ کا سجدہ رکوع کے برابر تھا۔

١٦٦٤ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ، فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا، ثُمَّ جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا، ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا، فَمَا صَلَّى إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، حَتّٰى جَاءَ بِلَالٌ إِلَى الْغَدَاةِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي مُرْسَلٌ. وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ لَا أَعْلَمُهُ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا، وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ. نسائی

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی' آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' کہتے رہے' اتنی دیر تک جتنی دیر تک کہ آپ کھڑے رہے تھے' بعد ازاں آپ بیٹھے تو ''رب اغفرلی رب اغفرلی'' کہتے رہے۔ قیام کے برابر پھر سجدہ کیا تو آپ ''سبحان ربی الاعلٰی'' قیام کے برابر کہتے رہے' اسی طرح آپ نے صرف چار رکعتیں صبح تک ادا فرمائیں۔ حتیٰ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے بلانے تشریف لائے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ حدیث مرسل ہے۔ اور طلحہ بن یزید کا میرے علم کے مطابق حذیفہ سے سماع ثابت نہیں اور علاء بن مسیب کے علاوہ اس حدیث میں عن طلحہ عن رجل عن حذیفہ بھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

کہا گیا ہے۔

٢٦ - بَابُ كَيْفَ صَلوٰةُ اللَّيْلِ

رات کی نماز کیسے پڑھنی چاہیے؟

١٦٦٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ صَلوٰةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ خَطَأٌ. وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ. ابوداؤد(١٢٩٥) ترمذی(٥٩٧) ابن ماجہ(١٣٢٢)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ رات دن کی نفلی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ یہ روایت میرے نزدیک مبنی بر خطا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

١٦٦٦ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ حَبِيْبٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَاَلَ رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلوٰةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً. مسلم(١٧٤٦) ابن ماجہ(١٣٢٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں' جب صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو صرف ایک رکعت۔

١٦٦٧ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلوٰةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. نسائی

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک پڑھ لو۔

١٦٦٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسْاَلُ عَنْ صَلوٰةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ. نسائی(١٦٩٤) ابن ماجہ(١٣٢٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جب منبر پر موجود ہونے کی حالت میں رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا گیا' آپ نے فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔

١٦٦٩ - اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُمْ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلوٰةِ اللَّيْلِ؟ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِنْ خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا' آپ نے فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں' ہاں! اگر فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک پڑھ لو۔

١٦٧٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلوٰةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. ترمذی(٤٣٧) ابن ماجہ(١٣١٩)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رات کی نفل نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک پڑھ لو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

۱۶۷۱ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. بخاری (۱۱۳۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک مسلمان شخص نے رسول اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ رات کی نماز کیسے پڑھی جائے؟ تو آپ نے فرمایا: رات کی نفلی نماز دو دو رکعتیں ہیں' جب فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کو وتر بنا لے ایک رکعت کے ساتھ۔

۱۶۷۲ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِيْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. مسلم (۱۷٤۷) نسائی (۱٦۷۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں' جب فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کو وتر بنا لے ایک رکعت کے ساتھ۔

۱۶۷۳ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ.

سابقہ (۱٦۷۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! رات کو کس طرح نماز پڑھنی چاہیے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں' جب تجھے فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کو وتر بنا لے ایک رکعت کے ساتھ۔

۲۷ - بَابُ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ

وتر پڑھنے کا حکم

۱۶۷٤ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَاصِمٍ، وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ، اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

ابوداوٗد (۱٤۱٦) ترمذی (٤۵۳ - ٤۵٤) نسائی (۱٦۷۵) ابن ماجہ (۱۱٦۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وتر کی نماز ادا کی بعد ازاں فرمایا: اے قرآن والو! وتر پڑھو کیونکہ اللہ عزوجل طاق (واحد) ہے اور طاق کو ہی محبوب رکھتا ہے۔

۱۶۷۵ - **اَخْبَرَنِيْ** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوْبَةِ، وَلٰكِنَّهٗ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

سابقہ (۱٦۷٤)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نماز وتر پانچ وقت کی نماز کی طرح فرض نہیں لیکن وہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

٢٨ - بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

١٦٧٦ - **أَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحٰى.

بخاری (١١٧٨-١٩٨١) مسلم (١٦٦٩) نسائی (١٦٧٧)

سونے سے قبل نمازِ وتر پڑھنے کی ترغیب دینا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین باتوں کی وصیت فرمائی وتر پڑھ کر سونا، ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنا اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا۔

١٦٧٧ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلَاثٍ الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ. سابقہ (١٦٧٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین باتوں کی نصیحت فرمائی، اوائل رات میں وتر پڑھ لینا، فجر کی دو رکعت سنت ادا کرنا، ہر ماہ تین دن روزے رکھنا۔

٢٩ - بَابُ نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الْوِتْرَيْنِ فِي لَيْلَةٍ

١٦٧٨ - **أَخْبَرَنَا** هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا أَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِّنْ رَمَضَانَ، فَأَمْسٰى بِنَا، وَقَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، وَأَوْتَرَ بِنَا، ثُمَّ انْحَدَرَ إِلٰى مَسْجِدٍ فَصَلّٰى بِأَصْحَابِهِ حَتّٰى بَقِيَ الْوِتْرُ، ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَوْتِرْ بِهِمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ.

ابوداود (١٤٣٩) ترمذی (٤٧٠)

نبی ﷺ نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے (یعنی دو بار پڑھنے سے)

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رمضان میں ایک دن میرے والد طلق بن علی میرے پاس تشریف لائے تو شام تک ہمارے ساتھ ٹھہرے رہے، رات کو ہمیں نماز پڑھائی اور وتر پڑھے، بعد ازاں آپ مسجد میں تشریف لے گئے اور وہاں اپنے دوستوں کو نماز پڑھائی، جب وتر کی باری آئی تو ایک دوسرے شخص کو آگے کھڑا کیا اور وتر پڑھانے کا حکم فرمایا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ایک رات میں وتر دو بار نہیں پڑھے جاتے۔

٣٠ - بَابُ وَقْتِ الْوِتْرِ

١٦٧٩ - **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟ فَكَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَقُومُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ أَوْتَرَ، ثُمَّ أَتٰى فِرَاشَهُ، فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَّ بِأَهْلِهِ، فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَ، فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ

وتر کا وقت

حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کہ آپ رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے، پھر قیام کرتے پھر جب سحری کا وقت ہو جاتا تو آپ وتر ادا فرماتے، بعد ازاں اپنے بچھونے پر تشریف لے آتے، اگر آپ چاہتے تو اپنی بیوی کے پاس تشریف لے

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ. بخاری (۱۱۴٦) ترمذی شمائل (۲۵۱)

جاتے، جب اذان کی آواز سنتے تو آپ فوراً اٹھ کھڑے ہوتے، اگر آپ کو غسل کی حاجت ہوتی تو آپ غسل کرتے، وگرنہ وضو فرما کر نماز کو تشریف لے جاتے۔

۱٦۸۰ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.
مسلم (۱۷۳٤) ترمذی (٤۵٦) ابن ماجہ (۱۱۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ابتدائی، آخری اور درمیانی حصوں میں وتر پڑھے اور آپ کے وتر کا اختتام سحری تک ہوتا۔

۱٦۸۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلٰوتِهِ وِتْرًا، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِذٰلِكَ.
مسلم (۱۷۵۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے، اسے آخر میں وتر پڑھنے چاہئیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ ایسے ہی حکم دیتے تھے۔

۳۱ - بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

صبح کی نماز سے قبل وتر پڑھنے کا حکم

۱٦۸۲ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ؟ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ. مسلم (۱۷٦۱ - ۱۷٦۲) ترمذی (٤٦۸) نسائی (۱٦۸۳) ابن ماجہ (۱۱۸۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ وتر کو فجر ہونے سے پہلے پڑھو۔

۱٦۸۳ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ. سابقہ (۱٦۸۲)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر نماز فجر سے پہلے پڑھو۔

۳۲ - اَلْوِتْرُ بَعْدَ الْأَذَانِ

اذان کے بعد وتر پڑھنا

۱٦۸٤ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ، فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ، فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ؟ قَالَ نَعَمْ. وَبَعْدَ

حضرت محمد بن منتشر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ حضرت عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے۔ اسی دوران نماز کی تکبیر ہوئی اور لوگ ان کا انتظار کرنے لگے جب وہ تشریف لائے تو فرمایا: میں وتر پڑھ رہا تھا۔ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ سے پوچھا گیا کہ اگر فجر کی اذان ہو جائے تو کیا وتر پڑھنے چاہئیں کہ نہیں۔ تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْاِقَامَةِ . وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلّٰى. سابقہ (۶۱۱)

انہوں نے فرمایا: پڑھنے چاہئیں خواہ تکبیر بھی کیوں نہ ہوئے۔ بعد ازاں نبی ﷺ کی حدیث بیان فرمائی کہ آپ فجر کی نماز سے پہلے سو گئے تھے حتیٰ کہ سورج نکل آیا، تب آپ نے نماز پڑھی۔

۳۳ - بَابُ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر پڑھنا

۱۶۸۵ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر وتر ادا فرماتے تھے۔

۱۶۸۶ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى بَعِيْرِهِ، وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اونٹ پر وتر پڑھتے اور بیان فرماتے کہ نبی ﷺ ایسے کیا کرتے تھے۔

۱۶۸۷ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ.

بخاری (۹۹۹) مسلم (۱۶۱۳) ترمذی (۴۷۲) ابن ماجہ (۱۲۰۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر کی نماز ادا کر لیتے۔

۳۴ - بَابُ كَمِ الْوِتْرُ

نمازِ وتر کی رکعتیں

۱۶۸۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ. مسلم (۱۷۵۴ تا ۱۷۵۶) نسائی (۱۶۸۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر رات کے آخر میں ایک رکعت ہے۔

۱۶۸۹ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ. سابقہ (۱۶۸۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وتر آخر رات میں ایک رکعت ہے۔

۱۶۹۰ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ؟ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ دیہات میں ایک بسنے والے نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا کہ دو دو رکعتیں ہیں اور آخر رات میں وتر ایک رکعت ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

اٰخِرِ اللَّيْلِ. مسلم(١٧٤٨)ابوداؤد(١٤٢١)

٣٥ - بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِوَاحِدَةٍ

وتر کی ایک رکعت کو کس طرح پڑھا جائے؟

١٦٩١ - **أَخْبَرَنَا** الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ. بخاری(٩٩٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم نماز سے فارغ ہونا چاہو تو ایک رکعت مزید پڑھ لو جو تم پڑھ چکے ہو وہ سب طاق اور وتر ہو جائے گا۔

١٦٩٢ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَّاحِدَةٌ. نسائی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں، اور وتر ایک رکعت ہے۔

١٦٩٣ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلّٰى. بخاری(٩٩٠)مسلم(١٧٤٥)ابوداؤد(١٣٢٦)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی شخص کو فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے تو وہ ایک رکعت ساری رکعتوں کو وتر کر دے گی۔

١٦٩٤ - **أَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ. سابقہ(١٦٦٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تمہیں فجر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وتر کی رکعت ادا کر لو۔

١٦٩٥ - **أَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ.

مسلم(١٧١٤)ابوداؤد(١٣٣٦)ترمذی(٤٤٠-٤٤١)ترمذی شمائل (٢٥٨)نسائی(١٧٢٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ رات کو گیارہ رکعتیں ادا فرماتے، ان میں ایک رکعت وتر کی ہوتی، بعد ازاں آپ دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے۔

MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

۳۶ - بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ

وتر کی تین رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

۱۶۹۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ؟ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَزِيْدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا. قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ؟ قَالَ يَا عَائِشَةُ، اَنَّ عَيْنَيَّ تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي. بخاری (۱۱۴۷ - ۲۰۱۳ - ۳۵۶۹) مسلم (۱۷۲۰) ابوداؤد (۱۳۴۱) ترمذی (۴۳۹)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رمضان کی نماز کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان اور اس کے علاوہ دنوں میں گیارہ رکعتوں سے زائد نہیں پڑھتے تھے، آپ چار رکعتیں ادا فرماتے، جن کی خوبی اور طوالت کے متعلق کچھ نہ پوچھئے، پھر چار رکعتیں ادا فرماتے جن کی خوبی اور طوالت کے متعلق کچھ نہ پوچھئے، بعد ازاں آپ تین رکعتیں ادا فرماتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ وتر پڑھنے سے قبل سو جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھ سوتی ہے میرا دل نہیں سوتا۔

۱۶۹۷ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام نہیں پھیرتے تھے (یعنی آپ تینوں رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرتے تھے)۔

ف: اس سے معلوم ہوا کہ وتر تین رکعت تھے نہ کہ ایک۔

۳۷ - ذِكْرُ اِخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي الْوِتْرِ

وتر سے متعلق حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

۱۶۹۸ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، كَانَ يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ، فَاِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يُطِيْلُ فِي اٰخِرِهِنَّ. ابوداؤد (۱۴۲۳ - ۱۴۳۰) نسائی (۱۶۹۹ - ۱۷۰۰ - ۱۷۲۸ - ۱۷۲۹) ابن ماجہ (۱۱۷۱ - ۱۱۸۲)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی تین رکعتیں ادا فرماتے آپ پہلی رکعت میں "سبح اسم ربك الاعلى" (اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے)۔ دوسری رکعت میں "قل یایھا الکفرون" (آپ فرما دیں اے کافرو!) اور تیسری رکعت میں "قل ھو اللہ احد" (آپ فرما دیں وہ اللہ ایک ہے) پڑھتے، رکوع سے قبل قنوت پڑھتے جب آپ وتر پڑھ لیتے تو تین دفعہ "سبحان الملك القدوس" (نہایت پاک بادشاہ) پڑھتے اور آخری بار بلند آواز سے پڑھتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١٦٩٩ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. سابقہ (١٦٩٨)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتروں کی پہلی رکعت میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' (اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو بلند ہے) دوسری میں ''قل یا ایها الکفرون'' اور تیسری میں ''قل هو الله احد'' پڑھا کرتے تھے۔

١٧٠٠ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي اٰخِرِهِنَّ، وَيَقُوْلُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا. سابقہ (١٦٩٨)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' (اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو بلند ہے)۔ دوسری رکعت میں ''قل یا ایها الکفرون'' اور تیسری رکعت میں ''قل هو الله احد'' کی تلاوت کرتے اور آخر میں سلام پھیرتے اور سلام پھیرنے کے بعد ''سبحان الملك القدوس'' (نہایت پاک بادشاہ) تین دفعہ پڑھتے۔

٣٨ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِي اِسْحٰقَ فِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی سعید بن جبیر کی حدیث میں ابو اسحاق پر اختلاف کا ذکر

١٧٠١ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَوْقَفَهُ زُهَيْرٌ.

ترمذی (١٤٦٢) نسائی (١٧٠٢) ابن ماجہ (١١٧٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی تین رکعتیں ادا فرماتے' آپ پہلی رکعت میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' (اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو بلند ہے) دوسری میں ''قل یایها الکفرون'' اور تیسری میں ''قل هو الله احد'' پڑھتے۔ زہیر نے اسے موقوفاً روایت کیا۔

١٧٠٢ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ، بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. سابقہ (١٧٠١)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ وتر کی تین رکعتوں میں تین سورتیں تلاوت فرماتے: ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' اور ''قل یایها الکفرون'' اور ''قل هو الله احد''۔

٣٩ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى حَبِيبِ

وتر کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْوِتْرِ

کی حدیث میں حبیب بن ابی ثابت پر راویوں کے اختلاف کا ذکر

١٧٠٣ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّاَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى صَلّٰى سِتًّا، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَّصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ.

مسلم(١٧٩٦)ابوداود(٥٨ - ١٣٥٣ - ١٣٥٤)نسائی(١٧٠٤)

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ کا اپنے والد اور ان کا اپنے دادا سے بیان ہے کہ نبی ﷺ رات کو اٹھے' آپ نے مسواک کی اس کے بعد دو رکعتیں نماز پڑھ کر سو رہے' بعدازاں آپ اٹھے' مسواک فرمائی اور پھر وضو کیا' دو رکعتیں پڑھیں' حتیٰ کہ آپ نے چھ رکعتیں پڑھیں' اس کے بعد وتر کی تین رکعتیں پڑھیں اور پھر دو رکعتیں پڑھیں۔

١٧٠٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ، وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا ﴿اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ﴾ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ نَفْخَهُ، ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَوْتَرَ بِثَلَاثٍ. سابقہ(١٧٠٣)

حضرت محمد بن علی بن عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات نبی ﷺ کی خدمت میں موجود تھا' آپ نے اٹھ کر وضو فرمایا' مسواک فرمائی اور آپ اس آیت کی تلاوت فرما رہے تھے: "ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنهار لایات لاولی الالباب" (بے شک زمین و آسمان کی پیدائش اور دن اور رات کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں)' پھر آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں بعد ازاں آپ سو رہے' حتیٰ کہ میں نے آپ کے سونے کی آواز سنی' پھر آپ نے اٹھ کر وضو فرمایا' مسواک کی اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سو گئے پھر اٹھے وضو کیا' مسواک فرمائی اور آخر میں وتر کی تین رکعتیں پڑھیں۔

١٧٠٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ مَخْلَدٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَنَّ، وَسَاقَ الْحَدِيْثَ.

نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اٹھے' آپ نے مسواک فرمائی اور مذکورہ حدیث بیان کی۔

١٧٠٦ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّیْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، وَّيُوْتِرُ

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو آٹھ رکعتیں نماز ادا کرتے اور وتر کی تین رکعتیں اور دو رکعتیں فجر کی نماز سے قبل پڑھتے۔ حضرت عمرو ابن مرہ نے حبیب ابن ابی کی مخالفت کی اور اس حدیث کو یحییٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بِثَلَاثٍ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ، خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

بن جزار سے روایت کیا' آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔

۱۷۰۷ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ. خَالَفَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ.

ترمذی (۴۵۷) نسائی (۱۷۲۶)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں ادا فرماتے' جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کو کمزوری لاحق ہوگئی تو آپ نو رکعتیں ادا فرماتے۔ عمارہ بن عمیر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن مرہ کی مخالفت کی۔ انہوں نے اس حدیث کو بھی ابن جزار سے روایت کیا' انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

۱۷۰۸ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا، فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ، صَلّٰى سَبْعًا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نو رکعتیں ادا کرتے' جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کا جسم قدرے بھاری ہوگیا تو آپ سات رکعتیں پڑھنے لگے۔

٤٠ - بَابُ ذِكْرِ الْإِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي حَدِيْثِ أَبِي أَيُّوْبَ فِي الْوِتْرِ

وتر کے بارے میں حضرت ابوایوب سے مروی حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۱۷۰۹ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ أَبِي السَّلِيْلِ قَالَ حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ.

ابوداود (۱٤۲۲) نسائی (۱۷۱۰ تا ۱۷۱۲) ابن ماجہ (۱۱۹۰)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ وتر واجب ہیں' اب جس کا جی چاہے سات رکعتیں پڑھے جس کا جی چاہے پانچ رکعتیں پڑھے' جس کا جی چاہے تین رکعتیں ادا کرے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے۔

۱۷۱۰ - **أَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ. سابقہ (۱۷۰۹)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وتر واجب ہیں' اب جس کا جی چاہے پانچ رکعتیں پڑھے' جس کا جی چاہے تین رکعتیں ادا کرے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے۔

۱۷۱۱ - **أَخْبَرَنَا** الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوْ مُعَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وتر واجب ہیں جس کا دل چاہے پانچ رکعت پڑھے' جس کا دل چاہے تین رکعت پڑھے اور جس کا دل چاہے ایک رکعت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوتِرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ. سابقہ(۱۷۰۹)

پڑھے۔

۱۷۱۲ - قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ مَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَّمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَّمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَّمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَّمَنْ شَاءَ اَوْمَا اِيْمَاءً. سابقہ(۱۷۰۹)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس کا جی چاہے وہ وتر کی سات رکعتیں پڑھے، جس کا جی چاہے وتر کی پانچ رکعتیں پڑھے، اور جس کا جی چاہے وہ وتر کی تین رکعتیں ادا کرے اور جس کا جی چاہے وہ ایک رکعت پڑھے اور جس کا جی چاہے وہ اشارہ کرے۔

٤١ - بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَّذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْحُكْمِ فِي حَدِيْثِ الْوِتْرِ

وتر کی پانچ رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں اور وتر کی حدیث میں حکم پر اختلاف کا ذکر

۱۷۱۳ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِّقْسَمٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَّبِسَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِسَلَامٍ، وَلَا بِكَلَامٍ. ابن ماجہ(۱۱۹۲)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی پانچ اور سات رکعتیں ادا فرماتے اور ان کے درمیان میں سلام نہ پھیرتے نہ ہی گفتگو کرتے۔

۱۷۱٤ - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِّقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبْعٍ اَوْ بِخَمْسٍ، لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ. نسائی

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی سات یا پانچ رکعتیں ادا فرماتے اور ان کے درمیان سلام نہ پھیرتے۔

۱۷۱۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ يَّزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِّقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ؟ قُلْتُ لَا اَدْرِيْ. قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ، فَلَقِيْتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهُ عَمَّنْ؟ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ، عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ. نسائی

حضرت مقسم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وتر کی سات رکعتیں ہیں اور پانچ سے کم نہیں ہیں۔ حکم نے فرمایا: میں نے یہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے پوچھا کہ حضرت مقسم رضی اللہ عنہ نے کس کے حوالے سے ذکر کیا؟ میں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں۔ بعدازاں میں حج کو گیا تو حضرت مقسم رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے حوالہ دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ایک معتبر شخص سے سنا اور اس نے حضرت عائشہ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما سے سنا۔

۱۷۱٦ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ وتر کی پانچ رکعتیں ادا فرماتے اور صرف آخر میں ہی تشریف فرما ہوتے۔

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ، وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ. نسائی

٤٢ - بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ

وتر کی سات رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

١٧١٧ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَاَخَذَ اللَّحْمَ صَلّٰی سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ، وَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ، فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَیَّ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰی صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُّدَاوِمَ عَلَيْهَا. مُخْتَصَرٌ. خَالَفَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِیُّ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ قدرے فربہ ہو گئے تو آپ سات رکعتیں ادا کرتے اور ان کے آخر میں ہی بیٹھتے تھے۔ اور آپ دو رکعتیں بیٹھ کر سلام کے بعد پڑھتے۔ اے میرے بیٹے! اس طرح کل نو رکعتیں ہوئیں اور رسول اللہ ﷺ جب کوئی نماز پڑھنا چاہتے تو چاہتے کہ اسے ہمیشہ پڑھیں۔ یہ حدیث مختصر ہے۔ ہشام دستوائی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

١٧١٨ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا فِی الثَّامِنَةِ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ، وَيَذْكُرُهُ، وَيَدْعُوْ ثُمَّ يَنْهَضُ، وَلَا يُسَلِّمُ، ثُمَّ يُصَلِّی التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُوْ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً يُّسْمِعُنَا، ثُمَّ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِی السَّادِسَةِ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّی السَّابِعَةَ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً، ثُمَّ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نو رکعتیں ادا فرماتے اور آپ آٹھویں رکعت کے بعد بیٹھتے اس میں اللہ کی تعریف فرماتے اس کا ذکر کرتے اور دعا فرماتے۔ بعدازاں آپ کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے، پھر آپ نویں رکعت پڑھتے پھر تشریف فرما ہوتے اور اللہ کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے۔ اس طرح کہ ہمیں سنائی دیتا، بعدازاں آپ دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے۔ جب آپ عمر رسیدہ اور کمزور ہو گئے تو آپ وتر کی سات رکعتیں پڑھنے لگے اور وتر کی چھٹی رکعت کے بعد ہی تشریف فرما ہوتے، پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے، پھر ساتویں رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے، اس کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے۔

٤٣ - كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ

وتر کی نو رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

١٧١٩ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ، فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ، وَيُصَلِّیْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَّا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ، وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّیْ عَلٰی نَبِيِّهٖ ﷺ، وَيَدْعُوْ بَيْنَهُنَّ، وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا، ثُمَّ يُصَلِّی التَّاسِعَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے، جب اللہ عزوجل کو منظور ہوتا وہ آپ کو رات کو جگا دیتا۔ آپ مسواک اور وضو فرماتے اور نو رکعتیں ادا فرماتے، اور ان میں آپ آٹھویں رکعت پڑھ کر ہی بیٹھتے تھے، آپ اللہ کی تعریف فرماتے، اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے اور ان رکعتوں کے دوران دعا مانگتے اور سلام نہ پھیرتے اس کے بعد آپ نویں رکعت ادا

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

وَيَقْعُدُ. وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللّٰهَ ، وَيُصَلِّي عَلٰى نَبِيِّهٖ ﷺ ، وَيَدْعُوْ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ. سابقہ (۱۳۱۴)

فرماتے' اور بیٹھ کر اللہ کی تعریف فرماتے اور اس کے نبی ﷺ پر درود پڑھتے اور دعا مانگتے' اس کے بعد آپ اس طرح سلام پھیرتے کہ وہ ہمیں سنائی دیتا۔ اس کے بعد آپ دو رکعتیں بیٹھ کر ادا کرتے۔

۱۷۲۰ - **اَخْبَرَنَا** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا اَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا اَخْبَرَنَا اَنَّهُ اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَسَاَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ؟ اَوْ اَلَا اُنَبِّئُكَ بِاَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ. فَاَتَيْنَاهَا، فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا، وَدَخَلْنَا فَسَاَلْنَاهَا، فَقُلْتُ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُوْرَهُ ، فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيْهِنَّ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ ، وَيَدْعُوْ ، ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ، ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ، فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُوْ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ ، فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ، وَاَخَذَ اللَّحْمَ، اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ، فَتِلْكَ تِسْعًا اَيْ بُنَيَّ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا. سابقہ (۱۳۱۴ - ۱۶۰۰)

حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ جب ہمارے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے بتایا کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تشریف لے گئے' اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی نمازِ وتر کے بارے میں پوچھا' انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کی نشاندہی نہ کروں یا فرمایا: تمہیں خبر نہ دوں جو رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں تمام روئے زمین کے انسانوں سے زیادہ جاننے والا ہو؟ میں نے عرض کیا: کون؟ انہوں نے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ اس کے بعد ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' سلام کیا اور اندر گئے' ہم نے آپ سے دریافت کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں بتایئے' انہوں نے بتایا کہ ہم آپ کے لیے مسواک' وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے تھے۔ جب اللہ عزوجل کو منظور ہوتا تو وہ آپ کو رات کے وقت اٹھا دیتا' آپ مسواک اور وضو فرماتے' بعد ازاں نو رکعتیں پڑھتے' اور آٹھویں رکعت کے بعد ہی تشریف فرما ہوتے اور اللہ کی تعریف وتحمید بیان کرتے ذکر کرتے اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے' بعد ازاں آپ نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھ کر اللہ کی تعریف فرماتے' اس کی یاد کرتے اور دعا مانگتے' بعد ازاں آپ سلام پھیرتے' اس طرح کہ ہمیں سنائی دیتا۔ بعد ازاں دو رکعتیں آپ بیٹھ کر ادا فرماتے' اے میرے بیٹے! یہ سب گیارہ رکعتیں ہوئیں پھر جب رسول اللہ ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا (جسم پھول گیا) تو آپ نے وتر کی سات رکعتیں پڑھیں اور پھر دو رکعتیں سلام کے بعد بیٹھ کر ادا فرمائیں۔ میرے بیٹے اس طرح کل نو رکعتیں ہوئیں اور رسول اللہ ﷺ جب کوئی نماز پڑھنا چاہتے تو آپ اس کو ہمیشہ پڑھنا چاہتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۱۷۲۱ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ، فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

سابقہ (۱۶۵۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نو رکعتیں ادا فرماتے، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے، بعد ازاں جب آپ ضعیف ہو گئے تو وتر کی سات رکعتیں پڑھنے لگے اور پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

۱۷۲۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ، وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نو رکعتیں ادا فرماتے اور دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے۔

۱۷۲۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّهُ وَفَدَ عَلٰى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، فَسَأَلَهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، مُخْتَصَرٌ.

سابقہ (۱۶۵۰)

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ آپ رات کو آٹھ رکعتیں ادا فرماتے اور نویں رکعت سے انہیں طاق کرتے اس کے بعد آپ دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے۔ یہ حدیث مختصر بیان کی گئی ہے۔

۱۷۲۴ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، أُرَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ.

ترمذی (۴۴۳ - ۴۴۴) ابن ماجہ (۱۳۶۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نو رکعتیں ادا فرماتے۔

۴۴ - بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِإِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

وتر کی گیارہ رکعتیں کیسے پڑھی جائیں؟

۱۷۲۵ - اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَيُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ.

سابقہ (۱۶۹۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ رات کو گیارہ رکعتیں ادا کرتے ان میں سے ایک وتر کی ہوتی، بعد ازاں آپ اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

۴۵ - بَابُ الْوِتْرِ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

وتر کی تیرہ رکعتیں پڑھنا

۱۷۲۶ - اَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ.

سابقہ (۱۷۰۷)

وتر کی تیرہ رکعتیں ادا کرتے جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ ضعیف ہوگئے تو آپ وتر کی نو رکعتیں پڑھتے۔

٤٦ - بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں تلاوت کرنا

۱۷۲۷ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَةً اَوْتَرَ بِهَا، فَقَرَاَ فِيْهَا بِمِائَةِ اٰيَةٍ مِّنَ النِّسَاءِ، ثُمَّ قَالَ مَا اَلَوْتُ اَنْ اَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدَمَيْهِ، وَاَنَا اَقْرَاُ بِمَا قَرَاَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان میں تھے تو انہوں نے عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں اور اس کے بعد کھڑے ہوئے اور وتر کی ایک رکعت پڑھی۔ جس میں سورہ نساء کی سو آیات پڑھیں۔ بعدازاں فرمایا کہ میں نے اس امر میں کوتاہی نہیں کی کہ اپنے قدم اس مقام پر رکھوں جس جگہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قدم رکھے ہیں اور وہ کچھ پڑھوں جو رسول اللہ ﷺ نے تلاوت فرمایا ہے۔

٤٧ - نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں قراءت کی ایک اور قسم

۱۷۲۸ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَشْكَابَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

سابقہ (۱۶۹۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰى، قل يا ايها الكفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے، جب آپ سلام پھیرتے تو تین دفعہ ''سبحٰن الملك القدوس'' پڑھتے۔

۱۷۲۹ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. خَالَفَهُمَا حُصَيْنٌ فَرَوَاهُ عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ (۱۶۹۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰى، قل يا ايها الكفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے۔ حضرت حصین نے ان دونوں راویوں کی مخالفت کی اور اس حدیث کو عن ذرّ عن ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ عن ابیہ عن عائشہ عن النبی ﷺ روایت کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

١٧٣٠ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ.

نسائی (١٧٣١ تا ١٧٤١ - ١٧٤٩ تا ١٧٥٤)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ، قل یایها الکفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت کرتے تھے۔

٤٨ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى شُعْبَةَ فِيْهِ

اس حدیث کی سند میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

١٧٣١ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ، وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. وَكَانَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا، وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ. سابقہ (١٧٣٠)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ، قل یایها الکفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے اور سلام کے بعد تین دفعہ ''سبحن الملك القدوس'' پڑھتے۔ اور تیسری دفعہ بلند آواز سے پڑھتے۔

١٧٣٢ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، ثُمَّ يَقُوْلُ. اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ رَوَاهُ مَنْصُوْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا. سابقہ (١٧٣٠)

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ، قل یایها الکفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے اور سلام کے بعد پڑھتے: ''سبحان الملك القدوس'' اور تیسری دفعہ ''سبحان الملك القدوس'' بلند آواز سے پڑھتے۔ منصور نے اسے سلمہ بن کہیل سے روایت کیا ہے اور ذر راوی کا ذکر نہیں کیا۔

١٧٣٣ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَكَانَ اِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا. سابقہ (١٧٣٠)

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ'' اور ''قل یایها الکفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے اور جب آپ سلام پھیر کر فارغ ہوتے تو آپ تین دفعہ ''سبحان الملك القدوس'' پڑھتے اور تیسری دفعہ اسے بلند آواز سے پڑھتے۔ عبد الملک بن ابی سلیمان نے اسے زبید سے روایت کیا ہے اور ذر کا ذکر نہیں کیا۔

١٧٣٤ - أَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ،

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ، قل یا یها

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا. سابقہ (۱۷۴۰)

الکفرون ''اور'' قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے۔ محمد بن جحادہ نے اس کو زبید سے روایت کیا اور ذر راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۱۷۳۵- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. سابقہ (۱۷۳۰)

حضرت ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی، قل یا یها الکفرون ''اور'' قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے، جب نماز سے فارغ ہوتے تو ''سبحان الملك القدوس'' تین بار کہتے۔

۴۹- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فِيْهِ

مالک بن مغول پر اس حدیث میں اختلاف کا ذکر

۱۷۳۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. سابقہ (۱۷۳۰)

حضرت ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے باپ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی ''اور'' قل یایها الکفرون ''اور'' قل هو الله احد'' پڑھتے تھے۔

۱۷۳۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ اَبْزٰى، مُرْسَلٌ، وَقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ. سابقہ (۱۷۳۰)

حضرت ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے مرسلاً روایت کیا ہے اور عطا بن سائب نے اسے سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے۔

۱۷۳۸- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ.

سابقہ (۱۷۳۰)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی ''اور'' قل یا یها الکفرون ''اور'' قل هو الله احد'' پڑھتے تھے۔

۵۰- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

حضرت قتادہ کی اس حدیث میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

۱۷۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَزْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی، قل یایها

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا. سابقہ (۱۷۳۰)

الکفرون ''اور'' قل ھو اللہ احد'' پڑھتے' جب آپ فارغ ہوتے تو تین دفعہ ''سبحان الملک القدوس'' پڑھتے۔

۱۷۴۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا وَّيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ. سابقہ (۱۷۳۰)

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربک الاعلیٰ' قل یایھا الکفرون ''اور'' قل ھو اللہ احد'' کی تلاوت فرماتے جب آپ فارغ ہوتے تو تین دفعہ ''سبحان الملک القدوس'' پڑھتے اور تیسری دفعہ بلند آواز سے پڑھتے۔

۱۷۴۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى. خَالَفَهُمَا شَبَابَةُ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ. سابقہ (۱۷۳۰)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں ''سبح اسم ربک الاعلیٰ'' کی تلاوت فرماتے۔ شبابہ نے ان دونوں کی مخالفت کی اور اس حدیث کو عن شعبہ عن قتادہ عن زرارہ بن اوفی عن عمران بن حصین روایت کیا۔

۱۷۴۲ - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ 'لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ شَبَابَةَ عَلٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ. خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ. نسائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربک الاعلیٰ'' کی تلاوت فرماتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ میں کسی ایک کو بھی نہیں جانتا جس نے شبابہ کی اس حدیث میں متابعت کی ہو۔ یحییٰ بن سعید نے اس حدیث کی مخالفت کی۔

۱۷۴۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ. صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ، فَقَرَاَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَنْ قَرَاَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى؟ قَالَ رَجُلٌ اَنَا. قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَهُمْ خَالَجَنِيْهَا. سابقہ (۹۱۶)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز ظہر ادا فرمائی' ایک شخص نے ''سبح اسم ربک الاعلیٰ'' کی تلاوت کی' جب آپ نماز ادا فرما چکے تو آپ نے دریافت فرمایا کہ ''سبح اسم ربک الاعلیٰ'' کی تلاوت کس نے کی؟ ایک شخص نے عرض کیا کہ میں نے' آپ نے فرمایا کہ مجھے ایسا معلوم ہوا گویا کوئی قراءت میں مجھ سے کھینچا تانی کر رہا ہے۔

۵۱ - بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں دعا کا بیان

۱۷۴۴ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ

حضرت حسن (ابن علی) رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

أَبِي إِسْحٰقَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ. ابوداود (١٤٢٥ - ١٤٢٦) ترمذی (٤٦٤) نسائی (١٧٤٥) ابن ماجہ (١١٧٨)

ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے کہ میں انہیں وتر کے قنوت میں پڑھتا ہوں: (ترجمہ:) اے اللہ! مجھے ان لوگوں کی راہ دکھا جنہیں تو نے راہِ ہدایت بخشی اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ تندرست رکھ جنہیں تو نے تندرست رکھا اور میری ان لوگوں کے ساتھ حفاظت فرما جن کی تو نے حفاظت فرمائی اور جو کچھ تو نے مجھے عنایت فرمایا ہے مجھے اس میں برکت عنایت فرما اور مجھے اپنے فیصلے کی سختی سے بچا کیونکہ فیصلہ تیرا ہی اٹل ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ جو تجھ سے دوستی رکھے وہ رسوا نہیں ہوتا اے ہمارے رب! تو بہت برکت اور بلند شان والا ہے۔

١٧٤٥ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ. سابقہ (١٧٤٤)

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وتر میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے آپ نے فرمایا کہ تو کہہ: ''اللهم اهدني فيمن هديت وبارك لي فيمن اعطيت وتولني'' الخ۔ اے اللہ! مجھے ان لوگوں کی راہ دکھا جنہیں تو نے ہدایت دی اور جو تو نے مجھے عطا کیا اس میں برکت دے اور میری ان لوگوں کے ساتھ حفاظت فرما جن کی تو نے حفاظت فرمائی۔ اور مجھے اپنے فیصلے کی سختی سے محفوظ رکھ کیونکہ تیرا فیصلہ اٹل ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا، اور جسے تو دوست رکھے اسے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا، اے ہمارے رب! تو برکت والا بلند و برتر ہے اور اللہ کی رحمتیں اس کے نبی محمد (ﷺ) پر۔

١٧٤٦ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَا، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ. ابوداود (١٤٢٧) ترمذی (٣٥٦٦) ابن ماجہ (١١٧٩)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ اپنے وتر کے آخر میں ''اللهم انی اعوذ'' آخر تک پڑھتے۔ (ترجمہ) اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور تیرے غصے سے تیرے بچاؤ کی پناہ کا طالب ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف نہیں کرسکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف آپ فرمائی۔

٥٢ - تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي

وتر میں دعا قنوت پڑھتے وقت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ

١٧٤٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ اِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ؟ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ! قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ.

مسلم (٢٠٧١)

ہاتھ بلند نہ کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کی دعا کے سوا اپنے ہاتھ کسی دوسری دعا میں بلند نہ فرماتے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ! میں نے پوچھا: سنی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ!۔

ف: آپ نے تعجب سے فرمایا' یعنی حدیث سنی کیونکہ اس حدیث میں ہاتھوں کا اٹھانا ثابت نہیں۔ لیکن دیگر احادیث سے ہاتھ کا اٹھانا اور دعاؤں میں بھی آیا ہے۔

٥٣ - بَابُ قَدْرِ السَّجْدَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ

١٧٤٨ - **اَخْبَرَنَا** يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيمَا بَيْنَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِينَ اٰيَةً. نسائی

نمازِ وتر پڑھنے کے بعد سجدہ کرنے کی مقدار

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک سوا فجر کی دو سنتوں کے گیارہ رکعتیں ادا کرتے اور آپ اتنی دیر سجدہ میں رہتے جتنی دیر تم میں سے کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کر لے۔

٥٤ - اَلتَّسْبِيحُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُفْيَانَ فِيهِ

١٧٤٩ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ. سابقہ (١٧٣١)

نمازِ وتر سے فارغ ہو کر تسبیح کرنا اور اس حدیث میں سفیان پر اختلاف کا ذکر

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن ابن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں "سبح اسم ربك الاعلیٰ" اور "قل يايها الكفرون" اور "قل هو الله احد" تلاوت فرماتے اور سلام کے بعد تین دفعہ بلند آواز سے "سبحان الملك القدوس" پڑھتے۔

١٧٥٠ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَيَقُولُ بَعْدَ مَا

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن ابن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں "سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل يايها الكفرون" اور "قل هو الله احد" پڑھتے اور سلام کے بعد تین دفعہ بہ آواز بلند "سبحان الملك القدوس" پڑھتے۔ ابو نعیم نے ان

MARKAZ-UL-ILOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ خَالَفَهُمَا اَبُوْ نُعَيْمٍ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدٍ. سابقہ (۱۷۳۱)

دونوں کی مخالفت کی اور اس حدیث کو عن سفیان عن زبید عن ذرّ عن سعید روایت کیا۔

۱۷۵۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا يَّرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَثْبَتُ عِنْدَنَا مِنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ، وَمِنْ قَاسِمِ بْنِ يَزِيْدَ، وَاَثْبَتُ اَصْحَابِ سُفْيَانَ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، ثُمَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثُمَّ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثُمَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثُمَّ اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثُمَّ الْاَسْوَدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ. وَرَوَاهُ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدٍ فَقَالَ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ. سابقہ (۱۷۳۱)

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰى، قل يايها الكفرون '' اور ''قل هو الله احد'' تلاوت فرماتے' جب آپ سلام پھیرتے تو تین مرتبہ بلند آواز سے ''سبحان الملك القدوس '' کہتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ ابونعیم ہمارے نزدیک محمد بن عبید اور قاسم بن یزید سے زیادہ ثقہ ہیں اور اصحاب سفیان بھی' واللہ اعلم! یعنی یحیٰی بن سعید قطان' پھر عبداللہ بن مبارک' پھر وکیع بن جراح' پھر عبدالرحمٰن بن مہدی پھر ابونعیم پھر اسود اس حدیث میں۔ اور اس حدیث کو جریر بن حازم نے زبید سے روایت کیا' انہوں نے کہا کہ آپ (ﷺ) تیسری مرتبہ اپنی آواز کو کھینچ کر بلند کرتے۔

۱۷۵۲ - اَخْبَرَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَيْدًا يُّحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَرْفَعُ. سابقہ (۱۷۳۱)

حضرت عبدالرحمٰن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں ''سبح اسم ربك الاعلٰى، قل يايها الكفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے جب آپ سلام پھیرتے تو تین مرتبہ ''سبحان الملك القدوس'' کہتے' جبکہ تیسری مرتبہ آواز کو کھینچ کر بلند کرتے۔

۱۷۵۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَرْسَلَهُ هِشَامٌ. سابقہ (۱۷۳۱)

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں ''سبح اسم ربك الاعلٰى، قل يايها الكفرون'' اور ''قل هو الله احد'' کی تلاوت فرماتے اور اس سے فارغ ہو کر آپ ''سبحان الملك القدوس'' پڑھتے۔ ہشام نے اس حدیث کو مرسلاً روایت کیا۔

۱۷۵۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہما سے مثل سابق روایت ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ. سابقہ (١٧٣١)

۵۵ - بَابُ إِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

وتر اور فجر کی دوسنتوں کے درمیان نفل پڑھنے کا جواز

١٧٥٥ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ؟ فَكَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ فِيْهَا، وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ، وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَاِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ. مسلم (١٧٢١) ابوداؤد (١٣٤٠) نسائی (١٧٧٩ - ١٧٨٠)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا: آپ رات کو تیرہ رکعتیں ادا کرتے جن میں سے نو رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھتے۔ ان میں وتر ہوتا اور دو رکعتیں بیٹھ کر ادا کرتے، جب آپ رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہوتے، رکوع کرتے، پھر سجدہ کرتے اور ایسا وتر کے بعد کرتے اور پھر جب صبح کی اذان سنتے تو دو ہلکی پھلکی رکعتیں (فجر کی سنتیں) ادا کرتے۔

۵٦ - اَلْمُحَافَظَةُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

نمازِ فجر سے پہلے دو رکعتوں کا اہتمام کرنا

١٧٥٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، خَالَفَهُ عَامَّةُ اَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ، فَلَمْ يَذْكُرُوْا مَسْرُوْقًا. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے قبل کی چار رکعتوں اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو کبھی نہ چھوڑتے تھے۔ شعبہ کے عام اصحاب نے اس کی مخالفت کی جس سے یہ روایت لی گئی اور انہوں نے مسروق کا ذکر نہیں کیا۔

١٧٥٧ - **اَخْبَرَنِيْ** اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ . قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ عِنْدَنَا. وَحَدِيْثُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَاٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

بخاری (١١٨٢) ابوداؤد (١٢٥٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتوں اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو کبھی نہ چھوڑتے تھے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ حدیث زیادہ درست ہے اور عثمان بن عمر والی حدیث خطا پر مبنی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

١٧٥٨ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. مسلم (١٦٨٥ - ١٦٨٦) ترمذی (٤١٦)

٥٧ - بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دوسنتوں کا وقت

١٧٥٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ إِلَى الصَّلٰوةِ. سابقہ (٥٨٢)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جس وقت فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ ﷺ نماز پر جانے سے قبل ہلکی پھلکی دو رکعتیں ادا کرتے۔

١٧٦٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (٥٨٢)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب نبی ﷺ پر فجر کی روشنی ظاہر ہوجاتی تو آپ دو رکعتیں ادا کرتے۔

٥٨ - اَلْاِضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عَلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ

نمازِ فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر لیٹنا

١٧٦١ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ يَتَبَيَّنَ الْفَجْرُ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ. بخاری (٦٢٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ مؤذن جب فجر کی پہلی اذان دے کر چپ ہوجاتا تو رسول اللہ ﷺ اٹھ کر نمازِ فجر سے پہلے فجر کی روشنی ظاہر ہونے کے بعد دو ہلکی پھلکی رکعتیں ادا کرتے پھر آپ دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

٥٩ - بَابُ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

رات کو عبادت شروع کر کے پھر ترک کردینے والے کی مذمت

١٧٦٢ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ، كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ.

بخاری (١١٥٢) مسلم (٢٧٢٥) نسائی (١٧٦٣) ابن ماجہ (١٣٣١)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: فلاں شخص کی طرح مت ہوجاؤ وہ پہلے رات کو عبادت کرتا تھا اور پھر رات کو عبادت ترک کردی۔

١٧٦٣ - **اَخْبَرَنَا** الْحٰرِثُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! فلاں شخص کی طرح مت بنو جو رات کو پہلے عبادت کیا کرتا تھا پھر اس نے رات کو عبادت کرنا چھوڑ دی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA-ACADEMY

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مِثْلَ فُلَانٍ، كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ. سابقہ(۱۷۶۲)

٦٠ - بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى نَافِعٍ

فجر کی دو رکعتوں کا وقت اور نافع پر اختلاف کا ذکر

١٧٦٤ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. نسائی

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فجر کی دو سنتیں مختصر پڑھتے تھے۔

١٧٦٥ - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدَنَا خَطَأٌ. وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعتیں ادا کرتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ دونوں روایتیں مبنی بر خطا ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

١٧٦٦ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلٰوةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اذان اور نماز کے درمیان دو ہلکی رکعتیں ادا کرتے۔

١٧٦٧ - أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان دو مختصر رکعتیں ادا کرتے۔

١٧٦٨ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ، أَنَّ حَفْصَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی اذان و تکبیر کے درمیان دو ہلکی رکعتیں پڑھتے۔

١٧٦٩ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ISLAMIA ACADEMY

بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ. سابقہ (۵۸۲)

سے قبل دو رکعتیں ادا فرماتے۔

۱۷۷۰- **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ الْفُرَاتِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ. سابقہ (۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے پہلے دو سجدے کرتے۔

۱۷۷۱- **أَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. سابقہ (۵۸۲)

ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب مؤذن اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ دو ہلکی پھلکی رکعتیں ادا کرتے۔

۱۷۷۲- **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ، وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ. سابقہ (۵۸۲)

ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ مؤذن جب اذانِ فجر دے کر خاموش ہو جاتا اور صبح ظاہر ہوگئی ہوتی تو جماعت کھڑی ہونے سے قبل رسول اللہ ﷺ دو مختصر رکعتیں ادا کرتے۔

۱۷۷۳- **أَخْبَرَنَا** إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. سابقہ (۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر سے قبل دو مختصر رکعتیں ادا کرتے۔

۱۷۷۴- **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ. سابقہ (۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب فجر نمودار ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں ادا کرتے۔

۱۷۷۵- **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب فجر نمودار ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ صرف دو ہلکی پھلکی رکعتیں ہی ادا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. سابقہ(۵۸۲)

کرتے۔

١٧٧٦ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُوْدِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْمَ إِلَى الصَّلٰوةِ. وَرَوٰى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ ﷺ جماعت کے لیے جانے سے پہلے دو ہلکی پھلکی (مختصر) رکعتیں ادا کرتے۔ روایت کیا اسے حضرت سالم نے بھی حضرت ابن عمر سے اور انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے۔

١٧٧٧ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر سے قبل دو رکعتیں ادا کرتے اور یہ فجر کی روشنی نمودار ہونے کے بعد ہوتا۔

١٧٧٨ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ. سابقہ(۵۸۲)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب فجر کی روشنی معلوم ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے۔

١٧٧٩ - أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ. سابقہ(١٧٥٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ فجر کے وقت رسول اللہ ﷺ اذان اور اقامت کے درمیان دو مختصر رکعتیں ادا کرتے۔

١٧٨٠ - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ؟ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي ثَمَانَ رَكْعَاتٍ، ثُمَّ يُوْتِرُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ. سابقہ(١٧٥٥)

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ تیرہ رکعتیں ادا کرتے۔ آپ پہلے آٹھ رکعتیں پڑھتے، بعد ازاں وتر پڑھتے، پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے اور نمازِ فجر کی اذان و اقامت کے درمیان دو رکعتیں ادا کرتے۔

١٧٨١ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فجر کی دو رکعتیں اذان سن کر پڑھتے اور ان میں تخفیف کرتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ اِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَیُخَفِّفُهُمَا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِیْثٌ مُّنْکَرٌ.

نسائی

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے۔

۱۷۸۲ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی السَّائِبُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّ شُرَیْحًا الْحَضْرَمِیَّ ذُکِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا یَتَوَسَّدُ الْقُرْاٰنَ. نسائی

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس شریح حضرمی کا تذکرہ کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ رات بھر قرآن کی تلاوت کر کے اپنے سر کو تکیہ پر نہیں رکھتے۔

٦١ - بَابُ مَنْ کَانَ لَهٗ صَلٰوةٌ بِاللَّیْلِ فَغَلَبَهٗ عَلَیْهَا النَّوْمُ

جو شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اگر نیند کی وجہ سے نہ پڑھ سکے

۱۷۸۳ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ رَّجُلٍ عِنْدَهٗ رِضًی، اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنِ امْرِیءٍ تَکُوْنُ لَهٗ صَلٰوةٌ بِلَیْلٍ فَغَلَبَهٗ عَلَیْهَا نَوْمٌ، اِلَّا کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ صَلٰوتِهٖ، وَکَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَیْهِ.

ابوداؤد (۱۳۱٤) نسائی (۱۷۸٤ - ۱۷۸۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو نماز پڑھتا ہو اور بعد ازاں نیند کی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو اللہ اسے اس کی نماز کا ثواب عنایت فرمائے گا اور اس کی نینداس کے لیے صدقہ ہو جائے گی۔

٦٢ - اِسْمُ الرَّجُلِ الرِّضِیِّ

''رضی'' ایک شخص کا نام ہے

۱۷۸٤ - **اَخْبَرَنَا** اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرَ الرَّازِیُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ کَانَتْ لَهٗ صَلٰوةٌ صَلَّاهَا مِنَ اللَّیْلِ فَنَامَ عَنْهَا کَانَ ذٰلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ علیه، وَکَتَبَ لَهٗ اَجْرَ صَلٰوتِهٖ. سابقہ (۱۷۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو کوئی نماز ادا کرتا ہو، پھر سو جانے کی وجہ سے نماز ادا نہ کر سکے تو یہ اللہ عزوجل کی طرف سے اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا اور اللہ اس کے لیے نماز کا ثواب لکھ دے گا۔

۱۷۸۵ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ بُکَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرَ الرَّازِیُّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَذَکَرَ نَحْوَهٗ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ جَعْفَرَ الرَّازِیُّ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ فِی الْحَدِیْثِ. سابقہ (۱۷۸۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بعد ازاں ایسے ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ ابوجعفر رازی حدیث کے معاملے میں قوی نہیں۔

٦٣ - بَابُ مَنْ اَتٰی فِرَاشَهٗ

ایک شخص اپنے بستر پر آیا اور وہ رات کو اٹھنے کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-ISLAMIA ACADEMY

وَهُوَ يَنْوِي الْقِيَامَ فَنَامَ

۱۷۸٦ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهٗ وَهُوَ يَنْوِيْ اَنْ يَّقُوْمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ، فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ حَتّٰى اَصْبَحَ، كُتِبَ لَهٗ مَا نَوٰى، وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهٗ سُفْيَانُ. نسائی (۱۷۸۷) ابن ماجہ (۱۳٤٤)

نیت رکھتا تھا لیکن سو جانے پر اٹھ نہ سکا

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر سونے کے لیے آئے لیکن اس کی نیت رات کو اٹھنے اور نماز پڑھنے کی ہو۔ حتیٰ کہ وہ صبح تک سویا رہے تو اسے نیت کا ثواب ملے گا اور اس کا سونا اس کے رب عزوجل کی طرف سے اس کے لیے صدقہ ہوگا۔ حضرت سفیان نے حبیب ابن ابی ثابت کی مخالفت کی۔

۱۷۸۷ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوْفًا. سابقہ (۱۷۸٦)

اوپر والی حدیث ایک اور سند سے مروی ہے، سوید بن غفلہ نے اس حدیث کو حضرت ابو ذر اور ابو درداء رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت کیا ہے۔

٦٤ - بَابُ كَمْ يُصَلِّيْ مَنْ نَّامَ عَنْ صَلٰوةٍ اَوْ مَنَعَهٗ وَجَعٌ

۱۷۸۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهٗ مِنْ ذٰلِكَ نَوْمٌ، اَوْ وَجَعٌ، صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً. مسلم (۱۷٤۰) ترمذی (٤٤٥)

کوئی نیند یا علالت کی وجہ سے رات کو نماز نہ پڑھ سکے تو وہ کتنی رکعتیں ادا کرے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نیند یا علالت کے باعث نماز ادا نہ فرما سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعتیں ادا کرتے۔

٦٥ - بَابُ مَتٰى يَقْضِيْ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

۱۷۸۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ، وَعُبَيْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ، اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ، فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ، كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ. مسلم (۱۷٤۲) ابوداؤد (۱۳۱۳) ترمذی (۵۸۱) نسائی (۱۷۹۰ تا ۱۷۹۲) ابن ماجہ (۱۳٤۳)

جو شخص رات کو اپنا وظیفہ نہ پڑھ سکے تو وہ دن کے وقت کیسے پڑھے؟

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص رات کو اپنے پورے کا پورا وظیفہ یا اس میں سے کچھ نہ پڑھ سکے اور سو جائے تو وہ فجر کی نماز سے ظہر تک اسے پڑھ لے تو گویا اس کو رات کے پڑھنے کی طرح ثواب ملا۔

۱۷۹۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ، اَوْ قَالَ جُزْئِهٖ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ اِلٰى صَلٰوةِ الظُّهْرِ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ.

سابقہ (۱۷۸۹)

ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے رات کے پورے وظیفے یا اس کے کسی حصے سے سو جائے، تو وہ اسے صبح کی نماز سے ظہر تک ادا کر لے تو اسے رات کی طرح ثواب ملے گا۔

۱۷۹۱ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهٗ حِزْبُهٗ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَرَاَهٗ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ اِلٰى صَلٰوةِ الظُّهْرِ، فَاِنَّهٗ لَمْ يَفُتْهُ، اَوْ كَاَنَّهٗ اَدْرَكَهٗ. رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مَوْقُوْفًا. سابقہ (۱۷۸۹)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص کا رات کا وظیفہ ادا نہ ہو سکے تو وہ اسے سورج کے ڈھلنے سے ظہر کے وقت تک ادا کر لے تو وہ وظیفہ فوت نہ ہوا یا فرمایا: گویا اس شخص نے اسے پالیا۔ حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف نے اس کو موقوفاً روایت کیا ہے۔

۱۷۹۲ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَنْ فَاتَهٗ وِرْدُهٗ مِنَ اللَّيْلِ، فَلْيَقْرَاْهُ فِيْ صَلٰوةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، فَاِنَّهَا تَعْدِلُ صَلٰوةَ اللَّيْلِ. سابقہ (۱۷۸۹)

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص کی رات کی عبادات ادا نہ ہو سکے تو وہ اسے ظہر سے قبل ادا کر لے تو اسے رات کی عبادات کے برابر ثواب ملے گا۔

٦٦ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَ اللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ وَذِكْرِ اِخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ فِيْهِ لِخَبَرِ اُمِّ حَبِيْبَةَ فِيْ ذٰلِكَ وَالْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ

فرض نمازوں کے سوا دن رات میں بارہ رکعتیں ادا کرنے کا ثواب اور حضرت ام حبیبہ کی حدیث میں ناقلین کا عطاء پر اختلاف کا ذکر

۱۷۹۳ - **اَخْبَرَنَا** الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ ثَابَرَ عَلٰى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. ترمذی (٤١٤) نسائی (١٧٩٤) ابن ماجہ (١١٤٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن رات میں بارہ رکعتوں کو ہمیشگی سے ادا کرے وہ جنت میں جائے گا (وہ بارہ رکعتیں) چار ظہر سے قبل، دو رکعتیں ظہر سے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے قبل۔

۱۷۹٤ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ بارہ رکعتیں ادا کرے اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا، چار رکعتیں ظہر سے پہلے دو رکعتیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

سابقہ(۱۷۹۳)

ظہر کے بعد دو رکعتیں مغرب کے بعد دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔

١٧٩٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ اَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو شخص دن رات میں فرض نماز کے سوا بارہ رکعتیں ادا کرے تو اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

١٧٩٦ - اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي اَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مَا بَلَغَكَ فِي ذٰلِكَ؟ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے آپ جمعہ سے قبل بارہ رکعتیں ادا کرتے ہیں اس کے متعلق انہوں نے کیا سنا ہے انہوں نے فرمایا کہ مجھے خبر پہنچی کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عنبسہ بن ابی سفیان کو بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص فرض کے سوا رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا۔

١٧٩٧ - اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَنْبَسَةَ. نسائی

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں ادا کرے اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ عطاء نے عنبسہ سے سماع نہیں کیا۔

١٧٩٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَاَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ اِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ. فَقَالَ اَخْبَرَتْنِي اُخْتِي اُمُّ حَبِيبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ اَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں طائف میں گیا تو حضرت عنبسہ ابن ابی سفیان کو قریب المرگ پایا اور میں نے آپ کو بے قرار دیکھا۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ تو اچھے آدمی ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے میری بہن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن یا رات کو بارہ رکعتیں ادا کرے اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا۔ ابو یونس قشیری نے ان کی مخالفت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

خَالَفَهُمْ أَبُوْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيُّ. نسائی

کی ہے۔

١٧٩٩ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ أَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيْ يَوْمٍ فَصَلّٰى قَبْلَ الظُّهْرِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص دن میں بارہ رکعتیں پڑھے چار ظہر سے قبل' اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

١٨٠٠ - أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّاهُنَّ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ. مسلم (١٦٩١ تا ١٦٩٣) ابوداود (١٢٥٠)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے گا' اللہ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا' چار ظہر سے قبل' دو ظہر کے بعد' اور دو عصر سے پہلے' دو مغرب کے بعد اور دو نماز فجر سے پہلے۔

١٨٠١ - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ، قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. ترمذی (٤١٥) نسائی (١٨٠٢ تا ١٨٠٤) ابن ماجہ (١١٤١)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بارہ رکعتیں ادا کرے اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا' چار ظہر سے پہلے' دو ظہر کے بعد' دو عصر سے پہلے دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ فلیح بن سلیمان حدیث میں قوی نہیں ہے۔

١٨٠٢ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ أَخِيْ أُمِّ حَبِيْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس شخص نے فرض نمازوں کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعتیں پڑھیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا گیا۔ چار ظہر سے پہلے' دو اس کے بعد' دو عصر سے پہلے دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

سابقہ (١٨٠١)

٦٧ - اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ

اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف

١٨٠٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. سابقہ (١٨٠١)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے (فرض کے سوا) رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں' اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا گیا۔

١٨٠٤ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. سابقہ (١٨٠١)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس شخص نے رات دن میں بارہ رکعتیں فرض کے علاوہ پڑھیں' اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا گیا۔

١٨٠٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. لَمْ يَرْفَعْهُ حُصَيْنٌ، وَاَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ، وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ. نسائی

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص رات دن میں فرض کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھے' تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ حضرت حصین نے اس حدیث کو مرفوع ذکر نہیں کیا بلکہ درمیان میں عنبسہ کا ذکر کیا اور مسیّب کے درمیان ذکوان کا ذکر کیا۔

١٨٠٦ - اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّهُ مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ جو شخص ایک رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھے فرض کے علاوہ' جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

١٨٠٧ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيْضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ اَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں فرض کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھے تو اللہ جنت میں اس کے لیے گھر بنائے گا یا فرمایا: اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

١٨٠٨ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِيْ حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھے تو اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. نسائی

١٨٠٩ - **أَخْبَرَنَا** زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص (فرضوں کے علاوہ) دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

١٨١٠ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنْ صَلّٰى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَّمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ضَعِيفٌ. هُوَ ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ. وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ سِوٰى هٰذَا الْوَجْهِ بِغَيْرِ اللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ. ابن ماجہ (١١٤٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فرض کے سوا ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے تو اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت مبنی بر خطا ہے اور محمد بن سلیمان ضعیف راوی ہیں اور یہی ابن اصبہانی ہیں' یہ حدیث اس سند کے علاوہ اور سندوں سے بھی روایت کی گئی ہے' اس لفظ کے بغیر جس کا ذکر اوپر گزرا۔

١٨١١ - **أَخْبَرَنِي** يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنْ مُّوسٰى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ يَتَضَوَّرُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَّكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَأَرْبَعًا بَعْدَهُ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ. نسائی

حضرت حسان ابن عطیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت عنبسہ کی وفات نزدیک آئی تو وہ بے قرار تھے' لوگوں نے ان کو تلقین کی' انہوں نے بیان کیا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے اور چار ظہر کے بعد' اللہ عزوجل اس کے گوشت پر دوزخ حرام فرما دے گا' جب سے میں نے سنا اس دن سے میں نے انہیں نہیں چھوڑا۔

١٨١٢ - **أَخْبَرَنَا** هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنِ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَنَّ حَبِيبَهَا أَبَا الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ يُّصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسَّ وَجْهَهُ النَّارُ أَبَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ. ترمذی (٤٢٨)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ان کے محبوب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان شخص چار رکعتیں ظہر کے بعد پڑھے تو انشاء اللہ عزوجل جہنم کی آگ اس کے بدن کو کبھی نہیں چھوئے گی۔

١٨١٣ - **أَخْبَرَنَا** أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى،

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے اور چار

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا، حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى النَّارِ.

ابوداؤد (١٢٦٩) نسائی (١٨١٤)

رکعتیں ظہر کے بعد اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دے گا۔

١٨١٤ - اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ مَرْوَانُ وَكَانَ سَعِيدٌ إِذَا قُرِيءَ عَلَيْهِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَقَرَّ بِذٰلِكَ، وَلَمْ يُنْكِرْهُ، وَإِذَا حَدَّثَنَا بِهِ هُوَ لَمْ يَرْفَعْهُ. قَالَتْ مَنْ رَكَعَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا، حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَيْئًا. سابقہ (١٨١٣)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے اور چار رکعتیں ظہر کے بعد اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دے گا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ مکحول کا عنبسہ سے سماع نہیں ہے۔

١٨١٥ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسٰى يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ اَخَذَهُ اَمْرٌ شَدِيدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَافَظَ عَلٰى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا، حَرَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّارِ. نسائی

حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد بن سفیان رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کیا کہ جب ان کی موت کا وقت نزدیک آیا تو وہ بے چین ہوئے، انہوں نے فرمایا: مجھ سے میری بہن حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظہر سے قبل چار رکعتوں اور بعد کی چار رکعتوں کی حفاظت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم پر حرام کر دے گا۔

١٨١٦ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا، لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ مَرْوَانَ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

ترمذی (٤٢٧) ابن ماجہ (١١٦٠)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے، اسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں یہ خطا ہے اور صحیح حدیث وہ ہے جو مروان کی روایت ہے، سعید بن عبدالعزیز سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٢١ - كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنازے کا بیان

١ - بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ

موت کی خواہش کا بیان

١٨١٧ - اَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمُ الْمَوْتَ، اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَّزْدَادَ خَيْرًا، وَّاِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَّسْتَعْتِبَ. نسائی

نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ اگر وہ صالح ہوگا تو شاید اور زیادہ نیکی کرے اور اگر بد ہے تو شاید بدی سے توبہ کرے (زندگی بہرحال اس کے لیے بہتر ہے)۔

۱۸۱۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمُ الْمَوْتَ، اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَّعِيْشَ يَزْدَادُ خَيْرًا، وَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَاِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَّسْتَعْتِبَ. بخاری (۵۶۷۳ - ۷۲۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو وہ شاید زندہ رہے اور نیکی زیادہ کرے اور وہ اس کے لیے بہتر ہو اور اگر گناہگار ہے تو شاید توبہ کرے۔

۱۸۱۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فِي الدُّنْيَا، وَلٰكِنْ لِّيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کی وجہ سے نہ کرے جو اسے دنیا میں پہنچی لیکن اسے دعا یوں کرنی چاہیے: اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو اور اس وقت فوت کرنا جب کہ میرے لیے مرنا بہتر ہو۔

۱۸۲۰ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ح وَاَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي. بخاری (۶۳۵۱) مسلم (۶۷۵۵) ابوداود (۳۱۰۸) ترمذی (۹۷۱) ابن ماجہ (۴۲۶۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار تم میں سے کوئی بھی دنیاوی تکالیف سے گھبرا کر موت کی تمنا نہ کرے اور اگر موت کی خواہش ضروری ہو تو یوں دعا کرے: اے اللہ! جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے تو مجھے زندہ رکھ اور جب مرنا میرے لیے بہتر ہو تو مجھے مار دے۔

۲ - اَلدُّعَاءُ بِالْمَوْتِ

موت کی دعا کرنا

۱۸۲۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ، وَهُوَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَدْعُوْا بِالْمَوْتِ، وَلَا تَتَمَنَّوْهُ، فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَّا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کی دعا مت کرو اور نہ اس کی تمنا کرو اگر کوئی دعا کرے بھی تو یوں کہے: یا اللہ! جب تک میرے لیے زندگی اور جینا بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے مرنا بہتر ہو تو مجھے مار دینا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOM ISLAMIA ACADEMY

لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. نسائی

۱۸۲۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، وَقَالَ لَوْ لَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نَهَانَا أَنْ نَّدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِهِ.

بخاری (۵۶۷۲ - ۶۳۴۹ - ۶۳۵۰ - ۶۴۳۰ - ۶۴۳۱ - ۷۲۳۴)
مسلم (۶۷۵۸)

حضرت قیس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور وہ اپنے شکم میں سات داغ لگوا چکے تھے اور وہ فرمانے لگے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں (درد کی شدت اور تکلیف کی وجہ سے) موت کی دعا کرتا۔

۳ - كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ

موت کو بہ کثرت یاد کرنا

۱۸۲۳ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ. ترمذی (۲۳۰۷) ابن ماجہ (۴۲۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موت کو بکثرت یاد کرو کیونکہ یہ لذتوں کو مٹانے اور کاٹنے والی ہے۔

ف: اس کا مطلب یہ ہے کہ موت کی وجہ سے انسان برائیوں سے بچتا اور نیکیوں کی طرف راغب ہوتا ہے وہ گناہوں سے تائب ہوتا ہے اور اس طرح ''التائب من الذنب کمن لا ذنب له'' گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں، کا مصداق ہو جاتا ہے۔ پھر یہ کہ ہر وقت فکر وغم کی عادت جاتی رہے گی اور اگر اچانک کوئی رنج وخوف ہوا تو ہلاکت کا خوف ہے۔ لہٰذا انسان کے لیے خوشی اور رنج دونوں ضروری ہیں، تیسرے یہ کہ موت کی یاد اکثر تفکرات کو مٹاتی ہے اور دنیوی رنج وغم افلاس وتنگ دستی، رشک وحسد وغیرہ کو دور کرنے کی وجہ ہوتی ہے:

غم جوانی کو جگا دیتا ہے لطفِ خواب سے
ساز، یہ بیدار ہوتا ہے اسی مضراب سے

۱۸۲۴ - قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالِدُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

مسلم (۲۱۲۶) ابوداؤد (۳۱۱۵) ترمذی (۹۷۷) ابن ماجہ (۱۴۴۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم ایسے بیمار شخص کے نزدیک آؤ جو قریب المرگ ہو تو اچھی بات کہو کیونکہ تمہاری دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں جب (میرے خاوند) ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو: اے اللہ! ہمیں اور ابو سلمہ کو بخش دے۔ اور اس کے بعد ہمیں اس سے بہتر عنایت فرما، تو اللہ عزوجل نے اس کے بعد مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں دیا۔

٤ - بَابُ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ

میت کو تلقین کرنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA-ACADEMY

۱۸۲۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ ح، وَاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

مسلم (۲۱۲۰) ابوداود (۳۱۱۷) ترمذی (۹۷۶) ابن ماجہ (۱۴۴۵)

ف: یعنی کلمہ طیبہ کو اس وقت پڑھو تا کہ وہ بھی سن کر پڑھنے لگے۔

۱۸۲۶ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ، عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوا هَلْكَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

۵ - بَابُ عَلَامَةِ مَوْتِ الْمُؤْمِنِ

مسلمان کی موت کی نشانی

۱۸۲۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ. ترمذی (۹۸۲) ابن ماجہ (۱۴۵۲)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی موت پیشانی کے پسینے سے ہوتی ہے۔

ف: مقصد یہ ہے کہ مسلمان پر مرتے وقت اس قدر شدت ہوتی ہے کہ اس کے ماتھے پر پسینہ آ جاتا ہے اور دنیا میں اس کے گناہ مٹانے کے لیے یہ سختی ہوتی ہے۔ نیز یہ کہ وہ اللہ کے پاس گناہوں سے پاک ہو کر جائے۔

۱۸۲۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ. نسائی

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ مسلمان کی موت کے وقت اس کی پیشانی پر پسینہ ہوتا ہے۔

۶ - شِدَّةُ الْمَوْتِ

موت کی سختی

۱۸۲۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَاِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي، فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کو میں دیکھ رہی تھی جو کہ میرے سینہ اور ہتھیلی کے درمیان ہوئی، اب میں کسی شخص کے لیے موت کی شدت کو غلط نہیں سمجھتی، جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔

بخاری (۴۴۴۶)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ محض موت کی سختی برائی کی دلیل نہیں بلکہ بہتر افضل اور باعثِ ترقی درجات وبخشش ومغفرت ہے۔

٧ - اَلْمَوْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

پیر کے دن موت کا آنا

١٨٣٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَشْفُ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَرَادَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنْ يَّرْتَدَّ، فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ امْكُثُوْا وَاَلْقَى السِّجْفَ، وَتُوُفِّىَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، وَذٰلِكَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ. مسلم (٩٤٤) ترمذی شمائل (٣٦٨) ابن ماجہ (١٦٢٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آخری بار رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی‘ جب آپ نے پردہ اٹھایا اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف باندھے کھڑے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے ہٹنا چاہا‘ آپ نے انہیں اپنی جگہ پر کھڑے رہنے کا اشارہ فرمایا اور پردہ لٹکا دیا اور اسی دن کے آخری حصہ میں آپ کا وصال ہوا اور یہ پیر کا دن تھا۔

٨ - اَلْمَوْتُ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ

وطن کے سوا کسی اور جگہ فوت ہونے کی فضیلت

١٨٣١ - اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَخْبَرَنِى ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ حُيَىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا، فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَهٗ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ قَالُوْا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ قِيْسَ لَهٗ مِنْ مَّوْلِدِهٖ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهٖ فِى الْجَنَّةِ. ابن ماجہ (١٦١٤)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص جس کی پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی تھی وہاں ہی اس کا وصال ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھی‘ بعد ازاں آپ نے فرمایا: کاش! کہ اس کی موت کہیں اور ہوئی ہوتی۔ لوگوں نے عرض کیا: کیوں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے اصلی وطن کے سوا کسی اور جگہ فوت ہوتا ہے تو جنت میں اسے پیدائش کی جگہ سے لے کر اس کے پاؤں کے آخری نشانات تک جگہ دی جاتی ہے۔

ف: قرآن حکیم کا ارشاد ہے: ”قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ“ (الانعام:١١) یعنی فرمائیے کہ زمین میں سفر کرو۔ اس حدیث سے غیرت اور غربت کی فضیلت معلوم ہوئی جب کہ وہ بُرے کام کے لیے نہ ہو۔ بلکہ جہاد اور رزق حلال وغیرہ کے کمانے کے لیے ہو۔

٩ - بَابُ مَا يُلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِهٖ

مؤمن کی روح نکلتے وقت اس کو ملنے والے اعزاز کا بیان

١٨٣٢ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَسَامَةَ ابْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ اِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ اَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيْرَةٍ بَيْضَاءَ، فَيَقُوْلُوْنَ اُخْرُجِىْ رَاضِيَةً مَّرْضِيًّا عَنْكِ اِلٰى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ، وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ، فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رِيْحِ الْمِسْكِ، حَتّٰى اَنَّهٗ لَيُنَاوِلُهٗ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، حَتّٰى يَاْتُوْنَ بِهٖ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَطْيَبَ هٰذِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان کی موت قریب ہوتی ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑا لے کر آتے اور کہتے ہیں: اے روح! تو راضی خوشی حالت میں اور اس حالت میں کہ اللہ بھی تجھ سے راضی ہے اللہ کی رحمت اور اس کے رزق سے اپنے رب کی طرف نکل‘ جو ناراض اور غصے نہیں پھر روح عمدہ خوشبودار مشک کی طرح خارج ہوتی ہے اور فرشتے اسے ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ، فَيَسْأَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا، فَإِذَا قَالَ أَمَا أَتَاكُمْ؟ قَالُوا ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ، وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ، فَيَقُولُونَ اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ، فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هَذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ. نسائی

آسمان کے دروازے پر لے جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ کتنی اچھی خوشبو ہے جو زمین سے آئی ہے' بعدازاں اسے مسلمانوں کی روحوں کے پاس لاتے ہیں انہیں اس کے آنے پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی خوشی تمہیں کسی گئے ہوئے شخص کے آنے سے ہوتی ہے' اور اس سے دریافت کرتی ہیں کہ دنیا میں پیچھے رہنے والا فلاں شخص کیسے کام کرتا ہے؟ فلاں کیسے کام کرتا ہے؟ پھر روحیں کہتی ہیں کہ ابھی ٹھہرو اور اسے چھوڑ دو! یہ دنیا کے غم میں تھا۔ یہ روح کہتی ہے' کیا وہ شخص تمہارے پاس نہیں آیا؟ روحیں کہتی ہیں کہ وہ دوزخ میں گیا ہوگا اور جب کافر کی موت ہوتی ہے تو عذاب کے فرشتے ایک بوریے کا ٹکڑا ڈالے آ کر کہتے ہیں تو اللہ عزوجل کے عذاب کی طرف نکل کیونکہ تو اللہ سے ناراض ہے اور اللہ تجھ سے ناراض ہے۔ تو وہ جلے ہوئے نہایت بدبودار مردار کی طرح نکلتی ہے' حتیٰ کہ اسے زمین کے دروازے پر لاتے ہیں تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ یہ کیا بدبو ہے؟ حتیٰ کہ اسے کافروں کی روحوں میں لے جاتے ہیں۔

١٠ - فِيمَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ

اللہ کی ملاقات پسند کرنے والا

١٨٣٣ - **أَخْبَرَنَا** هَنَّادٌ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ، وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ شُرَيْحٌ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا، قَالَتْ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَكِنْ لَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، قَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ، وَلَكِنْ إِذَا طَمَحَ الْبَصَرُ، وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ، وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ، مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ. مسلم (٦٨٦٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے گا اللہ اس کی ملاقات کو پسند فرمائے گا اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو برا سمجھے' اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا جانتا ہے۔ شریح فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا: اے ام المؤمنین! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے مروی ایک حدیث بیان فرمائی ہے اگر اسی طرح ہوا تو ہم تمام ہلاک ہو جائیں گے' انہوں نے دریافت فرمایا: وہ کیسے؟ میں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ بھی اسے ملنا چاہتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا جانتا ہے اور ہم میں سے تو ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔ آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: بلاشبہ یہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ لیکن تم جو مطلب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سمجھے وہ نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب بینائی ختم ہو جائے اور سینے میں سانس آ جائے اور بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں اس وقت جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند فرمائے گا اور جو شخص اللہ سے نہ ملنا چاہے' اللہ بھی اس سے نہ ملنا چاہے گا۔

ف: موت کے نزدیکی وقت میں مسلمان کو خوشی ہوتی ہے جب کہ کافر غمگین اور ملول ہوتا ہے۔

١٨٣٤ - **قَالَ** الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح، وَاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي اَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ، وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ. بخاری (۷۵۰۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب کوئی بندہ مجھ سے ملاقات چاہتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا چاہتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اسے نہیں ملنا چاہتا۔

١٨٣٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ. بخاری (۶۵۰۷) مسلم (۶۷۶۱) ترمذی (۱۰۶۶ - ۲۳۰۹) نسائی (۱۸۳۶)

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملنا چاہے گا' اللہ بھی اسے ملنا چاہے گا اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند جانے گا اللہ بھی اس سے ملاقات کو برا جانے گا۔

١٨٣٦ - **اَخْبَرَنَا** اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ.

سابقہ (۱۸۳۵)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملنا چاہے گا اللہ بھی اسے ملنا چاہے گا اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند جانے گا' اللہ بھی اس سے ملاقات کو برا جانے گا۔

١٨٣٧ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح، وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ، قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيْثِهِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ، كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ، قَالَ ذَاتَ عِنْدَ مَوْتِهِ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند فرماتا ہے۔ عمرو نے اپنی حدیث میں اتنا اضافہ کیا کہ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! موت کو ناپسند کرنا اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرنا ہے تب تو ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ صرف مرتے وقت ہے۔ جب مرتے وقت کسی شخص کو اللہ کی رحمت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

وَمَغْفِرَتِهٖ، اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ.

بخاری (٦٥٠٧) مسلم (٦٧٦٣) ترمذی (١٠٦٧) ابن ماجہ (٤٢٦٤)

اور مغفرت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملنا چاہتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند فرماتا ہے اور جب اسے اللہ کے عذاب کی خبر دی جاتی ہے تو وہ شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند فرماتا ہے۔

۱۱ - تَقْبِيْلُ الْمَيِّتِ

میت کو بوسہ دینا

١٨٣٨ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ.

نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اس حال میں کہ آپ کا وصال ہو چکا تھا۔

١٨٣٩ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ.

بخاری (٤٤٥٥ تا ٤٤٥٧) ترمذی شمائل (٣٧٣) ابن ماجہ (١٤٥٧)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو (آپ کی آنکھوں کے درمیان) بوسہ دیا اس حال میں کہ آپ کا وصال ہو چکا تھا۔

١٨٤٠ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَيُوْنُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَقْبَلَ عَلٰى فَرَسٍ مِّنْ مَّسْكَنِهٖ بِالسُّنُحِ، حَتّٰى نَزَلَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُسَجًّا بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ، فَكَشَفَ عَنْ وَّجْهِهٖ ثُمَّ اَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ فَبَكٰى ثُمَّ قَالَ بِاَبِيْ اَنْتَ، وَاللّٰهِ لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ اَبَدًا، اَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا.

بخاری (١٢٤١ - ٣٦٦٧ - ٤٤٥٢) ابن ماجہ (١٦٢٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں ایک گھوڑے پر مقامِ سُنح میں اپنے مکان میں تشریف لائے، حتیٰ کہ آپ اتر کر مسجد میں تشریف لے گئے اور کسی سے گفتگو نہیں کی حتیٰ کہ آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں تشریف لے گئے اور اس وقت رسول اللہ ﷺ کو دھاریوں والے کفن میں لپیٹ دیا جا چکا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کے چہرۂ انور سے کپڑا اٹھایا آپ پر جھک گئے، بوسہ دیا اور رونے لگے۔ پھر عرض کی میرے والد آپ پر قربان ہوں، اللہ کی قسم! اللہ آپ کے لیے دو موتیں جمع نہیں فرمائے گا جس موت کا وعدہ تھا وہ ہو چکی۔

ف: اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام بالخصوص رسول اللہ ﷺ حیاتِ حقیقی اور جسمانی کے ساتھ زندہ ہیں۔ اپنی نورانی قبروں میں اللہ کا دیا ہوا رزق کھاتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، گوناگوں لذتیں حاصل کرتے ہیں، سنتے ہیں، دیکھتے ہیں، جانتے ہیں اور کلام فرماتے ہیں اور سلام کرنے والوں کو جواب دیتے ہیں، چلتے پھرتے اور آتے جاتے ہیں، جس طرح چاہتے ہیں تصرفات فرماتے ہیں۔ اپنی امتوں کے اعمال کا مشاہدہ فرماتے ہیں اور مستفیضین کو فیوض و برکات پہنچاتے ہیں۔ اس عالم و دنیا میں بھی ان کے ظہور کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ آنکھ والوں نے ان کے جمالِ جہاں آراء کی بارہا زیارت کی اور ان کے انوار سے مستفیض ہوئے۔ سردستِ ہمارا رُوئے سخن خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ مقدسہ کی طرف ہے۔ مختصراً اسے یوں عرض کیا جا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

سکتا ہے: ''وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ''. (البقرہ:۱۵۴) اور اللہ کی راہ میں قتل کیے جانے والوں کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ ''وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ''. (الانبیاء:۱۰۷) اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ اٹھارہ ہزار عالم کے ہر فرد کو ہر آن فیض پہنچا رہے ہیں۔ ''وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا''. (آل عمران:۱۶۹) اور اللہ کی راہ میں جان دینے والوں کو مردہ گمان تک بھی نہ کرو، بلکہ وہ زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے انہیں اپنے فضل و کرم سے جو کچھ عنایت فرمایا ہے، وہ اس پر راضی اور خوش ہیں۔

قرآن پاک کی ان آیات مقدسہ کے بعد احادیث میں حیات انبیاء کے متعلق بعض ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

(ابو یعلیٰ فی مسندہ، امام بیہقی حیات الانبیاء)

(۲) حضرت یوسف بن عطیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ثابت بنانی کو حمید طویل سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا تمہیں کوئی ایسی حدیث پہنچی ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی قبر میں نماز پڑھتا ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ (ابونعیم حلیہ) اس سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام زندہ ہیں اور اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۳) حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فرشتہ ہے اور وہ میری قبر انور پر کھڑا ہے، پس ہر درود پڑھنے والے شخص کا درود وہ فرشتہ مجھے پہنچا دیتا ہے۔

اس قسم کی بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم وفات کے بعد ایسا ہے، جیسے حیاتِ مقدسہ میں تھا۔ نیز آپ درود شریف پڑھنے والوں کے نام و نسب روشن صحیفے میں لکھتے ہیں۔ رسول اللہ نے شب معراج خود اپنے آپ کو بھی جماعت انبیاء کرام علیہم السلام میں دیکھا۔ رسول اللہ نے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبر انور میں کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا۔ لہٰذا دوسروں کو زندگی بخشنے والا خود بھی مردہ نہیں ہو سکتا۔

۱۲ - تَسْجِيَةُ الْمَيِّتِ

میت کو ڈھانپنا

۱۸۴۱ - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ جِيْءَ بِاَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهٖ، فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ، فَجَعَلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِيْ قَوْمِيْ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَرُفِعَ، فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ؟ فَقَالُوْا هٰذِهٖ بِنْتُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِيْ اَوْ فَلِمَ تَبْكِيْ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ.

بخاری (۱۲۹۳-۲۸۱۶) مسلم (۶۳۰۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد کو احد کے دن لایا گیا اور (کافروں نے) ان کے اعضاء کاٹ دیئے تھے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا گیا، آپ (رضی اللہ عنہ) پر ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا میں نے اسے کھولنے کا ارادہ کیا۔ لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا۔ بعد ازاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اٹھا لے جانے کا حکم فرمایا۔ جب آپ کا جنازہ اٹھایا گیا تو ایک عورت کے رونے کی آواز سنی۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: عمرو کی بیٹی یا بہن۔ آپ نے فرمایا کہ مت رو، یا فرمایا: کیوں روتی ہے اس کے جنازہ کو اٹھائے جانے تک فرشتے اس پر اپنے پروں سے سایہ کیے رہے۔

۱۳ - فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونا کیسا ہے؟

۱۸۴۲ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَغِيْرَةٌ فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَضَمَّهَا اِلٰى صَدْرِهٖ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهٗ عَلَيْهَا فَقَضَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَبَكَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اُمَّ اَيْمَنَ اَتَبْكِيْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَكِ؟ فَقَالَتْ مَالِيْ لَا اَبْكِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَبْكِيْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَسْتُ اَبْكِيْ وَلٰكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ يُنْزَعُ نَفْسُهٗ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ. ترمذی شمائل (٣٠٨)

اللہ ﷺ کی کم سن بچی جب مرنے کے قریب ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا۔ بعد ازاں اپنا ہاتھ اس پر رکھ دیا' وہ آپ کے سامنے وصال کر گئیں۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا رونے لگیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام ایمن! کیا تم روتی ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ تمہارے پاس موجود ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ جب اللہ کے رسول اللہ ﷺ روتے ہیں تو میں کیوں نہ روؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں روتا نہیں یہ اللہ کی رحمت ہے (لیکن آہستہ آہستہ رونا اور محض آنسو نکلنا اللہ کی طرف سے بندے پر رحم ہے) بعد ازاں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے لیے بہر حال بھلائی ہے اس کی جان دونوں پسلیوں سے نکلتی ہے' تاہم وہ اللہ عزوجل کا بہر حال شکر گزار رہتا ہے۔

١٨٤٣ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ فَاطِمَةَ بَكَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ مَاتَ، فَقَالَتْ يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ مَا اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرِيْلَ نَنْعَاهُ، يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا رو کر عرض کرنے لگیں: اے میرے ابا! آپ اللہ کے نزدیک ہو گئے' اے میرے ابا! میں آپ کی موت کی خبر حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس پہنچاتی ہوں' اے میرے ابا! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔

١٨٤٤ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ اَكْشِفُ عَنْ وَّجْهِهٖ وَاَبْكِيْ وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْهَانِيْ، وَجَعَلَتْ عَمَّتِيْ تَبْكِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبْكِيْهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رَفَعْتُمُوْهُ.

بخاری (١٢٤٤ - ٤٠٨٠) مسلم (٦٣٠٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے والد غزوۂ احد میں شہید ہو گئے تو میں آپ کا منہ کھولتا اور روتا' لوگ مجھے منع کرتے اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع نہ فرمایا۔ میری پھوپھی رونے لگیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر مت رو' کیونکہ فرشتے مسلسل اپنے بازوؤں سے پر بچھائے رہے حتیٰ کہ تم نے اس کو اٹھا لیا۔

١٤ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْبُكَاءِ عَنِ الْمَيِّتِ

کون سا رونا منع ہے؟

١٨٤٥ - **اَخْبَرَنَا** عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ، اَنَّ عَتِيْكَ بْنَ الْحٰرِثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اُمِّهٖ اَخْبَرَهٗ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيْكٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ' حضرت عبد اللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کو تشریف لائے تو ملاحظہ فرمایا کہ ان پر بیماری غالب ہے' آپ نے انہیں بلند آواز سے پکارا تو انہوں نے جواب نہ دیا۔ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ، فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ، فَصَاحَ بِهٖ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ اَبَا الرَّبِيْعِ فَصِحْنَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ، فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوْا وَمَا الْوُجُوْبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتِ ابْنَتُهٗ اِنْ كُنْتُ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ شَهِيْدًا، قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَوْقَعَ اَجْرَهٗ عَلَيْهِ عَلٰى قَدْرِ نِيَّتِهٖ، وَمَا تَعُدُّوْنَ الشَّهَادَةَ؟ قَالُوا الْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، اَلْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ، وَّالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ، وَّالْغَرِيْقُ شَهِيْدٌ، وَصَاحِبُ الْهَدَمِ شَهِيْدٌ، وَّصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيْدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرَقِ شَهِيْدٌ، وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهِيْدَةٌ.

ابوداود (۳۱۱۱) نسائی (۳۱۹۴-۳۱۹۵) ابن ماجہ (۲۸۰۳)

نے انا للہ وانا الیہ رجعون پڑھا اور فرمایا: اے ابو الربیع! تقدیر کے معاملے میں ہم مغلوب ہو گئے، یہ سن کر عورتیں چلائیں اور رونا شروع کیا۔ ابن عتیک انہیں خاموش کرانے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو، جب واجب ہو جائے تو اس وقت کوئی شخص نہ روئے۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وجوب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مر جانا۔ ان کی بیٹی نے کہا: مجھے توقع تھی کہ وہ شہید ہوں گے کیونکہ وہ جہاد کا سامان تیار کر چکے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے انہیں ان کی نیت کے مطابق ثواب بخشا۔ تمہارے خیال میں شہادت کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہونا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قتل فی سبیل اللہ کے سوا شہادت کی سات قسمیں ہیں، جو شخص طاعون میں مبتلا ہو کر فوت ہو جائے وہ شہید ہے، جو شخص پیٹ کی تکلیف میں فوت ہو وہ شہید ہے، جو شخص ڈوب کر مرے وہ بھی شہید ہے، جو شخص عمارت کے نیچے آ کر فوت ہو وہ شہید ہے، جو ذات الجنب کے عارضہ سے مرے وہ شہید ہے، جل کر مرنے والا شہید ہے، جو عورت بچہ جنتے وقت (یا اس کی پیدائش کے بعد) مرے وہ شہید ہے۔

۱۸۴۶ - **اَخْبَرَنَا** يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَتٰى نَعْيُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَجَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعْرَفُ فِيْهِ الْحُزْنُ، وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صِئْرِ الْبَابِ، فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ يَبْكِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّنْتَهِيْنَ فَقَالَ اِنْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّنْتَهِيْنَ فَقَالَ اِنْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّنْتَهِيْنَ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاحْثُ فِيْ اَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ اَرْغَمَ اللّٰهُ اَنْفَ الْاَبْعَدِ، اِنَّكَ وَاللّٰهِ مَا تَرَكْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ اور حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی شہادت کی خبر آئی تو رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوئے اور اس بات پر افسوس و رنج آپ سے معلوم ہوتا تھا، میں آپ کو دروازے کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی۔ اسی دوران ایک شخص نے حاضرِ خدمت ہو کر عرض کیا: حضرت جعفر کی گھر والیاں روتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور انہیں منع کرو۔ وہ گیا اور اس نے منع کیا۔ بعد ازاں وہ پھر واپس آیا اور کہا: میں نے منع کیا لیکن وہ نہیں مانتیں۔ تو آپ نے فرمایا: جاؤ اور انہیں منع کرو۔ وہ دوبارہ گئے اور آ کر عرض کیا: میں نے انہیں منع کیا اور وہ نہیں مانتیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اور ان کے منہ پر مٹی ڈال دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ، وَمَا اَنْتَ بِفَاعِلٍ.
بخاری (١٣٠٥ - ١٢٩٩ - ٤٢٦٣) مسلم (٢١٥٨) ابوداود (٣١٢٢)

ہیں کہ میں نے کہا کہ اللہ جل جلالہ اس کی ناک خاک آلود کرے اللہ کی قسم! تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ چھوڑا اور تو ایسا کرنے والا نہیں۔

ف: ماتم گریہ وبُکا اور رنج وغم قرآن وحدیث کی نظر میں

رنج وغم دل کے صدمہ سے پیدا ہوتا ہے اور گریہ وبُکا اسی کا نتیجہ ہے۔ غم دو طرح کا ہوتا ہے: ایک دنیوی مال واولاد کا غم' دوسرا دین وعقبیٰ کا غم' ان پر ہر دو کے متعلق مولانا شرف الدین بخاری رحمۃ اللہ الباری اپنی فارسی کی معروف کتاب ''نام حق'' میں فرماتے ہیں:

غمِ دین خورکہ غم' غمِ دین است ہمہ غمہا فروتر ازین است
غمِ دنیا مخور کہ بیہود است ہیچ کس درجہاں نیا سود است

پہلی قسم کا غم بھی اگرچہ اضطراری ہوتا ہے' اس لیے شرع نے اس پر مواخذہ نہیں فرمایا' مگر پھر بھی صبر کا حکم دیا ہے اور جزع وفزع سے منع کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے سیدنا حضرت ابراہیم جب ڈیڑھ برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں فوت ہوئے تو شفقت پدری کے باعث آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے اشک غم جاری تھے۔ اور آپ فرما رہے تھے: اے ابراہیم! تیرے فراق سے میں غمگین ہوں۔ آنکھیں روتی ہیں لیکن میں وہ بات نہیں کہتا جس سے اللہ ناراض ہو۔ رسول اللہ نے اس کے سوا کوئی کلمہ زبان مبارک سے نہ نکالا۔ سروسینہ پیٹنا اور نوحہ وبین کا تو ذکر ہی کیا' گریہ وزاری اور نالہ وبکا سے بھی محترز رہے۔ اولاد کا غم اگرچہ بہت زیادہ ہوتا ہے' مگر بتدریج کم اور محوِ خاطر ہو جاتا ہے۔ دوسری قسم کا غم اللہ والوں کو ہوتا ہے' جو بمصداق آنکہ ''نزدیکاں رابیش بود حیرانی'' خوف عقبیٰ سے مغموم ہو جایا کرتے ہیں۔

١٨٤٧ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ' عَنْ عُمَرَ' عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ. مسلم (٢١٣٩)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردے کو اس کے گھر کے رونے والوں کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

١٨٤٨ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم . نسائی

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس اس بات کا ذکر ہوا کہ زندوں کے رونے سے مُردوں کو عذاب ہوتا ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

ف: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ایک واقعہ سے مخصوص تھا۔ جب کہ یہودی عورت کے رشتہ دار اس پر رو رہے تھے' آپ نے فرمایا کہ یہ تو اس پر رو رہے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے۔

١٨٤٩ - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردے کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ترمذی (١٠٠٢)

١٥ - اَلنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر نوحہ کرنا

١٨٥٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ. مُخْتَصَرٌ. نسائی

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھ پر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر رویا پیٹا نہیں گیا۔ یہ حدیث مختصر روایت کی گئی۔

١٨٥١ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ اَنْ لَّا يَنُحْنَ، فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءً اَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَفَنُسْعِدُهُنَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا اِسْعَادَ فِي الْاِسْلَامِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب عورتوں سے بیعت لی تو آپ نے نوحہ نہ کرنے کا اقرار کرایا۔ عورتوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بعض عورتیں جاہلیت میں رونے پیٹنے میں ہمارے ساتھ شامل تھیں، کیا ہم بھی ان کے ساتھ شامل ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بات اسلام میں ناممکن ہے۔

١٨٥٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ.

بخاری (١٢٩٢) مسلم (٢١٤٠) ابن ماجہ (١٥٩٣)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ مُردے کو قبر میں عذاب ہوتا ہے، جب لوگ اسے روتے پیٹتے ہیں۔

١٨٥٣ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَرَاَيْتَ رَجُلًا مَّاتَ بِخُرَاسَانَ، وَنَاحَ اَهْلُهُ عَلَيْهِ هٰهُنَا، اَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ اَهْلِهِ؟ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكَذَبْتَ اَنْتَ.

نسائی (٣٨٥٨)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ مردے کو اس کے گھر والوں کے چلّانے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، ایک شخص نے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص (ایران کے علاقہ) خراسان میں فوت ہو اور اس کے گھر والے یہاں نوحہ کریں تو اس کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا اور تو جھوٹ کہتا ہے۔

١٨٥٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهَلْ اِنَّمَا مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى قَبْرٍ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَ الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ، وَاِنَّ اَهْلَهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَرَاَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى. بخاری (٣٩٧٨) مسلم (٢١٥٠ - ٢١٥١)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھول گئے، بات یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر پر گزرے اور فرمایا: اس قبر پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداود(۳۱۲۹)نسائی(۲۰۷۵)

ہیں' پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی: "ولا تزر وازرة وزر اخرى" (کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا)۔

ف: آیت کا مطلب ہے کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا' پھر مردے کو دوسروں کے رونے کی وجہ سے عذاب کیوں۔ عذاب اس صورت میں ہے اگر مرنے والا رونے پیٹنے کی وصیت کر جائے وگرنہ یہ وعید کافروں کے لیے ہے' جیسا حدیث نمبر ۱۸۶۲ میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۸۵۵ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ، وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ. قَالَتْ عَائِشَةُ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ، وَلٰكِنْ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ، اِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى يَهُودِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا، فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا، وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مُردے کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمٰن کی مغفرت فرمائے' انہوں نے جھوٹ نہیں بولا تاہم وہ بھول گئے یا خطا ہوئی دراصل بات یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک یہودی عورت پر ہوا جس کے رشتہ دار اس پر رو رہے تھے۔ تو آپ نے فرمایا: اس کے لواحقین تو اس پر رو رہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے۔

بخاری(۱۲۸۹)مسلم(۲۱۵۳)ترمذی(۱۰۰۶)

۱۸۵۶ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ عَائِشَةُ اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تو یہ فرمایا ہے کہ اللہ عزوجل کافر کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ عذاب دیتا ہے۔

بخاری(۱۲۸۶)مسلم(۲۱۴۶-۲۱۴۷)نسائی(۱۸۵۷)

۱۸۵۷ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، سَمِعْتُ بْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ لَمَّا هَلَكَتْ اُمُّ اَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ، فَجَلَسْتُ بَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَلَا تَنْهٰى هٰؤُلَاءِ عَنِ الْبُكَاءِ؟ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذٰلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ، رَاٰى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ؟ فَذَهَبْتُ فَاِذَا صُهَيْبٌ وَّاَهْلُهُ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هٰذَا صُهَيْبٌ وَّاَهْلُهُ

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ام ابان رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا تو میں دوسرے لوگوں کے ساتھ موجود تھا اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان میں بیٹھا ہوا تھا کہ عورتوں نے رونا شروع کر دیا' حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ لوگوں کو رونے سے منع نہیں کرتے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میت پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی فرماتے تھے۔ میں ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکلا' جب ہم مقامِ بیداء

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ، فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ أُصِيبَ عُمَرُ فَجَلَسَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُولُ وَا أُخَيَّاهُ وَا أُخَيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا تُحَدِّثُونَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَاذِبَيْنِ مُكَذَّبَيْنِ، وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ، وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ لَمَا يَشْفِيكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ. سابقہ (۱۸۵۶)

میں پہنچے تو بعض سواروں کو ایک درخت کے نیچے دیکھا' انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ دیکھئے یہ سوار کون کون ہیں؟ میں نے جا کر دیکھا تو حضرت صہیب اور آپ کے اہل خانہ ہیں۔ میں نے واپس آ کر اطلاع دی کہ اے امیر المؤمنین! وہ آدمی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور ان کے گھر والے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو میرے پاس لاؤ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے' حضرت صہیب آپ کے پاس رو کر فرمانے لگے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے بھائی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! نہ روئیے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ مردے کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم یہ حدیث جھوٹوں اور جھٹلانے والوں سے روایت نہیں کرتے لیکن سننے میں غلطی ہو جاتی ہے اور قرآن میں تمہاری تسلی اور تشفی کے لیے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کافر کو اس پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ عذاب دے گا۔

۱۶ - بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

مردے پر آنسو بہانے کی رخصت

۱۸۵۸ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ، فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالْقَلْبَ مُصَابٌ، وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ.

ابن ماجہ (۱۵۸۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی آل میں سے ایک شخص کا انتقال ہو گیا اور عورتیں اکٹھی ہو کر رونے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں منع کرنے اور وہاں سے انہیں منتشر کرنے تشریف لائے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! انہیں یوں ہی چھوڑ دو' کیونکہ آنکھیں آنسو بہانے والی' دل رنجیدہ اور موت کا وقت نزدیک ہے۔

ف: اگر دل کا غبار آنکھوں سے باہر نہ نکلے اور آہستہ آہستہ آنسو نہ بہائے تو ایک قسم کا مرض پیدا ہوتا ہے' لہٰذا آہستہ آہستہ رونے اور آنسو بہانے کی اجازت ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

۱۷ - دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کی طرح چلانا

۱۸۵۹ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ ح ' وَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَّقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوَى.

بخاری (۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۳۵۱۹) مسلم (۲۸۱ - ۲۸۲) ابن ماجہ (۱۵۸۴م)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چہرہ پیٹے' گریبان پھاڑے اور جاہلیت والا نوحہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ حدیث کے الفاظ علی کے ہیں اور حسن نے ''دعوٰی'' کا لفظ بھی ذکر کیا۔

ف: اہل تشیع کو اس حدیث سے عبرت حاصل کرنی چاہیے جو کہ پیٹنے کو عبادت سمجھتے ہیں۔

۱۸ - اَلسَّلْقُ

چلا کر رونا

۱۸۶۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ، عَنْ خَالِدِ الْاَحْدَبِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلٰى اَبِي مُوسٰى، فَبَكَوْا عَلَيْهِ، فَقَالَ اَبْرَاُ اِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ، وَلَا خَرَقَ، وَلَا سَلَقَ. مسلم (۲۸۵)

حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو گئے تو لوگ رونے لگے' انہوں نے (افاقہ ہونے کے بعد) فرمایا: میں تمہیں اس طرح نصیحت کرتا ہوں جیسے ہمیں رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی' (مصیبت میں ہندوؤں کی طرح) سر منڈانے' کپڑے پھاڑنے اور چلا کر رونے والا ہم میں سے نہیں۔

۱۹ - ضَرْبُ الْخُدُودِ

رخساروں کو پیٹنا

۱۸۶۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.

بخاری (۱۲۹۴ - ۳۵۱۹) ترمذی (۹۹۹) نسائی (۱۸۶۳) ابن ماجہ (۱۵۸۴)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو گال پیٹے' گریبان پھاڑے اور زمانہ جاہلیت جیسا رونا روئے وہ ہم میں سے نہیں۔

۲۰ - اَلْحَلْقُ

مصیبت میں سر منڈانا

۱۸۶۲ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عُمَيْسٌ عَنْ اَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، وَاَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ اَبُو مُوسٰى، اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهُ تَصِيحُ، قَالَا فَاَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ اُخْبِرْكِ اَنِّي

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید اور حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی علالت سخت ہوئی تو آپ کی زوجہ چلاتی ہوئی تشریف لائیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کچھ افاقہ ہوا تو فرمانے لگے:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بَرِیْءٌ مِّمَّنْ بَرِیْءَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَا وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَنَا بَرِیْءٌ مِّمَّنْ حَلَقَ، وَخَرَقَ، وَسَلَقَ. مسلم (۲۸۴) ابن ماجہ (۱۵۸۶)

کیا میں تمہیں بتا نہ دوں کہ میں اس چیز سے بَری ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ بری تھے؟ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ آپ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سر منڈوانے' کپڑے پھاڑنے اور چیخ و پکار کر رونے والے شخص سے بری الذمہ ہوں۔

۲۱ - شَقُّ الْجُيُوْبِ

گریبان پھاڑنا

۱۸۶۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ، وَشَقَّ الْجُيُوْبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.

سابقہ (۱۸۶۱)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو گال پیٹے' گریبان پھاڑے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چلائے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۸۶۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّهُ اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَبَكَتْ اُمُّ وَلَدٍ لَهُ، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ لَهَا اَمَا بَلَغَكِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ فَسَاَلْنَاهَا فَقَالَتْ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ، وَحَلَقَ وَخَرَقَ.

ابوداود (۳۱۳۰) نسائی (۱۸۶۶)

حضرت یزید بن اوس رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ وہ بے ہوش ہوئے تو ان کی لونڈی رونے لگی' جب ان کو ہوش آیا تو پوچھا: کیا تمہیں معلوم نہیں جو کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہم نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے بتایا کہ آپ کا ارشاد ہے: چیخنے چلانے' سر منڈوانے اور کپڑے پھاڑنے والا شخص ہم میں سے نہیں۔

۱۸۶۵ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ امْرَاَةِ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ، وَسَلَقَ وَخَرَقَ. مسلم (۲۸۴)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بال منڈوانے چیخنے چلانے اور کپڑے پھاڑنے والا شخص ہم میں سے نہیں۔

۱۸۶۶ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادٌ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسٰى، صَاحَتِ امْرَاَتُهُ، فَقَالَ اَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ بَلٰى. ثُمَّ سَكَتَتْ. فَقِيْلَ لَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ اَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ اَوْ سَلَقَ اَوْ خَرَقَ. سابقہ (۱۸۶۴)

حضرت قرثع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سخت علیل ہوئے تو ان کی زوجہ چلا ئیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتی ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ بولیں: ہاں! کیوں نہیں جانتی۔ پھر خاموش ہو گئیں' لوگوں نے ان کی زوجہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ تو وہ کہنے لگیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے بال منڈوانے والے' زور زور سے چلانے والے اور کپڑے

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

پھاڑنے والے شخص پر لعنت فرمائی۔

٢٢ - اَلْاَمْرُ بِالْاِحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ عِنْدَ نُزُوْلِ الْمُصِيْبَةِ

آزمائش و مصیبت میں اجر مانگنا اور صبر کرنا

١٨٦٧ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ اَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ ﷺ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنًا لِّىْ قُبِضَ فَاْتِنَا، فَاَرْسَلَ يَقْرَاُ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ، وَلَهُ مَا اَعْطٰى، وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَ اللّٰهِ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَاْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرِجَالٌ فَرُفِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصَّبِىُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا؟ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ يَّجْعَلُهَا اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِ عِبَادِهِ، وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

بخاری (١٢٨٤ - ٥٦٥٥ - ٦٦٠٢ - ٦٦٥٥ - ٧٣٧٧ - ٧٤٤٨)
مسلم (٢١٣٢) ابوداؤد (٣١٢٥) ابن ماجہ (١٥٨٨)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے آپ کے پاس پیغام بھیجا کہ ان کا بیٹا قریب المرگ ہے' لہٰذا آپ تشریف لائیے۔ آپ (ﷺ) نے پیغام بھیجا: انہیں میرا سلام کہنا اور کہنا جو کچھ دیا گیا اور واپس لیا وہ سب اللہ کا مال ہے اور ہر چیز کے لیے اللہ کے ہاں مدت مقرر ہے' صبر کرنا اور اللہ سے ثواب مانگنا چاہیے۔ انہوں نے پھر قسم دے کر پیغام بھیجا تو آپ تشریف لائے اور آپ کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ' حضرت معاذ بن جبل' حضرت ابی بن کعب' حضرت زید بن ثابت اور بعض دوسرے حضرات رضی اللہ عنہم تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وہ بچہ پیش کیا گیا' اس کی سانس اکھڑ رہی تھی۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کی آنکھیں کیوں بھر آئیں؟ آپ نے فرمایا: یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں میں رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ انہی انسانوں پر رحم فرماتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

١٨٦٨ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى.

بخاری (١٢٥٢ - ١٢٨٣ - ١٣٠٢ - ٧١٥٤) مسلم (٢١٣٦ - ٢١٣٧) ابوداؤد (٣١٢٤) ترمذی (٩٨٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر حقیقی دراصل صدمہ کی ابتداء میں صبر کرنا ہے (اور رو پیٹ کر تو سب کو صبر آ ہی جاتا ہے)۔

١٨٦٩ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِيَاسٍ، وَّهُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ، وَمَعَهُ ابْنٌ لَّهُ فَقَالَ لَهُ اَتُحِبُّهُ؟ فَقَالَ اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهُ، فَمَاتَ فَفَقَدَهُ، فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ اَنْ لَّا تَاْتِيَ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ عِنْدَهُ، يَسْعٰى يَفْتَحُ لَكَ. نسائی (٢٠٨٧)

حضرت قرہ مزنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص اپنے بیٹے کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس سے دریافت فرمایا: کیا تو اسے پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا: اللہ آپ سے بھی ایسی محبت رکھے جیسے میں اپنے فرزند کو محبوب رکھتا ہوں' بعد ازاں وہ لڑکا فوت ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے نہ دیکھا' آپ نے اس کے والد سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دریافت فرمایا: (تو معلوم ہوا کہ وہ لڑکا چل بسا) بعد ازاں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (اس کے والد کو تسلی دیتے ہوئے) فرمایا: کیا تو اس بات پر خوش نہیں کہ تو جنت کے جس دروازے پر جائے گا وہیں اسے پائے گا اور وہ دوڑ دوڑ کر تیرے لیے دروازے کھولے گا۔

۲۳ - ثَوَابُ مَنْ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ

صبر اور اجر وحساب چاہنے والے کا ثواب

۱۸۷۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ يُعَزِّيْهِ بِابْنٍ لَهٗ هَلَكَ، وَذَكَرَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ اِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهٖ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، وَقَالَ مَا اُمِرَ بِهٖ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ. نسائی

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن ابی حسین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ان کے بچے کی فوتگی پر تعزیت میں ایک خط لکھا' اور اس خط میں انہوں نے یہ لکھا کہ میں نے اپنے والد سے سنا اور انہوں نے اپنے دادا حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندۂ مومن کے لیے اور کسی ثواب سے راضی نہیں جتنا اس ثواب سے راضی ہوتا ہے جو اس کے لڑکے کو لے جانے پر اسے عنایت فرماتا ہے اور وہ صبر کرتا ہے اور جنت کے سوا کسی دوسرے اجر پر راضی نہیں ہوتا۔

۲۴ - بَابُ ثَوَابِ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ

جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کا ثواب

۱۸۷۱ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ، فَقَامَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اَوِ اثْنَانِ، قَالَ اَوِ اثْنَانِ، قَالَتِ الْمَرْاَةُ يَا لَيْتَنِيْ قُلْتُ وَاحِدًا. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے نطفے سے فوت ہونے والے تین بچوں کے لیے ثواب طلب کرے وہ جنت میں جائے گا۔ ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کی: دو بچوں کے فوت ہونے پر؟ آپ نے فرمایا: دو بچوں کے مرنے پر بھی۔ عورت نے کہا: اے کاش! میں ایک کا ذکر بھی کر دیتی۔

۲۵ - مَنْ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ

جس کے تین بچے فوت ہو جائیں

۱۸۷۲ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ.

بخاری (۱۲۴۸) ابن ماجہ (۱۶۰۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مسلمان شخص جس کے تین بچے نوجوان ہونے سے پہلے فوت ہو جائیں اللہ ان بچوں پر اپنی رحمت اور فضل کی وجہ سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۸۷۳ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ.
نسائی

نے فرمایا: جن دو مسلمان والدین کے تین بچے نوجوان ہونے سے قبل فوت ہو جائیں تو اللہ ان بچوں پر اپنی رحمت و فضل کی وجہ سے ان کے ماں باپ دونوں کی مغفرت فرما دے گا۔

١٨٧٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ لِاَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ، اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

بخاری (٦٦٥٦) مسلم (٦٦٣٩) ترمذی (١٠٦٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مسلمان جس کے تین بچے فوت ہو جائیں، اسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی، سوائے قسم پوری ہونے کے (اور وہ قسم یہ ہے کہ اللہ جل جلالہٗ نے فرمایا: ”تم سب کو جہنم پر سے گزرنا ہوگا“)۔

١٨٧٥ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ، وَهُوَ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ يُقَالُ لَهُمْ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتّٰى يَدْخُلَ اٰبَاؤُنَا، فَيُقَالُ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ. نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جن دو مسلمان ماں باپ کے تین بچے بلوغت سے قبل فوت ہو جائیں تو اللہ ان بچوں پر اپنی رحمت و فضل کی وجہ سے ماں باپ دونوں کو جنت میں لے جائے گا، بچے کہیں گے کہ جب تک ہمارے والدین جنت میں نہیں جائیں گے ہم نہیں جاتے پھر انہیں کہا جائے گا کہ تم اور تمہارے والدین جنت میں داخل ہو جاؤ۔

٢٦ - مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً

جس کے تین بچے فوت ہو چکے ہوں

١٨٧٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا يَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخَافُ عَلَيْهِ، وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِّنَ النَّارِ.

مسلم (٦٦٤٥-٦٦٤٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بیمار بچہ لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اس کی وفات کا اندیشہ ہے اور اس سے قبل میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے جہنم سے بچنے کے لیے مضبوط آڑ بنالی ہے۔

٢٧ - بَابُ النَّعْيِ

موت کی اطلاع دینا

١٨٧٧ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا قَبْلَ اَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید اور جعفر رضی اللہ عنہما کی (موت کی) خبر آنے سے پہلے ان کی موت کی اطلاع دی اور آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بخاری (۱۲٤٦ - ۲۷۹۸ - ۳۰٦۳ - ۳٦۳۰ - ۳۷۵۷ - ٤۲٦۲)

۱۸۷۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعٰی لَهُمَا النَّجَاشِیَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْیَوْمَ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ. وَقَالَ اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِیْکُمْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی خبر دی جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے بخشش کی دعا مانگو۔

بخاری (۳۸۸۰) مسلم (۲۲۰۳) نسائی (۲۰٤۱)

ف: مذکورہ باب کی دونوں حدیثوں سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم اور نجاشی کی وفات کا علم تھا اور دوسرا مسئلہ یہ ثابت ہوا کہ اپنے فوت ہونے والے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے لیے مغفرت و بخشش کی دعا مانگنا سنت ہے اور کسی کے مرنے کا اعلان کرنا مستحسن ہے جب کہ مقصود یہ ہو کہ لوگ زیادہ سے زیادہ جنازے اور دفن میں شریک ہوں اور میت کے لیے دعائے خیر اور استغفار کریں' یہ مسئلہ بھی ذہن نشین رہے کہ غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں ہے سیر حاصل بحث کے لیے نزہۃ القاری شرح بخاری ج ۲ ص ۷۵٤' مطبوعہ فرید بک سٹال اور شرح مسلم ج ۲ ص ۸۰۵' فرید بک سٹال کا مطالعہ فرمائیں۔ (اختر غفرلہ)

۱۸۷۹ - اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ یَزِیْدَ الْمُقْرِیُّ ح، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْمُقْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ سَعِیْدٌ حَدَّثَنِیْ رَبِیْعَةُ بْنُ سَیْفٍ الْمَعَافِرِیُّ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ نَسِیْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ بَصُرَ بِامْرَاَةٍ لَا تَظُنُّ اَنَّهٗ عَرَفَهَا، فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِیْقَ وَقَفَ حَتّٰی انْتَهَتْ اِلَیْهِ، فَاِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهَا مَا اَخْرَجَكِ مِنْ بَیْتِكِ یَا فَاطِمَةُ؟ قَالَتْ اَتَیْتُ اَهْلَ هٰذَا الْمَیِّتِ فَتَرَحَّمْتُ اِلَیْهِمْ، وَعَزَّیْتُهُمْ بِمَیِّتِهِمْ. قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰی قَالَتْ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَکُوْنَ بَلَغْتُهَا! وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْکُرُ فِیْ ذٰلِكَ مَا تَذْکُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَاَیْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَرَاهَا جَدُّ اَبِیْكِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَبِیْعَةُ ضَعِیْفٌ. ابوداود (۳۱۲۳)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے' اسی دوران آپ نے ایک عورت کو دیکھا' ہمارے خیال میں آپ نے اسے نہ پہچانا۔ جب آپ راستہ کے درمیان پہنچے تو آپ کھڑے ہوئے حتیٰ کہ وہ عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس وقت معلوم ہوا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے فاطمہ! آپ اپنے دولت کدہ (گھر) سے باہر کیوں نکلیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اس میت کے اہل خانہ کے پاس گئی تھی۔ ان پر دعائے رحمت کی اور ان کی مصیبت کی تعزیت کی۔ آپ نے فرمایا: کیا آپ ان کے ساتھ قبرستان تک گئی تھیں؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی پناہ! کہ میں قبرستان تک جاتی' حالانکہ جو کچھ آپ نے اس کے متعلق فرمایا تھا میں اسے سن چکی تھی۔ تو آپ نے فرمایا: اگر آپ ان کے ہمراہ قبرستان چلی جاتیں تو تُو جنت نہ دیکھ سکتیں جب تک کہ تمہارے باپ کے دادا نہ دیکھتے۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں کہ ربیعہ ضعیف راوی ہے۔

ف: مصنف نے اس حدیث سے یہ دلیل دی ہے کہ عورتوں کا قبرستان میں جانا منع ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

٢٨ - غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ

١٨٨٠ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ اُمَّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ، فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي، فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ. بخاری(١٢٥٣ - ١٢٥٤ - ١٢٥٨ - ١٢٦٠) مسلم(٢١٦٥ - ٢١٦٧) ابوداؤد(٣١٤٢ - ٣١٤٦) نسائی(١٨٨٥ - ١٨٨٦ - ١٨٨٩ - ١٨٩٢) ابن ماجہ(١٤٥٨ - ١٤٥٩)

میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا

حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی بیٹی (حضرت زینب رضی اللہ عنہا) نے انتقال کیا تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے فرمایا کہ اسے تین، پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ مناسب سمجھو تو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور آخری غسل میں تھوڑا سا کافور یا اس قسم کی کوئی چیز ملا دو، جب تم غسل دے کر فارغ ہو تو مجھے اطلاع دینا جب ہم فارغ ہو چکیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی، آپ نے اپنا تہبند دے کر فرمایا کہ یہ کفن کے نیچے اس کے بدن پر لپیٹ دو۔

٢٩ - غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْحَمِيْمِ

١٨٨١ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْحَسَنِ مَوْلٰى اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِيْ فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِلَّذِيْ يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِيْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ، فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا، فَتَبَسَّمَ، ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمْرُهَا، فَلَا نَعْلَمُ امْرَاَةً عَمِرَتْ مَا عَمِرَتْ. نسائی

گرم پانی سے غسل دینا

حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میرا بیٹا فوت ہوا تو میں اس پر رونے لگی تو میں نے غسل دینے والے شخص سے کہا کہ میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو اور اسے نہ مارو۔ یہ سن کر حضرت عکاشہ بن محصن، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت ام قیس کا قول آپ سے بیان کیا۔ آپ نے تبسم فرماتے ہوئے فرمایا: اس (ام قیس) کی عمر طویل ہو، اس نے کیا کہا؟ پھر ہمیں معلوم نہیں کہ کسی عورت کی عمر اتنی زیادہ ہوئی ہو جتنی کہ حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا کی ہوئی (اور یہ رسول اللہ ﷺ کے دعا دینے کی وجہ سے تھا)۔

٣٠ - نَقْضُ رَاْسِ الْمَيِّتِ

١٨٨٢ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَيُّوْبُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُوْلُ حَدَّثَتْنَا اُمُّ عَطِيَّةَ اَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَاْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ، قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ؟ قَالَتْ نَعَمْ. بخاری(١٢٥٤ - ١٢٥٩ - ١٢٦٠) مسلم(٢١٦٩)

میت کے بالوں کو کھولنا

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم سے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ان عورتوں نے نبی ﷺ کی صاحب زادی کے سر مبارک (کے بالوں کو) کو تین چوٹیوں پر تقسیم کیا۔ میں نے عرض کیا کہ عورتوں نے بال کھول کر تین چوٹیاں بنا دیں؟ ام عطیہ نے کہا: ہاں!

٣١ - مَيَامِنُ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعُ الْوُضُوْءِ مِنْهُ

١٨٨٣ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ

میت کی دائیں جانب سے شروع کرنا اور وضو کے مقامات کو پہلے دھونا

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ إِبْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا.

بخاری (١٦٧ - ١٢٥٥ - ١٢٥٦) مسلم (٢١٧٢ - ٢١٧٣) ابوداؤد (٣١٤٥) ترمذی (٩٩٠)

اپنی صاحب زادی کے غسل کے متعلق فرمایا کہ دائیں طرف کے اعضاء اور وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

٣٢ - غُسْلُ الْمَيِّتِ وِتْرًا

میت کو طاق بار غسل دینا

١٨٨٤ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ، وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَأَلْقٰى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ، وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا.

بخاری (١٢٦٣) مسلم (٢١٧١) ترمذی (٩٩٠)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی ایک صاحبزادی کا انتقال ہوگیا۔ آپ نے ہمیں بلا بھیجا اور فرمایا کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور انہیں تین' پانچ یا سات دفعہ غسل دو اگر تم مناسب سمجھو اور آخر میں تھوڑا سا کافور ملا دینا جب غسل دے چکو تو تم مجھے اطلاع دینا۔ ہم نے فارغ ہو کر آپ کو عرض کیا۔ آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا: یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو اور اس کے بال تین چوٹیاں کر کے ہم نے ان کی پیٹھ کی طرف لٹکا دیئے۔

٣٣ - غُسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ

پانچ سے زائد مرتبہ میت کو غسل دینا

١٨٨٥ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَأَلْقٰى إِلَيْنَا حَقْوَهُ، وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ. سابقہ (١٨٨٠)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اس حال میں کہ ہم آپ کی (فوت شدہ) صاحبزادی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ نے فرمایا کہ انہیں تین' پانچ' یا اس سے زیادہ بار غسل دو اور اگر تمہیں ضرورت محسوس ہو تو پانی اور بیری سے غسل دو اور آخر میں کافور یا اس قسم کی کوئی اور چیز شامل کرو' جب تم غسل دے کر فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دو۔ جب ہم غسل دے چکیں تو ہم نے آپ کو عرض کیا' آپ نے اپنا تہبند دیتے ہوئے فرمایا: یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو۔

٣٤ - غُسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعَةٍ

سات سے زیادہ مرتبہ میت کو غسل دینا

١٨٨٦ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی صاحب زادی کا وصال ہو گیا تو آپ نے ہمیں بلا کر فرمایا کہ انہیں پانچ' سات یا اس سے زائد بار اور اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا کر اور آخر میں کافور یا اس قسم کی کوئی چیز شامل کرو' جب غسل دے چکو تو مجھے مطلع کرو' جب ہم غسل

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-QOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَذَنَّاهُ ' فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ. سابقہ (۱۸۸۰)

دے چکیں تو آپ کی خدمت میں عرض کیا' آپ نے اپنا تہبند دیتے ہوئے فرمایا: یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو۔

۱۸۸۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ' عَنْ حَفْصَةَ ' عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ نَحْوَهُ ' غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ.

بخاری (۱۲۵٤ - ۱۲۵۸) مسلم (۲۱٦۸) ابن ماجہ (۱٤۵۹)

ام عطیہ سے ایسی اور روایت بھی ہے اس میں تین' پانچ یا سات یا مناسب سمجھیں تو زائد بار غسل کا حکم ہے۔

۱۸۸۸ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ' عَنْ مُّحَمَّدٍ' عَنْ بَعْضِ اِخْوَتِهٖ' عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَاَمَرَنَا بِغُسْلِهَا فَقَالَ اِغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ' اِنْ رَاَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا؟ قَالَ نَعَمْ. وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ' فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ. نسائی

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی وفات ہوئی تو آپ نے ہمیں بلا کر فرمایا کہ انہیں پانچ' سات یا اس سے زائد بار اور اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملا کر غسل دو۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے کہا کہ طاق مرتبہ۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اور آخر میں کافور یا اس قسم کی کوئی چیز شامل کرو' جب غسل دے چکو تو مجھے مطلع کرو' جب ہم غسل دے چکیں تو آپ کی خدمت میں عرض کیا' آپ ﷺ نے اپنا تہبند دیتے ہوئے فرمایا: یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو۔

۳۵ - اَلْكَافُوْرُ فِيْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کے غسل کے پانی میں کافور ملانا

۱۸۸۹ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ' عَنْ مُّحَمَّدٍ' عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ' قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ ' فَقَالَ اِغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ' اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ. وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ' فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ قَالَ اَوْ قَالَتْ حَفْصَةُ اِغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ. سابقہ (۱۸۸۰)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپ کی (فوت شدہ) صاحب زادی کو غسل دے رہی تھیں' آپ نے فرمایا: انہیں تین' پانچ یا مناسب سمجھو تو اس سے زیادہ مرتبہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور آخر میں تھوڑا سا کافور ملا دو یا اس قسم کی کوئی اور چیز' جب تم غسل دے چکو تو مجھے مطلع کرو۔ جب ہم غسل دے چکیں تو ہم نے آپ کو عرض کیا۔ آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینکا اور فرمایا: یہ انہیں اوڑھا دو۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہیں تین' پانچ' سات دفعہ غسل دیجئے۔ ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں کر دیں۔

۱۸۹۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ.

مسلم (۲۱٦٦) ابوداود (۳۱٤۳)

ایک روایت کے مطابق ہم نے ان کے سر کی تین چوٹیاں کر دیں۔

۱۸۹۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ

ام عطیہ کا بیان ہے کہ ہم نے ان کے سر کی تین چوٹیاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMI ISLAMIA ACADEMY

اَيُّوْبُ، وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ. سابقہ(۱۸۸۲)

کر دیں۔

۳۶ - اَلْاِشْعَارُ

میت کو کفن کے اندر ازار پہنانا

۱۸۹۲ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَيُّوْبُ بْنُ اَبِىْ تَمِيْمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَّهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ، حَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِىُّ ﷺ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ. وَاجْعَلْنَ فِى الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِىْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ، وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ لَا اَدْرِىْ اَىُّ بَنَاتِهِ؟ قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُهُ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ اَتُؤَزَّرُ بِهِ؟ قَالَ لَا اُرَاهُ اِلَّا اَنْ يَّقُوْلَ الْفِفْنَهَا فِيْهِ. سابقہ(۱۸۸۰)

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام عطیہ ایک انصاری عورت جلدی کرتی ہوئی (بصرہ میں) اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے تشریف لائیں۔ لیکن اسے نہ دیکھ سکیں تو اس عورت نے ہمیں یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپ ﷺ کی (فوت شدہ) صاحب زادی کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ یا اگر مناسب سمجھو تو اس سے زائد بار پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور آخر میں تھوڑا سا کافور یا کافور کی قسم کی کوئی چیز ملا دو جب غسل دے چکو تو مجھے مطلع کرو جب ہم فارغ ہو چکیں تو آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینکا اور فرمایا: یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔ حضرت محمد بن سیرین نے اس سے زیادہ کچھ بیان نہیں فرمایا اور فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ آپ (ﷺ) کی کون سی صاحب زادی تھیں؟ ایوب بن ابی تمیمہ نے دریافت کیا کہ اشعار سے کیا مراد ہے' کیا ازار پہنانا ہی مقصود ہے۔ انہوں نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ کپڑا لپیٹ دینا مراد ہے (آپ نے کفن کے اندر بطور تبرک کپڑا لپیٹ دیا)۔

۱۸۹۳ - اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ النَّسَائِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِىِّ ﷺ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ، وَاغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وَالْمَاءِ، وَاجْعَلْنَ فِىْ اٰخِرِ ذٰلِكَ كَافُوْرًا، اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِىْ قَالَتْ فَاٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ. بخاری(۱۲۵۷)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی ایک صاحب زادی کا انتقال ہوا تو آپ نے فرمایا: اسے تین' پانچ یا اگر تم مناسب سمجھو تو اس سے زائد بار غسل دو اور بیری و پانی سے غسل دو' اور آخر میں تھوڑا سا کافور یا اس قسم کی کوئی چیز شامل کرو جب تم غسل سے فارغ ہو چکو تو مجھے مطلع کرو ہم نے آپ کی خدمت میں عرض کیا۔ آپ نے اپنا تہبند ہماری طرف پھینکا اور فرمایا: یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔

۳۷ - اَلْاَمْرُ بِتَحْسِيْنِ الْكَفَنِ

اچھا کفن دینے کا حکم

۱۸۹۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّىُّ الْقَطَّانُ، وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا تو آپ نے ایک فوت شدہ صحابی کا ذکر فرمایا جو

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَّكُفِّنَ فِيْ كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّقْبَرَ اِنْسَانٌ لَيْلًا اِلَّا اَنْ يُّضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ. وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ.

مسلم (٢١٨٢) ابوداود (٣١٤٨) نسائی (٢٠١٣)

رات کو ناقص کفن (نامکمل کفن) میں دفن کیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے کسی مجبوری کی حالت کے علاوہ رات کو دفن کرنے پر جھڑکا (کیونکہ لوگ نماز کے لیے کم آئیں گے یا کفن کا عیب چھپانے کے لیے)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کا وارث ہو تو وہ اسے اچھا کفن دے۔

ف: یعنی صاف اور پورا سنت کے عین مطابق' اس میں اسراف اور کمی نہ کرے بلکہ جیسا کہ وہ زندگی میں پہنتا تھا اسی کپڑے کا دے۔

٣٨ - اَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ

کون سا کفن بہتر ہے؟

١٨٩٥ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ عَرُوْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ. نسائی (٥٣٣٧)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ بہت پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور اپنے مردوں کو انہی میں کفن دیا کرو۔

٣٩ - كَفَنُ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کا کفن

١٨٩٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سُحُوْلِيَّةٍ بِيْضٍ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو (یمن کے ایک گاؤں) سحولیہ کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

١٨٩٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كُفِّنَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ.

بخاری (١٢٧٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سحولیہ کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

١٨٩٨ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ. فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِّنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ اُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلٰكِنَّهُمْ رَدُّوْهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوْهُ فِيْهِ.

مسلم (٢١٧٨) ابوداود (٣١٥٢) ترمذی (٩٩٦) ابن ماجہ (١٤٦٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یمن کے روئی کے تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ان میں کرتہ اور عمامہ نہ تھا۔ بعد ازاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا کہ دو کپڑے اور یمن کی ایک چادر تھی۔ تو انہوں نے فرمایا کہ یمن کی ایک چادر آئی تھی لیکن لوگوں نے اسے واپس کر دیا اور اسے آپ کے کفن میں نہ دیا۔

٤٠ - اَلْقَمِيْصُ فِي الْكَفَنِ

کفن میں قمیص کا ہونا

١٨٩٩ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب عبداللہ

www.waseemziyai.com
MAKTABA-TUL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ جَاءَ اِبْنُهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ حَتّٰى اُكَفِّنَهُ فِيْهِ، وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَاسْتَغْفِرْ لَهُ، فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهُ، ثُمَّ قَالَ اِذَا فَرَغْتُمْ فَاٰذِنُوْنِيْ اُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ، فَقَالَ اَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ.

بخاری (۱۲٦۹ - ۵۷۹٦) مسلم (٦۱۵۸ - ٦۹۵۹) ترمذی (۳۰۹۸) ابن ماجہ (۱۵۲۳)

بن ابی منافق کی وفات ہوئی تو اس کا بیٹا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے اپنی قمیص عنایت فرمایئے تاکہ میں اپنے باپ کو اس کا کفن دوں اور آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں نیز اس کے لیے بخشش طلب فرمائیں۔ آپ نے اپنی قمیص اسے عنایت فرمائی بعد ازاں فرمایا کہ جب تم غسل اور کفن سے فارغ ہو چکو تو مجھے اطلاع دینا میں اس کی نماز جنازہ پڑھا دوں گا۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے) آپ کا پلو تھام لیا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ کو منافقوں پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے آپ نے فرمایا: مجھے دونوں کاموں (بخشش مانگنے اور نہ مانگنے) کا اختیار دیا ہے۔ کہ اللہ کا ارشاد ہے: (ترجمہ) ان کے لیے بخشش مانگئے یا نہ مانگئے۔ بعد ازاں آپ نے اس پر نماز پڑھی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: (ترجمہ) ''ان میں سے اگر کوئی شخص فوت ہو جائے تو آپ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوں'' پس آپ نے منافقوں کی نمازِ جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

۱۹۰۰ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَّقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِيْ حُفْرَتِهٖ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ لَهُ، فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَاَلْبَسَهُ قَمِيْصَهُ، وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِّيْقِهٖ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ.

بخاری (۱۲۷۰ - ۱۳۵۰ - ۳۰۰۸ - ۵۷۹۵) مسلم (٦۹۵٦) نسائی (۱۹۰۱ - ۲۰۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عبداللہ بن ابی (منافق) کی قبر پر تشریف لائے اور وہ قبر میں رکھ دیا گیا تھا۔ آپ کھڑے ہوئے اور حکم فرمایا وہ نکالا گیا اور آپ نے اسے دو گھٹنوں پر بٹھایا بعد ازاں اپنی قمیص پہنائی اور اس کے سر پر اپنا لعاب ڈالا۔ واللہ تعالیٰ اعلم!

ف: عبداللہ بن ابی نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ایک کرتہ دیا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنا کرتہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر احسان کا بدلہ چکانے کے لیے اسے پہنا دیا تاکہ منافق کا احسان نہ رہے۔

۱۹۰۱ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو، وَّسَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِيْنَةِ فَطَلَبَتِ الْاَنْصَارُ ثَوْبًا يَّكْسُوْنَهُ، فَلَمْ يَجِدُوْا قَمِيْصًا يَّصْلُحُ عَلَيْهِ اِلَّا قَمِيْصَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَكَسَوْهُ اِيَّاهُ. سابقہ (۱۹۰۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں تھے انصار نے آپ کو پہنانے کے لیے ایک کرتہ تلاش کیا مگر ان کے ناپ کا کرتہ نہ ملا مگر عبداللہ بن ابی کا کرتہ صحیح اور درست آیا اور وہی ان کو پہنا دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

١٩٠٢ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَبْتَغِيْ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى، فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ مَّاتَ لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِّنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ اِلَّا نَمِرَةً كُنَّا اِذَا غَطَّيْنَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ رَاْسُهُ، فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَاْسَهُ، وَنَجْعَلَ عَلٰى رِجْلَيْهِ اِذْخِرًا، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا، وَاللَّفْظُ لِاِسْمَاعِيلَ.

بخاری (١٢٧٦ - ٣٨٩٧ - ٣٩١٤ - ٤٠٤٧ - ٤٠٨٢ - ٦٤٣٢ - ٦٤٤٨) مسلم (٢١٧٤) ابوداؤد (٢٨٧٦) ترمذی (٣٨٥٣)

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے ہجرت کی تو ہمارا اجر وثواب اللہ پر ثابت ہوگیا' لیکن ہم میں سے ایک صاحب کی وفات ہوگئی' لیکن اس نے اپنے اجر میں سے کچھ نہ کھایا بلکہ سب آخرت میں رہا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے' جو احد کے دن شہید ہوئے اور ان کے کفن کے لیے ہمیں ایک کملی کے سوا کچھ نہ ملا' جب ہم اس کے ساتھ ان کا سر ڈھانپتے تو ان کے پاؤں ننگے رہ جاتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا رہ جاتا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ان کا سر چھپانے اور پاؤں پر (ایک قسم کی گھاس) اذخر ڈالنے کا حکم فرمایا اور ہم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جس کے پھل پکتے ہیں اور وہ ان کو چنتا ہے۔ حدیث کے الفاظ اسماعیل کے ہیں۔

٤١ - كَيْفَ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ اِذَا مَاتَ

محرم فوت ہوجائے تو اسے کس طرح کفن دیا جائے؟

١٩٠٣ - **اَخْبَرَنَا** عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِغْسِلُوا الْمُحْرِمَ فِيْ ثَوْبَيْهِ اللَّذَيْنِ اَحْرَمَ فِيْهِمَا، وَاغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تَمَسُّوْهُ بِطِيْبٍ، وَّلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهُ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا. بخاری (١٢٦٨ - ١٨٤٩) مسلم (٢٨٨٣ - ٢٨٨٦ تا ٢٨٨٨) ابوداؤد (٣٢٣٨ - ٣٢٣٩) ترمذی (٩٥١) نسائی (٢٧١٣ - ٢٨٥٨) ابن ماجہ (٣٠٨٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ محرم کو اس کے دو کپڑوں جن میں اس نے احرام باندھا تھا' ان میں ہی غسل دو اور اسے پانی و بیری سے غسل دو' دو کپڑوں میں کفن دو' اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ وہ قیامت کے دن احرام کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

٤٢ - اَلْمِسْكُ

مشک کا بیان

١٩٠٤ - **اَخْبَرَنَا** مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، سَمِعَ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَطْيَبُ الطِّيْبِ الْمِسْكُ.

مسلم (٥٨٤٢ - ٥٨٤٣) ترمذی (٩٩١ - ٩٩٢) نسائی (٥١٣٤ - ٥٢٧٩)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین خوشبو مشک ہے۔

١٩٠٥ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْمُسْتَمِرِ بْنِ الرَّيَّانِ، عَنْ اَبِيْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین خوشبو مشک ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

نَضْرَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مِنْ خَیْرِ طِیْبِكُمُ الْمِسْكُ. ابوداود (۳۱۵۸)

٤٣ - اَلْاِذْنُ بِالْجَنَازَةِ

جنازہ کا اعلان کرنا

۱۹۰۶ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ مِسْكِیْنَةً مَرِضَتْ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بِمَرَضِهَا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَعُوْدُ الْمَسَاكِیْنَ، وَیَسْاَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْنِیْ، فَاُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَیْلًا، وَكَرِهُوْا اَنْ یُّوْقِظُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اُخْبِرَ بِالَّذِیْ كَانَ مِنْهَا فَقَالَ اَلَمْ اٰمُرْكُمْ اَنْ تُؤْذِنُوْنِیْ بِهَا؟ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، كَرِهْنَا اَنْ نُّوْقِظَكَ لَیْلًا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ حَتّٰی صَفَّ بِالنَّاسِ عَلٰی قَبْرِهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِیْرَاتٍ. نسائی (۱۹۶۸ - ۱۹۸۰)

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک غریب عورت بیمار ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کو اس کے مرض کی اطلاع ہوئی رسول اللہ ﷺ غرباء کی بیمار پرسی فرمایا کرتے۔ اور ان کا حال دریافت فرماتے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے مطلع کرنا (وہ فوت ہوگئی اور) اس کا جنازہ رات کو نکلا' لوگوں نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کو جگانا مناسب خیال نہ کیا (اور اسے دفن کر دیا) جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ تم مجھے اس کی وفات سے مطلع کرنا؟ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! (بے شک آپ نے ہمیں حکم دیا تھا) لیکن ہم نے آپ کو جگانا مناسب خیال نہ کیا' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے یہاں تک کہ اس کی قبر پر لوگوں کی صف بنائی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

٤٤ - اَلسُّرْعَةُ بِالْجَنَازَةِ

جنازہ کو جلدی لے جانا

۱۹۰۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیْدِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ اِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلٰی سَرِیْرِهٖ قَالَ قَدِّمُوْنِیْ قَدِّمُوْنِیْ، وَاِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ یَعْنِی السُّوْءَ عَلٰی سَرِیْرِهٖ قَالَ یَا وَیْلِیْ اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ بِیْ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب نیک آدمی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے آگے لے چلو' مجھے آگے لے چلو اور جب برا شخص چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جا رہے ہو؟

۱۹۰۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیَّ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِیْ، وَاِنْ كَانَتْ غَیْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ یَا وَیْلَهَا اِلٰی اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا، یَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الْاِنْسَانُ، وَلَوْ سَمِعَهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے آگے لے چلو' مجھے آگے لے چلو۔ اگر نیک نہ ہو تو کہتا ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لیے جا رہے ہو' انسان کے سوا ہر چیز اس کی آواز سنتی ہے۔ اگر آدمی اسے سنے تو بے ہوش ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ. بخاری (١٣١٤ - ١٣١٦ - ١٣٨٠)

جائے۔

١٩٠٩ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ. بخاری (١٣١٥) مسلم (٢١٨٣) ابوداود (٣١٨١) ترمذی (١٠١٥) ابن ماجہ (١٤٧٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جنازے کو جلدی لے چلو اگر نیک ہے تو اس کو نیکی کی طرف لیے جاتے ہو' جو نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی اپنی گردنوں سے اتارو۔

١٩١٠ - **أَخْبَرَنَا** سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ، فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَتْ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ. مسلم (٢١٨٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنازے کو جلدی لے چلو اگر نیک ہے تو اس کو نیکی کی طرف لیے جاتے ہو' اگر وہ نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی اپنی گردنوں سے اتارو۔

١٩١١ - **أَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ السَّرِيرِ، فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَوَالِيهِمْ يَسْتَقْبِلُونَ السَّرِيرَ وَيَمْشُونَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ، وَيَقُولُونَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ. فَكَانُوا يَدِبُّونَ دَبِيبًا، حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ الْمِرْبَدِ لَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ عَلٰى بَغْلَةٍ، فَلَمَّا رَأَى الَّذِي يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ، وَأَهْوٰى إِلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ.

ابوداود (٣١٨٢ - ٣١٨٣) نسائی (١٩١٢)

حضرت عبد الرحمٰن بن یونس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے کے ساتھ تھا اور زیاد چارپائی کے سامنے آگے آگے چل رہے تھے تو حضرت عبد الرحمٰن کے عزیزوں اور رشتہ داروں میں سے چند لوگوں نے تخت کے آگے آگے اپنی ایڑیوں پر چلنا شروع کر دیا اور کہنے لگے کہ اللہ تمہیں برکت دے' تم آہستہ آہستہ چلو تو وہ آہستہ آہستہ چل رہے تھے' حتیٰ کہ جب ہم مربد کے راستے میں تھے تو ابو بکرہ اپنے خچر پر سوار ملے' جب انہوں نے یہ صورت حال دیکھی تو خچر کو ایک طرف لے گئے اور اپنے کوڑے سے اشارہ کرتے ہوئے بیٹھنے کو فرمایا' اور فرمایا: راستہ چھوڑ دو' اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم ﷺ کے چہرہ انور کو برکت دی! کاش! تم نے دیکھا ہوتا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بہت جلدی جنازے کو لے کر چلتے یہ سن کر لوگ خوش ہو گئے۔

١٩١٢ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، وَهُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا. وَاللَّفْظُ حَدِيثُ هُشَيْمٍ. سابقہ (١٩١١)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم جنازے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیز تیز چلا کرتے تھے۔ حدیث کے الفاظ ہشیم کے ہیں۔

١٩١٣ - **أَخْبَرَنَا** يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ.

بخاری (۱۳۱۰) مسلم (۲۲۱۸) ترمذی (۱۰۴۳) نسائی (۱۹۱۶ - ۱۹۹۷)

نے فرمایا: جب تمہارے سامنے سے جنازہ گزرے تو تم کھڑے ہو جاؤ اور جنازہ کے ساتھ جانے والا جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھ دیا جائے نہ بیٹھے۔

۴۵ - بَابُ الْأَمْرِ بِالْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

۱۹۱۴ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ، فَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ، أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ.

بخاری (۱۳۰۷ - ۱۳۰۸) مسلم (۲۲۱۴ تا ۲۲۱۶) ابوداود (۳۱۷۲) ترمذی (۱۰۴۲ - ۱۹۱۵) ابن ماجہ (۱۵۴۲)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے اس کے ساتھ نہ جانا ہو تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ جنازہ آگے نکل جائے یا آگے جانے سے پہلے زمین پر رکھا جائے۔

۱۹۱۵ - **أَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ. سابقہ (۱۹۱۴)

حضرت عامر بن ربیعہ عدوی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے رہو حتیٰ کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے۔

۱۹۱۶ - **أَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ. (سابقہ: ۱۹۱۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ جو شخص ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۹۱۷ - **أَخْبَرَنَا** يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتَّى تُوضَعَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کسی بھی جنازے میں شریک بیٹھتے نہیں دیکھا حتیٰ کہ جنازہ زمین پر رکھ دیا جاتا۔

۱۹۱۸ - **أَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ. ح وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ، فَقَامَ. وَقَالَ عَمْرٌو

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے قریب سے بعض لوگ ایک جنازہ لے کر گزرے۔ آپ کھڑے ہو گئے اور دوسری روایت میں یوں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے جب جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامَ. نسائی

١٩١٩ - **اَخْبَرَنِيْ** اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُمْ كَانُوْا جُلُوْسًا مَّعَ النَّبِيِّ ﷺ، فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَامَ مَنْ مَّعَهٗ فَلَمْ يَزَالُوْا قِيَامًا حَتّٰى نَفَذَتْ. نسائی

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ لوگ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' اتنے میں ایک جنازہ نکلا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے اور دوسرے لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے جب تک وہ جنازہ نکل نہ گیا سب کھڑے رہے۔

٤٦ - اَلْقِيَامُ لِجَنَازَةِ اَهْلِ الشِّرْكِ

مشرک کے جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

١٩٢٠ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِيَّةِ، فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ، فَقَامَا. فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ. فَقَالَا مُرَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهٗ يَهُوْدِيٌّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا.

بخاری (١٣١٢ - ١٣١٣) مسلم (٢٢٢٢)

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت سہل بن حنیف اور حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما قادسیہ میں تھے۔ ان پر ایک جنازہ گزرا اور وہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ اسی زمین کا رہنے والا (ذمی) ہے تو دونوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک جنازہ گزرا اور آپ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کیا: یہ جنازہ یہودی کا تھا۔ تو آپ نے فرمایا: کیا یہ ایک روح نہ تھی۔

١٩٢١ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ هِشَامٍ ح، وَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مُرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَقُمْنَا مَعَهٗ، فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُوْدِيَّةٍ فَقَالَ اِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا، فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا اَللَّفْظُ لِخَالِدٍ.

بخاری (١٣١١) مسلم (٢٢١٩) ابوداود (٣١٧٤)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ ایک یہودی عورت کا جنازہ ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ موت ایک دکھ ہے' جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ حدیث کے الفاظ خالد کے ہیں۔

٤٧ - اَلرُّخْصَةُ فِيْ تَرْكِ الْقِيَامِ

جنازے کے لیے کھڑا نہ ہونے کی رخصت

١٩٢٢ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ فَمُرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامُوْا لَهَا، فَقَالَ عَلِيٌّ مَا هٰذَا؟ قَالُوْا اَمْرُ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِجَنَازَةٍ يَهُوْدِيَّةٍ، فَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذٰلِكَ. نسائی

حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ اسی دوران ایک جنازہ نکلا اور لوگ کھڑے ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ابوموسیٰ کا حکم ہے تو آپ نے کہا: رسول اللہ ﷺ ایک یہودیہ عورت کے جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ پس اس کے بعد آپ کبھی کھڑے نہ ہوئے۔

١٩٢٣ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ

حضرت محمد (بن سیرین) رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

مُحَمَّدٍ اَنَّ جَنَازَةً مُرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ. اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ. نسائی (۱۹۲۴ تا ۱۹۲۶)

حسن بن علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں ایک جنازہ نکلا تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے نہ ہوئے۔ حضرت حسن نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ ایک یہودی کے جنازے کے لیے کھڑے نہ ہوئے تھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! بعدازاں جنازے کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوئے۔

۱۹۲۴ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَمَا قَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ. سابقہ (۱۹۲۳)

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت حسن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے ایک جنازہ نکلا حضرت حسن کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے نہ ہوئے، حضرت حسن نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے نہیں ہوئے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! کھڑے ہوئے تھے اور بعدازاں بیٹھنے لگے۔

۱۹۲۵ - **اَخْبَرَنَا** يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مُرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ اَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْاٰخَرُ فَقَالَ الَّذِيْ قَامَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ قَامَ قَالَ لَهُ الَّذِيْ جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ جَلَسَ. سابقہ (۱۹۲۳)

حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے سامنے ایک جنازہ نکلا ایک کھڑے ہو گئے اور ایک بیٹھے رہے۔ کھڑے ہونے والے نے دوسرے صاحب سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں، اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے؟ اور بیٹھنے والے نے کہا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے تھے۔

۱۹۲۶ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ جَالِسًا، فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتّٰى جَاوَزَتِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ اِنَّمَا بِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ، وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى طَرِيْقِهَا جَالِسًا، فَكَرِهَ اَنْ تَعْلُوَ رَاْسَهُ جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَامَ. سابقہ (۱۹۲۳)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے کہ اسی دوران ایک جنازہ گزرا تو لوگ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جنازہ گزر گیا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک یہودی عورت کا جنازہ گزرا آپ راستے میں تشریف فرما تھے، آپ کو گوارا نہ ہوا کہ یہودی کا جنازہ آپ کے سر سے بلند ہو جائے لہٰذا آپ کھڑے ہو گئے۔

۱۹۲۷ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ مُرَّتْ بِهِ حَتّٰى تَوَارَتْ. وَاَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَيْضًا اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک یہودی کے جنازے میں کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جنازہ دور چلا گیا۔ ابوالزبیر نے بھی اسی طرح حضرت زبیر سے روایت بیان کی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَاَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ حَتّٰى تَوَارَتْ. مسلم(٢٢٢٠ - ٢٢٢١)

١٩٢٨ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ قَالَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ جَنَازَةً مُرَّتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَامَ فَقِيْلَ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، آپ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کیا: یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ نے فرمایا: ہم فرشتوں (کی تکریم) کے لیے کھڑے ہوئے۔

٤٨ - اِسْتِرَاحَةُ الْمُؤْمِنِ بِالْمَوْتِ

مؤمن کا موت سے آرام پانا

١٩٢٩ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ وَّمُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ فَقَالُوْا مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَّصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا، وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ.

بخاری(٦٥١٢ - ٦٥١٣) مسلم(٢١٩٩) نسائی(١٩٣٠)

حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک جنازہ نکلا۔ آپ نے فرمایا: یہ خود آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا: ارشاد گرامی کا کیا معنی ہے؟ آپ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان شخص فوت ہو جاتا ہے تو دنیا کی تکالیف اور صدموں سے چھٹکارا پاتا ہے اور جب بدکار مر جاتا ہے تو اس سے انسان اور بستیاں درخت اور جانور آرام پاتے ہیں (کیونکہ وہ انسانوں کو تنگ کیا کرتا اور بستیوں کو ویران کرتا اور درختوں کو کاٹتا اور جانوروں کو ناحق مارتا تھا)۔

٤٩ - اَلْاِسْتِرَاحَةُ مِنَ الْكُفَّارِ

کفار سے آرام اور چھٹکارا پانا

١٩٣٠ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِيْ كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ عَنْ وَّهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَرِيْحٌ وَّمُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْ اَوْصَابِ الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَاَذَاهَا، وَالْفَاجِرُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ.

سابقہ(١٩٢٩)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے، اس دوران ایک جنازہ نکلا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا ہے، گناہوں سے پاک مسلمان جب فوت ہو جاتا ہے تو وہ دنیا کی تکالیف، صدموں اور غموں سے آرام پاتا ہے اور جب کوئی فاسق فاجر شخص فوت ہو جاتا ہے تو وہ اللہ کے بندوں، شہروں اور درختوں اور جانوروں کو آرام دے جاتا ہے۔

٥٠ - بَابُ الثَّنَاءِ

مُردے کی تعریف کرنا

١٩٣١ - **اَخْبَرَنِيْ** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک جنازہ نکلا تو لوگوں نے کہا کہ یہ بہت اچھا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی۔ پھر دوسرا جنازہ نکلا، لوگوں نے اس کی برائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

فَاَثْنٰی عَلَیْهَا شَرًّا' فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاَثْنٰی عَلَیْهَا خَیْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ' وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاَثْنٰی عَلَیْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْهِ خَیْرًا وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ' وَمَنْ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْهِ شَرًّا وَّجَبَتْ لَهُ النَّارُ' اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ.

مسلم (۲۱۹۷)

بیان کی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' جب ایک جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی' پھر دوسرا نکلا لوگوں نے اس کی برائی کی آپ نے فرمایا واجب ہوگئی' اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی اور جس شخص کی تم نے بُرائی بیان کی اس کے لیے دوزخ واجب ہوگئی' تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

۱۹۳۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِیْمَ بْنَ عَامِرٍ' وَجَدُّهُ اُمَیَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ مَرُّوْا بِجَنَازَةٍ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ' فَاَثْنَوْا عَلَیْهَا خَیْرًا' فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا بِجَنَازَةٍ اُخْرٰی' فَاَثْنَوْا عَلَیْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ وَجَبَتْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ' قَوْلُكَ الْاُوْلٰی وَالْاُخْرٰی وَجَبَتْ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِی السَّمَاءِ' وَاَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ. ابوداؤد (۳۲۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے ایک جنازہ نکلا' لوگوں نے اس کی تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی' بعد ازاں دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے پہلے بھی فرمایا اور بعد ازاں بھی فرمایا: واجب ہوگئی؟ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے آسمان میں اور تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

۱۹۳۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ' وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ' عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّیْلِیِّ قَالَ اَتَیْتُ الْمَدِیْنَةَ' فَجَلَسْتُ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ' فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِیَ عَلٰی صَاحِبِهَا خَیْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ' ثُمَّ مُرَّ بِاُخْرٰی فَاُثْنِیَ عَلٰی صَاحِبِهَا' خَیْرًا' فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ' ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَاُثْنِیَ عَلٰی صَاحِبِهَا شَرًّا' فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ؟ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَیُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ قَالُوْا خَیْرًا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا اَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ اَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوِ اثْنَانِ.

بخاری (۱۳۶۸ - ۲۶۴۳) ترمذی (۱۰۵۹)

حضرت ابو الاسود دیلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھا ہوا تھا۔ سامنے سے ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی' بعد ازاں دوسرا جنازہ گزرا' لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی' پھر تیسرا جنازہ نکلا اور لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واجب ہوگئی' میں نے عرض کیا: کیا چیز واجب ہوئی' اے امیر المومنین!؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس طرح کہا جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے نیک ہونے کے متعلق چار آدمی گواہی دیں اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا۔ ہم نے دریافت کیا: اگر تین آدمی گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا: تین ہی سہی۔ ہم نے دریافت کیا: اگر دو آدمی گواہی دیں۔ آپ نے فرمایا: خواہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دو ہی ہوں۔

٥١ - اَلنَّهْیُ عَنْ ذِكْرِ الْهَلْكٰى اِلَّا بِخَيْرٍ

١٩٣٤ - **اَخْبَرَنَا** اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ هَالِكٌ بِسُوْءٍ فَقَالَ لَا تَذْكُرُوْا هَلْكَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ.

نسائی

مُردوں کا ذکر صرف نیکی ہی سے کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے ایک مردہ شخص کا بُرائی کے ساتھ تذکرہ ہوا تو آپ نے فرمایا: اپنے مردوں کا ذکر مت کرو مگر بھلائی کے ساتھ۔

٥٢ - اَلنَّهْیُ عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ

١٩٣٥ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ بِشْرٍ، وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ، فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا. بخاری (١٣٩٣ - ٦٥١٦)

مُردوں کو بُرا بھلا کہنے کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مُردوں کو برا مت کہو کہ وہ اپنے عملوں (کے انجام) کو پہنچ چکے۔

١٩٣٦ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ اَهْلُهُ وَمَالُهُ، وَيَبْقٰى وَاحِدٌ عَمَلُهُ.

بخاری (٦٥١٤) مسلم (٧٣٥٠) ترمذی (٢٣٧٩)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردے کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں۔ اس کے رشتہ دار' اس کا مال و دولت اور اس کا عمل۔ پھر رشتہ دار اور مال و دولت واپس آ جاتی ہیں اور ایک اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔

١٩٣٧ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُوْدُهُ اِذَا مَرِضَ، وَيَشْهَدُهُ اِذَا مَاتَ، وَيُجِيْبُهُ اِذَا دَعَاهُ، وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ، وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ، وَيَنْصَحُ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ.

ترمذی (٢٧٣٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں' جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کو جائے' جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ کے ساتھ چلے' جب وہ دعوت دے تو یہ قبول کرے' جب وہ ملے تو اسے سلام کرے' جب چھینکے تو اس کی چھینک کا جواب دے اور حاضر و غائب ہر دو حالتوں میں اس کا خیر خواہ رہے۔

٥٣ - اَلْاَمْرُ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

١٩٣٨ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح، وَاَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيْثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُعَيْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنِ

جنازوں کے ہمراہ چلنے کا حکم

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات باتوں کا حکم فرمایا اور سات باتوں سے منع فرمایا ہے ہمیں مریض کی بیمار پرسی' چھینک کا جواب دینا' قسم پوری کرنے' مظلوم کی امداد' سلام کو جاری کرنے' دعوت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ. قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْعٍ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ اَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ، وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ، وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ، وَنُصْرَةِ الْمَظْلُوْمِ، وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ، وَاِجَابَةِ الدَّاعِيْ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ، وَالْاِسْتَبْرَقِ، وَالْحَرِيْرِ، وَالدِّيْبَاجِ. بخاری (۱۲۳۹-۲۴۴۵-۵۱۷۵-۵۶۳۵-۵۶۵۰-۵۸۳۸-۵۸۴۹-۵۸۶۳-۶۲۲۲-۶۲۳۵-۶۶۵۴) مسلم (۵۳۵۶) ترمذی (۱۷۶۰-۲۸۰۹) نسائی (۳۷۸۷-۵۳۲۴) ابن ماجہ (۲۱۱۵-۳۵۸۹)

قبول کرنے' جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم فرمایا اور سونے کی انگوٹھیاں پہننے' چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے' سرخ ریشمی کپڑا' استبرق اور دیباج اور حریر پہننے سے منع فرمایا۔

ف: استبرق' حریر اور دیباج' سب ریشمی کپڑے کی معروف اقسام ہیں۔ ''میاثر''، ''مثیر'' کی جمع ہے' ایک قسم کا سرخ ریشمی کپڑا اور قسی ایک ریشمی کپڑا ہے' جو موضع قس کی طرف منسوب ہے۔

۵۴ - فَضْلُ مَنْ يَّتْبَعُ جَنَازَةً

جنازہ کے ساتھ جانے والے شخص کی فضیلت

۱۹۳۹ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ اَخِيْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا، كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ قِيْرَاطٌ، وَمَنْ مَّشٰى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ قِيْرَاطَانِ، وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ. نسائی

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز جنازہ پڑھے جانے تک جنازے کے ساتھ رہے تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔ اور جو شخص میت کے دفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے' اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے مساوی ہے۔

۱۹۴۰ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ، فَاِنْ رَّجَعَ قَبْلَ اَنْ يُّفْرَغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ. نسائی

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور دفن ہونے تک اس کے ساتھ رہے۔ اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گے اگر وہ اس سے پہلے چلا آئے تو اس کا ثواب ایک قیراط کے برابر ہے۔

۵۵ - مَكَانُ الرَّاكِبِ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازہ کے ساتھ سوار آدمی کی جگہ

۱۹۴۱ - **اَخْبَرَنَا** زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَخُوْهُ الْمُغِيْرَةُ جَمِيْعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا، وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۳۱۸۰) ترمذی (۱۰۳۱) نسائی (۱۹۴۲-۱۹۴۷) ابن

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل شخص جہاں چاہے رہے اور چھوٹے بچے پر نماز پڑھی جائے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

ماجہ(۱۴۸۱-۱۵۰۷)

۵۶ - مَكَانُ الْمَاشِيْ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازہ کے ساتھ پیدل آدمی کے چلنے کی جگہ

۱۹۴۲ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَمِّهِ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا، وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ. سابقہ(۱۹۴۱)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے رہے اور بچے پر نماز پڑھی جائے۔

۱۹۴۳ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَقُتَيْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ. ابوداؤد(۳۱۷۹) ترمذی(۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۹۴۴) ابن ماجہ(۱۴۸۲)

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد سے بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

۱۹۴۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَنْصُوْرٌ وَّزِيَادٌ وَّبَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَائِلٍ، كُلُّهُمْ ذَكَرُوْا اَنَّهُمْ سَمِعُوْا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ يَمْشُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ بَكْرٌ وَّحْدَهُ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ. سابقہ(۱۹۴۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔ روایت میں اکیلے بکر کا ذکر کیا گیا نہ کہ عثمان کا۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ یہ روایت مبنی برخطا ہے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث مرسل ہے۔

۵۷ - اَلْاَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت کے لیے نماز پڑھنا

۱۹۴۵ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّعَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ. مسلم(۲۲۰۷)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی فوت ہو گیا ہے اٹھو اور اس پر نماز پڑھو۔

۵۸ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الصِّبْيَانِ

بچوں پر نماز پڑھنا

۱۹۴۶ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ، قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصَبِيٍّ مِّنْ صِبْيَانِ الْاَنْصَارِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں انصار کے ایک بچے کا جنازہ لایا گیا تو آپ نے اس پر نماز پڑھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا: اس چڑیا کے لیے مبارک ہو یہ تو جنت کی چڑیوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَقُلْتُ طُوبٰى لِهٰذَا عُصْفُورٌ مِّنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، لَمْ يَعْمَلْ سُوْءًا وَّلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ؟ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا، وَّخَلَقَهُمْ فِي اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَّخَلَقَهُمْ فِي اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ. مسلم (٦٧١٠) ابوداود (٤٧١٣) ابن ماجه (٨٢)

میں سے ایک چڑیا ہے جس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور نہ ہی گناہ کی عمر کو پہنچا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اس پر مزید بھی کچھ کہنا ہے۔ اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا فرمایا اور اس کے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔ اور جہنم کو پیدا فرمایا اس کے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

٥٩ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْاَطْفَالِ

بچوں پر نماز جنازہ پڑھنا

١٩٤٧ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جُبَيْرٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا، وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ. سابقہ (١٩٤١)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل کی جہاں مرضی ہو چلے اور چھوٹے بچے پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔

٦٠ - اَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ

مشرکین کی اولاد

١٩٤٨ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ؟ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ. بخاری (١٣٨٤ - ٦٥٩٨) مسلم (٦٧٠٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کا حال پوچھا گیا (کہ وہ جنتی ہیں یا دوزخی) تو آپ نے فرمایا: وہ جو کچھ عمل کرنے والے تھے اللہ اسے خوب اچھی طرح جانتا ہے۔

١٩٤٩ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ؟ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے اولادِ مشرکین کے متعلق سوال کیا گیا کہ وہ جنتی ہیں یا جہنمی؟ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ خوب جاننے والا ہے جو عمل انہوں نے کرنے تھے۔

١٩٥٠ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ خَلَقَهُمُ اللّٰهُ حِيْنَ خَلَقَهُمْ، وَهُوَ يَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ.

بخاری (١٣٨٣ - ٦٥٩٧) مسلم (٦٧٠٧) ابوداود (٤٧١١) نسائی (١٩٥١)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب اللہ نے انہیں پیدا فرمایا تو اسے معلوم تھا کہ وہ کون سے عمل کرنے والے تھے۔

١٩٥١ - اَخْبَرَنِيْ مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ ذَرَارِي الْمُشْرِكِيْنَ؟ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ وہ کون سے عمل کرنے والے تھے، اللہ کو اس کا اچھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

كَانُوْا عَامِلِيْنَ. سابقہ (۱۹۵۰)

طرح علم ہے۔

٦١ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الشُّهَدَاءِ

۱۹۵۲ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عِكْرَمَةُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّ ابْنَ اَبِىْ عَمَّارٍ اَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَعْرَابِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهُ ثُمَّ قَالَ اُهَاجِرُ مَعَكَ فَاَوْصٰى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ ﷺ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهٗ فَاَعْطٰى اَصْحَابَهٗ مَا قَسَمَ لَهٗ. وَكَانَ يَرْعٰى ظَهْرَهُمْ، فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوْهُ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالُوْا قَسَمَهٗ لَكَ النَّبِيُّ ﷺ فَاَخَذَهٗ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالَ قَسَمْتُهٗ لَكَ. قَالَ مَا عَلٰى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ، وَلٰكِنِّىْ اتَّبَعْتُكَ عَلٰى اَنْ اُرْمٰى اِلٰى هٰهُنَا، وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ، بِسَهْمٍ فَاَمُوْتَ، فَاَدْخُلَ الْجَنَّةَ. فَقَالَ اِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يُصَدِّقْكَ، فَلَبِثُوْا قَلِيْلًا، ثُمَّ نَهَضُوْا فِىْ قِتَالِ الْعَدُوِّ فَاُتِىَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ يُحْمَلُ قَدْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ حَيْثُ اَشَارَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَهُوَ هُوَ؟ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهٗ، ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ ﷺ فِىْ جُبَّةِ النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ قَدَّمَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَكَانَ فِيْمَا ظَهَرَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِىْ سَبِيْلِكَ، فَقُتِلَ شَهِيْدًا اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى ذٰلِكَ. نسائی

شہداء کی نمازِ جنازہ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دیہات کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ پر ایمان لایا اور آپ کی اتباع کی، پھر کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ تو نبی ﷺ نے اس کے متعلق بعض صحابہ کرام کو وصیت فرمائی جب ایک غزوہ میں نبی ﷺ کو چند قیدی بطور غنیمت کے حاصل ہوئے تو آپ نے ان قیدیوں کو تقسیم فرمایا اور اس شخص کا حصہ بھی متعین فرمایا۔ آپ کے صحابہ کرام نے اس کا حصہ اس کے پاس پہنچایا اور وہ ان حضرات کے سواری کے جانور چرایا کرتا تھا۔ جب وہ اس کا حصہ دینے آئے تو اس نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ تیرا حصہ ہے، جو نبی ﷺ نے تجھے بخشا ہے۔ اس نے یہ حصہ لے لیا اور اسے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے یہ تیرا حصہ نکالا ہے۔ اس نے عرض کیا کہ میں نے اس غرض سے آپ کی پیروی نہیں کی، بلکہ میں نے آپ کی پیروی محض اس لیے کی ہے کہ میری اس جگہ حلق پر تیر مارا جائے بعد ازاں میں مروں اور جنت میں جاؤں۔ آپ نے فرمایا: اگر تو سچے دل سے اللہ کی تصدیق کرے گا تو اللہ بھی تجھے سچا کرے گا۔ بعد ازاں لوگ کچھ دیر کے لیے ٹھہرے رہے، اور اس کے بعد دشمن سے جہاد کے لیے اٹھے، کچھ آدمی اسے اٹھا کر نبی ﷺ کی خدمت میں لائے اسے اسی جگہ تیر لگا تھا جس کی طرف اس نے اشارہ کیا تھا۔ نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا یہ وہی شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا: ہاں! آپ نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کی جو صفات فرمائی تھیں، اس نے ان کی عملاً تصدیق کی تو شہادت پا کر مراد پوری ہوئی) اور اللہ نے اسے بھی سچا کیا۔ بعد ازاں نبی ﷺ نے اپنے جبے کا کفن اسے مرحمت فرماتے ہوئے اسے آگے رکھا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی تو آپ کی نماز میں سے جتنا لوگوں کو سنائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

دے سکا وہ یہ تھا' آپ فرماتے تھے: اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے' تیری راہ میں ہجرت کے لیے نکلا اور شہادت پائی' میں اس بات پر گواہ ہوں۔

١٩٥٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى اَهْلِ اُحُدٍ صَلٰوتَهٗ عَلَى الْمَيِّتِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اِنِّیْ فَرَطٌ لَّكُمْ، وَاَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ.

بخاری (١٣٤٤-٣٥٩٦-٤٠٤٢-٤٠٨٥-٦٤٢٦-٦٥٩٠)

مسلم (٥٩٣٢-٥٩٣٣) ابوداود (٣٢٢٣-٣٢٢٤)

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے باہر تشریف لے گئے اور آپ نے شہدائے احد کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح مردے کی نماز پڑھی جاتی ہے' بعدازاں آپ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: میں قیامت میں سب سے پہلے اٹھ کر جنت میں داخل ہوں گا اور تم پر گواہ ہوں۔

٦٢ - تَرْكُ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ

شہداء کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنا

١٩٥٤ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمَا اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ؟ فَاِذَا اُشِيْرَ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهٗ فِی اللَّحْدِ. قَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِیْ دِمَائِهِمْ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُغَسَّلُوْا. بخاری (١٣٤٣-١٣٤٥ تا ١٣٤٧-١٣٥٣-٤٠٧٩) ابوداود (٣١٣٨-٣١٣٩) ترمذی (١٠٣٦) ابن ماجہ (١٥١٤)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ احد کے شہداء میں سے دو آدمیوں کو ایک کپڑے میں اکٹھا کرتے اور بعدازاں فرماتے ان دونوں میں سے قرآن کریم کو کون زیادہ جاننے والا ہے؟ جب لوگ ایک کی طرف اشارہ کرتے تو آپ اسے قبر میں آگے قبلہ کی جانب کرتے' بعدازاں فرماتے: میں ان لوگوں پر گواہ ہوں اور آپ نے انہیں لہو سمیت دفن کرنے کا حکم فرمایا نہ ہی آپ نے ان پر نمازِ جنازہ پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا گیا۔

ف: دوسری روایات کے مطابق نبی ﷺ نے شہدائے اُحد کی نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔

٦٣ - بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَرْجُوْمِ

سنگسار ہونے والے پر نمازِ جنازہ نہ پڑھنا

١٩٥٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، وَنُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَسْلَمَ جَاءَ اِلَى النَّبِیِّ ﷺ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، حَتّٰى شَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَبِكَ جُنُوْنٌ؟ قَالَ لَا. قَالَ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ ﷺ فَرُجِمَ، فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَاُدْرِكَ، فَرُجِمَ فَمَاتَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ ﷺ خَيْرًا، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ. بخاری (٥٢٧٠-٦٨١٤-٦٨٢٠) مسلم (٤٣٩٨)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ قبیلہ اسلم میں سے ایک شخص (ماعز اسلمی) نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی طرف سے اپنا رخِ انور پھیر لیا۔ اس نے پھر زنا کا اقرار کیا' آپ نے دوبارہ اپنا چہرہ اس سے پھیر لیا۔ اس نے پھر زنا کا اقرار کیا آپ نے اپنا چہرہ پھیر لیا حتیٰ کہ اس نے اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دی۔ تو نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تو پاگل ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے دریافت فرمایا: کیا تیری شادی ہو چکی ہے؟ اس نے عرض کیا: ہاں! تو نبی ﷺ نے اسے پتھروں سے ماردینے کا حکم فرمایا' جب اسے پتھروں کی تکلیف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ابوداؤد (٤٤٣٠) ترمذی (١٤٢٩)

پہنچی تو وہ بھاگنے لگا لیکن لوگوں نے اسے پکڑ لیا اور اسے پتھروں سے مارا' وہ فوت ہوگیا۔ نبی ﷺ نے اس کے متعلق اچھے خیالات کا اظہار فرمایا اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔

٦٤ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْمَرْجُوْمِ

١٩٥٦ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ جُهَيْنَةَ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنِّيْ زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلٰى، فَدَفَعَهَا اِلٰى وَلِيِّهَا، فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا، فَاِذَا وَضَعَتْ فَائْتِنِيْ بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا، فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا. ثُمَّ رَجَمَهَا، ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَّ تَوْبَةً اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم (٤٤٠٨) ابوداؤد (٤٤٤٠ - ٤٤٤١) ترمذی (١٤٣٥)

زنا کی حد میں سنگسار کیے جانے والے کی نمازِ جنازہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جہینہ قبیلہ کی ایک عورت' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے۔ وہ حاملہ تھی۔ آپ نے اسے اس کے سرپرست کے سپرد کیا اور فرمایا کہ اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کرو اور جب بچہ جنے تو اسے میرے پاس لے کر آؤ' جب اس نے بچہ جنا تو وہ اسے لے کر حاضر ہوا۔ آپ کے حکم پر اس نے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لیے اور کانٹوں سے جما لیا (یعنی مضبوطی سے باندھ لیے) پھر آپ نے اسے رجم کیا۔ اور بعد ازاں اس کی نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اس نے زنا کیا ہے' اس کے باوجود آپ اس کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینہ منورہ کے ستر آدمیوں میں وہ توبہ تقسیم کی جائے تو ان سب کو وسیع ہوگی اور اس سے بہتر کون سی توبہ ہوگی کہ اس نے اپنی جان اللہ عزوجل کے لیے دے دی۔

٦٥ - اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ يَّحِيْفُ فِيْ وَصِيَّتِهِ

١٩٥٧ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةً مَّمْلُوْكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ، فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُصَلِّيَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوْكِيْهِ فَجَزَّاَهُمْ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ، ثُمَّ اَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً. نسائی

ف: تہائی مال میں اس کی وصیت نافذ کی اور باقی میں رَد کی۔

جو شخص وصیت میں ظلم کرے اس کی نمازِ جنازہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے فوت ہوتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور ان غلاموں کے علاوہ مزید قابلِ تقسیم اور کوئی مال نہ تھا۔ نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ غصے ہوئے اور فرمایا: میں نے اس پر نماز نہ پڑھنے کا ارادہ کیا ہے' بعد ازاں آپ نے اس کے غلاموں کو بلایا اور ان کے تین حصے کیے پھر قرعہ ڈالا تو دو غلاموں کو آزاد فرمایا اور چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

٦٦ - اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ غَلَّ

١٩٥٨ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

مالِ غنیمت میں خیانت کرنے والے کی نمازِ جنازہ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص کی خیبر میں وفات ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ إِنَّهُ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ.

ابوداؤد (۲۷۱۰) ابن ماجہ (۲۸۴۸)

فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو' اس نے اللہ کی راہ میں چوری کی جب ہم نے اس کا سامان دیکھا تو یہود کے نگینوں میں سے ایک ایسا نگینہ پایا جس کی قیمت دو درہم کے برابر تھی۔

٦٧ - اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

مقروض کی نمازِ جنازہ

١٩٥٩ - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ. فَصَلَّى عَلَيْهِ. ترمذی (١٠٦٩) نسائی (٤٧٠٦) ابن ماجہ (٢٤٠٧)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری صحابی کا جنازہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو (میں نماز جنازہ میں شامل نہیں ہوں گا) کیونکہ وہ مقروض ہے' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ قرض میرے ذمہ رہا۔ نبی ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تو اسے ادا کرے گا؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! تب آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

١٩٦٠ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الأَكْوَعِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا. قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالُوا نَعَمْ. قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا لاَ. قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ. بخاری (٢٢٨٩ - ٢٢٩٥)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک جنازہ آیا لوگوں نے عرض کیا: یا نبی اللہ! اس کی نمازِ جنازہ ادا فرمائیے' آپ نے دریافت فرمایا: کیا اس کے ذمہ کچھ قرض ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے ترکہ میں کوئی چیز چھوڑی ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ ایک انصاری حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اس کی نماز جنازہ ادا فرمائیے' قرض میرے ذمہ رہا' تب آپ نے اس پر نماز پڑھی۔

١٩٦١ - أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لاَ يُصَلِّي عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَأَلَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا نَعَمْ عَلَيْهِ دِينَارَانِ. قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ. فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ، مَنْ تَرَكَ دَيْنًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ قرض دار شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھتے ایک دفعہ آپ کی خدمت میں ایک جنازہ لایا گیا' آپ نے دریافت فرمایا: کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا: جی ہاں! اس پر دو دینار قرض ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! وہ دو دینار میرے ذمہ رہے۔ پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی' پھر جب اللہ تعالیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فَعَلَیَّ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ. ابوداود(۳۳۴۳)

نے اپنے رسول ﷺ کو مال و دولت سے نوازا تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: میں ہر ایک مسلمان پر اس کی جان سے زیادہ حق دار ہوں جو شخص قرض چھوڑ کر فوت ہو جائے وہ قرض میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ کر مر جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

۱۹۶۲ - اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی يُونُسُ وَابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا تُوُفِّیَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ سَاَلَ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ؟ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰى عَلَيْهِ، وَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ﷺ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاؤُهٗ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ.

مسلم(٤١٣٤) ابن ماجہ(٢٤١٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب کوئی مسلمان فوت ہو جاتا اور اس پر قرض ہوتا تو آپ دریافت کرتے: کیا یہ اپنے قرض کے مطابق جائیداد چھوڑ گیا ہے؟ اگر لوگ جواب دیتے کہ ہاں چھوڑ گیا ہے؟ تو آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھتے۔ اگر لوگ بتاتے کہ نہیں تو آپ فرماتے کہ تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو' جب اللہ عزوجل نے اپنے رسول ﷺ پر اپنی رحمت کے خزانے کھول دیئے تو آپ نے فرمایا: میں مسلمانوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔ جو شخص قرض دار ہو کر فوت ہو جائے تو وہ قرض میرے ذمہ ہے اور جو شخص مال چھوڑ جائے تو اس کے وارثوں کا ہے۔

٦٨ - تَرْكُ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

۱۹۶۳ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهٗ بِمَشَاقِصَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَيْهِ. مسلم(۲۲۵۹)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے خودکشی کرتے ہوئے اپنے آپ کو تیر سے مار ڈالا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

ف: خودکشی کو حلال جانتے ہوئے اپنے آپ کو قتل کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اگر حلال نہیں سمجھتا تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ مذکورہ حدیث میں تغلیظاً زجراً فرمایا ہے کہ میں نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔ (اختر غفرلہٗ)

۱۹۶۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ، سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰى خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا، وَمَنْ تَحَسّٰى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسُمُّهٗ فِیْ يَدِهٖ يَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَیَّ شَیْءٌ خَالِدٌ يَقُوْلُ كَانَتْ حَدِيْدَتُهٗ فِیْ يَدِهٖ يَجَاُ بِهَا فِیْ بَطْنِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر مار ڈالے تو وہ دوزخ میں ہمیشہ اوپر سے نیچے گرتا رہے گا ہمیشہ اسی میں رہے گا۔ اور جو شخص زہر پی کر اپنے آپ کو مار ڈالے تو دوزخ میں زہر اس کے ہاتھ میں رہے گا اور وہ ہمیشہ اس کو پیتا رہے گا۔ اور جو شخص اپنے آپ کو لوہے سے مار ڈالے' راوی فرماتے ہیں اس کے بعد مجھے یاد نہیں۔ خالد کہتے ہیں: یعنی تیز چیز سے تو دوزخ کی آگ میں وہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ اسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا.

بخاری(۵۷۷۸) مسلم(۲۹۷) ترمذی(۲۰۴٤)

اپنے پیٹ میں مارے گا اور وہ ایک طویل عرصے تک جہنم میں رہے گا۔

٦٩ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ

منافقین کی نمازِ جنازہ

١٩٦٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلٍ دُعِيَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَثَبْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تُصَلِّيْ عَلَى ابْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَ كَذَا كَذَا وَ كَذَا اُعَدِّدُ عَلَيْهِ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَقَالَ اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ فَلَوْ عَلِمْتُ اَنِّيْ لَوْ زِدْتُّ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُّ عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ثُمَّ انْصَرَفَ. فَلَمْ يَمْكُثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةَ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ﴾ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَوْمَئِذٍ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ.

بخاری(١٣٦٦ - ٤٦٧١) ترمذی(٣٠٩٧)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب عبداللہ بن ابی بن سلول منافق مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے عرض کیا گیا' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور تیار ہو گئے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں جب کہ اس نے فلاں دن ایسی باتیں کہی تھیں اور فلاں فلاں دن ایسی' میں اس کی باتیں گنتا رہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسکراہٹ کے بعد فرمایا: اے عمر! چھوڑیے۔ جب میں نے بار بار عرض کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے منافقین کی نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کا اختیار ہے اور اگر میں جانوں کہ ستر بار اس کی مغفرت اور بخشش چاہوں تو اس کی مغفرت ہو جائے گی تو میں ستر بار سے زائد اس کی بخشش طلب کروں۔ بعد ازاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور واپس تشریف لائے' اس کے تھوڑی ہی دیر بعد سورۂ براءۃ کی یہ دو آیات نازل ہوئیں: ''اور جب ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو آپ ان پر نماز نہ پڑھیں اور اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوں کیونکہ ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے اور وہ حالت فسق میں فوت ہوئے ہیں''۔ بعد ازاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی اس قدر جرأت پر حیران ہوا حالانکہ اللہ ورسول خوب جانتے ہیں۔

٧٠ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

نمازِ جنازہ مسجد کے اندر پڑھنا

١٩٦٦ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ.

مسلم(٢٢٤٩ - ٢٢٥٠) ترمذی(١٠٣٣) نسائی(١٩٦٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی مسجد کے اندر نمازِ جنازہ پڑھی۔

١٩٦٧ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ. سابقہ (۱۹۶۶)

نے سہیل بن بیضاء پر خاص مسجد کے اندر ہی نماز پڑھی۔

ف: یہ احادیث منسوخ ہیں اور مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھی جا سکتی' خواہ مردہ و نمازی مسجد کے اندر ہوں یا مردہ مسجد کے باہر اور نمازی مسجد کے اندر ہر صورت میں جائز نہیں۔

احناف کثرہم اللہ تعالیٰ کا مذہب ہے کہ بغیر عذر کے مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے۔

دلیل رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "**عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلہ شیء لہ**"۔ (ابوداؤد ج ۲ ص ۹۸' مطبع مجتبائی' پاکستان' ابن ماجہ ص ۱۱۰' مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۵۲۷)

(ترجمہ:) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے کوئی اجر نہیں ہے' مسجد میں نماز جنازہ کی اباحت والی احادیث منسوخ ہیں اور ان کی ناسخ حضرت ابو ہریرہ والی روایت ہے۔

اس کے برعکس غیر مقلدین کہتے ہیں: مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز و درست بلکہ مسنون ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ج ۲ ص ۲۵)

۷۱ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْجَنَازَةِ بِاللَّيْلِ

نمازِ جنازہ رات کے وقت پڑھنا

۱۹۶۸ - **اَخْبَرَنَا** يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ قَالَ اِشْتَكَتِ امْرَاَةٌ بِالْعَوَالِيْ مِسْكِيْنَةٌ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْاَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ اِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوْهَا حَتّٰى اُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ فَجَاءُوْا بِهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَامَ فَكَرِهُوْا اَنْ يُوْقِظُوْهُ فَصَلَّوْا عَلَيْهَا وَدَفَنُوْهَا بِبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءُوْا فَسَاَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوْا قَدْ دُفِنَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا اَنْ نُوْقِظَكَ قَالَ فَانْطَلِقُوْا فَانْطَلَقَ يَمْشِيْ وَمَشَوْا مَعَهُ حَتّٰى اَرَوْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَصَفُّوْا وَرَاءَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا. سابقہ (۱۹۰۶)

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اطراف مدینہ کے گاؤں میں سے ایک عورت بیمار ہوئی جو مفلس اور نادار تھی۔ تو نبی ﷺ صحابہ سے اس کا حال دریافت کرتے۔ آپ نے فرمایا: اگر وہ فوت ہو جائے تو میرے نماز جنازہ پڑھنے سے قبل اس کو دفن نہ کرنا۔ وہ فوت ہو گئی تو لوگ عشاء کے بعد اسے مدینہ منورہ لائے۔ تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپ سو گئے تھے۔ صحابہ کرام نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا اور اس کی نماز جنازہ پڑھ کر اسے بقیع میں دفن کر دیا۔ جب صبح ہوئی اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے اس کا حال دریافت فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اسے تو دفن کر دیا گیا ہے اور ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے لیکن آپ سو رہے تھے۔ ہم نے آپ کو جگانا اچھا خیال نہ کیا۔ یہ سن کر آپ صحابہ کرام کے ساتھ چلے' حتیٰ کہ انہوں نے اس غریب عورت کی قبر کی نشاندہی کی۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے صف باندھی' آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٧٢ - اَلصُّفُوْفُ عَلَى الْجَنَازَةِ

نمازِ جنازہ کی صفیں باندھنا

١٩٦٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ، فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ.

بخاری (١٣٢٠ - ٣٨٧٧) مسلم (٢٢٠٥)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہوگیا ہے تو تم کھڑے ہو جاؤ اور اس پر نماز پڑھو۔ بعد ازاں آپ کھڑے ہوئے اور جنازے کی صفوں کی طرح ہماری صفیں بندھوائیں اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

١٩٧٠ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ، ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى، فَصَفَّ بِهِمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ. بخاری (١٢٤٥ - ١٣٣٣) مسلم (٢٢٠١) ابوداود (٣٢٠٤) نسائی (١٩٧٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی موت کی خبر اس دن دی جب وہ مرا۔ بعد ازاں آپ اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ مصلّی کی طرف نکلے۔ ان کی صف بنوائی اور اس پر نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔

١٩٧١ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ نَعٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّجَاشِيَّ لِاَصْحَابِهِ بِالْمَدِيْنَةِ، فَصَفُّوْا خَلْفَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْمُسَيَّبِ اِنِّيْ لَمْ اَفْهَمْهُ كَمَا اَرَدْتُّ.

بخاری (١٣١٨) ترمذی (١٠٢٢) ابن ماجہ (١٥٣٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو مدینہ منورہ میں نجاشی کی موت کی خبر دی۔ صحابہ نے آپ کے پیچھے صف باندھی، آپ نے اس پر نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔ امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ ابن المسیب کی مراد کو میں نہیں سمجھ سکا۔

١٩٧٢ - **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ، فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ، فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ. مسلم (٢٢٠٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی (نجاشی) فوت ہوگیا کھڑے ہو جاؤ اور اس کی نماز جنازہ پڑھو، ہم نے اس کی نمازِ جنازہ کی دو صفیں باندھیں۔

١٩٧٣ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُوْلُ اَلسَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ يَوْمَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى النَّجَاشِيِّ. بخاری (١٣٢٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس دن رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھی، میں دوسری صف میں تھا۔

١٩٧٤ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا کھڑے ہو جاؤ اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھو ہم نے کھڑے ہو کر اس پر صفیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

اللهِ ﷺ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ مَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ، وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلِّي عَلَى الْمَيِّتِ.

ترمذی(١٠٣٩) ابن ماجہ(١٥٣٥)

باندھیں جیسے میت پر صفیں باندھی جاتی ہیں اور اس پر اس طرح نماز پڑھی جیسے میت پر پڑھی جاتی ہے۔

٧٣ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْجَنَازَةِ قَائِمًا

نمازِ جنازہ کھڑے ہو کر پڑھنا

١٩٧٥ - **اَخْبَرَنَا** حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ فِي وَسَطِهَا. سابقہ(٣٩١)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ام کعب رضی اللہ عنہا کی نماز پڑھی جن کی وفات حالتِ زچگی میں ہو گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اس کی نماز پڑھنے کے لیے اس کی کمر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

٧٤ - اِجْتِمَاعُ جَنَازَةِ صَبِيٍّ وَّامْرَاَةٍ

بچے اور عورت کا ایک ہی جنازہ

١٩٧٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَّامْرَاَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِي الْقَوْمَ وَوُضِعَتِ الْمَرْاَةُ وَرَاءَهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِمَا، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَبُو قَتَادَةَ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا اَلسُّنَّةُ. ابوداؤد(٣١٩٣) نسائی(١٩٧٧)

حضرت عطاء ابن ابی رباح رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمار کے پاس ایک عورت اور ایک لڑکے کا جنازہ لایا گیا تو آپ نے لڑکے کو لوگوں کے نزدیک رکھا اور عورت کو اس کے پیچھے اور دونوں کی نمازِ جنازہ پڑھی۔ اس وقت لوگوں میں حضرت ابو سعید خدری، حضرت ابن عباس، حضرت ابو قتادہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ یہ کیا؟ تو انہوں فرمایا کہ یہی سنت ہے۔

٧٥ - اِجْتِمَاعُ جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

عورتوں اور مردوں کے جنازے کو ایک ہی جگہ رکھنا

١٩٧٧ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلّٰى عَلٰى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيعًا، فَجَعَلَ الرِّجَالُ يَلُونَ الْاِمَامَ وَالنِّسَاءُ يَلِينَ الْقِبْلَةَ، فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَّاحِدًا، وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَاَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَهَا يُقَالُ لَهُ زَيْدٌ وُضِعَا جَمِيعًا، وَالْاِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ، وَفِي النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَاَبُو سَعِيدٍ وَاَبُو قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْاِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ فَنَظَرْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيدٍ وَاَبِي قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا؟ قَالُوا هِيَ السُّنَّةُ.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نو جنازوں کی نماز ایک ہی دفعہ ادا فرمائی۔ آپ نے مردوں کو امام کے قریب کیا اور عورتوں کو قبلہ کے نزدیک اور ان سب کی ایک صف بنائی۔ حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کی صاحب زادی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور ان کے ایک فرزند جنہیں زید کہا جاتا تھا، کا جنازہ ایک ساتھ رکھا گیا اور ان کی نمازِ جنازہ پڑھانے والے حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ تھے، اور لوگوں میں حضرت ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ اور بچہ امام کے نزدیک تر رکھا گیا ایک شخص نے کہا کہ میں نے

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

سابقہ (۱۹۷۶)

اسے بُرا سمجھا تو میں نے حضرت ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہی سنت ہے۔

۱۹۷۸ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى ح، وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ. اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى عَلٰى اُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ فِيْ وَسَطِهَا. سابقہ (۳۹۱)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام فلاں (ام کعب) کی نمازِ جنازہ پڑھی جن کی وفات حالتِ نفاس میں ہوئی تھی۔ آپ ان کے جنازہ کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

۷۶ - عَدَدُ التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے پر کتنی تکبیریں کہی جائیں؟

۱۹۷۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ، وَخَرَجَ بِهِمْ، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ. سابقہ (۱۹۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کی وفات کی خبر سنائی۔ ان کے ساتھ مصلّی کی طرف نکلے، بعد ازاں صف باندھی اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۸۰ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ مَرِضَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْعَوَالِيْ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ اَحْسَنَ شَيْءٍ عِيَادَةً لِّلْمَرِيْضِ فَقَالَ اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْنِيْ، فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوْهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ ﷺ، فَلَمَّا اَصْبَحَ سَاَلَ عَنْهَا فَقَالُوْا كَرِهْنَا اَنْ نُّوْقِظَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَتٰى قَبْرَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا، وَكَبَّرَ اَرْبَعًا. سابقہ (۱۹۰۶)

حضرت ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عوالی کے رہنے والوں میں سے ایک عورت بیمار ہوئی اور نبی ﷺ کو مریض کی عیادت بہت اچھی لگتی تھی۔ آپ نے فرمایا: جب اس کی وفات ہو تو مجھے مطلع کرنا۔ رات کو وہ فوت ہو گئی اور لوگوں نے اسے دفن کر دیا اور نبی ﷺ کو اطلاع نہ دی۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! رات کو ہمیں آپ کو جگانا اچھا معلوم نہ ہوا۔ آپ اس کی قبر پر تشریف لائے اور نماز ادا کی اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۸۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا. وَقَالَ كَبَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم (۲۲۱۳) ابوداود (۳۱۹۷) ترمذی (۱۰۲۳) ابن ماجہ (۱۵۰۵)

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے نمازِ جنازہ پڑھی تو اس میں پانچ تکبیریں کہیں اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اتنی تکبیریں کہی تھیں۔

۷۷ - اَلدُّعَاءُ

جنازہ کی دعا

۱۹۸۲ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ بْنِ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک میت کی نمازِ جنازہ پڑھی تو میں نے آپ کو یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَعَافِهِ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ، وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ، وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ لَّوْ كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِذٰلِكَ الْمَيِّتِ. سابقہ (٦٢)

دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما' اسے معاف فرما اور (عذابِ قبر سے) سلامت رکھ۔ اس کی مہمانی اچھی طرح فرما اور اس کی جگہ کو کشادہ فرما۔ اور اس کے گناہوں کو پانی' برف اور اولوں سے دھو ڈال۔ اس کو گناہوں کی گرمی سے بچا دے اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک اور صاف فرما جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے دنیا کے گھر کی نسبت اچھے گھر کی طرف بدل دے۔ اور گھر کے لوگ دنیا والے لوگوں سے بہتر عطا فرما اور دنیوی بیوی کی نسبت اچھی بیوی عطا فرما اور اسے عذابِ قبر اور دوزخ کی آگ سے محفوظ فرما۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کی یہ دعا سن کر میں نے دلی آرزو کی کہ کاش اس میت کی جگہ میں ہوتا۔

١٩٨٣ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عَبْدِ الْكُلَاعِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ فِيْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَعَافِهِ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ، وَاَدْخِلْهُ، وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ اَوْ قَالَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. سابقہ (٦٢)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک میت پر پڑھتے ہوئے سنا: "اللهم اغفرله وارحمه الخ" اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما! اسے معاف فرما اور (عذابِ قبر سے) سلامت رکھ! اس کی مہمانی اچھی طرح فرما اور اس کی جگہ کو کشادہ فرما! اور اس کے گناہوں کو پانی' برف اور اولوں سے دھول ڈال! اس کو گناہوں کی گرمی سے بچا دے اور گناہوں سے اس طرح پاک اور صاف فرما جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے' اسے دنیا کے گھر کی نسبت اچھا گھر دے اور گھر کے لوگ دنیا والوں سے بہتر عطا فرما! اور دنیوی بیوی کی نسبت اچھی بیوی عطا فرما اور اسے عذابِ قبر سے محفوظ فرما! یا فرمایا: اسے قبر کے عذاب سے پناہ عطا فرما!

١٩٨٤ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ السُّلَمِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اٰخٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهُ، فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا

حضرت عبید بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دوسرے کا بھائی بنا دیا ان دونوں میں سے ایک شخص شہید کر دیے گئے اور دوسرے چند دن کے بعد فوت ہو گئے ہم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے کون سی دعا مانگی؟ ہم نے عرض کیا کہ ہم نے اس کے لیے دعا کی: یا اللہ! اس کو بخش دے' یا اللہ! اس پر رحم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

قُلْتُمْ؟ قَالُوْا دَعَوْنَا لَهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَاَيْنَ صَلٰوتُهُ بَعْدَ صَلٰوتِهِ؟ وَاَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟ فَلَمَّا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُوْنٍ اَعْجَبَنِيْ لِاَنَّهُ اَسْنَدَلِيْ.

ابوداؤد (۲۵۲٤)۔

فرما' یا اللہ! اس کو اپنے ساتھی ملا دے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد اس کی نماز کہاں گئی اور اس کا عمل کہاں گیا؟ البتہ دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ عمرو بن میمون کہتے ہیں: مجھے تعجب ہے کہ انہوں نے مجھ تک سند پہنچائی۔

ف: دونوں کے جنازوں میں زمین اور آسمان کا فرق ہے' پھر یہ دونوں ایک جگہ کیسے رہ سکتے ہیں؟

۱۹۸۵ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا. ترمذی (۱۰۲٤)

حضرت ابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا' انہوں نے نبی ﷺ کو نماز جنازہ میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا: یا اللہ! ہمارے زندہ' مردہ' حاضر اور غائب' مرد وعورت اور چھوٹے بڑے کو بخش دے۔

۱۹۸٦ - اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ، وَجَهَرَ حَتّٰى اَسْمَعَنَا، فَلَمَّا فَرَغَ اَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ سُنَّةٌ وَحَقٌّ.

بخاری (۱۳۳۵) ابوداؤد (۳۱۹۸) ترمذی (۱۰۲۷) نسائی (۱۹۸۷)

حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں ایک شخص کی نمازِ جنازہ پڑھی۔ تو انہوں نے سورۂ فاتحہ اور ایک سورت بلند آواز سے پڑھی' حتیٰ کہ ہم نے سن لیا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سنت اور حق ہے۔

۱۹۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ تَقْرَاُ قَالَ نَعَمْ اِنَّهُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ. سابقہ (۱۹۸٦)

حضرت طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی تو میں نے ان کو سورۂ فاتحہ پڑھتے سنا' جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے دریافت کیا کہ کیا آپ سورت پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں یہ حق اور سنت ہے۔

ف: احناف کا مسلک یہ ہے کہ نماز جنازہ میں قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں ہے۔ حدیث میں ہے: ''مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر كان لا يقرا فى الصلوة على الجنازة''. (موطا امام مالک باب مایقول المصلی علی الجنازۃ' مصنف ابن ابی شیبہ ج ۳ ص ۲۹۸' مطبوعہ ادارۃ القرآن' کراچی) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ میں قراءت نہیں کرتے تھے۔

البتہ ابن شیبہ میں جنازہ کی جگہ میت کا لفظ ہے۔ وہابیوں کی تحریف: ابن ابی شیبہ جو ملتان سے چھپی ہے اس میں خود ساختہ اہل حدیث وہابیوں نے ''كان لا يقرأ فى الجنازة'' سے لفظ ''لا'' کاٹ کر عبارت بالکل الٹ بنادی ہے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ

ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے پوچھا: کیا میں نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھوں' فرمایا:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مت پڑھو۔(ابن ابی شیبہ ج ۲ص ۲۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والی روایت کا جواب یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہما نے سورۂ فاتحہ کو تکبیر اولیٰ کے بعد بطور دعا اور ثناء پڑھا تھا۔ کیونکہ سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور دعا کا ذکر ہے۔ کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جنازہ میں قراءت کرتے تھے یا دوسروں کو قراءت کا حکم دیتے تھے۔ غیر مقلدین کا شیخ الحدیث مولوی یونس قریشی لکھتا ہے: اگر امام یا مقتدی نے نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی تو نماز باطل ہوگئی۔ (فتاویٰ علماء حدیث ج ۵ ص ۱۸۵)

جلیل القدر صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم جو نمازِ جنازہ میں قراءت کے قائل نہیں کیا سب کی نمازیں باطل گئیں؟ قارئین محترم فیصلہ کیجئے، صحابہ کرام تابعین وتبع تابعین عظام اور ان کے پیروکاروں کی نمازوں کو باطل قرار دینا یہ حدیث کی موافقت ہے یا مخالفت؟

(اختر غفرلہ)

۱۹۸۸ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّهُ قَالَ اَلسُّنَّةُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ اَنْ يَقْرَاَ فِي التَّكْبِيرَةِ الْاُولٰى بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُخَافَتَةً، ثُمَّ يُكَبِّرُ ثَلَاثًا، وَالتَّسْلِيمُ عِنْدَ الْاٰخِرَةِ. نسائی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا: نمازِ جنازہ میں سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھی جائے بعد ازاں تین تکبیریں کہے اور آخر میں سلام پھیرے۔

۱۹۸۹ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ الْفِهْرِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الدِّمَشْقِيِّ بِنَحْوِ ذٰلِكَ. نسائی

حضرت ضحاک بن قیس دمشقی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت ہے۔

۷۸ - فَضْلُ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِائَةٌ

جس شخص پر سو آدمی نماز جنازہ پڑھیں

۱۹۹۰ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ اَنْ يَكُونُوا مِائَةً يَشْفَعُونَ اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

مسلم(۲۱۹۵) ترمذی(۱۰۲۹) نسائی(۱۹۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میت پر مسلمانوں کی ایک جماعت نمازِ جنازہ پڑھے جن کی تعداد سو تک ہو اور اللہ کے ہاں اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش قبول کی جائے گی۔ حضرت سلام کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث شعیب بن حباب سے بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث بیان کی حضرت انس بن مالک نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسے روایت کیا۔

۱۹۹۱ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيعِ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَا يَمُوتُ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ، فَيَبْلُغُوا اَنْ يَكُونُوا مِائَةً، فَيَشْفَعُوا اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ.

سابقہ(۱۹۹۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مسلمان شخص جو فوت ہو پھر اس کی نمازِ جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت ادا کرے جن کی تعداد سو تک پہنچی ہو اور وہ اس کی سفارش کریں تو ان کی سفارش قبول کی جائے گی۔

۱۹۹۲ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ

حضرت حکم بن فروخ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوالملیح

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بْنُ سَوَاءٍ اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكَّارٍ الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوْخٍ قَالَ صَلَّى بِنَا اَبُو الْمَلِيحِ عَلٰى جَنَازَةٍ ' فَظَنَنَّا اَنَّهٗ قَدْ كَبَّرَ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ، وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ. قَالَ اَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْطٍ عَنْ اِحْدٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَهِيَ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ فَسَاَلْتُ اَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْاُمَّةِ فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ.

نسائی

نے ہمارے ساتھ ایک شخص کی نمازِ جنازہ پڑھائی ہمیں خیال ہوا کہ وہ تکبیر کہہ چکے۔ بعد ازاں انہوں نے ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمایا: صفوں کو قائم کرو اور تمہاری سفارش اچھی ہو گی۔ ابوالملیح نے فرمایا کہ مجھ سے عبداللہ بن سلیط نے ازواج مطہرات میں سے ایک زوجہ نبی ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ آپ نے فرمایا: جس مردے پر ایک امت نماز پڑھے تو ان کی سفارش قبول کی جائے گی۔ فرمایا کہ میں نے ابوالملیح سے دریافت کیا کہ امت میں کتنے آدمی شامل ہوتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: چالیس۔

٧٩ - بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ

جنازہ پڑھنے والے کا ثواب

١٩٩٣ - اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ، وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتّٰى تُوْضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ، وَالْقِيْرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ.

بخاری(١٣٢٥) مسلم(٢١٨٧) ابن ماجہ(١٥٣٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ پر نماز پڑھے اسے ایک قیراط کی مثل ثواب ملے گا اور جو شخص اس کے دفن ہونے تک انتظار کرے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔ اور دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں۔

١٩٩٤ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَ حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ. بخاری(١٣٢٥) مسلم(٢١٨٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جنازہ میں حاضر ہو حتیٰ کہ اس پر نماز پڑھے تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن ہونے تک حاضر رہے اسے دو قیراط کا ثواب ملے گا۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دو قیراط کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: (دو قیراط) دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں۔

١٩٩٥ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ اِحْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ، وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ مِّنَ الْاَجْرِ.

بخاری(٤٧) نسائی(٥٠٤٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے لیے مسلمان کے جنازہ کے ساتھ جائے اس کی نماز جنازہ پڑھے اور بعد ازاں اسے دفن کرے تو اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص نماز پڑھ کر دفن ہونے سے پہلے واپس آئے اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔

١٩٩٦ - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اور بعد ازاں اس پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ مِّنَ الْاَجْرِ، وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ مِنَ الْاَجْرِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ. نسائی

نماز نہ پڑھے' اور لوٹ آئے تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے پھر اس پر نماز پڑھے' بعد ازاں بیٹھا رہے یہاں تک کہ وہ دفن سے فارغ ہو جائے تو اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور ہر ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

۸۰ - اَلْجُلُوْسُ قَبْلَ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ

جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا

۱۹۹۷ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ، وَالْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا، وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتّٰى تُوْضَعَ.

سابقہ (۱۹۱۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی شخص کا جنازہ دیکھو تو اٹھ کھڑے ہو جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ (زمین پر) نہ رکھ دیا جائے۔

۸۱ - اَلْوُقُوْفُ لِلْجَنَائِزِ

جنازہ کے لیے کھڑا ہونا

۱۹۹۸ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتّٰى تُوْضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَعَدَ. مسلم (۲۲۲۴ تا ۲۲۲۷) ابوداود (۳۱۷۵) ترمذی (۱۰۴۴) نسائی (۱۹۹۹) ابن ماجہ (۱۵۴۴)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے سامنے جنازہ کے نیچے رکھ دیئے جانے تک کھڑے ہونے کا ذکر کیا گیا۔ تو حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کھڑے رہتے تھے۔ اس کے بعد آپ بیٹھنے لگے۔

۱۹۹۹ - **اَخْبَرَنَا** اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فَقُمْنَا، وَرَاَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا. سابقہ (۱۹۹۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہو گئے اور بیٹھے دیکھا تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

۲۰۰۰ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ جَنَازَةٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ، فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرَ.

ابوداود (۳۲۱۲ - ۴۷۵۳ - ۴۷۵۴) ابن ماجہ (۱۵۴۸)

حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے جب ہم قبر پر پہنچے تو ابھی قبر تیار نہ ہوئی تھی۔ آپ بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے (اور ہم اس طرح چپ چاپ بیٹھے تھے) گویا ہمارے سروں پر پرندے تھے۔

۸۲ - مُوَارَاةُ الشَّهِيْدِ فِيْ دَمِهٖ

شہید کو اس کے خون اور زخموں سمیت دفن کرنا

۲۰۰۱ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

الزُّهْرِيّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِقَتْلٰى اُحُدٍ زَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ ' فَاِنَّهٗ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللّٰهِ اِلَّا يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمٰى ' لَوْنُهٗ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيْحُهٗ رِيْحُ الْمِسْكِ. نسائی (۳۱۴۸)

ﷺ نے احد کے شہداء کے بارے میں فرمایا: انہیں خون سمیت دفن کرو (یعنی انہی کپڑوں میں زخم لگے ہوئے دفن کر دو) اس لیے کہ کوئی زخم ایسا نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں لگا ہے مگر وہ قیامت کے روز بہتا ہوا آئے گا رنگ اس کا خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی ہوگی۔

۸۳ - اَيْنَ يُدْفَنُ الشَّهِيْدُ

شہید کہاں دفن کیا جائے؟

۲۰۰۲ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ ' عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهٗ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَيَّةَ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ الطَّائِفِ ' فَحُمِلَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ' فَاَمَرَ اَنْ يُدْفَنَا حَيْثُ اُصِيْبَا ' وَكَانَ ابْنُ مُعَيَّةَ وُلِدَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت عبید اللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ طائف کی جنگ میں دو مسلمان شہید ہوئے۔ لوگ ان کی میتوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس اٹھائے لائے' آپ نے انہیں اس جگہ دفن کرنے کا حکم فرمایا' جہاں وہ شہید کیے گئے تھے (اس حدیث کے راوی) حضرت عبد اللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں پیدا ہوئے۔

۲۰۰۳ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ' عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ ' عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ' عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُرَدُّوْا اِلٰى مَصَارِعِهِمْ ' وَكَانُوْا قَدْ نُقِلُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ.

ابوداؤد (۳۱۶۵) ترمذی (۱۷۱۷) نسائی (۲۰۰۴) ابن ماجہ (۱۵۱٦)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے شہدائے احد کو ان کی جائے شہادت پر لے جانے کا حکم فرمایا اور انہیں مدینہ منورہ منتقل کر دیا گیا تھا۔

۲۰۰۴ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ' عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ' عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ ' عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ' عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ' عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ ' عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ادْفِنُوا الْقَتْلٰى فِيْ مَصَارِعِهِمْ.

سابقہ (۲۰۰۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ لڑائی میں شہید ہونے والوں کو ان کی جائے شہادت پر دفن کرو۔

۸۴ - بَابُ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

مشرک کو دفن کرنا

۲۰۰۵ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ ' عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ اِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ ' فَمَنْ يُوَارِيْهِ؟ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ اَبَاكَ ' وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتّٰى تَاْتِيَنِيْ فَوَارَيْتُهٗ ' ثُمَّ جِئْتُ فَاَمَرَنِيْ فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَا لِيْ وَذَكَرَ دُعَاءً لَمْ اَحْفَظْهُ. سابقہ (۱۹۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: آپ کے بوڑھے چچا حضرت ابوطالب وفات پا چکے اب انہیں کون دفن کرے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ اور اپنے والد کو دفن کر دو اور جب تک میرے پاس نہ آ ؤ کوئی نئی بات نہ کرنا۔ میں نے جا کر انہیں سپرد خاک کیا۔ بعد ازاں حاضر ہوا۔ آپ نے مجھے غسل کرنے کا حکم فرمایا۔ میں نے غسل کیا

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

آپ نے میرے لیے دعا کی۔ (حضرت ناجیہ بن کعب حدیث کے راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے) اور ایک دعا ذکر کی جو مجھے یاد نہیں۔

٨٥ - اَللَّحدُ وَالشَّقُّ

لحد اور شق

٢٠٠٦ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ اِلْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا، وَانْصِبُوْا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. نسائی

حضرت سعد (بن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے لیے بغلی قبر کھودنا اور اینٹیں کھڑی کرنا' جیسے رسول اللہ ﷺ کے لیے کیا گیا تھا۔

٢٠٠٧ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ اِلْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا، وَانْصِبُوْا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم (٢٢٣٧) ابن ماجہ (١٥٥٦)

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت سعد (بن ابی وقاص) کی وفات ہونے لگی تو انہوں نے فرمایا: میرے لیے لحد کھودو اور اس پر اینٹیں کھڑی کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کے لیے کیا گیا تھا۔

٢٠٠٨ - **اَخْبَرَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَذْرَمِيُّ، عَنْ حُكَّامِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا.

ابوداود (٣٢٠٨) ترمذی (١٠٤٥) ابن ماجہ (١٥٥٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد ہماری لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے۔

ف: اس سے ثابت ہوا کہ قبر کھودتے وقت اسے صندوقی ہیئت میں کھودنے کی بجائے بغلی صورت میں کھودنا چاہیے۔

٨٦ - بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ اِعْمَاقِ الْقَبْرِ

کتنی گہری قبر کھودنا مستحب ہے؟

٢٠٠٩ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلْحَفْرُ عَلَيْنَا لِكُلِّ اِنْسَانٍ شَدِيْدٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ احْفِرُوْا وَاَعْمِقُوْا وَاَحْسِنُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِيْ قَبْرٍ وَاحِدٍ قَالُوْا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ فَقَالَ قَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا قَالَ فَكَانَ اَبِيْ ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ فِيْ قَبْرٍ وَاحِدٍ. ابوداود (٣٢١٥ تا ٣٢١٧) ترمذی (١٧١٣)

نسائی (٢٠١٠ - ٢٠١٤ - ٢٠١٧ تا ٢٠١٧) ابن ماجہ (١٥٦٠)

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے غزوۂ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ! ہمارے لیے فرداً فرداً ہر آدمی کے لیے قبر کھودنا مشکل ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھودو' گہرائی کے ساتھ کھودو' اور اچھی طرح کھودو اور دو دو' تین تین شخصوں کو ایک قبر میں دفن کرو۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم قبلہ کے نزدیک ترین کس کو رکھیں؟ آپ نے فرمایا: جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد ایک ہی قبر میں دفن کیے جانے والے تین افراد میں سے ایک تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ILOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

ف: گہری قبر کھودنے کا فائدہ یہ ہے کہ مردے کی عفونت باہر نہ نکلے اور زندہ اشخاص اس کی بدبو سے محفوظ رہیں۔

۸۷ - بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيعِ الْقَبْرِ

قبر کو کھلا اور کشادہ رکھنے کا استحباب

۲۰۱۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ ابْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيهِ يَوْمَ اُحُدٍ اُصِيبَ مَنْ اُصِيبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ احْفِرُوا وَاَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا اَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا.

سابقہ (۲۰۰۹)

حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن کئی مسلمان شہید ہو گئے اور کئی زخمی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر کھودو اور کشادہ کرو اور دو دو تین تین کو ایک ہی قبر میں دفن کرو اور قرآن زیادہ جاننے والے کو مقدم کرو۔

۸۸ - وَضْعُ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ

قبر میں کپڑا بچھانا

۲۰۱۱ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ.

مسلم (۲۲۳۸) ترمذی (۱۰٤۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ قبر انور میں رکھے گئے تو آپ کے جسدِ اطہر کے نیچے ایک سرخ چادر بچھائی گئی۔

ف: رسول اللہ ﷺ کے غلام شقران نے اس چادر کو آپ کے نیچے اس لیے بچھا دیا تاکہ آپ جس چادر کو استعمال فرماتے تھے کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

۸۹ - اَلسَّاعَاتُ الَّتِي نُهِيَ عَنْ اِقْبَارِ الْمَوْتَى فِيهِنَّ

جن اوقات میں مُردوں کو دفن کرنا ممنوع ہے

۲۰۱۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ. سابقہ (۵۵۹)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا: تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھنے یا مُردے دفنانے سے منع فرماتے، جس وقت سورج نکلتا یہاں تک کہ بلند ہو جاتا اور ٹھیک دوپہر کو حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے اور جب سورج ڈوبنے کے قریب ہو۔

۲۰۱۳ - اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے اپنے صحابہ کرام میں سے ایک فوت شدہ صحابی کا ذکر کیا جنہیں رات کو ہی ایک ناقص کفن میں دفن کر دیا گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت کسی بھی انسان

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

فَزَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنْ يُّقْبَرَ اِنْسَانٌ لَيْلًا، اِلَّا اَنْ يُّضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ. سابقہ (١٨٩٤)

کو دفن کرنے پر جھڑ کا مگر جب مجبوری ہو۔

٩٠ - دَفْنُ الْجَمَاعَةِ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ

بہت سے افراد کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

٢٠١٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ اَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا، وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَمَنْ نُّقَدِّمُ؟ قَالَ قَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا. سابقہ (٢٠٠٩)

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب غزوۂ احد کا دن تھا تو لوگوں کو بہت تکلیف پہنچی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (قبر) کھودو اور وسیع کرو اور ایک قبر میں دو دو، تین تین افراد کو دفن کرو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کس کو آگے کریں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص قرآن زیادہ جانتا ہو۔

٢٠١٥ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ اُحُدٍ فَشُكِيَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا، وَادْفِنُوْا، فِي الْقَبْرِ الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ، وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا. سابقہ (٢٠٠٩)

حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن لوگ سخت زخمی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس امر کی شکایت کی گئی۔ آپ نے فرمایا: (قبر) کھودو اور وسیع کرو اور اسے اچھی طرح صاف کرو اور ایک قبر میں دو دو، تین تین افراد کو دفن کرو اور قرآن مجید زیادہ جاننے والے کو آگے کرو۔

٢٠١٦ - اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ احْفِرُوْا وَاَحْسِنُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ، وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا. سابقہ (٢٠٠٩)

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (قبر) کھودو اچھی طرح صاف کرو اور دو یا تین افراد کو اس میں دفن کرو اور قرآن زیادہ جاننے والے کو آگے کرو۔

٩١ - مَنْ يُّقَدَّمُ

قبر میں کسے آگے کیا جائے؟

٢٠١٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ اَبِي يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا، وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ، وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَكَانَ اَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَقُدِّمَ. سابقہ (٢٠٠٩)

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ احد کے روز میرے والد شہید ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (قبر) کھودو اور وسیع کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور دو تین کو ایک ہی قبر میں دفن کرو اور ان میں قرآن زیادہ جاننے والے کو آگے کرو۔ چنانچہ میرے والد ان تین میں سے ایک تھے اور قرآن زیادہ جاننے والے تھے لہٰذا آگے کیے گئے۔

٩٢ - اِخْرَاجُ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ اَنْ يُّوْضَعَ فِيْهِ

دفن کرنے کے بعد مُردے کو قبر سے نکالنا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

٢٠١٨ - **قال** الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ' قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ فِيْ قَبْرِهٖ' فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ' فَوَضَعَهٗ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ' وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ. سابقہ(١٩٠٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عبد اللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے جب اسے قبر میں دفن کیا جا چکا تھا۔ آپ کے حکم پر اسے باہر نکالا گیا آپ نے اپنے گھٹنوں پر بٹھا کر اپنا لعاب اس (کے سر) پر لگایا' اسے اپنی قمیص پہنائی اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

٢٠١٩ - **اَخْبَرَنَا** الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى' عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَاَخْرَجَهٗ مِنْ قَبْرِهٖ' فَوَضَعَ رَاْسَهٗ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ' فَتَفَلَ فِيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ' وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ. قَالَ جَابِرٌ وَصَلّٰى عَلَيْهِ. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبد اللہ ابن ابی کے لیے حکم فرمایا تو اسے قبر سے نکالا گیا۔ چنانچہ آپ نے اس کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب اس پر ڈالا اور اپنی قمیص اسے پہنائی۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اللہ خوب جانتا ہے۔

٩٣ - بَابُ اِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ بَعْدَ اَنْ يُّدْفَنَ فِيْهِ

دفن کرنے کے بعد میت کو قبر سے نکالنا

٢٠٢٠ - **اَخْبَرَنَا** الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ' عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ' عَنْ شُعْبَةَ' عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ' عَنْ عَطَاءٍ' عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ اَبِيْ رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ' فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِيْ حَتّٰى اَخْرَجْتُهٗ وَدَفَنْتُهٗ عَلٰى حِدَةٍ. بخاری(١٣٥٢)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے والد کے ساتھ قبر میں ایک دوسرے شخص کو دفن کیا گیا میرے دل کو ناگوار محسوس ہوا تو میں نے انہیں نکال کر الگ دفن کیا۔

ف: بغیر عذر شرعی کے میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر سے نکال کر دوسری جگہ دفن کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ حدیث میں ہے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن ہم شہداء کی نعشیں دفن کے لیے اٹھا رہے تھے اس وقت رسول اللہ ﷺ کے منادی نے ندا کی کہ نبی ﷺ نے حکم دیا ہے کہ شہداء کو اسی جگہ لوٹا دو جس جگہ وہ شہید ہوئے تھے۔ (ابوداؤد ج ٢ ص ٩٥' مطبع مجتبائی' پاکستان) حضرت ملا علی قاری فرماتے ہیں کہ یہ حدیث دفن کے بعد میت کو منتقل کرنے کی ممانعت پر محمول ہے کیونکہ "مضجع" سونے کی جگہ کو کہتے ہیں' جس سے متبادر قبر ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ دفن کے بعد میت کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ میت کس حال میں ہے اور اس کی قبر کھولنے میں اس کی پردہ دری ہے اسی وجہ سے فقہاء نے بلا عذر شرعی قبر کھودنے کو حرام قرار دیا ہے۔ (فتاویٰ شامی ج ١ ص ٨٣٨' مطبوعہ عثمانیہ استنبول)

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے امانت کے طور پر دفن کرنے کے بعد میت کو قبر سے منتقل کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ٤ ص ١١٤' سنی دار الاشاعت' فیصل آباد)

٩٤ - اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نماز پڑھنا

٢٠٢١ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَكِيْمٍ' عَنْ

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نکلے۔ آپ نے ایک تازہ قبر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَرَاٰى قَبْرًا جَدِيدًا فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالُوا هٰذِهِ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فُلَانٍ، فَعَرَفَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، مَاتَتْ ظُهْرًا وَاَنْتَ نَائِمٌ قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ اَنْ نُوْقِظَكَ بِهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ. وَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوتُ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ اِلَّا اٰذَنْتُمُوْنِي بِهِ، فَاِنَّ صَلٰوتِي لَهُ رَحْمَةٌ. ابن ماجہ(۱۵۲۸)

ملاحظہ فرمائی اور دریافت فرمایا کہ یہ کس کی قبر ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ فلاں عورت ہے جو بنی فلاں کی لونڈی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے پہچان لیا یہ دوپہر کو فوت ہوگئی تھی۔ آپ چونکہ آرام فرما رہے تھے ہم نے آپ کو جگانا مناسب خیال نہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھ لی۔ آپ نے چار تکبیرات کے ساتھ اس کی نماز جنازہ پڑھی بعد ازاں آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص میری حیات ظاہری میں فوت ہو تو مجھے ضرور مطلع کرنا کیونکہ میرا اس پر نماز جنازہ پڑھنا اس کے لیے سراپا رحمت ہے۔

۲۰۲۲ - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَاَمَّهُمْ وَصَفَّ خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا اَبَا عَمْرٍو؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

بخاری(۸۵۷ - ۱۲۴۷ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۶ - ۱۳۳۶ - ۱۳۴۰) مسلم(۲۲۰۸ تا ۲۲۱۰) ابوداؤد(۳۱۹۶) ترمذی(۱۰۳۷) نسائی(۲۰۲۳) ابن ماجہ(۱۵۳۰)

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سب قبروں سے الگ تھلگ ایک قبر پر سے گزرا۔ آپ نے امامت کرائی اور اس شخص نے آپ کے پیچھے صف باندھی۔ سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے شعبی سے دریافت کیا: اے ابوعمرو! وہ کون صاحب تھے؟ انہوں نے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

۲۰۲۳ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ اَنْبَاَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْ رَاٰى النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَفَّ اَصْحَابُهُ خَلْفَهُ قِيلَ مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ. سابقہ(۲۰۲۲)

حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے رسول اللہ ﷺ کو ایک الگ تھلگ قبر کے پاس سے گزرتے دیکھا چنانچہ آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی اور آپ کے صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ حضرت شعبی سے پوچھا گیا: یہ حدیث آپ کو کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

۲۰۲۴ - اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَهُوَ اَبُو اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلّٰى عَلٰى قَبْرِ امْرَاَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ. نسائی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کے دفن کر دیئے جانے کے بعد اس کی قبر پر نمازِ جنازہ پڑھی۔

۹۵ - اَلرُّكُوبُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازہ سے فارغ ہو کر سوار ہونا

۲۰۲۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابو الدحداح کے جنازہ کے ہمراہ روانہ ہوئے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMI ISLAMIA ACADEMY

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ' قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی جَنَازَةِ اَبِی الدَّحْدَاحِ' فَلَمَّا رَجَعَ اُتِیَ بِفَرَسٍ مَعْرُوْرًى فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ. مسلم (۲۲۳۵)

جب آپ واپس تشریف لانے لگے تو آپ کے پاس زین کے بغیر ایک گھوڑا لایا گیا' آپ اس پر سوار ہو گئے اور ہم آپ کے ساتھ پیدل چلنے لگے۔

۹۶ - اَلزِّيَادَةُ عَلَى الْقَبْرِ
قبر پر زیادہ کرنا

۲۰۲۶ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ' عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى' وَاَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ' قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ اَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ' اَوْ يُجَصَّصَ. زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ. مسلم (۲۲۴۲) ابوداؤد (۳۲۲۵-۳۲۲۶) ترمذی (۱۰۵۲) نسائی (۲۰۲۷) ابن ماجہ (۱۵۶۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر پر عمارت بنانے' قبر پر زیادہ کرنے' اس پر آگ سے بنا ہوا چونا لگانے سے روکا۔ حضرت سلیمان بن موسیٰ نے اتنا اضافہ کیا کہ قبر پر لکھنے سے بھی منع فرمایا۔

ف: قبر کو پختہ بنانا جائز ہے لیکن صرف اوپر کا حصہ' اندر سے کوئی حصہ پختہ نہ کیا جائے۔ قبر کے سرہانے نام کا کتبہ لگانا تا کہ دوست واحباب فاتحہ کے وقت قبر کو پہچان سکیں' جائز ہے۔ علماء' صلحاء' اولیاء' بزرگانِ دین کی قبروں پر قبہ (گنبد) بنانا تا کہ لوگوں کو معلوم ہو سکے کہ یہ بزرگ کی قبر ہے۔ اسی طرح ان قبروں کے نزدیک عمارات بنانا تا کہ فاتحہ پڑھنے آئیں تو انہیں آرام ملے یا قبر کے قریب مسجد بنانا تا کہ جو لوگ اس میں نماز و ذکر تلاوت کریں اس کا ثواب میت کو پہنچے جائز ہے۔
علماء وسادات کی قبور پر قبہ (گنبد) وغیرہ بنانے میں کوئی حرج نہیں اور قبر کو پختہ نہ کیا جائے۔ (درّ مختار' ردّ مختار) یعنی اندر سے پختہ نہ کیا جائے اور اگر اندر کچی و خام ہو نیز اوپر سے چونا سیمنٹ وغیرہ لگایا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

۹۷ - اَلْبِنَاءُ عَلَى الْقَبْرِ
قبر پر عمارت بنانا

۲۰۲۷ - **اَخْبَرَنَا** يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ' اَوْ يُبْنٰى عَلَيْهَا' اَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا اَحَدٌ. سابقہ (۲۰۲۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو گچ کرنے' ان پر عمارت بنانے اور ان کے اوپر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

۹۸ - تَجْصِيْصُ الْقُبُوْرِ
قبروں پر چونا لگانا

۲۰۲۸ - **اَخْبَرَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ' عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ. مسلم (۲۲۴۴) ابن ماجہ (۱۵۶۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر چونا لگانے سے منع فرمایا۔

۹۹ - تَسْوِيَةُ الْقُبُوْرِ اِذَا رُفِعَتْ
بلند قبروں کو برابر کرنا

۲۰۲۹ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ثُمَامَةَ ابْنَ شُفَیٍّ حَدَّثَهُ

حضرت ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم روم کی سرزمین میں حضرت فضالہ بن عبید کے ہمراہ تھے۔ وہاں ہمارا

قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّوْمِ ، فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا، فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا. مسلم (٢٢٣٩) ابوداود (٣٢١٩)

ایک ساتھی فوت ہو گیا۔ حضرت فضالہ کے حکم پر اس کی قبر برابر بنائی گئی' بعد ازاں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ قبر کو برابر بنایا جائے۔

ف: بہتر اور افضل یہ ہے کہ قبر کو کوہانی بنایا جائے تاکہ اس کی بے حرمتی نہ ہو نیز معلوم ہو سکے کہ یہ بزرگ کی قبر ہے اور زائرین فاتحہ پڑھنے والے وہاں آ کر پہچان سکیں کہ یہ کس کی آرام گاہ ہے۔

٢٠٣٠ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو ابْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبٍ، عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلٰى مَنْ بَعَثَنِيْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُّشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا صُوْرَةً فِيْ بَيْتٍ إِلَّا طَمَسْتَهَا.

مسلم (٢٢٤٠) ابوداود (٣٢١٨) ترمذی (١٠٤٩)

حضرت ابو الہیاج رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا؟ (مشرکین کی قبور میں سے) ہر بلند قبر کو برابر کر دو اور کسی گھر میں جو بھی تصویر دیکھو اسے مٹا دو۔

ف: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کی قبریں برابر کرنے کے لیے بھیجا تھا اس بات کی تائید بخاری ج ا ص ٦١ کی روایت سے ہوتی ہے۔ "فامر النبی بقبور المشرکین فنبشت". یعنی نبی ﷺ نے مشرکین کی قبروں کو برابر کرنے کا حکم دیا۔ اور مسلمانوں کی قبروں کی تعظیم کا حکم ایسے ہے کہ ان پر بیٹھنا بھی منع ہے' چہ جائیکہ ان کو گرایا جائے۔ (اختر غفرلہ)

١٠٠ - زِيَارَةُ الْقُبُوْرِ

قبروں کی زیارت کرنا

٢٠٣١ - أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيْ سِنَانٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا. وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْأَضَاحِيْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ إِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا، وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا.

مسلم (٢٢٥٧-٥٠٨٦-٥١٧٥-٥١٧٧) ابوداود (٣٦٩٨)

نسائی (٤٤٤١-٥٦٦٨-٥٦٦٩)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب قبروں کی زیارت کیا کرو اور میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا اب جب تک تمہاری مرضی ہو رکھو اور میں نے تمہیں کھجوروں کو مشک کے سوا دیگر برتنوں میں بھگونے سے روکا تھا۔ اب تم جس برتن میں چاہو بھگو لو اور پیو لیکن یہ نشہ آور نہ ہو۔

٢٠٣٢ - أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ أَبِيْ فَرْوَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ كَانَ فِيْ مَجْلِسٍ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوْا لُحُوْمَ الْأَضَاحِيْ ، إِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوْا وَأَطْعِمُوْا وَادَّخِرُوْا مَا بَدَا لَكُمْ، وَذَكَرْتُ لَكُمْ أَنْ لَّا تَنْتَبِذُوْا فِي الظُّرُوْفِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَالْحَنْتَمِ انْتَبِذُوْا فِيْمَا رَأَيْتُمْ ، وَاجْتَنِبُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک ایسی مجلس میں تھا جس میں رسول اللہ ﷺ بھی تھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع کیا تھا اب کھاؤ' کھلاؤ اور جتنا چاہو جمع کر رکھو' اور میں نے تمہیں کھجور یا انگور کی شراب چند برتنوں تو بنے' مرتبان' کھجور کی لکڑی کے برتن اور سبز روغنی برتن میں بنانے سے روکا تھا اب جس برتن میں چاہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّزُوْرَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا. نسائی

نبیذ بناؤ' لیکن ہر نشہ لانے والی چیز سے بچو اور میں نے تمہیں زیارتِ قبور سے منع کیا تھا اب جس کا دل چاہے زیارت کرے لیکن زبان سے بُری بات نہ کہے۔

ف: زیارتِ قبور مستحب ہے' ہر ہفتہ میں ایک دن زیارت کرے جمعہ یا جمعرات' ہفتہ یا پیر کے دن مناسب ہے۔ سب سے افضل روزِ جمعہ وقت صبح ہے۔ اولیاء کرام کے مزاراتِ طیبات پر سفر کر کے جانا جائز ہے۔

١٠١ - زِيَارَةُ قَبْرِ الْمُشْرِكِ

مشرک کی قبر کی زیارت کرنا

٢٠٣٣ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ' عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ' عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ' عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَبْرَ اُمِّهٖ' فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ وَقَالَ اِسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ' وَاسْتَاْذَنْتُهٗ فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ' فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ.

مسلم(٢٢٥٥ - ٢٢٥٦)ابوداؤد(٣٢٣٤)ابن ماجہ(١٥٦٩ - ١٥٧٢)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کو تشریف لے گئے' اس قدر روئے کہ ساتھ والوں کو بھی رلا دیا اور فرمایا کہ میں نے اپنے رب عزوجل سے والدہ کے لیے استغفار کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت نہ ملی۔ اور میں نے ان کی قبر پر جانے کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت بخشی گئی تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ زیارتِ قبور تمہیں موت کی یاد دلائے گی۔

ف: مذکورہ حدیث کو دلیل بنا کر وہابی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی والدۂ ماجدہ کافرہ مشرکہ تھیں۔ العیاذ باللہ

حالانکہ اسی حدیث سے نبی ﷺ کی والدۂ ماجدہ حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کا مومن ہونا ثابت ہو رہا ہے کیونکہ کفار و مشرکین کی قبروں پر کھڑا ہونے سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو منع فرما دیا تھا۔

قرآن مجید میں ہے: ''وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ''. (التوبہ:٨٤) اے حبیب ﷺ! آپ کفار میں سے کسی کی نماز جنازہ پڑھیں نہ ان میں سے کسی کی قبر پر کھڑے ہوں۔

اگر آپ ﷺ کی والدۂ ماجدہ مومن نہ ہوتیں تو آپ کو ان کی قبر کی زیارت کی اجازت نہ دی جاتی۔

رہا یہ اعتراض کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنی والدہ کے لیے استغفار کی اجازت کیوں نہ دی؟

اس کا جواب یہ ہے کہ معصوم کے حق میں استغفار کرنا اس کے گنہگار ہونے کا وہم پیدا کرتا ہے' اسی وجہ سے آپ ﷺ کو استغفار کی اجازت نہ ملی کیونکہ آپ کی والدہ گناہوں سے پاک تھیں۔

نبی ﷺ کے سلسلۂ نسب میں تمام آباء اور امہات مومن تھے' اس موقف پر علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے یہ دلیل دی ہے' قرآن مجید میں ہے: ''اَلَّذِيْ يَرٰكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ''. (الشعراء:٢١٩) وہ جو تمہیں دیکھتا رہتا ہے خواہ تم قیام میں ہو خواہ ساجدین میں منقلب ہو رہے ہو۔

امام سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: امام رازی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب اسرار التنزیل میں بیان فرمایا ہے کہ نبی ﷺ کا نور ساجدین میں سے ایک ساجد سے دوسرے ساجد کی طرف منتقل ہوتا رہا ہے' یعنی آپ ﷺ کے تمام آباء اور امہات اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے والے اور مومن تھے اور اس کی تائید رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد عالی سے ہوتی ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: میں ہمیشہ پاک پشتوں سے پاک رحموں کی طرف منتقل ہوتا رہا ہوں۔ (الحاوی للفتاویٰ ج ٢ ص ٢٠٢ - ٢١٠ 'ملخصاً' مکتبہ نوریہ' فیصل آباد)

مکمل تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو مسالک حنفا اور خصائص الکبریٰ' امام سیوطی علیہ الرحمہ کی اور شرح صحیح مسلم ج ٢' علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کی۔ (اختر غفرلہ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

١٠٢ - اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ

مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کی ممانعت

٢٠٣٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ اَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ وَعِنْدَهُ اَبُو جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ فَقَالَ اَيْ عَمِّ، قُلْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةً اُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ اَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ يَا اَبَا طَالِبٍ، اَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتّٰى كَانَ اٰخِرُ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهِ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ اُنْهَ عَنْكَ، فَنَزَلَتْ ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِينَ﴾ وَنَزَلَتْ ﴿اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ﴾. بخاری (١٣٦٠ - ٣٨٨٤ - ٤٦٧٥ - ٤٧٧٢ - ٦٦٨١) مسلم (١٣١ - ١٣٢) نسائی (٢٥٠)

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے سنا کہ جب ابو طالب کی وفات کا وقت نزدیک آیا تو نبی ﷺ ان کے ہاں تشریف لے گئے' جہاں ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بیٹھے تھے' آپ نے فرمایا: اے میرے چچا! لا الہ الا اللہ کہہ دو' یہ کلمہ کہنے کے سبب میں تمہارے لیے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مغفرت کی عرض کروں گا۔ ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا: اے ابو طالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے منہ موڑنے لگے ہو؟ بعد ازاں وہ دونوں ان سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ ابو طالب کے منہ سے آخری بات یہ نکلی کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے دعائے مغفرت کروں گا جب تک مجھے ممانعت نہ ہوگی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی: ''نبی اور ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں''۔ اور یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے''۔

٢٠٣٥ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْهِ. وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ اَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ؟ فَقَالَ اَوَلَمْ يَسْتَغْفِرْ اِبْرَاهِيمُ لِاَبِيهِ؟ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَنَزَلَتْ ﴿وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ﴾. ترمذی (٣١٠١)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک شخص کو اپنے مشرک ماں باپ کے لیے دعا مانگتے سنا میں نے اسے کہا کہ تو ان کے لیے دعا کرتا ہے حالانکہ وہ مشرک تھے۔ وہ کہنے لگا: کیا حضرت ابراہیم نے اپنے چچا کے لیے دعا نہیں کی تھی (حالانکہ وہ مشرک تھا)۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ سارا ماجرا بیان کیا' تب یہ آیت نازل ہوئی کہ: ''حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا کے لیے جو دعا فرمائی تھی وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھی''۔

ف: حضرت ابراہیم نے ''لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ'' کہہ کر فرمایا تھا۔ جب آپ کو معلوم ہوا کہ آذر اللہ کا دشمن ہے تو آپ علیہ السلام اس سے بیزار ہو گئے اور آذر حضرت ابراہیم کا باپ نہیں بلکہ چچا تھا۔ کلام عرب میں لفظ اب چچا کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔ حضرت عباس کے بارے رسول اللہ نے فرمایا: ''ردّوعلی ابی''۔ یعنی میرے باپ کو واپس لاؤ۔ اس حدیث میں چچا کے لیے لفظ اب بولا گیا ہے۔ مسالک الحنفاء میں امام سیوطی نے تفسیر مظہری میں قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے لکھا ہے کہ آذر حضرت ابراہیم کا چچا تھا اور آپ علیہ السلام کے والد کا نام تارخ تھا۔

١٠٣ - اَلْاَمْرُ بِالْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِينَ

مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرنے کا حکم

٢٠٣٦ - اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ

حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ؟ قُلْنَا بَلٰى. قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ اِنْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، وَبَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهِ عَلٰى فِرَاشِهِ، فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ اَنِّي قَدْ رَقَدْتُ، ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا، وَاَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا، ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا، وَخَرَجَ رُوَيْدًا، وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَاْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ اِزَارِي وَانْطَلَقْتُ فِي اَثَرِهِ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيعَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاَطَالَ، ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ، فَاَسْرَعَ فَاَسْرَعْتُ، فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ، فَاَحْضَرَ فَاَحْضَرْتُ، وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ، حَشْيَا رَابِيَةً قُلْتُ لَا. قَالَ لَتُخْبِرِنِّي اَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ: فَاَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَاَيْتُ اَمَامِي قَالَتْ: نَعَمْ. فَلَهَزَنِي فِي صَدْرِي لَهْزَةً اَوْجَعَتْنِي، ثُمَّ قَالَ اَظَنَنْتِ اَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ؟ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ. قَالَ فَاِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي حِينَ رَاَيْتِ، وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ، فَنَادَانِي فَاَخْفٰى مِنْكِ فَاَجَبْتُهُ فَاَخْفَيْتُهُ مِنْكِ، فَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ اَنْ اُوقِظَكِ، وَخَشِيتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِي فَاَمَرَنِي اَنْ آتِيَ الْبَقِيعَ فَاَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ اَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ قُولِي اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِينَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ.

مسلم(٢٢٥٣) نسائی(٣٩٧٣ - ٣٩٧٤)

میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں اپنا اور نبی ﷺ کا حال بیان نہ کروں؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! ضرور بیان فرمائیے۔ وہ فرمانے لگیں: ایک دفعہ میری بار کی رات نبی ﷺ میرے پاس تھے۔ اسی دوران آپ نے کروٹ لی اور دونوں جوتیاں اپنے پاؤں کے پاس رکھ لیں اور چادر کا بچھونا بچھایا۔ بعدازاں آپ نہ ٹھہرے مگر اتنا کہ آپ سمجھے کہ میں سوگئی۔ بعدازاں آپ نے خاموشی سے جوتیاں پہنیں اور اپنی چادر اٹھائی اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور چپکے سے باہر تشریف لے گئے' یہ صورتِ حال دیکھ کر میں نے بھی اپنا کرتہ پہن لیا' اوڑھنی سر پر اوڑھی' اپنا تہبند پہنا اور آپ کے پیچھے پیچھے چلنے لگی' حتیٰ کہ آپ بقیع تک تشریف لائے' وہاں آپ نے دونوں ہاتھ تین دفعہ اٹھائے اور بڑی دیر تک کھڑے رہے' پھر واپس آئے اور میں بھی واپس آئی' آپ جلدی جلدی چلے اور میں بھی جلدی جلدی چلی' آپ دوڑنے لگے میں بھی دوڑنے لگی بعد ازاں آپ تیزی سے دوڑنے لگے میں بھی ایسے ہی دوڑنا شروع کر دیا اور میں آپ سے پہلے گھر پہنچی مگر لیٹی ہی تھی کہ اسی دوران آپ تشریف لے آئے اور دریافت فرمایا: اے عائشہ! کیا وجہ ہے تمہارا سانس پھولا ہوا ہے اور پیٹ اوپر اٹھ آیا ہے؟ میں نے عرض کیا: کچھ نہیں۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا: تم مجھے بتا دو وگرنہ سب باریکیوں کو جاننے والا اللہ مجھے بتا دے گا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' یہ وجہ ہے اور میں نے ساری صورت حال عرض کر دی۔ آپ نے فرمایا: تو وہ تمہارا ہی سایہ تھا جو میں نے اپنے سامنے دیکھا' میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے میرے سینہ پر گھونسا مارا جس سے مجھے تکلیف ہوئی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تو یہ خیال کرتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے گا (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دل میں خیال کیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو آپ کی بجائے کسی اور زوجۂ مطہرہ کے ہاں تشریف لے جائیں گے' اس لیے آپ پیچھے پیچھے گئی تھیں) میں نے عرض کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-E
ISLAMIA ACADEMY

کہ لوگ چاہے چھپاتے پھریں اللہ تعالیٰ کو تو اس کا علم ہوتا ہی ہے (اس نے آپ کو بتا دیا) کہ میرے دل میں یہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت جبریل میرے پاس آئے جب میں نے دیکھا اور وہ اس وقت آئے جب تم زائد کپڑے اتار چکی تھیں، انہوں نے مجھے تم سے چھپا کر بلایا، میں نے بھی انہیں آہستہ سے چھپا کر جواب دیا۔ چنانچہ میں نے خیال کیا کہ تم سو چکی ہو اور مجھے تمہارا جگانا ناگوار محسوس ہوا اور مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں تم اکیلی پریشان نہ ہو جاؤ، بہر حال حضرت جبرائیل نے مجھے بقیع میں چلنے کو کہا تا کہ وہاں کے لوگوں کے لیے دعائے مغفرت کروں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں (اگر قبرستان جاؤں تو) کس طرح عرض کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہو: اس شہر خموشاں میں موجود مومنوں اور مسلمانوں پر سلام ہو اور اللہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں پر رحم فرمائے اور اللہ کو منظور ہوا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں۔

۲۰۳۷- **اَخْبَرَنِی** مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَبِسَ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ فَاَمَرْتُ جَارِيَتِي بَرِيْرَةَ تَتْبَعُهُ، فَتَبِعَتْهُ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ، فَوَقَفَ فِي اَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقِفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيْرَةُ فَاَخْبَرَتْنِي، فَلَمْ اَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتّٰى اَصْبَحْتُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنِّي بُعِثْتُ اِلٰى اَهْلِ الْبَقِيْعِ لِاُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک رات کھڑے ہوئے اور آپ کپڑے پہن کر باہر تشریف لے گئے، میں نے اپنی لونڈی بریرہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ تو پیچھے پیچھے جا۔ وہ گئی یہاں تک کہ آپ بقیع میں پہنچے اور وہاں جتنی دیر تک اللہ کو منظور تھا کھڑے رہے۔ پھر آپ واپس تشریف لائے تو بریرہ پہلے پہنچ گئی اور ساری کیفیت مجھے بتا دی۔ میں نے کچھ نہیں کہا، جب صبح ہوئی تو میں نے آپ سے دریافت کیا، آپ نے فرمایا: مجھے بقیع والوں کی طرف دعا کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔

ف: معلوم ہوا کہ قبرستان میں جا کر دعا کرنا سنت ہے۔

۲۰۳۸- **اَخْبَرَنَا** عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم يَخْرُجُ فِي اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ، وَاِنَّا وَاِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُوْنَ غَدًا اَوْ مُوَاكِلُوْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب میری باری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے ہاں ہوتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پچھلی رات بقیع کی طرف تشریف لے جاتے اور فرماتے: اے اس جگہ کے مؤمنو! تم پر سلام ہو ہمیں اور تمہیں کل کا وعدہ دیا گیا ہے اور آخر اللہ کو منظور ہوا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! بقیع الغرقد والوں کو بخش دے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ. مسلم(٢٢٥٢)

ف: جنت البقیع مدینہ منورہ کے نزدیک ایک قبرستان کا نام ہے' اس میں پہلے غرقد نامی ایک کانٹے دار درخت تھا' اس لیے اسے بقیع الغرقد کہتے ہیں۔

٢٠٣٩ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَتٰى عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ.

مسلم(٢٢٥٤) ابن ماجہ(١٥٤٧)

حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قبروں پر تشریف لے جاتے تو کہتے: اس شہرخموشاں کے مؤمنو اور مسلمانو! تم پر سلام' اللہ کو منظور ہوا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں' تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے سلامتی مانگتے ہیں۔

٢٠٤٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِسْتَغْفِرُوْا لَهٗ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب (بادشاہ حبشہ) نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دعائے مغفرت کرو۔

٢٠٤١ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، وَابْنُ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعٰى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ. سابقہ(١٨٧٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی (بادشاہ حبشہ) کی وفات کی خبر اسی روز دی' جس دن اس کا انتقال ہوا اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے دعائے مغفرت کرو۔

١٠٤ - اَلتَّغْلِيْظُ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُوْرِ

قبروں کے اوپر چراغ رکھنے کی بُرائی

٢٠٤٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ، وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.

ابوداود(٣٢٣٦) ترمذی(٣٢٠) ابن ماجہ(١٥٧٥)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو قبروں کی زیارت کریں اور ان لوگوں پر جو قبروں پر مساجد بنائیں اور ان کے اوپر چراغ رکھیں۔

١٠٥ - اَلتَّشْدِيْدُ فِي الْجُلُوْسِ عَلَى الْقُبُوْرِ

قبروں کے اوپر بیٹھنے کی بُرائی

٢٠٤٣ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ وَكِيْعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تَحْرِقَ ثِيَابَهٗ، خَيْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ.

مسلم(٢٢٤٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص آگ کی چنگاری پر بیٹھے حتیٰ کہ اس کے کپڑے جل جائیں تو یہ کسی قبر کے اوپر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۰۴۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَا تَقْعُدُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ.

نسائی

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبروں کے اوپر نہ بیٹھو۔

۱۰۶ - اِتِّخَاذُ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

قبروں کو مسجد بنانا

۲۰۴۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنانے والی قوم پر لعنت کی ہے۔

۲۰۴۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى، اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

نسائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے یہود و نصاریٰ پر لعنت کی کیونکہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد بنا لیا۔

۱۰۷ - كَرَاهِيَةُ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ

قبرستان میں سبتی جوتے پہن کر جانا مکروہ ہے

ف: سِبّت بالوں والا چمڑہ جس کو دباغت کے بعد صاف کیا جائے اور اس کے بال دور کر کے جوتیاں بنائی جائیں۔ یہ جوتیاں پہن کر قبرستان میں جانے سے اس لیے منع فرمایا گیا کہ ان میں نجاست نہ ہو نیز قبروں کی بے حرمتی نہ ہو یا اگر وہ اعلیٰ قسم اور زیب و زینت والی جوتیاں ہوں تو ان سے تکبر فخر اور غرور کی بُو آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔ عربوں میں رواج تھا کہ وہ بال سمیت چمڑے کی جوتیاں پہنتے تھے۔

۲۰۴۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، اَنَّ بَشِيْرَ بْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فَمَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ، فَرَاٰى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا، آپ مسلمانوں کی قبور کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: یہ لوگ بہت بڑی برائی سے بچ گئے بعد ازاں آپ مشرکوں کی قبروں سے گزرے تو فرمایا: یہ لوگ بہت بڑی بھلائی سے محروم رہے اور اس کے بعد آپ آگے تشریف لے گئے۔ تو آپ نے دیکھا کہ ایک شخص قبروں میں جوتے پہن کر چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا. ابوداؤد(۳۲۳۰)ابن ماجہ(۱۵۶۸)

سبتی جوتوں والے! ان کو اتار دے۔

۱۰۸ - اَلتَّسْهِيلُ فِي غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ

سبتی جوتیوں کے سوا دوسری جوتیاں پہننا

۲۰۴۸ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ، وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ، أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ. بخاری(۱۳۳۸ - ۱۳۷۴) مسلم(۷۱۴۶-۷۱۴۷)ابوداؤد(۳۲۳۱ - ۴۷۵۲)نسائی(۲۰۵۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس ہوتے ہیں تو بلاشبہ وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

ف: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ قبر میں جا کر آدمی کی قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔

۱۰۹ - اَلْمَسْأَلَةُ فِي الْقَبْرِ

قبر میں سوال کا ہونا

۲۰۴۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ قَتَادَةَ. أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ، وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ، أَنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ. فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا. مسلم(۷۱۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بندہ جب اپنی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس ہونے لگتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے' بعد ازاں اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں' اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے دریافت کرتے ہیں تو اس (عظیم) شخص کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتا تھا؟ جو شخص مسلمان ہوتا ہے وہ کہتا ہے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنے جہنم کے ٹھکانے کو دیکھ! اللہ نے تجھے اس کی بجائے جنت میں ٹھکانا دیا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: پھر وہ اپنے دونوں ٹھکانے دیکھتا ہے۔

ف: یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ مردہ کو خواہ وہ مومن ہو یا کافر مرنے کے بعد زندگی ملتی ہے جو حیات برزخی ہے اور دنیا کی حیات سے اقویٰ ہوتی ہے۔ جس کی بناء پر وہ قبر سے باہر کی باتیں اور آوازیں سنتا ہے اور جواب دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ مومن کی روح آزاد ہوتی ہے اور کافر و مشرک کی مقید۔

دیوبندیوں کے امام انور شاہ کشمیری نے سماع موتی کے بارے میں لکھا ہے: ''والاحاديث في سمع الاموات قد بلغت مبلغ التواتر''. (فیض الباری ج ۲ ص ۴۶۷) مُردوں کے سننے کے بارے میں احادیث تواتر کی حد تک پہنچی ہوئی ہیں۔

اس حدیث سے ایک مسئلہ یہ بھی ثابت ہوا کہ قبر میں رسول اللہ ﷺ کا دیدار ہوتا ہے۔ قبر میں منکر نکیر نبی ﷺ کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں گے: ''ما كنت تقول في هذا الرجل''. اس اشارے کے بارے میں تین اقوال ہیں:

(۱) لفظ ''هذا'' سے اشارہ خود ذاتِ مصطفےٰ ﷺ کی طرف ہے کہ روضۂ اقدس تک درمیان سے حجابات اٹھا دیئے جاتے ہیں اور میت آپ ﷺ کے حسن و جمال کا نظارہ کرتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

(۲) یہ اشارہ نبی ﷺ کی شبیہ مبارک کی طرف ہے جو اس وقت قبر والے کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔
(۳) اشارہ معہود ذہنی کی طرف ہے کہ یہ شخص جو تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین اسلام لایا تھا اس کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟

ہم اہل سنت و جماعت کا عقیدہ پہلے دو اقوال کے بارے ہے، جیسا کہ محدثین نے تصریح فرمائی ہے۔
امام احمد قسطلانی شرح بخاری ج ۳ ص ۳۸۰، کتاب الجنائز میں اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: ''فقیل یکشف للمیت حتی یری النبی ﷺ وھی بشری عظیمۃ''. بعض نے کہا کہ میت سے حجاب اٹھا دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کو دیکھتا ہے اور مسلمان کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔
گویا کہ جیسے آفتاب روئے زمین سے سب کو یکساں نظر آتا ہے، اسی طرح رسول اللہ ﷺ روضۂ انور سے سب کو نظر آتے ہیں۔
علامہ قسطلانی کی بات کو محشی مشکوٰۃ نے حاشیہ میں نقل کیا ہے۔
محدث علی الاطلاق علامہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ (اشعۃ اللمعات ترجمہ مشکوٰۃ فارسی ج ۱ ص ۱۱۵) میں فرماتے ہیں: ''یا باحضار ذات شریف وے درعیانے بہ ایں طریق کہ در قبر مثالے وے علیہ السلام حضر ساختہ باشد''....
یا نبی ﷺ کی ذات مقدسہ میت کے سامنے ہوتی ہے بایں معنی کہ آپ ﷺ کی مثالی صورت قبر میں تشریف لاتی ہے۔
البتہ ہمارا اصل استدلال حدیث میں مذکور لفظ ''ھذا'' سے ہے۔
لفظ ''ھذا'' کا حقیقتاً استعمال حاضر (یعنی جو چیز سامنے اور محسوس کی جا سکے) کے لیے ہی ہوتا ہے۔ جب تک حقیقی معنی سے تجاوز اور عدول پر کوئی دلیل یا قرینہ قوی موجود نہ ہو عدول ہرگز جائز نہیں۔
لفظ ھذا کا حقیقی معنی جب متعین ہے تو پھر بغیر دلیل و قرینہ کے مجازی معنی معہود ذہنی مراد لینا اصول سے انحراف ہے۔ محققین فرماتے ہیں: حقیقت کے سامنے مجاز غیر معتبر ہوتا ہے، لہٰذا دیوبندیوں، وہابیوں کا لفظ ''ھـذا'' سے معہود ذہنی مراد لینا اصول سے عدم واقفیت یا ہٹ دھرمی کی دلیل ہے۔ (اختر غفرلہ)

۱۱۰ - مَسْاَلَۃُ الْکَافِرِ

۲۰۵۰ - **اَخْبَرَنَا** اَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ سَعِیْدٍ، عَنْ قَتَادَۃَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ، وَتَوَلّٰی عَنْہُ اَصْحَابُہٗ. اَنَّـہٗ لَیَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِھِمْ اَتَاہُ مَلَکَانِ فَیُقْعِدَانِہٖ فَیَقُوْلَانِ لَہٗ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ ﷺ؟ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَیَقُوْلُ اَشْھَدُ اَنَّہٗ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ. فَیَقُوْلُ لَہٗ اُنْظُرْ اِلٰی مَقْعَدِکَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَکَ اللّٰہُ بِہٖ مَقْعَدًا خَیْرًا مِّنْہُ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَیَرَاھُمَا جَمِیْعًا. وَاَمَّا الْکَافِرُ اَوِ الْمُنَافِقُ فَیُقَالُ لَہٗ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ؟ فَیَقُوْلُ لَا اَدْرِیْ کُنْتُ اَقُوْلُ کَمَا یَقُوْلُ النَّاسُ. فَیَقُوْلُ لَہٗ لَا دَرَیْتَ وَلَا

کافر سے سوالِ قبر

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب انسان کو اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اقرباء واپس ہوتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے، پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اس کو بٹھاتے ہیں اور دریافت کرتے ہیں کہ تیرا اس (عظیم) شخص محمد ﷺ کے بارے میں کیا عقیدہ تھا؟ جو مسلمان ہوتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ فرشتہ اسے کہتا ہے کہ تم اپنا جہنم کا ٹھکانہ دیکھو اللہ نے تمہیں اس کے بدلے وہ جگہ دی جو اس سے بہتر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے لیکن کافر اور منافق

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

تَلَيْتَ، ثُمَّ يَضْرِبُ ضَرْبَةً بَيْنَ اُذُنَيْهِ، فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ. سابقہ (٢٠٤٨)

کو جب کہا جاتا ہے کہ تیرا اس شخص کے متعلق کیا عقیدہ تھا تو وہ کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہ تھا جیسے لوگ کہتے تھے میں بھی کہتا تھا تو اس سے کہا جاتا ہے کہ نہ تو تُو نے اپنی عقل سے دریافت کیا اور نہ ہی قرآن کریم کو سمجھا۔ بعدازاں وہ فرشتہ اسے دونوں کانوں کے درمیان میں مارتا ہے' وہ ایک زوردار چیخ مارتا ہے جس کو آدمیوں اور جنوں کے سوا سب قریب والے سنتے ہیں۔

١١١ - مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ

جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مر جائے

٢٠٥١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا، وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، فَذَكَرُوْا اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهِ، فَاِذَا هُمَا يَشْتَهِيَانِ اَنْ يَكُوْنَا شُهَدَاءَ جَنَازَتِهِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِيْ قَبْرِهٖ؟ فَقَالَ الْاٰخَرُ بَلٰى. ترمذی (١٠٦٤)

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا۔ تو لوگوں نے بیان کیا کہ فلاں صاحب پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہو گئے ان دونوں (حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ) نے آرزو کی کہ کاش وہ اس کے جنازہ میں شامل ہوتے۔ بعدازاں ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہو جائے اسے قبر کا عذاب نہ ہوگا' دوسرے نے کہا: کیوں نہیں! (بالکل یہ فرمایا ہے)

١١٢ - اَلشَّهِيْدُ

شہید کا بیان

٢٠٥٢ - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا بَالُ الْمُؤْمِنِيْنَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ اِلَّا الشَّهِيْدَ؟ قَالَ كَفٰى بِبَارِقَةِ السُّيُوْفِ عَلٰى رَاْسِهٖ فِتْنَةً. نسائی

حضرت راشد بن سعد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے سنا کہ ایک شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! ایسا کیوں ہے کہ سب مسلمانوں کو قبر میں آزمایا جاتا ہے مگر شہید کا امتحان نہیں ہوتا؟ آپ نے فرمایا: اس کے سر پر تلواروں کی چمک کی آزمائش ہی کافی ہوتی ہے۔

٢٠٥٣ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِيْقُ وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ. قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ مِرَارًا، وَرَفَعَهُ مَرَّةً اِلَى النَّبِيِّ ﷺ. نسائی

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ طاعون اور پیٹ کے عارضے سے مرنا' ڈوب کر فوت ہونا اور بچہ جنتے وقت مرنا شہادت ہے۔ اس حدیث کے راوی فرماتے ہیں کہ ہم سے ابو عثمان رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث کئی دفعہ بیان کی اور ایک دفعہ تو اسے نبی ﷺ کا قول قرار دیا۔

١١٣ - ضَمَّةُ الْقَبْرِ وَضَغْطَتُهُ

قبر کا دبانا اور دبوچنا

٢٠٥٤ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هٰذَا الَّذِیْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ. نسائی

(حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کے متعلق) فرمایا: یہ وہ ہستی ہے جس کی وفات سے عرش ہل گیا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور ستر ہزار فرشتے اس کے جنازہ میں شامل ہوئے' البتہ اسے ایک دفعہ قبر میں دبایا گیا اور بعدازاں آسانی کردی گئی۔

١١٤ - عَذَابُ الْقَبْرِ

عذابِ قبر کا بیان

٢٠٥٥ - **اَخْبَرَنَا** إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ﴾ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ. مسلم (٧١٤٩)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آیت ''یثبت اللہ الذین امنوا'' الخ 'اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ عذابِ قبر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

٢٠٥٦ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ﴾ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ، يَقُوْلُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ، وَدِيْنِيْ دِيْنُ مُحَمَّدٍ ﷺ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ﴾. بخاری (١٣٦٩ - ٤٦٩٩) مسلم (٧١٤٨) ابوداود (٤٧٥٠) ترمذی (٣١٢٠) ابن ماجہ (٤٢٦٩)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ'' (اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں)۔ عذابِ قبر کے بارے میں نازل ہوئی' مُردے سے سوال ہوگا: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میرا رب اللہ ہے میرا دین' دین محمد ﷺ ہے۔ اس آیت ''یثبت اللہ الذین'' الخ' (اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں) (سے یہی مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں ایمان والوں کو ٹھیک بات پر ثابت قدم رکھے گا)۔

ف: حدیث سے اثبات کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں ایمان والوں کو ٹھیک باتوں پر قائم رکھے گا اور آخرت میں بھی وہ ہر سوال کا جواب دیں گے' مسلمان اور کافر' نیکوکار اور گناہ گار اور اچھے بُرے کی موت میں یہی فرق ہے۔

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہے آفاق

٢٠٥٧ - **اَخْبَرَنَا** سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتٰى مَاتَ هٰذَا قَالُوْا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. فَسُرَّ بِذٰلِكَ، وَقَالَ لَوْ لَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے قبر سے ایک آواز سنی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ اس شخص کی وفات کب ہوئی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جاہلیت کے دور میں۔ یہ سن کر آپ نے اطمینان محسوس فرمایا (کہ یہ شخص مسلمان نہیں) بعدازاں آپ نے فرمایا: اگر تم (خوف سے مردوں کو) دفن کرنا نہ چھوڑو تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذابِ قبر سنا دے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۰۵۸ - **اَخْبَرَنَا** عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَوْنُ بْنُ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِىْ قُبُوْرِهَا. بخاری (۱۳۷۵) مسلم (۷۱۴٤)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد تشریف لائے، آپ نے ایک آواز سن کر فرمایا: یہودیوں کو قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

ف: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کے علم غیب پر دلالت کرتی ہے۔ آپ کی شان میں فرمایا گیا: ”وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ“ (التکویر: ۲۴) یعنی یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ صاحب تفسیر معالم التنزیل نے آپ کے علم غیب کے متعلق جو لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ کے پاس علم غیب آتا ہے پس آپ اس میں تم پر بخل نہیں کرتے بلکہ تمہیں سکھاتے ہیں اور تمہیں خبر دیتے ہیں، جیسے کاہن چھپاتے ہیں ویسے نہیں چھپاتے۔ اللہ جل شانہ نے حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق ارشاد فرمایا: ”وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا“ (الکہف: ۶۵) اور ہم نے اسے اپنی طرف سے علم عطا فرما۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی شان میں ہے: ”ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىْ رَبِّىْ“ (یوسف: ۳۷) یہ علم تو میرے علوم کا بعض حصہ ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ارشاد ہے: میں تمہیں وہ کچھ بتا سکتا ہوں جو کچھ تم کھاتے اور گھروں میں جمع رکھتے ہو تو نبی ﷺ کی شان کے بارے میں کیا کہنا جو سب سے اعلیٰ و اولیٰ و افضل ہیں۔

۱۱۵ - اَلتَّعَوُّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عذابِ قبر سے پناہ طلب کرنا

۲۰۵۹ - **اَخْبَرَنَا** يَحْيٰى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. نسائی (۵۵۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے: یا اللہ! میں قبر اور جہنم کے عذاب، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۲۰۶۰ - **اَخْبَرَنَا** عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. مسلم (۱۳۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اس موقع کے بعد رسول اللہ ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ طلب کرتے سنا۔

۲۰۶۱ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِىْ بَكْرٍ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ الْفِتْنَةَ الَّتِىْ يُفْتَنُ بِهَا الْمَرْءُ فِىْ قَبْرِهٖ فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّةً حَالَتْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اَنْ اَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے قبر کے اس فتنہ کا ذکر فرمایا، جو انسان کو قبر میں ہوتا ہے جب آپ نے اسے بیان فرمایا تو مسلمان چیخنے لگے جس کی وجہ سے میں رسول اللہ ﷺ کا کلام نہ سن سکی جب ان کی چیخ و پکار ختم ہوئی تو میں نے اپنے نزدیک بیٹھے ہوئے ایک شخص سے دریافت کیا: اللہ

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

لِرَجُلٍ قَرِيبٍ مِّنِّى اَىْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى اٰخِرِ قَوْلِهِ؟ قَالَ قَدْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِى الْقُبُورِ قَرِيبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. بخاری (۱۳۷۳)

تمہیں برکت عطا فرمائے' رسول اللہ ﷺ نے آخر میں کیا فرمایا؟ اس نے بتایا کہ آپ نے فرمایا کہ مجھ پر وحی آئی ہے کہ قبر میں تمہاری آزمائش فتنۂ دجال کی آزمائش کے برابر ہوگی۔

٢٠٦٢ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُولُوا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

مسلم (۱۳۳۲) ابوداود (۱۵۴۲) ترمذی (۳۴۹۴) نسائی (۵۵۲۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو یہ دعا اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھاتے۔ (آپ فرماتے:) کہو! اے اللہ! بے شک ہم جہنم اور قبر کے عذاب' مسیح دجال کے فتنہ اور زندگی و موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

٢٠٦٣ - **اَخْبَرَنَا** سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى عُرْوَةُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدِى اِمْرَاَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَهِىَ تَقُولُ اِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِى الْقُبُوْرِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُوْدُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِىَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّهُ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِى الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. مسلم (۱۳۱۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک یہودی عورت میرے پاس بیٹھی کہہ رہی تھی کہ قبر میں تم لوگ آزمائش میں مبتلا کیے جاؤ گے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ پر کپکپی طاری ہوگئی اور فرمایا کہ یہودیوں ہی کی آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ کئی راتوں کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری طرف وحی آئی ہے کہ تم لوگوں کو قبر میں آزمایا جائے گا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اس واقعہ کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا کرتی تھی۔

٢٠٦٤ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيٰى، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَقَالَ اِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِى قُبُورِكُمْ. نسائی (۵۵۱۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ عذابِ قبر اور فتنۂ دجال سے پناہ مانگتے اور آپ نے فرمایا کہ قبر میں تمہاری آزمائش ہوگی۔

٢٠٦٥ - **اَخْبَرَنَا** هَنَّادٌ عَنْ اَبِى مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَتْ يَهُوْدِيَّةٌ عَلَيْهَا فَاسْتَوْهَبَتْهَا شَيْئًا، فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ اَجَارَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَقَعَ فِى نَفْسِى مِنْ ذٰلِكَ حَتّٰى جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِى قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ.

بخاری (۶۳۶۶) مسلم (۱۳۲۱) نسائی (۲۰۶۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی اور کوئی چیز مانگی انہوں نے اسے وہ چیز دی۔ یہودی عورت نے کہا: اللہ آپ کو عذابِ قبر سے بچائے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ یہ بات میرے دل میں کھٹکتی رہی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: یہودیوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جسے جانور سنتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

۲۰۶۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوْزَتَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ، فَكَذَّبْتُهُمَا، وَلَمْ اُنْعِمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا، فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ عَجُوْزَتَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ قَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ قَالَ صَدَقَتَا اِنَّهُمْ يُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَاَيْتُهُ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. سابقہ (۲۰۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میرے پاس مدینہ منورہ کی دو بوڑھی یہودی عورتیں آ کر کہنے لگیں کہ اہل قبر کو قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ میں نے انہیں جھٹلایا اور مجھے ان کی تصدیق کرنا مناسب نہ لگا۔ بعد ازاں وہ دونوں وہاں سے رخصت ہو گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! دو بوڑھی عورتیں مدینہ سے آئی تھیں اور وہ کہہ رہی تھیں کہ قبر والوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا بے شک قبر والوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے جسے سب جانور سنتے ہیں۔ بعد ازاں میں نے آپ کو ہر نماز کے بعد عذابِ قبر سے پناہ مانگتے سنا۔

۱۱۶ - وَضْعُ الْجَرِيْدَةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر سرسبز شاخ رکھنا

۲۰۶۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِحَائِطٍ مِّنْ حِيْطَانِ مَكَّةَ اَوِ الْمَدِيْنَةِ، سَمِعَ اِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِيْ قُبُوْرِهِمَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ، ثُمَّ قَالَ بَلٰى كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهِ، وَكَانَ الْاٰخَرُ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ، ثُمَّ دَعَا بِجَرِيْدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ، فَوَضَعَ عَلٰى كُلِّ قَبْرٍ مِّنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا؟ قَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا اَوْ اِلٰى اَنْ يَّيْبَسَا. سابقہ (۳۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کے کسی باغ کے نزدیک سے گزرے، وہاں دو ایسے افراد کی آواز سنی، جن کو عذابِ قبر ہو رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک تو اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔ بعد ازاں آپ نے ایک تر و تازہ شاخ منگوا کر اس کے دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا گاڑ دیا۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہوں امید ہے کہ ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔

ف: اس سے ثابت ہوا کہ قبروں پر پھولوں کا ہار ڈالنا جائز ہے اور ایک قاعدہ ہے کہ جب لَعَلَّ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں آئے تو یقین کے معنی میں ہوتا ہے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ سبز شاخ لگانے سے عذابِ قبر کم ہوتا ہے۔ (اختر غفرلہ)

۲۰۶۸ - اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهٖ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ، ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، ثُمَّ غَرَزَ فِيْ كُلِّ قَبْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں سے گزرے تو فرمایا: انہیں عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا۔ ایک تو پیشاب سے پاک صاف نہیں رہتا تھا۔ اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔ بعد ازاں آپ نے ایک تر و تازہ شاخ لی، اسے چیر کر دو ٹکڑے کیا پھر ہر ایک قبر پر ایک ایک ٹکڑا لگایا، لوگوں نے عرض کیا: یا

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَّاحِدَةٍ، فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا؟ فَقَالَ لَعَلَّهُمَا اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا. سابقہ (٣١)

رسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا: اس امید پر کہ ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی' جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہوں۔

٢٠٦٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَلَا اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. بخاری (٣٢٤٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اسے صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنتی ہو تو جنت میں سے اور اگر دوزخی ہو تو دوزخ میں سے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اٹھائے۔

٢٠٧٠ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُعْرَضُ عَلٰى اَحَدِكُمْ اِذَا مَاتَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، قِيْلَ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. نسائی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص فوت ہو جائے اسے صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے' اگر جنتی ہے تو جنت میں سے اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ میں سے اور اسے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے حتیٰ کہ اللہ عز وجل اسے قیامت کے دن اٹھائے۔

٢٠٧١ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلٰى مَقْعَدِهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بخاری (١٣٧٩) مسلم (٧١٤٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں جو شخص مر جاتا ہے اسے صبح و شام اپنا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے جنتی ہو تو جنت سے اور جہنمی ہو تو جہنم سے۔ اور اسے کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا ٹھکانہ ہے حتیٰ کہ قیامت کے روز اللہ عز وجل اسے اٹھائے گا۔

١١٧ - اَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مسلمانوں کی روحیں

٢٠٧٢ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ، حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جَسَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ترمذی (١٦٤١) ابن ماجہ (١٤٤٩ - ٤٢٧١)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی روح جنت کے درختوں پر اڑتی رہے گی حتیٰ کہ قیامت کے دن اللہ عز وجل اس کے بدن کی طرف بھیج دے گا۔

٢٠٧٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہے تھے کہ وہ بدر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، أَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالْأَمْسِ. قَالَ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا. قَالَ عُمَرُ وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُوا تِيكَ، فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ فَنَادَى يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ. مسلم (۷۱۵۱)

والوں کا ذکر کرتے ہوئے کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز پہلے ہمیں کافروں کے مارے جانے کی جگہیں دکھائیں اور فرمایا کہ انشاء اللہ کل یہ فلاں کے قتل ہونے کی جگہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے ہر ایک کافر ٹھیک اسی جگہ مارا گیا' پھر ان سب کو ایک کنوئیں میں ڈالا گیا اس کے بعد نبی ﷺ تشریف لائے اور بلند آواز سے پکارنے لگے: اے فلاں فلاں کے بیٹے! اے فلاں فلاں کے بیٹے! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے اسے سچا پالیا؟ میں نے تو اپنے رب کے وعدۂ فتح ونصرت کو پالیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ مردہ جسموں سے گفتگو فرماتے ہیں جن میں روح ہی نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میری بات کو ان سے زیادہ نہیں سن سکتے۔

ف: اس حدیث میں سماع موتیٰ کی زبردست دلیل موجود ہے' نیز یہ کہ مردہ اپنے نزدیک آنے والوں کی جوتیوں کی آواز سنتا' ان کو پہچانتا' ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے علم غیب بھی عطا فرمایا تھا اسی لیے تو فرمایا کہ فلاں کل اس جگہ مرے گا۔ (اختر غفرلہٗ)

۲۰۷۴ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ مِنَ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَائِمٌ يُنَادِي يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ، وَيَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعٍ، وَيَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوَ تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا؟ فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، وَلٰكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُّجِيبُوا. نسائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مسلمانوں نے رات کو بدر کے کنوئیں پر سنا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر آواز دے رہے تھے: اے ابوجہل ابن ہشام! اے شیبہ بن ربیعہ! اے عتبہ بن ربیعہ! اے امیہ بن خلف! کیا تم نے اپنے رب کے وعدہ کو سچ پالیا؟ میں نے تو اپنے رب کے وعدہ کو سچا پایا۔ حاضرین نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ انہیں پکار رہے ہیں جو گل سڑ چکے؟ آپ نے فرمایا: تم ان سے میری بات چیت کو زیادہ نہیں سن سکتے' البتہ ان میں جواب دینے کی استطاعت نہیں۔

۲۰۷۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ الْآنَ مَا أَقُولُ لَهُمْ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّهُمُ الْآنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ بدر کے کنوئیں پر کھڑے ہوئے اور پوچھا: کیا تم نے اپنے رب کا وعدۂ عذاب سچا پایا جو اس نے تمہارے ساتھ کیا تھا؟ اس کے بعد فرمایا کہ میں جو کچھ کہتا ہوں یہ اس وقت اسے سن رہے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا تذکرہ کیا گیا تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

يَعْلَمُونَ اَنَّ الَّذِیْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَاَتْ قَوْلَهُ ﴿اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى﴾ حَتّٰى قَرَاَتِ الْاٰيَةَ.

بخاری (۳۹۷۹ تا ۳۹۸۱) مسلم (۲۱۵۱)

انہوں نے فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھول گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا تھا بے شک اب یہ جان چکے ہیں کہ جو میں انہیں کہتا تھا وہی حق ہے۔ بعدازاں حضرت عائشہ نے یہ آیت تلاوت کی: ''انك لا تسمع الموتی الخ'' (آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے)۔

۲۰۷۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ وَفِیْ حَدِيْثِ مُغِيْرَةَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنْبِ؟ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ.

مسلم (۷۳۴۱) ابوداؤد (۴۷۴۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انسانوں کے بدن کو ریڑھ کی ہڈی کے سوا زمین کھا جاتی ہے اسی سے انسان کا جسم پیدا کیا گیا ہے اور پھر اسی میں جوڑا جائے گا۔

ف: ''عجب الذنب'' کا مطلب ہے جہاں سے کسی جانور کی دم پیدا ہوتی ہے۔ حدیث کا مقصود یہ ہے کہ انسان کی کمر کے سوا اس کا باقی سارا جسم گل سڑ جاتا ہے' ماں کے پیٹ میں انسان کی پیدائش یہاں سے ہی شروع ہوتی ہے اور قیامت میں جسم کی دوبارہ تعمیر کی ابتداء اسی ہڈی سے ہوگی اور انسان کا جسم ویسا ہی تیار ہو جائے گا۔ ریڑھ کی ہڈی نہ گلنے سے مراد یہ ہے کہ یا تو یہ ساری نہیں گلتی یا اس کے باریک باریک اجزاء نہیں گلتے ہوں گے اگرچہ باقی سارا جسم ختم ہو جاتا ہے۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب بمرادہ!

۲۰۷۷- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِی ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِیْ لَهُ اَنْ يُكَذِّبَنِیْ، وَشَتَمَنِی ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِیْ لَهُ اَنْ يَّشْتُمَنِیْ، اَمَّا تَكْذِيْبُهُ اِيَّایَ فَقَوْلُهُ اِنِّیْ لَا اُعِيْدُهُ كَمَا بَدَاْتُهُ وَلَيْسَ اٰخِرُ الْخَلْقِ بِاَعَزَّ عَلَیَّ مِنْ اَوَّلِهِ، وَاَمَّا شَتْمُهُ اِيَّایَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّیْ كُفُوًا اَحَدٌ. نسائی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ مجھے ابن آدم نے جھٹلایا حالانکہ اسے ایسا کرنا نہیں چاہیے اور ابن آدم نے مجھے گالی دی اور اسے ایسا کرنے کا حق حاصل نہیں' پس جھٹلانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میں اسے دوبارہ نہ اٹھاؤں گا جیسے میں نے پہلی مرتبہ اسے بنایا حالانکہ دوبارہ پیدا کرنا میرے پہلی دفعہ پیدا کرنے کی نسبت مشکل نہیں ہے اور اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے' حالانکہ میں ایک اللہ ہوں کسی کا محتاج نہیں' نہ مجھے کسی نے جنا اور نہ ہی میں کسی سے جنا گیا ہوں اور کوئی میرا ہم پلہ نہیں۔

۲۰۷۸- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهِ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قَالَ لِاَهْلِهِ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِیْ، ثُمَّ اسْحَقُوْنِیْ، ثُمَّ اذْرُوْنِیْ فِی الرِّيْحِ فِی الْبَحْرِ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَیَّ لَيُعَذِّبَنِّیْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ایک شخص نے بہت گناہ کیے تھے جب وہ فوت ہونے لگا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے جلانا پھر پیسنا اور بعد ازاں میری کچھ خاک ہوا میں اڑا دینا اور کچھ دریا میں بہا دینا' کیونکہ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے مجھ پر سختی فرمائی تو وہ مجھے ایسا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِهِ قَالَ فَفَعَلَ اَهْلُهُ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا اَدِّ مَا اَخَذْتَ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ. قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

بخاری (۳۴۸۱) مسلم (۶۹۱۵ - ۶۹۱۶) ابن ماجہ (۴۲۵۵)

عذاب کرے گا کہ ویسا کسی کو اپنی مخلوق میں نہ کرے گا۔ اس کے گھر والوں نے اس کے فوت ہونے کے بعد ایسا ہی کیا۔ اللہ عزوجل نے اس کے اجزاء لینے والی ہر چیز کو حکم فرمایا کہ جو کچھ تم نے لیا ہے وہ حاضر کرو حتیٰ کہ وہ شخص صحیح سالم ہو کر کھڑا ہو گیا اس وقت اللہ عزوجل نے اس سے کہا: تو نے ایسا کیوں کیا؟ تو بندے نے عرض کیا: تیرے ڈر سے تو اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔

۲۰۷۹ - **اَخْبَرَنَا** اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيْءُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهِ اِذَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اطْحَنُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الْبَحْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ اِنْ يَّقْدِرْ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِيْ قَالَ فَاَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوْحَهُ قَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ يَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ اِلَّا مِنْ مَّخَافَتِكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ. بخاری (۳۴۷۹ - ۶۴۸۰)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص اپنے افعال کو برا جانتا تھا۔ جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے اہل خانہ سے کہا: جب میں فوت ہو جاؤں تو تم مجھے جلاؤ، اس کے بعد آٹے کی طرح پیس دو پھر دریا میں ڈال دو۔ کیونکہ اگر اللہ نے مجھے عذاب میں مبتلا فرما دیا تو وہ میری مغفرت نہیں فرمائے گا (جب وہ فوت ہو گیا تو لوگوں نے ایسا ہی کیا) اللہ عزوجل نے فرشتوں کو حکم فرمایا، جنہوں نے اس کی روح کو پکڑا، بعد ازاں اللہ نے اس سے دریافت فرمایا کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میں نے ایسا تیرے خوف اور ڈر کی وجہ سے ہی کیا۔ تو اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔

۱۱۸ - اَلْبَعْثُ

قیامت کے دن اٹھنے کا بیان

۲۰۸۰ - **اَخْبَرَنَا** قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا.

بخاری (۶۵۲۴ - ۶۵۲۵) مسلم (۷۱۲۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر خطبہ پڑھتے سنا کہ تم اللہ کی بارگاہ میں ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بے ختنہ حاضر ہو گے۔

۲۰۸۱ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً غُرْلًا وَاَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَرَاَ ﴿كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهُ﴾.

بخاری (۳۳۴۹ - ۳۴۴۷ - ۴۶۲۵ - ۴۶۲۶ - ۴۷۷۰ - ۶۵۲۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگ ننگے بدن اور بے ختنہ اٹھائے جائیں گے اور تمام مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ بعد ازاں آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جیسے ہم نے پہلے پیدا کیا ایسے ہی ہم دوبارہ پیدا فرمائیں گے''۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

مسلم (٧١٣٠) ترمذی (٢٤٢٣ - ٣١٦٧) نسائی (٢٠٨٦)

٢٠٨٢ - اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّبَيْدِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ؟ قَالَ ﴿لِكُلِّ امْرِیءٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ﴾. نسائی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بے ختنہ اٹھیں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگوں کی شرم گاہوں کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص کو اس دن آپا دھاپی پڑی ہوگی (تو کوئی شخص کسی کی شرم گاہ کو نہ دیکھ سکے گا)۔

٢٠٨٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ اَبِی مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّكُمْ تُحْشَرُوْنَ حُفَاةً عُرَاةً، قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ! قَالَ اِنَّ الْاَمْرَ اَشَدُّ اَنْ يُّهِمَّهُمْ ذٰلِكَ.

بخاری (٦٥٢٧) مسلم (٧١٢٧) ابن ماجہ (٤٢٧٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہیں ننگے پاؤں، ننگے بدن اٹھایا جائے گا۔ میں نے دریافت کیا: کیا مرد اور عورت ایک دوسرے کے ستر کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: اس کا خیال کہاں ہوگا؟ حشر کی مصیبت بہت کڑی اور شدید ہوگی۔

٢٠٨٤ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰی ثَلَاثِ طَرَائِقَ؟ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ، اِثْنَانِ عَلٰی بَعِيْرٍ، وَثَلَاثَةٌ عَلٰی بَعِيْرٍ، وَاَرْبَعَةٌ عَلٰی بَعِيْرٍ، وَعَشَرَةٌ عَلٰی بَعِيْرٍ، وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا، وَتَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِیْ مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا. بخاری (٦٥٢٢) مسلم (٧١٣١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ تین طرح سے اٹھیں گے۔ ان میں سے بعض جنت کے شوق میں وارفتہ اور دوزخ سے لرز رہے ہوں گے ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار اور دس دس ایک ایک اونٹ پر سوار ہوں گے، باقی لوگوں کو جہنم کی آگ گھیرے گی، جہاں وہ دن کے وقت ٹھہریں گے، آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی اور وہ جس جگہ رات کو ٹھہریں گے، آگ بھی ان کے ہمراہ ٹھہرے گی، جہاں وہ صبح کریں گے آگ بھی ان کے ساتھ صبح کرے گی وہ جس جگہ شام کریں گے آگ بھی اس جگہ شام کرے گی۔

ف: یہ حشر کی منظر کشی ہے۔ جب کہ اعلیٰ درجے کے مومن جیسے انبیاء، شہداء، صالحین وغیرہ جنت کے شوقین ہوں گے جنہیں نارِ جہنم کا کوئی خوف نہ ہوگا اور دوزخ سے ڈرنے والے گناہ گار مسلمان ہوں گے۔ اس کے برعکس آگ میں گھیرے ہوئے کافر ہوں گے۔

٢٠٨٥ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ ﷺ حَدَّثَنِیْ اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ، فَوْجٌ رَاكِبِيْنَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صادق و مصدوق ﷺ نے مجھ سے فرمایا: لوگ تین طرح سے اٹھیں گے ایک سواروں کا گروہ ہوگا جو کھاتے اور پہنتے جائیں گے اور ایک گروہ کو فرشتے اوندھے منہ گھسیٹیں گے اور آگ کی طرف لے

www.waseemziyai.com MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طَاعِمِينَ كَاسِينَ، وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ، وَفَوْجٌ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ يُلْقِي اللّٰهُ الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَتَكُونُ لَهُ الْحَدِيقَةُ يُعْطِيهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا. نسائی

جائیں گے' ایک گروہ اپنے پاؤں پر چلتا ہوا دوڑے گا' اللہ سواریوں پر مصیبت ڈال دے گا اور سواری نہ ملے گی یہاں تک کہ اگر ایک شخص کے پاس باغ ہو اور وہ اسے اونٹ کے بدلے دے تب بھی اسے اونٹ نہ ملے گا۔

ف: حشر سے مراد حشرِ قیامت ہے اور باغ کا ذکر بطور تمثیل ہے۔ یعنی سواری کی ایسی قلت ہوگی کہ اگر کوئی شخص اونٹ کے بدلے اپنا سارا باغ بھی دینا چاہے گا تو بھی کوئی اونٹ نہ ملے گا۔

۱۱۹ - ذِكْرُ اَوَّلِ مَنْ يُّكْسٰى

قیامت کے دن سب سے پہلے کس کو کپڑے پہنائے جائیں گے؟

۲۰۸۶ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، وَاَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً قَالَ اَبُو دَاوُدَ حُفَاةً غُرْلًا. وَقَالَ وَكِيعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا، ﴿كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ﴾ قَالَ اَوَّلُ مَنْ يُّكْسٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاِنَّهُ سَيُؤْتٰى قَالَ اَبُو دَاوُدَ يُجَاءُ. وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيعٌ سَيُؤْتٰى بِرِجَالٍ مِّنْ اُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ، فَاَقُولُ رَبِّ اَصْحَابِي فَيَقُولُ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ، فَاَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ ﴿وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي﴾ اِلٰى قَوْلِهٖ ﴿وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ﴾ الْآيَةَ فَيُقَالُ اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُدْبِرِينَ. قَالَ اَبُو دَاوُدَ مُرْتَدِّينَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ. سابقہ (۲۰۸۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ وعظ فرمانے کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم اللہ کے پاس ننگے بدن' ننگے پاؤں اور بے ختنہ اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ابوداود نے ''حفاۃ غرلا'' کے الفاظ کہے اور وکیع نے ''وھب عراۃ غرلا'' کے الفاظ کہے۔ بعد ازاں آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جیسے ہم نے پہلی مرتبہ مخلوق بنائی ایسے ہی ہم دوبارہ کریں گے''۔ فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے' میری امت کے کچھ لوگ لائے جائیں گے اور ان کو پکڑ کر بائیں طرف لے جایا جائے گا۔ میں عرض کروں گا: اے میرے رب! یہ میرے!وہ فرمائے گا: جو کچھ ان لوگوں نے آپ کے بعد کیا آپ کو اس کا اندازہ نہیں۔ میں اس طرح کہوں گا جیسے نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے فرمایا تھا: جب تک میں ان میں موجود تھا تو میں ان پر گواہ تھا جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو فقط تو ہی ان کا نگہبان تھا اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں' اگر تو ان کی بخشش فرما دے تو تُو غالب اور حکمت والا ہے۔ کہا جائے گا کہ یہ لوگ مرتد ہو گئے جب آپ ان سے جدا ہوئے۔

ف: رسول اللہ ﷺ کو یقینی طور پر مقامِ شفاعت حاصل ہوتا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مقامِ محمود وہ مقام ہے جس کا مالک ہر شخص کے نزدیک قابل ستائش ہوگا اور تمام مخلوق آپ کو رشک کی نگاہ سے دیکھے گی۔ اور مقامِ محمود مقامِ قرب وشفاعت ہے کہ جب تمام جہان والے حیران وسرگرداں ہوں گے اور انبیاء ورسل میں سے کوئی بھی ہیبت ودہشت کی وجہ سے دم نہ مار سکے گا' سر بلند نہ کر سکے گا تو اس مقام کے مالک رسول اللہ ﷺ ہوں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

١٢٠ - فِي التَّعْزِيَةِ

تعزیت کرنا

٢٠٨٧ - **اَخْبَرَنَا** هٰرُوْنُ بْنُ زَيْدٍ، وَهُوَ ابْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَلَسَ يَجْلِسُ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ، وَفِيْهِمْ رَجُلٌ لَهُ ابْنٌ صَغِيْرٌ يَاْتِيْهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَيُقْعِدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَهَلَكَ فَامْتَنَعَ الرَّجُلُ اَنْ يَّحْضُرَ الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهِ، فَحَزِنَ عَلَيْهِ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ مَا لِيَ لَا اَرٰى فُلَانًا؟ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بُنَيُّهُ الَّذِي رَاَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ بُنَيِّهِ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ، اَيُّمَا كَانَ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ تَمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ، اَوْ لَا تَاْتِيْ غَدًا اِلٰى بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ اِلَيْهِ يَفْتَحُهُ لَكَ؟ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بَلْ يَسْبِقُنِيْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِيْ لَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ. سابقہ(١٨٦٩)

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ اللہ کے نبی ﷺ جب تشریف فرما ہوئے تو کئی اصحاب آپ کی خدمت میں بیٹھے ان میں سے ایک ایسا شخص تھا جس کا چھوٹا سا بچہ اس کی پیٹھ کی طرف آتا اور وہ اسے اپنے سامنے بٹھاتا۔ اتفاقاً اس بچے کی وفات ہو گئی۔ اس شخص نے آپ کی خدمت میں آنا (اس خیال سے کہ بچہ یاد آئے گا) چھوڑ دیا اور بچے کی جدائی پر غمگین ہو گیا۔ نبی ﷺ نے جب اسے نہ پایا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ میں فلاں شخص کو نہیں پاتا؟ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کا وہ چھوٹا بچہ جسے آپ نے دیکھا تھا وہ فوت ہو گیا۔ نبی ﷺ یہ سن کر اس شخص سے ملے اور اس سے اس کے بچے کا حال دریافت فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ وہ فوت ہو گیا ہے۔ آپ نے اسے تسلی اور تشفی دی۔ بعد ازاں آپ نے فرمایا: اے فلاں! تجھے کون سی بات پسند ہے یہ کہ تو اس سے عمر بھر ساتھ رہنے کا نفع اٹھاتا یا یہ کہ تو بروزِ قیامت جنت کے کسی دروازے پر جائے تو اپنے بچے کو وہاں پہلے ہی پائے۔ وہ تیرے لیے دروازہ کھول دے؟ اس نے عرض کیا: یا نبی اللہ! یہ بات کہ وہ جنت کے دروازے پر مجھ سے پہلے پہنچے اور میرے لیے دروازہ کھولے مجھے اس کی زندگی سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے یہی ہوگا۔

ف: معصوم بچہ جنت کے ہر دروازے پر حاضر ہوگا۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ایک آدمی کئی جگہ حاضر ہو سکتا ہے، سارے جہانوں کے آقا ﷺ بھی متعدد جگہ جلوہ گری فرما سکتے ہیں، مذکورہ حدیث حاضر و ناظر کی بین دلیل ہے۔ (اختر غفرلہ)

١٢١ - نَوْعٌ اٰخَرُ

تعزیت کی ایک اور قسم

٢٠٨٨ - **اَخْبَرَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ، اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَاَ عَيْنَهُ، فَرَجَعَ اِلٰى رَبِّهِ فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ عَلٰى عَبْدٍ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ، فَرَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ موت کا فرشتہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا۔ جب وہ آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے اسے ایک تھپڑ مارا اور اس کی ایک آنکھ پھوڑ ڈالی، فرشتے نے اپنے رب کے پاس جا کر عرض کی: (اے اللہ!) تو نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے جو موت نہیں چاہتا۔ اللہ عزوجل نے اس کی آنکھ پھر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ
يَدَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَىْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ
فَالْاٰنَ. فَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْنِيَهُ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ
رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ
قَبْرَهُ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ.

بخاری (۱۳۳۹ - ۳۴۰۷) مسلم (۶۱۰۰)

درست فرمادی اور دوبارہ حکم فرمایا کہ ان کی خدمت میں جاؤ اور انہیں کہیں کہ وہ اپنا ہاتھ بیل کی پیٹھ پر رکھیں اس میں سے جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے ہر بال کے بدلے ایک سال عمر مل جائے گی (انہوں نے آکر ایسا ہی کہا) انہوں نے فرمایا: اے تمام جہانوں کے پالنہار! اس کے بعد کیا ہوگا؟ ارشاد ہوا: پھر موت ہے۔ آپ نے فرمایا: تو پھر ابھی مرنا بہتر ہے۔ اور دعا فرمائی کہ: اے اللہ! مجھے پتھر کی مار کے برابر پاک زمین (بیت المقدس) کے نزدیک فرما دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس وقت وہاں ہوتا تو میں تمہیں کثیب احمر (سرخ ٹیلے) کے نیچے راستے میں ان کی قبر دکھاتا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ماخذ و مراجع

(۱) صحیح بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت، ۱۴۲۱ھ

(۲) صحیح مسلم، امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۱ھ

(۳) سنن ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۳ھ

(۴) سنن ابوداؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۰ھ

(۵) سنن نسائی، امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۲۰ھ

(۶) سنن ابن ماجہ، امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ، مطبوعہ دار المعرفہ، بیروت، ۱۴۱۹ھ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی وتجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2

کل طلباء کم وبیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com
MARKAZUL ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemziyai.com